بیاض فیروزی

حکیم فصیح الدین چغتائی

کامل 3 حصے

محمد یونس عزیز 03350420190

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

(مرکّبات کی کتاب)

مُرتّبہ

حکیم غلام محی الدّین چغتائی

from :
M.Younas Aziz

حکیم فصیح الدّین چغتائی

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

(مُرکبات کی کتاب)

اس کتاب میں مرکبات کے زیادہ تر ایسے نسخہ جات درج ہیں۔ جو مجدّدِ فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور بانیٔ الحکیم و دواخانہ چشمۂ صحت مؤلف رموز الاطبار، الجریان، معدن الاکسیر، مصباح الحکمت وغیرہ نے سالہا سال کی انتہائی تحقیقات وجدوجہد کے بعد وضع فرمائے یا حاصل کیے۔ یہ مرکبات پچھلی نصف صدی سے چشمۂ صحت دواخانہ میں تیار کیے جاتے ہیں۔ اور ان کے ذریعے پاک و ہند برِّصغیر کے لاکھوں انسان صحت حاصل کر چکے ہیں۔

بیاض فیروزی ایسے مرکبات کا مجموعہ ہے۔ جن کے ذریعے ہر دیسی دواخانہ اپنا وقار بلند کر سکتا ہے۔

مُرتبہ

حکیم غلام محی الدین چغتائی

Type text here

جملہ حقوق بحق الحکیم دارالکتب محفوظ

from :
M.Younas Aziz

مطبوعہ الحکیم دارالکتب اندرون موچی دروازہ لاہور

قیمت بلا جلد ـــــــ چار روپے
قیمت مجلد ـــــــ پانچ روپے

from :
M.Younas Aziz

حکیم فصیح الدین چغتائی پرنٹر پبلشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھپوا کر دفتر الحکیم اندرون
موچی دروازہ لاہور سے شائع کیا

تمہید

دنیائے طب میں اب تک بے شمار قلمی بیاضیں شایع ہو چکی ہیں اس کے علاوہ مختلف اسلوب و انداز میں بعض مسلمہ و مستعمل نسخہ جات کے انبار بھی لگائے جا چکے ہیں۔ طبی کتب و رسائل کو اٹھا کر دیکھئے۔ آپ کو کم و بیش ہر مرض کے متعلق "متعدد تیر بہدف نسخہ جات" کا ایک ذخیرہ مل جائے گا۔ لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان "تیر بہدف نسخہ جات" کی موجودگی اب تک امراض کے استیصال پر قدرت حاصل نہیں کر سکی۔ بلکہ عوارض و اسقام انسانی میں روز افزوں ترقی ہوتی جا رہی ہے آخر اس کی وجہ کیا ہے؟ ہماری رائے میں باب معالجات کی یہ ناکامی مندرجہ ذیل اسباب پر مبنی ہے۔

۱۔ اجزائے نسخہ کی بوسیدگی۔

۲۔ اوزان میں بے احتیاطی۔

۳۔ مرکبات کی تیاری میں بے پروائی یا ناتجربہ کاری۔

۴۔ اشاعت نسخہ میں ارادی یا غیر ارادی تجل۔

۵۔ تشخیص، علامات اور اسباب مرض کی شناخت میں لغزش وغیرہ۔

اگر مندرجہ بالا اسباب و عوامل کے دروازوں کو حتی الامکان بند کر دیا جائے تو ہمارا خیال ہے کہ امراض و آلام کے وقوع میں بڑی حد تک تخفیف ہو سکتی ہے۔ ایک بڑی مصیبت یہ بھی ہے کہ اطبار کرام نسخہ جات کی ترتیب و اشاعت میں احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ اور ہر رطب و یابس کو "تیر بہدف اور مجرب" قرار دے کر عوام کی گمراہی، بے راہ روی، مایوسی اور طب یونانی کی بدنامی کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ کیا اس باب میں احتیاط ممکن نہیں؟ اگر طبع نازک پر گراں نہ گذرے تو ہم عرض کر دیں کہ طب مغرب کی ترقی کا بڑا راز صرف اس حقیقت میں مضمر ہے کہ اس فن کے شیدائی ایثار، قربانی اور ذمہ داری کے قابلِ رشک مقام پر جاگزیں ہو چکے ہیں۔ ایک ایک نسخے کے متعلق انفرادی تحقیقات اور تجربات کا یہ عالم ہے کہ بعض اوقات تسمی اور مہلک ادویہ کو ڈاکٹروں نے

بار بار اپنی ذات پر آزمایا ہے۔ اور ان کے اثرات کے مختلف مدارج کو قلم بند کرنے کے بعد ایسے نسخہ جات کو طبی بورڈوں کے حوالے کر دیا ہے۔ اور پھر ایک عرصہ کے تجربہ اور عمل کے بعد ایسے نسخہ جات کو فارماکوپیا (بیاض نسخہ جات) میں جگہ دی گئی ہے

....

.... اب آپ ہی غور فرمائیں کہ اس کے مقابلے میں ہماری کیفیت کیا ہے محض اکسیر، تیر بہدف، مستعمل اور مجرب کے توصیفی الفاظ کا لیبل لگا دینے سے کوئی مجموعۂ ادویہ اس قابل نہیں بن جاتا کہ اس کو وظیفۂ زندگی یا معمول مطب بنا لیا جائے۔ ہم پچھلی نصف صدی سے بہی خواہان طب یونانی کو اس صورت حالات کو ختم کرنے کی مسلسل دعوت دے رہے ہیں۔ اور ہماری ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ یونانی مرکبات کے مستند و مجرب نسخہ جات کی چند ایسی کتابیں دنیائے طب میں آجائیں جن پر اطبا بجا طور پر ناز کر سکیں۔ "دیسی طبی فارماکوپیا" اور "بیاض الاطبا" اسی خواہش کا نتیجہ تھیں۔ "بیاض فیروزی" بھی اسی خواہش کی تکمیل میں شایع کی جا رہی ہے۔

اس کتاب میں اگرچہ بعض متفرق نسخہ جات بھی درج کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن زیادہ تر وہ نسخہ جات ہیں جو مجدد طب حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور نے اپنی زندگی میں غیر معمولی جد و جہد کے بعد حاصل کیے اور پھر ان کو سالہا سال تک تجربہ کی کسوٹی پر لگا کر وراثتاً ہمارے حوالے کر گئے۔ ان نسخہ جات کی صحت، اثر اور معقولیت پر ہمارا نصف صدی کا تجربہ شاہد ہے۔ اور پاک و ہند برصغیر کے بیشمار افراد و ادارات انکی صحت پر عینی گواہ کی حیثیت سے بقید حیات موجود ہیں۔ ان نسخہ جات میں ہماری وہ تمام دوائیں اور اکسیرات شامل ہیں۔ جو ہمارے مطب کے معمولات تو معجزات کا درجہ عطا کر چکی ہیں۔ ہم نے معمولات فیروزی میں قطعاً کسی اخفار یا بخل سے کام نہیں لیا۔ بلکہ ان کے تمام اجزاء اور مختلف پہلوؤں کو نہایت فراخدلی کے ساتھ اجاگر کر دیا ہے البتہ ان اجزاء کو اپنے معروف و معلوم ناموں کے ساتھ وابستہ نہیں کیا۔ مثال کے طور پر "اکسیر دماغ" یا "مفرح مرواریدی" کے تمام مستعمل اجزاء نہایت نمایاں طور پر عرض کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن ان اجزاء کو "اکسیر دماغ" یا "مفرح مرواریدی" کا نام نہیں دیا گیا۔ گویا بوتل موجود ہے اور اس میں وہ سب کچھ حاضر ہے۔ جس کی قلب مضطرب کو تلاش ہے۔

(حکیم) غلام محی الدین چغتائی

الف

اَنِیلیمیا کبیر — زنجبیل، مصطگی، عود، تربد سفید، پوست ہلیلہ کابلی، عود صلیب ہر ایک ۳ تولہ، اسطوخودوس ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ ہر ایک ۲ تولہ، روغن بادام ۵ تولہ، شہد خالص ۱ سیر، تمام دواؤں کو کوٹ کر روغن بادام میں چرب کریں۔ شہد کا قوام بنا کر معجون بنالیں۔ ۴۰ روز کے بعد استعمال کریں۔
ترکیب استعمال:۔ ۱۰ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ فوائد:۔ صرع، مرگی اور اختناق الرحم کیلئے مفید ہے۔

اطریفل

اطریفل معرب ہے تری پھل کا اور تری پھل سے تین پھل ہڑ، بہیڑا، آملہ مراد ہیں۔ اطریفل معجون کی قسم ہے جس میں تینوں اجزاء بطور جزو اعظم شامل کیے جاتے ہیں۔ اطریفل میں ہڑ، بہیڑا، آملہ کو کوٹ چھان کر گھی یا روغن بادام سے چرب کر کے بنانا چاہیئے۔ اگر روغن بیدانجیر سے چرب کیا جائے زیادہ بہتر ہے۔

(۱) اطریفل کو قلعی دار برتن میں بنانا چاہیئے اور شیشے یا چینی کے مرتبان میں رکھا جائے۔

(۲) تیار کرنے کے کم از کم ۴۰ یوم بعد استعمال کرنا بہتر ہے۔

(۳) زیادہ مدت تک استعمال نہ کریں۔ درمیان میں وقفہ ضرور دے دیا کریں۔

اطریفل اسطوخودوس — نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بہیڑہ، آملہ (گٹھلی نکال کر پاک صاف کیا ہوا)، برگ سنا (مکی ڈنٹھلوں سے صاف کیے ہوئے)، تربد سفید مجوف خراشیدہ (یعنی تربد کو اوپر سے چھیل کر اندر سے لکڑی نکال دی گئی ہو) بسفائج فستقی، اسطوخودوس، مصطگی رومی، افتیمون، کشمش، مویز منقی ہر ایک ۲ تولہ، روغن بادام شیریں ۱۰ تولہ، شہد خالص ۱ سیر

ترکیب تیاری:۔ تمام دوائیں نئی اور صاف ستھری ہدایت کے مطابق لیں۔ کشمش اور مویز منقی گرد آلود ہوں۔ تو ان کو پانی سے دھو کر خشک کریں۔ اور مویز منقی کی گٹھلی نکال ڈالیں۔ اس کے بعد پہلی پانچ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور روغن بادام سے چرب کریں، دوسری خشک دواؤں کو الگ سفوف بنائیں۔ مصطگی کو الگ آہستہ آہستہ کھرل کریں۔ کشمش اور مویز منقی کو الگ پیس۔ اور شہد کے قوام میں ملائیں۔ پھر دوسری دوائیں تھوڑی تھوڑی ڈالتے اور چمچے سے ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف آمیز ہو جائے۔ بس اطریفل تیار ہو گیا۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو پانی یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ اطریفل اسطوخودوس دماغی امراض میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مرگی، مالیخولیا اور نزلہ و زکام میں مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتا اور اس کو قوت بخشتا ہے۔ اس کو ہمیشہ استعمال کرتے رہنے سے بالوں کی سیاہی قائم رہتی ہے۔ اور بال قبل از وقت سفید ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔

اطریفل بادیان } نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، کشنیز خشک، گل سرخ، سعتر فارسی، بادیان ہر ایک ۲ تولہ، شہد خالص ۱ پاؤ، روغن بادام شیریں حسب ضرورت

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔ اس کے بعد شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

فوائد: جملہ امراض چشم میں مفید ہے۔ برابر استعمال کرتے رہنے سے آنکھوں کو اکثر امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

اطریفل بختیشوع } نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ گٹھلی نکالا ہوا، گل سرخ، روغن بادام شیریں ہر ایک ۲ تولہ، مغز جمالگوٹہ مدبر ایک تولہ، قند ۳ پاؤ، شہد ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اس کے بعد مغز جمال گوٹہ مدبر کو کھرل میں ڈال کر باریک پیسیں۔ اور تھوڑا تھوڑا سفوف ملا کر کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ مغز جمال گوٹہ تمام سفوف کے ساتھ آمیز ہو جائے۔ اس کے بعد قند و شہد میں شامل کر کے اطریفل تیار کریں اور شیشے یا چینی کے مرتبان میں بھر کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد کچھ دنوں تک بھی گندم کے انبار میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ اطریفل صبح کو عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ اطریفل حکیم بختیشوع کی ایجاد ہے۔ جو اطباء قدیم میں ایک مشہور و معروف حکیم گزرے ہیں۔ صرع، سکتہ خدر، فالج، لقوہ، برص، جذام، شقیقہ (آدھا سیسی) خارش اور دوسرے سوداوی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔

اطریفل دماغی } پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ ہر ایک ۱ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، گاؤزبان، بادیان، اسطوخودوس، خطمی، خبازی، تخم خرفہ، تخم کاہو، صمغ عربی، کتیرا، الائچی خورد، الائچی کلاں، طباشیر، گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز نارجیل تازہ ہر ایک ۱ تولہ، خشخاش سفید ۳ تولہ، مغز بادام ۵ تولہ، ورق نقرہ ایک فنزی، قند سفید ۵۰ تولہ، شہد خالص ۲۵ تولہ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ ادویہ کو سوائے مغزیات کے کوٹ چھان کر علیحدہ کریں۔ بعد ازاں مغزیات کو باریک

کوٹ کر چھان لیں۔ سب ادویہ ملا کر یکذات کریں۔ اور شہد و قند کا قوام بنا کر ادویہ ملا کر اطریفل بنا لیں۔ اور ورق نقرہ ایک ایک ڈال کر ملائیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ یا دودھ کے ہمراہ سوتے وقت کھائیں۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام، کھانسی، ضعف دماغ، دوران سر، دردسر کہنہ میں بہت مفید ہے۔ معمول حکیم صاحب۔

اطریفل دیدان } **نسخہ:۔** بابڑنگ کابلی ۱۰ تولہ، تربد سفید مجوف خراشیدہ (یعنی تربد اوپر سے چھیل کر لکڑی نکالا ہوا) حب النیل (کالا دانہ)، قسط تلخ ہر ایک پانچ تولہ، کمیلہ، ترمس، افسنتین رومی، اسائی، درمنہ ترکی، افتیمون، نمک سیاہ، شحم حنظل، سعد کوفی (ناگرموتھا)، راسن اگر یہ نہ ملے تو سونٹھ شامل کریں، ہر ایک تین تولہ، شہد خالص دواؤں سے تگنا۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ نو ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو عرق گاؤزبان یا پانی سے کھائیں۔ تین روز تک کھانے کے بعد روغن بیدانجیر (ارنڈی کا تیل) چار تولہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ یا دودھ میں ملا کر پئیں۔ یا اس کے علاوہ کوئی بھی دست آور دوا استعمال کریں۔

فوائد: حکیم صاحب مرحوم کے معمولات مطب سے ہے۔ کرم شکم (کیچوؤں اور کدو دانوں) کو ہلاک کرتا ہے۔ علاوہ ازیں معدہ اور آنتوں کو بلغمی رطوبات سے پاک صاف کرتا ہے۔

اطریفل زمانی } **نسخہ:۔** تربد سفید مجوف خراشیدہ (یعنی تربد اوپر سے چھیل کر اندر سے لکڑی نکالا ہوا)، کشنیز خشک ہر ایک دس تولہ، پوست ہلیلہ زرد، آملہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، سقمونیا ولایتی اعلیٰ درجہ کا، گل بنفشہ ہر ایک ۵ تولہ، پوست بہیڑہ، آملہ، طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک ۲½ تولہ، صندل سفید، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ، روغن بادام شیریں ۱۰ تولہ، مربہ ہڑ کا شیرہ خشک دواؤں سے ڈیڑھ گنا اور شہد خالص دواؤں کے برابر۔ یہ کل سترہ دوائیں ہیں۔ عناب، سپستان ہر ایک سو عدد، گل بنفشہ ۵ تولہ۔ یہ تین دوائیں الگ ہیں۔

ترکیب تیاری:۔ آخری تین دواؤں کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے۔ چھان لیں۔ اور اس میں ہڑ کا شیرہ اور شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اور دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے ملائیں۔ بس اطریفل تیار ہو گیا۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سے نو ماشہ تک رات کو عرق گاؤزبان یا پانی سے کھائیں۔ اگر دو تین دست لانے مطلوب ہوں۔ تو ایک ڈیڑھ تولہ کھائیں۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام اور امراض چشم وغیرہ میں رفع قبض کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ درد سر، ہیجز، مالیخولیا وغیرہ میں مفید ہے۔ متواتر استعمال سے دائمی نزلہ کو دور کرتا ہے۔

اطریفل سنائی

نسخہ:۔ برگ سنا مکی، کشنیز خشک ہر ایک ۱۲ تولہ، مصطگی رومی ۵ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، پوست بہیڑہ، آملہ گٹھلی نکال کر پاک صاف کیا ہوا ہر ایک ۲ تولہ، ابریشم مقرض ۱۰ تولہ، شاہترہ، لاجورد مغسول ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، بسفائج ہر ایک ۶ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں سے تگنا۔

ترکیب تیاری:۔ برگ سنا مکی کو ۱ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اب اس میں شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اور ہلیلہ جات کو الگ کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چرب کر کے اور دوسری دواؤں کو الگ باریک پیس چھان کر قوام میں شامل کریں۔ مصطگی الگ کھرل کر کے ملائیں۔ بس اطریفل تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ دائمی درد سر میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ مالیخولیا کی تمام قسموں میں نفع دیتا ہے۔

اطریفل سنائی (بہ نسخہ خاص)

نسخہ:۔ برگ سنا مکی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ منقی ہر ایک دس تولہ۔ گائے کا گھی بیس تولہ۔ شہد خالص ڈیڑھ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر گائے کے گھی سے چرب کریں۔ اس کے بعد شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ دائمی درد سر، قبض اور مالیخولیا میں نافع ہے۔

اطریفل شاہترہ

نسخہ۔ شاہترہ ۲۵ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی ۱۵ تولہ، پوست بہیڑہ، آملہ منقی ہر ایک ۱۰ تولہ، برگ سنا مکی ۵ تولہ، گل سرخ ۳ تولہ، مویز منقی تمام دواؤں سے دگنی

ترکیب تیاری:۔ مویز منقی کو دھو کر گرد و غبار سے صاف کریں۔ اور گٹھلی نکال کر کوٹیں۔ کوٹتے وقت دوسری خشک دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ معجون سی بن جائے۔ بس اطریفل تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک رات کو یا صبح کے وقت عرق مرکب مصفی خون ۱۰ تولہ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔

فوائد۔ فساد خون، آتشک اور سوزاک سے پیدا ہونے والے عوارض مثلاً دماغی گرمی، درد سر اور دوران سر میں مفید ہے۔ ناک، کان میں زخم، پھنسی یا خارش یا دوسرے دانے جسم پر فساد خون سے پیدا ہو گئے ہوں۔ ان کو دور کرتا ہے۔

اطریفل صغیر
نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بہیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک منقی روغن بادام شیریں ہر ایک پانچ تولہ۔ شہد خالص ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور شہد کے قوام میں گوندھ کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ بواسیر میں مفید ہے۔ ضعف دماغ اور نسیان کو دور کرتا ہے۔ اور ذہن و حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

اطریفل عجیب
نسخہ:۔ مغز بادام، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، نارجیل۔ خشخاش سفید ہر ایک ۳ تولہ، سالاچی خورد، الائچی کلاں، طباشیر، تخم خطمی، تخم خبازی۔ تخم کاہو، بادیان ہر ایک ۹ ماشہ۔ کشنیز، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۱۲ ماشہ، اسطوخودوس، گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ۲ تولہ۔ کشتہ مرجان ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ شہد خالص ۱۰ پاؤ۔ قند سفید ۳ پاؤ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر قند و شہد کا قوام تیار کریں۔ اور ادویہ ملائیں۔ پھر مغزیات باریک شدہ اور ورق نقرہ اور کشتہ مرجان ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ ہمراہ دودھ یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

فوائد:۔ مقوی دماغ، دافع نزلہ و زکام کہنہ، موافق امزجہ۔ معمولات قبلہ حکیم صاحب۔

اطریفل غددی
نسخہ:۔ بھیڑ یا بکری کی گردن کی خشک شدہ گلٹیاں پانچ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ۔ تربد سفید، پوست بہیڑہ، آملہ منقی ہر ایک ۷ تولہ، افتیموں ۱۰ تولہ، اسطوخودوس، بسفائج فستقی ہر ایک ۵ تولہ، سنا مکی ۴ تولہ، غاریقون، زرنباد، شیطرج ہندی، نوشادر ہر ایک ۳ تولہ، انیسوں، تج قلمی، سنبل الطیب ربا بھیڑ، لونگ، الائچی خورد، جائفل، مصطگی ہر ایک ۲ تولہ۔ شہد خالص جملہ دواؤں سے تگنا۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کا سفوف کر کے شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ اطریفل رات کو یا صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ خنازیر، گنٹھمالا، میں مفید ہے۔ دماغی و معدی فضلات کو خارج کرتا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم اکثر استعمال کرتے تھے

اطریفل فولادی
نسخہ:۔ کشتہ فولاد، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ چار ماشہ، مویز منقی، نمک لاہوری، دیل ہر ایک ۴ ماشہ، نوشادر ۳ تولہ، بلیلہ ۴ تولہ ۸ ماشہ، آملہ منقی ۱۰ تولہ، روغن بادام شیریں ۵ تولہ، مصری۔ ۲ تولہ، شہد خالص ۲۰ تولہ

ترکیب تیاری:- خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور کشتہ فولاد ملائیں۔ اس کے بعد مویز منقیٰ کو پیس کر مصری اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان دس تولہ یا تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد- امراض چشم خصوصاً نزول الماء (موتیا بند) میں مفید ہے۔ خونی و بادی بواسیر، شقیقہ (آدھا سیسی) میں نافع ہے۔ معدہ کو قوی کرتا ہے۔ جگر کو بھی تقویت بخشتا ہے۔

اطریفل کبیر نسخہ:- ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بھیڑہ، آملہ، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک ۱۰ تولہ، سونٹھ، جاوتری، بوزیدان (ستاور)، شیطرج ہندی، شقاقل مصری، تودری سرخ، تودری زرد، اندرجو شیریں، بہمن سرخ، بہمن سفید، کنجد مقشر (دھوئے ہوئے تل)، خشخاش سفید، مغز حب القلقل (اگر یہ نہ ملے تو اسکے بوزن تودری سفید) ہر ایک نو ماشہ، روغن بادام شیریں ۴ تولہ، ترنجبین ۱۰ تولہ، شہد خالص تین پاؤ۔

ترکیب تیاری:- خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اس کے بعد ترنجبین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ اور شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اور دوائیں شامل کر کے اطریفل بنائیں۔

ترکیب استعمال:- سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان یا تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد- دماغ کو قوی کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ بواسیر کو نفع بخشتا ہے۔

اطریفل کشمشی پوست ہلیلہ زرد، پوست بھیڑہ، آملہ منقی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک چودہ ماشہ، کشنیز خشک مقشر ۲ ماشہ، روغن بادام شیریں ۲ تولہ، مصری ۱۴ تولہ، کشمش ۷ تولہ۔

ترکیب تیاری:- خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور کشمش کو باریک پیس کر پانی میں شیرہ نکالیں۔ پھر اس میں مصری ملا کر قوام بنائیں اور دوائیں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- نو ماشہ صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد:- گرم جریان اور رقت و سرعت میں مفید ہے۔ دماغ اور معدے کو تقویت بخشتا ہے۔

اطریفل کشنیزی نسخہ:- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بھیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی، کشنیز خشک مقشر، روغن بادام شیریں ہر ایک ۵ تولہ، شہد خالص دواؤں سے تین گنا۔

ترکیب تیاری:- دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان دس تولہ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد:- سردرد اور کان، آنکھ کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ دماغ کو قوت بخشتا ہے، اور دماغ کی طرف بخارات کے صعود کو روکتا ہے، قبض کشا ہے، نزلہ و زکام اور بواسیر میں فائدہ دیتا ہے۔ حکیم صاحب مرحوم کے معمولات مطب سے ہے۔

اطریفل کشنیزی (بہ نسخہ دیگر)

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل سرخ، اسطخودوس ہر ایک دو دو تولہ، شیر آملہ، کشنیز مقشر، ہر ایک دس تولہ، ترنجبین خراسانی آٹھ تولہ، شہد خالص دواؤں سے تگنا، روغن بادام شیریں ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ ترنجبین خراسانی کو پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ پھر اس میں شہد ملا کر قوام بنائیں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے شامل کریں۔ بس اطریفل تیار ہے۔ گرم مزاج مریضوں کے لیے شہد کے بجائے مصری شامل کر کے قوام بنانا چاہیے۔

شیر آملہ:۔ آملہ خشک کو گائے کے دودھ میں اس قدر بھگوئیں جس میں وہ اچھی طرح تر ہو جائیں۔ جب دودھ ان میں جذب ہو جائے تو ان کو خشک کریں۔ یہی شیر آملہ ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد:۔ مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔

اطریفل مقل

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی ہر ایک ۱ تولہ، گوگل ۳ تولہ، مویز منقی، روغن بادام شیریں ہر ایک ۴ تولہ، آب گندنا سیر پاؤ بھر، شہد دواؤں سے تگنا۔

ترکیب تیاری:۔ گوگل کو گندنے کے پانی میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ مویز منقی کی گٹھلیاں نکال کر باریک پیس لیں۔ اور گوگل اور شہد کے ساتھ ملا کر قوام تیار کریں پھر اس قوام میں خشک سفوف شامل کر کے اطریفل بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ اطریفل عرق گاؤزبان یا پانی سے کھائیں۔

فوائد:۔ خونی و بادی بواسیر میں مفید ہے۔ خون کو بند کرتا اور قبض کو دور کرتا ہے۔

اطریفل ملیّن

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقی، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۲ تولہ، بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیا ولایتی، ریوند چینی، روغن بادام شیریں، مقشر ہر ایک ۵ تولہ، شہد خالص ½ ۱ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے سب دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ پھر سقمونیا اور مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے باریک کھرل کر کے سفوف میں ملائیں۔ اس کے بعد شہد کے قوام میں یہ سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر چمچہ سے چلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح آمیز ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ چھ ماشہ سے نو ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان یا پانی کے کھائیں۔

فوائد:۔ نہایت مفید بے ضرر ملیّن دوا ہے۔ قبض کی وجہ سے پیدا شدہ درد سر وغیرہ دماغی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔ نزلہ و زکام میں رفع قبض کے لیے بہت اچھی چیز ہے۔

اطریفل مُنڈی { نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقّی، کشنیز خشک مقشر، برگ شاہترہ، اصل السوس، اسطوخودوس ہر ایک ۱ تولہ۔ گل منڈی تمام دواؤں کے برابر۔ شہد خالص تمام دواؤں کے برابر، روغن بادام شیریں بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کریں۔ اور شہد کے قوام میں ملا کر اطریفل بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ اطریفل رات کو یا صبح عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد۔ آنکھ کی پرانی سرخی اور آنکھ کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے۔

اکسیر احمر { ابرک سیاہ دھناب ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، لعاب گھیکوار میں ایک یوم سحق کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پندرہ بار ہر بار سم الفار ۱ تولہ اضافہ کر دیا کریں۔ سرخ رنگ کا کشتہ تیار ہوگا جو اکسیر سے کم نہیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک چاول مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر دودھ کے ہمراہ، غذا مرغن۔ بحالت نزع اگر استعمال کرایا جائے۔ تو مریض کے حواس درست ہو جاتے ہیں۔

فوائد۔ قوت باہ میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

اکسیر صداع { اسطوخودوس ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۴ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ عدد، پانی کے ہمراہ خیسانده نکال کر صبح طلوع نکلنے سے ایک گھنٹہ قبل یا درد کی نوبت سے ایک گھنٹہ قبل بغیر میٹھا کے پلائیں (ف)

فوائد:۔ درد سر، حصاب اور شقیقہ کیلئے مجربات شے ہے۔

اکسیر جگر { نسخہ:۔ نوشادر، ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ۔ شورہ قلمی ۲ تولہ۔ تینوں کو باریک کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ چار رتی یہ اکسیر عرق بادیان یا پانی یا کسی بدرقہ مناسب سے کھائیں۔

فوائد:۔ عظم جگر، ضعف جگر، درد جگر وغیرہ اکثر امراض جگر میں مفید ہے۔

اکسیر نسوان { نسخہ:۔ ایکٹریکٹ کارڈیل، پوٹاسیم برومائیڈ ہر ایک ۱ ڈرام، ٹیکو ہیٹا ارگٹ دس قطرے شربت بزوری ۲۳ تولے، تمام کو اچھی طرح ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک تولہ یہ اکسیر صبح و شام دودھ ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ ایام حیض کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ حیض کمی کے ساتھ اور تکلیف سے آتا ہو، سیلان کی شکایت

رہتی ہو تو یہ سب شکایتیں دور ہو جاتی ہیں۔

اکسیر اعصاب نسخہ:۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ زعفران ۱ تولہ دار چینی جاوتری سورنجان ہر ایک ۲ تولہ دانہ الائچی کلاں ۵ تولہ سونٹھ ۲۰ تولہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر آب ادرک میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ایک گولی صبح ایک شام تھوڑا ناشتہ کرنے کے بعد کھائیں۔

فوائد:۔ تقویت اعصاب کے واسطے نہایت مفید و مجرب ہے۔

اکسیر معدہ نسخہ:۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ۔ باریک کر کے آک کے دودھ میں ملا کر غلولہ بنائیں۔ اور مٹی کے برتن میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ خشک ہو جانے پر ۱ اسیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح تین چار مرتبہ آگ دیں۔ جب نمک کا رنگ سنہرا ہو جائے۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول کھانا کھانے کے بعد کھلائیں۔

فوائد:۔ بدہضمی اور ریاح کو فوراً زائل کرتا ہے۔

اکسیر گردہ نسخہ:۔ نوشادر کو تھوہے پیاٹی کی ٹھیکری میں بریان کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ پان میں دو چاول رکھ کر کھلائیں۔ فوراً سکون ہوگا۔

فوائد:۔ جن لوگوں کے گردے میں ریاحی درد رہتا ہے۔ ان کے لیے یہ دوا اکسیر کا خاصہ رکھتی ہے۔

اکسیر سنگرہنی نسخہ:۔ پارہ صاف کیا ہوا گندھک آملہ سار مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ کشتہ کوڑی ۱ تولہ کشتہ سنکھ ہر ایک ۲ تولہ۔ تمام کو کاغذی لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ جب خوب باریک ہو جائے۔ تو ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ وقت ضرورت ایک گولی چھاچھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ پرانے دستوں اور مرض سنگرہنی میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

اکسیر درد نسخہ:۔ کوکنار ایک رتی، ایسپرین ۴ رتی اسطوخودوس ۱ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ رتی سفوف تازے پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ درد سر کو فوراً زائل کرتی اور نیند لے آتی ہے۔

اکسیر دمہ نسخہ:۔ نسل ۱ تولہ، جو کوڑی ۱ تولہ (جو کراچی سے عام مل جاتی ہیں) شیر مدار ۱ تولہ نسل اور جو کوڑی کو در ڈال کر کے شیر مدار میں ملا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے۔ ۱ اسیر اوپلوں کی محفوظ ہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف ا)

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک منقیٰ میں بیج نکال کر لپیٹ کر ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ نگل لیں۔
فوائد:۔ ضیق النفس، کھانسی، مخرج بلغم ہے۔ بغیر تکلیف کے دمہ کی شکایت رفع ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو خواہش ہوتی ہے۔ کہ ایک دفعہ اور یہ دوائی کھلائی جائے۔ بارہا کا تجربہ ہے۔

اکسیر سعال } نسخہ:۔ نوشادر و شورہ قلمی ہموزن لے کر کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر رکھ کر تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈال کر چلاتے رہیں۔ جب دوا کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو جائے۔ تو اتار لیں۔
ترکیب استعمال:۔ دو چاول صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔
فوائد:۔ کھانسی اور بدہضمی میں بہت مفید و مجرب ہے۔

اکسیر نزلہ و زکام } نسخہ:۔ میٹھا تیلیہ مدبر ۲ تولہ (میٹھا تیلیہ کو دو سیر دودھ میں لٹکا کر پکائیں، مدبر ہے) جائفل ۲ تولہ، بسباسہ ۲ تولہ، صلاجیت اصلی ۲ تولہ، افیون ۳ تولہ۔ زعفران ۱ تولہ۔
سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر تین یوم عرق گلاب میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا لیں (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح، دوپہر و رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے نگل لیا کریں۔
فوائد۔ بہتے ہوئے نزلہ و زکام کو ایک دو یوم میں پختہ کر کے بند کر دیتی ہیں۔ اور اس کے ایک ماہ متواتر استعمال کرنے سے ہمیشہ کے لیے خلاصی ہو جاتی ہے۔

اکسیر قلت خون } نسخہ:۔ رانگ قلعی، سکہ، چاندی ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو آگ پر رکھ کر چرخ دیں اور تین تین دفعہ چونے کے پانی میں بجھاؤ دیں۔ جب دوا آہستہ سے توڑنے پر ٹوٹنے لگے تو ٹکیہ بنا کر دس اپلوں کے درمیان رکھ کر پھونک دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور بوقت ضرورت ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ دوا قلت خون اور جریان کے لیے عجیب چیز ہے۔

انتصابی } نسخہ مع ترکیب:۔ اجوائن خراسانی، اجوائن دیسی، نمک لاہوری ہر ایک پانچ تولہ، سنکھیا سفید ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ایک کبوتر کے شکم میں آلائش نکال کر بھر دیں۔ اس کے بعد شکم کو دھاگے سے سی کر ایک مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر اوپر سے سرپوش ڈھانک کر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کبوتر سمیت پیس کر شیشی میں رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے ۴ چاول تک یہ دوا مکھن میں ملا کر کھائیں۔
فوائد:۔ یہ دوا پرانی بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے اکسیر ہے۔

انقرودیا } انقرودیا۔ رومی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی ہیں "تکیب کے مشابہ" اس

نام سے ایک قدیم مرکب تیار ہوتا ہے جس میں بلادر (بھلاوہ) پڑتا ہے۔ جس کی شکل قلب جیسی ہوتی ہے۔ لہذا وجہ تسمیہ ظاہر ہے۔ قرابادینوں میں اس کے دو نسخے "کبیر" اور "صغیر" کے ناموں سے درج ہیں۔ جو نیچے تحریر کیے جاتے ہیں۔

انقرویائے کبیر — نسخہ:۔ عاقرقرحا، شونیز، قسط شیریں، مرچ سیاہ، پیپل، دار فلفل، وچ ترکی ہر ایک ۳ تولہ، برگ سداب، جنطیانہ، زراوند مدحرج، حلتیت، حب الغار، جندبیدستر، شیطرج ہندی، خردل درائی، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، عسل بلادر (بھلانوے کی سیاہ غلیظ رطوبت جو اس کے اندر سے نکلتی ہے) ۶ تولہ روغن اخروٹ ۲ تولہ (دستیاب نہ ہونے کی صورت میں گائے کا گھی) شہد خالص دواؤں سے سہ گنا۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن اخروٹ سے چرب کریں۔ اس کے بعد شہد کا قوام بنائیں اور اس میں سفوف مع عسل بلادر ملا کر شیشے یا چینی کے مرتبان میں رکھیں۔ چھ ماہ کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ چار ماشہ یہ دوا عرق بادیان کے ساتھ صبح کو کھائیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، صرع، نسیان وغیرہ بلغمی امراض میں مفید ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی اور ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔

انقرویائے صغیر — نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک منقی ہر ایک ۲ تولہ، سعد کوفی، زنانگر، بوعقا، نیل، ملیٹھ، کندر، وچ ترکی، مرچ سیاہ، سونٹھ، عسل بلادر ہر ایک ڈیڑھ تولہ، روغن اخروٹ ۲ تولہ (اگر دستیاب نہ ہو تو گائے کا گھی) شہد خالص دواؤں سے تگنا۔ علی الرسم معجون بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ۴ ماشہ دوا عرق بادیان کے ہمراہ استعمال کریں۔ **فوائد:۔** مذکورہ بالا ہیں۔

امرت دھارا — نسخہ:۔ کافور ۲ تولہ، ست پودینہ، ست اجوائن ہر ایک تولہ، کاربالک ایسڈ ۱ تولہ، ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ۶ ماشہ، سب ادویہ کو شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں جب سب بالکل حل ہو جائیں تو ٹنکچر کلوروفارم کمپونڈ ملا دیں۔ بس تیار ہے۔ **فوائد:۔** یہ مخدر، مسکن، دافع تعفن، قابض، کاسر ریاح، دافع تشنج و بخار اور ہر قسم کے درد جیسے درد زخم اور معمولی زہریلے جانوروں کے مقام پر لگانے یا ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ درد شکم، بدہضمی، سفیضہ، اسہال، ہیضہ، طاعون وغیرہ میں دی جاتی ہے۔ **ترکیب استعمال:۔** بوقت ضرورت ۲ تا ۵ قطرے بتاشہ یا کھانڈ میں ڈال کر دیں۔

نوٹ:۔ امرت دھارا کا نسخہ پنڈت ٹھاکر دت صاحب نے حکیم صاحب مرحوم سے اس زمانہ میں حاصل کیا تھا۔ جب کہ وہ حکیم صاحب سے تعلیم حاصل کیا کرتے تھے۔

امروسیا — نسخہ:۔ قسط تلخ، مرچ سفید، دار فلفل ہر ایک دو ماشہ، زیرہ کرمانی، عود قرح، عود بلسان، ملیٹھ، کرویا، غنچہ اذخر، تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ، وچ ترکی، زعفران، ہر ایک ۲ ماشہ، مرمکی ۱ ماشہ، حب الغار ۱ دانہ، شہد ایلوا حسب معمول معجون تیار کریں اور چھ ماہ کے بعد کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ یا ماء الاصول کے ہمراہ۔
فوائد:۔ جگر اور تلی کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتا ہے۔ اور ضعف معدہ اور اسہال میں خصوصیت سے نافع ہے۔

نوٹ:۔ امروسیا یونانی لفظ ہے۔ جس کے معنی مواد کو بند کرنے والا ہیں۔ بقراط نے بادشاہ وقت کے لیے یہ نسخہ تجویز کیا تھا۔

ب

"باسلیقون" کے معنی "کحل یعنی روشنائی" کے ہیں۔ بعض لوگ ایک بادشاہ کا نام بتاتے ہیں، جس کے لیے پہلے پہل یہ دوا بنائی گئی تھی۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اس کا نام "جالب السعادت" یعنی منفعت کو جاذب کرنے والے ہیں۔ اس کا موجد بقراط ہے۔

باسلیقون کبیر { **نسخہ:۔** اقلیمیا نقرہ، اقلیمیا طلا ہر ایک ایک تولہ مغز تخم سرس، سرمہ قند ہاری، شورہ قلمی۔ چینی صادق ہر ایک ۳ تولہ کشتہ سفید، نوشادر، برگ نیم، فلفل دراز ہر ایک ۲ تولہ جست کشتہ ۱۰ تولہ سب کو باریک کوٹ پیس کر عرق گلاب دو آتشہ میں پانچ روز کھرل کرکے ریشمی کپڑا میں چھان کر محفوظ رکھیں۔ رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ **فوائد:۔** ضعف نظر اور خارش چشم کے لیے مفید ہے۔

باسلیقون صغیر { **نسخہ:۔** روپا مکھی ایک تولہ ساڑھے ۵ ماشہ، جست پھونکا ہوا پونے ۹ ماشہ، سفیدہ آب قلعی، نمک لاہوری، نوشادر، بھنگرہ، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک پونے دو ماشہ سب کو باریک کھرل کرکے ریشمی کپڑے میں چھان کر رکھیں۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
فوائد:۔ اس کے فوائد باسلیقون کبیر کے مانند ہیں۔

بتیسا لنگا { **نسخہ:۔** مازو، مائیں خورد، لودھ پٹھانی، باؤ برنگ، بالو کھیا، گل دھاوا، گوکھرو کلاں، گوکھرو خورد، گل سپاری، چکنی ڈلی، موسلا سنبھل، سندروکھ، چھال درخت مولسری، گوند ڈھاک، جیٹھ۔ الائچی خورد، پلنگ توڑ، کمرکس ہر ایک ایک تولہ، سنگ جراح ۲ تولہ، گوند ببول ۷ تولہ۔ سب ادویہ کو گھی میں بریاں کرکے کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ پھر ساٹھی کے چاول کا آٹا نصف سیر اور شکر سفید تین پاؤ ملا کر مغز ناریل، چھوہارا، چرونجی، پھول مکھانا ہر ایک ایک چھٹانک ریزہ ریزہ کرکے اضافہ کریں۔ اور گھی تین پاؤ ملا کر لڈو بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک لڈو روزانہ صبح کو گائے کے تازہ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- عورتوں کے سیلان الرحم اور حیض کی زیادتی کو خصوصیت سے نافع ہے۔ اور مردوں کے جریان و رقت میں بھی مفید ہے۔

بخور} نسخہ:- برگ دھتورہ، برگ بھنگ، قلمی شورہ، ہر سہ اجزا مساوی الوزن کوٹ کر دردرا کریں۔
ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ایک دو چٹکی سفوف چلم میں بجائے تمباکو رکھ کر حقہ پئیں۔ یا طشتری میں رکھ کر سلگائیں۔

فوائد:- اس کے دھوئیں کو منہ کے راستے لے اور گہرے سانس لیکر اندر پہنچانے اور ناک کے ذریعے باہر نکالنے سے سینہ کی ہوائی نالیوں میں رکا ہوا بلغم بآسانی خارج ہو کر سانس کی تنگی فوراً رفع ہو جاتی ہے۔

برودہ کافوری} نسخہ:- سنگ بصری ۵ تولہ کو انگور خام کے پانی میں تین روز تر رکھیں۔ اس کے بعد کافور ۵ رتی شامل کر کے خوب کھرل کریں۔ اور ریشمی کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:- صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
فوائد:- آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کر کے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔

برشعشا} نسخہ:- مرچ سیاہ، مرچ سفید، اجوائن خراسانی ہر ایک ۵ تولہ، افیون ۲ ½ تولہ، زعفران سوا تولہ، بالچھڑ، عاقرقرحا، فرفیون ہر ایک تین ماشہ، شہد خالص دواؤں سے سہ گنا۔
ترکیب تیاری:- زعفران کو الگ کھرل کریں اور افیون کو پانی میں بھگا کر چھان لیں۔ ان کو شہد میں ملا کر قوام تیار کریں، پھر تمام دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور زعفران ملا دیں۔ بس برشعشا تیار ہے۔ اس کو کسی شیشی یا چینی کے مرتبان میں بھر کر تین مہینے تک جو یا گیہوں کے انبار میں رکھیں۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں۔
ترکیب استعمال:- چار رتی سے دو ماشہ تک صبح یا رات کو عرق گاؤزبان ۱ تولہ یا پانی سے کھائیں۔
فوائد:- نزلہ و زکام کو دور کرتا ہے۔ ہذیان اور مالیخولیا وغیرہ کے لیے مفید ہے۔ فالج و لقوہ، صرع، رعشہ، نسیان، کندذہنی، دوران سر، سبات (نیند کی زیادتی)، سہر (نیند نہ آنا)، کانوں میں مختلف قسم کی آوازوں کو مفید ہے۔

بنادق البزور} نسخہ:- تخم خیارین ڈیڑھ تولہ، مغز تخم خربزہ ۲ تولہ، مغز تخم کدو، تخم خطمی، تخم خرفہ، اجوائن خراسانی، مغز بادام شیریں مقشر، کتیرا، نشاستہ، رب السوس، تخم خشخاش سفید، گل ارمنی، تخم کرفس، ہر ایک ۷ ماشہ۔ اسپغول بقدر ضرورت۔
ترکیب تیاری:- تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر ریٹھے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:- ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک کھا کر اوپر سے شربت خشخاش پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ پیشاب کی سوزش کو دور کرتی اور گردہ و مثانہ کے زخم کو بھرتی ہے! ور دشواری سے پیشاب آنے کو مفید ہے
نوٹ:۔ بنادق بندقہ کی جمع ہے اور بندقہ ریٹھے کو کہتے ہیں۔

پ

پنڈی } **نسخہ:۔** سونٹھ ایک پاؤ، گوند ناگوری ۲ سیر، گل دھاوا ۱۰ تولہ گل سپاری پاؤ سیر، سمندر سوکھ، تالمکھانہ کاکڑا سینگی، کھیلا کھیلی، موصلی سیاہ ہر ایک ۱۰ تولہ، مجیٹھ ۲ سیر، مازو ۳۔ تولہ، تج ۱۰ تولہ، گوکھرو پاؤ سیر، لنگی کا آٹا پاؤ سیر، کھانڈ دیسی تمام دواؤں سے تین گنی، گھی بقدر ضرورت۔
ترکیب تیاری:۔ گوند کو گھی میں بھون کر باریک پیس لیں۔ اور آٹے کو بھی گھی میں بھون لیں، باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور کھانڈ کے قوام میں ملا کر ۲۔۳ تولہ کی پنڈیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ایک ایک پنڈی کھا کر دودھ پئیں۔
فائدہ:۔ سیلان الرحم کے لیے مفید و مستعمل ہے۔ عورتوں کے درد کمر کو دور کرکے مضبوط بناتی ہے۔

پتھری توڑ } **نسخہ:۔** نوشادر ۹ تولہ، جواکھار ۱۲ تولہ، نمک ترب ۸ تولہ، حجر الیہود ۸ تولہ، فلفل دراز ۹ تولہ، شورہ قلمی ۸ تولہ، پھٹکری ۲ تولہ پھٹکری کو ایک سیر پانی میں حل کرکے آگ پر خشک کریں پھر نوشادر، جواکھار، شورہ۔ ان تینوں کو ملا کر تیز آگ پر آہنی دستہ سے چلاتے رہیں۔ جب موم کی طرح ہو جائے۔ تو بقیہ ادویات کا باریک سفوف کرکے ملا دیں۔ تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ یہ دوا ہمراہ شیرہ تخم خربوزہ ۳ ماشہ، شیرہ آلو بالو ۳ ماشہ، شیرہ کاکنج ۳ ماشہ، شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ دوا مرارہ، گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کر دیتی ہے۔ اپریشن کی ضرورت نہیں رہتی۔

پلٹس } جنڈ کی لکڑی کا کوئلہ، السی، آرد گندم، ہر ایک تین تولہ پانی میں پیس کر تھوڑا سا میٹھا تیل ڈال کر پلٹس پکا لیں (بعض اوقات کوئلے کی بجائے برگ نیم ملا لیتے ہیں) بس تیار ہے۔
فائدہ:۔ برائے اندمال و صفائی زخم نیز پھوڑے پھنسی، لاہوری سور اور انگریزی زخم، وغیرہ خراب زخموں کیلئے مفید ہے۔

پیام شفا } **نسخہ:۔** فلفل سیاہ، نوشادر، تخم دھتورہ ہر ایک ایک تولہ، ہرمل ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ دواؤں کو باریک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ وقت ضرورت چار چاول مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ دوا درد معدہ، متلی، قے، بدہضمی، نفخ، سقوط اشتہا میں بہت مفید ہے۔

ت

تریاق:۔ دافع زہر دواؤں کو کہتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات اس دوا کو بھی تریاق کہہ دیتے ہیں جو کسی مرض کو دور کرنے کے لیے نہایت زود اثر ہو۔

تریاق اربعہ — نسخہ:۔ حب الغار، مرکی، جنطیانہ رومی، زراوند طویل، چاروں دوائیں برابر لیکر کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ اور گائے کے گھی سے چرب کرکے سہ چند شہد کے قوام میں گوندھ کر معجون بنائیں۔ چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ یہ تریاق گرم پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد۔ یہ مرکب سانپ، بچھو وغیرہ زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا تریاق ہے۔ علاوہ ازیں جو زہر کھائے یا پئے جاتے ہیں۔ ان کی سمیت کو دور کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ قلب و دماغ کو قوی کرتا، ریاح غلیظ کو تحلیل کرتا، جگر و طحال کی اصلاح کرتا اور ان کے سدوں کو کھولتا ہے۔

تریاق عقرب — نسخہ:۔ کافور، کلورل ہائیڈریٹ ہموزن ملا کر کھرل کریں۔ اور شیشی میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ ترکیب استعمال بمعہ فوائد:۔ شقیقہ، درد دانت اور بھڑ و بچھو کے کاٹنے پر لگانا نہایت مفید ہے۔ چونکہ یہ مسکن اور منوم دوا ہے۔ اس لیے اس سے درد اور تشنج رفع ہو جاتا ہے۔

تریاق الاسنان — نسخہ:۔ مرچ سیاہ، عاقر قرحا، ہینگ، زرنجود، نمک لاہوری، ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر بقدر ضرورت شہد میں گوندھ کر چار چار رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک گولی دردناک دانت پر رکھیں۔

فوائد:۔ دانتوں کے درد کو جو سردی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔

تریاق ثمانیہ — نسخہ:۔ مرکی، حب الغار، جنطیانہ، قسط تلخ ہر ایک سوا دو تولہ، مرچ سیاہ، تج ہر ایک ۸ ماشہ زعفران، دارچینی ہر ایک نو ماشہ، شہد سہ چند کوٹ چھانکر شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ تریاق عرق بادیان یا تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتا اور زہروں کے زہر کو دور کرتا ہے۔

تریاق الرحم — نسخہ:۔ گل سپاری، گل دستہ، گوند ڈھاک ہر ایک چار تولہ، اندر جو شیریں، اسگندھ ناگوری ہر ایک دو تولہ۔ کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ۳ ماشہ، مصری آٹھ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلے دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس کے بعد کشتے ملا کر کھرل کریں جب خوب آمیز ہو جائیں۔ تو محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ دو تین ماشہ دوا آب تازہ یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ سیلان الرحم میں نہایت مفید دوا ہے۔

تریاق نزلہ } نسخہ :۔ اسطو خودوس ۵ تولہ گل گاؤزبان کشنیز خشک حب الآس، ہر ایک دس تولہ تخم کاہو اجوائن خراسانی، کوکنار ہر ایک تیس تولہ تخم خشخاش سفید چالیس تولہ قند سفید پونے چار سیر۔ (۲) گل سرخ، کشنیز خشک، رب السوس، نشاستہ، گوند ببول، کتیرا، مرکی ہر ایک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ پہلی دواؤں کو رات کے وقت دس سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اب اس میں قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ اور دوسری دواؤں کو باریک پیس چھان کر ملائیں۔ بس تریاق تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ سات سات ماشہ یہ تریاق صبح و شام چاٹیں۔ یا سات ماشہ تریاق چاٹ کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد۔ گرم نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے۔ کچھ مدت تک استعمال کرنے سے دائمی نزلہ کو بھی دور کر دیتا ہے

تریاق سیلان الرحم } نسخہ :۔ انڈوں کے چھلکے ۲ تولہ لے کر صاف کریں۔ اسکے بعد لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں۔ اور مٹی کے سکوروں کے درمیان رکھ کر گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح سات بار کریں۔ بس دوا تیار ہے۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ تین رتی یہ دوا ملائی میں رکھ کر کھائیں۔ یا کسی دوسرے بدرقہ مناسبہ سے استعمال کریں۔

فوائد۔ سیلان الرحم کے لیے تریاقی اثر رکھتی ہے۔

تریاق ضیق النفس } نسخہ :۔ بانسہ یعنی اڑوسہ کے زرد شدہ پتے تین سیر لیکر پانی سے دھو کر صاف کریں، اسکے بعد ۵ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ پانی ایک سیر یا اس سے بھی کم رہ جائے۔ اب پتوں کو ہاتھوں سے مل کر نچوڑ کر پھینک دیں۔ اور پانی کو چھان کر اس میں کاکڑا سینگی اور اندر جو شیرین ہر ایک ۲ تولہ۔ ملا کر دوبارہ پکائیں۔ یہاں تک کہ غلیظ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب دو دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال بمعہ فوائد۔ ایک ایک یا دو دو گولیاں منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔ کھانسی و دمہ میں مفید ہیں

تریاق فواق } نسخہ :۔ زیرہ سفید ۱ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، الائچی خورد ۱ عدد، تینوں کو پانی میں پیس کر اور چھان کر سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پئیں۔ ہچکی کو بند کرنے کے لیے نہایت زود اثر دوا ہے۔

تریاق وبا

نسخہ:- عنبر زرد ۲ تولہ، مُرمکی، زعفران خالص ہر ایک ایک تولہ۔ تینوں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ورق نقرہ چڑھا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ایک دو گولی رات کو یا صبح کو عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ نگل جائیں۔

فوائد:- وبائی امراض کے زمانہ میں بطور حفظ ماتقدم اچھی چیز ہے۔ ہفتہ میں اگر دو تین بار استعمال کر لیا جائے تو وبائی امراض کا اثر نہیں ہوتا۔ طاعون، ہیضہ اور چیچک وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔

تریاق مہاسہ

نسخہ:- کف دریا، بادام تلخ مقشر، دونوں ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور رات کے وقت بطور اُبٹنہ منہ پر لگائیں۔ علی الصبح گرم پانی سے دھو دیں۔

فوائد:- منہ پر جو پھنسیاں عالم شباب میں نکلتی ہیں۔ ان کو بہت جلد فائدہ کرتا ہے۔

تکمید مجلوق

نسخہ:- قسط تلخ، سورنجاں تلخ، کچلہ، مالکنگنی، گھونگچی سفید، گھونگچی سرخ، عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ، کاکڑا سنگی، ابہل، تج ہر ایک ایک تولہ، کنجد سیاہ، مغز تخم بیدانجیر، بیر بہوٹی، خراطین خشک مصفیٰ ہر ایک ۲ تولہ، جند بیدستر ۳ ماشہ، برادہ دندان فیل ۲ تولہ، چربی شیر ۵ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ پیس کر چربی شیر گرم کر کے ملا کر دو پوٹلیاں بنائیں (ف)

ترکیب استعمال:- روغن بیدانجیر، روغن نارجیل، عرق پیاز، شراب برانڈی ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں، جب گرم ہو جائیں اس میں دونوں پوٹلیاں ڈال دیں، اور عضو، پیڑو اور کنج ران پر نیم گرم تکمید کریں۔ جب ایک پوٹلی ٹھنڈی ہو جائے۔ تو دوسری پوٹلی سے ٹکور کریں۔ اس طرح روزانہ دس پندرہ منٹ ٹکور کریں۔ بارہ یوم کے بعد ایک پوٹلی کی دوا عضو پر ٹکور کرنے کے بعد باندھیں۔ اور صبح پھینک دیں۔ اور دوسرے روز دوسری پوٹلی کی دوا بعد تکمید کے باندھ کر پھینک دیں۔ اگر دوران استعمال میں روغنیات ختم ہو جائیں تو اور ڈالیں۔

فائدہ:- عضو کی کجی، لاغری، کوتاہی میں بہت مفید ہے۔ اس سے حرارت پیدا ہوتی ہے۔ اور دوران خون تیز ہوتا ہے۔ اور طلاء کے اثر کو قبول کرنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔

تکمید

نسخہ:- برادہ دندان فیل، مالکنگنی، اسگندھ ناگوری، عاقرقرحا، دارچینی، افیون، لونگ، مرچ سیاہ، قسط تلخ، باجرہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ کو کوٹ کر چھ چھ ماشہ کی پوٹلی باندھیں۔ اور تلوں کے تیل یا بھیڑ کے دودھ میں گرم کر کے عضو ماؤف کی تکمید کریں۔

فوائد:- مذکورہ بالا ہیں۔ نیز مجلوقوں کے لیے اکسیر ہے۔

توتیائے کبیر

نسخہ:- سنگ بصری اصلی ۲ تولہ، ورق طلا تین ماشہ، لونگ، مرچ سیاہ، مروارید ناسفتہ۔ ہر ایک ایک ماشہ۔ اوّل سنگ بصری کو آگ میں تپا تپا کر ایک سو ایک بار گائے کے پیشاب

میں بجھائیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کے ساتھ ملا کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ پھر مکھن صرف اس قدر ملا کر کھرل کریں۔ کہ دوائیں چرب ہو جائیں۔ اس کے بعد لیموں کاغذی کے رس میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ مکھن کی چکناہٹ زائل ہو جائے۔ بس دوا تیار ہے۔ خشک کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول یہ دوا جوارش لبیاسہ، ماشہ میں ملا کر کھائیں۔

فوائد:۔ دستوں کو روکنے اور آنتوں کو قوی کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

ج

جوارش:۔ ایک قسم کی معجون ہے۔ جو عموماً معدے کی اصلاح اور ہضم غذا کی اعانت کے لیے استعمال کرائی جاتی ہے۔

جوارش آملہ سادہ } نسخہ:۔ آملہ خشک آٹھ تولہ کو ایک رات دن دودھ میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھوئیں۔ اور ایک سیر پانی میں ڈال کر پکائیں۔ جب آملے اچھی طرح گل جائیں۔ ان کو ہاتھوں سے خوب اچھی طرح مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ اور اس میں ایک سیر چینی شامل کر کے قوام بنائیں۔ جوارش تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک صبح و شام عرق گاؤزبان دس تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ ضعف معدہ کو دور کرتی ہے۔ اختلاج قلب کے لیے مفید ہے۔ تبخیر کو روکتی اور صفراوی دستوں کو بند کرتی ہے۔

جوارش آملہ سادہ (بہ نسخہ کلاں) } نسخہ:۔ پوست بیرون پستہ ۴ ماشہ، آملہ خشک ۵ تولہ، گائے کا دودھ پاؤ سیر، پوست ترنج، طباشیر، صندل سفید ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی رومی، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ۶ ماشہ، قند دو سیر۔

ترکیب تیاری:۔ آملہ کو ایک رات دن گائے کے دودھ میں بھگو دیں۔ اس کے بعد پانی سے دھو کر بقدر ضرورت پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آملہ گل جائے۔ اب اس کو ہاتھ سے مل کر چھان لیں اور اس پانی میں قند ملا کر قوام بنائیں۔ بعد ازاں خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ بس جوارش آملہ تیار ہے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ صبح و شام عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ **فوائد:**۔ مذکورہ بالا ہیں۔

جوارش آملہ عنبری (بہ نسخہ کلاں) } نسخہ:۔ آملہ خشک منقی ۴ تولہ، کشنیز خشک مقشر، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ، صندل سفید، سماق، زرشک، گل سرخ، بادرنجبویہ، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۴ ماشہ، مروارید ۲ ماشہ، عنبر اشہب، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۱ ماشہ، قند سفید، رب بہی

ہر ایک پاؤ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے آملہ کو گائے کے دودھ میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے دھو کر کوٹ لیں۔ پھر قند سفید اور رب بہی میں تھوڑا سا پانی شامل کرکے قوام بنائیں اور اس میں پسا ہوا آملہ ملائیں اور آگ پر تھوڑی دیر جوش دینے کے بعد نیچے اتار لیں۔ اب مروارید اور عنبر کو طباشیر کے ساتھ کھرل کرکے دوسری خشک دواؤں کا سفوف ملا کر کھرل کریں۔ ورق نقرہ و طلا بھی اسی سفوف میں شامل کرکے کھرل کریں۔ تاکہ تمام اجزاء باہم خوب آمیز ہو جائیں اب اس سفوف کو قوام میں اچھی طرح ملا کر شیشے یا چینی کے مرتبان میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ جوارش عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ معدے کو قوت دیتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی اور تبخیر کو روکتی ہے۔ وسواس اور خفقان کو زائل کرتی ہے۔ قلب و جگر کو تقویت دیتی اور صفراوی دستوں کو بند کر دیتی ہے۔

جوارش آملہ عنبری (بہ نسخہ خاص) — نسخہ:۔ زرشک بے دانہ ۲ تولہ، آملہ خشک منقی ۷ تولہ، دونوں کو عرق گاؤزبان، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق بادرنجبویہ، آب انار شیریں، آب انار ترش ہر ایک ۵ تولہ۔ میں رات کو ایک قلعی دار برتن میں بھگو رکھیں۔ اور اس کو اچھی طرح ڈھانک دیں۔ صبح کو مل کر چھان لیں اور اس میں ایک سیر مصری ملا کر قوام بنائیں۔ اور آگ سے نیچے اتار لیں۔ اس کے بعد ورق نقرہ، ورق طلاء، عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ، مروارید، یاقوت رمانی، کہربائے شمعی، دار چینی، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ، پوست ترنج ۹ ماشہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، ابریشم مقرض، صندل سفید، گل گاؤزبان، کشنیز خشک مقشر ہر ایک ۱ تولہ لیکر مصطگی کو الگ کھرل کرکے اور مروارید، یاقوت، کہربا اور ورق نقرہ و ورق طلاء کو الگ کھرل کرکے اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کریں، عنبر کو طباشیر کے ساتھ کھرل کرکے ملائیں۔ بس جوارش تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ جوارش عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدے کو قوت دیتی، بھوک کو بڑھاتی اور قلب کو قوی کرتی ہے۔ جگر کی حرارت میں تسکین بخشتی، اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔

جوارش انارین — نسخہ:۔ آب انار شیریں، آب انار ترش، کھانڈ ہر ایک ایک سیر، پودینہ، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ۔ بالچھڑ، مصطگی رومی ہر ایک ۲ ماشہ، دانہ الائچی کلاں، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ آب انار شیریں اور آب انار ترش میں قند ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد دوسری دواؤں کا سفوف بنا کر ملائیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدے اور جگر کو تقویت بخشتی اور صفراوی مزاجوں کو بھوک لگاتی ہے۔ قے اور متلی کو روکتی ہے۔

جوارش انارین (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ آب انار شیریں، آب انار ترش ہر ایک ایک سیر، آب برگ پودینہ سبز، عرق گلاب ہر ایک آٹھ تولہ، قند سفید ایک سیر کو باہم ملا کر قوام بنائیں۔ پھر سنبل الطیب، دانہ الائچی کلاں، پوست ترنج، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ۔ باریک پیس چھان کر ملائیں۔ اور مصطگی سات ماشہ کو الگ کھرل کر کے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مذکورہ بالا جوارش سے زیادہ مفید اور قوی الاثر ہے۔

جوارش بسباسہ نسخہ:۔ بسباسہ، جاوتری، ترنج، دانہ الائچی خورد، زنجبیل، دار فلفل، دارچینی، اسارون، قرنفل، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ، قند سفید پاؤ سیر، شہد خالص پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ قند اور شہد باہم ملا کر تھوڑا پانی اضافہ کر کے قوام بنائیں۔ اس کے بعد دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ بہ ہضم غذا کے لیے کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ دوسری غرض کے لیے صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ غذا کو ہضم کرتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ ریاحی درد اور بادی بواسیر میں مفید ہے پیٹ بڑھنے کی شکایت کو دور کرتی ہے۔

جوارش تمرہندی نسخہ:۔ تمرہندی یعنی املی بیجوں اور چھلکوں سے صاف کی ہوئی، مویز منقی، انار دانہ شیریں تازہ ہر ایک چالیس تولہ، قند سفید پاؤ سیر، آب لیموں کاغذی، آب انار ترش۔ ہر ایک دو تولہ، برگ ریحان ۶ ماشہ، برگ پودینہ ۱ تولہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، ترنج، قرنفل، جوزبویہ، عود خام، الائچی خورد کلاں ہر ایک ۵ ماشہ، مشک ۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے تمرہندی اور مویز منقی الگ الگ کوٹ کر معجون سا بنالیں۔ اس کے بعد انار دانہ کا پانی نچوڑ کر اس میں قند سفید ملا کر قوام بنائیں۔ قوام بناتے وقت آب لیموں اور آب انار ترش تھوڑا تھوڑا چھڑکتے جائیں۔ جب پانی جذب ہو جائے اور قوام درست ہو جائے تو دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ آخر میں مشک خالص عرق گلاب میں ملا کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ قے، متلی اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ دل، جگر اور معدے کو قوت دیتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے۔ موسم گرما میں صفرا کی زیادتی کو دور کرتی ہے۔ ہیضہ میں نافع ہے۔ صفراوی مزاج کے مناسب ہے۔

جوارش جالینوس } نسخہ:۔ سنبل الطیب، الائچی خورد، تج قلمی، دارچینی، خولنجان، قرنفل، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قسط شیریں، عود بلسان، اسارون، حب آلاس، چرائتہ شیریں، زعفران ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی رومی ۵ تولہ، قند سفید بوزن ادویہ، شہد خالص دو چند وزن ادویہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے شہد اور قند کا قوام بنائیں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں کوٹ کر اور چھان کر شامل کریں۔ مصطگی کو الگ کھرل کریں اور زعفران کو الگ عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد:۔ اکثر امراض معدہ میں مفید ہے۔ ہضم کی اصلاح کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے ریاحی دردوں اور بواسیر بادی میں مفید ہے۔ دردسر تبخیری اور گندہ دہنی کو دور کرتی ہے۔ درد کمر، ضعف مثانہ، پیشاب کی زیادتی، بلغمی کھانسی اور عام جسمانی کمزوری اور سستی کو فائدہ دیتی ہے۔ بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتی ہے۔ اس کا نسخہ جالینوس کی ایجاد ہے۔

جوارش جاوید } نسخہ:۔ جائفل، جاوتری، لونگ، دارچینی، بالچھڑ، ناگرموتھا، آملہ منقی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ تولہ۔ شہد خالص دواؤں سے سہ چند۔

ترکیب تیاری:۔ شہد کا قوام کر کے دوائیں چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ جوارش بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

فوائد:۔ معدے کو قوت دیتی اور ہضم کی اصلاح کرتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی ہے۔ رنگت کو نکھارتی ہے حافظہ کو تیز کرتی ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتی ہے۔

جوارش جلالی } نسخہ:۔ مشک خالص ۶ رتی، انیسون، تخم کرفس ہر ایک پونے سات ماشہ، مرچ سیاہ ۹ ماشہ، زیرہ سرکہ میں مدبر کیا ہوا، مصطگی رومی، پودینہ خشک، عود ہندی ہر ایک اٹھارہ ماشہ، بالچھڑ، تج، لونگ، دارچینی، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۳ تولہ ۹ ماشہ۔ شہد خالص دواؤں کے برابر۔ قند دواؤں سے دو چند۔

ترکیب تیاری:۔ شہد اور قند کو باہم ملا کر قوام بنائیں۔ پھر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں آخر میں آگ سے اتار کر مشک خالص کو عرق گلاب میں حل کر کے اضافہ کریں۔

ترکیب استعمال:۔ پانچ ماشہ سے نو ماشہ تک دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: معدے کو قوت دیتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ علاوہ ازیں مقوی باہ بھی ہے۔

جوارش خوزی } نسخہ:۔ جائفل ۵ عدد، بھیڑہ ۱۰ عدد، قسط تلخ، سنبل الطیب، حب بلسان، دارچینی۔ ناگورنہ، شاہترہ، تالیسپتر ہر ایک چودہ ماشہ، ریوند چینی، زراوند مدحرج، چھڑیلہ ہر ایک ۱۷ ماشہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲۱ ماشہ، حب آلاس ان تمام دواؤں کے برابر، شہد خالص جملہ دواؤں کے ہم وزن اور چینی دو چند، روغن زیتون بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری: ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بھیڑہ کو الگ کوٹ چھان کر روغن زیتون سے چرب کریں اور باقی دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شہد اور چینی کا قوام بنا کر اس میں ملا دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد۔ دستوں کو بند کرتی اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔ اور طحال کو کم کرتی ہے۔ استسقاء میں مفید ہے۔

جوارش زرعونی سادہ } نسخہ:۔ تخم گزر، تخم کرفس، تخم اسپست، نانخواہ، بادیان، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، پوست بیخ کرفس، ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ، لونگ، مرچ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، عاقرقرحا، دارچینی، زعفران، مصطگی، عود خام، بسباسہ (جاوتری) ہر ایک ۷ ماشہ۔ شہد خالص ۳ پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ کمر اور گردوں کو قوت بخشتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی اور مادہ تولید کو زیادہ کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔ معدے کو قوی کرتی ہے۔ جسم کو چست و چالاک اور قوی کرتی ہے۔

جوارش زرعونی عنبری } نسخہ: ثعلب مصری، برادہ قضیب گاؤ، مغز سرکجشک، چیاتہ شیریں، کشن عرما۔ خار خسک ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کرفس، تخم گزر، تخم شلجم، تخم شبت، مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین، حب القلقل، حب زلم، نانخواہ، بادیان، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، بیخ کرفس ہر ایک ۴ ماشہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ، مشک خالص سوا دو ماشہ، بسباسہ (جاوتری)، لونگ، پیلا مول، عاقرقرحا، کباب چینی، زنجبیل، خولنجان، جائفل، گل سرخ، تج، بیل، تخم اسپست، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم گندنا، حب الرشاد، تخم انجرہ، ہر ایک ۲ ماشہ زعفران، کندر، مصطگی، عود ہندی ہر ایک ۱۴ ماشہ، تخم لیمون اصلی، بوزیدان، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری۔ اندرجو شیریں ہر ایک ڈیڑھ تولہ، قند سفید ۳ پاؤ، شہد خالص۔ ایک سیر۔

ترکیب تیاری:۔ قند اور شہد کا قوام بنا کر اس میں دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ عنبر کو اتنا ئے قوام ہی میں شامل کر دیں۔ تاکہ پگل کر قوام میں مل جائے۔ مشک اور زعفران کو عرق گلاب میں حل کر کے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ گردوں اور مثانہ کو قوت دینے کے لیے مخصوص ہے۔ کمر کو طاقت بخشتی ہے۔ نیز معدہ، جگر اور دماغ کو قوی کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی، نقرس، بلغمی کھانسی کو فائدہ دیتی ہے قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ اور مادہ تولید کو زیادہ کرتی ہے۔

جوارش زنجبیل } نسخہ:۔ زنجبیل ۶ تولہ، گوند ببول، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، جاوتری ۲ تولہ مصری ۲۳/۴ تولہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر مصری کے قوام میں جوارش تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ جوارش صبح عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ یا بعد غذا، دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:۔ غذا، کو ہضم کرتی ہے۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔ بھوک خوب لگاتی ہے، معدے کی بلغمی رطوبات کو زائل کرتی ہے۔ تخمہ، بدہضمی اور ہیضہ میں مفید ہے۔

جوارش زنجبیل دیر نسخہ خاص } نسخہ:۔ جائفل اعدد، زعفران ۴ ماشہ، لونگ، دارچینی ہر ایک ۸ ماشہ گوند ببول، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، زنجبیل ۶ تولہ، جاوتری ۲ تولہ قند سفید ۲۵ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر قند کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔ آخر میں زعفران، عرق کیوڑہ میں حل کرکے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔ یا بعد غذا، دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:۔ وہی مذکورہ بالا ہیں۔

نوٹ:۔ بعض کتابوں میں جوارش زنجبیل کے نسخے میں جاوتری کے بجائے نشاستہ لکھا ہے۔ جو قطعاً صحیح نہیں ہے۔ نشاستہ جوارش زنجبیل کے فوائد کے لیے موزوں نہیں ہو سکتا۔ معلوم ہوتا ہے کہ بسباسہ کے بجائے کاتب نے غلطی سے نشاستہ لکھ دیا ہوگا۔

جوارش سفرجلی قابض } نسخہ:۔ بہی آدھ سیر، سرکہ خالص ۳ پاؤ، چینی ایاؤ، سونٹھ ۱۰ تولہ، مرچ سیاہ، پیپل۔ لونگ ہر ایک ۷ ماشہ، عود ہندی (اگر) ۲۲ ماشہ، زعفران سوا ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ بہی کو چھلکوں اور دانوں سے صاف کرکے سرکہ میں جوش دیں۔ جب نرم ہو جائے تو اس کو پیس لیں۔ اور قند و شہد شامل کرکے قوام بنائیں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ آخر میں

زعفران عرق گلاب میں حل کر کے اضافہ کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ جوارش صبح کو عرق بادیان عرق مکوہ ہر ایک ۳ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے۔ صفراوی قے کو روکتی ہے مفرح بھی ہے۔ اگر بہی تازہ نہ ملے تو رب بہی سے کام لے سکتے ہیں۔

جوارش سفرجلی مسہل } نسخہ:۔ بہی آدھ سیر، سرکہ خالص ۳ پاؤ، شہد خالص ۳ پاؤ، الائچی خورد الائچی کلاں زنجبیل مصطگی رومی، پیپل، دارچینی، زعفران ہر ایک ۱۰ ماشہ، سقمونیا دلائتی ۳ تولہ تربد سفید مجوف خراشیدہ ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ بہی کو چھیل کر اندر سے دانے نکالیں۔ اور سرکہ میں جوش دیں۔ جب گل جائے تو پیس کر شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اور باقی دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔ بعض اوقات بہی کو سرکہ میں جوش دینے کے بجائے رُب بہی آدھ سیر، قند، شہد تین پاؤ شامل کر کے قوام بناتے ہیں۔ اور باقی دوائیں شامل کر کے جوارش تیار کرتے ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ جوارش رات کو عرق بادیان ۱۰ تولہ سے کھائیں۔ یا صبح کو کسی بدرقہ مناسب سے استعمال کریں

فوائد۔ دست آور ہے۔ قبض کو دور کرتی ہے۔ اور آنتوں کو فضلات سے پاک صاف کرتی ہے پیٹ کے درد اور قولنج کو دور کرتی ہے مقوی معدہ اور ہاضم بھی ہے۔

جوارش شاہی } نسخہ:۔ مربائے آملہ چار عدد، مربائے ہلیلہ ۵ عدد، کشنیز خشک ۱ تولہ، الائچی خورد ۳ ماشہ مصری ۱ پاؤ، عرق بید مشک ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب سے پہلے مربوں کو عرق بید مشک میں پیسیں اور مصری ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد سفوف شامل کر کے جوارش تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ جوارش صبح کو عرق گاؤ زبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ جوارش خفقان، وسواس اور وحشت کو دور کرتی ہے۔ قلب کو قوی کرتی اور طبیعت کو فرحت بخشتی ہے۔ تبخیر کو روکتی ہے۔

جوارش شاہی (بہ نسخہ خاص) } نسخہ:۔ زرشک ۹ تولہ، مربائے آملہ، مربائے ہلیلہ ہر ایک ۶ تولہ عرق گلاب عرق بید مشک، شربت انار شیریں، شربت انار ترش ہر ایک ۹ تولہ۔ قند سفید ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ زرشک اور مربوں کو عرقیات میں پیس کر شربت اور قند ملا کر قوام بنائیں۔ بس جوارش تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ یا اس کے بغیر کھائیں۔

فوائد۔ وہی مذکورہ بالا ہیں۔

جوارش شہریاران نسخہ: سقمونیا ولایتی ۳ تولہ، لونگ، دارچینی، تج، بالچھڑ، جائفل، الائچی خورد، مصطگی حب بلسان، زعفران ہر ایک ۴ تولہ، حب الفیل، تربد سفید مجوف عراشیدہ ہر ایک ۸ تولہ، قند سفید آدھ سیر، شہد خالص ۱ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ شہد اور قند کا قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں مصطگی الگ باریک کھرل کر کے شامل کر لیں اور زعفران کو الگ عرق گلاب وغیرہ میں حل کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ دست آور ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ قولنج میں مفید ہے۔ پیشاب کے رُک رُک کر آنے کی شکایت میں مفید ہے۔

جوارش شہنشاہی عنبری نسخہ: زرشک ۹ تولہ، مربا آملہ، مربا ہلیلہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک چھبیس تولہ، شربت انار ترش، شربت انار شیریں۔ ہر ایک ۹ تولہ، سکنجبین ۱۱ تولہ، شربت نارنج، شربت لیموں، شربت آلو بالو ہر ایک ۷ تولہ۔ ابریشم مقرض ۱۲ ماشہ، گل گاؤزبان گل سرخ ہر ایک ۲۲ تولہ۔ عنبر اشہب ۷ ماشہ۔ مروارید، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۱۳ ماشہ قند سفید ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے عنبر، مروارید، ورق طلاء اور ورق نقرہ میں تھوڑی چینی ملا کر کھرل کریں۔ تاکہ سفوف بن جائے۔ باقی دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر باریک سفوف بنائیں۔ اسکے بعد زرشک اور مربوں کو عرقیات میں پیسیں اور شربت و قند ملا کر قوام بنائیں جب قوام درست ہو جائے تو باریک شدہ دوائیں ملا کر رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک یہ جوارش صبح کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ خفقان و وحشت کو دور کرتی ہے۔ تفریح و تسکین پیدا کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی ہے تبخیر کو زائل کرتی ہے۔

جوارش طباشیر نسخہ:۔ طباشیر، گل سرخ، صندل سفید، کشنیز خشک، آملہ منقی ہر ایک ۳ تولہ۔ حب الآس، پوست اترج، سماق، مصطگی ہر ایک ۱ تولہ، کافور خالص ۴ ماشہ آب بہی شیریں یا رب بہی شیریں ۳ پاؤ، قند سفید ۱ پاؤ، عرق گلاب ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ آب بہی میں قند اور عرق گلاب ملاکر قوام بنائیں۔ اسکے بعد مصطگی کو الگ کھرل کریں۔ اور باقی دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر کافور کے ساتھ کھرل کریں۔ اور قوام میں ملائیں۔ جوارش تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ جوارش عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ سے کھائیں۔

فوائد: معدے کو قوت دیتی ہے۔ صفراوی متلی، قے اور صفراوی دستوں کو روکتی ہے۔ تبخیر کو بند کرتی ہے۔

جوارش عود ترش } نسخہ:۔ سنبل الطیب، الائچی خورد، زعفران، پوست اترج، قرنفل، دارچینی، بادرنجبویہ، طباشیر سفید ہر ایک ۳۔ ماشہ، عود ہندی (اگر) ۳ تولہ، آب سیب ترش ۱۹ تولہ، عرق گلاب ۲۲ تولہ، قند سفید، شہد خالص ہر ایک ۲۶ تولہ، آب لیموں ۴۴ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ آب سیب، آب لیموں، عرق گلاب اور شہد و قند کو باہم ملاکر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ قوام بن جائے۔ اسکے بعد باقی دواؤں کو کوٹ چھاکر شامل کریں۔ زعفران کو الگ قدرے عرق گلاب میں حل کرکے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ جوارش عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ جوارش صفراوی دستوں کو روکتی اور صفرا کے غلبہ کو روکتی ہے۔ نیز معدے کو قوت دیتی، غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش عود شیریں } نسخہ:۔ اسارون (تگر)، زعفران ہر ایک ۷ ماشہ، عود ہندی، دارچینی، جوزبویہ، دارفلفل، تج، الائچی خورد، خولنجان، قرنفل، دارفلفل (پیل) ہر ایک ۱۰ تولہ، قند سفید ۴۰ تولہ، شہد خالص ۳۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ شہد اور قند کا قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ جوارش عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد: مقوی معدہ ہے۔ بھوک لگاتی ہے اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

جوارش عود ملیّن } نسخہ:۔ بادیان، انیسون، پودینہ، مصطگی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳۔ ماشہ، عود ہندی، طباشیر ہر ایک ۷ ماشہ، گل سرخ، سنارنگی، تربد سفید مجوف خراشیدہ ہر ایک ۹ ماشہ، قند، شہد، عرق گلاب ہر ایک ایک پاؤ۔

ترکیب تیاری:۔ قند، شہد اور عرق گلاب تینوں کو باہم ملاکر قوام بنائیں۔ اور دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ جوارش رات یا صبح کو عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ قبض کی شکایت کو دور کرتی ہے۔ اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش عود ملین (یہ نسخہ خاص)
نسخہ:۔ عود خام، مصطگی رومی ہر ایک ایک تولہ، سقمونیہ ۶ ماشہ، تربد سفید ۴ تولہ، شہد خالص تین تولہ، شہد خالص حسبِ ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ شہد کا قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں، مصطگی کو الگ کھرل کرکے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ یہ جوارش رات یا صبح کو عرق بادیان دس تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ جوارش قبض کو دور کرتی ہے۔ معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش فلافلی
نسخہ:۔ مرچ سیاہ، مرچ سفید، پیپل ہر ایک بیس تولہ، عود بلسان ۱۰ تولہ، تخم کرفس، تج، اسارون، ناگرمو تھا، زنجبیل شامی ہر ایک ایک تولہ، شہد خالص ۲ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: معدے کے درد کو دور کرتی ہے۔ ریاح غلیظ کو خارج کرتی ہے۔ اور چوتھیہ بخار کے لیے مفید ہے۔

جوارش فواکہ
نسخہ:۔ آب انار شیریں، آب انار ترش، آب سیب شیریں، آب بہی، آب امرود، آب لیموں، آب انگور، شیرہ زرشک، شیرہ سماق ہر ایک ۷ ماشہ۔ قلعی دار دیگچی میں پکائیں۔ جب چوتھائی رہ جائے، جسب ضرورت قند سفید آدھ سیر شامل کرکے قوام تیار کریں۔ بس جوارش تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ کھانا کھانے کے بعد ہمراہ بدرقہ مناسب یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کھائیں۔

فوائد:۔ قلب معدہ اور جگر کو قوت بخشتی ہے۔ قے کو بند کرتی اور صفرا کو خارج کرتی ہے۔

جوارش فواکہ عنبری
نسخہ:۔ آب انار ترش، آب انار شیریں، آب امرود، آب انگور، شیرہ زرشک، شیرہ سماق ہر ایک ۷ ماشہ، قند سفید آدھ سیر، سب کو باہم ملا کر قوام بنائیں، اور مصطگی، دارچینی، بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ شامل کرکے جوارش بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ یا صبح کو ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

فوائد: مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے۔ قلب کو قوت دیتی اور خفقان کو دور کرتی ہے۔

جوارش قرطم
نسخہ:۔ مغز قرطم، مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۲ تولہ، انیسوں، بسفائج، فستقی ہر ایک ۱ تولہ، شہد ۱۰ تولہ، قند ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ شہد اور قند کا قوام بنا کر خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر ملائیں۔ اگر مصطگی ۲ تولہ اضافہ کریں۔ تو جوارش زیادہ قوی ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ صبح کو عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد۔ یہ جوارش ایام حیض کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ پیشاب خوب لاتی۔ قبض کو رفع کرتی اور معدہ کو قوت دیتی ہے۔

جوارش کمونی } نسخہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بریاں پچاس تولہ، برگ سداب، زنجبیل ہر ایک ۲۰ تولہ، مرچ سیاہ ۱۵ تولہ۔ بورہ ارمنی ۵ تولہ، شہد خالص ۴۰ سیر۔

ترکیب تیاری:۔ شہد کا قوام بنائیں۔ اور دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ معدے کی سردی کو زائل کرتی ہے۔ کھٹی ڈکاروں کے آنے کو روکتی ہے۔ بدہضمی اور اس بخار کو دور کرتی ہے۔ جو بدہضمی کے باعث آتا ہو۔ درد شکم اور ریاح شکم کو دور کرتی ہے۔

جوارش کمونی کبیر } نسخہ۔ دارچینی، مرچ سیاہ، بورہ ارمنی، مرچ سفید ہر ایک ۷ ماشہ، برگ سداب ۱ تولہ۔ زیرہ سیاہ مدبر سوا چار تولہ، مربائے زنجبیل ۳ تولہ، مربائے ہلیلہ ۵ تولہ، گلقند آفتابی ۸ تولہ، قند سفید ۲۰ تولہ، شہد خالص ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ مربوں اور گلقند کو پانی میں پیسیں۔ اور شہد اور قند ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد باقی دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ پیٹ کے ریحی درد، قولنج ریحی، نفخ شکم، درد گردہ ریحی، ہچکی اور سوءِ ہضم میں مفید ہے۔ استسقاء طبلی میں نافع ہے۔ ریاح کو خارج کرتی اور قبض کو دور کرتی ہے۔

جوارش کمونی اکبر } نسخہ:۔ دارچینی، بورہ ارمنی ہر ایک ۵ تولہ، مرچ سفید، مرچ سیاہ ہر ایک ۷ تولہ۔ سداب خشک ۱۵ تولہ، مربائے زنجبیل ۴۰ تولہ، زیرہ سیاہ مدبر ۵۰ تولہ، مربائے ہلیلہ گٹھلی نکالا ہوا ۴۰ تولہ، گلقند سوا سیر، قند سفید سوا سیر۔

ترکیب تیاری:۔ مربوں اور گلقند کو پانی میں پیسیں۔ اور قند و شہد ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک عرق بادیان ۱۰ تولہ سے کھائیں۔

فوائد۔ مقوی قلب اور مقوی جگر ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ معدے کے درد اور قولنج کو دور کرتی ہے ملین اور کاسر ریاح ہے۔

جوارش کمونی مسہل } نسخہ۔ زیرہ سیاہ مدبر بریاں ۵ تولہ، تربد سفید ۷ تولہ، افتیموں ولایتی ۵ تولہ، مرچ سیاہ سونٹھ، پیپل ہر ایک ۲ تولہ، پودینہ، برگ سداب اصغر، بورہ ارمنی ہر ایک ۱۵ ماشہ

شہد خالص دواؤں سے سہ چند۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر جوارش تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔ تلیین کے لیے ۱ تولہ جوارش کھا کر اوپر سے عرق بادیان، عرق مکوہ ہر ایک ۶ تولہ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد: معدہ اور آنتوں کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ دردِ شکم قولنج ریحی کو دور کرتی ہے۔ منہ کی بدمزگی اور لعاب دہن کی زیادتی کو روکتی اور معدے کو تقویت دیتی ہے۔

جوارش مصطگی } نسخہ:۔ مصطگی رومی سوا دو تولہ عرق گلاب ۹ تولہ۔ قند سفید ایک سیر۔
ترکیب تیاری:۔ قند سفید میں عرق گلاب اور قدرے پانی ملا کر قوام بنائیں۔ اور مصطگی کو باریک کھرل کر کے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ یہ جوارش صبح کو کھائیں۔

فوائد:۔ معدے کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔ لعاب دہن کے سیلان کو روکتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی میں کمی کرتی ہے۔ معدے اور آنتوں کو قوت بخشتی ہے۔

جوارش مصطگی (بہ نسخہ کلاں) } نسخہ:۔ مصطگی رومی، مرچ سیاہ، اجوائن، کباب چینی، زیرہ سیاہ مدبر، زیرہ سفید مدبر، کرویا، انیسون، گل سرخ، پوست ترنج، تخم کاسنی، بادیان، کندر، کشنیز خشک، بادرنجبویہ، گل گاؤزبان، زرنباد، سنبل الطیب، زعفران ہر ایک ۵ تولہ، دارچینی، سونٹھ، الائچی خورد ہر ایک دو تولہ۔ شہد خالص سوا سیر، قند سفید ڈھائی سیر۔

ترکیب تیاری:۔ شہد اور قند کا قوام بنائیں۔ اس کے بعد دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں مصطگی کو الگ باریک پیس کر ملائیں۔ اور زعفران کو الگ کھرل کر کے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ جوارش عرق بادیان ۱۰ تولہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ معدے اور جگر کو قوت دیتی ہے۔ لعاب دہن کی زیادتی اور پیشاب کی کثرت کو روکتی ہے۔ دستوں کو بند کرتی ہے۔ تبخیر کو روکتی اور خفقان کو جو معدے کی خرابی سے ہو۔ دور کرتی ہے۔

جواہر مہرہ } نسخہ:۔ زہر مہرہ خطائی پونے ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ، بیخ مرجان، کہربائے شمعی، لاجورد مغسول، یاقوت سرخ، یاقوت کبود، یاقوت زرد، یشب سبز، زمرد، عقیق سرخ، ورق نقرہ، مصطگی رومی ہر ایک ۷ ماشہ، ورق طلا، جدوار خطائی، نارجیل دریائی، عنبر اشہب، مشک خالص، مومیائی خالص ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ جواہرات کو الگ کھرل کریں۔ مصطگی کو الگ آہستہ آہستہ باریک پیسیں۔ نارجیل دریائی کو سوہان سے

برادہ کرکے کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی چیزوں کے ساتھ سب کو شامل کرکے دو ہفتہ تک عرق گلاب میں کھرل کریں۔ جب سرمہ کی مانند باریک ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک یہ جواہر مہرہ دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ اعضا رئیسہ کو قوت بخشتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ عالم نزع میں استعمال کرانے سے حرارت غریزی قوی کرکے اور اعضا رئیسہ کو تقویت دے کر مریض کو اس قابل کر دیتا ہے کہ وہ کچھ گفتگو کر سکے۔ اختلاج اور مرگی میں مفید ہے۔ بیماریوں کے بعد کی پیدا شدہ کمزوریوں کو دور کرنے کے لیے اچھی چیز ہے۔

جوہر سین نسخہ:۔ سنکھیا سفید دو تولہ کو برانڈی قسم اوّل میں دو پہر تک کھرل کریں۔ یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اسکے بعد دو پیالوں کے درمیان رکھ کر جوہر اڑائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول یہ جوہر حبوب کبیر ۱ ماشہ یا معجون جالینوس لولوی ۲ ماشہ یا مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔ استسقا میں معجون دبید الورد ۱ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ بھوک کو بڑھاتا اور گھی دودھ کو خوب ہضم کرتا ہے۔ استسقا اور کھانسی، دمہ اور دوسرے بلغمی امراض میں مفید ہے۔ قبلہ حکیم فیروز الدین مرحوم کے خاص الخاص معمولات میں سے ہے۔ اور معمول مطب ہے۔

جوہر کلاں نسخہ:۔ سم الفار، رسکپور، دار چکنا، شنگرف سے نکالا ہوا پارہ ہر ایک ا تولہ۔ لے کر صبح سے شام تک برانڈی میں کھرل کریں۔ اس کے بعد دو پہر عرق گلاب میں کھرل کرکے خشک کریں اور بطریق مذکورہ بالا جوہر اڑائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چاول یہ جوہر پیڑے میں رکھ کر گولی بنا کر نگل جائیں۔ دانتوں کو نہ لگنے دیں۔ اگر اس کے استعمال سے گرمی زیادہ محسوس ہو تو ۲ رتی پھٹکری شامل کرکے استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ جوہر سوداوی امراض مثلاً آتشک جذام وغیرہ میں تنقیہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ اور نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔

جوہر منقی نسخہ:۔ رسکپور، سم الفار، دار چکنا ہر ایک ایک تولہ لے کر برانڈی میں چار پہر کھرل کرکے خشک کریں۔ اس کے بعد بدستور جوہر اڑائیں۔

ترکیب استعمال۔ ۲ چاول یہ جوہر میز منقی میں رکھ کر گولی سی بنا کر نگل لیں۔ دانتوں کو نہ لگنے دیں۔ یا کیپ سولز میں بند کرکے نگل جائیں۔ یہ دانتوں کو محفوظ رکھنے کا اچھا طریقہ ہے۔

فوائد:۔ امراض سوداویہ خصوصاً آتشک اور دوسرے قروح خبیثہ کو خشک کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

جوہر لوبان } جوہر لوبان کو "ست لوبان" بھی کہتے ہیں۔ اس کو حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ صرف لوبان کو ریزہ ریزہ کرکے دو پیالوں کے درمیان رکھ کر مذکورہ بالا طریقے سے جوہر اڑا لیے جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ایک رتی تک یہ جوہر پان میں رکھ کر کھائیں۔ یا شہد میں چاٹ لیں۔
فوائد:۔ بلغمی کھانسی اور بلغمی دمہ میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

جوہر نوشادر } نسخہ:۔ نوشادر، نمک سانبھر ہر ایک ۵ تولہ کو تکلیس کر کے بطریق مذکورہ بالا جوہر اڑائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول یہ جوہر مویز منقیٰ میں رکھ کر نگل جائیں۔
فوائد:۔ بڑھے ہوئے جگر اور طحال کو گھٹاتا ہے۔ یرقان اور استسقاء میں مفید ہے۔

چ

چٹنی:۔ چٹنی اس مرکب کو کہتے ہیں جو انگلی سے چاٹی جائے اس کا مترادف "لعوق" ہے اور چٹنی عموماً کھانسی کے لیے بنائی جاتی ہے۔

چٹنی رب السوس } نسخہ:۔ رب السوس، دارچینی، پیپل، گوند ببول ہر ایک چھ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر ۱ تولہ، شہد خالص ۶ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور مغز بادام کو الگ باریک پیسیں۔ پھر سب کو شہد خالص میں ملا کر چٹنی بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۴-۶ ماشہ یہ چٹنی دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔
فوائد:۔ کھانسی میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتی ہے۔

چٹنی شکر تیغال والی } نسخہ:۔ رب السوس، شکر تیغال، مغز کدو، تخم خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ، گوند ببول، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ۔ خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر اور مغز کدو و تخم خشخاش کو الگ باریک پیس کر شربت خشخاش ۱ تولہ میں ملا کر رکھیں۔ اور ۴-۶ ماشہ دن میں کئی بار چاٹیں۔ خشک کھانسی میں بہت مفید ہے۔

چٹنی رب انار والی } نسخہ:۔ الائچی خورد، بنسلوچن، ست گلو، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر رب انار ۲ تولہ میں چٹنی بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۲-۳ ماشہ تھوڑے تھوڑے وقفہ سے چاٹتے رہیں۔ فوائد:۔ کھانسی و دستوں کو بھی روکتی ہے

چٹنی زرشک والی

نسخہ: صندل سفید، زہر مہرہ، بنسلوچن، سماق، انار دانہ، زرشک، زرورد ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر شربت انار یا شربت غورہ ۶ تولہ میں ملا کر چٹنی تیار کریں۔

ترکیب استعمال: تین تین ماشہ یہ چٹنی ایک ایک گھنٹہ کے بعد چاٹتے رہیں۔

فوائد: یہ چٹنی صفراوی قے اور دستوں کو بند کر دیتی ہے۔

چٹنی آم

نسخہ: کچے آم سو عدد لے کر ان کو چھیلیں اور گٹھلی دور کر کے باریک پیسیں۔ اسکے بعد پودینہ دس تولہ مرچ سیاہ، زیرہ سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ، لونگ سالم، کلونجی ہر ایک ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۴ ماشہ، ادرک پاؤ سیر، پیپل، سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ چار ماشہ۔ نمک بقدر ذائقہ۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو کوٹ چھانکر پسے ہوئے آموں کے ساتھ ملائیں اور خشک کریں۔ اسکے بعد دوبارہ سرکہ مقطر میں پیسکر چینی بقدر ضرورت ملا کر کسی شیشے یا چینی کے برتن میں رکھیں اور پندرہ یوم کے بعد استعمال کریں۔

فوائد: یہ چٹنی غذا کے ساتھ استعمال کریں۔ معدے کو قوت دیتی، غذا کو ہضم کرتی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہے۔

چٹنی آم (دیگر)

نسخہ: انجور، گڑ، لہسن چھلا ہوا ہر ایک ۱ سیر، مرچ سرخ ۱ تولہ، ادرک ۵ تولہ، الائچی خورد، پودینہ ہر ایک ۲ تولہ، لونگ سوا تولہ، عرق نعناع ۲ سیر۔

ترکیب تیاری: انجور کو عرق نعناع میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو پیس کر گڑ شامل کر کے پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے۔ دوسری تمام چیزیں باریک پیس کر شامل کریں۔

فوائد: اس چٹنی کو نورتن چٹنی بھی کہتے ہیں۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہے۔ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہے۔

چٹکی اطفال ۱

زیرہ سفید مقشر، پوست بلیلہ زرد، پودینہ باغی ہر ایک ۵ تولہ۔ کوٹ پیسکر باریک سفوف بنالیں۔ ایک ماہ سے چھ سال تک کی عمر کے بچے کے لیے یکساں مفید ہے۔ خوراک ۴ رتی فی سال کی عمر کے حساب سے دیں۔ بچے کو والدہ کے دودھ میں حل کر کے اور بڑے کو پانی کے ساتھ دیں (ق)

فوائد: بچوں کے ہر مرض میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ ام الصبیان میں خصوصیت سے مفید ہے۔ سفید اور زرد دستوں کا آنا، پیٹ درد، قبض وغیرہ میں مفید اور مجرب ہے۔

چٹکی اطفال ۲

نسخہ: بلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، مرچ سیاہ، نمک سانبھر، زنجبیل، سہاگہ بریاں ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ چھان کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۴ رتی سے ۳ ماشہ تک عمر کے مطابق استعمال کرائیں۔

فوائد: بچوں کے معدے کی اصلاح کرتی ہے۔ غذا کو ہضم کرتی ہے۔ بدہضمی سے دست آتے ہوں تو انکو روکتی ہے۔

چٹکی اطفال

نسخہ:- طباشیر، کشنیز خشک، سماق، پھٹکری، مغز کنول گٹہ (درمیان سے پتہ نکلا ہوا) مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین ہر ایک ۲ تولہ، کتھ گلابی، کافور ہر ایک تولہ، مازو، الائچی خورد، الائچی کلاں، پوست بلیلہ زرد، مائیں، حب آلاس، صندل سرخ، صندل سفید، تخم خرفہ، بنفشہ ہر ایک سوا تولہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک سات ماشہ، گلنار ۵ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ایک چٹکی صبح و شام منہ میں ڈالا کریں۔ اگر منہ آرہا ہو تو منہ میں مل دیں۔ آرام ہوگا۔

فوائد:- بچوں کے اسہال و قے، ورم لوزتین، ورم لہات اور استرخائے لہات کو مفید ہے۔

چکنی دوا

نسخہ:- صابون ۶ تولہ، توتیا، رال ہر ایک ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- ایک کڑاہی کو صاف کرکے اس میں صابون باریک تراش کر ڈالیں اور آگ پر رکھیں۔ جب صابون گلنے لگے اس میں توتیا باریک پیس کر شامل کریں اور لوہے کی سلاخ سے خوب ملائیں جب پگھل کر پانی کی مانند ہوجائے تو رال کا سفوف ملائیں اور لوہے کی سلاخ سے بدستور آمیز کریں، اور اب آگ تیز کردیں۔ جب دوا خشک ہوکر سیاہ ہوجائے آگ سے اتار کر ٹھنڈا کرکے رکھیں۔

ترکیب استعمال:- باجرے کے دانہ کے برابر یہ دوا ایک قطرہ پانی میں حل کرکے سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔

فوائد:- ابتدائے نزول الماء (موتیا بند کے شروع) میں مفید ہے۔ آنکھوں کی دھند اور خارش کو دور کرتی ہے۔

چورن سرخ

نمک لاہوری ۲ تولہ، فلفل گرد، فلفل دراز، سوہاگہ، جوکھار ہر ایک ۱ تولہ، نوشادر، الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ، ہرمچی مصفیٰ ۵ تولہ (ف)

ترکیب تیاری:- باریک کوٹ چھان کر ہرمچی ملاکر چورن بنالیں۔

ترکیب استعمال:- ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد چاٹ لیا کریں۔ بعد میں پانی نہ پئیں۔

فوائد:- امراض شکم، امعاء ضعف معدہ، بدہضمی، قراقر، بادگولہ، درد شکم، پیچش، تخمہ، سنگرہنی، کھٹے ڈکار آنا، جلن سینہ، منہ سے پانی بہنا وغیرہ کے لیے بہت مفید ہے۔

چورن خوش ذائقہ

نوشادر، مرچ سیاہ، بادیان، زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد، نمک سیاہ، پودینہ خشک، گل سرخ، انار دانہ، نمک لاہوری، اجوائن دیسی ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر چورن بنائیں (ف)

ترکیب استعمال:- ۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام بعد غذا، ہمراہ پانی یا عرق بادیان استعمال کریں۔

فوائد:- امراض شکم ضعف معدہ، امعاء بدہضمی، نیز دردوں میں بہت مفید ہے۔

چورن ہاضم قبض کشا

زنجبیل نصف ماشہ، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۴ ماشہ، بلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۲ ماشہ، زیرہ سفید ۲ ماشہ، انار دانہ ۲ ماشہ، سناء مکی ۴ ماشہ، نمک لاہوری ۱ تولہ (ف)

ترکیب تیاری:۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر چورن بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔
فوائد۔ امراض شکم' بدہضمی اور قبض کو رفع کرنے میں بہت مفید ہے۔

ح

حبوب:۔ حب کی جمع ہے اور حب دانہ کو کہتے ہیں۔ لیکن طبی اصطلاح میں حب یعنی گولی خاص شکل و صورت کی مرکب دوا کا نام ہے۔ جس میں ایک یا اس سے زیادہ دواؤں کو کوٹ چھان کر سیال میں گوندھ کر گولیاں بنائی جاتی ہیں۔ اولاً گولیاں استقلی بیوس الی کے زمانہ میں بنائی گئی تھیں۔

حب اٹھرا { مرچ سیاہ' سہاگہ' اجود' بلدی' اجوائن خراسانی' ادرک' نخود بریان ہر ایک ۳ ماشہ' خرما' اسپند' کشوث' گندھک آملہ سار' انغوجو' بسن سروالی ہر ایک ۲ ماشہ' افیون ۵ ماشہ' زعفران ۱ تولہ

پوست ہلیلہ زرد' پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ۱ ماشہ بیج' نمک سیاہ' تج قلمی' نمک لاہوری ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ تمام ادویہ کو سوائے افیون و زعفران کے کوٹ چھان کر رکھیں۔ افیون کو پانی میں حل کر کے چھان لیں۔ زعفران باریک پیس کر اس پانی میں خوب حل کر کے باقی ادویہ کھرل میں ڈال کر وہ پانی جس میں زعفران اور افیون حل کی گئی ہے۔ تھوڑا تھوڑا ڈال کر ایک دن کھرل کر کے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ مریضہ کو قیام حمل کے بعد سے لیکر بچہ کے دودھ پینے کے زمانہ تک ایک گولی روزانہ پانی یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ کھلائیں۔ جب بچہ پیدا ہو تو اسے گولی کا چوتھا حصہ والدہ کے دودھ میں حل کر کے پلا دیا کریں۔ جب تک بچہ دودھ پیتا رہے۔ یہ سلسلہ جاری رکھیں۔

پرہیز:۔ دال مسور' دال ماش' بینگن' دودھ' دہی' چاول سے پرہیز کریں۔

فوائد۔ جن عورتوں کے بچے پیدا ہوتے ہی یا پیدا ہونے سے کچھ عرصہ بعد مختلف قسم کے رنگ بدل کر ام الصبیان (سوکڑا) میں مبتلا ہو کر فوت ہو جاتے ہیں۔ ان کے لیے یہ اکسیری حکم رکھتی ہے۔

حب خاص سُرخ { سم الفار سفید ۵ تولہ' کتھ سفید مصفیٰ ۱۰ تولہ' آرد سنگھاڑا ۱۰ تولہ۔
ترکیب تیاری:۔ اوّل سم الفار کو باریک کر کے نصف بوتل عرق لیموں کاغذی میں سحق کریں۔ خشک ہونے پر باقی ادویہ باریک پیس کر ڈال دیں۔ اور نصف بوتل عرق لیموں کاغذی یعنی شیرہ لیموں میں خوب سحق کریں۔ خشک ہونے پر دانہ ماش کے برابر حبوب بنائیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف سے ایک گولی مکھن ۵ تولہ یا خمیرہ گاؤ زبان میں لپیٹ کر کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دودھ گھی آمیختہ کے ہمراہ نگل لیا کریں۔ اگر پیاس یا حرارت معلوم ہو تو دودھ گھی آمیختہ نوش کر لیا کریں۔

نوٹ:۔ جریان وذکاوت حس والے مریض استعمال نہ کریں۔

فوائد:۔ بدن میں حرارت غریزی پیدا کرنا، اعصاب میں حرکت دینا، مردہ قوتوں کو برانگیختہ کرنا، گھی، دودھ کافی مقدار میں ہضم کرنا اس کا خاص فعل ہے۔

حب اذاراقی (کچلے کی گولیاں) نسخہ:۔ کچلہ مدبر باریک شدہ ایک تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ۔ عرق اجوائن میں گوندھ کر حبوب بقدر نخود بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کو تھوڑا سا ناشتہ کرنے کے بعد ایک گولی عرق بادیان یا عرق گاؤ زبان کے ہمراہ کھائیں۔

فوائد:۔ اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ فالج، لقوہ، گنٹھیا وغیرہ امراض بلغمی کو مفید ہے۔

حب اذاراقی خاص نسخہ:۔ کچلہ مدبر، مرچ سیاہ، افیون ہر ایک ۱ تولہ، عرق بادیان میں گوندھ کر حبوب بقدر موٹھ کے بنائیں۔ اور ایک گولی ہمراہ عرق بادیان، تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ نزلہ، زکام، کھانسی، دردسر، لقوہ اور فالج میں مفید ہے۔

حب اذاراقی (بہ نسخہ کلاں) نسخہ:۔ کچلہ مدبر ۲ تولہ، دارچینی، جاوتری، جائفل، لونگ، عود صلیب ہر ایک ۱ تولہ۔ عرق اجوائن بقدر ضرورت۔ تمام دواؤں کو باریک پیس چھان کر عرق اجوائن میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح کو تھوڑا سا ناشتہ کرنے کے بعد یا کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ فوائد مذکورہ بالا ہی ہیں۔

حب اسگندھ نسخہ:۔ موصلی سفید، پیپل، اجوائن دیسی، پیپلا مول ہر ایک ۱ تولہ، سیدہ لکڑی، سونٹھ، اسگند ناگوری، ستاور ہر ایک ۲ تولہ، تخم سیاہ کہنہ ۲۰ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولیاں رات کو سوتے وقت عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں وجع المفاصل (گنٹھیا)، درد کمر اور ریاح شکم کو دور کرتی ہیں۔

حب آتشک نسخہ:۔ حب الملوک مدبر، مغز تخم کرنجوہ، فلفل گرد، زنجبیل ہر ایک ۵ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر اچھی طرح ملا کر عرق بادیان سے گوندھ کر حبوب بمقدار نخود بنائیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی رات کو سوتے وقت یخنی کے ہمراہ نگل لیا کریں۔ صبح ایک اسہال ہو جاتا ہے۔

آٹھویں روز مسہل لیا کریں۔ اس دن تین سے چار گولی تک یخنی جس میں ۲ تولہ بادام روغن ملا لیا ہو نگل لیا کریں اگر پیاس معلوم ہو تو عرق گلاب میں کھانڈ ملا کر پئیں۔ جب اسہال ختم ہوں یا ختم کرنے ہوں تو مصری کا شربت پی لیں۔

فوائد:۔ اس سے آہستہ آہستہ آتشک کا زہر نکلتا رہتا ہے۔ آتشک کے مواد کو خارج کرنے میں اکسیر ہے۔ اور دونوں قسم کے آتشک میں بہت مفید ہے۔

حب احتلام
نسخہ:۔ اجوائن خراسانی، تخم نیلوفر، تخم خشخاش سفید، کتیرا، گوند ببول، انیون، تخم کاہو، پوٹاشیم برومائیڈ، تخم خرفا سیاہ، ستاور، مغز تخم کدو شیریں، تال مکھانہ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر حبوب بمقدار نخود بنا لیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی رات کو پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ شدید اور پرانے احتلام کے لیے نہایت مفید ہے۔

حب استسقاء
نسخہ:۔ گندھک آملہ سار، پارہ، کمیلہ، تربد مجوف خراشیدہ، بیخ حنظل، پوست بلیلہ زرد۔ نمک سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز جمالگوٹہ مدبر ا تولہ، تھوہر کا دودھ بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے گندھک اور پارہ کو باہم کھرل کر کے کجلی بنائیں۔ اس کے بعد باقی دوائیں شامل کر کے کھرل کریں۔ اور تھوہر کے دودھ میں کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی اونٹنی کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ استسقاء میں بہت مفید ہے۔

حب طحال
نسخہ:۔ پوست بلیلہ زرد، شیطرج ہندی، سونٹھ، مرچ سفید، سہاگہ بریان، زیرہ سفید، نمک لاہوری گڑ بقدر ضرورت۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ کے ساتھ ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح کو نہار منہ ۳ ماشہ گولیاں نیم گرم پانی کے ساتھ کھائیں۔ فوائد۔ تلی کو گھلاتی ہیں۔

حب اعصاب
نسخہ:۔ عنبر اشہب، مشک خالص، زعفران، لونگ ہر ایک ۳ ماشہ، جائفل ۴ ماشہ، عاقرقرحا ۵ ماشہ، جاوتری ۶ ماشہ، الائچی خورد ۷ ماشہ، چوب چینی ۸ ماشہ، سنج بل ۹ ماشہ، کباب چینی ۱۰ ماشہ، ملدن مست ۱۱ ماشہ، ستاور ا تولہ، پیپل ۱۳ ماشہ، تخم اونٹنگن ۲ تولہ، مغز تخم کونچ ۲۷ ماشہ، مال کنگنی ۲۸ ماشہ، بیخ بنفشہ ۲۹ ماشہ، سمندر سوکھ ۲.۰ تولہ، موچرس ۲۳ ماشہ، اندر جو شیریں ۲ تولہ، بیج کونچ ۲۵ ماشہ، ناگ کیسر ۲ ماشہ، موصلی سفید ۲۸ ماشہ۔ قند سیاہ ۲۶ ماشہ، شنگرف رومی مدبر ۲۱ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باریک پیس چھان کر مشک، عنبر اور زعفران شامل کریں۔ اور قند سیاہ کے شربت

میں ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتی ہیں، مقوی اعصاب و مقوی باہ ہیں۔ موسم سرما میں بوڑھوں کے لیے نہایت مفید ہیں۔

حب ایارج نسخہ:۔ ایارج فیقرا، تربد سفید مجوف ہر ایک ۶ ماشہ، حب النیل، غاریقون، انیسون ہر ایک ۴ ماشہ، شحم حنظل، نمک سانبھر ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان بقدر ضرورت۔
ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر عرق بادیان میں گوندھ کر حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ گولیاں بکران کو قدرے روغن بادام شیریں سے چرب کریں۔ اور ورق نقرہ لپیٹ کر عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ چار گھڑی رات باقی رہے استعمال کریں۔ اور صبح کو بیدار ہونے کے بعد منضج و مسہل کا جوشاندہ بغیر املتاس کے پئیں۔ کھانا نہ کھائیں صرف تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی تناول کریں۔
فوائد۔ صرع، سکتہ، دردسر کہنہ اور اکثر امراض چشم میں مفید ہے۔ تنقیہ عام کے بعد تنقیہ خاص کے لیے یعنی دماغ کو فضلات و رطوبات سے پاک و صاف کرنے کے لیے، استعمال کیا جاتا ہے۔

ان گولیوں کا ایک جزو "ایارج فیقرا" بھی ہے۔ یہ بذات خود ایک مرکب ہے اور اس کا نسخہ یہ ہے۔ سنبل الطیب، دارچینی، عود بلسان، تج، مصطگی، اسارون، زعفران، ایلوا ہر ایک ۱ تولہ کو کوٹ چھانکر عرق بادیان میں گوندھیں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناکر رکھیں۔

حب ایارج (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ سنبل الطیب، دارچینی، حب بلسان، عود بلسان، تج، مصطگی، اسارون، زعفران، ہر ایک ۱ ماشہ، صبر زرد سقوطری ۳ تولہ، تربد سفید، حب النیل، غاریقون، انیسون ہر ایک ۱ تولہ، نمک ہندی ۴ تولہ، شحم حنظل ۲ تولہ، عرق بادیان بقدر ضرورت۔
ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بادیان میں گوندھ کر حبوب بقدر دانہ مونگ تیار کریں۔
ترکیب استعمال بمعہ فوائد:۔ مذکورہ بالا کے مانند ہیں۔

حب بحۃ الصوت نسخہ:۔ کتیرا، فشاستہ، گوند ببول، رب السوس، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، مصری ہر ایک ایک تولہ۔
ترکیب تیاری:۔ خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں، و مغزیات کو الگ باریک پیسیں۔ اس کے بعد سب کو باہم ملاکر پانی میں گوندھیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بناکر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر ان کا رس چوستے رہیں۔
فوائد:۔ بیٹھی ہوئی آواز کو کھولتی، بلغم کو خارج کرتی اور خشک کھانسی کو رفع کرتی ہے۔

حب بحۃ الصوت (بہ نسخہ خاص) نسخہ :۔ گوند ببول، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، نشاستہ گندم، مصری ہر ایک ۵ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب خشک دواؤں کو الگ باریک پیسیں، مغزیات کو الگ، اس کے بعد سب کو باہم ملا کر قدرے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

فوائد :۔ بیٹھی ہوئی آواز کو کھولنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ حلق کی خشونت اور خشک کھانسی کو دور کرتی ہے۔

حب بخار لسی پھٹکری سفید ۱ تولہ، ہڑتال گاؤدنتی ۱ تولہ، شیر مدار ۲ تولہ، پھٹکری باریک کرکے شیر مدار میں بھگو کر کوزہ گلی میں پھٹکری نصف رکھ کر اس پر ہڑتال گاؤدنتی رکھیں۔ باقی نصف پھٹکری اوپر رکھ کر کوزہ گلی کو گل حکمت کرکے خشک ہونے پر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال کر سب کو باریک پیس کر صمغ عربی کے پانی میں حبوب نخودی بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال :۔ ایک گولی صبح ایک دوپہر ایک شام قبض کی حالت میں شربت بنفشہ ۲ تولہ میں عرق گاؤزبان ۷ تولہ کے ہمراہ، ورنہ شربت بزوری معتدل ۲ تولہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ ملیریا اور موسمی بخار میں بہت مفید ہے۔

حب بنفشہ گل بنفشہ ۲۱ ماشہ، رب السوس ۹ ماشہ، تربد سفید ۹ ماشہ، سقمونیا ۱ ماشہ، آب برگ کاسنی سبز میں دواؤں کو کوٹ چھان کر کاسنی کے پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشہ گولیاں چار گھڑی رات باقی رہے پانی کے ساتھ کھلا کر سلا دیں۔ صبح کو منضج دیں۔ تیسرے پہر دال مونگ کی ملائم کھچڑی کھلائیں۔ (منضج کا نسخہ درج ہے)

نسخہ منضج :۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، منقی ۹ دانہ، بادیان، بیخ کاسنی ہر ایک ۷ ماشہ، گاؤزبان، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح مل چھان کر گلقند، خمیرہ بنفشہ، شکر سرخ ہر ایک ۲ تولہ شامل کرکے دوبارہ چھانیں۔ شیرہ سناء کی، شیرہ مغز بادام مقشر ۷ دانہ شامل کرکے پلائیں۔ (ف)

حب تنجر الفم نسخہ :۔ جوزبوا، زرنباد ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال بمعہ فوائد :۔ ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ منہ آنے اور بدبو کے دفع میں مفید ہے۔

حب بواسیر نسخہ :۔ مغز تخم بکائن ۳ تولہ، مغز تخم نیم، رسوت، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔
ترکیب تیاری :۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال بمعہ فوائد :۔ دو دو گولی صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں۔ بواسیر خونی و بادی میں مفید ہیں۔

حب بواسیر خونی و بادی} مروارید سنگ اصلی، زبدۃ البحر (سمندر جھاگ)، فلفل دراز، ہلیلہ سیاہ، کشتہ صدف، مروارید، کشتہ خرمہرہ، زرد طوطیا ہندی ہر ایک ۵ تولہ (ف)

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس چھان کر آب لیموں کاغذی میں سات یوم برابر کھرل کر کے حب نخودی بنائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولی صبح دو گولی شام، عورتوں کی حالت میں شربت انجبار ۲ تولہ سفوف آملہ ۱ ماشہ۔ چھان کر دو گولی نگل جائیں۔ اور بواسیر بادی میں پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اگر مسّے ہوں تو عرق بلو یان میں گولی گھس کر رات کو مسوں پر لگایا کریں۔

فوائد:۔ بواسیر کا قلع قمع کرتی ہے۔ خون آنا بہت جلد بند ہو جاتا ہے۔ خونی و بادی مسّوں والی بواسیر کے لیے بہت مفید ہے۔ کچھ عرصہ تک استعمال کرنے سے مسّے خود بخود گر جاتے ہیں۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

حب پان} نسخہ:۔ سم الفار سفید، کتھ سفید، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ، آب برگ پان بقدر ضرورت۔ سب دواؤں کو آب برگ پان میں ایک دن پورا کھرل کریں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی روزانہ صبح کو مکھن میں لپیٹ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔ دوران استعمال میں دودھ، مکھن خوب استعمال کرتے رہیں۔ فوائد:۔ آتشک میں مفید ہے۔

حب پپیتا} نسخہ:۔ پپیتا چھیل کر تخم نکال کر سایہ میں خشک کر کے ۵ تولہ سونٹھ، نوشادر، نمک لاہوری مرچ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ سب کو باریک کر کے لیموں کے رس میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو، دو گولیاں بعد غذا، یا بوقت ضرورت کھائیں۔

فوائد:۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک لگاتی ہیں۔ ہیضہ اور تخمہ میں مفید ہیں۔ درد شکم ریاحی کو دور کرتی ہیں۔

حب چٹکلونہ} نسخہ:۔ نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک سیندھا ہر ایک ۱۲ ماشہ، پودینہ خشک، زرنباد ہر ایک ۲۴ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد . . . . پوست بہیڑہ، آملہ منقی، مرچ سیاہ، پیپل سونٹھ، بچھ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ، دھنیا خشک ۱ تولہ، اجوائن، بادیان ہر ایک ۲۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لیموں کاغذی کے رس میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں جب خشک ہو جائیں آملہ سبز کے پانی میں بھگو دیں۔ خشک ہونے پر لیموں کاغذی کے رس میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولیاں کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد:۔ غذا کو ہضم کرتی اور بھوک خوب لگاتی ہیں۔ ریاح کو خارج کرتی اور ہچکی کو روکتی ہیں۔

حب پیچش

نسخہ:- کافور، پوست ہلیلہ زرد، مازو، آملہ منقی، افیون، زعفران سب ہموزن لیکر باریک پیس کر اور عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور چاندی کے ورق لپیٹ کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- پہلے ارنڈی کا تیل ۴ تولہ دودھ میں ملا کر پلائیں تاکہ آنتیں سدوں سے پاک صاف ہو جائیں اس کے بعد "حب پیچش" ایک عدد صبح اور ایک عدد رات کو دیں۔ غذا میں صرف کھچڑی دیں۔

فوائد:- پیچش کی لاثانی دوا ہے مروڑ اور خون کو بند کر دیتی ہے۔

حب پیچش بہ نسخہ خاص

نسخہ:- افیون خالص، سہاگہ بریاں، مصطگی، شنگرف ہر ایک ایک تولہ، سب کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ارنڈی کا تیل پلا کر آنتوں کو سدوں سے پاک صاف کریں۔ اسکے بعد ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام دن میں تین بار دیں۔ اگر پیاس ہو تو پستان، گل بنفشہ، ریشہ خطمی، بہدانہ ہر ایک ۱ تولہ۔ مٹی کے برتن میں بھگو کر اس کے زلال سے استعمال کریں۔ پیاس کے وقت یہی زلال پئیں۔

فوائد:- پیچش میں بے حد مفید و مجرب ہیں۔

حب تپ بلغمی

نسخہ:- مغز کرنجوہ، چرچل، ہر ایک ایک تولہ، زیرہ سفید، برگ بجل تازہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- برگ بجل کے علاوہ تینوں دوائیں کوٹ چھانکر برگ بجل ملا کر پیسیں۔ یہاں تک کہ سب یکذات ہو جائیں۔ اسکے بعد پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار تازہ پانی سے دیں۔

فوائد:- یہ گولیاں بلغمی بخار کو دور کرتی ہیں۔

حب مشتہی

فلفلین، عاقرقرحا ہر ایک ۱۲ ماشہ، زنجبیل، کباب، سہاگہ بریاں، بچھناک ہر ایک ۹ ماشہ، جترو ۲۰ ماشہ شیرہ بھنگرہ کے ساتھ دو پہر کھرل کریں۔ اور حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔

ترکیب استعمال:- دو دو گولیاں کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

فوائد:- یہ گولیاں نہایت عمدہ، ہاضم غذا ہیں بھوک لگاتی ریاح کو خارج کرتی اور بواسیر ریحی میں فائدہ بخشتی ہیں۔

حب مشتہی بہ نسخہ خاص

نسخہ:- گل دھاک، آملہ سار، تربد، پشیر، نوشادر، فلفل دراز، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، جوکھار ۶ ماشہ، گل مدار سایہ میں خشک کیا ہوا، سہاگہ بریاں، لونگ ہر ایک ۶ ماشہ ہینگ بریاں ۳ ماشہ، نمک سیاہ ۲ تولہ، ست لیموں ۱ تولہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر رس لیموں کاغذی میں دو یوم سحق کریں۔ خشک ہونے پر دو یوم رس ادرک میں سحق کر کے خشک ہونے پر حبوب نخودی بنائیں (ف)

ترکیب استعمال:- ایک گولی کھانا کھانے کے بعد پانی سے نگل لیں۔

فوائد: امراض معدہ، بدہضمی، کمی اشتہا، بادی بواسیر، اسہال، ہیضہ میں مفید ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

حب رعشہ — نسخہ:۔ تیج بل، موصلی سیاہ ہر ایک سوا تولہ، رتن جوت ۱۶ ماشہ، فلفل دراز ۸ ماشہ، مال کنگنی ۱۶ ماشہ، اجمال گوٹہ مدبر ۹ ماشہ، حب بقدار فلفل گرد بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ اول روز ایک گولی دوسرے روز دو گولی تیسرے روز تین گولی پھر تین گولیاں روزانہ ایک ہفتہ تک استعمال کریں ہمراہ عرق بادیان۔ غذا:۔ نان گندم اور روغن زرد استعمال کریں۔

فوائد:۔ رعشہ اور لقوہ میں مفید ہے۔

حب تنکار — نسخہ:۔ سہاگہ چوکیہ ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۱۲ تولہ، صبر سقوطری (ایلوا) ۸ تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر گھیکوار کے رس میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو تین گولیاں رات کو سوتے وقت پانی سے نگل لیں۔

فوائد۔ قبض کو دور کرکے پیٹ کی گرانی کو رفع کرتی ہیں۔ بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہیں۔

حب جالینوس — نسخہ:۔ چڑوں کا مغز، شقاقل مصری تازہ، تخم پیاز سفید، تخم گندنا، ثعلب مصری، تخم جرجیر، ریگ ماہی، کشن خرما، ہر ایک ایک تولہ، سب دواؤں کو باریک پیس چھانکر چڑوں کے مغز کے ساتھ کھرل کریں، پھر مشک ۳ ماشہ شامل کرکے کھرل کریں۔ بعدہ شہد خالص اور قدرے آب تنہ تیزک لاکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولیاں صبح کو عرق ماء اللحم ۵ تولہ کے ساتھ کھائیں یا دو گولیاں کھا کر اوپر سے پاؤ بھر دودھ پئیں۔ جس میں شہد اور ایک انڈے کی زردی حل کی گئی ہو۔

فوائد:۔ یہ گولیاں مقوی اعصاب اور مقوی باہ ہیں۔ جسم میں طاقت و توانائی پیدا کرتی ہیں۔ کثرت مباشرت سے پیدا شدہ کمزوری کو رفع کرتی ہیں۔

حب جدوار (نسخہ خاص) — نسخہ:۔ مشک، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ، کہربا ۱۰ ماشہ، جدوار ۲۰ ماشہ، زعفران کشمیری، دارچینی، جوز بوا، مصطگی، صمغ عربی، عود ہندی، ابریشم مقرض، بہمن سفید، رب السوس، مایہ ختہ اعرابی ہر ایک ۲۰ ماشہ، خولنجان، ثعلب مصری، مغز بادام، تخم کاہو، خشخاش سفید، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۳۰ ماشہ، کوکنار مسلم ایک عدد، افیون سوا تولہ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ کوکنار کو ۲۰ تولہ پانی میں خوب پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو افیون اس میں حل کرکے مقطر کرلیں۔ اور باقی ادویہ کو باریک پیس کر مذکورہ پانی میں ایک روز سحق کرکے دانہ مونگ کے برابر حبوب بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۲ گولی تک شہد ملے ہوئے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: ضعف باہ، جریان، سرعت انزال اور دائمی نزلہ میں بہت مفید ہیں۔ امساک کے لیے ایک گھنٹہ پیشتر قبل کھائیں

حب جریان } نسخہ:۔ جائفل، جاوتری، مازو، اسپند، مصطگی، ناگیسر، موچرس، تج قلمی، گل سپاری، چھالیہ۔ دانہ الائچی خورد، بنسلوچن، اجوائن خراسانی، افیون، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ سرعت، جریان اور ضعف باہ میں مفید ہے۔

حب جریان جدید } نسخہ:۔ سنگھاڑہ خشک ۲ ماشہ، بنسلوچن تین ماشہ، کتھ سفید ایک تولہ تینوں کو رگڑ کے دودھ میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ جریان اور احتلام کو دور کرتی ہیں۔

حب جریان خاص } نسخہ:۔ بہمن سرخ، بہمن سفید، عاقرقرحا، گوکھرو، تخم اوٹنگن، موصلی سفید، شاہدانہ، مایہ شتر اعرابی، گوند ببول، موچرس، ثعلب مصری، پھلی ببول خام، کشتہ قلعی۔ طباشیر کبود، گوند ڈھاک، تال مکھانہ، سمندر سوکھ، بیج بند، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ عقیق، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر گوند ببول کے لعاب میں گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولی صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ جریان، سرعت اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔

حب جریان خاص الخاص } نسخہ:۔ زہر مہرہ خطائی، شاخ مرجان، عقیق، یشب، صدف، مروارید کیا ہر ایک ایک تولہ دو سیر بکن بوٹی کے نغدہ میں آگ دیں۔ رکھ کر ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں کہ سب شگفتہ ہو جائیں۔ سب کو سحق کر کے کشتہ فولاد ا تولہ کشتہ قلعی بھنگڑے والا ۱ تولہ۔ کشتہ نقرہ ا تولہ۔ سب کو ملا کر خوب کھرل کر کے گوند ببول ۲ تولہ کو پانی میں حل کر کے شامل کریں اور سحق کر کے حب مرچ سیاہ کے برابر بنالیں۔ اور ایک حب ہمراہ دودھ صبح و شام استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ جریان، قوت باہ اور احتلام کے لیے اکسیر ہے۔ معمول مطب ہے۔

حب جواہر } نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، بیخ مرجان ۲۰ ماشہ، یشب سبز ۱۰ ماشہ، عقیق سرخ ۱۰ ماشہ یاقوت سرخ، یاقوت زرد، فیروزہ ہر ایک ۲ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۳۰ ماشہ، نارجیل دریائی زعفران ہر ایک ایک ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ۱۰ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، عرق گلاب پاؤ

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کرکے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کو ایک گولی دواءالمسک معتدل جواہر والی پانچ ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔
فوائد:۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتی اور اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہیں۔ امراض کے بعد کی پیدا شدہ کمزوری کو دفع کرتی ہیں۔ معمولات مطب ہیں۔

حب جواہر خاص
نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ، زمرد، یاقوت رمانی، زہر مہرہ خطائی، کہربائے شمعی، لعل بدخشانی، یشب سفید، کافور خالص ہر ایک ۳ ماشہ، بیخ انجبار، صندل سفید، گل ارمنی ایک سوا دو ماشہ۔ رب السوس، گوند ببول، کتیرا، نشاستہ، گل نیلوفر، سرطان بحری، طباشیر سفید، تخم خشخاش سفید، گل گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۴ رتی۔ پہلے جواہرات کو عرق گلاب میں سرمہ کی طرح باریک کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ اور لعاب بہدانہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ صبح کو نہار منہ ایک گولی خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا تین ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔
فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہیں۔ سل و دق میں فائدہ دیتی ہیں۔ دستوں کو بند کرتی اور حرارت کو کم کرتی ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دفع کرتی ہیں۔

حب وجع المفاصل
نسخہ:۔ نمک چکنی، سورنجان، زنجبیل، ایلوا، سقمونیا ہر ایک ایک تولہ، قند سیاہ کہنہ اگرہ، دو تولہ ادویہ کو باریک پیس کر قند سیاہ میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر کوٹ کر خوب ملائیں۔ جب یکجان ہو جائے۔ حبوب نخودی بنا لیں۔ اور ایک گولی صبح ایک گولی رات کو عرق بادیان دو تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ (ف)
فوائد:۔ وجع المفاصل، نقرس، درد کمر وغیرہ میں بہت مفید ہے۔

حب حلتیت
نسخہ:۔ بھنگ خالص ۴ تولہ، سونٹھ ۳ تولہ، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، لونگ، خولنجان، مرچ سیاہ، پیپل، الائچی خورد، کباب چینی، مصطگی، ہیلیلہ سیاہ، اجوائن، پوست بلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ، کلونجی ہر ایک ایک تولہ، گھی بقدر ضرورت، آب گھیکوار، آب ادرک، آب لیموں تینوں بموزن بقدر ضرورت۔ پہلے بھنگ کو گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد تمام دوائیں ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر سے آب گھیکوار، آب ادرک، آب لیموں تینوں بموزن اتنے ڈالیں کہ دواؤں سے چار انگل اوپر رہ جائے۔ جب یہ خشک ہو جائے تو پھر اسی طرح کریں۔ غرضیکہ تین بار تر و خشک کرکے چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ایک دو گولی کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد دیں۔
فوائد:۔ مقوی معدہ اور ہاضم ہیں۔ ریاح کو خارج کرتی ہیں اور قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔

حب حمل — نسخہ۔ مشک خالص ۲ رتی، جائفل ۱ عدد، زعفران ۱ ماشہ، بھنگ ۲ ماشہ، افیون ایک رتی۔ پرانا گڑ ایک تولہ، چھالیہ ۳ عدد، لونگ ۴ عدد۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر گڑ ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایام سے فارغ ہونے کے بعد روزانہ صبح و شام تین دن تک ایک ایک گولی معجون ہو چر کی ۲ ماشہ میں رکھ کر دودھ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ چوتھے روز مباشرت کریں۔ اگر مقصد حاصل ہو تو بہتر ورنہ دوسرے اور تیسرے مہینے اسی طرح استعمال کریں۔

فوائد۔ استقرار حمل میں معین ہے۔

حب خاص — نسخہ:۔ برادہ کچلہ مدبر ۶ ماشہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ، دارچینی، جائفل، جاوتری، جدوار خطائی، لونگ، مومیائی خالص ہر ایک ایک تولہ، عنبر اشہب، مشک خالص، زعفران، افیون، ورق نقرہ، ہر ایک ۳ ماشہ، ورق طلا، ایک ماشہ، آب برگ پان بقدر ضرورت۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مشک زعفران اور افیون کو پان کے پتوں کے پانی میں گھول کر دوائیں شامل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال۔ ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ تمام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ مقوی باہ ہیں اور اعصاب کو قوت دیتی ہیں۔

حب خبث الحدید — نسخہ۔ خبث الحدید کو کوٹ کر سات روز تک گندنے کے پانی میں بھگوئیں۔ اور پانی کو روزانہ بدلتے رہیں۔ اس کے بعد خشک کر کے لوہے کے توے میں بھون لیں۔ یہ خبث الحدید مدبر اڑتیس تولہ، تخم ہالون ۸ تولہ، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم کرفس، تخم گزر، تخم ترب، میتھی کے بیج، تخم پیاز، چھوٹی الائچی ہر ایک ۷ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر آب گندنا میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر محفوظ رکھیں۔ اور تین تین گولیاں صبح و شام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ گولیاں مقوی معدہ اور مقوی جگر ہیں۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں۔ نیز بواسیر خونی و بادی میں مفید ہیں۔

حب ڈبہ اطفال — نسخہ:۔ توتیائے سبز بریان، سہاگہ بریان۔ دونوں ہموزن لے کر بکری کے دودھ میں کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ باجرہ بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت بچے کی عمر کے مطابق ایک یا ۲ گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

فوائد:۔ بچوں کے مرض ڈبہ یعنی پسلی چلنے میں مفید ہیں۔

حب راج گٹی — نسخہ:۔ سونٹھ ۲ تولہ، مرچ سیاہ، بادیان، پودینہ خشک، کچور کچری ہر ایک ۲ تولہ، الائچی خورد، پیپل، پترج ہر ایک ۶ ماشہ، بالچھڑ ۱ ماشہ، سہاگہ بریان، نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ۔

شگوفہ اذخر، زرچوب ہر ایک نو ماشہ، دارچینی ۳ ماشہ، مصطگی رومی ۴ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اجوائن سفید ۲ تولہ، مرچ سرخ ۱۱ عدد۔ کو پانی میں پیس کر دواؤں کے سفوف کو اس میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد ایک یا دو گولی کھائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں ہاضم اور خوش ذائقہ ہیں۔ بھوک لگاتی ہیں۔ پیٹ کے درد اور ریاح کو دور کرتی ہیں۔ اور ہیضہ میں بھی مفید ہیں۔

حب رال

نسخہ۔ رال سفید، گوند ببول، یہ دو دوائیں ہموزن لے کر باریک پیسیں اور پانی میں گوندھ کر ۴۔۴ رتی کی گولیاں بنائیں۔ اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد:۔ معدہ اور آنتوں کے زخم کو بھرتی ہیں۔ اور ان زخموں کی وجہ سے آنے والے دستوں کو بند کرتی ہیں

حب ربع

نسخہ:۔ مغز پلاس پاپڑہ، مغز کرنجوہ۔ یہ دو دوائیں ہموزن لے کر باریک پیسیں اور پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار ایک ایک گولی پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ چوتھیہ بخار کو دور کرتی ہیں۔

حب رسوت

نسخہ۔ رسوت مصفیٰ، گوگل، گیرو، مغز تخم نیم، مغز تخم بکائن، تخم گندنا، آب گندنا۔ پہلے گوگل کو گندنے کے پانی میں حل کریں۔ پھر دوسری دواؤں کو کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھائیں۔ بواسیر خونی میں تین گولیاں کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ بواسیر خونی و بادی دونوں میں مفید ہے۔ خون کو روک دیتی ہے۔

حب سرخ چشم

نسخہ:۔ گیرو ۴ تولہ، افیون ۱ تولہ، سونٹھ، گوند ببول ہر ایک ۳ ماشہ۔ یہ چاروں دوائیں لے کر باریک پیسیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام پانی میں گھس کر آنکھ کے چاروں طرف لیپ کریں۔

فوائد:۔ آشوب چشم کی سرخی اور درد کو دور کرتی ہیں۔ آشوب چشم کے پہلے اور دوسرے روز ان کا استعمال مناسب نہیں۔

حب سرخ بواسیر

نسخہ:۔ رسوت مصفیٰ ۲ تولہ، گیرو ۴ تولہ، دونوں کو آب گندنا میں کھرل کر کے حب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴۔۴ گولیاں صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، شربت انجبار ۲ تولہ۔

فوائد:۔ بواسیر خونی میں بواسیر کے خون کو روکنے میں عجیب الاثر ہیں۔

حب بواسیر بادی }

نسخہ:۔ زمین قند، بد ہارا ہر ایک ۱۶ ماشہ، چترہ، موصلی سفید، زنجبیل ہر ایک ۵ ماشہ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، فلفل دراز، پیپلا مول، بابڑنگ، تالیس پتر، بلادر ہر ایک ۴ ماشہ الائچی خورد، فلفل گرد ہر ایک ۲ ماشہ، قند سیاہ کہنہ ۱۶ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی کے ہمراہ سحق کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ اور ایک ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کرائیں۔ (ف)

فوائد۔ بواسیر بادی میں مفید ہیں۔

حب بواسیر بادی وخونی }

نسخہ:۔ رسکپور ۱ تولہ، کشتہ گلابی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۲ ماشہ، قاقلہ کبار ۲ ماشہ دو پہر آب ترشک بوٹی (کھٹکل بوٹی) کے ساتھ سحق کر کے حبوب بقدر دانہ ماش بنالیں۔ اور ایک گولی ہمراہ روغن گاؤ یا مکھن میں اکیس روز استعمال کریں (ف)

فوائد۔ بواسیر خونی وبادی میں بہت مفید ہے۔

حب بواسیر }

نسخہ:۔ زمین قند، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کلاں، بلیلہ، آملہ، زاج سوختہ ہر ایک ۲ تولہ، مقل اور قند سیاہ ہر ایک ۱۰ تولہ، سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دو گولی صبح، دو گولی دوپہر، دو گولی شام ہمراہ شربت انجبار ۲ تولہ استعمال کریں

فوائد:۔ بواسیر بادی وخونی میں بہت مفید ہے۔ خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

حب سُرخ بادہ اطفال }

نسخہ۔ ریوند ۹ ماشہ، صندل سرخ ۲ ماشہ، زرچوبہ ۳ ماشہ، افیون، ہلدی برگ حنا ہر ایک ایک ماشہ، مردار سنگ، چاکسو ہر ایک ۴ رتی، برگ نیم برگ بکائن ہر ایک ۵ اعدد۔ باریک پیس چھان کر پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح وشام ایک ایک گولی ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔

فوائد۔ بچوں کے مرض سرخ بادہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔

حب سعال خاص }

نسخہ:۔ نشاستہ، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ، ملٹھی، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، تخم خشخاش سفید، مغز بادام مقشر، خطمی، خبازی، کہربا، طباشیر، شکر تیغال ہر ایک ۱ ماشہ۔

ادویہ کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر حب نخودی بنالیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک حب منہ میں رکھیں اور لعاب نگل جائیں۔

فوائد۔ خشک کھانسی اور نفث الدم میں بہت مفید ہے۔

حب مُسکن }

نسخہ۔ گوند ببول، رب السوس، تخم خشخاش، نشاستہ، افیون ہر ایک ایک تولہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ بہدانہ کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔
فوائد:۔ نزلہ کی خشک کھانسی اور حلق کی خشونت کو دور کرتی ہیں۔

حب ثمرفہ (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ گوند ببول، رب السوس، کتیرا، مغز بہدانہ، مغز بادام شیریں مقشر، مغز پستہ، تخم خشخاش سفید، شکر تیغال ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو باریک پیس کر کوکنار کے جوشاندے میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک ایک گولی منہ میں رکھیں۔ اور لعاب نگلتے رہیں۔
فوائد:۔ خشک کھانسی میں مفید ہیں۔

حب سورنجان نسخہ:۔ صبر، پوست ہلیلہ زرد، سورنجان شیریں ہر ایک ایک تولہ تینوں کو باریک پیس چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ گولیاں رات کو تازہ پانی سے نگل جائیں۔
فوائد:۔ وجع المفاصل (گٹھیا) نقرس اور عرق النسا میں مفید ہیں۔

حب سوزاک نسخہ:۔ ست گلو ۲ تولہ، پھٹکری ۲ تولہ، شورہ قلمی، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ایک تولہ، کشتہ سفیدہ ۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر گوند ببول کے لعاب میں گوندھ کر حب نخودی بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ تین گولی صبح کو دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔ اور روزانہ ایک گولی بڑھاتے رہیں۔ یہاں تک کہ ۷ گولی تک پہنچ جائیں۔ پھر روزانہ اسی قدر استعمال کرتے رہیں۔
فوائد:۔ سوزاک میں بے حد مفید ہیں۔

حب سوزاک (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ مردار سنگ ۱ تولہ، قند سیاہ (گڑ)، ۲ تولہ (ف) ترکیب تیاری:۔ مردار سنگ کو باریک کر کے قند سیاہ ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹیں۔ اور تھوڑا تھوڑا مردار سنگ باریک شدہ ڈالتے جائیں اور کوٹتے رہیں تاکہ سب یکذات ہو جائیں۔ پھر حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح اور ایک شام ہمراہ شربت مصری یا دودھ کے استعمال کرائیں۔
فوائد:۔ سوزاک میں مذکورہ بالا فوائد رکھتی ہے۔

حب سماق نسخہ:۔ سماق، مازو ئے سبز، پوست انار، حب آلاس، تخم مورد منقی، افیون ہر ایک ۳ ماشہ لعاب اسپغول بقدر ضرورت سب ادویہ کو کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام پانی یا عرق گاؤ زبان کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں مقوی معدہ ہیں ضعف معدہ سے آنے والے دستوں کو بند کرتی ہیں۔

حب سیاہ نسخہ۔ رسوت مصفیٰ ۴۔ تولہ پھٹکری بریاں ۲ تولہ افیون ا تولہ برگ نیم سبز ۵ عدد۔ زعفران ۵ رتی۔ ان سب کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا پانی شامل کر کے لوہے کے دستہ سے رگڑیں، جب سب باریک ہو جائیں۔ تو چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی پانی میں گھس کر آنکھ کے گرداگرد لگائیں۔ دن میں تین چار بار اسی طرح کریں۔

فوائد۔ آشوب چشم میں مفید ہیں۔ سرخی اور درد کو دور کرتی ہیں۔ آشوب چشم کے دو روز بعد استعمال کریں۔

حب سنگرہنی نسخہ۔ مرجان ۵ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، مشک ۲ ماشہ، رال، سنگ جراحت، الائچی خورد ہر ایک ۷ ماشہ عرق گلاب ۱۲ تولہ میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ حبوب بنانے کے لائق ہو جائے اور حبوب بقدر ایک ایک ماشہ بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی ہمراہ عرق گلاب، ۷ تولہ کے دیں۔

فوائد۔ سنگرہنی، پیچش و اسہال میں مفید ہے۔

حب سنگرہنی در یہ نسخہ خاص نسخہ:۔ کافور ۲ ماشہ، صندل سفید، طباشیر، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک ماشہ۔ نشاستہ، صمغ عربی، ہر ایک ۲ ماشہ، سب ادویہ کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے نخودی گولیاں بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ آب تازہ یا دہی کی لسی سے استعمال کریں۔

فوائد۔ پیچش، اسہال اور سنگرہنی میں بہت مفید ہیں۔

حب شہنشاہی نسخہ۔ کچلہ مدبر، سونٹھ، رائی، بادیان، مصطگی، انیسون، تخم کرفس، سہاگہ، نمک سیاہ نوشادر، لوٹا سجی ہر ایک ۶ ماشہ۔ لے کر باریک کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو گولی کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

فوائد۔ بدہضمی میں مفید ہیں۔ معدے کو قوت دیتی اور بھوک لگاتی ہیں۔

حب شباب نسخہ:۔ ایارج فیقرا ۱۲ تولہ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ گل سرخ ۲ تولہ مصطگی رومی، عصارہ غافث، انیسوں ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سائے میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک یہ گولیاں چاندی کے ورق میں لپیٹ کر چار گھڑی رات باقی تا۔۔۔

مریض کو نیند سے بیدار کر کے عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ساتھ پھنکائیں۔ صبح کو منضج کا یہ نسخہ پلائیں۔

نسخہ منضج:- گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، اسطوخودوس ۵ ماشہ۔ سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو مل چھان کر گلقند ۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ، شکر سرخ ۲ تولہ شامل کر کے دوبارہ چھانیں اور شیرہ سنا مکی ۷ ماشہ، شیرہ مغز بادام شیریں مقشرہ ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔ ایارج فیقرا کا نسخہ حب ایارج میں مذکور ہے۔

فوائد:- دماغ معدہ اور آنتوں کے فضلات کو خارج کرنے کے لیے مستعمل ہے۔ نزلہ و زکام، دردسر، آنکھوں کے امراض، پرانی کھانسی، پرانے بخار اور ورم جگر و طحال میں مفید ہے۔

حب شبیار (بہ نسخہ خاص) نسخہ:- پوست بلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، سنا مکی ہر ایک سوا آٹھ تولہ۔ گل سرخ، حب النیل ہر ایک ۳۔ تولہ، مصبر ۳ تولہ، کندر سوا تولہ، کتیرا سفید ۱۰ ماشہ، گوگل، عصارہ ریوند، مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں، اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر چاندی کے ورق چڑھا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال مع فوائد:- مذکورہ بالا طریق سے استعمال کریں۔ فوائد بھی مذکورہ بالا ہیں۔

حب شفاء نسخہ:- تخم دھتورہ ۳ تولہ، ریوند چینی ۲ تولہ، سونٹھ، گوند ببول ہر ایک ایک تولہ۔ سب اجزاء کو گوند کے پانی میں حل کریں۔ اور دوسری دواؤں کا باریک سفوف شامل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک گولی صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔ چند روز بعد صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد- یہ گولیاں دردسر، نزلہ و زکام اور کھانسی و دمہ میں مفید ہیں۔ ملیریا بخار کو دور کرنے کیلئے بھی مفید ہیں

حب شہیقہ نسخہ:- جواکھار ۷ ماشہ، مرچ سیاہ ۱۰ ماشہ، پیپل ۱۲ ماشہ، انار دانہ ۲۴ ماشہ، گڑ ۷ تولہ۔ سب دواؤں کو باریک پیس چھان کر گڑ میں ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام دن میں تین بار دیں۔ دو۔ دو گولیاں بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد- کالی کھانسی اور پرانی کھانسی میں مفید ہیں۔

حب صرع نسخہ:- تربد سفید، سقمونیا، مصبر زرد ہر ایک ۲ تولہ۔ پانی سے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ ترکیب استعمال:- ایک گولی روزانہ صبح تازہ پانی سے استعمال کرائیں۔ دودھ، دہی سرخ مرچ، تیل والی اشیاء، ثقیل اور دیر ہضم غذا سے پرہیز۔

فوائد:- صرع (مرگی) کے لیے مفید ہے۔ مادہ مرض کو پاخانہ کے ذریعہ خارج کرتی ہیں۔

حب صرع اطفال نسخہ:۔ کندر، مصبر زرد، جند بید ستر۔ تینوں دوائیں ہموزن لے کر باریک کھرل کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بڑوں کو دو تین گولیاں صبح کو پانی کے ساتھ دیں۔ اور بچوں کو ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

فوائد۔ صرع (ام الصبیان) میں مفید ہیں۔

حب ضیق النفس نسخہ:۔ پیپل، کاکڑا سنگی، ملٹھی، لونگ، پوست انار شیریں، جوا کھار ہر ایک ۶ ماشہ کو کوٹ چھان کر شہد میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔

فوائد۔ دمہ اور کھانسی میں مفید ہے۔

حب طاعون نسخہ:۔ زہر مہرہ خطائی، جدوار اصلی، درونج عقربی، مرکی، طباشیر، کافور ہر ایک ۲ ماشہ۔ ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کھرل کر کے حب نخودی بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک یا دو گولی صبح، دوپہر، شام عرق بید مشک یا عرق گلاب کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ طاعون میں مفید ہیں۔ وبائی سمیت کو دور کرتی اور اعضاء رئیسہ کو اس کے ضرر سے بچاتی ہیں۔

حب طاعون عنبری جواہر والی نسخہ:۔ درونج عقربی، جدوار اصلی، زرنباد، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ صندل سفید، گل مختوم، گل ارمنی، دار چینی، کھانڈ مراد، ندید رحج، طباشیر، حب بلسان ہر ایک ۶ ماشہ۔ زعفران، یشب سبز، زہر مہرہ، مروارید، یاقوت ہر ایک ۳ ماشہ عنبر، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ۔ جواہرات کو عرقیات میں حل کریں۔ عنبر اور زعفران کو دواؤں کے سفوف میں کھرل کریں۔ اور سب کو ملا کر شامل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سونے چاندی کے ورق چڑھا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ حالت مرض میں صبح و شام دو۔ دو گولیاں مفرح بارد ۵ ماشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ یا عرق گلاب ۵ تولہ کے ساتھ دیں۔ اور بطور حفظ ماتقدم دو گولیاں روزانہ صبح کو تازہ پانی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:۔ مرض طاعون میں مفید ہیں۔ وبائی زمانہ میں استعمال کرنے سے طاعون سے محفوظ رکھتی ہیں۔

حب طاعون جواہر والی نسخہ:۔ مروارید، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ، عقیق سرخ، مرجان، زہر مہرہ ہر ایک ایک تولہ، یاقوت، کافور، درونج عقربی، جدوار خطائی۔ ہر ایک ۶ ماشہ، عرق گلاب بقدر ضرورت، پہلے جواہرات کو عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں باریک

پیس کر ملائیں۔ اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی سے ۲ گولی تک عرق کیوڑہ یا عرق گلاب کے ساتھ دیں۔ فوائد:۔ مذکورہ بالا۔

حب طحال
نسخہ:۔ زنجبیل، فلفل دراز، فلفل بلدی، جوا کھار، چترہ، تجبیلہ ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شیرہ کنوار کے ساتھ حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک حب صبح ایک حب شام ہمراہ آب یا بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں۔
فوائد: ضعف طحال، صلابت طحال میں بہت مفید ہیں۔

حب طحال (یہ نسخہ خاص)
نسخہ:۔ زنجبیل، سہاگہ بریان، نمک سیندھا، انگوزہ ہر ایک ۲ تولہ۔ آب بیخ سہانجنہ کے ساتھ کھرل کر کے حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک حب صبح ایک حب شام ہمراہ آب تازہ یا بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں۔
فوائد:۔ امراض طحال میں بہت مفید ہے۔

حب عصارہ
نسخہ:۔ صبر، عصارہ ریوند ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ۔ تینوں کو باریک کھرل کر کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ تین چار گولیاں رات کو پانی کے ساتھ نگل کر سو رہیں۔ صبح کو بافراغت اجابت ہوگی بچوں کو ان کی عمر کے مطابق ایک یا دو گولی دیں۔
فوائد:۔ قبض کو دور کرنے کے لیے بہت مفید دوا ہے۔

حب عنبر مومیائی
نسخہ:۔ مومیائی خالص، مصطگی رومی، طباشیر، مروارید ناسفتہ، لونگ، جاوتری، بہمن سرخ، بہمن سفید، جائفل، دارچینی، شقاقل مصری، سونٹھ، درونج عقربی، عود ہندی، عود صلیب، ثعلب مصری، جدوار خطائی ہر ایک ۱ رتی، زہر مہرہ خطائی، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ، بیر بہوٹی ۵ عدد، مغز سر گنجشک تر تازگی ۳ ماشہ، ورق طلا ۵ عدد، روغن پستہ ۳ تولہ۔ پہلے مومیائی، عنبر اور مصطگی کو ایک شیشی میں ڈال کر اس میں روغن پستہ اتنا داخل کریں کہ دواؤں کے اوپر تیر جائے۔ اس کے بعد ڈاٹ لگا کر اس کو ایک دیگچی میں اتنا پانی ڈال کر رکھیں کہ پانی شیشی کی گردن تک رہے۔ بعد ازاں دیگچی کے نیچے ہلکی ہلکی آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ آگ کی گرمی سے شیشی کی دوائیں پگھل کر روغن پستہ میں حل ہو جائیں۔ اس کے بعد شیشی کو نکالیں۔ زہر مہرہ خطائی، مشک، مروارید اور ورق طلا کو عرق بید مشک میں حل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان لیں مغز سر گنجشک کو قدرے بریان کر کے دوسری دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملائیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر سونے کے ورق چڑھائیں۔
ترکیب استعمال:۔ دو گولیاں سوتے وقت گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: ضعف دل و دماغ، ضعف اعصاب اور ضعف باہ کو دور کرتی ہیں۔ کثرت مجامعت وغیرہ سے جو ضعف جسمانی اور دیگر نقائص پیدا ہو جاتے ہیں۔ ان کا ازالہ کرتی ہیں۔

حب غافث } نسخہ: عصارہ غافث پونے دو ماشہ، طباشیر، بالچھڑ ہر ایک ۲ ماشہ، گل سرخ ۱ تولہ۔
ترکیب تیاری: سب کو پیس چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: تین ماشہ یہ گولیاں عرق بادیان اور عرق مکوہ ہر ایک ۶ ماشہ کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد: پرانے بلغمی و سوداوی بخاروں میں مفید ہے۔

حب غافث (بہ نسخہ خاص) } نسخہ: افسنتین، پوست بلیلہ زرد، عصارہ غافث، مصطگی، زعفران ریوند چینی، انیسوں، لک مغسول، تخم کاسنی، مشک، ایارج فیقرا ہر ایک ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری: سب دواؤں کو پیس چھان کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: حسب دستور بالا استعمال کرائیں۔

فوائد: پرانے بلغمی بخاروں کو دور کرتی ہیں۔ حمیات مختلفہ (بیقاعدہ بخاروں) میں مستعمل ہیں۔ ابتداء استسقاء میں مفید ہیں۔

حب فالج } نسخہ: سم الفار، طباشیر سفید ہر ایک ایک ماشہ، کتھ سفید ۲ ماشہ۔ تینوں دواؤں کو آب ادرک میں کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔ تیسرے روز قند کا شربت پلائیں۔ دوران استعمال میں بلا نمک کی غذا دیں۔ گوشت بالکل نہ کھائیں۔

حب فلفل } نسخہ: رب السوس، مرچ سیاہ، شکر خام۔ تینوں ادویہ ہموزن لے کر باریک کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسیں۔

فوائد: پرانی بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

حب قابض } نسخہ: ایک موٹا چھوہارا لے کر پانی میں بھگو دیں۔ جب وہ ملائم ہو جائے۔ اس کو چیر کر گٹھلی نکالیں۔ اور اس کے بجائے تین ماشہ افیون بھر کر اوپر سے دھاگہ لپیٹ دیں۔ اس کے بعد گوندھے ہوئے آٹے کی ایک تہ چڑھا کر بھوبل میں دفن کر دیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال لیں اور اوپر سے آٹا دور کر کے چھوہارے کو افیون سمیت باریک پیس کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام کھائیں۔

فوائد: ہر قسم کے اسہال اور پیچش کو روکتی ہیں پیچش میں ان کے استعمال سے پہلے ارنڈی کا تیل چار تولہ پلا کر

آنتوں کو سدوں وغیرہ سے پاک کریں۔

حب قوباد (داد)
نسخہ:۔ پارہ، گندھک آملہ سار، مردار سنگ، قند سفید، گوند ببول چار چار دوائیں ہموزن لے کر کھرل کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھس کر داد پر لیپ کریں۔

فوائد۔ داد کے لیے نہایت مفید ہیں۔ علاوہ ازیں چنبل اور خارش کو بھی دور کرتی ہیں۔

حب کافور مرواریدی
نسخہ:۔ مروارید ۱ تولہ، زہر مہرہ خطائی ۴ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ، جدوار ۱۹ ماشہ، مشک خالص، کافور، گوند ببول ہر ایک ۱۰ ماشہ، ورق طلا ۴ رتی۔

ترکیب تیاری:۔ گوند ببول کو تھوڑے پانی میں حل کریں۔ اور باقی دواؤں کو سفوف کر کے اس میں شامل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام عرق گاؤزبان ۹ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ، شربت انار شیریں دو تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ طاعون اور دوسرے وبائی بخاروں میں مفید ہیں مختلف مادوں سے پیدا شدہ بخاروں کو دور کرتی ہیں

حب کبد نوشادری
نسخہ:۔ نوشادر، نمک سانبھر، نمک سیاہ، نمک لاہوری، سہاگہ بریاں، ہلیلہ سیاہ، زرچوب، پوست ہلیلہ کابلی، باؤبڑنگ، مرچ سیاہ، سونٹھ ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر دو۔ دو رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو۔ دو گولیاں کھانا کھانے کے بعد صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد۔ ورم جگر، صلابت جگر، سدہ جگر وغیرہ امراض جگر میں مفید ہیں۔ قبض اور پیٹ کی گرانی کو دور کرتی ہیں۔

حب کشتہ
نسخہ۔ کشتہ پارہ یا رسکپور، کافور ہر ایک ایک تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ سب کو باریک کھرل کر کے آب پان میں چار پہر تک کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ منقہ کی گٹھلی نکال کر اس کے بجائے ایک گولی رکھ کر گولی سی بنالیں۔ اس کے بعد پانی کے ساتھ نگل جائیں۔ دانتوں سے چبائیں نہیں۔ غذا ارہر کی دال یا بکری کا شوربہ چپاتی دیں۔

فوائد۔ آتشک کے زخموں کو بہت جلد خشک کر دیتی ہیں۔

حب کچلہ
نسخہ:۔ کچلہ مدبر، زعفران ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، جاوتری، سورنجان ہر ایک ۴ تولہ، سونٹھ ۱۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں اور جنگلی بیر برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی اعصاب گولیاں ہیں۔ گٹھیا، فالج، لقوہ اور دوسرے بلغمی امراض میں فائدہ دیتی ہیں۔

حب کشمش } نسخہ:۔ لونگ، بادیان، انیسون ہر ایک ۳ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، کشمش تازہ سبز ہر ایک ۱ تولہ، سنا مکی، ترنجبین، گلقند ہر ایک ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر کشمش و گلقند میں ملا کر کوٹیں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ گولیاں قبض کو دور کرنے کے لیے رات کو سوتے وقت گرم پانی سے کھائیں۔ اور دست لانے کے لیے ایک تولہ گولیاں عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ، شربت دینار ۴ تولہ ہمراہ دیں۔

فوائد۔ نازک مزاج اشخاص کے لیے بہترین ملین ہے۔

حب کیمیائے عشرت } نسخہ:۔ ورق طلا، ورق نقرہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ، زرشک گٹھلی نکالا ہوا ایک تولہ، جدوار خطائی پونے دو تولہ، تیزپات سوا تولہ، کبابہ، اسارون (تگر)، حب صنوبر، مرکی، جائفل ہر ایک ۲ تولہ، پیپل، بالچھڑ، درونج عقربی، عود قماری، لونگ، الائچی کلاں ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ، دارچینی، نرکچور، ناگرموتھا، میعہ سائلہ ہر ایک ۲ تولہ، سونٹھ، مصطگی رومی، فلفل سیاہ، تخم کرفس ہر ایک ۵ تولہ، زعفران ۱ تولہ، افیون ۱ تولہ، کشتہ مرجان، کشتہ یشب، کشتہ عقیق، کہربائے شمعی ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ مشک، عنبر، زعفران، میعہ سائلہ، ورق طلا، اور جواہرات کو باقی دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملا کر کھرل کریں۔ جب سب یک جان اور باریک ہو جائیں۔ روغن بلسان میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی باہ اور مقوی اعضاء رئیسہ ہیں۔ تقویت باہ کے علاوہ امساک بھی کرتی ہیں۔

حب گل آک } نسخہ:۔ گل آک، سونٹھ، مرچ سیاہ، برگ بانس۔ یہ چاروں دوائیں لے کر کوٹ چھان کر کے پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو۔ دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد۔ گٹھیا میں بے حد مفید ہیں۔

حب گل پستہ } نسخہ:۔ گل پستہ ایک تولہ، پوست ہلیلہ ۲ تولہ، دونوں کو باریک پیس چھان کر آب ادرک میں کھرل کریں۔ اور دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔

فوائد:۔ بلغمی کھانسی میں مفید ہیں۔ بلغم کو خارج کرتی ہیں۔

حب لب الخشخاش } نسخہ:- زعفران ۲ ماشہ، پوست بیخ لفاح ۴ ماشہ (اگر دستیاب نہ ہو تو اس کے بجائے تخم دھتورہ سیاہ شامل کریں)، اجوائن خراسانی۔ مصطگی رومی، کہربا، کتیرا، نشاستہ، گوند ببول، تخم کاہو، گل گاؤزبان، تخم خشخاش، مغز تخم خیارین، افیون ہر ایک ۹ ماشہ، رب السوس ۱ ماشہ، گل ارمنی ۱ تولہ، ریوند چینی ۲ ماشہ، پوست خشخاش ۸ تولہ۔

ترکیب تیاری:- خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ پوست خشخاش کو آدھ پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پاؤ سیر سے بھی کم رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور اس پانی میں سب دواؤں کو کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- نزلہ کے لیے ایک گولی پانی کے ساتھ کھائیں۔ اور امساک کے لیے ایک گولی وقت خاص سے ڈیڑھ گھنٹہ قبل دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد۔ نزلہ و زکام، کھانسی اور گلے کی خراش کو دور کرتی ہیں۔ ممسک بھی ہیں۔

حب کندر } نسخہ:- کندر، آرد باقلا، مغز بہدانہ ہر ایک ۲ ماشہ، رب السوس، کتیرا، گل بنفشہ، ترنجبین ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقی ۴ ماشہ، انیسون، بادیان، مغز بادام تلخ مقشر، قند سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ لعاب اسپغول بقدر ضرورت۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اور مغزیات کو باریک پیس کر باہم ملائیں۔ اور لعاب اسپغول میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر لعاب چوستے رہیں۔

فوائد۔ ایسی کھانسی میں جس میں کھانستے کھانستے قے ہو جاتی ہو۔ ان گولیوں کا استعمال مفید ہے۔

حب لعاب بہدانہ } نسخہ:- مغز بہدانہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، گوند ببول، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر، مویز منقی، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۴ ماشہ، مصری ۷ ماشہ، رب السوس ۲ ماشہ۔ لعاب بہدانہ بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:- خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور باقی دواؤں کو باریک پیس کر ملائیں۔ اور لعاب بہدانہ میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک دو گولیاں منہ میں رکھیں۔ اور ان کا لعاب چوستے رہیں۔

فوائد:- خشک کھانسی اور سل کی خشک ٹھسکہ دار کھانسی میں مفید ہیں۔

حب مقوی معدہ } گل سرخ، جوا کھار، بادیان، دارچینی، مصطگی، قاقلہ صغار، زرنباد، سنبل الطیب ہر ایک ایک ماشہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر آب لیموں کے ساتھ کھرل کر کے

گولیاں نخودی بنالیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک سے تین گولی تک عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ درد شکم، مقوی معدہ بارد المزاج ہیں۔ اور معمول مطب ہیں۔

حب مدر ان کو "حب ہیراکسیس" بھی کہتے ہیں۔ نسخہ: مصبر ۲ تولہ، زعفران، ہیراکسیس ہر ایک ۱ تولہ۔ تینوں ادویہ کو پیس کر پانی میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایام حیض سے تین روز پیشتر ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام پانی کے ساتھ کھلائیں۔ جب حیض کی آمد شروع ہو جائے بند کر دیں۔

فوائد: حیض بافراغت لاتی ہیں۔

حب مروارید نسخہ:۔ سہاگہ نیم بریاں، مازو سوختہ ہر ایک ۵ ماشہ، مصطگی رومی ۱۰ ماشہ، کچلہ مدبر ۵ ماشہ، مروارید ناسفتہ، عنبر اشہب ہر ایک سوا ماشہ، عرق گلاب بقدر ضرورت

تمام دواؤں کو عرق گلاب میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ایک گولی کھا کر اوپر سے عرق عنبر ۵ تولہ، مصری ۱ تولہ یا دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد: عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہیں۔ اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔

حب مسہل نسخہ:۔ مغز جمال گوٹہ مدبر، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، چاول ساٹھی ۲ تولہ۔ ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک یا دو گولی صبح کے وقت ٹھنڈے پانی سے استعمال کریں۔ ٹھنڈا پانی پینے سے دست زیادہ آئیں گے۔ اور گرم پانی پینے سے بند ہو جائیں گے۔

فوائد:۔ یہ گولیاں بغیر کسی مضرت کے دست لاتی ہیں۔ آتشک میں ان کا استعمال خصوصیت سے مفید ہے۔

حب مسہل (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ بادیان، کلونجی، ہلیلہ سیاہ، تربد مجوف خراشیدہ ہر ایک ایک تولہ۔ مغز جمال گوٹہ مدبر ۲ تولہ، عرق گلاب بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باریک پیس چھان کر عرق گلاب میں کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ منضج سودا پلانے کے بعد چار گولی عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں سودا کو بذریعہ اسہال خارج کرتی ہیں۔

حب مسکین نواز } نسخہ:۔ پارہ مصفی، گندھک آملہ سار مصفی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ منقی سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، سہاگہ، نوشادر، ریوند چینی، میٹھا تیلیہ مدبر، ہڑتال ورقی جمال گوٹہ مدبر ہر ایک ایک تولہ، برگ پان ۴۰ عدد، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر برگ پان کے رس میں ۸ گھنٹے تک کھرل کریں۔ اس کے بعد دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح کو عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ دیں۔ قبض کو دور کرنے کے لیے دو گولیاں استعمال کریں۔ بچوں کو نصف گولی دیں۔

فوائد:۔ یہ گولیاں دست لاتی ہیں۔ معدے اور آنتوں کو فضلات سے پاک و صاف کرتی ہیں گٹھیا آتشک وغیرہ امراض بلغمی و سوداوی میں فائدہ دیتی ہیں۔

حب مصفی خون } نسخہ:۔ رسوت مصفی، چاکسو، سنڈی، برہم ڈنڈی، نیل کنٹھی، گل نیلوفر، سر پھوکہ، صندل سفید صندل سرخ، شاہترہ، برگ حنا، جوانسہ، برگ نیم، برگ بکائن، کشنیز خشک، گل گھنال ہر ایک تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر پانی میں چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کو دو گولیاں عرق مصفی خون ۱۲ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ کے ساتھ دیں۔ چھوٹے بچوں کو نصف گولی۔ سال دو سال کے بچوں کو ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں۔

فوائد:۔ فساد خون اور آتشک کو دور کرتی ہیں۔ بچوں اور بڑوں کو سب کے لیے یکساں مفید ہیں۔

حب مغز بادام } نسخہ:۔ مغز بادام شیریں بریاں، مغز بادام تلخ مقشر بریان، تخم کتان، مغز چلغوزہ ہر ایک ۲ تولہ، افیون، گوند ببول، ایرسا، رب السوس ہر ایک ایک تولہ، مصری ۲ تولہ، آب برگ بادیان سبز بقدر ضرورت، مغزیات کو الگ اور خشک دواؤں کو الگ باریک پیس کر بادیان کے پتوں کے پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں (اگر برگ بادیان سبز نہ ملیں تو بادیان پانی میں پیس کر کام لیں)

ترکیب استعمال:۔ ایک دو گولیاں منہ میں رکھ کر ان کا لعاب چوستے رہیں۔

فوائد۔ خشک کھانسی، پھیپھڑوں کی خشکی اور آواز بیٹھ جانے کی حالت میں مفید ہیں۔ بلغم کو خارج کرتی اور پھیپھڑوں کے زخموں کو بھرتی ہے۔

حب مقل } نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، گوگل ہر ایک ۵ ماشہ، نسوت سفید ۱ ماشہ، سکبینج ۵ ماشہ، رائی ۲ ماشہ، آب برگ گندنا بقدر ضرورت۔ پہلے ہلیلہ جات کو روغن بادام سے چرب کریں اور مقل، سکبینج کو آب برگ گندنا تازہ میں حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں ملا کر کھرل کریں اور بقدر نخود حبوب بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ یہ گولیاں رات کو سوتے وقت عرق بادیان یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

فوائد۔ قبض کو دور کرتی ہیں۔ بواسیر ریحی میں مفید ہیں۔ ریاح کو تحلیل کرتی ہیں۔

حب مقوی } نسخہ:۔ سم الفار مدبر دلیموں کے رس میں کیا ہوا، گندھک آملہ سار، تخم دھتورہ، ہڑتال طبقی، ہڑتال گئودنتی، پارہ مصفیٰ ہر ایک ۲ تولہ۔ پہلے سنکھیا اور گندھک کو کھرل کریں۔ اسکے بعد پارہ کو ملاکر کھرل کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بناکر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ضعف باہ کو دور کرنے کے لیے ایک گولی مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں، دودھ گھی بقدر ہضم خوب کھائیں۔ اور زندگی کا لطف اٹھائیں۔ فوائد۔ بے حد مقوی باہ ہیں۔

حب مقوی یا زد جامِ عشق } نسخہ:۔ زعفران، دارچینی، جائفل، افیون، مشک، عاقر قرحا، شنگرف، قرنفل ہر ایک ۱ ماشہ، مروارید ۲ ماشہ، روغن سم الفار ۲ ماشہ، شہد بقدر ضرورت دواؤں کو باریک پیس کر بقدر ضرورت شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بناکر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی کھاکر اوپر سے دس قطرے مچھلی کا تیل دودھ میں ملاکر پئیں۔

فوائد۔ مقوی باہ ہیں۔ بعض صاحبان ہر دوا کا ابتدائی حرف لے کر اس کا نام "زد جامِ عشق" رکھتے ہیں۔

حب ممسک } نسخہ:۔ دارچینی ایک ماشہ، عقر قرحا ۲ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ، شقاقل مصری ایک ماشہ، افیون، قرنفل، پنیر مایہ، شتر اعرابی، تخم قرطم، جوز مائل ہر ایک ۳ ماشہ، مشک ۱ ماشہ، جوز مائل کو پانی میں جوش دیں۔ پھر جوشاندہ میں ادویہ کو باریک پیس کر سحق کر کے حبوب نخودی بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دو گولی ایک گھنٹہ قبل دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کی ممسک و مقوی باہ ہیں۔

حب ممسک و مقوی باہ } نسخہ:۔ مومیائی، ورق طلاء، عود خام، جادوار، بھنگ سبز، لوبان ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، حبوب بقدر نخود بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی ہمراہ ماء العسل یا دودھ ایک گھنٹہ قبل کھلائیں۔

فوائد:۔ ممسک و مقوی باہ ہیں۔ حفوظ پیدا کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتی ہیں۔

حب ممسک و مبہی } نسخہ:۔ جائفل، جادتری، افیون، مانو، مصطگی، زعفران، ناگیسر، موچرس، گوگل، چھالیہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، اجوائن خراسانی ہر ایک ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اور آب ادرک میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ مباشرت سے ایک دو گھنٹہ قبل دو گولیاں دودھ کے ساتھ کھائیں۔ فوائد۔ مذکورہ بالا۔

حب مومیائی سادہ نسخہ:۔ مومیائی خالص ۳ ماشہ، گوند ببول ۱ تولہ مصری ۴ تولہ عرق گلاب بقدر ضرورت
ترکیب تیاری:۔ پہلے مومیائی کو عرق گلاب میں حل کریں۔ اس کے بعد گوند اور مصری میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی کھا کر اوپر سے نیم گرم دودھ مصری ملا کر پئیں۔ فوائد:۔ مباشرت کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

حب مومیائی (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ مرکی، مصطگی، خولنجان، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۱ ماشہ، ابریشم مقرض ۸ ماشہ، میعہ سائلہ ۱ تولہ، مومیائی خالص ۱ تولہ، لونگ، دارچینی۔ لوبان، روغن بادام، گوند ببول، اگر، رب السوس ہر ایک ماشہ۔ آب کو کنار بقدر ضرورت۔ میعہ سائلہ کو آب کوکنار میں حل کریں۔ اور پھر باقی ادویہ باریک شدہ روغن بادام سے چرب کر کے سب کو ملا کر کھرل کریں اور حبوب نخودی بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ بعد فراغت جماع ایک یا دو گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد:۔ مباشرت کے بعد کی کمزوری اور طبیعت کے اضمحلال کو دور کرتی ہیں۔

حب مشتہی نسخہ:۔ نمک سنگ، فلفل، دار فلفل، سونٹھ، زیرہ سیاہ، کلونجی، اجوائن، ہینگ بریان ہر ایک ۱ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام بعد غذا کھلائیں۔
فوائد:۔ غذا کو ہضم کرنے اور ریاح کو خارج کرنے میں مفید ہیں۔

حب ملذذ نسخہ:۔ کبوتر کی بیٹ عورت کے سر کے بال جلائے ہوئے گائے کا پتہ، مرغ کا پتہ، بیر بہوٹی۔ دارچینی، عاقرقرحا، جاوتری ہر ایک ۱ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی، شہد بقدر ضرورت۔ پیسنے کے قابل دواؤں کو باریک پیس کر دوسری دواؤں کے ساتھ کھرل کریں۔ اور شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک گولی برانڈی یا آب ادرک میں گھس کر عضو پر لیپ کریں۔ اور مشغول ہو کر لطف اٹھائیں۔
فوائد:۔ طرفین کے لیے ملذذ ہیں۔

حب ملین و باؤ گولہ نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، فلفل گرد، سہاگہ، زنجبیل۔ ریوند چینی، مغز تخم ارنڈ، زرد چوب ہر ایک ایک تولہ، سیماب ۲ تولہ، گندھک ۲ تولہ۔ حب الملوک مدبر مقشر ۱۲ تولہ، سیماب و گندھک کی کجلی بنالیں۔ باقی ادویہ باریک کوٹ چھان کر شامل کر کے آب ادرک سے سحق کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۲ گولی تک رات کو عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ کے ہمراہ دیں۔
فوائد:۔ قبض، نفخ شکم، درد شکم و باؤ گولہ میں بہت مفید ہے۔

حب ملّین } نسخہ:۔ گلقند، سقمونیا ولایتی دونوں ہموزن کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ دو تین گولیاں رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ۔ فوائد۔ قبض کشا ہیں۔

حب ملّین (بہ نسخہ خاص) } نسخہ:۔ مصبر ۴ تولہ، اصل السوس ۱ تولہ، تربد سفید ۶ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، مصبر کو عرق گلاب، عرق بادیان، عرق کاسنی ہر ایک ۲ تولہ میں بھگوئیں۔ باقی دوائیں کوٹ پیس کر ملائیں۔ خشک ہونے پر حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دو گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ آب استعمال کریں۔

فوائد:۔ دائمی قبض کے لیے بہت مفید ہیں۔

حب منعش } نسخہ۔ ریگ ماہی، شنگرف، مازو، لونگ ہر ایک ۱ ماشہ، زعفران، مشک، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، نک چھکنی، ورق طلا ہر ایک ۲ ماشہ۔ کافور، دارچینی، ورق نقرہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ شہد بقدر ضرورت۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو باریک پیس چھان کر شہد میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ امساک کے لیے ایک گولی سے ۲ گولی تک وقت خاص سے دو گھنٹے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ اور ضعف باہ کو دور کرنے کے لیے روزانہ ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد۔ ممسک ہیں۔ اور قوت باہ برانگیختہ کرتی ہیں۔

حب منعش (بہ نسخہ خاص) } نسخہ:۔ برادہ کچلہ مدبر ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، پیپل ۵ تولہ، عنبر اشہب ۱ تولہ۔
ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک کھرل کرکے آب ادرک میں حبوب نخودی بنائیں

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور اعصاب ہیں۔ نزلہ، لقوہ، فالج اور گنٹھیا میں بھی فائدہ دیتی ہیں۔

حب نمکین } نسخہ:۔ پوست ترہلہ، ترکٹہ، بادیان، کشنیز، دانہ الائچی خورد، نانخواہ، باؤبڑنگ، زیرہ سیاہ، پودینہ، نمک سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ نمک سنگ، انگوزہ بریاں ہر ایک ۱۰ ماشہ (ف)

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ پیس کر مغز کنوارہ ۵ تولہ کے ساتھ خوب سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۲ گولی تک ہمراہ عرق بادیان ۷ تولہ استعمال کریں۔

فوائد۔ ہاضم و کاسر ریاح ہیں۔ درد معدہ اور ضعف معدہ میں اکسیر ہیں۔

حب نشاط } نسخہ۔ کشتہ نقرہ ۴ ماشہ، جاوتری، زعفران، مشک، ریگ ماہی ہر ایک ۱۰ تولہ۔ جائفل، سمندر سوکھ ہر ایک ۹ ماشہ۔ زہر مہرہ ۱۰ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو باریک کھرل کرکے آب ادرک میں چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ورق نقرہ چڑھا کر رکھیں

ترکیب استعمال:- مباشرت سے ایک گھنٹہ قبل ایک گولی کھاکر اوپر سے پاؤ سیر دودھ پئیں۔
فوائد:- مقوی باہ و ممسک ہیں۔ لذت و نشاط پیدا کرتی ہیں۔

حب وجع المعدہ و نفخ | نسخہ:- مصبر زرد ۱۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، سہاگہ بریان ۳ ماشہ۔ اجوائن خراسانی ۳ ماشہ۔ آب کنوار گندل میں ایک روز سحق کرکے
حبوب نخودی بنالیں۔ ایک حب صبح ایک حب شام ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ (ف)
فوائد:- درد شکم و نفخ شکم اور ریاحی دردوں میں مفید ہے۔

حب ہلیلہ | نسخہ:- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بھیڑہ، آملہ منقی، ہلیلہ سیاہ، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، برگ سنا مکی ۲ ماشہ، غاریقون سفید، مغز بل، تربد سفید مجوف، لاجورد مغسول ہر ایک ۱ ماشہ
ترکیب تیاری:- سب کو کوٹ چھان کر تازہ پانی میں دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔
ترکیب استعمال:- ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ تک یہ گولیاں روغن بادام سے چرب کرکے سوتے وقت عرق بادیان ۵ تولہ یا پانی نیم گرم کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد:- پرانے درد سر اور بواسیر میں مفید ہیں۔ قبض کو دور کرتی ہیں۔

حب ہیضہ مجربہ | نسخہ:- جمالگوٹہ کرنجوہ، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، خوب سحق بلیغ کرکے حبوب بقدر دانہ موٹھ کے بنائیں۔ (ق)
ترکیب استعمال:- ایک ایک حب دو۔ دو گھنٹہ کے بعد دیں۔ فوائد:- بند ہیضہ میں مفید ہیں۔

حب ہیضہ دیہ نسخہ خاص | نسخہ:- پوست بیخ آک، فلفل سیاہ مساوی الوزن لے کر ہمراہ آب ادرک کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:- ایک ایک گولی ساعت بساعت دیں۔ فوائد:- ہیضہ کے لیے اکسیر ہے۔

حب یاقوت | نسخہ:- یاقوت سرخ، مروارید ناسفتہ، مغز بادام شیریں مقشر، عود خام ہر ایک ایک تولہ بسد، کہربا ہر ایک ۶ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، نشاستہ سفید ۱ تولہ
رب السوس ۲ تولہ گوند ببول، بیخ بنفشہ، افیون، مصری ہر ایک ۲ تولہ عرق گلاب بقدر ضرورت۔ پہلے جواہرات کو عرق گلاب میں حل کرکے پھر باقی باریک شدہ ادویہ شامل کریں اور عرق گلاب میں کھرل کرکے حبوب نخودی بنالیں۔
ترکیب استعمال:- قوت باہ کے لیے ایک گولی یبوب کبیرہ ۵ ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے پاؤ سیر دودھ پئیں۔
عام تقویت جسمانی کے لیے ایک گولی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں رکھ کر کھائیں۔ نزلہ اور کھانسی میں ایک گولی کھاکر اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملاکر پئیں۔

فوائد: مقوی باہ، مقوی بدن اور نزلہ کے لیے مفید ہے۔

حب وجع المعدہ و درد جگر } نسخہ: ہڑتال زرد ۱ تولہ، شیرۂ حنظل میں چار پہر کھرل کریں۔ پھر سرکہ تند میں خوب سحق کریں۔ پھر ایک پاؤ گودہ گھیکوار میں کھرل کریں پھر مغز املتاس ۵ تولہ شامل کر کے خوب حل کریں۔ بعد ازاں پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، گل سرخ، برگ سنا ہر ایک ۳ تولہ باریک کر کے اس میں شامل کر کے خوب سحق کریں۔ خشک ہونے پر حب نخودی بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد۔ درد معدہ، درد جگر اور تمام ریاحی دردوں کے لیے نیز حمیات مزمنہ ضعف و نقاہت میں مفید ہے۔

حریرہ:۔ حریرہ عموماً ضعف دماغ، درد سر، کمی سر کے چکر آنے، ضعف باہ اور عام جسمانی کمزوری میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مغزیات، نشاستہ گندم، تخم خشخاش اور چند دیگر ادویہ سے بنایا جاتا ہے۔

حریرہ مغز بادام } نسخہ: مغز بادام شیریں مقشر ۲ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، خشخاش ۳ ماشہ، مغز تخم تربوز، گوند ببول، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ۔ مغزیات کو دودھ میں پیس کر رکھیں۔ نشاستہ اور گوند کو باریک کر کے گھی میں بریان کریں۔ اور مغزیات کو ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب وہ غلیظ ہونے لگے آگ سے اتار کر مصری ملا کر نیم گرم پئیں۔

فوائد۔ دماغ میں قوت اور تراوت پیدا کرتا ہے۔ ضعف دماغ میں مفید ہے۔

حریرہ مقوی دماغ } نسخہ:۔ مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۶ ماشہ، مصری ۴ تولہ۔ سب کو دودھ میں پیس کر گھوٹہ بنائیں۔ اور ۵ تولہ گھی کو آگ پر گرم کر کے گھوٹہ ڈال کر پکائیں۔ جب غلیظ ہو جائے۔ آگ سے نیچے اتار لیں اور پئیں۔ فوائد:۔ مقوی دماغ ہے۔

حریرہ خاص مقوی دماغ } نسخہ:۔ مغز بادام شیریں مقشر ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، تخم خشخاش سفید، دانہ الائچی کلاں، ہر ایک تین ماشہ سب کو پانی میں پیس کر گائے کے گھی ۵ تولہ میں بطریق مذکورہ تیار کریں اور ۲ تولہ مصری ڈال کر پئیں۔

حریرہ مقوی دماغ و مولد منی } نسخہ:۔ مغز بادام شیریں مقشر ۲ تولہ، مغز بنولہ ایک تولہ، تخم خشخاش سفید ساڑھے ۴ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۶ ماشہ۔ چاول ساٹھی ۱ تولہ مصری ۴ تولہ گائے کا گھی ۵ تولہ۔ بدستور حریرہ پکا کر پئیں۔

فوائد۔ دماغ کو قوت دیتا ہے اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔ مولد منی بھی ہے۔

حریرہ شیر افزا
نسخہ:- زیرہ سفید، چاول ساٹھی، تودہ چٹانی ہر ایک ۸ ماشہ، گائے کا دودھ ۱ پاؤ
ترکیب تیاری:- سب کو پیس چھان کر بطریق مذکورہ حریرہ بنالیں اور مصری ملا کر پئیں۔
فوائد:- عورتوں میں دودھ کو بڑھاتا ہے۔

حریرہ مقوی باہ خاص
نسخہ:- مغز بادام شیریں مقشر، مغز فندق ہر ایک بیس عدد، نشاستہ گندم ۲ تولہ تینوں کو دودھ میں پیس کر گھوٹ بنائیں اور نرم آگ پر پکائیں۔ اسی دوران میں مصری ۵ تولہ، مکھن ۵ تولہ شامل کریں۔ نیز ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمن سفید ہر ایک ۲ ماشہ کو باریک پیس کر اضافہ کریں۔ اور آگ سے نیچے اتار کر نیم گرم پئیں۔
فوائد:- مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

حلوا بادام
نسخہ:- مغز بادام شیریں پاؤ کو آدھ سیر گائے کے دودھ میں پیس کر شیرہ بنالیں۔ روا گندم ۱ پاؤ، گھی گائے ۱ پاؤ۔ روا گندم کو گھی میں سرخ کریں۔ قند سفید ایک سیر کو شیرہ میں حل کرکے رکھیں۔ اور روا گندم والے گھی میں ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب حلوا جیسا قوام ہو جائے۔ چینی کے برتن میں رکھیں اور ۶ ماشہ صبح پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ (ف)
فوائد:- مقوی دماغ، درد سر، دوران سر کو مفید ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔

حلوا بیضہ مرغ گندر والا
نسخہ:- تراشہ گندر ۲ سیر، شیر گاؤ ۲ سیر، زردی بیضہ مرغ نیم برشت ۱۵ عدد۔
ترکیب تیاری:- تراشہ گندر کو دودھ میں اس قدر پکائیں کہ مثل کھویہ کے ہو جائے۔ پھر زردی بیضہ مرغ نیم برشت کو باریک کرکے روغن زرد (گھی) میں بریان کریں تاکہ خستہ ہو جائے پھر اس گھی میں کھویہ گندر کو بریان کریں کہ دودھ و گندر کی مائیت جذب ہو جائے۔ پھر قند سفید ایک سیر لے کر قوام بنائیں اور کھویہ و زردی بیضہ قوام میں ملائیں۔ بعد ازاں مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام، ثعلب مصری ہر ایک ۲ تولہ، بہمن سفید، شقاقل مصری ہر ایک ۱ تولہ، تخم بلیون، ستاسپاری، مغز تخم خیارین ہر ایک ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ زعفران ۹ ماشہ باریک کرکے عرق گلاب میں حل کرکے قوام میں شامل کریں۔ ورق نقرہ ۵۰ عدد، مشک ۲ ماشہ، عنبر ۳ ماشہ۔ باریک کرکے قوام میں حل کرکے چینی کے برتن میں رکھیں (ف)
ترکیب استعمال:- ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:- مقوی بدن، مقوی باہ، مقوی دماغ، مقوی اعضائے رئیسہ و آلات تناسل ہے۔ خوش ذائقہ ہے۔

حلوا بیضہ مرغ
نسخہ:- بیضہ مرغ یعنی انڈے ۲۰ عدد کو پانی میں جوش دے کر ان کی زردی الگ کریں اور اس کو گھی دس تولہ میں صرف اتنا بھونیں۔ کہ بساند باقی رہے۔ اس کے بعد۔

عرق بہار نارنج اور عرق بید مشک ہر ایک بیس تولہ میں مصری بیس تولہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور اس میں بھونی ہوئی زردیاں اچھی طرح ملائیں۔ بعدہٗ جائفل جاوتری ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران خالص، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ کو عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ تولہ سے ۵ تولہ تک صبح کو کھا کر اوپر سے دودھ پاؤ سیر پئیں۔

فوائد:۔ قوت و حرارت پیدا کرتا ہے۔

حلوا ثعلب نسخہ:۔ چنے کا آٹا ۱۲ تولہ آرد باقلا میدہ گندم ہر ایک ۸ تولہ تینوں کو علیحدہ علیحدہ گھی بقدر ضرورت میں بھون لیں۔ اور قند سفید ۱ چھٹانک، شہد خالص ۵ چھٹانک میں عرق بید مشک ۶ چھٹانک شامل کر کے قوام بنائیں۔ قوام بن جانے کے بعد بھونے ہوئے آٹے ملائیں۔ بعد ازاں ثعلب مصری ۳ تولہ، مغز پستہ، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل، مغز تخم کدو، مغز حبۃ الخضرا، مغز چرونجی، مغز بادام شیریں مقشر، مغز حب الزلم، مغز تخم خربزہ، مغز حب القلقل ہر ایک ایک تولہ، دارچینی، جائفل، مصطگی، خولنجان، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ، جاوتری، سونٹھ، زعفران، مشک، عنبر اشہب ہر ایک ۱½ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔ اور زعفران و مشک عنبر کو الگ حل کر کے اضافہ کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ یہ حلوا صبح کو نہار منہ کھا کر اوپر سے دودھ پاؤ سیر پئیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ جسم کو طاقت بخشتا اور موٹا کرتا ہے۔ ساتھ ہی دل و دماغ کو طاقت بخشتا ہے۔

حلوا چوب چینی نسخہ:۔ میدہ گندم ۵ سیر کو روغن زیتون، گھی ہر ایک ایک سیر ڈیڑھ پاؤ میں بریان کریں۔ اس کے بعد شہد خالص سوا چار سیر کا قوام کر کے اس میں بھونا ہوا میدہ شامل کریں اس کے بعد مغز چلغوزہ، مغز نارجیل ہر ایک ۸ تولہ پیس کر ملائیں۔ بعد ازاں چوب چینی ۴۸ تولہ لونگ۔ دانہ الائچی خورد، دارچینی، زرنباد، بادیان، سونٹھ، انیسون، اجوائن، اندرجو شیریں، سورنجاں شیریں، پیپل، خولنجان، ناگرموتھہ ہر ایک ۶ تولہ۔ کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ بس حلوا تیار ہو گیا۔

ترکیب استعمال:۔ دو تین تولہ یہ حلوا صبح کو نہار منہ کھا کر اوپر سے دودھ پاؤ سیر پئیں۔

فوائد۔ مقوی باہ ہے۔ جوڑوں اور کمر کے درد کو دور کرتا ہے۔

حلوا سپاری پاک نسخہ:۔ سپاری ۱۰ تولہ، خرمانر ۲۰ تولہ، جھیٹھ ۵ تولہ۔ ان ہر سہ ادویہ کو کوٹ چھان کر ۲ سیر دودھ میں پکا کر کھویہ بنائیں۔ گوند کیکر ۱۰ تولہ، آرد مونگ بھونی ہوئی ۵ تولہ، نشاستہ ۱۰ تولہ، ان سہ ادویہ کو باریک کر کے ۳ چھٹانک روغن زرد (یعنی گھی) میں بریان

کریں۔ ۲ سیر کھانڈ کا قوام بنا کر اولاً کھویہ کو ملائیں۔ بعد ازاں بریاں شدہ ادویہ کو ملائیں۔ پھر گوکھرو ۴ تولہ ثعلب ۴ تولہ، دار چینی ۴ تولہ، قرنفل ۴ تولہ، دانہ الائچی ۴ تولہ، زنجبیل ۴ تولہ، جائفل ۱ تولہ، جاوتری ۶ ماشہ، چوب چینی ۱ تولہ، گل پستہ ۱ تولہ، گل سپاری ۱ تولہ، نارجیل تازہ ۱۰ تولہ، مغز بادام ۱ تولہ، قشر کیکر، قشر کچنال، قشر سنگھا بول ہر ایک ۱ تولہ، زعفران ۱ تولہ، ادویہ کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ اور زعفران کو عرق گلاب میں پیس کر ملا کر جوش دے لیں۔ بس حلوا تیار ہے۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: مستورات کے لیے مقوی رحم، دافع سیلان، رطوبت رحم کو خشک کر کے تنگی پیدا کرتا، استقرار حمل کی استعداد پیدا کرتا ہے۔ مردوں میں ضعف باہ، جریان اور سرعت کے لیے بہت مفید ہے۔

حلوا گزر

نسخہ:۔ گاجریں سرخ رنگ کی حسب ضرورت لے کر ان کو چھیلیں اور ان کی اندرونی سخت لکڑی (جس کو ہڈی یا نڑا کہتے ہیں) نکال دیں۔ اور کدوکش سے باریک کر کے دودھ میں اس قدر پکائیں کہ یہ گل جائیں اور دودھ کھویا بن جائے۔ پھر اس مجموعہ کو گھی میں بھونیں۔ بھوننے کے بعد جس قدر وزن ہو اس سے دوچند شکر لے کر قوام بنائیں۔ اور اس میں گاجریں ملائیں۔ بعد ازاں مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں مقشر، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز پستہ، مغز چرونجی ہر ایک بقدر ضرورت کو تھوڑے پانی میں پیس کر قدرے گھی میں بھونیں اور شامل کر دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ چار پانچ تولہ یہ حلوا صبح و شام بطور ناشتہ کھائیں۔

فوائد: مقوی باہ اور مولد منی ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔

حلوا گزر مغز کنجشک نر والا

نسخہ:۔ سرخ گاجریں جن کو چھیل کر اور اندرونی سخت لکڑی نکال کر کدوکش کیا ہوا ایک سیر اور موٹے چھوہارے گٹھلیوں سے پاک صاف کیے ہوئے آدھ سیر دونوں کو ۵ سیر دودھ میں پکائیں۔ جب خوب گل جائیں اور دودھ کا کھویا ہو جائے لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر باریک کریں۔ اور تھوڑے گھی میں بھون کر الگ رکھیں۔ اس کے بعد گیہوں کا آٹا ۵ تولہ چنے کا آٹا ۵ تولہ دونوں کو بقدر ضرورت گھی میں بھونیں۔ پھر قند سفید ایک سیر، شہد خالص ڈیڑھ سیر کے قوام میں یہ سب بھونی ہوئی چیزیں ملائیں۔ بعد ازاں مغز سر کنجشک نر خانگی ۴۰ عدد، گھی میں بھون کر شامل کریں۔ پھر مغز فندق، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل ہر ایک ۳ تولہ، ثعلب مصری، گوکھرو مدبر، دار چینی، سونٹھ، خولنجاں ہر ایک ۱ تولہ، زعفران خالص، مشک خالص ہر ایک ۲ ماشہ کو حسب معمول باریک کر کے ملائیں۔ اور ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک صبح نہار منہ ایک پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ و مقوی دماغ و اعصاب ہے۔ مادۂ تولید کو بڑھاتا، گردوں کو طاقت دیتا اور عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا ہے۔

حلوا گھیکوار نسخہ: گھیکوار کا گودہ ایک سیر لے کر ۵ سیر دودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ اسکے بعد مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ، مغز فندق، مغز نارجیل کرو کش کیا ہوا، چھوہارے، مغز اخروٹ ہر ایک ۸ تولہ۔ ۵ سیر دودھ میں پکائیں۔ یہاں تک کہ دودھ کا کھویا بن جائے۔ دونوں کھویوں کو سل پر پیس کر باریک کریں۔ اسکے بعد دونوں کو بقدر ضرورت گھی میں بھونیں۔ پھر مجموعہ سے دو چند قند کا سخت قوام بنا کر اس میں شامل کریں۔ اب خواہ سینی میں پھیلا کر برفیاں سی کاٹ لیں۔ خواہ ۵-۵ تولہ کے لڈو بنائیں اور خواہ ویسے ہی حلوا رسا رہنے دیں۔ صبح کو ۵ تولہ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ کمر اور جوڑوں کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔

حمول ورم و باد رحم نسخہ:- بادیان، انیسوں، تخم کرفس، برگ سداب، صعتر ہر ایک ۱ ماشہ۔ شہد خالص ۲ ماشہ۔ ادویہ کوٹ پیس کر شہد میں ملا کر کپڑے کو دوا میں لت کر کے رحم میں رکھوائیں (ف) فوائد:- ورم رحم اور باد رحم کی تمام قسموں میں مفید ہے۔

حمول درد و ورم رحم (بہ نسخہ خاص) نسخہ:- باذرنگ، کندر، بیروزہ خشک، نمک لاہوری ہر ایک ۲ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک پیس کر ۳ عدد پوٹلیاں بنائیں۔ اور رحم کے اطراف و جوانب رکھوائیں۔

فوائد:- درد رحم، ورم رحم میں بہت مفید ہے۔

خ

خمیرہ: خمیرہ کا قوام معجون کی نسبت قدرے پتلا ہوتا ہے۔ مگر شربت کے قوام سے بہت گاڑھا ہوتا ہے۔ خمیرہ میں دواؤں کو جوش دیکر مل چھان کر قند وغیرہ ملا کر غلیظ قوام بناتے ہیں اور چولہے سے اتار کر گھوٹتے ہیں۔ وہ اجزاء ہوائیہ کے مل جانے سے سفید ہو جاتا ہے اور خمیر کی مانند پھول جاتا ہے۔ لیکن معجون میں دوا کے اجزاء بعینہ شامل کیے جاتے ہیں۔ خمیرہ اطباء متاخرین کی ایجاد ہے۔ خمیرہ میں عنبر کو اثنائے قوام میں شامل کیا جاتا ہے تاکہ قوام کی گرمی سے پگھل کر مل جائے۔ دوسری ادویہ کو کوٹتے وقت باریک پیس کر ملایا جاتا ہے۔ مشک زعفران کو عرق بید مشک میں حل کر کے ملاتے ہیں۔

خمیرہ ابریشم سادہ نسخہ:- ابریشم مقرض ۲۴ تولہ، عود غرقی ۱ اگر، بالچھڑ، پوست ترنج، مصطگی، تگ، دانہ الائچی خورد، تیزپات، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ۔ تمام دوائیں ابریشم سمیت

ایک پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان، عرق بیدمشک، عرق گلاب، آب سیب، آب انار، آب بہی، آب باراں ہر ایک ۲۴ تولہ میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں جب ایک تہائی پانی خشک ہو جائے چھان لیں۔ اور شہد خالص پاؤ سیر، قند سفید ۳ پاؤ شامل کر کے قوام بنائیں اور اس قدر گھوٹیں کہ سفید ہو جائے۔ اب اس میں زعفران ۵ ماشہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے شامل کریں اور گھوٹے سے گھوٹتے جائیں۔ آخر میں ورق نقرہ ۶ ماشہ ایک ایک کر کے ملاتے جائیں جب خمیرہ صحیح طور پر تیار ہو جائے تو اس کو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال:- ۵ ماشہ سے ۹ ماشہ تک یہ خمیرہ صبح کو تنہا کھائیں یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں

فوائد:- دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ قوت بینائی کو بڑھاتا ہے۔ وحشت و خفقان کو دور کرتا ہے۔ پھیپھڑوں کے لیے مقوی ہے۔ کھانسی اور دمہ میں فائدہ بخشتا ہے۔

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

نسخہ:- ابریشم خام مقرض ۲۴ تولہ، عود غرقی (اگر)، بالچھڑ، پوست بیرون ترنج، مصطگی، لونگ، دانہ الائچی خورد، تیزپات، برادہ صندل ہر ایک ۵ ماشہ سب دواؤں کو ابریشم سمیت ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر عرق گاؤزبان، عرق بیدمشک، عرق گلاب، آب سیب، آب انار شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک ۲۴ تولہ، آب باراں دو سیر میں اس قدر جوش دیں کہ ۲ سیر پانی جل جائے۔ اب پوٹلی کو مل کر نچوڑ کر الگ کریں۔ اور آب جوشاندہ میں شہد خالص پاؤ سیر، مصری ۳ پاؤ ملا کر قوام بنائیں۔ اتار قوام میں عنبر اشہب ۳ ماشہ شامل کریں تاکہ وہ پگھل کر قوام کے ساتھ مل جائے۔ اور آگ سے نیچے اتار کر خوب گھوٹیں۔ گھوٹتے وقت ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ، مروارید، یاقوت، یشب سبز، کہربائے شمعی، مرجان ہر ایک ۹ ماشہ، مشک ۳ ماشہ۔ زعفران ۵ ماشہ کو باریک کھرل کر کے تھوڑا تھوڑا ملاتے اور گھوٹتے جائیں۔ یہاں تک کہ خمیرہ تیار ہو جائے۔ شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بوقت خفتن استعمال کریں۔

فوائد:- مقوی اعضاء رئیسہ ہے خفقان اور وحشت کو دور کر کے طبیعت میں فرحت و انبساط پیدا کرتا ہے مالیخولیا اور جنون میں فائدہ دیتا ہے۔ امراض کے بعد کی پیدا شدہ کمزوری کو دور کرنے کے لیے بہت مفید چیز ہے

خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا

نسخہ:- ابریشم خام مقرض ۵ تولہ کو صاف کر کے ۲ روز تک بارش کے پانی دو سیر میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں جب ۱ پاؤ پانی باقی رہے۔ مل کر چھان لیں اور اس میں آب سیب شیریں، آب سیب ترش، آب انار شیریں، آب انار ترش، آب انگور شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک ۳ تولہ، شیرہ عناب ۱۰ دانہ، لعاب گاؤزبان ۶ ماشہ، شیرہ صندل سفید ۷ ماشہ۔ ۵ ماشہ صندل کے ٹکڑے کو عرق گلاب ۳ تولہ میں گھس لیں یہی شیرہ صندل ہے، جوشاندہ ابریشم میں ملائیں۔ اور عرق گلاب

۵ تولہ، مصری ۵ تولہ، شہد خالص ۱۰ تولہ میں پکائیں۔ عنبر اشہب ۲ ماشہ گرما گرم قوام میں ڈالیں۔ تاکہ وہ پگھل کر قوام کے ساتھ مل جائے۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتاریں اور خوب گھوٹیں جب گاڑھا اور سفید ہو جائے زعفران ۳ ماشہ مشک ۲ ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے اضافہ کریں اور مذکورہ طریق پر بنا کر اسی طرح محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک بوقت ضرورت تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ مالیخولیا خفقان و وحشت سل و دق اور سل کی خشک کھانسی میں مفید ہے، عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا} نسخہ: عود داگر، مصطگی، مشک ہر ایک ۲ ماشہ، یاقوت، کہربا، مرجان، یشب ہر ایک ایک ماشہ، مروارید ۸ ماشہ، عنبر ۵ ماشہ۔ ان کو الگ کھرل کر کے رکھیں۔ بمگ بادرنجبویہ، برگ فرنجمشک ہر ایک ماشہ، ابریشم خام مقرض ۲۴ تولہ کو دو سیر جوش دئیے ہوئے پانی ۴ سیر میں اتنا جوش دیں کہ چوتھائی رہ جائے اب اس کو چھان لیں اور مصری سوا سیر شامل کر کے قوام بنا کر سب ادویہ حسب دستور ملائیں۔ پھر شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک تنہا یا مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ مالیخولیائے مراقی اور خیالات فاسدہ کو دور کرتا ہے بادی بواسیر میں مفید ہے۔

خمیرہ بنفشہ} نسخہ: گل بنفشہ ۳ چھٹانک کو ۳ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں جب ایک سیر پانی باقی رہے، چھان لیں اور قند سفید ڈیڑھ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر گھوٹیں۔ یہاں تک کہ سفید ہو جائے بس تیار ہے بطریق مندرجہ بالا رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک جوشاندوں، خیساندوں وغیرہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ قبض کو دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ سینہ اور حلق کے امراض میں مفید ہے۔

خمیرہ بنفشہ (بہ نسخہ خاص)} نسخہ:۔ گل بنفشہ تازہ کی پنکھڑیاں آدھ سیر لے کر ڈیڑھ سیر صاف شدہ کھانڈ میں ملیں اور تھوڑے تھوڑے قدرے گلاب چھڑکتے رہیں۔ جب دونوں چیزیں اچھی طرح آمیز ہو جائیں۔ مرتبان میں ڈالیں اور تین روز تک دھوپ میں رکھ چھوڑیں اور روزانہ الٹتے پلٹتے رہیں۔ اس کے بعد استعمال میں لائیں۔ اور دو تولہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دیں۔

فوائد:۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ کھانسی اور حلق کی خشونت کو رفع کرتا ہے۔

خمیرہ خشخاش کوکناری} کوکنار کلاں ۴ تولہ، مغز تخم کدو، مغز بادام، کشنیز خشک ہر ایک ۲ تولہ مغز تخم تربوز، خشخاش سفید ہر ایک ۴ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، زعفران مشک ہر ایک ایک ماشہ، قند سفید ۱۰ پاؤ (ف)

ترکیب تیاری :۔ کوکنار کورات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر نصف رہنے پر قند کا قوام بنا کر باقی ادویہ باریک پیس کر قوام میں ملا کر خمیرہ بنا لیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ گرم دردسر، درد شقیقہ اور نزلہ و زکام کے لیے نیز تقویت دماغ، تقویت قلب کے لیے مفید ہے۔ اور حار مزاج والوں کے لیے بہترین تحفہ ہے۔

خمیرۂ عجیب دافع نزلہ و زکام — نسخہ :۔ گل سرخ، گل نیلوفر، خرفہ سیاہ، کاہو، بیخ کشنیز، بیخ بادیان، الائچی خورد، طباشیر، رب السوس، شکر تیغال، کتیرا ہر ایک ایک تولہ، صمغ عربی ۵ تولہ، کہربا ۱ تولہ، ست گلو ۱ تولہ، خشخاش سفید ۴ تولہ، کشتہ صدف مروارید ۴ تولہ، کشتہ نقرہ ۶ ماشہ، رد اگندم آدھ سیر، روغن زرد (گھی) ۳ پاؤ، قند سفید ۱ سیر، ورق نقرہ ۱۳ عدد۔

روا گندم کو گھی میں بریان کریں۔ قند کا قوام بنا لیں۔ ادویہ کو باریک پیس کر کشتہ جات کو ان میں ملائیں اور اور روا گندم بریان شدہ قوام میں ملائیں۔ بعد ازاں ادویہ ملا کر خمیرہ بنا لیں اور قلعی شدہ برتن میں پھیلائیں۔ سرد ہونے پر برفی کی طرح کاٹ لیں (ف)

ترکیب استعمال :۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک بوقت ضرورت استعمال کریں۔

فوائد :۔ نزلہ و زکام، ضعف دماغ، ضیق النفس، تپ کہنہ میں مفید ہے۔

خمیرۂ دق وحمیات کہنہ — نسخہ :۔ مربہ آملہ، مربہ سیب، مربہ ہی ہر ایک ۶ تولہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، کشنیز، صندل سرخ، زہر مہرہ سائیدہ، مروارید ناسفتہ، رب السوس ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ۴ ماشہ، شربت خشخاش ۱ پاؤ، مربہ جات کو علیحدہ کوٹیں اور باقی ادویہ باریک کریں۔ ورق نقرہ کو چھلنی میں چھانیں۔ پھر شربت کا قوام کر کے اوّلاً مربہ جات ملائیں۔ پھر باریک شدہ ادویہ کو ملا کر ورق نقرہ ملا کر خمیرہ بنا لیں۔ (ف)

ترکیب استعمال :۔ ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کرائیں۔

فوائد :۔ تپ دق وحمیات کہنہ میں مفید ہے۔ مقوی قلب بھی ہے۔

خمیرۂ صندل سادہ — نسخہ :۔ برادہ صندل سفید ۷ تولہ کو آدھ سیر عرق گلاب میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دے کر چھان لیں اور ایک سیر قند سفید شامل کر کے آگ پر رکھیں۔ جب قوام بن جائے تو آگ سے اتار کر گھوٹیں۔ یہاں تک کہ سفید ہو جائے۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک تنہا یا مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد: خفقان و وحشت کو دور کرتا ہے۔ دل کی گرمی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

خمیرہ صندل ترش ورق طلا والا

نسخہ:۔ برادہ صندل سفید ۹ تولہ، بیخ کشنیز ۱½ تولہ۔ آب انگور ۳ تولہ، سرکہ انگوری ۳ تولہ، آب خالص ۱ سیر، عرق گلاب آدھ سیر، عرق بید مشک آدھ سیر، صندل سفید گھسا ہوا ۳ تولہ، طباشیر ۳ تولہ، مروارید، یشب سبز، زعفران ہر ایک ۳۔ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، ورق نقرہ ۲ ماشہ، ورق طلاء ۲ ماشہ، قند سفید ۱ سیر۔ طباشیر سے لیکر آخر تک کی تمام دواؤں کو باریک کھرل کر کے رکھیں۔ برادہ صندل اور کشنیز کو پانی، سرکہ اور عرقیات میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں، جب نصف رہ جائے۔ کپڑے میں چھانیں اور قند شامل کر کے قوام بنائیں اس کے بعد آگ سے اتار کر گھوٹیں۔ سفید ہونے پر شیشے یا چینی کے مرتبان میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد: ضعف قلب، حرارت قلب، گرم خفقان کو دور کرتا ہے۔ فرحت بخشتا ہے۔ صفراوی بخار۔ صفراوی متلی، قے اور صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ

نسخہ:۔ گاؤزبان ۳ تولہ، گل گاؤزبان، کشنیز خشک مقشر، ابریشم مقرض، بادرنجبویہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، درونج عقربی اسطوخودوس، تودری سرخ، تودری سفید ہر ایک ایک تولہ، مصری ایک سیر، شہد خالص پاؤ سیر۔

ترکیب تیاری: تمام دواؤں کو رات کے وقت دو سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ تہائی رہ جائے۔ اب اس کو چھان لیں اور مصری، شہد ملا کر قوام بنائیں اور گھوٹ کر خمیرہ بنائیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ یہ خمیرہ ایک تولہ چاندی کے ورق میں لپیٹ کر روزانہ صبح نہار منہ کھایا کریں۔ بعض اوقات اس کو کھا کر اوپر سے کوئی مناسب دوا پی لی جاتی ہے۔

فوائد۔ دل و دماغ کو قوت دیتا، بینائی کو تیز کرتا، خفقان و وحشت کو دور کرتا اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری

نسخہ:۔ مذکورہ بالا خمیرہ گاؤزبان سادہ کے قوام میں عنبر اشہب ۳ ماشہ داخل کریں۔ تاکہ وہ پگھل کر اس کے ساتھ مل جائے۔ قوام تیار ہونے پر آگ سے اتار کر گھوٹیں اور ورق نقرہ ۶ ماشہ ایک ایک کر کے ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ خوب آمیز ہو جائیں۔ اور خمیرہ سفید ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ وقت ضرورت ۵ ماشہ یہ خمیرہ تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ خمیرہ گاؤزبان سادہ سے فوائد میں زیادہ قوی الاثر ہے۔ دماغ کی تقویت کے لیے بہت اچھی چیز ہے تھکے ہوئے دماغ میں قوت رفتہ کو واپس لاتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا

نسخہ:۔ اگر خمیرہ گاؤزبان عنبری میں ورق طلاء ۲۰ ماشہ اضافہ کریں تو یہی خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا بن جائے گا۔ **فوائد:۔** وہی مذکورہ بالا ہیں۔ بلکہ تقویت قلب کی تاثیر زیادہ ہو جائے گی۔

خمیرہ گاؤزبان جواہر والا

نسخہ:۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری ورق طلاء والا میں اگر مروارید، یاقوت، زمرد، زہر مہرہ ہر ایک ۴ ماشہ کھرل کرکے شامل کریں۔ بس تیار ہے

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کی دماغی تکان اور کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے۔ بینائی کو تیز کرتا ہے۔ اعصاب کو قوت دیتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

نسخہ:۔ خمیرہ گاؤزبان عنبری کے قوام میں جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک تولہ باریک کھرل کرکے ملائیں۔ بس یہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ خمیرہ تنہا یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ عصبی شکایتوں، فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی اور اختناق الرحم میں فائدہ دیتا ہے۔

خمیرہ مروارید

نسخہ:۔ بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری سفید، تخم بادرنجبویہ ہر ایک ایک تولہ، برگ بادرنجبویہ، گل گاؤزبان، تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ایک سیر میں رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں۔ اور قند سفید ۲ سیر ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد آگ سے نیچے اتار کر گھوٹیں۔ گھوٹتے وقت زہر مہرہ ۲ تولہ، مروارید، زعفران، مشک، عنبر ہر ایک ایک تولہ شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک یہ خمیرہ صبح نہار منہ یا کسی مناسب دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ خفقان و گھبراہٹ میں سکون پیدا کرتا ہے۔ موتی جھرے میں تقویت و تفریح قلب کے لیے خاص ہے۔ اور بیماری کے بعد کی عام کمزوری کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ مروارید (بہ نسخہ خاص)

نسخہ:۔ کہربا، بنسلوچن، یشب سبز، زہر مہرہ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، شربت سیب، شربت بہی، شربت انار ہر ایک ۶ تولہ، قند سفید ۵ تولہ۔ قند اور شربتوں کا قوام بنا کر گھوٹیں اور گھوٹتے وقت دوائیں باریک کھرل کرکے شامل کریں۔ اور ورق نقرہ ایک ایک کرکے ملاتے جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک تنہا یا مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ **فوائد:۔** وہی مذکورہ بالا ہیں۔

خمیرہ مروارید (بہ نسخہ کلاں) نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ، یشب سبز، کہربا، صندل سفید، طباشیر، ورق نقرہ و طلاء ہر ایک ۶ ماشہ کو خوب باریک کھرل کرکے رکھیں۔ اور رُب سیب رُب بہی ہر ایک ۵ تولہ، قند سفید ۲۰ تولہ، شہد خالص ۵ تولہ، عرق کیوڑہ بقدر ضرورت۔ سب کو باہم ملا کر قوام بنا کر اس کے بعد آگ سے اتار کر خوب گھوٹیں۔ گھوٹتے وقت کھرل شدہ دوائیں شامل کریں۔ اور ورق نقرہ و ورق طلاء ایک ایک کر کے ملائیں۔ اور وقت ضرورت ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک یہ خمیرہ تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔ بدن سے زیادہ خون نکل جانے سے کمزوری لاحق ہو تو کشتہ فولاد ۲ برنج ملا کر کھائیں۔

فوائد: مقوی دل و دماغ ہے۔ موتی جھرا اور چیچک میں مفید ہے۔ گھبراہٹ کو دور کرتا اور دل کی گرمی کو تسکین بخشتا ہے۔ اسہال اور زیادہ خون نکل جانے کی عام کمزوری کو دفع کرتا ہے۔

خمیرہ یاقوت نسخہ:۔ عرق گاؤزبان، عرق صندل ہر ایک پاؤ سیر، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر، شکر سفید ۱ سیر۔ سب کو باہم ملا کر قوام بنائیں۔ اور آگ سے اتار کر گھوٹیں۔ گھوٹتے وقت یاقوت رمانی پونے چار تولہ، لاجورد مغسول، زہر مہرہ خطائی ہر ایک نو ماشہ، عنبر اشہب ۵ ماشہ، کھرل کرکے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ خمیرہ ضعف قلب کو دور کرتا ہے۔ خفقان وحشت اور مالیخولیا میں مفید ہے۔

خمیرہ یاقوت (بہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ آب انار شیریں، آب امرود، آب بہی شیریں ہر ایک ۵ ماشہ۔ قند سفید، عرق گلاب، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک نیم سیر، سب کو ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں مشک خالص، کافور، عنبر اشہب، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۴ ماشہ یاقوت رمانی ۲ تولہ باریک کھرل کرکے شامل کریں۔ اور خوب گھوٹیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح و شام کھائیں۔ **فوائد:۔** مذکورہ بالا ہیں۔

و

دوا ء احمر نسخہ:۔ گیرو سرخ، سنگجراحت ہر ایک ۲ تولہ، چھلکا انار ۲ ماشہ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔ ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ صبح ہمراہ شربت خشخاش ۴ تولہ یا شربت انار شیریں ۴ تولہ اور گرم، ترش، تیل والی اشیاء سے پرہیز کریں۔ (ف)

فوائد۔ کثرت حیض، استحاضہ اگر خون نالہ کی طرح جاری ہو تو تین یوم میں صحت ہو جائے گی۔

دوا احمر دبہ نسخہ خاص } نسخہ:۔ ریوند، موچرس، سپاری، سیتاسپاری، سنگجراحت، دم الاخوین ہر ایک ۵ ماشہ، قند سفید ۳ تولہ، کوٹ پیس کر چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح چاولوں کی پیچ ۵ تولہ کے ہمراہ پلائیں۔ فوائد۔ کثرت طمث، استحاضہ میں بہت مفید ہے

دوا بواسیر } نسخہ:۔ ناگ کیسر، تخم بکائن بریاں (جو پھٹ جائیں وہ بیکار ہیں) ہر ایک ۵ تولہ کوٹ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشہ ہمراہ شربت انجبار ۴ تولہ (ف)

فوائد:۔ ایک ہفتہ میں کہنہ سے کہنہ بواسیر اور مسّے بھی دور ہو جاتے ہیں۔

دوا بواسیر دبہ نسخہ خاص } نسخہ۔ کندر، پوست بیرون خرپزہ خشک ہر ایک ۱ ماشہ، سعد کوفی، مغز تخم آم، کچنار ہر ایک ۱۰ تولہ، نان گندم سوختہ ۳ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ ہمراہ آب صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد۔ چند روز کے استعمال سے خون بند ہو جاتا ہے۔ خونی بواسیر میں بہت مفید ہے۔

دوا پڑوال } نسخہ:۔ سرمہ زرد (اگر اعود) ہر ایک ۲ تولہ، آب لیموں کاغذی ۱۰ تولہ، چینی کے برتن میں رکھیں۔ جب آب لیموں خشک ہو جائے اور ڈال دیں۔ بیس یوم کے بعد سرمہ بنائیں۔ اور بوقت ضرورت سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ (ف)

فوائد:۔ پڑوال میں بہت مفید ہے۔ اگر پڑوال اکھاڑ کر لگائیں تو جلد فائدہ ہوتا ہے۔

دوا بخار } نسخہ:۔ تخم دھتورہ اپاؤ، ہڑتال گاؤدنتی ۵ تولہ۔ تخم دھتورہ کو کوٹ کر کوزہ گلی میں نصف کا فرش کر کے ہڑتال گودنتی رکھ کر باقی نصف اوپر رکھ کر کوزہ گلی کو گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۲۵ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر سب کو باریک پیس کر رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک ماشہ ہمراہ آب نیم گرم دن میں تین مرتبہ دیں۔

فوائد۔ ملیریا بخار میں بعد تنقیہ سات خوراک میں آرام ہو جاتا ہے۔ بہت مفید ہے۔

دوا پتھری توڑ } نسخہ:۔ بھورنے (گل کا تا) ایک تولہ، مغز تخم اندرون ریٹھہ ایک تولہ، جوا کھار ایک تولہ، قلمی شورہ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ یہ سفوف صبح، دوپہر اور شام کو دودھ گائے ۱ سیر میں ۲ سیر پانی ڈال کر استعمال کریں اور اوپر سے تمام دن دودھ لسّی پیتے رہیں۔

فوائد۔ بندش بول، درد گردہ اور اخراج سنگ گردہ و مثانہ میں بہت مفید ہے۔

دوا جریان ۱ نسخہ: کشنیز خشک مقشر، مغز تخم تمر ہندی بریان مقشر ہر ایک ۳ تولہ، قند سفید ۵ تولہ کو پیس کر رکھیں۔ وقت ضرورت ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ تازہ پاؤ بھر استعمال کریں۔ (ف)

فوائد۔ جریان منی کے لیے جس کا سبب گرمی ہے بہت مفید ہے۔

دوا جریان ۲ نسخہ:۔ ورق نقرہ ۱ تولہ، طباشیر ۱ تولہ لیکر ان کو آب بیخ کیلہ نیم سیر میں کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے سفوف بنا کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی یہ دوا ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔ فوائد۔ مذکورہ بالا ہیں۔

دوا جریان ۳ نسخہ:۔ پوست بیضہ مرغ اندرونی چھلکوں سے پاک صاف شدہ ۱ تولہ کو کوٹ چھانکر رکھیں اور قلعی ۵ تولہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب قلعی پگھل جائے۔ تو بیضہ مرغ باریک شدہ کی چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں۔ اور برگد (بڑ) کا ڈنڈہ پھیرتے رہیں جب قلعی راکھ ہو جائے تو گھوڑہ گھیکوار میں سحق کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک بالائی یا مکھن یا معجون آرد خرما میں رکھ کر صبح پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ فوائد:۔ جریان منی اور سیلان الرحم میں بہت مفید ہے۔

دوا جریان (بہ نسخہ خاص) نسخہ: سیماب، جست، قلعی، سیسہ ہر ایک ۱ تولہ باہم عقد کریں۔ اور مغوف کر کے کڑاہی میں ڈال کر آگ پر چڑھائیں۔ پھر قرنفل، اجوائن خراسانی تخم دھتورہ، برگ بھنگ، ہلدی، کوکنار ہر ایک ۲ تولہ۔ باریک کر کے سفوف بنائیں۔ اور اسکی چٹکی دھاتوں پر ڈالتے رہیں اور تازہ شاخ مدار پھیرتے رہیں۔ جب تمام دوا جل جائے دھاتیں راکھ ہو جائیں۔ اتار کر گودہ گھیکوار میں سحق کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے ۷ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر دہی میں سحق کر کے اسی طرح کریا بعد ازاں آب دھتورہ میں سحق کر کے آگ دیں۔ سات آنچیں دیں۔ دوا تیار ہے۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک بالائی میں لپیٹ کر پاؤ بھر دودھ گائے تازہ کے ہمراہ دیں۔

فوائد۔ جریان منی اور سیلان میں اکسیر ہے۔

دوا جالینوس نسخہ: سرطان سوختہ ۲ تولہ، کندر ایک تولہ، مصری ۱۰ تولہ (ف)
ترکیب تیاری:۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ تین تین ماشہ یہ دوا صبح و شام ہمراہ آب خالص استعمال کریں۔

فوائد۔ دیوانے کتے کے کاٹے کو مفید ہے۔

دوار خاص
نسخہ:۔ سیماب صاف کیا ہوا ۱۰ ماشہ، قلعی ایک تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۳ ماشہ، مرچ سفید دکھنی ۲ تولہ۔ قلعی کو پگھلا کر پارہ کے ساتھ کھرل کریں۔ بعدہٗ مرچ سفید ایک ایک عدد ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب خوب باریک کھرل ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ دو چاول سے چار چاول تک یہ دوا مکھن میں ملا کر کھائیں۔
فوائد:۔ ہر قسم کے جریان کے لیے مفید ہے خصوصیت سے اس جریان میں مستعمل ہے۔ جس میں پاخانے کے وقت زور لگانے سے دو چار قطرے منی کے خارج ہو جاتے ہیں۔

دوار خارش
نسخہ:۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ، گیرو، زیرہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح ہمراہ آب تازہ۔ غذا روغن زرد با نان گندم میٹھا ملا کر کھائیں۔ نمک کم کھائیں۔ فوائد:۔ تر و خشک خارش میں مفید ہے۔ (ف)

دوار دق الاطفال
نسخہ:۔ خاکسی مصفیٰ ۱۰ تولہ کو بکری کے دودھ میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ دودھ نصف رہ جائے۔ اب اس کو چھان کر سائے میں خشک کریں۔ اسی طرح تین بار کریں۔ اس کے بعد باریک پیس کر سفوف بنالیں۔ اور محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک ماشہ صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر پلائیں۔
فوائد:۔ بچوں کے مرض سوکھا میں مفید ہے۔ جس میں بچہ روز بروز سوکھتا جاتا ہے۔

دوار رمد
نسخہ:۔ پھٹکڑی بریاں، سنبل الطیب، فلفل سفید، زرد چوب، نوشادر ہر ایک ایک تولہ (ف)
ترکیب عمل:۔ سب کو باریک پیس کر سرمہ بنالیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔
فوائد:۔ رمد بلغمی، سرخی چشم و نفخ چشم میں مفید ہے۔

دوار سیلان الرحم
نسخہ:۔ سمندر سوکھ، بیج بند، موصلی سیاہ، پوست سنبھل ہر ایک ۱۲ ماشہ، تالمکھانہ، کمر کس، الائچی کلاں، تخم اناس ہر ایک ۷ ماشہ، گوکھرو ۱۲ تولہ، سپستان ۱ تولہ، لونگ، جائفل ہر ایک ۳ ماشہ، قند سفید ۲ تولہ۔ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ (ن)
ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ تازہ پاؤ بھر کے استعمال کریں۔
فوائد:۔ سیلان الرحم میں رطوبت کو خشک کر کے رحم کو قوت دیتی ہے۔ جریان منی میں بہت مفید ہے۔

دوار سوزاک
نسخہ:۔ افیون خالص ۳ ماشہ، شب یمانی (پھٹکڑی) ۶ ماشہ، توا آہنی پر جس کے اوپر روٹیاں پکاتے ہیں۔ آدھی پھٹکڑی رکھیں، اس کے اوپر افیون اور باقی ماندہ پھٹکڑی اس کے اوپر ڈال دیں۔ ان سب کے اوپر پیالہ گلی اوندھا رکھ دیں اور نیچے کوئلوں کی آگ جلا دیں جب بالکل خاکستر

ہو جائے تو بحفاظت شیشی میں ڈالیں اور وقت ضرورت ۲ سے ۴ چاول تک مکھن میں رکھ کر کھلائیں (ف)
فوائد:۔ سوزاک کی نازک سے نازک حالت میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ کتنا کہنہ سوزاک ہو مفید ہے۔

دوا سوزاک عجیب } نسخہ:۔ گندھک آملہ سار، ہڑتال سرخ، ہر ایک تولہ، شورہ قلمی ۵ تولہ، چونہ قلمی ان بجھ، صدف مروارید، ہر ایک ۲ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، پھٹکڑی سفید ۳ تولہ، سب ادویہ کو باریک غبار کی طرح کر کے ایک یوم گوندہ گھیکوار میں سحق کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے ۷ سیر اوپلہ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر پیس کر سحق کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول سے ایک رتی تک بالائی میں لپیٹ کر پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دیں۔
غذا:۔ خوب مرغن کھائیں اگر قبل از استعمال اندری جلاب دے لیں تو بہت بہتر ہوگا۔
فوائد:۔ سوزاک جدید و قدیم میں اکسیر ہے۔

دوا سوزاک خاص } نسخہ:۔ تمباکو دیسی عمدہ ایک پاؤ، توتیا سبز ۱ تولہ، کڑاہی آہنی لیکر تمباکو کو کوٹ کر باریک کر کے نصف تمباکو بچھا کر اس پر طوطیا کی ڈلی رکھ دیں اور نصف باقی تمباکو اس پر جما دیں اور اس پر آگ کا کوئلہ رکھ دیں۔ جب تمباکو جل کر سیاہ ہو جائے۔ سرد ہونے پر طوطیا کی ڈلی نکالیں نیم سفیدی مائل برآمد ہوگی۔ باریک پیس کر محفوظ رکھیں (ف)
ترکیب استعمال:۔ ایک چاول سے تین چاول تک بالائی میں لپیٹ کر دودھ کے ہمراہ اور غذا مرغن دیں۔
فوائد:۔ سوزاک کہنہ و جدید میں مفید ہے۔ گو تیل ترشی سے پرہیز لازمی ہے۔

دوا سوزاک بے نظیر } نسخہ:۔ تباشیر، پھٹکری شگفتہ، سنگ جراحت، ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ، کافور ۲ ماشہ۔ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں (ف)
ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ صبح شیر بز ایک پاؤ کے ساتھ استعمال کریں۔ فوائد:۔ سوزاک کہنہ میں مفید ہے

دوا سیاہ مسہل } نسخہ:۔ پارہ صفی، گندھک آملہ سار ہر ایک ۱ تولہ کو کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سرمہ سا بن جائے۔ مغز جمال گوٹہ مدبر ۲ تولہ، سنگ بصری ۱ تولہ شامل کر کے کھرل کریں۔ جب وہ بھی باریک کھرل ہو جائے تو تھوڑا پانی ملا کر ایک مٹی کے سکورے میں اندر کی طرف لیپ کر دیں اور کھرل کو دھو کر یہ پانی بھی اسی میں ڈال دیں۔ پانی دوا سے دو انگل اوپر رہے۔ اب اس برتن کو آگ پر چڑھا کر پانی کو خشک کریں اور آگ سے اتار کر دوا سائے میں خشک کر کے شیشی میں رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے لیکر ۲ رتی تک اس دوا میں کافور ایک رتی ملا کر دودھ کی لسی کے ساتھ کھائیں۔

اس دوا پر چھنی دودھ کی لسی پی جائے گی اتنے ہی زیادہ دست آئیں گے اور قے بھی ہوگی۔ ٹھنڈا پانی پینے سے دست بند ہو جائیں گے۔ مسہل کے بعد شام کو دودھ چاول کے سوائے اور کوئی غذا نہ دیں۔

فوائد:- سودا بلغم اور آتشکی مادہ کو خارج کرتی ہے۔

دوا رسیاہ پچش نسخہ:- بلیلہ سیاہ ۱ تولہ کو بقدر ضرورت گھی میں بھون کر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور اس کے برابر وزن شکر ملا کر رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:- صبح کو نہار منہ سات ماشہ یہ دوا ساٹھی چاولوں کے پانی کے ساتھ کھائیں۔ ۶ تولہ ساٹھی کے چاول رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو صاف نتھار کر کام میں لائیں۔

فوائد:- پیچش میں مفید ہے۔ خون اور آؤں کو بند کرتی ہے۔

دوا رشقا نسخہ:- اسرول ایک بوٹی ہے۔ اس کو چھوٹا چاند یا چھوٹی چندن بھی کہتے ہیں۔ اس بوٹی کی جڑ بقدر ضرورت لے کر اور اس کے ہم وزن مرچ سیاہ ملا کر سفوف بنائیں اور پانی میں گوندھ کر ۲-۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک گولی سے ۲ گولی تک پانی یا دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- پاگل پن جنون مالیخولیا مرگی اور اختناق الرحم میں مفید ہے۔ نیند لاتی ہے دماغی بے حسی پیدا کرتی ہے۔

دوا رجگر نسخہ:- پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، زنجبیل، وج گلابی، نالکھانہ مجیٹھ، فلفل دراز، فلفل گرد، انار امیر ابر ایک ۵ تولہ کشتہ خبث الحدید ۲ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر کشتہ ملا کر خوب سحق کریں۔ جب یکذات ہو جائیں محفوظ رکھ لیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- ۲ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح آدھ پاؤ دہی میں ملا کر چمچہ سے کھلایا کریں۔

فوائد:- جگر کے تمام امراض میں اکسیر ہے۔ ضعف جگر، سوء القنیہ، استسقاء لحمی وطبلی میں بہت مفید ہے۔

دوا رطحال نسخہ:- نوشادر، سہاگہ، شورہ قلمی، مرچ سیاہ ہر ایک برابر وزن کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں (ف) ترکیب استعمال:- ایک تولہ یہ دوا، ایک ٹکڑا کنوار گندل ۲ تولہ تراش کر اس پر لگا کر ہر صبح مریض کو کھلائیں۔ سات روز میں صحت ہوگی۔ فوائد:- بڑھی ہوئی تلی کو گھلا دیتی ہے۔

دوا رقوائے اربعہ نسخہ:- انار دانہ ترش تازہ ۸ تولہ ۸ ماشہ، نمک لاہوری ۳ تولہ، سونٹھ، زیرہ سفید ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ، تربد سفید، زیرہ سیاہ، سماق، پوست بلیلہ زرد، پوست بھیڑہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر باریک کریں۔

ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ یہ دوا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ کھانا کھانے سے قبل یا بعد کھائیں۔

دستوں کو روکنے کے لیے باریک کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔ اور رفع قبض کیلئے چھلنی میں چھانکر استعمال کریں۔

فوائد۔ معدے کو قوی کرتی ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔ قبض کو رفع کرتی ہے۔ اور دستوں کو روکتی ہے۔

دوار الکبریت نسخہ:۔ گندھک آملہ سار مصفیٰ، بالچھڑ، قسط شیریں، بچ، مصطگی، سونٹھ، لونگ، جاوتری ہر ایک ۶ ماشہ، مرچ سیاہ، تخم کرفس، انیسوں، اجوائن، زیرہ سیاہ، پودینہ دشتی ہر ایک ۹ ماشہ۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں گوندھ کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک عرق بادیان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد: معدہ، آنتوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور ضعف باہ میں مفید ہے۔

دوائے کجلی نسخہ: سیماب، گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ۔ سیماب اور گندھک کو سحق کر کے کجلی بنالیں۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، مرچ سیاہ، زنجبیل، زرد چوب، سہاگہ بریان، ریوند خطائی، مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۲ تولہ، مغز جمال گوٹہ مدبر ۱۲ تولہ ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر کجلی ملا کر آب ادرک میں ایک یوم سحق کر کے حب بقدر دانہ موٹھ بنالیں۔ بس تیار ہے (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ گولی تک نیم گرم پانی کے ہمراہ یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ اس دوار کے استعمال سے اسہال کے ذریعہ معدہ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور معدہ کو طاقت حاصل ہوتی ہے۔ قولنج سدی کو دور کرتی ہے۔ قولنج میں ۴ سے ۶ گولی تک بادام روغن ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

دوار الکرکم کبیر "کرکم" زعفران کو کہتے ہیں۔ اس کا جزو اعظم زعفران ہے۔ اس لیے اس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ نسخہ:۔ زعفران خالص ۲ تولہ، بالچھڑ ۱ تولہ، روغن بلسان ۱ تولہ، اسارون، ذنگر، انیسون، تخم کرفس، ریوند چینی، دوقو، مرکی ہر ایک ۴ ماشہ، رب السوس، تج قلمی، مصطگی، گل غافث ہر ایک ۱۰ ماشہ، مجیٹھ ۷ ماشہ، قسط شیریں، دارچینی، شگوفہ اذخر، حب بلسان ہر ایک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ عرق ماء اللحم مکو، کاسنی والا ۵ تولہ، شربت دینار ۲ تولہ کے۔

فوائد:۔ درد جگر کو دور کرتی ہے۔ اس کے سدوں کو کھولتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ استسقاء میں مفید ہے۔ گردوں اور مثانہ کو قوی کرتی ہے۔

دوار الکرکم صغیر نسخہ:۔ زعفران، بچ، بالچھڑ ہر ایک ۷ ماشہ، شگوفہ اذخر، مرکی، قسط شیریں، دارچینی ہر ایک ۲ ماشہ، دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک رات دن شراب انگوری میں تر رکھیں۔ اسکے بعد سہ چند شہد خالص کے قوام میں گوندھ کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- وہی مذکورہ بالا ہے۔ فوائد:- دردِ جگر، سدہ جگر، نفخ جگر وغیرہ سرد امراض جگر و طحال میں مفید ہے۔ استسقاء میں نفع دیتی اور گردوں و مثانہ کو طاقت بخشتی ہے۔

دوا کرم دندان
نسخہ:- فلفل دراز، فلفلمویہ، شنگرف، میٹھا تیلیہ ہر ایک ۲ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ
سب ادویہ کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بس تیار ہے (ف)

ترکیب استعمال:- ایک چاول کرم خوردہ دانت پر ملیں۔

فوائد:- کرم دندان مردہ ہو کر خارج ہو جاتے ہیں۔ اور درد رفع ہوتا ہے۔

دوا گوشت خورہ (پائیریا)
نسخہ:- روغن تارپین جو رنگ سازی کے کام میں برتتے ہیں، ا تولہ
مشک کافور اصلی ۳ ماشہ، روغن لونگ ۳ ماشہ (ف)

ترکیب تیاری:- سب ادویہ کھرل کر کے دھوپ میں رکھیں منجمد ہو جانے کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:- روئی سے لگا دیں اور لعاب دہن بہائیں اور بعد میں کلی مت کریں۔

فوائد:- دانتوں کے درد، گوشت خورہ (پائیریا) میں مفید نیز دانتوں کے جملہ امراض کا شافی علاج ہے

دوا کرم شکم
نسخہ:- تربد سفید، حب النیل، باؤبڑنگ، کمیلہ، مغز کرنجوہ، نمک سیاہ، مغز تخم کدو
مغز تخم تربوز، مغز تخم عریزہ، مغز تخم خیارین، ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:- ایک تولہ ہمراہ آب تازہ اولاً چار یوم صبح شیر گاؤ، شکر سرخ ملا کر پلائیں۔ اور رات کو چاول میٹھا اور شیر گاؤ ڈال کر کھلائیں۔ ۴ یوم کے بعد ایک تولہ دوائی کھلائیں۔ دو یوم صرف۔

فوائد:- کرم شکم و کرم امعاء سب خارج ہو جائیں گے۔

دوا کثرت طمث
نسخہ:- سفیدہ کاشغری، دانہ الائچی خورد، ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر محفوظ
رکھیں۔ اور وقت ضرورت بتاشہ میں ایک رتی دوا رکھ کر کھلائیں۔ اوپر سے

۴ ماشہ نشاستہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ فوائد:- کثرت حیض میں مفید ہے۔ (ف)

دوا فواق (ہچکی)
نسخہ:- زیرہ سفید، مصطگی رومی ہر ایک ۴ ماشہ، کلونجی ایک ماشہ۔ ادویہ کو باریک
کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:- ۲ ماشہ ہمراہ آب سرد دیں۔ فوائد:- ہچکی میں بہت مفید ہے۔ اور ایک خوراک ہی آرام ہو جاتا ہے

دوا دافع قے
نسخہ:- سماق، کشنیز خشک، گل سرخ، طباشیر اصلی ہر ایک ایک تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر
سفوف بنا لیں اور ایک ماشہ دوا ہمراہ شربت انار ترش ۲ تولہ دیں (ف)

فوائد:- قے صفراوی میں بہت مفید ہے۔ قے فوراً بند ہو جاتی ہے۔

دوا مقی نسخہ:۔ نیلا تھوتھہ ۲ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، ادویہ کو باریک پیس کر آب برگ مولی میں کھرل کر کے خشک کر لیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی آب لیموں سے کھلائیں۔

فوائد:۔ اس سے بافراغت قے آ جاتی ہے۔ ضیق النفس اور بلغم سینہ کے اخراج میں اکسیر ہے۔

دوا معدہ نسخہ:۔ نمک سنگ، نمک شور، نمک نلی، شورہ قلمی، پھٹکڑی سفید، سہاگہ ہر ایک ۲ تولہ۔ نوشادر ۱۲ تولہ (ف)

ترکیب استعمال:۔ آب لیموں میں ۳ یوم سحق کر کے خشک ہونے پر ہانڈی گلی میں گل حکمت کر کے جوہر اڑائیں اور جوہر کے ہموزن دانہ چینی ملا کر کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور وقت ضرورت ۴ رتی سے ایک ماشہ تک کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

فوائد:۔ ضعف معدہ، درد معدہ اور ہاضمہ میں بہت مفید ہے۔

دوا المسک بارد سادہ نسخہ:۔ ابریشم خام مقرض، طباشیر، صندل سفید، گل سرخ، دھنیا خشک مقشر، مغز کدو شیریں، گل گاؤزبان ہر ایک ۴۔ ماشہ، کہربائے شمعی ۹ ماشہ، مشک خالص سوا ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ رب سیب شیریں، عرق کیوڑہ ہر ایک ۲۰ تولہ، قند سفید سوا سیر، مشک، کہربا اور ورق نقرہ کو الگ کھرل کریں اور باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر ان کھرل شدہ دواؤں کے ساتھ کھرل کریں اور پھر عرق کیوڑہ، رب سیب اور قند کے قوام میں شامل کریں۔ بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک صبح کو نہار منہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ کے ساتھ یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔ تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد:۔ گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتی، روح میں انبساط اور تازگی پیدا کرتی ہے۔ خفقان و وحشت کو دور کرتی اور معدے کو قوت دیتی ہے۔

دوا المسک بارد جواہر والی نسخہ:۔ مذکورہ بالا دوا المسک بارد میں عنبر ۴ ماشہ، مروارید، مرجان، زہرمہرہ ہر ایک ۷ ماشہ، مشک ۴ ماشہ، ورق نقرہ ۷ ماشہ کھرل کر کے ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ اس کے فوائد دوا المسک بارد سادہ سے زیادہ قوی ہیں۔

دوا المسک حار سادہ نسخہ:۔ زرنباد، درونج عقربی، کہربا، بسد ہر ایک ۳ تولہ، ابریشم خام مقرض، بالچھڑ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تیز پات، الائچی سبز، لونگ، ہر ایک ۱۰ تولہ، چھڑیلہ، پیپل، سونٹھ ہر ایک سوا تولہ، مشک ۷ ماشہ، شہد خالص سہ چند ادویہ۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں اور مشک عرق بید مشک میں حل کر کے اضافہ کریں
ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ دواء المسک ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق عنبر ۳ تولہ مصری ۲ تولہ کے استعمال کریں
فوائد:۔ دواء المسک حار جواہر والی کی طرح ہے۔

دواء المسک حار جواہر والی نسخہ:۔ مذکورہ بالا نسخہ میں مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، بسد ہر ایک ۲ تولہ کھرل کر کے ملائیں۔ دواء المسک حار جواہر والی ہو جائے گی۔

ترکیب استعمال:۔ وہی مذکورہ بالا۔
فوائد:۔ اعضاء رئیسہ کو تقویت بخشتی ہے۔ روح میں انبساط پیدا کرتی ہے خفقان و وحشت اور مالیخولیا کو دور کرتی ہے امراض باردہ مثلاً فالج و لقوہ، رعشہ، استرخاء، کزاز، و ضعف معدہ رطوبی کو فائدہ دیتی ہے۔ دواء المسک حار سادہ اور دواء المسک حار جواہر والی کے فوائد یکساں ہیں۔ جواہر والی سادہ سے قوی الاثر ہے۔

دواء المسک معتدل سادہ نسخہ:۔ زرشک ۱۰ تولہ، طباشیر، صندل سرخ، صندل سفید، آملہ، کشنیز خشک مقشر گل گاؤزبان، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ، گل سرخ، ابریشم مقرض، دارچینی بہمن سرخ، بہمن سفید، درونج عقربی ہر ایک ۷ ماشہ، عود ہندی، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ ماشہ، مصطگی، چھڑیلہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ، قند سفید دو چند، شہد خالص ہم وزن، آب سیب کاشمیری ہم وزن ادویہ، مشک ۲ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ زعفران ۷ ماشہ۔ پہلے قند سفید، شہد اور آب سیب تینوں کو باہم ملا کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر ان کے ساتھ مشک، زعفران وغیرہ کو کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ دواء عرق گاؤزبان کے ساتھ یا تنہا کھائیں۔
فوائد:۔ وحشت، خفقان، سوداوی، مالیخولیائے مراقی، ضعف معدہ، ضعف جگر اور ضعف ہضم میں مفید ہے عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لیے مخصوص ہے۔

دواء المسک معتدل جواہر والی نسخہ:۔ ورق نقرہ ۱۰ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، مشک، عنبر ہر ایک ۷ ماشہ، کو دواء المسک معتدل سادہ میں ملائیں۔ معتدل جواہر والی بن جائے گی۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ دواء المسک عرق گاؤزبان ۵ تولہ، عرق عنبر ۵ تولہ، مصری ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔

دیاقوزہ نسخہ:۔ پوست خشخاش مسلم ۲۰ عدد، اصل السوس مقشر ۴ تولہ، اسپغول ۳ تولہ، تخم خطمی، تخم خبازی، گوند ببول، کتیرا، بہدانہ، شیریں ہر ایک ۱ تولہ، قند سفید ایک سیر، دواؤں کو رات کے وقت تین سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اب اس کو مل کر چھان لیں۔ اور قند سفید ۱ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام چاٹ لیا کریں۔
فوائد:- خشک کھانسی اور نزلہ میں مفید ہے۔

دیاقوزہ (بہ نسخہ خاص) { نسخہ:- پوست خشخاش ۱۰ تولہ، گل بنفشہ، ملٹھی، گوند ببول، کتیرا ہر ایک ۱۰ تولہ۔
خبازی ۷ ماشہ، زوفائے خشک ۱۰ ماشہ، تخم خطمی، پرسیاؤشاں ہر ایک ۴ ۱ ماشہ

مغز تخم خیارین ۱۰ تولہ، بہدانہ ۱ تولہ، عناب ولایتی ۵ اعدد، مویز منقیٰ ۳۰ عدد، تمام دواؤں کو ۱۰ سیر پانی میں ایک دن رات بھگوئیں۔ اسکے بعد ہلکی آنچ پر جوش دے کر چھان لیں۔ اور آدھ سیر شکر سفید، ترنجبین سفید ۸ تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ اسکے بعد تخم خشخاش سفید ۴ تولہ، مغز تخم کدو ایک تولہ کو پانی میں پیسکر شیرہ نکالیں اور اس شیرہ کو ہلکی آنچ پر قوام مذکور میں تھوڑا تھوڑا ملائیں۔ یہاں تک کہ تمام شیرہ جذب ہو جائے۔ اور قوام اس حد تک پہنچ جائے کہ انگلی سے چپکنے لگے۔ اس کے بعد رب السوس، گوند ببول ہر ایک ۴ ۱ ماشہ، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک پیس کر مذکورہ قوام میں ملائیں۔ دیاقوزہ تیار ہے۔
ترکیب استعمال:- سات ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام چاٹ لیا کریں۔
فوائد:- نزلہ اور زکام کی خشک کھانسی میں مفید ہے۔ رقیق مواد کو غلیظ کر کے خارج کرتا ہے۔

ذ

ذرور:- بمعنی دھوڑکنا، اس پسی ہوئی دوائی کو کہتے ہیں۔ جو زخموں پر چھڑکتے ہیں
پنجابی میں دھوڑا اور اردو میں بُرکی کہتے ہیں۔

ذرور رال { نسخہ:- رال سفید، کتھ سفید، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ، ادویہ کو کوٹ چھان کر رکھیں (ف)
ترکیب استعمال:- چٹکی میں تھوڑا سا لے کر دن میں دو تین بار منہ میں چھڑکیں۔
فوائد:- منہ کے چھالوں کے لیے بہت مفید ہے۔

ذرور کتھ { نسخہ:- کتھ سفید، کباب چینی، مغز کنول گٹہ، گل سرخ، گلنار، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ
ادویہ کو کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت صبح و شام تھوڑا تھوڑا منہ میں چھڑکیں (ف)
فوائد:- منہ کے چھالوں اور زخموں میں بہت مفید ہے۔

ذرور کافوری { نسخہ:- کافور ۱ ماشہ، توتیا سبز بریان ۲ رتی، شورہ قلمی ۲ ماشہ، طباشیر، دانہ الائچی کلاں
کتھ سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر ذرور بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:- تھوڑا سا لے کر منہ اور زبان پر چھڑکیں اور رال ٹپکائیں۔

فوائد:۔ ثبور دہن اور زبان کے لیے مفید ہے۔

دردو مردار سنگ } نسخہ:۔ مردار سنگ ۱ تولہ آب برگ تلسی ۵ تولہ میں سحق کر کے خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ وقت ضرورت زخموں پر چھڑکیں فوائد:۔ زخموں کو خشک اور مندمل کرتا ہے (ف)



رُب:۔ رُب بنانے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جو موسمی چیزیں یا پھل بلا موسم دستیاب نہیں ہوتے ان کا پانی نکال کر نصف چینی ڈال کر اس کا قوام پکایا جاتا ہے۔ جو شربت سے گاڑھا اور چیزوں سے پتلا ہوتا ہے۔ اور وقت ضرورت کام آجاتا ہے۔ اگر اس کا قوام نہ بنایا جائے تو پانی یا لعاب جو نکالا گیا ہو متعفن ہو جاتا ہے۔

رُب انار ترش } نسخہ:۔ ترش انار کے دانے نکال کر ان کو ایک چینی کے برتن میں ڈالیں۔ اور لکڑی کے ڈنڈے سے آہستہ آہستہ کچل کر پانی نچوڑ لیں۔ جو دانے باقی رہیں۔ ان کو ایک موٹے کپڑے میں رکھ کر پوٹلی بنا کر ہاتھوں سے مل مل کر نچوڑیں۔ انار کا یہ پانی اسیر لے کر پکائیں۔ اور اس میں آدھ سیر قند ملا کر قوام بنائیں۔ رُب تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت شربت انار ترش کے بجائے ایک تولہ یہ رب عرق گاؤ زبان میں ملا کر پئیں۔
فوائد:۔ مقوی و مفرح قلب ہے۔ صفراوی قے، متلی اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُب انار شیریں } مذکور بالا ترکیب سے رب تیار کریں۔ ترکیب تیاری:۔ بھی وہی ہے۔ فوائد:۔ دل، دماغ، معدہ، جگر کو تقویت دیتا اور مفرح ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے

رُب انگور ترش } اس کے تیار کرنے کی بھی ترکیب وہی ہے۔ جو اوپر مذکور ہے۔ فوائد:۔ مفرح ہے۔ معدے کو تقویت دیتا ہے۔

رُب انگور شیریں } یہ بھی متذکرہ بالا طریق سے تیار کیا جاتا ہے۔ فوائد:۔ اسہال و قے کو روکتا اور معدے و قلب کو تقویت بخشتا ہے۔

رُب بہی شیریں } نسخہ:۔ بہی کو چھیل کر قاشیں تراش لیں اور ان کے بیج نکال کر لکڑی کی اوکھلی میں خوب کوٹیں اس کے بعد پانی نچوڑیں؛ جسقدر یہ پانی ہو اس سے نصف وزن قند سفید ڈال کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق گاؤ زبان کے ساتھ پئیں۔
فوائد:۔ معدے اور قلب کو قوت بخشتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُب جامن } نسخہ:۔ پختہ اور فربہ سیاہ رنگ کی جامنیں لیکر ایک موٹے کپڑے میں ہاتھوں سے مل کر پانی نچوڑ لیں۔ اور اس پانی میں قند شامل کرکے اسی طرح قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ **فوائد**: معدہ اور جگر کو قوت دیتا اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُب سیب } رُب سیب "رب بہی" کے مانند بنایا جاتا ہے۔ **ترکیب استعمال**:۔ بھی وہی ہے۔ **فوائد**: اعضائے رئیسہ و معدہ کو قوت دیتا اور دستوں کو روکتا ہے۔

روغن آملہ } نسخہ:۔ آب آملہ سبز ایک سیر میں گائے کا گھی آدھ سیر ملا کر قلعی دار دیگچی میں جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور گھی رہ جائے اس کو چھان کر بوتل میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ تولہ یہ روغن گائے کے دودھ پاؤ بھر میں مصری سے میٹھا کرکے پئیں۔

فوائد:۔ آتشک میں مفید ہے۔

روغن آملہ سبز سادہ } نسخہ:۔ خشک آملہ کو کوٹ کر رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح خوب جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے، چھان کر ہموزن تلوں کا تیل ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو تیل کو صاف کرکے رکھیں۔ اور سر میں لگایا کریں۔

فوائد:۔ دماغ کو طاقت دیتا، بالوں کو مضبوط کرتا اور ان کی سیاہی کو قائم رکھتا ہے۔

روغن آملہ } نسخہ:۔ آملہ سبز کو تراش کر نصف تک چوڑے منہ کی بوتل میں بھریں۔ پھر اس کو تلوں کے تیل سے بھر کر ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ جب آملہ بالکل خشک ہو کر سیاہ پڑ جائیں۔ تو تیل کو صاف کرکے رکھیں۔ اور روزانہ سر پہ لگایا کریں۔

فوائد:۔ یہ روغن بھی مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔

روغن بابونہ } نسخہ:۔ گل بابونہ تازہ ۱۲ تولہ کو تلوں کے تیل ۴۸ تولہ میں ڈال کر بوتل کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ چالیس روز کے بعد روغن کو چھان کر کام میں لائیں۔ لیکن اگر گل بابونہ تازہ دستیاب نہ ہوں تو خشک گل بابونہ ۱ تولہ کو ۱ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی پانی رہ جائے۔ اب اس کو چھان لیں اور تلوں کا تیل پاؤ سیر ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ اب اس تیل کو صاف کرکے کام میں لائیں۔

روغن بہرہ پن } نسخہ:۔ ہینگ، نمک لاہوری، اسگندھ ناگوری، لہسن (تھوم) چوب انار، قسط تلخ ہر ایک ایک تولہ، روغن کنجد ۱ پاؤ، ادویہ کو کوٹ پیس کر پانی کی مدد سے ٹکودی گولیاں بنائیں اور روغن کنجد میں جلائیں۔ اور روغن کو صاف کرکے شیشی میں رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ فوائد:۔ بہرہ پن میں بہت مفید ہے۔

روغن بادام شیریں } نسخہ۔ مغز بادام کو خوب کچل کر قدرے قند سفید ملا کر اور قلعی دار دیگچی میں ڈال کر نرم آنچ پر رکھیں، دیگچی قدرے ٹیڑھی کر دیں اور تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہیں۔ روغن ایک طرف اکٹھا ہو جائے گا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک دودھ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ دماغ کی خشکی اور کمزوری کو رفع کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ اگر آنتوں کی خشکی سے قبض ہو تو اس کو رفع کرتا ہے۔

روغن بادام تلخ } یہ روغن بھی مذکورہ بالا طریقہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ کان کے درد اور بہرے پن کے لیے مفید ہے بوقت ضرورت اسکے چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں

روغن بنفشہ } نسخہ:۔ گل بنفشہ ۱ تولہ کو رات کے وقت پاؤ سیر گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں اور دھلی ہوئی تل کا تیل ۵ تولہ ملا کر اتنا پکائیں کہ پانی جل کر تیل رہ جائے اس تیل کو صاف کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

فوائد:۔ سر پہ لگانے سے دماغی خشکی کو دور کرتا اور نیند لاتا ہے۔

روغن بصر } نسخہ:۔ پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، کشنیز، بادیان، زیرہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، رتن جوت، موصلی سیاہ، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، ادویہ کو جو کوب کر کے ۱ سیر پانی میں رات کو تر رکھیں۔ صبح کو خوب جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے چھان کر صاف کر لیں اور روغن گاؤ ایک سیر میں شامل کر کے پکائیں جب پانی جل جائے تو روغن صاف کر کے محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ ہر روز بطور ناشتہ کھائیں۔ فوائد:۔ ضعف بصر اور تقویت دماغ کے لیے اکسیر ہے۔

روغن بواسیر } نسخہ:۔ جگنو ۴ عدد، مصبر ۳ ماشہ، سفیدہ ۶ ماشہ، روغن کنجد ۵ تولہ میں حل کریں جب یکذات ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ روئی سے مسوں پر لگائیں۔ فوائد:۔ مسے جڑ سے گر جائیں گے بہت مفید ہے۔

روغن اسقاط مسہ بواسیر } نسخہ:۔ شورہ قلمی ۲ تولہ، کاہی سبز، توتیا سبز ہر ایک ۱ تولہ۔ ادویہ کو سحق کر کے پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکالیں پچاس قطرے تیل برآمد ہوگا (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک قطرہ روئی سے مسوں پہ لگائیں۔

فوائد:۔ مسے جڑ سے گر جائیں گے۔ دو یوم لگا کر ایک دن ناغہ کریں۔ اگر سوزش ہو تو بھنگ گھوٹ کر باندھیں۔

روغن بلادر

نسخہ:- بلادر کی ٹوپیاں علیحدہ کرکے آتشی شیشی میں بھر کر اور شیشی کے منہ پر تار کا گچھا دے کر پتال جنتر کے ذریعہ روغن نکالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- ایک تولہ روغن بلادر ۳ سیر روغن کنجد میں خوب ملا کر بالوں کو لگایا کریں۔ بال سیاہ رہیں گے۔ خوشبودار بنانا ہو تو روغن چنبیلی بھی ملالیں۔

فوائد:- اگر روغن بلادر ایک سینک مکھن میں ملا کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں تو قوت باہ بہت بڑھ گی

روغن بیضہ مرغ

نسخہ:- زردی بیضہ مرغ کو نیم برشت کرکے کرچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور کرچھا ذرا ترچھا رکھیں۔ جب زردی جل کر سیاہی مائل ہونے لگے تو چمچہ سے دباتے جائیں روغن نکل کر نشیب میں جمع ہوتا جائیگا جب روغن نکل چکے شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

فوائد:- بالوں کو اگاتا اور دراز کرتا ہے۔

روغن بیدانجیر

نسخہ:- ارنڈی کا تیل بازار میں کولھو کے ذریعہ نکالا ہوا عام طور پر دستیاب ہوتا ہے۔ سفید اور صاف تیل بہتر ہوتا ہے ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک دودھ میں ملا کر پیا جاتا ہے۔ بلا ضرر مسہل دوا ہے۔ بچوں، بوڑھوں اور عورتوں سبھی کو استعمال کرایا جاتا ہے۔ حاملہ عورتوں کو رفع قبض کیلئے دیا جاتا ہے نیز شیر خوار بچوں کو ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک اسی قدر شہد میں ملا کر چٹایا جاتا ہے۔ بےضرر ہے۔

روغن ترب

نسخہ:- مولیوں کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیں۔ اور اس میں ہموزن تلوں کا تیل شامل کرکے پکائیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے صاف کرکے رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت چند قطرے نیم گرم کان میں ڈالیں۔

فوائد:- کان کے درد اور ثقل سماعت (اونچا سننے) میں فائدہ دیتا ہے۔

روغن جذام

نسخہ:- مہندی کے سبز پتے آدھ پاؤ کوٹ کر روغن کنجد بیس تولہ میں جلائیں۔ اس کے بعد ان کو نکال دیں اور نیم کے پتے ۱۰ تولہ اسی طرح کوٹ کر جلائیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کرکے اس میں روغن چال موگرا چوتھائی وزن ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت جذام کے زخموں پر لگائیں فوائد:- جذام کے زخموں کو اچھا کرتا ہے

روغن چنبیلی

نسخہ:- چنبیلی کے پھول بچھا کر ان کے اوپر دھلی ہوئی تلی کو پھیلا دیں۔ پھر اوپر چنبیلی کے پھول بچھائیں۔ اسی طرح کئی تہ لگائیں، جب پھول مرجھا جائیں۔ تلی کو الگ کرکے کولھو یا مشین کے ذریعہ تیل نکال لیں۔ اسکے علاوہ ایک طریقہ روغن چنبیلی حاصل کرنے کا یہ ہے کہ دھلی ہوئی تلی کا تیل ایک بوتل میں نصف تک بھر کر اس میں چنبیلی کے پھول ڈال کر منہ بند کرکے دھوپ میں رکھ دیں جب پھول مرجھا جائیں

تیل کو صاف کرکے کام میں لائیں۔ فوائد:۔ سر پر لگانے سے دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

روغن چہار برگ

نسخہ:۔ برگ دھتورہ، برگ آک، برگ ارنڈ، برگ تھوہر، ہر ایک پاؤ، چاروں کوٹ کر کوٹیں اور پانی نچوڑ کر اس کے برابر روغن کنجد ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب پانی جل کر تیل رہ جائے اس کو صاف کرکے رکھیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام درد پر مالش کرکے اوپر سے روئی گرم کرکے باندھیں۔

فوائد:۔ جوڑوں کے درد و گٹھیا میں مفید ہے۔

روغن دیودار

نسخہ:۔ ہلدی، دیودار، ملیٹھی، دار ہلد، بھڑ بھونجے کی چھت کا دھواں ہر ایک تین تولہ ان کو تھوڑے پانی میں کھرل کریں اور دو سیر پانی شامل کرکے اتنا جوش دیں کہ تہائی پانی رہ جائے پھر اس کو کپڑے میں چھان کر تلوں کا تیل تین پاؤ شامل کرکے جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو روغن کو صاف کرکے شیشی میں بھر کر رکھیں۔ جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے اوپر کا صاف روغن نتھار کر الگ کریں اور احتیاط سے شیشی میں رکھیں اور ڈاٹ مضبوط لگائیں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے زخم کو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھوئیں۔ اس کے بعد روغن میں صاف کپڑا یا روئی تر کرکے زخم پر رکھیں، چوٹ پر نیم گرم روغن کی مالش کرکے گرم روئی باندھیں۔

فوائد:۔ تازہ زخموں کو بہت جلد بھر لاتا اور چوٹ کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن زلو

نسخہ:۔ جونک کلاں ۹ عدد، روغن کنجد سفید ۱ تولہ میں جلا کر صاف کرکے شیشی میں رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف ماشہ عضو پر بذریعہ مالش جذب کریں۔

فوائد:۔ تقویت باہ، کجی اور لاغری کے لیے مفید ہے۔

روغن درد اذن

نسخہ:۔ رتن جوت ۵ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ میں خوب جلائیں کہ سرخ رنگ ہو جائے پھر چھان کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت گرم کرکے کان میں ایک قطرہ ڈالیں (ف)

فوائد:۔ درد گوش میں بہت مفید ہے۔

روغن درد اذن (بہ نسخہ خاص)

نسخہ:۔ تخم تلسی، تخم خردل (رائی)، برگ نیم، زردچوب، بینگ کابلی ہر ایک ۲ تولہ ادویہ کو درد را کرکے ایک سیر پانی میں پکائیں۔ نصف رہنے پر مل چھان کر ۱۰ تولہ روغن کنجد میں پکائیں۔ جب صرف تیل رہ جائے چھان کر شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت نیم گرم ۲ قطرے کان میں ٹپکائیں۔ (ف)

فوائد:۔ درد کان میں بہت مفید ہے۔

روغن زفت } نسخہ:۔ زفت رومی، مصطگی رومی ہر ایک ۲ تولہ کو باریک کر کے تلوں کے تیل ۱۰ تولہ میں ڈال کر پکائیں۔ اس کے بعد صاف کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر سے گرم روئی باندھیں۔

فوائد: پٹھوں کو مضبوط بناتا ہے اور خون کو جذب کرتا ہے۔

روغن سرخ } نسخہ:۔ مجیٹھ ۲۰ تولہ، تج، کائپھل، چھڑیلہ، ناگرموتھا، بچھ، لونگ، زرچوبہ ہر ایک ۲ تولہ، چونے کا پانی ۴ سیر، روغن کنجد، روغن سرسوں ہر ایک آدھ سیر۔

ترکیب استعمال:۔ تمام دوائیں کوٹ کر چونے کے پانی میں جوش دیں جب ایک سیر رہ جائے۔ تو چھان کر تیل شامل کر کے پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو تیل کو صاف کر کے رکھیں۔ اور نیم گرم کی مالش کریں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، جوڑوں کے درد، گٹھیا، نقرس، عرق النساء اور چوٹ کے درد کو بھی مفید ہے۔

روغن سرخ (بہ نسخہ خاص) } نسخہ:۔ زردی بیضہ مرغ نیم برشت ایک درجن، بارہ عدد، شنگرف رومی ۱ تولہ، سم الفار ۴ ماشہ، سم الفار کو کھرل میں خوب باریک کریں۔ پھر شنگرف ڈال کر خوب سحق کریں۔ بعد ازاں ایک ایک زردی بیضہ ڈال کر سحق کریں۔ پھر کڑچھا آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور چمچہ سے ہلاتے رہیں، جب زردی جل کر سیاہی مائل ہو چمچہ سے دباتے رہیں۔ اور کڑچھا کو ترچھا رکھیں، جو روغن جمع ہوتا جائے۔ علیحدہ برتن میں رکھتے جائیں۔ جب روغن نکل چکے اس کو شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال: نصف ماشہ روغن عضو پر حشفہ سیون چھوڑ کر بذریعہ مالش جذب کریں۔

فوائد: کجی، لاغری وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ اگر ایک قطرہ کھانڈ میں ملا کر دودھ پاؤ بھر کے ساتھ نگل لیں تو جریان کے لیے بہت فائدہ بخشی ہے نیز قوت باہ کمال درجہ بڑھ جاتی ہے۔

روغن سماعت کشا } نسخہ:۔ دانہ انار ترش کو گودے سمیت نچوڑ کر پانی نکالیں۔ پھر اسی پانی میں تھوڑا چھلکا انار ڈال کر جوش دیں اور مل کر چھان لیں یہ پانی ۱۰ تولہ ہو تو اس میں سرکہ خالص ۲ ماشہ، روغن گل ۵ تولہ، کندر ۴ ماشہ شامل کر کے پکائیں۔ جب پانی جل جائے روغن صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت نیم گرم دو قطرے کان میں ڈالیں۔

فوائد: بعض لوگوں کو شدید بخاروں میں مبتلا رہنے کے بعد اونچا سنائی دینے اور کان بجنے میں مفید ہے۔

روغن سماعت کشا (بہ نسخہ خاص) } نسخہ:۔ گائے کا پتہ ۱ تولہ، روغن گل، روغن خستہ شفتالو ہر ایک ۲ تولہ سب کو ملا کر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب

صرف روغن رہ جائے، چھان کر اس میں افیون ۱۰ ماشہ حل کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بطریق مذکورہ بالا استعمال کریں۔ فوائد:۔ وہی مذکورہ بالا ہیں۔

روغن سیر نسخہ:۔ لہسن یک پوتھیہ ۴ تولہ، فرفیون، عاقرقرحا ہر ایک ۳ تولہ، مرچ سیاہ، سداب ہر ایک ۱۱ تولہ۔ سب کو روغن زیتون ۱۰ تولہ میں پکائیں۔ جب دوائیں جلنے کے قریب پہنچ جائیں تو تیل کو چھان کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال: عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے گرم روئی اور عضو خاص پر بعد مالش نیم گرم پان باندھیں۔

فوائد: گٹھیا اور تمام دردوں میں مفید ہے عضو مخصوص کے اعصاب کو قوی کرتا نیز سختی و فربہی پیدا کرتا ہے

روغن سر شف نسخہ:۔ دھتورے کے پتے ۲ تولہ، برگ آک ۲ تولہ، سونٹھ ۱ تولہ، سب کو سرسوں کے تیل ۱ تولہ میں پکائیں۔ جب یہ دوائیں جل کر کوئلہ ہو جائیں تو تیل کو صاف کر کے اس میں افیون ۲ ماشہ حل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے روئی یا اون گرم کر کے باندھیں۔

فوائد:۔ گٹھیا اور دوسرے دردوں میں مفید ہے۔

روغن شفار نسخہ: میتھی اور کلونجی ہر ایک ۵ تولہ لے کر بریان کریں۔ اور تھوڑا تھوڑا روغن زیتون ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ دواؤں سے تین گنا روغن زیتون جذب ہو جائے تو آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔

ترکیب استعمال: عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔ اور درد رحم میں روئی تر کر کے دایہ سے رکھوائیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، کزاز، عرق النساء اور نقرس میں مفید ہے۔ درد رحم کو تسکین دیتا ہے۔

روغن عجیب نسخہ: مالکنگنی ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۵ تولہ، کلونجی ۷ ماشہ، کچلہ ۲ ماشہ، بچھناگ ۲ ماشہ، گھونگچی سفید ۲ تولہ، بیخ کنیر ۲ تولہ۔ پہلے بچھناگ کو گائے کے گوبر میں پکا کر مدبر کریں۔ اس کے بعد تمام دواؤں کو نیم کوب کر کے سات روز تک گائے کے دودھ میں بھگو رکھیں۔ آٹھویں روز نکال کر آتشی شیشی سے روغن کشید کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ اس روغن کے دو تین قطرے حلوے میں ڈال کر کھائیں یا دودھ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ یہ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہے۔ بھوک خوب لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

روغن عقرب نسخہ:۔ ریوند چینی، ناگرموتھہ، جنطیانا رومی، پوست بیخ کنیر ہر ایک ۴ تولہ، سب کو کوٹ کر بوتل میں بھر دیں اور روغن بادام تلخ آدھ سیر ڈال کر سات روز دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن چھان کر اس میں زندہ بچھو دس عدد ڈال کر دو ہفتے دھوپ میں رکھیں۔ اور چھان کر کام میں لائیں

ترکیب استعمال:۔ پتھری کے لیے دو تین قطرے پیشاب کے سوراخ میں ٹپکائیں اور بواسیر میں مسّوں پر لگائیں۔
فوائد:۔ پتھری کو نکالتا ہے اور بواسیری مسّوں کو خشک کرتا ہے۔

روغن عروسک ﴿ نسخہ:۔ بیر بہوٹی ۱۰ تولہ کو روغن زرد (گائے کا گھی) ۱۰ تولہ میں خوب بریان کریں۔ گل جائیں اور اس کے بعد کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت دو قطرے عضو پر ملیں اور مشغول ہوں۔ فوائد۔ بے حد لذت ہے۔

روغن فالج و لقوہ ﴿ نسخہ:۔ بیضہ مرغ ۲۴ عدد، زنجبیل ۱۰ تولہ، عاقرقرحا ۳ تولہ، مال کنگنی ۳ تولہ، مغز بیدانجیر (ارنڈ) ۲۰ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر بیضہ مرغ ملا کر گولیاں بنائیں۔ خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر روغن نکالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ روغن عضو ماؤف اور گردن کے مہروں پر ملیں۔ عضو مخصوص پر ملنے سے قوت باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ فوائد۔ فالج، لقوہ اور امراض باردہ میں مفید ہے۔

روغن قسط ﴿ نسخہ۔ قسط تلخ (کڑوا کٹھ) ۹ تولہ، بالچھڑ ۹ تولہ دونوں کو کوٹ کر روغن زیتون یا تلوں کے تیل آدھ سیر، عرق بہار آدھ سیر میں ملا کر پکائیں، جب عرق جل جائے اور دوائیں تیل میں پک کر سرخ ہو جائیں تو ان کو خوب گھوٹیں اور دوبارہ سہ بارہ عرق بہار آدھ آدھ سیر میں ڈال کر پکائیں تیسری بار عرق جل جانے کے بعد جند بیدستر، مرچ سیاہ، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک ۲ تولہ حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے گرم روئی باندھیں۔

فوائد:۔ یہ روغن اعصاب کو قوی کرتا، فالج و لقوہ، رعشہ، تشنج اور خدر میں مفید اور درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن کچلہ ﴿ نسخہ:۔ افیون ۲ تولہ، روغن کنجد ۳۰ تولہ، گائے کا دودھ ۶۰ تولہ، کچلہ ۱۰ تولہ، کچلوں کو برادہ کر کے دودھ اور تیل میں اتنا پکائیں۔ کہ دودھ جل کر تیل رہ جائے۔ اب اس تیل کو صاف کریں اور اس میں افیون حل کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔
فوائد:۔ گنٹھیا، عرق النساء اور نقرس کے دردوں اور دوسرے سرد بلغمی دردوں کو مفید ہے۔

روغن کلاں ﴿ نسخہ:۔ مغز بادام تلخ ۶ ماشہ، کلونجی، مغز تخم ارنڈ، گوگل ہر ایک ۴ ماشہ، قسط تلخ، فرفیون، جند بیدستر، جراتنہ شیریں، افسنتین، نک چھکنی، بیخ بادیان، شاہترہ، مہندی ہر ایک ۲ ماشہ، عاقرقرحا، مرچ سیاہ، مشک، بالچھڑ، بیخ سوسن، بچ، چھڑیلہ، سونٹھ، دارچینی، مرکی، لونگ، جائفل، سکبینج، صعتر، اجوائن، بیخ کرفس، تخم کرفس، انیسوں، تگر، جاؤشیر، زرنباد، زنجبیل شامی، جاوتری، کباب چینی، پیپل، کندر

ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر ایک ماشہ، فرفیون، جائفل، عنبر، مشک اور جند بیدستر کے سوا تمام دواؤں کو ۵ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ جب ایک تہائی پانی رہ جائے چھان لیں اور اس میں روغن گل، روغن بابونہ، روغن سوسن، روغن ارنڈ ہر ایک دس تولہ شامل کر کے اتنا پکائیں کہ دوائیں جل جائیں اور فقط روغن رہ جائے۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کر کے اوپر روئی یا اُون گرم کر کے باندھیں۔

فوائد:۔ یہ روغن فالج، لقوہ اور رعشہ کے لیے بے حد مفید و مجرب ہے۔

روغن گل آک — نسخہ:۔ گل آک، سورنجان تلخ، سونٹھ، اجوائن خراسانی ہر ایک ۱ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ۔ تمام دوائیں روغن کنجد میں پکائیں جب جلنے لگیں، تیل صاف کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ مذکورہ بالا۔ **فوائد۔** گٹھیا، نقرس، کمر اور پنڈلی کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن گل — نسخہ:۔ گلاب کے پھول کی تازہ پتیاں ۸ تولہ، تلوں کے تیل ۵۰ تولہ کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب پھول مرجھا جائیں تو ان کو نکال کر دوسرے پھولوں کی پتیاں ڈال کر دھوپ میں رکھیں، اسی طرح تین مرتبہ کریں۔ آخر تیل صاف کر کے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دردِ سر میں پیشانی پر مالش کریں۔ کان کے درد میں چند قطرے نیم گرم ٹپکائیں۔ رفع قبض کے لیے ایک تولہ روغن، پاؤ سیر دودھ میں ملا کر پئیں، سرسام میں یہ روغن عرق گلاب اور سرکہ ملا کر اس میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں۔

فوائد:۔ دردِ سر، درد کان کو تسکین دیتا اور سرسام میں مفید ہے۔ اعضاء کو قوی کرتا اور مادہ کو عضو کی طرف آنے سے روکتا اور تحلیل کرتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔

روغن درد گوش — نسخہ۔ مچھلی کو کڑچھا آہنی میں آگ پر رکھیں جو روغن اس سے نکلے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت دو تین قطرے صبح کو کان میں ڈالیں۔ (ف)

فوائد۔ درد گوش میں بہت عجیب الاثر ہے۔

روغن گندم — نسخہ:۔ موٹے سفید گیہوں ۴۰ تولہ لے کر آتشی شیشی میں بھر کر بطریق مشہور روغن کشید کریں اور بوقت ضرورت عضو ماؤف پر لگائیں۔

فوائد:۔ ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ داد، گنج اور عضو کی جھنجھناہٹ کو دور کرتا ہے۔

روغن گیسو دراز — نسخہ:۔ برگ آس، آملہ خشک ہر ایک بیس تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ ہر ایک ۵ تولہ، چھالیہ ۶ تولہ، مصطگی، لادن، پرسیاؤشان ہر ایک ۳ تولہ، بنفسلوچن ۱۰ تولہ۔ دواؤں کو کوٹ کر ۱۰ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو چھان کر

ایک سیر روغن گل ملا کر پکائیں، پانی جل جانے پر تیل صاف کر کے بوتل میں بھر رکھیں اور کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ روغن ایک حصہ، روغن چنبیلی دو حصہ ملا کر سر میں لگائیں۔

فوائد:۔ بالوں کو بڑھاتا اور ان کو نرم و سیاہ کرتا ہے۔ نیز بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور گرنے سے بچاتا ہے۔ ان فوائد کے علاوہ مقوی باہ بھی ہے۔

روغن لبوب سبعہ نسخہ:۔ مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ، مغز بادام، مغز خشخاش سفید، تخم کاہو، کنجد سفید، مغز تخم خیارین ہر ایک ۵ تولہ مشین کے ذریعہ روغن نکالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت سر اور کنپٹی پر لگائیں۔ ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

فوائد:۔ دماغ کی گرمی خشکی کو دور کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے، دماغ میں تراوٹ پیدا کرتا ہے۔

روغن مجرب نسخہ:۔ چرائتہ شیریں، قسط تلخ ہر ایک سوا تولہ، اذخر، سورنجاں تلخ، کباب چینی، ناردین، تگر ہر ایک ۹ ماشہ، زنجبیل، کائپھل، عاقرقرحا، میدہ لکڑی، بوزیدان ہر ایک ۵ ماشہ

سب دواؤں کو نیم کوب کر کے ۱ سیر پانی میں اتنا پکائیں کہ تہائی رہ جائے اس کے بعد چھان لیں۔ اور اس میں روغن گل، روغن چنبیلی، روغن زیتون، روغن بابونہ ہر ایک ۴ تولہ شامل کر کے اتنا جوش دیں کہ صرف روغن رہ جائے۔ اب اس روغن میں جدوار خطائی، جند بیدستر، فرفیون ہر ایک سوا تولہ، جائفل، سونٹھ ہر ایک ۹ ماشہ، گوگل ۴ ماشہ کھرل کریں اور آخر میں مومیائی ایک ماشہ حل کریں۔ اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد:۔ فالج ولقوہ، گنٹھیا، رعشہ، خدر، اور عرق النساء کے لیے مفید ہے۔

روغن مصطگی نسخہ:۔ مصطگی ۲ تولہ کو ایک شیشی میں ڈال کر اس کو روغن زیتون ۱۵ تولہ سے بھر دیں۔ پھر اس شیشی کو ایک دیگچی میں کھڑا کر کے اس میں اتنا پانی ڈالیں کہ شیشی کی گردن تک آ جائے پھر دیگچی کے نیچے آگ جلائیں۔ یہاں تک کہ مصطگی روغن میں حل ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ اس روغن کو نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد:۔ یہ روغن اعصاب کو قوت دیتا اور معدے کو قوی کرتا ہے۔ درد کمر کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

روغن مخدر نسخہ:۔ اجوائن خراسانی ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، برگ بھنگ ۲ ماشہ کو روغن خشخاش ۲ تولہ میں پکا کر چھان لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ جس عضو میں درد ہو اس پر آہستہ آہستہ مالش کریں۔

فوائد:۔ یہ روغن عضو کو بےحس کر کے درد کو فوری تسکین دیتا ہے اور پیشانی پر لگانے سے درد سر کو ساکن کرتا ہے۔

روغن موم } نسخہ:۔ موم سفید ایک سیر، نمک لاہوری ایک سیر، سم الفار سفید ۳ تولہ، لونگ ۳ تولہ، لوبان کوڑ ۳ تولہ، مالکنگنی، موئے سر انسان دھو کر صاف کیے ہوئے ہر ایک ۱۰ تولہ، سیماب ۵ تولہ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سیماب ملا کر سحق کریں۔ پھر موم کو پگھلا کر ادویہ میں مخلوط کر کے فندق کے برابر گولیاں بنالیں اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اوپر روئی رکھ کر باندھیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ اور دوسرے عصبی دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

روغن ناصور } نسخہ:۔ تلوں کا تیل ۵ تولہ میں بندوق کا بارود دو تولہ کھرل کر کے رکھیں، روغن تیار ہے۔ ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ناصور کو نیم کے پانی اور صابون سے دھو کر یہ روغن جس طرح ہو سوراخ میں پہنچائیں۔ **فوائد:**۔ ناصور کے لیے مفید ہے۔

روغن نرمی پستان } نسخہ:۔ پوست درخت کیلا، پوست درخت انجیر، پوست انار تازہ، زرد چوب ہر ایک ۳ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر ۱ پاؤ پانی میں پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ مل چھان کر صاف کریں اور گائے کے گھی ۵ تولہ میں ڈال کر پھر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور صرف گھی باقی رہ جائے کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت ایک یا ۲ تولہ روغن نیم گرم پستانوں پر ملیں اور سینک کر سینہ بند چڑھا کر سو رہیں۔ بہت مفید و مجرب ہے۔

فوائد: جن عورتوں کے پستان قبل از وقت ڈھیلے اور نرم ہو گئے ہوں، اس کے استعمال سے سخت اور چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ اور یہ زینت نسواں ہیں۔

روغن ہفت برگ } نسخہ:۔ برگ آک، برگ بکائن، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ سہجنہ، برگ دھتورہ سیاہ، برگ تھوہر ہر ایک ۵ تولہ لیکر ۵ سیر تلوں کے تیل میں پکائیں۔ جب جل جائیں چھان کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال:۔ مقام ماؤف پر نیم گرم مالش کر کے اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، رعشہ اور گٹھیا میں نہایت مفید دوا ہے۔

ز

زروق سوزاک } نسخہ:۔ کافور ۵ رتی، افیون ۵ رتی، سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، آب خالص ۱۰ تولہ سب کو اچھی طرح ملا کر سینگ کی پچکاری میں بھر کر صبح و شام احلیل (پیشاب کی نالی) میں

پچکاری کیا کریں، مقعد اور سیون کے درمیان انگلی سے دبالیا کریں۔ تاکہ پچکاری کا پانی اندر مثانہ میں نہ جائے۔ فوائد۔ قرحہ و سوزاک میں عجیب الاثر ہے۔ (ف)

زردق سوزاک نسخہ:۔ توتیا سبز بریان ۲ ماشہ، پھٹکری بریان ۶ ماشہ، رسوت مصفیٰ ۲ تولہ، آدھ سیر پانی میں حل کر کے چھان کر بوتل میں رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ دن میں تین چار بار پچکاری کیا کریں۔ ہر بار ۵ تولہ دوائی صرف کریں۔ احلیل کا زخم اچھا ہو جاتا ہے۔

زہر مہرہ عنبری نسخہ۔ زہر مہرہ سائیدہ، صندل سفید سائیدہ، یشب سائیدہ، مروارید، ورق نقرہ، ورق طلاء، طباشیر، دانہ الائچی خورد، پوست بیرون پستہ، کشنیز خشک بریان گردسماق، انار دانہ شیریں ہر ایک ایک ماشہ، عنبر اشہب ۶ رتی دار چینی ۳۔ ماشہ (ف)

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر خوب سحق کریں۔ جب یکذات ہو جائیں شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں

فوائد۔ اسہال قدیم و جدید کبدی و معوی، بواسیر، خفقان، اختلاج قلب میں بہت مفید ہے۔

س

ست:۔ دوا کے لطیف اجزائے مؤثرہ کو ست کہتے ہیں۔ تر و تازہ دوا کو کوٹ کر اس کا پانی نچوڑ لیا جائے اور خشک دوا کو کچل کر پانی میں بھگو کر ہاتھوں سے مل چھان کر صاف قلعی شدہ برتن میں رکھ چھوڑیں۔ جب پانی نتھر آئے تو بتی نکال کر مقطر کریں اور تہ نشین کو دھوپ میں خشک کر کے رکھ لیں۔ یہی ست کہلاتا ہے۔ لیکن اس طریقہ سے نکالے ہوئے ست سے مفید اجزاء پانی کے ساتھ خارج ہو جاتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ پانی دیگچہ میں ڈال کر آگ پر پکائیں یا دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ اس طرح اجزاء مؤثرہ نمکیات وغیرہ ضایع نہیں ہوتے۔ ست گلو کو اس طرح سے حاصل کرنا بہتر ہے۔

ست بہروزہ اس کو بہروزہ مصفیٰ کہنا زیادہ مناسب ہے۔ ایک ہانڈی میں نصف تک پانی بھرنے کے بعد چولھے پر چڑھا دیا جائے اور اسکے منہ پر کپڑا باندھ کر اس پر گندہ بہروزہ رکھ دیا جائے۔ پانی کے گرم بخارات سے بہروزہ پگھل کر پانی میں گر جائیگا اور ثقل کپڑے پر رہ جائیگا۔ اس کے بعد پانی

پھر روزہ نکال کر کام میں لائیں۔ اگر سہ بار یہ عمل کریں تو بہت بے نظیر چیز تیار ہوگی۔

ست سلاجیت اس کو حل کرنے کے دو طریقے ہیں" ایک طریقہ" یہ ہے کہ ترپھلہ دہڑ، بھیڑہ، آملہ کو رات کے وقت چوگنے پانی میں بھگو دیا جائے اور صبح کو اس کا پانی نتھار کر اس میں سلاجیت کو گھول دیا جائے۔ تھوڑی دیر کے بعد اوپر سے پانی کو نتھار لیا جائے۔ اور تہ نشین حصے کو پھینک دیا جائے اور اس نتھرے ہوئے پانی کو ہلکی آنچ پر پکا کر گاڑھا کر لیا جائے۔ اسی کو ست سلاجیت آتشی کہا جاتا ہے۔ بعض لوگ ترپھلے کی بجائے خالص پانی یا عرق گلاب میں سلاجیت کو گھول کر سلاجیت مصفےٰ تیار کرتے ہیں۔ "دوسرے طریقہ" میں سلاجیت کو مذکورہ بالا طریقہ سے حل کر کے نتھارنے کے بعد آگ کی بجائے دھوپ میں رکھ کر پانی اڑایا جاتا ہے۔ جب پانی اڑ کر غلیظ حصہ باقی رہ جاتا ہے تو اس کو لے کر کام میں لایا جاتا ہے۔ یہ "ست سلاجیت آفتابی" ہے۔

ست گلو گلو کی شاخوں کو کوٹ کر ایک رات دن پانی میں بھگو رکھیں۔ اس کے بعد ان کو خوب زور سے ہاتھوں سے مل کر پانی چھان لیں اور اس پانی کو ہلکی آنچ پر رکھ کر اڑائیں۔ بقایا تہ نشین حصے کو خشک کر کے کام میں لائیں۔

ست لوبان لوبان ۵ تولہ کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے کورے پیالہ یا ہنڈیا میں ڈال کر ایک دوسرا پیالہ یا ہنڈیا اس کے اوپر رکھیں۔ دونوں پیالوں یا ہنڈیا کے کنارے گھس کر ہموار کر لیے گئے ہوں۔ تاکہ برابر مل جائیں۔ پھر پیالوں پر ملتانی مٹی میں کپڑا لتھیڑ کر لپیٹ دیں۔ جب کپڑا خشک ہو جائے تو چولھے پر رکھ کر نیچے موٹی بتی کا چراغ جلائیں یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے نرم آنچ دیں۔ اور بالائی پیالے پر کپڑے کو چار تہ کر کے اور پانی میں بھگو کر رکھیں اور اس کو بار بار تر کرتے رہیں۔ خشک نہ ہونے دیں۔ ڈیڑھ گھنٹہ آگ دینے سے جوہر اڑ کر اوپر کے پیالے میں سردی پہنچ کر جم جائیں گے۔ جب پیالے سرد ہو جائیں تو آہستگی سے کھول کر جوہر اتار لیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اسی کو جوہر لوبان کہتے ہیں

فوائد:۔ مخرج بلغم اور تقوی باہ ہے۔

یادداشت:۔ سم الفار اور رسکپور وغیرہ کا جوہر بھی اسی طرح حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن ان کو برانڈی میں اچھی طرح کھرل کر کے مٹی کے پیالوں میں بند کیا جاتا ہے۔ بعض اطباء جوہر لوبان نکالنے کے لیے اوپر دوسرا پیالہ رکھنے کی بجائے کاغذ کی تکون ٹوپی بنا کر چپکا دیتے ہیں۔ جس کے اندر جھاڑو کی سینکیں اور تیلے آر پار لگے ہوتے ہیں۔ ست لوبان کی ترکیب جوہروں کے مانند ہوتی ہے۔

ست ملٹھی: ست ملٹھی یورپ سے آتا ہے اور رب السوس کہلاتا ہے۔ لیکن اگر خود بنانا چاہیں تو ملٹھی کو نیم کوب کر کے پانی میں پکائیں، یہاں تک کہ پانی نصف رہ جائے۔ اب اس کو ہاتھوں سے مل کر چھان لیں اور آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ وہ غلیظ ہو جائے۔ یہی "ست ملٹھی" اور "رب السوس" دیسی ہے۔ اس کی ٹکیاں بنالیں اور استعمال میں لائیں۔ کھانسی خشک کے لیے اکسیر ہے۔

سرکہ:۔ خاص قسم کے ترش اور تیز سیال کو کہتے ہیں جو کسی پھل وغیرہ کے میٹھے رس یا جوشاندے کو سڑا کر (متعفن کر کے) تیار کیا جاتا ہے۔

سرکہ بنانے کی ترکیب:۔ جس چیز کا سرکہ بنانا چاہیں اس کا رس نچوڑ لیا جائے یا اس کو پانی میں جوش دے کر جوشاندہ تیار کیا جائے۔ پھر اس رس یا جوشاندے کو ایک ایسے گھڑے میں بھر کر جس میں پہلے سرکہ تیار کیا گیا ہو گرم جگہ پر رکھ دیں یا کہیں کھاد گوبر وغیرہ کے بیچ دفن کریں۔ کچھ دنوں کے بعد اس رس میں عمل تخمیر پیدا ہو کر ترشی پیدا ہو جائیگی اور یہی سرکہ کہلائیگا گنے، جامن اور انگور کا سرکہ اسی ترکیب سے بنایا جاتا ہے۔ لیکن برتن کا کورا ہونا منع ہے اور اگر اس میں تھوڑا سا سرکہ یا رائی ڈالیں تو جلد اور تیز سرکہ نکلے گا۔

سرکہ گنا: گنے کا عمدہ اور تازہ رس جس میں پانی کی ملاوٹ بالکل نہ ہو لیکر ایک استعمال شدہ پرانے گھڑے میں بھر دیں اور سرپوش سے ڈھانک کر دھوپ میں رکھیں یا کسی دوسری گرم جگہ رکھیں، دو تین مہینے کے بعد جب یہ رس ترش اور تیز ہو جائے اور کثیف اجزا نیچے بیٹھ جائیں تو اوپر سے نتھار کر چھان لیں اور بقدر ذائقہ نمک شامل کر کے رکھیں۔ اس میں گلیشیل ایسٹیک ایسڈ قدرے شامل کرنا چاہیئے۔

سرکہ گڑ: گنے کا رس نہ ملنے کی صورت میں گڑ سے بھی سرکہ بنایا جاتا ہے۔ جس کی ترکیب یہ ہے کہ گڑ کو آٹھ گنے پانی میں گھول کر پکائیں اور گھڑے میں بھر کر رکھ دیں۔ یہاں تک کہ وہ ترش ہو کر سرکہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس طرح بنائے ہوئے گڑ کے شربت کو بوتلوں میں بھر کر اس میں تھوڑا تھوڑا تیزاب سرکہ بطور خمیر شامل کر دیتے ہیں اور چند روز دھوپ میں رکھ دیتے ہیں۔ لیکن اس طرح کا سرکہ گھٹیا سمجھا جاتا ہے۔

سرکہ جامن: جامنوں کو کچل کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور بطریق مذکورہ بالا تیار کریں اگر اس کو تیز بنانا چاہیں تو تھوڑی سی رائی اس میں اضافہ کریں۔ بہت ترش ہوگا۔

سرکہ انگوری: (خل العنب) تازہ انگوروں کو کچل کر ان کا رس نکالیں۔ اور اس کو بطریق مذکورہ بالا تیار کریں اگر اس کو تیز کرنا چاہیں تو رائی یا سرکہ ڈال دیں جلد اور تیز تیار ہو جائیگا۔

from :
M.Younas Aziz

سعوط:۔ اس ترسیال دوا کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جائے۔

سعوط اجفاف انف — نسخہ:۔ تخم کاہو ۶ ماشہ، شیر بز میں گھوٹ کر چھان کر روغن گل ۱ تولہ ملا کر رکھیں اور بوقت ضرورت دو چار قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ (ف)

نتھنوں کی خشکی اور گرم و خشک دردسر میں مفید ہے۔

سعوط نزلہ — نسخہ:۔ فلفل سیاہ ۳ ماشہ، باریک پیس کر گائے کے گھی ایک تولہ میں اچھی طرح ملا کر ایک دو قطرے ناک میں ٹپکائیں۔ بند زکام کو جاری کرتا ہے۔ (ف)

سعوط رعاف — نسخہ:۔ کافور ارتی سبز دھنیے کا پانی ۳۔ ماشہ میں خوب حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔ فوائد:۔ نکسیر کو روکنے کے لیے بہت مفید ہے۔ (ف)

سعوط فسادِ شم — نسخہ:۔ کلونجی ۱ تولہ کو غبار کی طرح پیس کر روغن زیتون کہنہ ۳ تولہ میں اچھی طرح حل کر کے چند قطرے بذریعہ ڈراپر ناک میں ٹپکائیں۔ (ف)

فوائد:۔ ناک میں خوشبو و بدبو نہ آنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سفوف:۔ اس خشک دوا کو کہتے ہیں جو ایک یا چند دواؤں کو پیس کر بنائیں۔ اگر سفوف میں حجریات ہوں تو ان کو علیحدہ باریک کر کے شامل کریں۔ اگر سفوف میں مصطگی ہو تو اس کو علیحدہ نرم ہاتھ سے کھرل کر کے ملائیں۔ اگر سفوف میں مغزیات ہوں تو ان کو الگ باریک کر کے ملانا چاہیے۔ اگر سفوف میں زعفران، کافور، منقیٰ، زرشک جیسی اشیاء ہوں تو پہلے باقی دواؤں کا سفوف کریں۔ پھر ان کو الگ باریک کر کے شامل کر کے خوب سحق کریں تاکہ سب اجزاء اس میں اچھی طرح یک جان ہو کر مل جائیں اگر سفوف میں مقل و اشق جیسی چیزیں ہوں تو ان کو کڑاہی آہنی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور چمچہ سے بار بار ہلاتے رہیں جب وہ خشک ہو جائیں تو اس کا سفوف کر کے ملائیں۔ افیون اور رسوت کو بھی اچھی طرح بریاں کر کے سفوف میں شامل کریں۔ اگر سفوف میں کچلہ ملانا ہو تو اس کو بیس یوم پانی میں بھگو رکھیں پھر اس کا چھلکا اور پتہ نکال کر ہاون دستہ میں کوٹ چھان کر سفوف معجون یا حبوب میں شامل کریں۔ کیونکہ کچلہ نرم ہو کر گھوٹا جا سکتا ہے۔ تخم تر مہندی کو بریاں کر کے چھلکا دور کر کے سفوف میں شامل کریں، ابریشم کو قینچی سے کاٹ کر اس کے اندر کا حصہ نکال دیں۔ خرما یعنی چھوہارے کی گٹھلی نکال کر کڑاہی آہنی میں بریان کر کے شامل کریں۔ اس طرح باریک ہو کر سفوف میں اچھی طرح مل جاتے ہیں۔

سفوف اصل السوس } نسخہ:۔ بلیٹھی چھلی ہوئی، گلنار فارسی، گل سرخ، تخم سداب، تخم سنبھالو ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھانکر ۱۰ تولہ مصری ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سفوف پھانک کر عرق بادیان، عرق گاؤزبان ہر ایک ۶ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ کے ہمراہ

فوائد:۔ جریان میں مفید ہے، جو کثرت رطوبت کے باعث ہو اور رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔

سفوف اجوائن } نسخہ:۔ اجوین، زنجبیل، نخ، فلفل دراز، الائچی خورد، الائچی کلاں، زیرہ سیاہ، لونگ، پوست آملہ، گردسماق، فلفل گرد ہر ایک ایک تولہ، کھانڈ ۲ تولہ سفوف بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ آب تازہ دیں (ف)

فوائد:۔ ضعف معدہ، تبخیر اور کا سریاح ہے۔

سفوف اندری جلاب } نسخہ:۔ شورہ قلمی ۱۰ تولہ، گندھک ۲ تولہ، شورہ کو آہنی کڑاہی میں ڈالکر آگ پر رکھیں جب شورہ پگھل جائے۔ گندھک کو باریک پیس کر چٹکی چٹکی ڈالتے رہیں جب گندھک ختم ہو جائے کڑاہی نیچے اتار لیں، سرد ہونے پر پیسکر ہموزن جوا کھار ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں، اور بوقت ضرورت ۴ ماشہ، ڈیڑھ پاؤ دودھ اور ڈیڑھ پاؤ پانی کے ہمراہ صبح کو دیں (ف)

فوائد:۔ مرض سوزاک میں پیشاب کی نالی کو صاف کرنے میں مفید ہے، اس سے پیشاب بہت آتا ہے۔

سفوف پیچش } نسخہ:۔ رال سفید ۳ ماشہ، شکر سفید ۴ ماشہ، کوکنار ایک عدد۔ (ف) ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ صبح ہمراہ آب تازہ دیں۔ فوائد: پیچش میں بہت مفید ہے۔

سفوف برص } نسخہ:۔ چاکسو، تخم پنواڑ، باوچی، پوست درخت انجیر دشتی، پوست اندرونی درخت نیم ہر ایک ۲ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور احتیاط سے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ سفوف ۶ ماشہ رات کو آدھ پاؤ پانی میں بھگو دیں، صبح کو اس کا صاف پانی نتھار کر پئیں پھوک کو پیس کر داغوں پر لگائیں، غذا میں بغیر نمک کی بیسنی روٹی اور گھی کے سوا کچھ نہ کھائیں۔

فوائد:۔ برص کیلئے مفید ہے، اگر برص نیا ہو تو ۴۰ روز کے با پرہیز استعمال سے برص دور ہو جاتا ہے۔

سفوف بیج بند } نسخہ:۔ بیج بند سیاہ، تخم بہل ہر ایک ۳ تولہ، گوکھرو، تالمکھانہ، اندرجو شیریں ہر ایک ۲ تولہ، لسوڑے ۲ تولہ، قند سفید ہموزن ادویہ۔ سب کو کوٹ چھانکر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ سفوف صبح کو گائے کے دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ جریان اور سرعت و رقت میں مفید ہے۔

سفوف بیج بند (یہ نسخہ خاص) نسخہ:۔ بیج بند، بذرالبنج، صمغ عربی، تخم عرفہ، تخم کاہو، گل نیلوفر، گلنار فارسی ہر ایک ۲ تولہ، دم الاخوین ۱ تولہ، گل اسنی ۱ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح و شام پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ دیں۔

فوائد:۔ جریان، احتلام، سرعت اور رقت کے لیے بہت مفید شے ہے۔

سفوف پھٹکری نسخہ: پھٹکری بریاں اور مصری دونوں ہموزن لیکر پیس چھانکر سفوف بنالیں۔ ترکیب استعمال:۔ بخار کی باری سے ۴ گھنٹے پہلے یہ سفوف ۲۔۲ ماشہ دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پانی یا کسی عرق کے ساتھ کھائیں، قبض ہو تو پہلے اس کو دور کر لیا جائے۔

فوائد:۔ بخار کی باری کو روکنے کے لیے عجیب الاثر دوا ہے۔

سفوف تبخیر نسخہ:۔ بادیان، دانہ الائچی خورد، دھنیا خشک، بنسلوچن، چاروں دوائیں ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور کھانا کھانے کے آدھ گھنٹہ بعد دونوں وقت ۳۔۳ ماشہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ کھانا کھانے کے بعد کی تبخیر کو دور کرتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

سفوف جریان نسخہ:۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ، گل نیلوفر ۴ ماشہ، گل خیرو ۶ ماشہ، مغز بادام ۹ ماشہ۔ سمندر سوکھ، سلیارہ، تالمکھانہ، بہدانہ ہر ایک ۱ تولہ، طباشیر ۹ ماشہ، گوکھرو ۱ تولہ، ثعلب ۲ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح و ۶ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ پاؤ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ جریان، احتلام، سرعت و رقت میں بہت مفید ہے۔

سفوف جریان نسخہ:۔ سبوس اسپغول ۱۰ تولہ، کتیرا ۴ تولہ، مغز تخم املی ۴ تولہ، پوست خشخاش ۴ تولہ، مصری ۲۰ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ یہ سفوف صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ فوائد: مذکورہ بالا ہیں۔

سفوف جریان ستاور والا نسخہ: سنگ جراحت، ستاور، تخم املی بریاں ہر ایک تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور ۳ تولہ مصری ملا کر رکھیں اور روزانہ صبح ایک تولہ دودھ سے کھائیں۔

فوائد:۔ جریان جبکہ رطوبت کی زیادتی سے ہو تو اس کا استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔

سفوف جریان سنگھاڑا والا نسخہ:۔ سنگھاڑا خشک ۱ تولہ، گوند ببول ۱ تولہ، مازو ۶ ماشہ، مصطگی ۶ ماشہ، تالمکھانہ، ثعلب مصری، نشاستہ ہر ایک ۸ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر مصری ۶ تولہ ملا کر سفوف بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک ایک تولہ یہ سفوف صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد:۔ جریان کے لیے نہایت مفید و مؤثر ہے۔ بشرطیکہ قبض کی شکایت نہ ہو۔

سفوف جریان ثعلب والا
نسخہ:۔ ثعلب مصری، بوزیدان، کباب چینی، دارچینی، سورنجان شیریں، مصطگی رومی، گوکھرو ہر ایک ایک تولہ، تمام دواؤں کو باریک کھرل کریں اور ۷ تولہ مصری ملا کر سفوف بنائیں۔ اور روزانہ صبح کو ایک تولہ گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔
فوائد:۔ جریان میں مفید ہے۔ خصوصاً جب کہ اس کے ساتھ جوڑوں میں درد رہتا ہو۔

سفوف جذام
نسخہ:۔ گل درخت نیم ۱ تولہ، شاہترہ ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں (ف)
ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ ۴۰ یوم استعمال کریں۔
فوائد:۔ جذام میں مفید ہے۔

سفوف جذام
نسخہ:۔ پوست درخت نیم ۲ تولہ، بابچی ۲ تولہ، کوٹ چھانکر سفوف بنالیں (ف)
ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ۔ فوائد:۔ جذام میں بہت مفید ہے۔
غذا:۔ دوران استعمال میں چنے کی دال بلا نمک اور روٹی میں گھی ملا کر کھائیں۔

سفوف حمیٰ
نسخہ:۔ نوشادر ۳ رتی، فلفل سیاہ ۲ عدد۔ کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ یہ ایک خوراک ہے۔ نوبت سے قبل ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دیں۔
فوائد:۔ بلغمی اور نوبتی تپ میں اکسیر ہے۔

سفوف چٹکی اطفال
نسخہ:۔ نمک شیشہ، نمک لاہوری، سوہاگہ بریاں، نوشادر، سنا مکی، چاکسو، بادیان، بابڑنگ، زنجبیل، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی، بلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، الائچی خورد، الائچی کلاں، گل سرخ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، آملہ خشک، نخود خام بھیڑہ، باؤبڑنگ، نمک ساہ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ کر سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ عمر کے مطابق ۴ رتی سے تین ماشہ تک ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔ یا کھلا کر اوپر سے دودھ یا پانی دیں۔
فوائد:۔ بچوں کے معدے کی اصلاح کے لیے نہایت مفید ہے۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ اور ہاضمہ کی خرابی سے جو عوارض پیدا ہوتے ہیں ان کو دور کرتا ہے۔

سفوف حابس اسہال
نسخہ:۔ مازو سبز، سنگ جراحت، مائیں خورد، کتھ سفید، سب ہم وزن کوٹ چھانکر سفوف بنائیں، اور ۳ ماشہ یہ سفوف روزانہ صبح و شام ہمراہ آب دیں۔

فوائد۔ خونی دستوں کو روکنے کے لیے عجیب الاثر ہے۔

سفوف چٹکی (بہ نسخہ خاص) نسخہ۔ بلیلہ سیاہ، پودینہ خشک، مرچ سیاہ، نمک طعام، زرچوب، سہاگہ بریاں ہر ایک ۳ ماشہ۔ مندرجہ بالا طریق سے بنائیں اور استعمال کرائیں۔

فوائد۔ یہ بھی وہی فوائد رکھتا ہے۔

سفوف خدر نسخہ۔ پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، بابچی، پوست بیدانجیر ہر ایک ۱ تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ (ف)

فوائد۔ خدر یعنی عضو کے بے حس ہونے کو مفید ہے۔

سفوف خدر جدید نسخہ۔ سورنجان شیریں، درونج عقربی، زرنباد، مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ، جدوار۔ ابریشم خام مقرض، بوزیدان، تخم بادرنجبویہ، برگ گاؤزبان، الائچی خورد، بہمن سرخ، بہمن سفید، عود غرقی ہر ایک ۳ ماشہ، عود صلیب، برگ فرنجمشک، دارچینی، تج، بالچھڑ ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر ہم وزن مصری ملا کر سفوف بنائیں اور ۵ ماشہ صبح کو آب نگند بابری[*] کے ہمراہ کھائیں۔

فوائد۔ خدر (بے حسی) اور دماغ کی سردی کو دور کرتا ہے۔

سفوف خوش ذائقہ نسخہ۔ نوشادر، مرچ سیاہ، بادیان، زیرہ سفید، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، نمک سیاہ، پودینہ، گل سرخ، انار دانہ، نمک لاہوری، اجوائن دیسی ہر ایک ۱ تولہ، ست لیموں ۶ ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ صبح و ۲ ماشہ شام بعد طعام ہمراہ آب یا عرق گلاب ۵ تولہ استعمال کریں۔

فوائد: ضعف معدہ و ہاضم طعام اور درد شکم میں مفید و مجرب ہے۔

سفوف خردل نسخہ:۔ سہاگہ بریاں ۱ تولہ، رائی ۲ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ترکیب استعمال:۔ ایک ماشہ سفوف صبح کو تازہ پانی سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ تلی کی سختی اور ورم کو دور کرتا ہے۔ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔

سفوف خستہ جامن نسخہ:۔ آم کی گٹھلی کا مغز، جامن کی گٹھلی کا مغز، مغز تخم بکائن، مغز تخم نیم، دانہ الائچی خورد، مازو سبز، ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲-۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ تازہ پانی۔ فوائد۔ خونی بواسیر کو روکتا اور خونی دستوں کو بند کرتا ہے

---

[*] آب نگند بابری یا آب لال نگند یہ ہے کہ نگند بابری ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۷ دانہ کو رات کے وقت آدھ پاؤ گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو صاف پانی نتھار کر پئیں۔

سفوف دارچینی

نسخہ:۔ کشتہ صدف ۲ تولہ، ثعلب مصری ۱ تولہ، دارچینی ۶ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تین تین ماشہ صبح و شام تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد۔ یہ سفوف عورتوں کے مرض سیلان الرحم اور مردوں کے جریان میں مفید ہے۔

سفوف دارچینی کلاں

نسخہ:۔ تالمکھانہ بریاں، تخم خشخاش سفید، کنجد مقشر، مغز چرونجی، مغز پستہ، مغز بنولہ، مغز تخم خرپزہ، مغز تخم قرطم ہر ایک ۴ تولہ، چھوہارہ ۱۰ تولہ۔ نج ۴ تولہ، مغز بادام شیریں، مبیج بند، موصلی سیاہ، موصلی سفید، نشاستہ، گوند کتیرہ ۹ بہمن سرخ، بہمن سفید۔ دانہ الائچی کلاں، مغز تخم کونچ، شقاقل، چنیا گوند، موچرس، تخم اوٹنگن، تخم سروالی، موصلی سنبھل، تودری سرخ تودری سفید، سلیخہ، بیدہ لکڑی، کشتہ قلعی، گوکھرد، تخم بھنگ ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی رومی، الائچی خورد۔ سونٹھ، کباب چینی، بھوپھلی، سورنجان، بوزیدان، طباشیر، دارچینی ہر ایک ۱ تولہ، عاقرقرحا ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے مغزیات کو باریک کرکے گھی میں بھونیں۔ اس کے بعد باقی دوائیں کوٹ چھان کر اور مصطگی کو باہم کھرل کرکے ملائیں۔ اور سب کے برابر مصری شامل کرکے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶-۶ ماشہ یہ سفوف صبح و شام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: عورتوں کے مرض سیلان الرحم اور مردوں کے جریان کو دور کرتا ہے۔ اور مقوی باہ بھی ہے۔

سفوف دمہ

نسخہ:۔ نمک طعام ۳ ماشہ، مچھلی کا پتہ ایک عدد، گودہ گھیکوار ۴ تولہ، تینوں کو ملا کر پکائیں جب خشک ہو جائیں۔ تو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سفوف شہد یا شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ساتھ چٹائیں۔

فوائد: بلغمی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید و مجرب ہے۔

سفوف دمہ ہلدی والا

نسخہ:۔ گیہوں بقدر ضرورت لیکر ایک مٹی کے کوزے میں ڈال کر جلائیں یہاں تک کہ کوئلہ ہو جائیں (سفید راکھ نہیں ہونی چاہیئے) اس کے بعد ان گیہوں کے نصف وزن ہلدی نیم سوختہ ملا کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ یہ سفوف صبح کے وقت ۵ ماشہ تازہ پانی سے کھائیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک ایک ماشہ سفوف اضافہ کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ پچیس دن میں تیس ماشہ تک پہنچ جائیں۔ پھر ایک ایک ماشہ کم کرکے پہلی مقدار پر آجائیں۔ فوائد: بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔

سفوف ذیابیطس

نسخہ:۔ مغز تخم جامن، خولنجان، گڑمار بوٹی ہر ایک ۳ تولہ، کشتہ پوست بیضہ مرغ ۱ تولہ، نبات سفید ۹ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں (ف،

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ صبح کو آدھ پاؤ دہی میں ملا کر چمچہ سے کھائیں فوائد:۔ ذیابیطس میں مفید ہے۔

سفوف سر بنفشہ } نسخہ:۔ گل بنفشہ اور مصری دونوں ہموزن لیکر کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ رات کو سوتی دفعہ نیم گرم پانی سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے اور اس کی وجہ سے جو درد سر ہو۔ اس کو بھی رفع کرتا ہے۔

سفوف سُرخ } نسخہ:۔ گیرو، پھٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ مصری ۲ تولہ پیس کر سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۲-۳ ماشہ صبح و شام کھا کر اوپر سے بکری کا دودھ اور شربت بزوری ملا کر پئیں۔ فوائد:۔ سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب کی جلن، درد اور پیپ کو بند کرتا ہے۔

سفوف سل } نسخہ:۔ کتیرا، صمغ عربی، سمندر سوکھ، ستاور، نشاستہ ہر ایک ایک تولہ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ ہمراہ شیر خر مادہ۔ فوائد:۔ سل و دق میں اکسیر ہے۔

سفوف سنگ گردہ } نسخہ:۔ ایک خرگوش لیکر اس کا شکم چاک کر کے انتڑیاں نکال دیں اور ۱ پاؤ شورہ قلمی، ریوند چینی ۱ تولہ سفوف کر کے ملا کر اس کے شکم میں بھر کر شکم سی دیں بغیر بال، پوست، ناخن جدا کیے کوند گلی میں خوب گل حکمت کر کے ایک گز مربع کے گڑھے میں ۱ من اوپلے نیچے اوپر ڈال کر آگ دیں، سرد ہونے پر جو کچھ برتن میں ہو پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ ہر ماہ ۷ روز استعمال کرائیں۔ (ف)

فوائد:۔ سنگ گردہ و مثانہ ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔

سفوف سوزاک } نسخہ:۔ اصل السوس ۱ تولہ، دانہ الائچی کلاں، شورہ قلمی ہر ایک ۲ تولہ، سمندر سوکھ ۴ تولہ زیرہ سفید ۴ تولہ، ریوند خطائی ۵ تولہ، نبات سفید ۱۹ تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ صبح ہمراہ لسی شیر گاؤ کے استعمال کرائیں۔ (ف)

فوائد:۔ سوزاک کو بہت مفید ہے۔ جلن و سوزش کو تسکین دیتا ہے۔ مجرب ہے۔

سفوف سوزاک } نسخہ:۔ مازو ۱ تولہ، کتھ سفید ۲ تولہ، بنسلوچن ۶ ماشہ، کشتہ مرجان ۴ ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ سفوف ۴ ماشہ میں روغن صندل ۱ ماشہ ملا کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ کی لسی پئیں۔

فوائد:۔ سوزاک میں مفید ہے۔ جلن اور سوزش کو تسکین دیتا اور پیپ کو روکتا ہے۔

سفوف سیلان } نسخہ:۔ گل دھاوہ، گل سپاری، موچرس، گوند مولسری ہر ایک ۶ ماشہ، مصری ۲ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد: عورتوں کے مرض سیلان میں نہایت مفید ہے۔

سفوف صندل نسخہ:۔ صندل سفید سوا تین تولہ، نشاستہ، کتیرا، تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک ۴ تولہ، گل ارمنی، گلنار فارسی، گوند ببول، سماق، بلوط ہر ایک ۵ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اور روزانہ ۶ ماشہ سفوف صبح کو دہی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ ذیابیطس میں مفید ہے۔ گردوں اور مثانہ کو قوت دیتا ہے۔

سفوف طحال نسخہ:۔ آک کے زرد پتے (جو پودے سے پختہ ہو کر گر چکے ہوں) ۱۰ عدد، نمک لاہوری، سجی، سہاگہ، ہلدی، نمک سیاہ، نمک سفید، جواکھار ہر ایک ۶ ماشہ، ہینگ ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر باریک کریں اس کے بعد سرسوں کا تیل ۳ تولہ آک کا دودھ ۳ تولہ اس سفوف میں ملائیں اور آک کے پتوں پر یہ سفوف تھوڑا تھوڑا پھیلا کر ایک مٹی کے برتن میں تہ بہ تہ رکھیں پھر سرپوش رکھ کر آٹے یا مٹی سے منہ بند کر دیں اور برتن پر بھی چاروں طرف مٹی لگائیں اور خشک ہونے پر اوپلوں کی آگ میں رکھیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور برتن سے جلی ہوئی دوا نکال کر باریک پیس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک ماشہ یہ سفوف صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

فوائد۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھلانے کے لیے مفید ہے اور بھوک لگاتا ہے مجرب ہے۔

سفوف طباشیر نسخہ:۔ طباشیر ۸ ماشہ، مرچ سیاہ ۴ ماشہ، الائچی خورد ۲ ماشہ، دارچینی ۱ ماشہ۔ نبات سفید ۱۶ ماشہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ سفوف کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد۔ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے۔

سفوف ضعف معدہ نسخہ:۔ سنبل الطیب ۳ ماشہ، افسنتین ۱ تولہ، برادہ صندل سفید ۶ ماشہ۔ نبات سفید ۲ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ صبح کے وقت کھائیں۔

فوائد: ضعف معدہ، خفقان اور مالیخولیا تبخیری میں بہت مفید ہے۔

سفوف طین نسخہ:۔ اسپغول، تخم ریحان، تخم کنوچہ، نشاستہ، تخم حماض بریان، گوند ببول، گل ارمنی، جبلوچن، سب ہموزن لیں۔ پہلی تین دواؤں کے علاوہ باقی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں پہلی تین ادویہ سالم ہی شامل کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ یہ سفوف گاؤ کے گھی سے چرب کر کے پھانکیں اوپر سے لعاب بہ دانہ خطمی ۶ ماشہ پانی میں نکال کر دیں۔

فوائد:۔ پیچش میں مفید ہے۔ خونی اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے۔

سفوف فولادی نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ خشک، بادیان، تخم کاسنی، بھیڑہ، ہر ایک ایک تولہ، نمک سانبھر، نمک لاہوری، نمک منھاری، نمک کھاری ہر ایک ایک تولہ۔

ست گلو ۲ ماشہ، کشتہ فولاد عرق جامن والا ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ ماشہ سفوف صبح کو ہمراہ آب تازہ دیں، غذا میں بیسنی روٹی اور چھاچھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ سفوف بواسیری خون کو بند کرتا، استحاضہ کو روکتا اور معدے کو قوت دیتا ہے، بھوک لگاتا ہے، اور زیادہ خون نکل جانے سے جو کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ اس کو دور کرتا ہے۔

سفوف قافلہ نسخہ:۔ دانہ الائچی خورد، تج، تیزپات، ناگ کیسر، لونگ، جائفل، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، کالی زیری، بیلگری، شیطرج، گل دھاوا، سوہاگہ، ناگرموتھا، مائیں خورد، پکھان بید، شنگرف، پارہ، گندھک آملہ سار (دونوں کو باہم کھرل کرکے کجلی بنائیں)، اجوائن، ہنگ، بنسلوچن، ہیچی، جو اکھار، اجمود، ہینگ، دھنیا خشک، سونٹھ، پیپل، مرچ سیاہ، بادیان، غنچہ انار، پوست کڑا، اندرجو شیریں، سال، لودھ، پٹھانی، ہلیلہ سیاہ بریاں، موچرس، بچھ ترکی ہر ایک ۲ ماشہ، شکر سفید ۸ تولہ، کوٹ کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴۔۶ ماشہ یہ سفوف صبح و شام گائے کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ امساک و فرحت پیدا کرتا ہے

سفوف قبض کشا نسخہ:۔ مغز بادام ۱۰ دانہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، بادیان، برگ سنا ہر ایک ۲ تولہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز مقشر، تخم خرپزہ ہر ایک ایک تولہ، کھانڈ دس تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ رات کو ہمراہ گرم پانی یا دودھ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ قبض دائمی کو رفع کرتا ہے۔ بہت مفید ہے۔

سفوف قلعی کشتہ نسخہ:۔ ست گلو، ست سلاجیت، الائچی خورد، پکھان بید، ملٹھی، تالمکھانہ، بنسلوچن، کشتہ قلعی ہر ایک ایک تولہ ۲ ماشہ، مصری ۹ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں کشتہ قلعی و مصری ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ سفوف پھانک کر اوپر سے دودھ کی لسی پئیں، یا مغز تخم خیارین، تخم کاسنی وغیرہ کو پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔

سفوف قلعی کشتہ

نسخہ:۔ کشتہ قلعی، دانہ الائچی خورد، بنسلوچن سفید، کباب چینی ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے روز ایک ماشہ، دوسرے روز ۲ ماشہ، تیسرے روز تین ماشہ، سفوف پھانک کر اوپر سے بکری کا دودھ اور شربت بزوری ملا کر پئیں۔ اسی مقدار سے برابر کھاتے رہیں۔

فوائد:۔ سوزاک کے قرحہ کو بھرتا اور جریان کو دور کرتا ہے۔

سفوف کاکڑا سینگی

نسخہ:۔ کاکڑا سینگی نیم بریان، سونٹھ نیم بریان، دار فلفل ہر ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام تین تین ماشہ یہ سفوف شہد ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

فوائد:۔ کھانسی میں مفید ہے۔ خصوصاً کالی کھانسی کے لیے مجرب ہے۔

سفوف گوند کتیرے والا

نسخہ:۔ سنبل الطیب (بالچھڑ)، کہربائے شمعی، مصطگی، گل ارمنی، ثعلب مصری، شقاقل، اندر جو شیریں، پودینہ خشک، پکھان بید، مایہ شتر اعرابی، پٹھانی لودھ ہر ایک ایک تولہ، گوند ببول، کتیرا، گلنار، صندل، بنسلوچن، موچرس، نشاستہ، گوکھرو، مدر، مائیں خورد، کشتہ قلعی ہر ایک سولہ ماشہ، پوست مولسری، پوست کچنال، پوست جھڑبیری، پوست کیکر، سنگھاڑہ خشک، ہر ایک بیس ماشہ، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، مصری تمام دواؤں کے برابر۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کو ایک تولہ یہ سفوف دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ جریان اور رقت کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے مجرب ہے۔

سفوف لونگا

نسخہ:۔ لونگ، الائچی خورد، عود ہندی (اگر)، اسارون (تگر)، دارچینی، ملٹھی، زیرہ سفید، ناگیسر، جوزبوا، کافور، تخم نیلوفر (کنول)، خس، بالچھڑ، چھیل، صندل سفید، سونٹھ، بنسلوچن، مصری، دواؤں کے مجموعی وزن سے نصف، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۹ ماشہ سفوف صبح کو عرق بادیان ۱۰ تولہ یا تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد:۔ سوداوی، بلغمی اور ریحی بیماریوں میں مفید ہے۔ معدے کو قوت دیتا، دستوں کو روکتا اور بدن میں خون پیدا کر کے چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے۔

سفوف ممسک

نسخہ:۔ عقرقرحا، زنجبیل، فلفل گرد، فلفل دراز، خولنجان ہر ایک ۱ تولہ، کتیرا، قرنفل، سورنجان ہر ایک ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں، زعفران علیحدہ پیس کر

سفوف میں ملا کر سحق کر کے رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ دودھ پاؤ بھر ایک چمچہ بالائی اور ایک چمچہ قند سفید ملا کر دیں

فوائد:۔ ممسک اور کمر کو مضبوط کرتا ہے۔

سفوف ممسک مقوی باہ نسخہ:۔ سم الفار ۱ تولہ، شنگرف ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ ۸ تولہ، سم الفار اور شنگرف کو تین یوم آب پیاز میں سحق کر کے گولہ بنائیں۔ میٹھا تیلیہ کو کوٹ کر نغدہ بنائیں شنگرف و سم الفار کو اس میں رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ دیں، اور دو سیر روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ جب خوب سرخ ہو جائے۔ سرد ہونے پر شنگرف و سم الفار کی گولی نکالیں۔ تیار ہے۔ پھر:۔

نک چھکنی، کائپھل، زعفران، شکر سرخ، دار چینی، جند بید ستر، ورق نقرہ، مروارید ہر ایک ۳ ماشہ، لونگ ۲ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، مازو ۴ ماشہ، ورق طلاء ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، ریگ ماہی ۶ ماشہ۔ پہلی دوائی تیار شدہ سوا چار ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ پیس کر مشک، زعفران علیحدہ باریک کر کے سحق کریں۔ اور ورق نقرہ ورق طلاء ملا کر خوب سحق کریں۔ جب یکذات ہو جائے۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک گھنٹہ قبل از جماع نصف ماشہ، بالائی میں لپیٹ کر دودھ کے ہمراہ نگل لیں۔ اگر تلخی معلوم ہو تو دودھ پئیں۔ فوائد:۔ بے حد ممسک اور مقوی باہ ہے۔ قابل قدر تحفہ ہے۔

سفوف مامیران نسخہ:۔ گوند ببول، کتیرا، مامیران چینی ہر ایک ۴ ماشہ، گلنار ۲ ماشہ، زرشک، افیون زرواند مدحرج ہر ایک ۸ ماشہ، مغز تخم خیارین ۹ تولہ ۴ ماشہ، تخم خرفہ سیاہ ۱۰ تولہ، بنسلوچن، گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ ۸ ماشہ، کنجد مقشر (تل چھلے ہوئے) ۹ تولہ، مصری برابر ہمہ ادویہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۴ ماشہ یہ سفوف کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خار خسک ہر ایک ۴ ماشہ۔ پانی میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔

فوائد:۔ قرحہ سوزاک کو بھرتا ہے۔

سفوف مغز کنول گٹہ نسخہ:۔ مغز کنول گٹہ، گوکھرو، پوست درخت گولر، تال مکھانہ ہر ایک ۲ ماشہ بیج بند سیاہ، تخم سروال، موصلی، گوند ڈھاک ہر ایک ۲ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

فوائد:۔ جریان اور رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔

سفوف مغلظ جدید نسخہ:۔ نشاستہ ۹ ماشہ، ثعلب مصری ۶ ماشہ، موچرس ۴ ماشہ، جائفل ۲ ماشہ۔ جاوتری ۳ ماشہ، الائچی کلاں ۲ ماشہ، اجوائن خراسانی، لونگ، دار چینی ہر ایک ۲ رتی

مصری ۲ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت، ماشہ علی الصبح ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔
فوائد:۔ جریان اور سرعت انزال کو فائدہ دیتا ہے۔ منی کی پیدائش کو بڑھاتا اور غلیظ کرتا ہے۔

سفوف مقوی رحم نسخہ:۔ بومیائی خالص، مشک خالص ہر ایک ۱ رتی، زعفران، خبث الحدید، گل ارمنی، گوند ببول، دم الاخوین ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ صاف روئی کو نم کرکے اس سفوف میں لتھیڑیں اور دایہ سے رحم میں رکھوائیں۔
فوائد:۔ رحم کو تقویت دیتا ہے۔ ورم رحم کے تحلیل ہونے کے بعد سات روز تک استعمال کیا جاتا ہے۔

سفوف مقوی باہ نسخہ:۔ دانہ چینی، خولنجان، مصطگی، تالمکھانہ ہر ایک ۱ تولہ، ثعلب مصری ۲ تولہ، شیر درخت بڑ میں پرورده کرکے نبات سفید ۶ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ پاؤ بھر استعمال کریں۔ فوائد:۔ مقوی باہ ہے۔ (ف)

سفوف مغلیاثا نسخہ:۔ تخم جرجیر ۲ تولہ، زیرہ کرمانی، بذر السی، تخم گندنا، ہلیلہ سیاہ در روغن زیتون میں بریان کی ہوئی، ہر ایک ۹ ماشہ، مصطگی ۴ ماشہ۔ تخم جرجیر کے علاوہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور تخم جرجیر سالم ملائیں۔ سفوف تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ یہ سفوف گائے کے گھی سے چرب کرکے پھانکیں اور اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۷ ماشہ پانی میں نکال کر پئیں۔ فوائد:۔ پیچش اور مروڑ کو دور کرتا اور پرانے دستوں کو بند کرتا ہے۔

سفوف مویا نسخہ:۔ بلدیان، پوست خشخاش، ہلیلہ سیاہ سب ہم وزن لے کر گائے کے گھی میں بھونیں اور سفوف بنالیں۔ ۶ ماشہ یہ سفوف تازہ پانی سے کھائیں۔ دستوں کو روکتا اور معدہ، امعاء کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

سفوف مہزل نسخہ:۔ اجوائن، بادیان، زیرہ سیاہ، برگ سداب ہر ایک ۱۲ ماشہ، لاکھ دھوئی ہوئی ۷ ماشہ، مرزنجوش، بورہ ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ روزانہ صبح کو نہار منہ ۵ ماشہ سفوف تازہ پانی سے کھائیں۔
فوائد:۔ موٹے بدن کو دبلا کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

سفوف نعناع نسخہ:۔ پودینہ ۳ ماشہ، سماق ۱ تولہ، نمک سیاہ ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ۔ ترکیب تیاری:۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بعد غذا کھالیا کریں۔
فوائد:۔ معدے کو قوت دیتا، بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ اور درد نفخ شکم کو دور کرتا ہے۔

سفوف نمک

نسخہ:- انار دانہ بریاں ۲ تولہ، مرچ سیاہ، دانہ الائچی کلاں، دار چینی، ناگ کیسر، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک ۳۔ ماشہ، نمک سیاہ ۱ تولہ، نبات سفید ۴۔ تولہ

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال:- ۴ ماشہ غذا کے بعد استعمال کریں۔

فوائد:- بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے، معدہ کو طاقت دیتا ہے اور ریاح کا اخراج کرتا ہے

نمک سلیمانی سادہ

نسخہ:- زنجبیل، مرچ سیاہ، فلفل دراز، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، کوٹ، آملہ، تج، اجوائن، بادیان، نمک سنگ، نمک سونچر، ہر ایک ایک تولہ۔ تمام

ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور کھانا کھانے کے بعد ۳ ماشہ استعمال کریں (ف)

فوائد:- درد شکم، اپھارہ، ضعف ہضم کو رفع کرتا اور مقوی معدہ ہے۔

نمک سلیمانی (بہ نسخہ خاص)

نسخہ:- نمک سنگ، نمک سانبھر، نمک اندرانی، نوشادر ہر ایک تولہ، اجمود، اجوائن، مرچ سیاہ، سونٹھ، لونگ، زیرہ سیاہ، جاوتری ہر ایک

۱ تولہ سب ادویہ کو کوٹ کر سرکہ خالص میں جوش دے کر خشک کریں اور کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲-۲ ماشہ یہ سفوف بعد غذا دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:- معدے کو قوت دیتا، بھوک خوب لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے نیز ریاح کو خارج کرتا

درد شکم ریحی اور اپھارہ میں نہایت مفید ہے۔

نمک شیخ الرئیس

نسخہ:- نمک سانبھر آدھ سیر، مرچ سیاہ ۷۔ تولہ، نوشادر، سونٹھ، پودینہ خشک ہر ایک ۵ تولہ ۴ ماشہ، تخم کرفس پونے چار تولہ، انیسوں، تخم جرجیر، اجوائن

بالچھڑ ہر ایک ۲۔ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:- ۵ ماشہ یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:- معدے اور جگر کو قوت دیتا، بھوک خوب لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا، درد شکم ریحی

اور اپھارہ کو زائل کرتا ہے۔

سفوف نفث الدم

نسخہ:- انجبار، دم الاخوین، صمغ عربی، کہربا، بسد، سرطان محرق، زہر مہرہ سائیدہ، تخم کاہو، کافور، بھیم سینی ہر ایک ایک ماشہ، خرفہ مقشر، تخم خشخاش، صندل سائیدہ

ہر ایک ۳ ماشہ، اقاقیا، گل ارمنی، نشاستہ سفید ہر ایک ۲ ماشہ (ف)

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ۱ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد۔ نفث الدم اور سل و دق میں بہت مفید ہے۔

سفوف ہاضم نسخہ:۔ بادیان، زنجبیل، اجوائن، مرچ سیاہ، دارچینی، فلفل دراز، پودینہ، سہاگہ خام، نمک لاہوری، نمک سونچل ہر ایک ۲ تولہ، نوشادر ۱۲ تولہ (ف)

کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور بعد غذا ۳ ماشہ ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ غذا کو ہضم کرتا ہے اور کھانا کھانے سے قبل استعمال کرنے سے بھوک لگاتا ہے۔

سکنجبین:۔ ایسے شربت کو کہتے ہیں جو سرکہ یا عرق لیموں سے شہد یا قند ملا کر تیار کیا جائے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔ یہاں پر صرف وہی اقسام درج ہیں جو بکثرت استعمال ہوتی ہیں۔ اور دواخانوں میں تیار رہتی ہیں۔

سکنجبین سادہ نسخہ:۔ سرکہ خالص ۱۰ پاؤ میں ایک سیر چینی ملا کر ہلکی آگ پر پکائیں۔ جب قوام بن جائے تو اس میں عرق گلاب ۵ تولہ شامل کریں اور قدرے توقف کے بعد آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے کسی بوتل یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲۔۳ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ صفراء کی تیزی کو کم کرتی اور پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ نیز صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔

سکنجبین بزوری معتدل نسخہ:۔ تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس ہر ایک ۲ تولہ تینوں کو کوٹ کر ۱ سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں اسکے بعد جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے چھان لیں اور ایک سیر چینی اور ۱ پاؤ سرکہ ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ یا ۳ تولہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ پیشاب لاتی ہے۔ جگر اور تلی کے فضلات کو خارج کرتی ہے۔ مجرب ہے۔

سکنجبین بزوری بارد نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ، بادیان، تخم ککڑی، تخم کھیرا ہر ایک ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر ڈیڑھ سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں اس کے بعد جوش دیں جب پانی ایک سیر رہ جائے چھان کر ایک سیر چینی، ۱ پاؤ سرکہ ملا کر پکائیں۔ یہاں تک کہ قوام ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ دو۔تین تولہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ جگر کے سدے کو کھولتی اور خوب ادرار کرتی ہے۔ استسقاء اور تیز بخاروں میں مفید ہے۔

سکنجبین اصولی } نسخہ:۔ پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، بیخ اذخر ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ادویہ کو جوکوب کرکے سرکہ خالص ۳ پاؤ۔ آب خالص ۱ پاؤ میں ایک رات دن بھگو رکھیں بعد ازاں جوش دیں، جب نصف رہ جائے مل چھان کر ۲۔ سیر قند سفید ملا کر قوام بنالیں اور ۲ سے ۴ تولہ تک قدرے پانی ملا کر پئیں (ف)

فوائد:۔ جگر اور تلی کے سدوں کو کھولتی ہے اور بلغم کو خارج کرتی ہے بہت مفید ہے۔

سکنجبین عنصلی } نسخہ:۔ جنگلی پیاز (عنصل) ۱ پاؤ تراش کر ۲۔ سیر سرکہ خالص میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے چھان لیں۔ اور ۲۔ سیر چینی ڈال کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲۔ ۳ تولہ یہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ تلی اور جگر کی سختی کو دور کرتی ہے۔

سکنجبین لیموں کی ترکیب تیاری } نسخہ:۔ سرکہ خالص، عرق گلاب، آب لیموں ہر ایک ۹ تولہ، چینی تین پاؤ۔ سب کو باہم ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ قوام ہو جائے۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲۔ یا ۳ تولہ یہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا تازہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ بھوک لگاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔ صفراوی قے، متلی اور پیاس کو تسکین دیتی اور صفراوی بخاروں کو روکتی ہے۔ مفید چیز ہے۔

سکنجبین لیموں سادہ } نسخہ:۔ لیموں کاغذی ۲ سیر کے چار چار ٹکڑے کریں اور تین سیر چینی میں ایک سیر پانی ملا کر اتنا پکائیں کہ شربت جیسا قوام ہو جائے اس کے بعد قوام کو چھان کر بوتلیں بھر کر رکھیں اور بطریق مذکورہ استعمال کریں وہی فوائد رکھتی ہے۔

سکنجبین نعنائی } نسخہ:۔ پودینہ خشک ۲ تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں آدھ پاؤ لیموں کا رس اور آدھ سیر چینی ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ یا ۳ تولہ یہ سکنجبین کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ صفراء کے جوش کو تسکین دیتی، متلی اور قے کو روکتی ہے۔ بھوک لگاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

سنون (منجن)، اس پسی ہوئی دوائی کو کہتے ہیں۔ جو دانتوں کو مانجھنے یعنی صاف اور مضبوط کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سنون پوست کیکر } نسخہ:۔ کیکر کی جڑ کا چھلکا ۴ تولہ، کتھ پاپڑیا، سپاری (چھالیہ)، سنگجراحت ہر ایک ایک تولہ، مرچ سیاہ ۸ تولہ، سونٹھ ۶ ماشہ، کوٹ چھان کر منجن بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر پان کھا کر بغیر کلی کیے سو رہیں اور صبح کو دانت صاف کریں
فوائد:۔ یہ منجن ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا اور گرنے سے بچاتا ہے اور خون بہنے کو روکتا ہے۔ مفید منجن ہے۔

سنون تمباکو } نسخہ:۔ تمباکو سورتی ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۱ تولہ، نمک سانبھر ۱۰ ماشہ۔ تینوں کو باریک پیس کر منجن بنا کر رکھیں اور دن میں دو۔ تین بار دانتوں پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد کلی کریں۔
فوائد:۔ مسوڑھوں کی خراب رطوبتوں کو خارج کرتا اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط بناتا ہے۔ نزلی رطوبتوں کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو تو اس کو خارج کر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

سنون پھٹکری } نسخہ:۔ پھٹکری سفید، کشتہ سفید، لوہے کا برادہ، پوست درخت مولسری ہر ایک ۱۲ تولہ توتیا بریاں ۲ تولہ، ہیرا کسیس ۱ تولہ، چوب چینی ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۹ ماشہ پوست انار ترش ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر حسب دستور منجن تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ دن میں دو تین بار دانتوں پر ملیں۔
فوائد:۔ دانتوں کو صاف کرتا اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے۔ اور دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے منہ کو صاف اور خوشبودار بناتا ہے۔

سنون پائیوریا } نسخہ:۔ عاقرقرحا ۷ ماشہ، بیخ انجبار ۵ ماشہ، پھٹکری بریاں، مائیں، بنسلوچن، گلنار ہر ایک ۴ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ دن میں دو۔ تین بار دانتوں پر ملیں اور دو گھنٹے کے بعد کلی کریں۔
فوائد:۔ پائیریا کے لیے مفید ہے، ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔ اور خون و پیپ بہنے کو روکتا ہے۔

سنون پائیوریا مجرب } نسخہ:۔ توتیا ۲ ماشہ، کشتہ سفید ۲ ماشہ، پھٹکری سفید ۲ ماشہ، مازو سبز ۲ ماشہ۔ سب کو کانسی کے کٹورے میں ۵ تولہ سرکہ ڈال کر پکایا جائے۔ یہاں تک کہ سب جل جائیں، اس کے بعد گیرو ۹ ماشہ ملا کر کھرل کریں۔ اور چھان کر رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ دن میں دو۔ تین بار دانتوں پر ملیں اور ایک ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کلی کریں۔
فوائد:۔ پائیوریا کے لیے نہایت مفید ہے۔ خون اور پیپ کو روکتا ہے، مسوڑھوں کو مضبوط کرتا ہے۔

سنون خاص } نسخہ:۔ مصطگی رومی، موچرس، دم الاخوین، مازو، گلنار، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ سیاہ، پوست آملہ، برگ خار، کشتہ سفید، کشنیز خشک، نمک لاہوری، عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ ۱ ماشہ دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں اور منہ ڈھیلا کر کے گندہ مواد بہا دیں اور کلی نہ کریں۔

فوائد۔ دانتوں کے کل امراض میں مفید ہے۔ دانتوں کے درد، مسوڑھوں کے پھول جانے اور خراب ہو جانے نیز دانتوں کے ہلنے کے لیے بہت اکسیر ہے اور معمولات سے ہے۔

سنون زرد
نسخہ:۔ پوست انار، گلنار، ہلدی، سماق، مازو، پھٹکری بریاں ہر ایک ایک تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سنون تیار کریں اور دانتوں پر ملیں اور کچھ عرصے کے بعد کلی کریں۔

فوائد۔ ڈاڑھ، دانتوں کے درد کو دور کرتا اور ان کو مضبوط و چمکدار بناتا ہے۔

سنون درد اسنان
نسخہ:۔ کبیس، غرجہرہ سوختہ، پھٹکری شگفتہ، مرچ سیاہ، نمک شیشہ، ہر ایک ۱ تولہ افیون ۶ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور تھوڑی دیر دانتوں پر ملیں۔ اور ایک گھنٹہ تک کلی نہ کریں۔ (ف)

فوائد۔ دانت اور ڈاڑھ کی درد کو فوراً آرام دیتا ہے اور دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔

سنون کلاں
نسخہ:۔ مصطگی، مازو سبز، توتیا سبز بریاں، پھٹکری بریاں، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۳ ماشہ کہربا باریک کھرل کیا ہوا، بسد باریک کھرل کیا ہوا، ہر ایک ۴ ماشہ، ہیرا کسیس سپاری سوختہ، کتھ پاپڑیا، سنگ جراحت ہر ایک ۶ ماشہ، پوست بیخ مولسری، چوب چینی ہر ایک ۰ ماشہ بارہ سنگھے کا سینگ جلایا ہوا ۱ تولہ، لوہے کا برادہ ۱۲ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دن میں دو۔ تین بار دانتوں پر ملیں۔

فوائد۔ ہلتے دانتوں کو مضبوط کرتا اور ان کو چمکاتا ہے۔ نیز ان سے خون بہنے کو روکتا ہے اور منہ کی گندگی کو دور کر کے منہ کو خوشبودار کرتا ہے۔

سنون کشنیزی
نسخہ:۔ پھٹکری شگفتہ، بسرکہ، گلنار، گل سرخ، زرورد، پوست ہلیلہ زرد، مصطگی۔ صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ، طباشیر، بسد، مازو، کہربا ہر ایک ایک ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور دن میں ایک ایک ماشہ دو دفعہ دانتوں پر ملیں (ف)

فوائد۔ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے اور چمکاتا ہے۔ منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ اور خوشبودار کرتا ہے۔

سنون میخک
نسخہ:۔ توتیائے سبز بریان ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ۔ لونگ ۱ تولہ، عاقر قرحا تولہ، پوست انار ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام دانتوں پر ملیں اور دو ڈیڑھ گھنٹے کے بعد کلی کریں۔

فوائد۔ دانتوں کو میخ کی مانند مضبوط کرتا ہے۔ اور ان سے پیپ و خون بہنے کو روکتا ہے

سنون مقوی } نسخہ:۔ مصطگی، زرد ورد، گلنار، گل سرخ، بیخ مرجان، الائچی خورد، گل سیوتی، زیرہ سیاہ بریان۔ پھٹکری بریان ہر ایک ایک تولہ، طباشیر ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں اور دو ڈیڑھ گھنٹے تک کلی نہ کریں۔

فوائد:۔ ہلتے ہوئے دانتوں کی جڑوں کو جماتا اور ان سے خون و پیپ بہنے کو روکتا ہے۔

سنون مجلّی } نسخہ:۔ مصطگی، دارچینی، الائچی کلاں، الائچی خورد، کپور کچری، کباب چینی، زنجبیل، مرچ سیاہ، کشتہ توتیا، زیرہ سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۱ تولہ، نمک سنگ ۲ تولہ کوٹ چھان کر سنون بنالیں۔ اور دن میں دو بار ایک ایک ماشہ دانتوں پر ملیں۔ (ف)

فوائد:۔ دانتوں کو صاف کرتا اور چمکاتا ہے۔

سنون مستی } نسخہ:۔ لوہے کا باریک برادہ گرد و غبار سے صاف کیا ہوا سوا سیر، مازو سبز آدھ سیر، نیلا تھوتھا بریان ۴۔ تولہ، کتھ سرخ ۶ تولہ، الائچی خورد چھلکے سمیت ۶۔ تولہ، ہیرا کسیس ۴ ماشہ۔ مصطگی رومی ۱۴ ماشہ، سونا مکھی ۱۴ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور روزانہ حسب معمول دانتوں پر ملیں اور پندرہ منٹ بعد کلی کریں۔

فوائد:۔ دانتوں کو صاف اور مضبوط کرنے کے علاوہ منہ کو خوشبودار بناتا ہے۔ اور ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے۔

ش

شربت:۔ اس شیریں قوام کو کہتے ہیں جو پھلوں کے رس یا خشک دواؤں کے جوشاندے یا خیساندے میں شکر سفید یا مصری کا قوام کرکے بنایا جاتا ہے۔ اس سے فائدہ یہ ہوتا ہے کہ دواؤں کی قوت عرصہ تک محفوظ رہتی ہے اور دوا شیریں و خوش مزہ ہو جاتی ہے۔ شربت کو حکیم فیثاغورث کی ایجاد کہا جاتا ہے، شربت کا قوام معتدل ہونا چاہیے۔ یعنی نہ زیادہ پتلا ہو اور نہ زیادہ گاڑھا ہو۔ شربت تیار کرتے وقت قدرے دودھ یا آب لیموں پانی میں حل کرکے ڈال دیں تو چھلنی سے شربت کی میل آسانی سے اتاری جا سکتی ہے۔ شربت اگر زیادہ عرصہ تک رکھنا ہو اور موسم گرما ہو تو قوام گاڑھا رکھنا چاہیے یا ذرا سا لوبان دار سوڈا ملا دیں لعاب دار ادویہ کے شربت کا قوام گاڑھا رکھنا چاہیے۔ اگر شربت میں ریوند چینی!

دم الاخوین، بنسلوچن، صمغ عربی، کتیرا وغیرہ شامل کرنا ہو تو قوام ہونے کے بعد ذرا ٹھنڈا کرنے کے بعد ملانا چاہیئے۔

شربت ابریشم سادہ } نسخہ:- ابریشم خام مقرض ۲۰ تولہ، برگ گاؤزبان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس ہر ایک ۹ تولہ۔ ان چاروں دواؤں کو لوہے سے بجھائے ہوئے آٹھ گنے پانی میں پانچ دن تک بھگو رکھیں، اس کے بعد جوش دیں۔ یہاں تک کہ تہائی رہ جائے۔ اس کے بعد چھان لیں اور اس چھانے ہوئے پانی سے تین گنا قند ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ آخر میں تخم فرنجمشک ۲۔ تولہ، صندل سفید ایک تولہ دس ماشہ۔ عود ہندی (اگر) ڈیڑھ تولہ، پوست ترنج، تیز پات، درونج عقربی، ہر ایک ۱۲۔ ماشہ۔ کو کوٹ چھان کر شربت میں شامل کریں۔

ترکیب استعمال:- ۲ یا ۳ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:- دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ خفقان و وحشت کو دور کرتا ہے۔ مقوی بھی ہے۔

شربت بلڈ پریشر } نسخہ:- گاؤزبان ۳ تولہ، ابریشم خام مقرض، گل سرخ، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں ہر ایک ایک تولہ۔ رات کو آدھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھ پاؤ رہ جائے مل چھان کر ایک پاؤ مصری ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ دف؛

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ۲ تولہ ہمراہ ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان کے دیں۔

فوائد:- ہائی بلڈ پریشر (ضغطۃ الدم) میں بہت مفید و مجرب ہے۔

شربت احمد شاہی } نسخہ:- گاؤزبان ۲ تولہ، بادرنجبویہ، گل نیلوفر، تخم فرنجمشک، ہلیلہ سیاہ، انیسون ولایتی، بسفائج فستقی، برگ فرنجمشک، اسطوخودوس، سنا مکی ہر ایک ۹ ماشہ گل بنفشہ ۶ ماشہ، گل سرخ ۴۔ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- سب دواؤں کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ تہائی رہ جائے اب مصری اس پانی میں تین گنی اور عرق گلاب پاؤ سیر شامل کر کے قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ شربت عرق گاؤزبان دس تولہ یا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- ہر قسم کے مالیخولیا میں مفید ہے۔ وسواس و وحشت اور دوسری سوداوی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔

شربت ارزانی } نسخہ:- گل بنفشہ، عناب، گل سرخ ہر ایک ۸ تولہ، سپستان ۱۰ تولہ، اسپغول ۱ تولہ۔ بہدانہ ۴ تولہ، گاؤزبان ۶ تولہ۔ سب کو چھ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ دو سیر رہ جائے اس کے بعد چھان لیں اور اس میں ترنجبین ایک پاؤ ملا کر دوبارہ چھانیں، پھر ۱ سیر قند شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

نوٹ:۔ اسپغول کی لعابیت کے باعث اس شربت کا ٹھیک طور پر بنانا دشوار ہوتا ہے اس لیے مناسب یہ ہے کہ اس میں اسپغول نہ شامل کیا جائے۔ بلکہ جس دوا میں یہ شربت شامل کرنا ہو، اسکے پینے وقت ۱ تولہ اسپغول کو اس کے اوپر چھڑک دیں اور پلا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ آنتوں کی خشکی سے قبض کی شکایت رہتی ہو تو اس کو دور کرنے کے لیے بہت اچھی چیز ہے علاوہ ازیں آنتوں کی سوزش اور خراش میں بھی مفید ہے۔

شربت اسطوخودوس نسخہ۔ ملیٹھی چھلی ہوئی، پرسیاؤشاں، اسطوخودوس، عود صلیب، گاؤزبان بادیان، تخم کرفس، تخم خطمی ہر ایک ۵ تولہ گل بنفشہ ۷ تولہ گل سرخ ۷ تولہ۔ مویز منقیٰ ۲ تولہ، سپستان۔ ۵ دانہ، تمام دواؤں کو رات کے وقت آٹھ گنے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی تہائی رہ جائے اب اس میں تین گنا قند اور شہد ملا کر شربت کا قوام بنالیں اور بوقت ضرورت ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ بلغمی و سوداوی مادہ کو نضج دیتا اور دماغ کو ان سے پاک وصاف کرتا ہے۔ نسیان اور فساد عقل اور دیگر دماغی امراض میں مفید ہے۔

شربت شفا نسخہ۔ تخم پالک، بیخ انجبار ہر ایک ۵ تولہ حب الآس، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو تخم خشخاش سفید، مغز تخم خربزہ، گل خشخاش، گاؤزبان، پوست خشخاش، اصل السوس، خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ، آب دریاؤ سیر میں رات کو تر رکھیں، صبح جوش دیں۔ جب پانی آدھ سیر رہ جائے مل چھان کر ایک سیر مصری میں شربت کا قوام بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد۔ نزلہ و زکام، کھانسی اور سل وغیرہ میں بہت مفید ہے۔ بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

شربت اعجاز نسخہ۔ عناب ولایتی ۲۰ دانہ، سپستان ۶۰ دانہ، کتیرا گوند ببول ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ بہدانہ ۱ تولہ اصل السوس مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ برگ اڑوسہ نصف سیر گوند ببول و گوند کتیرا کے علاوہ سب دواؤں کو آٹھ گنے پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے چھان لیں، اور اس پانی سے تین گنی قند شامل کر کے قوام بنائیں اور گوندوں کو باریک کر کے آخر قوام میں شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: یہ شربت خشک کھانسی اور سل و دق کی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

شربت آلو بالو نسخہ:۔ آلو بالو نصف سیر لے کر دو سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں جب تہائی رہ جائے چھان لیں اور اس میں ۲۔ سیر قند ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ پیشاب لاتا ہے۔ گردے اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔

شربت امراض صدر نسخہ:۔ کویہ ابریشم مقرض پونے دو تولہ گاؤزبان سوا تولہ گل گاؤزبان ۹ ماشہ پرسیاؤشان پونے دو تولہ، تخم السی پونے دو تولہ ملٹھی ۹ ماشہ پوست خشخاش ۶ عدد، ان کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو جوش دے کر چھان لیں۔ اور اس پانی سے تین گنی چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲-۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں ملا کر صبح و شام پئیں۔

فوائد۔ حلق اور سینہ کے اکثر امراض مثلاً کھانسی، دمہ اور دائمی نزلہ و زکام میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرکے پھیپھڑوں کو قوت دیتا ہے۔

شربت انار ترش مرکب نسخہ:۔ آب انار ترش ۲ سیر، پودینہ سبز ۱ تولہ، عود خام (اگر) مصطگی آملہ ہر ایک ۲ ماشہ پوست بیرون پستہ ۱ تولہ، آب انار اور مصطگی کے علاوہ باقی سب دواؤں کو نیم کوب کرکے پانی میں جوش دیں، اور چھان کر اس میں آب انار شامل کریں اور تمام پانی سے تین گنی چینی شامل کرکے شربت کا قوام بنالیں اور آخر میں مصطگی باریک کرکے شامل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ دل اور جگر کو قوی کرتا ہے، معدے اور جگر کی گرمی کو زائل کرتا ہے، صفرا کی زیادتی کو کم کرتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ اور صفراوی مزاجوں کو بھوک لگاتا ہے۔

شربت انار ترش سادہ نسخہ:۔ انار ترش کے دانوں کو کچل کر ان کا پانی نچوڑیں۔ جس قدر پانی ہو اس سے تین گنا چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ دل و جگر کو قوت بخشتا اور صفرا کے جوش کو بٹھاتا ہے، صفراوی مزاج لوگوں کو بھوک لگاتا اور معدہ و جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے۔

شربت انار شیریں نسخہ:۔ انار شیریں کے دانوں کو کچل کر پانی نچوڑیں اور اس پانی میں تین گنا چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ دل و جگر کو تقویت دیتا ہے۔ پیاس کو کم کرتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔

شربت انجبار سادہ نسخہ:۔ بیخ انجبار ۱۰ تولہ کو نیم کوب کرکے آٹھ گنا پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے چھان لیں اور تین گنی چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ تولہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے دیں۔

فوائد۔ خونی دستوں اور منہ سے خون آنے کو روکتا ہے۔ دل و جگر کی حرارت کو کم کرکے ان کو قوت بخشتا ہے۔

شربت انجبار مرکب نسخہ:۔ بیخ انجبار ۲۰ تولہ، خرنوب شامی ۱ تولہ، دس ماشہ، برادہ صندل سرخ برادہ صندل سفید، حب آلاس ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب کو پانی آٹھ گنا میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ یہاں تک کہ تہائی رہ جائے اس کو چھان لیں اور اس پانی سے تین گنی چینی ملا کر آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ شربت کا قوام ہو جائے۔

ترکیب استعمال:۔ مندرجہ بالا طریقہ سے استعمال میں لائیں۔

فوائد:۔ خون کو روکتا ہے۔ معدہ و جگر کی حرارت کو زائل کرتا ہے۔ پھیپھڑے کے قرحے کو مفید ہے۔

شربت انجیر نسخہ:۔ انجیر زرد پاؤ سیر، کو آٹھ گنے پانی میں جوش دیں۔ جب ایک تہائی رہ جائے چھان لیں اس چھانے ہوئے پانی سے تین گنی چینی میں قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ تولہ یہ شربت عرق مکوہ و عرق بادیان ہر ایک ۶ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ رفع قبض کے لیے چھوٹے بچوں کو چٹائیں۔

شربت انگور ترش نسخہ۔ آب انگور ترش ۱ سیر میں ۳ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔ ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے دیں۔

فوائد:۔ دل اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ ہضم کی اصلاح کرتا ہے۔ صفراوی بخار میں تسکین دیتا ہے۔ نیز صفراوی مزاج اشخاص کی گرمی کو رفع کرتا ہے۔

شربت انگور شیریں نسخہ:۔ آب انگور شیریں ایک سیر میں تین سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ سے پئیں۔

فوائد:۔ معدے کو قوت بخشتا ہے۔ دل و دماغ کو فرحت و تقویت دیتا ہے۔

شربت انناس

نسخہ:- آب انناس ایک سیر، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ۱ تولہ، قند سفید ۲ سیر۔ سب کو باہم ملائیں اور قدرے آب لیموں اضافہ کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ کے ساتھ پلائیں۔

فوائد:- قلب کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔

شربت بادام

نسخہ:- مغز بادام شیریں ۱۵ تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح بادا موں کا چھلکا اتار کر پانی میں خوب گھوٹیں اور کپڑا میں چھانتے رہیں تاکہ سب بادام کپڑے سے نکل جائیں اور ۲ پاؤ پانی ہو جائے اس میں ۵ تولہ روح کیوڑہ اور ۱ سیر چینی ملا کر قوام بنائیں۔ اور خشک بوتلوں میں بھر لیں اور چار پانچ تولہ پانی میں ملا کر پئیں۔ (ف)

فوائد:- مقوی دماغ ہے اور خشکی کو دور کرتا ہے۔

شربت بزوری بارد

نسخہ:- پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ، تخم خرپزہ، تخم ککڑی، تخم کھیرا ہر ایک ۱ تولہ، مغز تخم تربوزہ ۸ ماشہ۔ سب کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے مل چھان کر صاف کریں۔ اور ۱ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ یہ شربت پانی یا کسی عرق وغیرہ میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:- جگر کی گرم بیماریوں اور گرم بخاروں میں مفید ہے۔

شربت بزوری حار

نسخہ:- پوست بیخ کاسنی ۹ تولہ، تخم کاسنی، پوست بیخ بادیان ہر ایک ۶ تولہ، بادیان، تخم کرفس، پوست بیخ کرفس ہر ایک ۳ تولہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھ کر ۱ تولہ، سب کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں، جب تہائی رہ جائے چھان کر ۲ سیر چینی ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- جگر، معدہ اور گردہ و مثانہ کی سردی کو رفع کرتا ہے۔

شربت بزوری معتدل

نسخہ:- تخم کاسنی، مغز تخم خیارین، مغز تخم خرپزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوزہ، بادیان ہر ایک ۵ تولہ، بیخ کاسنی، بیخ بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:- تخم کاسنی، بادیان، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے تو چھان لیں اور اس پانی میں مغزیات کا شیرہ نکال کر اور ۳ سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ تولہ شربت عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:- جگر کی گرم بیماریوں اور گرم بخاروں میں مفید ہے۔

شربت بنفشہ نسخہ:۔ گل بنفشہ ۱۰ تولہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہ جائے چھان لیں اور ۱ سیر چینی ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: بخار، کھانسی، نزلہ، دردسر، درد چشم اور درد گوش میں مفید ہے نیز قبض کو دور کرتا ہے۔

شربت بنفشہ ملیّن نسخہ:۔ گل بنفشہ ۵ تولہ برگ سنا ۵ تولہ عناب ۱۰ دانہ، سپستان ۱۵ دانہ خطمی ۴ تولہ خبازی ۴ تولہ اصل السوس مقشر ۳ تولہ گاؤزبان ۴ تولہ۔ سب ادویہ کو ۲ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو ۲ سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور ۵ تولہ مغز فلوس خیار شنبر ۱۰ تولہ عرق بادیان میں بھگو رکھیں۔ جب وہ حل ہو جائے تو کپڑا میں چھان کر شربت کے قوام میں ملائیں اور صاف بوتلوں میں بھر لیں اور بوقت ضرورت ۴ تولہ یہ شربت پانی میں حل کر کے پئیں۔ (ف)

فوائد۔ کھانسی، نزلہ و زکام نیز بخار، درد سر اور درد چشم وغیرہ میں مفید ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔

شربت بہی نسخہ:۔ بہی ترش اور بہی شیریں کو چھیل کر اندر سے دانے نکالیں، اسکے بعد گودے کو کوٹ کر پانی نچوڑیں اور یہ پانی ۲-۲ پاؤ لے کر اور ۲ سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور بوقت ضرورت ۲ سے ۴ تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل اور معدے کو قوت دیتا اور بھوک لگاتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

شربت تمر ہندی نسخہ:۔ تمر ہندی (املی) آدھ سیر لیکر ایک سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو جوش دے کر چھان لیں۔ اور ۲ سیر چینی ملا کر شربت بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: معدے کو قوت دیتا اور قبض کو رفع کرتا ہے، صفرا کی تیزی کو توڑتا اور قے، متلی کو روکتا ہے۔

شربت توت سیاہ نسخہ۔ توت سیاہ ا پاؤ لیکر پانی میں پیس کر مل چھان لیں۔ اگر ایک سیر پانی ہو تو تین سیر چینی شامل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ شربت چٹنی کی طرح چاٹیں یا کسی مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ گلے کے درد، خراش اور ورم میں مفید ہے۔

شربت حب آلاس مرکب نسخہ۔ چھلی ببول ۳ تولہ، بیلگری ۳ تولہ، حب آلاس ۱۲ تولہ۔ امرود تازہ ۴ تولہ، آب بہی، آب سیب، آب انار تازہ

ہر ایک ایک سیر۔ سب کو ایک دیگچی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ ایک سیر پانی رہ جائے اس کو چھان لیں اور پانی سے تین گنی چینی ڈال کر شربت کا قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق بادیان ۱۰ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: معدے کو قوت دیتا ہے۔ خونی دستوں، نفث الدم اور کثرتِ حیض کو روکتا ہے۔

شربت حماض

نسخہ:۔ آب حماض ۳۰ تولہ میں چینی ۳ پاؤ ملاکر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل اور معدے کو قوت دیتا ہے خفقان، اختلاج اور دل کی گرمی کو زائل کرتا ہے صفرا کو خارج کرتا ہے اور قے کو روکتا ہے۔

شربت خشخاش

نسخہ:۔ پوست خشخاش دانوں سمیت ایک سیر لے کر نیم کوب کریں اور آٹھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ پانی ڈھائی سیر رہ جائے۔ اس کو مل چھان کر صاف کرلیں۔ اور ۴ سیر چینی ملاکر شربت کا قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ یہ شربت ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ شربت گرم نزلہ اور نزلہ کی کھانسی میں مفید ہے۔

شربت دینار

نسخہ:۔ پوست بیخ کاسنی گیارہ تولہ، تخم کاسنی، گل سرخ ہر ایک ۵ تولہ، گل نیلوفر ۴ تولہ، گل گاؤزبان ۳ تولہ، تخم کشوث (در پارچہ بستہ) آٹھ تولہ۔ سب کو آٹھ گنے پانی میں جوش دیں، جب ۲ سیر رہ جائے تو ۴ سیر چینی ملاکر قوام بنائیں۔ آخر میں قوام کے اندر ریوند چینی ۴ تولہ باریک پیس کر ملائیں۔ شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ دردِ جگر، دردِ شکم، دردِ رحم اور دردِ مثانہ کو دفع کرتا ہے۔ جگر کے سدّوں کو کھولتا اور پیشاب کو جاری کرتا ہے استسقا، ذات الجنب، قبض اور موسمی بخاروں میں مفید ہے۔

شربت بادیان

نسخہ:۔ بادیان، عنب الثعلب (مکو)، گل سرخ ہر ایک ۱۰ تولہ، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ اذخر، بیخ کرفس، اصل السوس (ملٹھی)، ہر ایک ۱۰ تولہ، منقی ۵ تولہ (ف) تمام ادویہ کو جوکوب کرکے ۳ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ ۲ سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور شربت نیچے اتار کر سہاگہ ۶ ماشہ باریک کرکے ملائیں۔ شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ صبح و ۲ تولہ شام ہمراہ آب تازہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدہ، جگر، آنتوں کی بیماریوں میں قبض، نفخ، درد شکم، بدہضمی اور بخاروں میں جو پیٹ کی خرابی سے ہو کلانی جگر و ضعف جگر میں مفید ہے۔

شربت رنگترہ نسخہ:۔ رنگترہ (سنترے) کی قاشوں کو کپڑے میں رکھ کر ہاتھ سے دبا دبا کر پانی نچوڑ لیں اور اس ۱۰ چھٹانک پانی میں ایک سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک ہمراہ شربت عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ صفراء کی تیزی کو توڑتا اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

شربت زوفا نسخہ:۔ زوفا خشک لکڑیوں وغیرہ سے صاف کر کے ایک پاؤ لیں اور ۲ سیر پانی میں جوش دیں جب ۲ پاؤ رہ جائے تو چھان کر اس پانی میں ایک سیر چینی اور ۱ پاؤ شہد ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔ شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ کھانسی اور ضیق النفس میں مفید ہے۔

شربت زوفا مرکب نسخہ:۔ انجیر ۱۰ عدد، تخم خطمی ملٹھی مقشر، ابرسا، بیخ سوسن ہر ایک ۶ ماشہ، میتھی ۱۲ ماشہ، بادیان ۱ تولہ، تخم کرنس ۱ تولہ، پرسیاؤشاں پونے دو تولہ، زوفا خشک ۲ تولہ، مویز منقیٰ ۵ تولہ سب ادویہ کو ۳ سیر پانی میں ایک رات دن بھگو دیں اس کے بعد جوش دیں جب پانی ایک سیر رہ جائے دواؤں کو مل کر چھان لیں اور ۲ سیر چینی شامل کر کے شربت کا قوام بنالیں اور چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ پئیں۔

فوائد:۔ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ سینہ کو بلغم سے پاک و صاف کرتا ہے۔

شربت سیب شیریں نسخہ:۔ سیب شیریں کو چھلکوں اور دانوں سے صاف کر کے لکڑی یا پتھر کی اوکھلی میں کوٹ کر پانی نچوڑیں۔ اور ۲ پاؤ پانی میں سوا سیر چینی ملا کر شربت کا قوام پکائیں۔ اور ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ صفراوی قے اور دستوں کو روکتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے۔

شربت صدر نسخہ:۔ گل گاؤزبان پونے تین تولہ، گاؤزبان، تخم کتان، ابریشم خام مقرض، ملٹھی، پرسیاؤشاں، اجوائن دیسی، بادیان ہر ایک سوا تولہ، عناب پونے چار تولہ، پوست خشخاش، تخم خطمی

ہر ایک سوا دو تولہ، سپستان سو آئین تولہ، بہدانہ ایک تولہ، سب کو چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب سوا سیر رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں۔ اور ۲ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ یہ شربت ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ، شیر گاؤ ۵ تولہ کے ساتھ صبح و شام نیم گرم پئیں۔

فوائد:۔ یہ شربت سینہ کے اکثر امراض مثلاً دائمی کھانسی، دائمی نزلہ، دق و سل اور ضیق النفس کے لیے مجرب ہے۔

شربت صندل نسخہ:۔ برادہ صندل سفید ۵ تولہ کو ۲ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ۲ پاؤ رہ جائے چھان لیں اور ایک سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ۱۲ کر پلائیں۔

فوائد:۔ دل کو قوت دیتا، تفریح بخشتا اور دردِ سر جو حرارت کی وجہ سے ہو دُور کرتا ہے۔

شربت عناب نسخہ: عناب ایا پاؤ لے کر دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ایک سیر رہ جائے۔ مل کر چھان لیں اور دو سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ شربت کھانسی، دردِ سینہ، فسادِ خون اور چیچک وخسرہ میں مفید ہے۔

شربت فالسہ نسخہ: پختہ فالسوں کو کچل کر ان کا پانی نچوڑ لیں۔ پانی آدھ سیر میں چینی ایک سیر ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: معدے اور دل کو قوت بخشتا ہے۔ جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے، قے، دستوں اور پیاس کو روکتا ہے

شربت فریاد رس نسخہ:۔ گاؤزبان، صندل سفید، پرسیاؤشاں، عود صلیب، تخم خشخاش سفید۔ ہر ایک ۲ تولہ، ملٹھی مقشر، بادیان، تخم خطمی، گل سرخ ہر ایک تولہ، مویز منقی ۲۵ عدد پوست خشخاش مسلم ۵ عدد۔ سب کو کوٹ چھان کر ۳ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ا سیر رہ جائے مل کر چھان لیں۔ اور ۲ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد۔ کھانسی اور نزلہ میں مفید ہے۔ سل کی کھانسی کو بھی فائدہ بخشتا ہے۔

شربت فریاد رس خاص نسخہ:۔ گل گاؤزبان، گل بنفشہ، گل خطمی، گل نیلوفر، اصل السوس، کوکنار مسلم ہر ایک ایک تولہ، گل اڑوسہ ۶ ماشہ، خطمی ۹ ماشہ، سپستان ۲۰ عدد۔ عناب ۳۰ دانہ۔ ادویہ کو جوکوب کر کے رات کو ڈیڑھ سیر پانی میں بھگو دیں، صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی

رہ جائے اس میں ایک سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنالیں ۔ (ف)
ترکیب استعمال :۔ ۲ سے ۴ تولہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ استعمال کریں ۔
فوائد :۔ کھانسی و نزلہ میں مفید اور سل ودق کی کھانسی میں بھی فائدہ مند ہے ۔

شربت فواکہ نسخہ :۔ آب انار شیریں، آب انار ترش، آب بہی شیریں، آب سیب شیریں، آب سیب ترش، آب امرود، آب انگور خام، آب سماق، آب زرشک ہر ایک ۱۰ تولہ ۔ ان میں ۲ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں ۔ اور محفوظ رکھیں ۔
ترکیب استعمال :۔ ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۷ تولہ عرق بیدمشک ۵ تولہ میں پئیں ۔
فوائد :۔ تمام اعضاء اور قوتوں کو طاقت بخشتا ہے ۔

شربت فولاد نسخہ :۔ چینی گھڑیوں کے باریک سپرنگ ۱۰ تولہ کڑاہی آہنی صاف شدہ میں ڈال دیں پانچ سیر جامن کے نرم پتوں کو ڈھائی سیر پانی میں گھوٹ کر چھانیں ۔ اور وہ پانی کڑاہی میں شامل کریں ۔ یا بجائے اس کے آب ثمر جامن یا آب کھٹی بوٹی یا آب انار ترش جو بھی میسر ہو اسی قدر ڈالیں پھر ڈیڑھ سیر پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ جوکوب کرکے اور الائچی خورد ۱۰ تولہ زیرہ سفید ۵ تولہ ملا کر کڑاہی میں ڈال دیں ۔ موسم گرما میں سات روز اور موسم سرما میں گیارہ روز ہلاتے رہیں ۔ سپرنگ کا بہت سا حصہ پانی میں حل ہو جائے گا ۔ بعد ازاں موٹے کپڑا میں چھان لیں اور جتنا یہ عرق ہو اس سے دوچند چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں ۔ اور سرخ رنگ قدرے ملا کر صاف بوتلوں میں بھر لیں ۔
نوٹ :۔ آب ثمر جامن سب سے افضل ہے ۔ (ف)
ترکیب استعمال :۔ ایک ماشہ سے ۵ ماشہ تک ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ اور اگر قبض کی شکایت ہو تو فی خوراک ۴ ماشہ مگنیشیا سلفاس یا شربت بنفشہ میں ۴ تولہ ملا کر استعمال کریں ۔ مگر روغن زرد اور مکھن کا خوب استعمال کریں ۔ غسل گرم پانی سے کریں ۔
فوائد ۔ مقوی اعضائے رئیسہ طحال، جگر، ہبس، کمزوری، یرقان، سوء القنیہ اور ضعف مثانہ میں اکسیر ہے ۔ ہاضمہ کو تقویت دیتا ہے ۔ خون صالح پیدا کرتا ہے ۔ بہت اکسیر ہے ۔

شربت کشوث نسخہ :۔ بیخ بادیان، گل سرخ، انیسون ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کشوث (در پارچہ بستہ) ۹ ماشہ، تخم کاسنی، گل کشوث، تخم خیارین، تخم خربزہ، پوست بیخ کاسنی ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دیں ۔ جب ۲ ۔ پاؤ رہ جائے ۔ مل کر چھان لیں اور ایک سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں ۔

ترکیب استعمال: ۲۰ سے ۴ تولہ تک ہمراہ عرق بادیان، عرق برنجاسف ہر ایک ۶ تولہ کے دیں۔
فوائد: جگر اور معدے کو قوت دیتا ہے، جگر کے سُدّوں کو کھولتا ہے۔ مرکب بخاروں میں خاص طور پر مفید ہے۔

شربت کیوڑہ

نسخہ: عرق کیوڑہ خالص تیز خوشبودار ۱۔ پاؤ، پانی ۱ پاؤ، اس میں ایک سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔ تیار ہے۔
ترکیب استعمال: ۲۰ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا تازہ پانی میں ملا کر پئیں۔
فوائد: قلب کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ مفید ہے۔

شربت کاسنی

نسخہ: بہدانہ ۱ تولہ، اسبغول ۱ تولہ، سپستان ۵ تولہ، تخم خطمی ۶ تولہ، بیخ بادیان ۴ تولہ، بیخ کاسنی ۴ تولہ، گل سرخ ۱ تولہ، مویز منقیٰ ۱۰ تولہ، بیخ کرفس ۲ تولہ، اذخر مکی ایک تولہ، انجیر زرد ۱۰ تولہ، سہاگہ خام ۶ ماشہ، ریشہ خطمی ۶ ماشہ، آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق، آب عنب الثعلب سبز مروق، آب عنب سبز مروق ہر ایک ۱۰ تولہ، چینی ۴ سیر، پہلے خشک دواؤں کو رات کے وقت دو سیر پانی میں بھگودیں۔ صبح کو اتنا جوش دیں کہ پانی ایک سیر رہ جائے۔ اب اس کو چھان لیں اور مروق پانی اضافہ کرکے چینی شامل کریں اور شربت کا قوام بنالیں۔
ترکیب استعمال: ۴ تولہ یہ شربت عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں ملا کر صبح و شام پئیں۔
فوائد: تمام اندرونی اعضاء مثلاً جگر معدہ اور آنتوں و رحم وغیرہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

شربت گاؤزبان

نسخہ: گاؤزبان ۱ پاؤ کو دو سیر پانی میں جوش دیں، جب پانی ایک سیر رہ جائے چھان لیں۔ اور اس میں عرق گلاب ۱۰ تولہ، چینی دو سیر ڈال کر شربت کا قوام بنائیں اور ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔
فوائد: دل کو تقویت بخشتا ہے، خفقان کو زائل کرتا ہے۔ اور سوداوی مزاج اشخاص کے لیے مفید ہے۔

شربت گڑھل

نسخہ: گل گڑھل سرخ ایک سو عدد لے کر صرف ان کی سرخ پنکھڑیاں ایک چینی کے بڑے پیالہ میں ڈالیں اوپر سے لیموں کاغذی ایک پاؤ رس یا ٹارٹرک ایسڈ ایک ماشہ ڈالیں، جب رنگ کٹ جائے تو پانی دو سیر میں ۳ سیر چینی حل کرکے ملائیں۔ چار پانچ روز کے بعد جوش دے کر قوام درست کرکے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں مگر کچھ حصہ خالی رہے۔
ترکیب استعمال: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی میں ملا کر پئیں۔
فوائد: حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ قلب کو قوت بخشتا ہے۔ خفقان کو زائل کرتا ہے۔ اور تفریح پیدا کرتا ہے۔ عجیب شے ہے۔

شربت لوکاٹ نسخہ:۔ لوکاٹ کی گٹھلیاں نکال کر پھینک دیں اور گودے کو مل مل کر پانی نچوڑیں۔ اور آدھ سیر پانی میں ا سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک یہ شربت عرق گاؤزبان یا تازہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: صفرا کی تیزی کو توڑتا اور پیاس کو بجھاتا ہے اور دل کو فرحت بخشتا ہے۔

شربت مسہل نسخہ:۔ گل سرخ، سنا مکی ہر ایک پونے چار تولہ، تخم کشوث در پارچہ بستہ، اسطوخودوس، مصطگی ہر ایک ۴ ماشہ، گل بنفشہ ۷ تولہ، تربد سفید، افسنتین رومی، غاریقون، ہر ایک پونے دو تولہ، بالچھڑ ۹ ماشہ، عناب ۳۰ دانہ، سپستان ۳۰ دانہ، مصطگی اور غاریقون کے علاوہ تمام دواؤں کو رات کے وقت ۳ سیر پانی میں بھگو دیں اور صبح کو جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے اس میں ترنجبین ۲۸ تولہ حل کر کے چھان لیں، پھر دو سیر چینی حل کر کے شربت کا قوام بنائیں۔ آخر قوام میں مصطگی اور غاریقون باریک کر کے شامل کریں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ تولہ یہ شربت عرق بادیان ۸ تولہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ بغیر کسی تکلیف کے دست لاتا ہے۔ سوداوی اور بلغمی مادے کو خارج کرتا ہے۔ نازک طبع اشخاص کے لیے بہت اچھی ملین دوا ہے۔

شربت مصفّی نسخہ:۔ عناب، شاہترہ، گل نیلوفر، اکاس بیل، تخم کاسنی، تخم خبازی، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ، گل منڈی، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، برادہ شیشم، گل بنفشہ ہر ایک ا تولہ، سب کو دو سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب ۳ پاؤ پانی رہ جائے چھان کر ا سیر چینی میں ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ صبح و شام ہمراہ عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ یا بکری کے دودھ میں پئیں۔

فوائد: خون کو صاف کرتا، خارش، داد اور جسم کے پھوڑے پھنسیوں کو زائل کرتا ہے۔

شربت مصفّی خاص نسخہ:۔ برادہ صندل سرخ، نیل کنٹھی، شاہترہ، سرپھوکہ ہر ایک پونے دو تولہ، زرچوبہ ۹ ماشہ، چوب چینی ۹ ماشہ، عشبہ، برگ حنا، کمیلہ ہر ایک سوا تولہ، چرائتہ شیریں، عناب، گل منڈی، پوست ہلیلہ زرد، ہر ایک سوا ۳ تولہ، سنا مکی، برگ نیم، برم ڈنڈی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک سوا دو تولہ، برادہ شیشم ا تولہ، سب ادویہ کو ۳ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ا سیر رہ جائے چھان لیں۔ اور ۳ سیر چینی ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔ مگر یہ شربت عام شربتوں سے ذرا گاڑھا بنائیں اور آخر قوام میں پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱ تولہ ملا کر شیشیوں میں بھر کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک چمچہ چائے کے برابر یہ شربت پی کر اوپر سے گائے کا میٹھا دودھ پی لیں۔

فوائد:۔ خون کو صاف کرتا، خارش، داد اور چنبل میں مفید ہے۔

شربت مصفی خون

نسخہ:۔ عناب ۵ تولہ، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، سرپھوکہ، برگ مہندی، شاہترہ، گل نیلوفر، کوہ خشک، تخم کاسنی، برادہ شیشم، گل منڈی ہر ایک ۱ تولہ سب دواؤں کو رات کے وقت ۲ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی رہ جائے تو ۱ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ یہ شربت عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ خون کو صاف کرتا، خارش، داد، آتشک وغیرہ نیز فساد خون کی بیماریوں میں مفید ہے۔

شربت مقوی معدہ

نسخہ:۔ بادیان، مویز منقی، بیخ بادیان، بیخ کاسنی، املتاس، سونٹھ، اجوائن دیسی، گاؤزبان، عناب، گل بنفشہ ہر ایک ۱ تولہ، سب کو دو سیر پانی میں پکائیں جب ۲ پاؤ پانی رہ جائے تو اس میں سوا سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ سے ۴ تولہ تک عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدہ کے تقریباً تمام امراض میں مفید و موثر ہے۔

شربت مویز

نسخہ:۔ انگور سیاہ کو مل کر پانی نچوڑیں اور ایک چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں اگر سردی کا موسم ہو تو زمین میں گڑھا کھود کر رکھیں اور اوپر سے گھوڑے کی تازہ لید بھر کر مٹی سے بھر دیں ایک ہفتہ کے بعد نکالیں اور اس میں ۱ سیر چینی، بالچھڑ ۱ تولہ، لونگ، دارچینی، تیزپات الائچی خورد ہر ایک ایک تولہ کو کوٹ کر آب انگور میں ڈالیں اور پانچ روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔ بس شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ شربت بعد از طعام استعمال کریں۔

فوائد:۔ بدن کو قوت بخشتا اور رقوت باہ کو بڑھاتا ہے خون صالح پیدا کرتا اور بدن کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ علاوہ ازیں مقوی دل و دماغ بھی ہے۔ فرحت بخشتا اور سرور لاتا ہے۔

شربت نارنج

نسخہ:۔ چینی آدھ سیر عرق گاؤزبان ۵ تولہ ملا کر قوام بنائیں۔ اسکے بعد آب نارنج ۲ تولہ ملا کر دوبارہ قوام درست کریں آخر میں زعفران اصلی باریک ۱ ماشہ حل کر کے رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو تولہ شربت عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ فرحت بخشتا اور رنگت کو نکھارتا ہے۔

شربت نیلوفر } نسخہ:۔ گل نیلوفر ۱۰ تولہ کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح کو جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو اس میں ایک سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ تولہ تک عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: صفرا کی تیزی کو توڑتا ہے، گرمی اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔ مقوی و مفرح قلب ہے۔

شربت ورد مکرر } نسخہ:۔ گل سرخ تازہ سوا سیر کو دس سیر پانی میں جوش دیں، جب دو سیر پانی جل جائے تو چھان لیں اور اس میں دوبارہ گل سرخ تازہ ایک سیر اسی پانی میں جوش دیں۔ جب ۲ سیر پانی اور جل جائے تو ۵ سیر چینی ملا کر شربت کا قوام بنالیں۔

ترکیب استعمال: ۲ سے ۴ تولہ تک یہ شربت عرق گاؤزبان وغیرہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد: معدہ، جگر، گردہ و مثانہ کو قوت دیتا ہے۔ تپ مرکبہ وغیرہ کو زائل کرتا ہے۔ صفراوی دستوں کو روکتا ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔ معدے کی سوزش، خارش اور فساد خون میں بھی مفید ہے۔ بلکہ جگر اور تلی کے اکثر امراض میں مستعمل ہے۔

شربت بلیون } نسخہ:۔ تخم بلیون ۴ تولہ، کباب چینی ۱ تولہ، تخم خربزہ ۱ تولہ۔ ان تینوں کو ۱ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں، صبح کو جوش دیں۔ جب نیم سیر رہ جائے ۱ سیر چینی ملا کر قوام بنائیں۔

ترکیب استعمال: ۲ تولہ یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ شربت گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔ نیز دوسرے مواد کو خارج کرتا ہے۔

شموم: ادویہ مشمومات تر و خشک دوا کے سونگھنے کو شموم کہتے ہیں۔

شموم دردسر } نسخہ:۔ نوشادر قلمی، چونہ دان بجھا ہوا ہر ایک ۱ تولہ کھلے منہ کی شیشی میں مضبوط کاک لگا کر رکھیں۔ مگر دوا خشک رہے (ف)

ترکیب استعمال: وقت ضرورت چند بار سونگھائیں اور سونگھنے وقت ہلا لیا کریں۔

فوائد: دردسر اور درد دانت میں مفید و مجرب ہے۔

شموم نزلہ و زکام } نسخہ:۔ سونٹھ ۳ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، کلونجی بریاں ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر سرکہ ملا کر پوٹلی بنا کر تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد چند بار سونگھائیں۔

فوائد: زکام و نزلہ کے مادہ کو خارج کرنے میں اکسیر ہے۔

شموم ہچکی } نسخہ:۔ مرزنجوش ۱ تولہ، نک چھکنی ۱ تولہ باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت سنگھائیں۔
فوائد:۔ ہچکی میں بہت مفید ہے۔ (ف)

شیاف: ۔ شافہ کی جمع ہے (شافہ کے معنی فتیلہ یا بتی کے ہے) جو سلائی کی شکل بنا کر آنکھ میں استعمال کی جائے یا بتی بنا کر مقعد میں رکھی جائے آنکھ یا زخم میں گھس کر ٹپکانے کے لیے شیاف مخروطی شکل کا تیار کیا جاتا ہے تاکہ آسانی سے گھسا جاسکے۔

شیاف ابیض } نسخہ:۔ نشاستہ ۳ ماشہ، سفیدہ کاشغری، گوند ببول، کتیرا ہر ایک ۹ ماشہ سبکو باریک پیس چھانکر لعاب اسپغول یا انڈے کی سفیدی میں گوندھ کر شیاف بنالیں

ترکیب استعمال:۔ کسی صاف پتھر یا قلعی دار چمچہ میں ایک شیاف رکھ کر اس پر دو تین قطرے پانی ڈال کر انگلی سے رگڑیں۔ جب حل ہو جائے۔ انگلی سے سلائی کے سرے پر لگا کر آنکھ میں لگائیں۔

فوائد:۔ آشوب چشم میں مفید ہے۔ آنکھ کی گرمی اور سوزش میں مفید ہے۔

شیاف احمر حاد } نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول پونے ۲ تولہ گوند ببول ۱۰ تولہ زنگار ۷ ماشہ، تانبہ سوختہ ۲ ماشہ پھٹکری سوختہ ۲ ماشہ افیون ۱۰ ماشہ ایلوا ۱۰ ماشہ زعفران ۶ رتی مرکی ۷ رتی سب کو باریک پیس چھانکر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور حسب طریق مذکورہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ جالہ و پھولا کے لیے مفید ہے۔

شیاف احمر لیّن } نسخہ:۔ شادنج عدسی مغسول ۲۰ تولہ تانبہ سوختہ ۲ تولہ نیلا تھوتھا جو تیز آگ سے مردار سنگ ناسفتہ ہر ایک ۱ تولہ گوند ببول، کتیرا، مرکی ہر ایک ۶ ماشہ زعفران ۳ ماشہ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس چھان کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت مندرجہ بالا ترکیب سے استعمال کریں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے آشوب چشم اور سلاق (باھنی) میں مفید ہے۔

شیاف احمر } نسخہ: سفیدہ کاشغری ۱ تولہ کتیرا، نشاستہ، دم الاخوین ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک پیس چھانکر پانی یا عرق گلاب میں شیاف بنائیں اور حسب دستور استعمال کریں

فوائد:۔ آشوب چشم میں مفید ہے۔

شیاف اخضر } نسخہ:۔ سرمہ سیاہ ۱ تولہ، سنگ بصری ۲ ماشہ، قرنفل ۲ اعداد، الائچی خورد ۲ اعداد ادویہ کو باریک پیسکر عرق گلاب میں ایک روز سحق کرکے شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت بطریق مذکورہ استعمال کریں۔ **فوائد:**۔ آنکھوں کی خارش اور ڈھلکہ میں مفید ہے۔ (ف)

شیاف اخضر خاص } نسخہ:۔ سفیدہ کاشغری ۱ تولہ، کتیرا، نشاستہ، توتیا سبز ہر ایک ۶ ماشہ سبکو پیس چھانکر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور مذکورہ طریق سے استعمال کریں۔

فوائد:- آنکھوں کی خارش، ڈھلکا اور پھوڑے کے لیے مفید ہے۔

شیاف اسود } نسخہ:- رسوت ۲ تولہ، پھٹکری شگفتہ ۲۰ تولہ، چاکسو مدبر ۴ ماشہ، افیون ۱ رتی، نبات کوزہ ۲ رتی، زعفران ۱ رتی، ادویہ کو کوٹ پیس کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- پانی میں گھس کر بطریق مذکورہ آنکھ میں لگائیں۔

فوائد:- درد چشم، رمد کہنہ، زخم و بیاض چشم میں مفید ہے۔ اگر حوالی چشم پر لیپ کریں تو دمعہ و ڈھلکا کو فائدہ ہوتا ہے۔ معمولات مطب سے ہے۔

شیاف اکسیری } نسخہ:- نمک سنگ، نمک شور، سہاگہ، پھٹکری، کف دریا، شورہ قلمی ہر ایک ۲ تولہ، نوشادر ۱ تولہ، سوائے نوشادر کے سب ادویہ کو باریک پیس کر آب کنوار گندل میں ایک گھنٹہ سحق کر کے نوشادر کی ڈلی پر لیپ کریں، خشک ہونے پر کڑاہی آہنی میں ۲ سیر قلعی چونہ کے دریان فرش و صاف کر کے کڑاہی کو آگ پر رکھیں، اگر کسی جگہ دھواں نکلے تو قلعی چونہ اور ڈال دیں۔ دو گھڑی کے بعد آگ سرد کر کے نوشادر نکالیں اور پیس کر گوند کیکر ۲ ماشہ ملا کر شیاف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ایک چاول گھس کر بیاض پر لگائیں۔ اور اوپر نان گندم کا ٹکڑا باندھیں۔

فوائد:- بیاض چشم کے لیے اکسیر ہے اور آزمودہ شے ہے۔

شیاف جرب لاجفان } نسخہ:- توتیا سبز، پھٹکری سفید، سہاگہ، سونا مکھی، زنگار، ہیرا کسیس سبز ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ جست ۴ ماشہ، صمغ عربی ۳ ماشہ۔ کوٹ پیس کر اور پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- روزانہ ککروں پر پلک الٹا کر گھسا کریں۔

فوائد:- پرانے روہے (ککروں) کے لیے بہت مفید ہے۔

شیاف روشنائی } نسخہ:- روپا مکھی، سونا مکھی، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۱ ماشہ، کافور، مشک ہر ایک ۴ رتی، سب کو کھرل کر کے بارش کے پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور بطریق مذکورہ بالا آنکھ میں لگائیں۔ فوائد:- آنکھوں کی خارش، ناخنہ اور موتیا بند کے شروع میں مفید ہے۔

شیاف طوطیا } نسخہ:- طوطیا سبز ۱ ماشہ، پھٹکری سفید شگفتہ ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، نبات کوزہ ۲ ماشہ، رسوت مصفی ۱ تولہ، ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں گوندھ کر شیاف بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- پانی میں گھس کر بطریق مذکورہ بالا آنکھ میں لگائیں۔

فوائد:- درد چشم، سرخی چشم اور ککروں کو مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔

شیاف ظفرہ نسخہ:- چاکسو مقشر، سنگ بصری، پھٹکری، مصری، شورہ قلمی، جدوار، ہموزن لیکر عرق لیموں میں اتنا کھرل کریں کہ سرمہ کی مانند باریک ہو جائیں اسکے بعد شیاف بنالیں

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ایک شیاف قدرے پانی میں گھسکر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں

فوائد: ظفرہ کے لیے مفید و مجرب ہے۔

شیاف ظفرہ (بہ نسخہ خاص) نسخہ:- نوشادر ۲ ماشہ، شورہ قلمی ا تولہ، تخم سرس ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۱۲ عدد، نیل تھوتھا ۴ رتی سب اجزاء کو عرق لیموں میں کھرل کرکے شیاف بنالیں اور بوقت ضرورت ایک شیاف پانی میں گھس کر سلائی سے آنکھ میں لگائیں

فوائد: ظفرہ (ناخونہ) کے لیے مفید ہے۔

شیاف کشادن حیض نسخہ:- شحم حنظل، جواکھار ہر ایک ا تولہ، کوٹ چھان کر شیر گاؤ میں گوندھ کر نخود ملی شیاف بنالیں اور ہر روز ایک شیاف رحم میں رکھیں۔

فوائد:- سات روز میں حیض جاری ہو جائے گا۔ (ف)

شیاف ورم رحم نسخہ:- گل بنفشہ، گل خطمی، تخم خطمی، گل بابونہ، اکلیل الملک (ناخون پریاں) بورہ منقی، مغز املتاس ہر ایک ایک تولہ، ادویہ کو کوٹ پیسکر مکو سبز کے پانی یا عرق مکو میں گوندھ کر کھجور کی گٹھلی کے برابر شیاف بنالیں اور دایہ سے رحم میں رکھوائیں۔

فوائد:- ورم رحم، صلابت رحم اور ورم رحم صلب میں مفید ہے۔ (ف)

ض

ضماد (لیپ) ایک یا چند دواؤں کو پانی میں پیس کر یا کسی روغن میں ملا کر عضو پر گاڑھا گاڑھا لگایا جاتا ہے اس کو ضماد کہتے ہیں۔ گرم بیماریوں میں ضماد ٹھنڈا لگایا جاتا ہے۔ لیکن سرد بیماریوں اور چوٹ پر گرم کرکے لگایا جاتا ہے۔

ضماد اشق نسخہ:- برگ سداب ۷ تولہ، چھریلہ ۱۰ تولہ، مائیں ا تولہ، اشق، گوگل، بورہ ارمنی، نمک ہندی ہر ایک سوا تولہ، گندھک ۷ ماشہ، انجیر زرد ۸ عدد، پہلے انجیر کو سرکہ میں بھگوئیں پھر اسی سرکہ میں گوگل اور اشق ملا کر آگ پر پکا کر نرم کریں۔ اس کے بعد باقی ادویہ پیسکر شامل کریں اور نیم گرم تلی پر لگائیں۔

فوائد:- بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتا ہے۔

ضماد برص ۱

نسخہ:- صندل سرخ، سہاگہ، افیون ہر ایک ۲ ماشہ۔ آب لیموں میں خوب سحق کرکے ضماد بنالیں۔
ترکیب استعمال:- مقام برص کو کھردرے کپڑے سے رگڑ کر لیپ کریں (ف)

فوائد:- برص سفید، داد اور چھیپ کو دُور کرتا ہے۔

ضماد برص ۲

نسخہ:- بیخ انجیر دشتی (کٹھومری کی جڑ)، باوچی، تخم پنواڑ، نرکچور ہر ایک ۱ تولہ۔ ان کو لیموں کے رس میں پیس کر ضماد کریں اور ضماد کرنے سے پہلے کھردرے کپڑے سے رگڑ لیا کریں۔

فوائد:- برص کے لیے مفید ہے۔ اس کے علاوہ داد اور چھیپ کو بھی دُور کرتا ہے۔

ضماد بواسیر

نسخہ:- گوگل ۶ ماشہ، سفیدہ قلعی، ریوت خالص، موم، روغن السی ہر ایک ۳ ماشہ، گل خطمی ۶ ماشہ۔ پہلے گل خطمی کو تھوڑے پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ اس کے بعد سب دوائیں ملا کر پکائیں اور جب مرہم سا بن جائے تو بواسیر کے مسّوں پر لگائیں۔

فوائد:- بواسیری مسّوں کو خشک کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ مفید ہے۔

ضماد بہق (چھیپ) خاص

نسخہ:- گندھک آملہ سار، سہاگہ، نوشادر ہر ایک ۱ تولہ۔ بجی کے مقطر پانی میں خوب سحق کرکے لیپ بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- صبح و شام داغوں پر لیپ کریں۔

فوائد:- سیاہ یا سفید داغ جو جسم کے کسی حصہ پر ہوں کو مفید ہے۔

ضماد تقویت ذکر

نسخہ:- میٹھا تیلیہ، ہڑتال ورقیہ، سہاگہ ہر ایک ۲ ماشہ، قسط تلخ ایک تولہ، روغن کنجد ۲ تولہ، سب ادویہ کو برگ چنبیلی کے تازہ پتوں کے پانی (ایک پاؤ) میں خوب سحق کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے۔ بس تیار ہے۔ (ف)

ترکیب استعمال:- تھوڑا سا لیکر حشفہ اور سیون بچا کر عضو پر ضماد کریں اوپر ارنڈ کا پتہ رکھ کر کپڑا لپیٹ دیں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے دھوئیں ایک ہفتہ استعمال کریں۔

فوائد:- عضو خاص میں سختی اور طاقت پیدا کرتا ہے۔

ضماد بہق خاص

نسخہ:- باوچی ۲ تولہ، تخم ترب ۲ تولہ، روغن سیاہ د تلخ ۵ تولہ، ادویہ کو باریک پیس کر ۲ روز تک تیل میں رکھیں۔ پھر خوب سحق کریں۔ جب یکذات ہو جائیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں (ف) اور بوقت ضرورت صبح و شام داغوں پر لگائیں۔ سفید یا سیاہ داغ بدن کے کسی حصہ پر ہوں ان کے لیے اکسیر ہے۔

ضماد جالینوس

نسخہ:- مغز املتاس ۱ تولہ، مکو خشک ۹ ماشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، بالچھڑ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر آب گلو سبز ۳ تولہ، سرکہ خالص ۱ تولہ، روغن گل ۶ ماشہ۔

ملا کر سحق کر کے یکذات کریں (ف)

ترکیب استعمال:- مقام معدہ و شکم پر نیم گرم لیپ کریں اور اوپر ارنڈ کا پتہ رکھ کر باندھیں۔

فوائد:- معدہ، عضلات شکم اور پٹھوں کی سختی کو دور کرتا ہے۔

ضماد جرب } نسخہ:- گندھک آملہ سار، نیلا تھوتھا، کبیلہ، مردار سنگ ہر ایک ۱ تولہ۔ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں
ترکیب استعمال:- روزانہ یہ سفوف ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک مکھن ۵ تولہ میں ملا کر دھوپ میں
بیٹھ کر مالش کریں، ایک گھنٹے کے بعد مہندی اور چنے کا آٹا بدن پر مل کر نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

فوائد:- تر کھجلی کے لیے نہایت مفید ہے۔

ضماد جرب و حکہ } نسخہ:- برگ حنا، کبیلہ ہر ایک ۱ تولہ، سہاگہ، کتھہ سفید، مردار سنگ، طوطیا سبز، باکچی
ہر ایک ۳ ماشہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن سیاہ (کڑوا تیل) ۲ تولہ میں ملا کر سحق
کر کے یکذات کریں اور مقام خارش پر روزانہ ملیں اور نیم کے صابن سے غسل کریں۔ (ف)

فوائد:- تر و خشک خارش میں بہت مفید ہے۔

ضماد چشم } نسخہ:- افیون ۲ ماشہ، پھٹکری ۴ ماشہ، رسوت مصفیٰ ۸ ماشہ۔ پانی میں پیس کر ضماد بنائیں۔
ترکیب استعمال:- آنکھ کی پلکوں پر صبح و شام لیپ کریں۔ (ف)

فوائد:- درد چشم و سرخی چشم اور پانی بہنے کو بہت مفید ہے۔

ضماد خدر } نسخہ:- مرچ سیاہ، عاقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ، لونگ ۱۴ ماشہ، فرفیون ۱۴ ماشہ، کلونجی ۹ ماشہ
سونٹھ ۲۴ ماشہ، سب کو باریک پیس چھان کر روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

فوائد:- اعضاء کے خدر (سن ہو جانا) میں بہت مفید ہے۔

ضماد خردل } نسخہ:- رائی ۱ ماشہ کو سرکہ میں پیس کر مقام معدہ پر لگائیں، ۱۰-۱۵ منٹ کے بعد اتار کر روغن زرد
چپڑ دیں۔ فوائد:- قے کی زیادتی کو روکتا ہے۔

ضماد خنازیر } نسخہ:- مرکی، ایلوا، اجوائن، ایرسا، السی ہر ایک ۱ ماشہ، زراوند مدحرج، مرچ سیاہ، پیپلامول
چرائتہ، اشق، گوگل، رائتیج، ہینگ، قسط تلخ، فرفیون، بیروزہ ہر ایک ایک ماشہ، میتھی
آدھ ماشہ:- سب ادویہ کو کوٹ چھان کر کوہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

فوائد:- کنٹھ مالا (خنازیر) کی گلٹیوں کو دور کرتا ہے۔ مفید چیز ہے۔

ضماد خنازیر دیہ نسخہ خاص } نسخہ:- پوست درخت سرس، پوست کدو تلخ، فلفل سیاہ، کالی
زیری ہر ایک ۱ تولہ۔ ادویہ کوٹ پیس کر پانی میں خوب سحق کر کے

ضماد بنالیں اور بوقت ضرورت خنازیر پر لیپ کریں۔
فوائد:۔ کنٹھ مالا (خنازیر) کی گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد خواب آور } نسخہ:۔ گل نیلوفر، تخم کاہو، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ افیون نیم ماشہ، زعفران نیم ماشہ۔ سب کو پیس کر روغن گل ایک تولہ، سبز دھنیے کا پانی ۲ تولہ اور تھوڑا سرکہ ملا کر سر اور پیشانی پر ضماد کریں۔
فوائد:۔ مرض سہر (بیداری) اور سرسام میں مفید ہے۔

ضماد خروج مقعد } نسخہ:۔ پستان ۵ تولہ، روغن زرد (گھی) ۱۰ تولہ میں جلا کر سحق کر کے یکذات کریں۔ اور بوقت ضرورت مقعد پہ ضماد کریں۔ (ف)
فوائد:۔ خروج مقعد میں بہت مفید و مجرب ہے۔

ضماد خناق } نسخہ:۔ مرغیوں کی بیٹ سرکہ میں حل کر کے ضماد کریں۔ (ف)
فوائد:۔ خناق کے لیے مفید و مجرب ہے

ضماد داد } نسخہ:۔ پوست نارجیل سوختہ، سہاگہ بریان، کافور، گندھک ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ اس کے بعد برگ نیم کو پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس پانی سے گھی کو ایک سو مرتبہ دھو کر اس میں دوائیں ملا کر مرہم سا بنالیں اور داد کو کھجا کر لگائیں۔ گھی دوا سے تین گنا ہونا چاہیے۔ فوائد:۔ داد کے لیے مفید و مجرب ہے۔

ضماد زعفران } نسخہ:۔ موم خالص ۶ ماشہ کو روغن گل ۲ تولہ میں پگھلائیں۔ اسکے بعد ایلوہ، زعفران، لوبان ہر ایک ۱ ماشہ کو باریک پیس کر ملائیں اور نیم گرم مقام ماؤف پر لگائیں اور اوپر برگ ارنڈ نیم گرم کر کے باندھیں۔ فوائد:۔ درد سینہ، ذات الجنب اور ذات الریہ میں مفید ہے۔

ضماد سنبل الطیب } نسخہ:۔ بالچھڑ، تگر، مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ، بادام تلخ، تخم کرفس، اجوائن ہر ایک ۹ ماشہ، بابونہ، اکلیل الملک، برنجاسف ہر ایک ۳ تولہ۔ سب کو بادیان سبز کے پانی یا بادیان کے جوشاندے میں پیس کر روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۱ تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔
فوائد:۔ ورم جگر اور ورم طحال وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد شیر شتر والا } نسخہ:۔ اونٹنی کا دودھ، بھیڑ کا دودھ، ارنڈی کا تیل ہر ایک ۱ سیر لے کر اتنا پکائیں کہ گاڑھا ہو جائیں۔ اب اس میں سونٹھ ۱ تولہ، اجوائن ۱ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور بوقت ضرورت نیم گرم پیڑو پر لگائیں۔ فوائد:۔ رحم کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔

ضماد طحال — نسخہ:- برگ سداب ۱۰ ماشہ، اشق ۷ ماشہ، پودینہ، بورہ ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو سرکہ میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ فوائد:- تلی کی سختی کو گھلاتا ہے۔

ضماد قیصوم ورم انثیین — نسخہ:- بابونہ، اکلیل الملک، برنجاسف ہر ایک ۲ تولہ، گل بنفشہ سوا تولہ، گل خطمی سوا تولہ، گل سرخ ۹ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت اسی کے لعاب میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

فوائد: خصیوں کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد کبد — نسخہ:- مرکی، حاشا، افسنتین، ناگرموتھا، برنجاسف، اکلیل الملک، گل بابونہ، مکوہ خشک بالچھڑ ہر ایک ۶ ماشہ، ریوند ۳ ماشہ، جدوار ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔ فوائد:- جگر کے ورم اور سختی کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد کبریت — نسخہ:- گندھک ۱ تولہ، گوگل، اشق، سکبینج، ترمس، میتھی، حرمل، السی، اکلیل الملک سداب ہر ایک ۲ تولہ، انجیر سیاہ ۱۰ عدد، پہلے گوند دار چیزوں اور انجیر کو سرکہ انگوری میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں اور نیم گرم تلی پر لگائیں۔

فوائد:- بڑھی ہوئی تلی کو گھٹاتا ہے اور سخت سے سخت ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد محلل — نسخہ:- مکوہ خشک ۱ تولہ، مغز املتاس ۹ ماشہ، آردجو، گل بابونہ، اکلیل الملک، صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر روغن گل ۶ ماشہ اور سرکہ ۱ تولہ اضافہ کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ فوائد:- جگر اور دوسرے اندرونی اعضاء کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد مضیق — نسخہ:- اقاقیا، گل انار، مازو ہر ایک ۱ تولہ، روغن گل میں خوب سحق کر کے اندام نہانی میں لگائیں۔ فوائد:- اعلیٰ درجہ کا مضیق ہے۔

ط

طلاء:- اس تیلی دوا کو کہتے ہیں۔ جو کسی عضو پر لگائی جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر یہ لفظ اس طلاء یا مرہم کے لیے بولا جاتا ہے۔ جو عضو تناسل پر مالش کیا جائے۔

طلاء آبلہ آور — نسخہ:- مغز پستہ ۳۰ تولہ، مغز حب السلاطین مقشر یعنی (جمال گوٹہ) ۲۰ تولہ۔ دونوں کو اچھی طرح کوٹ کر مضبوط کپڑا میں پوٹلی باندھ کر ایک لوہے چینی کی پلیٹ کوئلوں کی آگ پر ذرا ترچھی کر کے اس میں پوٹلی رکھیں، جب گرم ہو تو لوہے کے دست پناہ سے دبا دبا کر تیل نکالیں اور شیشی میں

جمع کرتے جائیں۔ مگر یہ احتیاط رہے کہ یہ روغن بدن کے کسی حصہ پر نہ لگے۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف ماشہ یہ طلاء عضو پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر بالائی حصہ اور پہلو کو کپڑے سے رگڑ کر سرخ کر کے یہ لیپ لگا کر اوپر پان یا ارنڈ کا پتہ اور روئی رکھ کر کچا سوت لپیٹ دیں۔ اگر آبلہ پڑ جائے تو پٹی کھول دیں اور آبلہ کو سوئی سے چھید کر پانی نکال دیں اور روغن زرد گھی (میں پیاز جلا کر آبلہ کو درست کرنے کے لیے یہ لگائیں۔ اگر آبلہ نہ پڑے اور صرف ثور ہو تو طلاء لگانا بند کر کے یہ روغن لگایا کریں۔

فوائد:۔ سات روز میں کجی لاغری اور کوتاہی کو دور کرتا ہے۔ نیز مقوی بھی ہے۔

طلاء بیش والا نسخہ:۔ عرق بادیان سہ آتشہ ۲ سیر، بیش ۲ تولہ، افیون ا تولہ، رائی (خردل) ۲ تولہ، قرنفل (لونگ) ۲ تولہ، جائفل، عاقرقرحا، دارچینی، زنجبیل، بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ، مرچ سرخ ۴ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ کر عرق میں ملا کر برتن قلعی شدہ میں بند کر کے ڈھکنے کو آردِ گندم سے مضبوط بند کر کے نرم آگ پر پکائیں۔ جب عرق ایک سیر رہ جائے تو نیم گرم کو ہاتھ سے خوب مل کر چھان لیں۔ پھر اس میں روغن بیدانجیر یعنی دارانڈ، آدھ سیر ملا کر پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے تو اس میں بیر بہوٹی ۴ تولہ، خراطین مصفیٰ، جونک (زلو)، برباں، روغن تلخ ہر ایک ۴ تولہ، ست نوبان ا تولہ۔ باریک پیس کر روغن تیار شدہ میں ملا کر خوب سحق کریں۔ جب یک جان ہو جائے تو شیشی میں رکھیں۔ بس طلاء تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ا ماشہ رات کو عضو پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔

فوائد:۔ بلا آبلہ و ثبور کے سستی، کجی، لاغری، بدھاپن، نیز رگوں اور پٹھوں کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔ جو بچپن کی خلاف قاعدہ قدرت حرکات سے پیدا ہو جاتی ہیں۔ ان کے لیے بہت قابل قدر نسخہ ہے۔

طلائے زند ہاسک نسخہ:۔ شیر عقوبر، شیر بلادر، شیر برگد ہر ایک ۳ ماشہ، تخم دھتورہ سیاہ ۶ ماشہ، روغن گاؤ ۲ تولہ۔ اول روغن گائے کو دیگچی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب جوش آ جائے تو چاروں طرف شیر مذکور ڈال کر حل کریں اور نیچے اتار کر تخم دھتورہ باریک شدہ ملا کر خوب سحق کر کے یکذات کریں۔ اور کھلے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ الٹی حشفہ اور سیون بچا کر عضو پر مالش کر کے اوپر برگ ارنڈ نیم گرم رکھ کر کچا سوت لپیٹ دیں۔

فوائد:۔ کجی و لاغری کو رفع کرتا ہے۔ قوت باہ پیدا کرتا ہے۔ اور مخلوق کے لیے مفید و مجرب ہے۔

طلائے جدید نسخہ:۔ سم الفار (سنکھیا) ۲ تولہ کو آک کے دودھ پانچ تولہ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد بیر بہوٹی، جاوتری، لونگ، عاقرقرحا، جائفل ہر ایک ۲ تولہ شامل کر کے کھرل کریں۔ پھر زعفران، مشک ہر ایک ا تولہ آٹھ ماشہ، شامل کر کے کھرل کریں۔ اور آخر میں گائے کا گھی ا سیر ملا کر۔

ملا کر کھرل کریں۔ جب تمام اجزاء اچھی طرح آمیز ہو جائیں۔ محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک یا دو رتی یہ طلاء حشفہ اور سیون کو چھوڑ کر عضو مخصوص پر مالش کریں۔ اوپر سے بنگلہ پان باندھیں اور کچے دھاگے سے لپیٹ دیں۔ صبح کو گرم پانی سے دھوئیں۔ اسی طرح روزانہ کریں اگر دوران استعمال میں دانے نکل آئیں تو طلاء کو موقوف کر کے روغن زرد میں پیاز جلا کر یہ لگائیں جب دانے اچھے ہو جائیں پھر طلاء کا استعمال شروع کریں۔

فوائد:۔ مجلوق اور ضعیف باہ اشخاص کے لیے نہایت مفید ہے۔ نیز اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

طلاء جمال گوٹہ } نسخہ:۔ جمال گوٹہ مدبر مقشرے دانہ، لونگ ۵ عدد، دارچینی ۳ ماشہ، لہسن مقشر ۳ ماشہ، مسکہ گاؤ ۲ تولہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر مسکہ گاؤ میں ڈال کر خوب حل کریں۔ جب سب یک جان ہو جائیں۔ شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ نصف ماشہ رات کو عضو پر حشفہ اور سیون چھوڑ کر ملیں اور اوپر ارنڈ یا پان کا پتہ رکھ کر کچے دھاگے سے باندھ دیں۔ صبح کو کھول دیں۔ سات روز کا استعمال کافی ہے۔

فوائد:۔ جلق کی تمام خرابیوں کو رفع کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ بہت مفید ہے۔

طلاء حب الخروع } نسخہ:۔ اسپندان، مغز تخم ارنڈ، رائی، تینوں کو ہموزن لے کر باریک پیس اور دو چند روغن چنبیلی میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت عضو پر لگا کر اوپر سے بنگلہ پان باندھیں۔

فوائد:۔ رگوں سے خراب رطوبت کو نکالتا اور عضو میں سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے۔

طلاء خاص } نسخہ:۔ چربی شیر، چربی خنزیر (خوک)، ہر ایک ڈیڑھ تولہ، لونگ، جاوتری، زعفران، لہسن، مال کنگنی، اجوائن خراسانی، ہیرا ہینگ، کافور، سہاگہ، شنگرف، پوست بیخ کنیر ہر ایک پونے ۲ تولہ، جائفل، خراطین خشک، میٹھا تیلیہ، گھونگچی سفید، عاقرقرحا، دارچینی، جند بیدستر ہر ایک ۴ ماشہ۔ جونک خشک ۷ عدد، مغز سر گنجشک نر خانگی ۶ عدد، مینڈک کا مغز، بھلانوہ ہر ایک ۴ عدد، پیاز نرگس چربی سانڈہ، چربی نیولہ ہر ایک ۲ عدد۔

ترکیب استعمال:۔ سب کو بارہ پہر تک کھرل کریں اور بدستور استعمال میں لائیں۔ چربی خنزیر کی بجائے چربی ریچھ ڈالیں۔ تو بھی مفید ہے۔

فوائد:۔ قضیب کی کجی و لاغری کو دور کرتا اور اس میں سختی و فربہی پیدا کرتا ہے۔

طلاء دار چینی نسخہ:- دار چینی، اسگندھ ناگوری، عاقر قرحا، لونگ ہر ایک ۲ ماشہ زہرہ ماہی روہو ۲ تولہ۔ مشک ۱ رتی، روغن کنجد ۴ تولہ ادویہ کو باریک کرکے زہرہ ماہی میں سحق کریں جب خوب مل جائے تو روغن کنجد ڈال کر خوب سحق کرکے یکذات کر لیں اور بوقت ضرورت ۱ ماشہ عضو پر ملیں۔ اوپر برگ ارنڈ باندھیں۔

فوائد: عضو کو فربہ اور سخت کرتا ہے۔ بہترین چیز ہے (ف)

طلاء سرخ نسخہ: شنگرف ۲ تولہ، مغز جمالگوٹہ ۲ تولہ، موم سفید ۴ تولہ گائے کا مکھن ۱۲ تولہ سنکھیا ۳ ماشہ پہلے شنگرف اور مغز جمالگوٹہ کو باہم کھرل کریں۔ اسکے بعد سنکھیا شامل کرکے خوب رگڑیں۔ پھر موم اور مکھن کو پگھلا کر صاف کرکے ملائیں اور اتنا کھرل کریں کہ سب اجزاء بخوبی آمیز ہو کر ایک نہایت چکنا مرہم سا بن جائے اس کو چینی یا کانچ کے چوڑے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھیں اور بطریق مذکورہ بالا استعمال میں لائیں۔ فوائد۔ اسکے استعمال سے عضو پر دانے یا آبلے نکل کر تمام خراب طوبت خارج ہو جاتی ہے اور جلق وغیرہ کے نقائص رفع ہو کر عضو میں سختی اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔ نیز کجی و لاغری کے لیے مفید ہے۔

طلاء سیاہ نسخہ:- مار و بینگن جو درخت میں پک کر زرد ہو گیا ہو ایک عدد لے کر اس میں پچاس عدد پیپل چبھوئیں اور سایہ میں خشک کریں، آٹھ دس روز کے بعد اس بینگن اور لہسن ۲ تولہ کو تلوں کے تیل آدھ سیر میں کڑاہی میں ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد خراطین ۵ تولہ شامل کریں اور اس قدر رگڑیں کہ مرہم سا بن جائے بوقت ضرورت بطریق معروف استعمال کریں۔

فوائد۔ مجلوقین کی مقامی خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ نیز عضو میں قوت اور سختی پیدا کرتا ہے۔

طلاء عجیب نسخہ:- پارہ ۱ تولہ گندھک ۱ تولہ کجلی بنائیں، اور سم الفار سفید، سم الفار زرد، ہڑتال طبقی ہر ایک ۱ تولہ بچھناگ سیاہ ۶ ماشہ، انکو باریک کرکے کجلی میں شامل کرکے دو یوم سحق کریں۔ پوست بیخ کنیر سفید، مغز حب سفید، مغز جمالگوٹہ، بھنگ، عاقر قرحا ہر ایک ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، قرنفل ۱ تولہ۔ ان کو باریک کرکے پہلے مرکب میں ملا کر ایک یوم سحق کریں۔ خراطین مصفیٰ ۱ تولہ بیر بہوٹی ۳ تولہ جند بیدستر ۲ تولہ چربی خنزیر ۳ تولہ زردی بیضہ مرغ ۲۵ عدد، روغن چنبیلی ۲ تولہ ملا کر پھر ایک روز سحق کریں اور مار سیاہ سر کی طرف سے ایک بالشت کاٹ کر باریک کرکے اس مرکب میں مخلوط کریں اور حبوب بقدر فندق بنا کر خشک ہونے پر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اور اس روغن کے دوگنا روغن چنبیلی اور ۴ گنا روغن ارنڈ ملا لیں۔ بس طلاء تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- حشفہ اور سیون چھوڑ کر نصف ماشہ سے ایک ماشہ تک رات کو عضو پر مالش کرکے برگ تنبول گرم کرکے کچا دھاگہ لپیٹ دیں۔ صبح کو کھول دیں پندرہ روز کا استعمال کافی ہے اگر دوران استعمال میں ثبور نکلیں تو طلاء کا استعمال بند کر دیں اور پیاز روغن زرد میں جلا کر لگائیں اور بعد ازاں پھر استعمال کریں (ف)

فوائد: عضلات اعصاب، پٹھوں اور اسفنجی اجسام کو خوب مضبوط کرتا ہے۔ عضو کی طرف روح، ریح اور خون کو بکثرت لاتا ہے۔ آدمی کو پورا مرد بنا دیتا ہے۔ بہت عجیب ہے۔

طلاء فاسفورس: نسخہ:- مغز جمال گوٹہ اور مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ کو باہم کھرل کر کے تیل نکالیں اسکے بعد اس تیل میں فی تولہ کے حساب سے فاسفورس خشک ۱ رتی، زعفران کشمیری ۱ ماشہ، مکھی سبز سر بریدہ (مکھی سبز جس کو "مکھا" بھی کہتے ہیں اور یہ عام مکھیوں سے بڑی ہوتی ہے اور اس کا سر سبز ہوتا ہے) ۵ عدد شامل کر کے تین پہر تک کھرل کریں۔ اسکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور اسکے دو تین قطرے عضو پر مالش کریں، اگر آبلے وغیرہ پڑیں تو بطریق مذکورہ ان کا تدارک کر کے پھر استعمال شروع کریں
فوائد:- یہ روغن عضو مخصوص کے نقائص کو رفع کر کے عضو میں قوت، سختی اور فربہی پیدا کرتا ہے

طلاء کنیر: نسخہ:- پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ، افیون ۳ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ۔ تینوں کو باریک کھرل کر کے گوہ کی چربی میں کھرل کریں اگر گوہ کی چربی نہ ملے تو شیر کی چربی شامل کریں۔ اسکے بعد دھتورے کے پتوں کا پانی ملا کر چار پہر تک رگڑیں اور گولیاں بنا کر رکھیں اور بوقت ضرورت ایک گولی پانی میں گھسکر عضو مخصوص پر طلاء کریں۔ فوائد:- جلق سے پیدا شدہ خرابیوں کو دور کرتا ہے۔

طلاء مجلوق: نسخہ:- سیماب، ہڑتال ورقیہ، شنگرف، گندھک آملہ سار، سم الفار، نیل، چوک ہر ایک ایک تولہ۔ سیماب کے سوا باقی سب ادویہ کو باریک پیس کر ایک کھدر کے ٹکڑا پر جسے ۷ مرتبہ شیر تھوہر میں تر و خشک کر لیا گیا ہو روغن زرد سے آلودہ کر کے اس پر یہ سفوف بچھا دیں۔ پھر سیماب کو ایک جیسا لیپ کر کے فتیلہ بنائیں۔ فتیلہ کا ایک سرا لوہے کی تاروں میں اٹکا دیں۔ دوسرے پر آگ لگائیں۔ اور اسکے نیچے چینی کا پیالہ رکھیں۔ جو روغن پیالہ میں ٹپکے اس کو شیشی میں رکھیں اور ۱ ماشہ روغن کی مالش کر کے بطریق معروف پان کا پتہ باندھیں۔ فوائد:- مجلوق کے لیے بہت مفید ہے۔ (ف)

طلاء مسکن: نسخہ:- افیون ۳ ماشہ، اکسٹرکٹ آف بیلاڈونا ۳ ماشہ، کو ہیتھی لیٹڈ اسپرٹ ۵ تولہ میں حل کر کے رکھ چھوڑیں۔ بس طلاء تیار ہے۔ روئی کی پھریری تر کر کے تمام عضو اور خصیوں پر چڑھا یا جائے اسی کو طلاء مخدر بھی کہتے ہیں۔ فوائد:- اگر جلق کی وجہ سے ذکاوت حس ہو اسکو دور کرتا ہے۔ نیز احتلام میں بھی مفید ہے۔

طلاء مسمن: نسخہ:- مشک خالص ۱ ماشہ، مرچ سیاہ، جند بیدستر، ہینگ ہر ایک سوا ۵ ماشہ، مغز پنبہ دانہ (بنولہ) سات ماشہ، سب کو باریک پیس کر روغن چنبیلی میں کھرل کر کے رکھیں اور بوقت ضرورت بطریق مذکورہ بالا استعمال کریں۔
فوائد: عضو میں فربہی پیدا کرتا ہے اور اس میں قوت و صلاحیت بھی پیدا کرتا ہے۔

طلاء مشکی نسخہ: مشک رتی، فرفیون ۲ ماشہ، عاقرقرحا ۳ ماشہ۔ سب کو باریک کھرل کرکے پھر روغن چنبیلی ۱ تولہ میں حل کریں جب یکجان ہو جائیں بطریق مذکورہ استعمال کریں۔ فوائد: عضو کو مضبوط اور سخت کرتا ہے۔

طلاء مقوی نسخہ: عاقرقرحا، دارچینی، قرنفل، لوبان کوڑیہ ہر ایک ۱ تولہ، برگ ملارہ ۲ تولہ، بیر بہوٹی ۲ تولہ انکو باریک پیسکر پانی ۱ سیر روغن کنجد ۱ سیر میں خوب پکائیں جب صرف روغن رہ جائے چوڑے منہ کی شیشی میں بند کریں اور بطریق معروف ماشہ کی مالش کریں۔ فوائد: کجی لاغری اور مجلوق کے لیے مفید نیز مقوی باہ ہے۔ (ف)

طلاء ملذذ نسخہ: عاقرقرحا، سہاگہ خام، کافور تینوں ہموزن لیکر باریک کھرل کریں اور بوقت ضرورت شہد میں ملا کر عضو مخصوص پر طلاء کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد کپڑے سے صاف کریں اور مشغول ہوں۔

فوائد: ملذذ ہے۔ بوقت مباشرت استعمال کرنے سے فریقین کو لذت دیتا ہے۔

طلاء ملذذ دیہ نسخہ خاص نسخہ: چوہ عود ۳ ماشہ، عطر گلاب ۲ ماشہ، قضیب بچہ سوہان کردہ ۲ رتی، مشک ۱ رتی، زعفران ۲ رتی، روغن زنبق ۱ تولہ میں خوب سحق کرکے محفوظ رکھیں (ف)

ترکیب استعمال: ایک قطرہ عضو پر طلاء کریں اور قدرت خدا کا تماشہ دیکھیں۔ فوائد: مذکورہ بالا ہیں۔

طلاء ملذذ خاص الخاص نسخہ: چوہ لوبان، روغن دارچینی، روغن لونگ، روغن بلسان، روغن بیر بہوٹی ہر ایک ۲ ماشہ، عطر اگر ۲ ماشہ، عطر گلاب ۲ ماشہ، کوکین ۴ رتی، روغن تارپین ۲ ماشہ۔ پہلے کوکین کو حل کریں پھر باقی چیزیں ملائیں اور عضو پر لگائیں اور مباشرت کریں۔ فوائد: مذکورہ بالا سے زیادہ ہیں۔ اکسیر ہے۔

چوہ لوبان: عاقرقرحا، دارچینی، لونگ، جائفل، جاوتری ہر ایک ۱ تولہ، لوبان کوڑیہ ۵ تولہ سب کو باریک کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گولیاں باندھ کر آتشی شیشی کے ذریعہ روغن کشید کریں۔ یہی چوہ لوبان ہے۔

طلاء مہاسہ نسخہ: بیخ سوسن، پوست سرس، برگ نیم، تینوں ہموزن لیکر پانی میں پیسکر چہرے پر لگائیں۔ چہرے کے مہاسوں کو دور کرتا ہے جو جوانی میں چہرے کو بدزیب کر دیتے ہیں، انکو مفید ہے۔

طلاء ہفت روزہ نسخہ: گندھک آملہ سار، ہڑتال ورقیہ، شنگرف، سم الفار، سیماب، لوبان کوڑیہ، منسل، سونامکھی، مصطگی رومی ہر ایک ۱ تولہ سب ادویہ کو باریک پیسکر سیماب اور گندھک کی کجلی بنا کر شامل کرکے سحق کریں اور زردی بیضہ مرغ ۵ عدد ایک ایک کرکے ڈالیں اور تمام جذب کریں اور گولیاں بنا کر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت حشفہ اور سیون چھوڑ کر ڈیڑھ ۲ رتی کے قریب مالش کریں اور اوپر پان کا پتہ باندھیں، صبح کھول کر اور مالش کریں پھر پان کا پتہ باندھیں، اسی طرح لگایا کریں اولاً تین یوم صرف ایک ہفتہ کافی ہے اگر ثبورات پیدا ہو جائیں تو مسکہ دھو کر لگائیں۔ جتنا کہنہ ہوگا۔ زیادہ مفید ہوگا۔

فوائد: عنین از کار رفتہ کے لیے آب حیات ہے سات یوم میں کامل مرد ہو جاتا ہے۔ (ف)

عرق دواؤں کے اس صاف پانی کو کہتے ہیں جو پانی میں بھگوئی ہوئی دواؤں سے بخارات اڑا کر حاصل کیا جاتا ہے (عرق حاصل کرنے کو عرق کشید کرنا کہتے ہیں) قرع انبیق کے ذریعہ عرق کشید کرنے کا طریقہ سب سے آسان یہ ہے کہ قرع ایک خاص قسم کا دیگچہ ہوتا ہے۔ اور انبیق اس کا خاص سرپوش ہوتا ہے۔ جن دواؤں کا عرق کشید کرنا مطلوب ہوتا ہے ان کو رات کے وقت دیگچہ میں بھگو رکھتے ہیں۔ صبح کو اس کے منہ پر انبیق رکھ کر درزوں کو آٹے یا ملتانی مٹی سے بند کر دیتے ہیں۔ اور دیگچے کو چولہے پر چڑھا کر اس کے نیچے آگ جلاتے ہیں۔ اور انبیق کے بالائی حصے میں ٹھنڈا پانی بھر دیتے ہیں۔ اور اس کی ٹونٹی کو بند کر دیتے ہیں۔ انبیق میں دو ٹونٹیاں ہوتی ہیں۔ جب دیگچہ کی دوائیں پکنے لگتی ہیں تو ان سے بخارات اٹھنے لگتے ہیں جو اوپر سرپوش کی ٹھنڈک سے ٹھنڈے ہو کر پانی بن جاتے اور عرق کی ٹونٹی سے ٹپک ٹپک کر بوتل یا برتن میں جمع ہونے لگتے ہیں جو اس ٹونٹی کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے۔ عرق کشید کرنے کے دوران میں انبیق کے بالائی حصے میں بھرے ہوئے پانی کی حرارت کا خیال رکھیں۔ جب وہ زیادہ گرم ہو جائے تو ٹونٹی کو کھول کر گرم پانی نکال دیں اور اس کے بجائے دوسرا ٹھنڈا پانی بھر دیں۔

دوائیں جس قدر پانی میں بھگوئی جائیں اس کا نصف حصہ عرق کشید کرنا چاہیے۔ اس سے زیادہ جو عرق کشید کیا جاتا ہے۔ وہ اپنی قوت اور فعل کے لحاظ سے کمزور ہوتا ہے۔ جس طرف عرق ٹپکنے کی ٹونٹی ہوتی ہے۔ دیگچہ کو اس طرف ذرا جھکا ہوا رکھنا چاہیے۔ ورنہ عرق کم نکلے گا۔

دوائیں اور پانی دیگچہ کے نصف یا زیادہ سے زیادہ ۲/۳ حصے تک ہونی چاہئیں۔ جب عرق مطلوبہ مقدار میں نکل چکے تو دیگچہ اتار لیں اور عرق کو ایک جگہ اکٹھا کر کے ملا کر پھر بوتلوں میں بھر لیں۔ کم مقدار میں عرق نکالنے کا یہ طریقہ آسان ہے۔ اگر عرق زیادہ مقدار میں نکالنا ہو تو دیگ بھبکا سے نکالیں۔

دیگ بھبکا کو "نل بھبکا" بھی کہتے ہیں۔ ماء اللحم، عرق کیوڑہ، عرق گلاب وغیرہ اسی طریقہ سے کشید کیے جاتے ہیں۔

دیگ بھبکہ میں عرق کشید کرنے کے لیے ایک دیگ ہوتی ہے۔ جس میں دوائیں پانی میں بھگوئی ہوئی ڈالی جاتی ہیں۔ اور دیگ کے اوپر ایک محدب پیالہ نما سرپوش ہوتا ہے۔ جس کے پیندے میں ایک سوراخ ہوتا ہے۔ اس سوراخ میں ایک کھوکھلے بانس یا جستی چادر کے نل کا سرا نصب کیا جاتا ہے۔ جس کو رسی وغیرہ لپیٹ کر خاص اسی غرض کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اور اس کا دوسرا سرا بھبکہ یا گھڑے کے منہ سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ اور اس گھڑے کو ٹھنڈے پانی سے بھرے ہوئے ٹب یا چوبچہ میں رکھ دیا جاتا ہے۔

نل یا بانس کو سرپوش کے سوراخ اور گھڑے کے جوڑنے میں احتیاط سے ملتانی مٹی یا آٹا لگا کر اچھی طرح مضبوط کر دینا چاہیئے۔

اس کے بعد دیگ کے نیچے آگ جلائیں لیکن آگ میں اس بات کی احتیاط رکھنی چاہیئے۔ کہ وہ اس قدر تیز نہ ہو کہ پانی میں اُبال آجائے۔ کیونکہ اگر اُبال آجائے گا تو عرق کے بجائے دیگ کا پانی اوپر تک پہنچ کر عرق میں شامل ہو جائے گا اور تمام محنت اکارت جائے گی۔

عرق کشید کرنے کے لیے دواؤں کو سولہ گنا پانی میں بھگویا جاتا ہے۔ اور اس سے نصف وزن عرق کشید کریں۔ جب بھبکہ بھر جاتا ہے تو بھبکہ اور نیچے کے جوڑ سے آواز اور بھاپ نکلنے لگ جاتی ہے۔ جب بھبکہ بھر جائے آگ بجھا دیں۔

اگر عرق کے نسخے میں مشک، عنبر، زعفران اور کافور جیسی خوشبودار دوائیں ہوں تو ان کو پوٹلی میں باندھ کر قرع انبیق کی ٹونٹی کے نیچے یا نل بھبکے کے آخری سرے میں اس طرح باندھیں کہ عرق کا قطرہ قطرہ پوٹلی سے ہوتا ہوا عرق کے برتن میں ٹپکے اور اپنے ساتھ خوشبودار دوا کی خوشبو کو لیتا ہوا جائے۔

اگر عرق میں دودھ یا کسی پھل کا رس بھی ہو تو اس کو عرق کشید کرتے وقت شامل کریں اور اگر مغزیات ہوں تو ان کا شیرہ نکال کر ملائیں۔

عرق اجوائن } نسخہ:- اجوائن دیسی ایک سیر کو رات کے وقت سولہ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو آٹھ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۵ تولہ صبح، ۵ تولہ شام کو پئیں، یا کسی مناسب دوا کے ساتھ پئیں۔

فوائد:- معدے کی کمزوری، معدے کے درد، نفخ شکم وغیرہ میں مفید ہے۔

عرق اسطوخودوس } نسخہ:- اسطوخودوس، دھنیا خشک ہر ایک بارہ تولہ، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ کابلی۔ ہیڑہ، آملہ مقشر، بلیلہ سیاہ ہر ایک نو تولہ۔ گل سرخ پانچ تولہ۔ سب کو آٹھ گنا پانی میں تین روز تک بھگو رکھیں۔ اس کے بعد پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- دس تولہ یہ عرق تنہا یا کسی مناسب دوا کے ساتھ پئیں۔

فوائد:- نزلہ دائمی، کابوس، درد سر مزمن اور دوسرے دماغی امراض میں مفید ہے۔

عرق افسنتین } نسخہ:۔ افسنتین رومی ایک پاؤ کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ دس تولہ عرق میں شربت کشوث دو تولہ ملا کر صبح و شام پئیں یا دوسری مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ ورم جگر میں مفید ہے۔ جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔

عرق الائچی } نسخہ:۔ الائچی خورد ایک پاؤ کو آٹھ سیر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کو چار سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ یہ عرق تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ پئیں۔

فوائد:۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے تریاقیت رکھتا ہے۔ ہیضہ میں نفع دیتا ہے۔

عرق اناناس سادہ } نسخہ:۔ اناناس پختہ زرد رنگ دو سیر کو چھیل کر ریزہ ریزہ تراشیں۔ اور دس سیر پانی میں ایک رات بھگو رکھنے کے بعد چار سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ دس تولہ عرق میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ یہ عرق مدر ہے۔ گردہ و مثانہ کو صاف کرتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔

عرقِ اناناس مرکب } نسخہ:۔ اناناس بارہ عدد کو چھیل کر ان کو تراش کر ریزہ ریزہ کریں۔ اس کے بعد بادیان ایک سیر، پیاز سفید دو سیر، مجیٹھ ایک سیر، گوکھرو دو سیر کے ساتھ دیگ میں ڈال کر سولہ گنا پانی داخل کریں۔ دو روز کے بعد پانی سے آدھا عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۶۔۶ تولہ یہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد:۔ پیشاب لاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری کو خارج کرتا ہے۔ ریگ نہیں پیدا ہونے دیتا۔

عرقِ بادیان } نسخہ:۔ بادیان پاؤ سیر کو چار سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۲ تولہ یہ عرق تنہا یا کسی دوسرے مناسب شربت کے ہمراہ پئیں۔

فوائد:۔ معدہ، جگر، آنتوں اور گردہ و مثانہ کی بیماریوں میں مفید ہے۔ فضلات کو خارج کرتا اور ریاح کو توڑتا ہے۔

عرق برنجاسف سادہ
نسخہ:۔ برنجاسف ایک پاؤ کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ یہ عرق تنہا یا کسی دوسری دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ جگر کے ورم اور دوسرے اندرونی اعضاء کے اورام میں مستعمل ہے۔ اورام کو تحلیل کرتا ہے اور ان کی وجہ سے جو بخار ہوتا ہے۔ اس کو دور کرتا ہے۔

عرق برنجاسف مرکب
نسخہ:۔ برنجاسف، شکاعی، بادآورد، بادرنجبویہ، بادیان، مویز منقی ہر ایک دس تولہ۔ رات کے وقت بارہ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو آب مکو سبز تین پاؤ شامل کر کے ۶ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ بارہ تولہ یہ عرق ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ جگر، معدہ، آنتوں اور رحم وغیرہ اندرونی اعضاء کے اورام کو تحلیل کرتا ہے۔ اور ان کی وجہ سے جو بخار آتا ہے اس کو دور کرتا ہے۔

عرق بہار
نسخہ:۔ گل نارنج ۵ سیر، عرق گلاب ایک سیر، بادیان، مویز منقی، کشمش ہر ایک ۱۵ تولہ۔ عود، تالیسپتر، بہمن سرخ، شقاقل مصری ہر ایک ایک تولہ، عنبر پونے دو ماشہ۔ سب دواؤں کو عنبر کے سوا پچیس سیر پانی میں ایک رات دن بھگو رکھیں۔ اس کے بعد بارہ سیر عرق کشید کریں۔ کشید کرتے وقت عنبر کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ عرق میں شربت انار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ اختلاج قلب میں مفید ہے۔ دل کو فرحت و قوت بخشتا ہے۔ اور پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

عرق بید سادہ
نسخہ:۔ برگ بید سادہ پاؤ سیر کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ۲ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ دس بارہ تولہ۔

فوائد:۔ خفقان، گرم امراض دل و دماغ، دق کو مفید ہے۔

عرق بید مشک
نسخہ:۔ بید مشک ایک پاؤ کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ عرق ۲ تولہ شربت نیلوفر میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ عرق بید سادہ اور عرق بید مشک دونوں اختلاج قلب میں مفید ہیں۔ دل کی گرمی کو دور کرتے ہیں اور

اس کو قوت و فرحت بخشتے ہیں۔ عرق بید مشک نسبتاً زیادہ قوی الاثر ہے۔

عرق پان } نسخہ:- گل سرخ، گاؤزبان، پودینہ، برگ پان ہر ایک ایک پاؤ، اجوائن، صعتر، دارچینی لونگ، خولنجاں، سونٹھ، الائچی خورد ہر ایک آدھ پاؤ۔ ان کو عرق گلاب چار بوتل، عرق بید مشک دو بوتل، بارش کا پانی دو بوتل اور سادہ پانی پچیس سیر میں ایک رات دن بھگو رکھیں، صبح عرقیات اور پانی کے مجموعی وزن سے نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک تنہا یا کسی دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ درد شکم اور درد قولنج میں مفید ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے اور نفخ کو دور کرتا ہے۔

عرق پودینہ } نسخہ:- پودینہ خشک ۱ پاؤ کو رات کے وقت چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- دس تولہ یہ عرق تنہا یا کسی دوسری دوا کے ساتھ پئیں۔

فوائد۔ درد شکم اور ریاح کو دور کرتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ تریاقیت رکھتا ہے۔ لہذا ہیضہ اور تخمہ میں مفید ہے۔

عرق تنبول } نسخہ۔ پان پختہ سو عدد، گل سرخ، لونگ، گاؤزبان ہر ایک بیس تولہ، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض ہر ایک تین تولہ، صندل سفید ۴ تولہ، مشک ۳ ماشہ، عرق گلاب دو بوتل، عرق سمیت پانی خشک دواؤں سے چودہ گنا۔ مشک کے سوا تمام دواؤں کو بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں، مشک کو کشید کرتے وقت نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک:- دس تولہ عرق میں شربت انار دو تولہ ملا کر پئیں یا کسی دوسری دوا کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ قلب کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ سرد مزاج لوگوں کے لئے مناسب ہے۔

عرق چوب چینی } نسخہ:- دارچینی، گل سرخ، تخم ریحان ہر ایک چھ تولہ۔ بالچھڑ، تیزپات، لونگ، دانہ الائچی خورد، زرنباد، بادرنجبویہ، گل گاؤزبان، ابریشم خام مقرض ہر ایک تین تولہ بہمن سرخ، بہمن سفید، عود ہندی، اگر، چھڑیلہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، زعفران اصلی ۱۰ ماشہ، مصطگی ۷ ماشہ۔ عنبر ۳ ماشہ، مشک خالص پونے دو ماشہ، چوب چینی اعلیٰ درجہ کی جو گھنی ہوئی بالکل نہ ہو، ساٹھ تولہ۔ سیب شیریں پختہ پچاس عدد، عرق گلاب ایک سیر۔ سیب کو چاقو سے تراش کر ریزہ ریزہ کریں۔ اور کوٹنے قابل دواؤں کو کوٹ کر دیگ میں ڈالیں۔ پھر عرق گلاب اور خشک دواؤں سے سولہ گنا پانی داخل کر کے پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت زعفران، عنبر، مشک اور مصطگی کو

نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ دس تولہ یہ عرق تنہا یا کسی مناسب شربت کے ساتھ پئیں۔

فوائد: مصفی خون ہے۔ پھوڑے پھنسیوں اور خارش کو دور کرتا ہے۔ عقل، حافظہ و ذہن کو تیز کرتا ہو اور ہوش و حواس کو درست رکھتا ہے۔ مقوی اعضار رئیسہ اور مقوی باہ ہے۔

عرق زوفہ نسخہ:۔ گل بنفشہ، ملٹھی، زوفائے خشک، تخم خلمی، تخم خبازی ہر ایک دس تولہ۔ گاؤزبان، پرسیاؤشاں، عناب، اجوائن خراسانی ہر ایک پانچ تولہ، سبوس گندم، برگ اڑوسہ، بانسہ ہر ایک بیس تولہ۔ سب کو سولہ گنا پانی میں بھگو رکھیں۔ دو روز کے بعد پانی سے نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ دس تولہ عرق میں لعوق سپستان ۲ تولہ حل کر کے صبح و شام نیم گرم پئیں۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام اور نزلہ کی کھانسی میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

عرق سوزاک نسخہ:۔ سبز دھنیے کا پانی دس تولہ، برانڈی ۲ تولہ، روغن صندل ۶ ماشہ۔ تینوں کو باہم ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر سبز دھنیے کا پانی میسر نہ ہو تو دھنیا خشک ایک تولہ کو بارہ تولہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور اس کو سبز دھنیے کے پانی کے بجائے استعمال کریں۔

مقدار خوراک:۔ یہ محلول ایک ایک تولہ دن میں تین بار صبح، دوپہر اور شام کو پئیں۔

فوائد:۔ سوزاک خصوصاً نئے سوزاک میں نہایت مفید ہے۔ پیشاب کی سوزش کو تسکین بخشتا اور پیپ کو روکتا ہے۔

عرق شاہترہ نسخہ:۔ شاہترہ ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۲ تولہ ہمراہ شربت عناب ۳ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مصفی خون ہے۔ فساد خون کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔

عرق شیر مرکب نسخہ:۔ گل نیلوفر، گل بید، کسیرو تازہ چھلا ہوا ہر ایک ۱۰ تولہ، برگ کاہو سبز، کدوئے دراز ہر ایک ۴ تولہ، خرفہ سبز ۳ تولہ، گل گاؤزبان، گل سرخ، گل کنول تازہ، دھنیا خشک، مغز کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک ۲ تولہ، تخم کاسنی، بنسلوچن سفید ہر ایک ایک تولہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، انار شیریں، سیب شیریں ہر ایک ۲ تولہ، کھیرا تازہ چھلا ہوا، بہی، ناشپاتی ہر ایک ایک عدد، عرق گاؤ، عرق نیلوفر ہر ایک ۴ سیر، عرق بید مشک ایک سیر۔ سب

دواؤں اور عرقیات کو دیگ میں ڈالیں اور رات بھر رکھا رہنے دیں۔ صبح کو بکری کا دودھ، اسیر شامل کرکے دس بارہ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ سے ۱۰ تولہ تک تنہا یا مناسب دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ تپ دق میں خاص طور پر مفید ہے۔ جنون و مالیخولیا جیسے سوداوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔

عرق عشبہ نسخہ:۔ عشبہ مغربی پندرہ تولہ، چوب چینی دس تولہ۔ دونوں کو رات کے وقت ۵ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ عرق میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد۔ مصفی خون ہے۔ گنٹھیا اور پرانے آتشک و سوزاک میں مفید ہے۔

عرق عناب نسخہ:۔ عناب ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ عرق میں ۲ تولہ شربت عناب ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ خون کو صاف کرتا، دل و دماغ کو قوت دیتا اور حلق و سینہ کی خشونت کو دور کرتا ہے۔

عرق عنبر نسخہ:۔ مشک خالص ساڑھے چار ماشہ، عنبر، زعفران، مصطگی ہر ایک نو ماشہ برگ ریحان تازہ، ناگرموتھہ، فرفہ، دھنیا خشک، گل گاؤزبان، انیسوں، درونج عقربی، پوست بیرون پستہ ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ، زرنباد، عود غرقی (اگر)، کبابہ خنداں۔ چھڑیلہ، بالچھڑ، بہمن سفید، بہمن سرخ، شقاقل مصری، تیزپات، دارچینی، لونگ، بوزیدان گل سرخ، بنسلوچن سفید، الائچی خورد، الائچی کلاں، پوست اترج، ابریشم خام مقرض، صندل سفید ہر ایک دو تولہ، آب سیب تازہ نصف سیر، آب انار شیریں ایک سیر، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان عرق بادرنجبویہ ہر ایک ڈھائی سیر، عرق گلاب قسم اول پانچ سیر کوٹنے کے قابل دواؤں کو نیم کوب کرکے دیگ میں داخل کریں۔ اوپر سے عرقیات ڈالیں۔ اور اگلے روز آب انار اور آب سیب داخل کرکے عرق کشید کریں۔ مشک، عنبر، زعفران پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھ دیں۔ عرقیات اور پانیوں کی مجموعی مقدار کا دو تہائی عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ عرق میں شربت انار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:- عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دل و دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔ ضعف قلب کی حالت میں نہایت مفید ہے۔ غشی کو دور کرتا ہے۔

عرق فواکہ نسخہ:- آب انار شیریں، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب ناشپاتی شیریں۔ ہر ایک آدھ سیر۔ آب لیموں سوا سیر، آب کاہو سبز ڈیڑھ سیر۔ سبز دھنیے کا پانی ایک سیر، آب گزر، آب کدو ہر ایک سوا سیر، آب تربوز، گنے کا رس ہر ایک ایک سیر، گاؤزبان، گل نیلوفر، بادرنجبویہ، تخم خرفہ مقشر، صندل سفید ہر ایک پاؤ، بنسلوچن سفید ۲ تولہ، خشک دھنیا دس تولہ، بکری کا دودھ دس سیر، سادہ پانی بیس سیر، بکری کے دودھ کے سوا تمام پانیوں اور دواؤں کو ملا کر بھگو رکھیں۔ صبح کو دودھ شامل کر کے بیس سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۱۰ تولہ عرق میں شربت انار شیریں ۲ تولہ شامل کر کے پئیں۔

فوائد:- معدہ اور جگر کی حرارت کو تسکین دیتا ہے۔ خفقان، وسواس، جنون و مالیخولیا اور دیگر سوداوی امراض میں مفید ہے۔

عرق فواکہ نسخہ:- آب انار ترش، آب انار شیریں، آب بہی ہر ایک نصف سیر، آب لیموں ترش بیس تولہ، آب انگور شیریں، آب امرود ہر ایک آدھ سیر، آب تازہ ایک سیر، برادہ صندل سفید نصف سیر، سب کو باہم ملا کر بدستور دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- دس تولہ عرق میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:- مذکورہ بالا ہیں۔

عرق قرنفل نسخہ:- انیسوں، اجوائن، لونگ، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، مشک، زعفران، گل بابونہ، تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ، دارچینی ۴ ماشہ، مشک و زعفران کے علاوہ سب دواؤں کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو ایک بوتل عرق کشید کریں۔ اور مشک و زعفران کو نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۶-۷ تولہ یہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد:- معدہ کو قوت دیتا، بھوک لگاتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

عرق کاسنی نسخہ:- تخم کاسنی ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :- ۱۰ تولہ عرق میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پئیں۔
فوائد :- خون کی گرمی اور صفرا کی تیزی کو دور کرتا ہے۔ ورم جگر میں مفید اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق کیوڑہ } نسخہ :- گل کیوڑہ ایک پاؤ کو رات کے وقت ۵ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔
مقدار خوراک :- ۱۰ تولہ عرق میں ۲ تولہ شربت انار ملا کر پئیں۔
فوائد :- دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

عرق گاؤزبان } نسخہ :- ایک پاؤ گاؤزبان کو ایک صاف کپڑے کی پوٹلی میں ڈھیلا سا باندھ لیں۔ اور چار سیر پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں (گاؤزبان ایک لعاب دار چیز ہے اس کا عرق کشید کرنے میں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے۔ آنچ نہایت ہلکی رکھیں تاکہ اُبال نہ آنے پائے)
مقدار خوراک :- عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر پئیں۔
فوائد :- دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ سوداوی امراض میں مفید ہے۔ پیاس کو تسکین بخشتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

عرق گاؤزبان عنبری } نسخہ :- گل گاؤزبان، اسطوخودوس، بسفائج، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۳ تولہ۔ ان کو ایک سیر سادہ پانی۔ اور ایک ایک سیر عرق گلاب اور عرق بید مشک میں رات کو بھگو رکھیں۔ برتن کو سرپوش سے اچھی طرح ڈھانک دیں۔ تاکہ عرقوں کی خوشبو زائل نہ ہو۔ اگلے روز صبح کو مشک و عنبر ہر ایک ۲ ماشہ پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں اور دو ڈیڑھ سیر عرق کشید کریں۔
مقدار خوراک :- ۴۔ ۴ تولہ عرق تنہا یا شربت سیب میں ملا کر پئیں۔
فوائد :- خفقان و وحشت کو دور کرتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔

عرق گندم سادہ } نسخہ :- تازہ گاجریں لے کر ان کو چھیلیں اور ان کی اندرونی ہڈی دور کر کے ایک سیر لیں۔ اگر یہ صاف شدہ گاجریں ایک سیر ہوں تو گاؤزبان ۲ تولہ۔ گل گاؤزبان ۱۰ تولہ، صندل سفید پونے دو تولہ، بہمن سفید، تودری سرخ ہر ایک سوا تولہ شامل کر کے ۶ سیر پانی میں رات کو بھگو کر صبح تین سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ دس تولہ عرق میں شربت گزر ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد :۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

عرق گل نیم { نسخہ :۔ گل نیم تازہ، گلو سبز، سرپھوکہ، منڈی، شاہترہ ہر ایک ایک تولہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ، خس ۴ تولہ۔ رات کو بارہ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح ۶ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ بچوں کے لیے ۲ تولہ، جوان کے لیے ۱۰ تولہ، ۲ تولہ شربت عناب میں ملا کر ماشہ خوب کلاں چھڑک کر پلائیں۔

فوائد :۔ چیچک، جذام، خارش اور فساد خون کے لیے مفید ہے۔

عرق گزر عنبری { سرخ گاجریں چھیل کر ہڈی نکالی ہوئی پانچ سیر، کشمش، مویز منقی ہر ایک ۲ سیر، بہی، سیب ہر ایک آدھ سیر، انار شیریں ایک سیر، گل سرخ، الائچی خورد، الائچی کلاں، ابریشم مقرض، صندل سرخ، صندل سفید، برگ ریحان، دھنیا خشک، گاؤزبان، تخم فرنجمشک، تخم بالنگو ہر ایک ۴ تولہ، بسفائج، گل گاؤزبان، تخم کاسنی، تخم خیارین ہر ایک ۲ تولہ، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان ہر ایک ۲ سیر۔ تمام دواؤں کو ایک دیگ میں ڈال کر دو من پانی ڈالیں اور تمام رات بھیگنے دیں۔ صبح کو عرقیات شامل کر کے پچاس بوتل عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت مشک ۹ ماشہ، عنبر ۹ ماشہ، زعفران ۲ تولہ۔ ان تین دواؤں کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک :۔ ۶ تولہ عرق میں شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد :۔ دل و دماغ کو قوت بخشتا ہے۔ مفرح ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

عرق گلاب { نسخہ :۔ گل سرخ تازہ خوشبودار ایک پاؤ کو چار سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ دو روز کے بعد دو سیر عرق کشید کریں۔ اگر دو آتشہ کرنا چاہیں تو پانی کے بجائے عرق گلاب میں بھگو کر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ عرق میں شربت انار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد :۔ دل، دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ خفقان اور غشی میں مفید ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا ہے۔

عرق گندھک خاص { نسخہ :۔ گندھک آملہ سار، نوشادر، قلمی شورہ ہر ایک ۶ ماشہ، سم الفار ۱ ماشہ ادویہ کو باریک کر کے آب درخت سرس ایا قہ میں ڈال کر

تانبے کے قلعی شدہ چھوٹے لوٹے میں اس کا منہ ڈھکن سے آٹا یا ملتانی مٹی سے بند کر کے اور اسکی ٹونٹی میں ربڑ کی نالی لگا کر ربڑ کی نالی کا دوسرا سرا شیشی میں لگا دیں۔ اور نرم آگ پر ایک تولہ عرق کشید کریں۔

آب سرس نکالنے کا طریقہ:۔ درخت سرس یعنی (سرین) کی تازہ لکڑی کا موٹا ڈنڈا لے کر اس کے ایک طرف موٹے سرے سے ایک بالشت تک سوراخ کریں۔ ڈنڈے کے اوپر کی طرف اوپلوں کی آگ دیں سوراخ کے راستے پانی نکل آئے گا۔ اس کے نیچے برتن رکھ دیں۔ ایک پاؤ پانی لے کر کام میں لائیں۔

ترکیب استعمال:۔ عرق کا ایک قطرہ روئی سے لگا کر بدن پر جو مسے ہوں لگائیں۔ آرام ہوگا مسے ہائے بواسیر تو مقعد کے باہر ہوں ایک قطرہ روئی سے لگائیں۔ مسے مردہ ہو جائیں گے۔ سہاگہ ۶ ماشہ۔ آرد گندم میں ملا کر اس کی ٹکیہ ایک طرف پکا کر باندھیں۔ مسے جھڑ کر ٹکیہ کو لگ جائیں گے۔ اگر مسہ ہائے بواسیر مقعد کے اندر ہوں تو برگ بھنگ کی تین یوم دھونی دیں مسے باہر آجائیں گے۔ پھر یہ عرق ان پر لگائیں مقعد کے اندر ہرگز نہ لگائیں۔

عرق فولاد نسخہ:۔ برادہ فولاد یا برادہ آہن، مرچ سیاہ، فلفل دراز، سونٹھ، پوست ہلیلہ زرد، بہیڑہ آملہ، اجوائن، بابڑنگ، ناگرموتھ، پوست بیخ چینہ ہر ایک تیرہ تولہ چار ماشہ۔ ان گیارہ دواؤں کو نیم کوب کر کے ایک مٹکے میں ڈالیں اور شہد خالص ۳۳ تولہ ۴ ماشہ، گڑ ۵ سیر پانی ایک من داخل کر کے مٹکے کا منہ بند کر کے زمین میں ایک مہینہ تک دفن رکھیں۔ اس کے بعد زمین سے نکال کر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے ۴ تولہ تک پئیں۔

فوائد:۔ یرقان، ورم جگر، طحال، بواسیر، جذام، بھگندر، سنگرہنی اور باؤگولہ میں مفید ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔

عرق مار الجبن نسخہ:۔ چھیچھ بوٹی چالیس تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ، برگ نیم، برگ بکائن، پوست درخت نیم، مغز تخم نیم۔ گل بجیسارہ، گاؤزبان، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، ہرن کھری بوٹی، مغز تخم املی، مغز تخم آملہ مقشر، دھنیا خشک، پوست درخت مولسری، گلوئے سبز ہر ایک ایک تولہ، شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، برگ مہندی۔ برادہ شیشم، برادہ صندل سرخ، برادہ صندل سفید، مکوہ خشک، پوست بیخ جھربیری، پوست بیخ پیڑا (پیڑا ایک قد آدم پودا ہے جس کے پتوں سے چٹائیاں بنتی ہیں) گنے کی جڑ، برگ چنبیلی، برادہ آبنوس، عناب ہر ایک پانچ تولہ۔ مغز املتاس آدھ سیر، مار الجبن پانچ سیر، سب خشک

دوائوں کو سولہ گنا پانی میں رات کے وقت بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت ماء الجبن اضافہ کر کے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۶ تولہ عرق میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں

فوائد:- امراض سوداوی میں بعد تنقیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ خون کو صاف کرتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔

عرق ماء اللحم چوب چینی والا

نسخہ:- چوب چینی بائیس تولہ، گل گاؤزبان، بادرنجبویہ بالچھڑ ہر ایک دو تولہ، لونگ، دارچینی، الائچی کلاں۔ جائفل، جاوتری، بادیان خطائی، بہمن سرخ، بہمن سفید، عشبہ مغربی، صندل سرخ، صندل سفید، کباب چینی چھڑیلہ، گل سرخ، زرنباد، درونج، شقاقل، فرنجمشک، تخم بلیون، عود غرقی (اگر) بوزیدان ہر ایک نو ماشہ، عنبر مشک، زعفران، مصطگی ہر ایک ۹ ماشہ، گوشت بھیڑ، گوشت مرغ، گوشت کبوتر جنگلی ہر ایک پونے دو سیر گنجشک نرخانگی (چڑے) پچاس عدد، عرق بادرنجبویہ، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بہار ہر ایک چار سیر، سادہ پانی پانچ سیر۔ پہلے چاروں گوشتوں کو عرق اور پانی میں پکا کر اس کا عرق سولہ سیر کشید کریں۔ پھر اس کشید شدہ عرق میں دوائیں بھگو کر اگلے روز صبح کو عرق کشید کریں۔ دوبارہ عرق کشید کرتے وقت مشک، زعفران، اور عنبر کو باریک کپڑے میں پوٹلی باندھ کر نیچے کے سرے میں رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۵ تولہ عرق میں شربت عناب ایک تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:- مقوی اعضاء رئیسہ اور مقوی باہ ہے۔ جسم کو قوت بخشتا اور موٹا بناتا ہے۔ گردوں اور مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ جوڑوں کے درد اور آتشک میں مفید ہے۔

عرق ماء اللحم خاص

نسخہ:- گوشت حلوان ۲۴ سیر، بٹیر ۲۴ عدد، جھینگا مچھلی ۲ سیر، چوزہ مرغ چودہ عدد۔ سانڈہ دس عدد، بیل کا نائزہ تین عدد، بالچھڑ، تیزپات بہمن سفید، الائچی خورد، الائچی کلاں، لونگ، دارچینی، عود (اگر) پوست ترنج، گاؤزبان، بوزیدان چھڑیلہ، صندل سفید، بادرنجبویہ، تخم فرنجمشک، گل گاؤزبان، دھنیا خشک، زرنباد، بادیان۔ درونج، مصطگی، ناگرموتھہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، گل سرخ، ابریشم مقرض ہر ایک نو تولہ، انگور شیریں تین سیر، سیب شیریں تین سیر، عرق گلاب ۹ سیر، عرق بید مشک چھ سیر۔ پہلے تمام گوشتوں کو ڈیڑھ من پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ ایک من باقی رہ جائے اب اس یخنی کو چھان لیں اور اس میں عرق گلاب و بید مشک اور دوائیں بھگو رکھیں۔ اگلے روز صبح کو پچاس بوتل عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تولہ عرق ماء اللحم میں شربت انار ایک تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ روح میں تازگی اور لطافت پیدا کرتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے جسم میں قوت و توانائی اور چستی پیدا کرتا ہے۔ خون صالح کی پیدائش کو بڑھاتا اور چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔ طبیعت میں فرحت و سرور پیدا کرتا ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

عرق ماء اللحم عجیب

نسخہ:۔ چرائتہ، عشبہ، دارچینی ہر ایک ۵ تولہ، چوب چینی، صندل سرخ ہر ایک ۲۔ تولہ، زنجبیل، خشخاش ہر ایک ۵ تولہ، گل انار ۱۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ گل گاؤزبان ۲۔ تولہ، بادیان ۱۰ تولہ، سنگھاڑا ۲۔ تولہ، بہمن سرخ، زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ، عقرقرحا پونے چار تولہ، کٹھ ۵ تولہ، تال مکھانہ ۷۔ تولہ، حب الآس، اسگندھ ہر ایک ۵ تولہ، بادیان خطائی، حسن یوسف، رستاور ہر ایک ۲۔ تولہ، اجوائن خراسانی، بہمن سفید ہر ایک پونے چار تولہ۔ برہمی بوٹی، انار شیریں ہر ایک پانچ تولہ، جائفل ۴۔ تولہ، چائے خطائی، جنطیانہ، تخم بلیون ہر ایک ۷۔ تولہ، سعد کوفی ۵ تولہ، مصطگی پونے چار تولہ، الائچی خورد ۲۔ تولہ، برگ مہندی، مازو، اجوائن۔ کشنیز خشک، گل نیلوفر، اندر جو شیریں، عود، بالچھڑ، جوائن دیسی، کرفس، کھجور منقی ہر ایک ۵ تولہ۔ قرنفل ۲۔ تولہ، مجیٹھ ڈیڑھ پاؤ، خولنجان ۲ تولہ، صندل سرخ ۵ تولہ، منڈی بوٹی ۷ چھٹانک، موصلی سفید موصلی سیاہ ہر ایک ۳۔ تولہ، اشنہ، اسطخودوس ہر ایک ۷ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ کر ڈیڑھ من پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح ایک من عرق کشید کریں۔ اس عرق میں دوبارہ پھر مذکورہ ادویہ بھگو کر آب سیب ۴ سیر، آب انار ۴ سیر، آب انگور ۴ سیر، برگ بھنگ ایک پاؤ، پوست خشخاس ۱۰ تولہ شامل کر کے ۲۵ سیر عرق کشید کریں۔ اور نیچہ میں مشک ۲ ماشہ، عنبر ۳ ماشہ، زعفران ۱ تولہ کی پوٹلی باندھیں۔

گوشت گوسفند ۲ سیر، گوشت مرغ جوان ۱۰ عدد، گنجشک نر ۵۰ عدد، ان کو پر و بال سے صاف کر کے ایک تانبے کی گھڑیا یا شیشے کے مرتبان میں منہ خوب بند کر کے دیگ میں پانی ڈال کر اس میں رکھیں اور نیچے آگ جلائیں۔ مگر احتیاط رہے کہ برتن میں دیگ کا پانی نہ جائے۔ گوشتوں کا عرق جو اس برتن میں نکلے چھان کر عرق مذکورہ میں ملا دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۲ تولہ شربت انار ۳ تولہ، عرق بیدمشک ۵ تولہ، مصری ۲ تولہ ملا کر اور بیضہ نیم برشت ایک عدد صبح کھائیں۔ اوپر سے مذکورہ عرق پئیں۔

فوائد:۔ مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ عام جسمانی کمزوری و نقاہت کو دور کرتا ہے۔ قوت کو بڑھاتا ہے۔ بدن کو موٹا کرتا ہے۔ طبیعت میں فرحت اور سرور پیدا کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا ہے۔ عجیب شے ہے۔

عرق ماء اللحم عنبری بنسخہ کلاں

نسخہ:۔ بھیڑ کے دودھ پیتے بچے تین عدد یا بکری کا گوشت بارہ سیر، کنجشک زرخانگی (چڑے) ایک سو عدد، لوا۔ بٹیر، مولہ، ہر ایک پچاس عدد، چوزہ مرغ تیس عدد، تیتر بیس عدد، ان سات جانوروں کے گوشت کو ہڈیوں وغیرہ سے صاف کر کے دو من پانی میں پکائیں۔ یہاں تک کہ گوشت گل جائے۔ اس کے بعد چھان کر ڈیڑھ من یخنی الگ کریں۔ اب اس یخنی میں مومیائی خالص، جند بیدستر، ناگرموتھہ، جدوار، زعفران، مشک خالص ہر ایک ایک تولہ، گل گاؤزبان، کباب چینی، بالچھڑ، بسفائج فستقی، درونج عقربی، رائی، عود صلیب، صعتر، قنطوریون دقیق، شیطرج ہندی، جاوتری، جائفل، تخم ترہ تیزک، حب القلقل، مایہ شتر اعرابی، ریگ ماہی، ہر ایک سوا دو تولہ، اجوائن، زوفائے خشک، وج ترکی ہر ایک ۲ تولہ ۳ ماشہ، دارچینی ابریشم مقرض ہر ایک سات تولہ، تخم بلیون، تخم انجرہ، تخم مولی، تخم اسپست، تخم بالنگو، تخم شربتی، تخم ریحان، تخم فرنجمشک، برگ فرنجمشک، بیخ سوسن، گل بابونہ، میدہ لکڑی، بوزیدان، تج، دارچینی، مصطگی، ناگکیسر، چھڑیلہ، تیز پات، صندل سرخ، اسطوخودوس، زرناوند مدحرج، ریگ ماہی، تالیس پتر، اسارون، ذنجبیل، پوست خشخاش ہر ایک ۵ تولہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری سفید، شقاقل مصری، سورنجان شیریں، گاؤزبان، اندرجو شیریں، بادیان خطائی، چائے خطائی، الائچی خورد، الائچی کلاں، عود غرقی، دالگر، گل سرخ، بادرنجبویہ، پرسیاؤشاں، پودینہ، جنطیانا، خولنجان، تخم گزر، تخم خربوزہ، تخم خطمی سفید، تخم خبازی، مغز حبۃ الخضراء، بہن، مغز چرونجی، مغز تخم کدو، مغز بنولہ، سپستان، جھینگا مچھلی ہر ایک دس تولہ، چوب چینی قسم اول، انجیر زرد، مویز منقیٰ، کشمش ہر ایک نصف سیر، خارخشک، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں، آب انار شیریں ہر ایک ایک سیر، مصری تین سیر، برگ ریحان تازہ آدھ سیر، عناب ولایتی ایک سو عدد۔

سوائے زعفران، مشک، عنبر اور مومیائی کے خشک دواؤں کو کوٹ کر مذکورہ یخنی میں رات کو بھگو رکھیں اگلے روز صبح کو عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک دو بوتل، عرق گاؤزبان، آب خیار شیر تازہ۔ دکھکڑی کا پانی، ہر ایک تین سیر۔ آب گزر تازہ۔ گنے کا رس ہر ایک بیس سیر۔ پانی تیس سیر شامل کر کے ایک سو بوتل عرق کشید کریں۔ اور عرق کشید کرتے وقت زعفران، مشک، عنبر، اور مومیائی کو پوٹلی میں باندھ کر نیچے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ عرق ماء اللحم ۵ تولہ میں شربت انار ایک تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد۔ عام جسمانی کمزوری اور نقاہت کو دور کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا اور بدن کو موٹا بناتا ہے۔ طبیعت میں فرحت بخشتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔

اور چہرے کا رنگ نکھارتا ہے۔

عرق ماء اللحم دیگر نسخہ :- چوب چینی ۲۶ تولہ گل گاؤزبان، بادرنجبویہ، بالچھڑ ہر ایک ۱۹ تولہ لونگ، دارچینی، الائچی کلاں، بالفل، جاوتری، بادیان خطائی، بہمن سفید عشبہ مغربی، صندل سفید، صندل سرخ، مصطگی، زعفران، کباب چینی، چھریلہ، غنچہ گل سرخ، زرنجور، شقاقل فرنجمشک، عود ہندی (اگر)، تخم بلیون ہر ایک پونے چار تولہ، بوزیدان، عنبر ہر ایک ایک تولہ دس ماشہ۔ مشک نو ماشہ، بکری کا گوشت، مرغ کا گوشت، کبوتر کا گوشت ہر ایک ایک سیر، گنجشک نر ۵۰ عدد۔ عرق بادرنجبویہ، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بہار نارنج ہر ایک دو سیر، پانی اتنا کہ عرقیات سمیت دواؤں سے سولہ گنا ہو جائے۔

پہلے گوشتوں کو پانی میں پکا کر یخنی تیار کریں۔ اور خشک دواؤں کو رات کے وقت پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو یخنی اور عرقیات شامل کر کے نصف وزن عرق کشید کریں۔ عرق کشید کرتے وقت زعفران، مشک، عنبر اور مصطگی کو پوٹلی میں باندھ کر بھپکے کے منہ میں رکھیں۔

مقدار خوراک :- ۵ تولہ عرق میں شربت انار ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد :- عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔

عرق ماء اللحم مکوہ کاسنی والا نسخہ :- برنجاسف، شکاعی، باد آورد، بادرنجبویہ، بادیان۔ نیم کوفتہ، مویز منقی، بیخ کبر، بیخ اذخر، ملٹھی، گلوئے سبز۔ مکوہ خشک ہر ایک دس تولہ گاؤزبان، گل گاؤزبان، ہر ایک، پانچ تولہ۔ ان کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو آب برگ کاسنی سبز دو سیر، آب مکوہ سبز دو سیر، گوشت حلوان چار سیر کی یخنی شامل کر کے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :- دس تولہ عرق میں شربت کثوث ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

فوائد :- معدہ، جگر اور آنتوں وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور نیز ان حالات میں پیدا شدہ کمزوری کو بھی دور کرتا ہے۔

عرق مرکب مصفی خون نسخہ :- برگ نیم، پوست نیم، پوست بکائن، برگ بکائن، پوست کچنال۔ پوست مونسری، دودھی خورد، برگ بھنگرہ سیاہ، برگ جوانسہ۔ پوست گولر، برگ مہندی، منڈی، شاہترہ، دھمایا، چوب بجیسار، گل نیلوفر، برادہ سرپھوکہ،

صندل سُرخ، صندل سفید، گل سُرخ، دھنیا خشک، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مجیٹھ، برگ بید سادہ، برادہ چوب شیشم ہر ایک دس تولہ، تمام دواؤں کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو پانی کا نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ دس تولہ عرق میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد: مصفی خون ہے، پھوڑے پھنسیوں، خارش، داد وغیرہ امراض فساد خون میں مفید ہے۔

عرق مرکب مصفی خون خاص

نسخہ:۔ برگ نیم، برگ بکائن، پوست نیم سبز، نبولی نیم ہر ایک ا سیر، شاہترہ، دھنیا خشک، برگ سیب سبز، برادہ شیشم، آملہ خشک، چوب چینی، نیل کنٹھی، برہم ڈنڈی، گل سرخ، ہر ایک ۱۰ تولہ، گل منڈی، مہندی سبز، تخم کاسنی، سرپھوکہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، برگ توت سیاہ ہر ایک ۲۰ تولہ، گل نیلوفر، برگ کاسنی سبز، بادیان، گوکھرو ہر ایک آدھ سیر، مکوہ سبز، کچنال ہر ایک ۱۵ تولہ، بادرنجبویہ، اکاس بیل، چرائتہ شیریں ہر ایک ۵ تولہ، جدوار خطائی، عناب، عشبہ ہر ایک ۴ تولہ، گل نیم ا سیر۔ سب دواؤں کو ۱۶ گنا پانی میں بھگو رکھیں صبح کو پانی سے نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ عرق میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ خون کو صاف کرتا ہے۔ پھوڑے، پھنسیوں، خارش، داد وغیرہ امراض فسادِ خون کو زائل کرتا ہے۔

عرق مطبوخ ہفت روزہ

پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ حنظل، اندرائن کی جڑ، پھلی ببول، کٹائی خورد مع برگ و بار وغیرہ، گڑانا گڑ، ہر ایک ۱۰ تولہ، سب کو تین سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب تقریباً ایک سیر رہ جائے چھان لیں اور بوتل میں رکھیں۔ یہ سات خوراک ہیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک خوراک صبح کو پئیں۔ اس سے دست آئیں گے۔ مدد کے لیے عرق بادیان نیم گرم پئیں۔ دست آنے کے بعد سہ پہر کو ملائم کھچڑی دال مونگ کھائیں۔ اگر پیچش ہو جائے تو دوا کا استعمال موقوف کر کے اس کے بجائے لعاب بہدانہ تین ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں نکال مصری ۲ تولہ سے شیریں کر کے پئیں۔

فوائد:۔ یہ عرق آتشک، گنٹھیا، خارش، داد وغیرہ امراض فساد خون میں تنقیہ مواد کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے۔

عرق مکوہ } نسخہ:- مکوہ خشک اپاؤ کو چار سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۱۰ تولہ یہ عرق تنہا یا مناسب دواؤں کے ساتھ پئیں۔

فوائد۔ ورم جگر، حرارت جگر میں مفید ہے۔

عرق منڈی } گل منڈی بوٹی پاؤ سیر کو چار سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دو سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۱۰ تولہ عرق میں شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:- خون کو صاف کرتا ہے۔ آشوب چشم مزمن میں مفید ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے

عرق موم } موم خام ایک سیر، نمک آدھ سیر، ریگ پختہ آدھ سیر لے کر نمک کو باریک پیسیں۔ اور ایک گل حکمت شدہ مٹی کے گھڑے میں رکھ کر دوسرا گھڑا اس کے منہ سے وصل کر دیں۔ اور اُرد کے آٹے سے اچھی طرح مضبوط کر کے اوپر والے گھڑے کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے ایک نلکی لگا دیں۔ اس کے بعد دواؤں والے گھڑے کو ٹیڑھا کر کے چولہے پر چڑھا کر نیچے آگ جلائیں۔ نلکی کو بوتل کے منہ میں ڈال کر بوتل کو ٹھنڈے پانی میں رکھیں۔ اس طرح جو عرق کشید ہوتا ہے۔ یہی عرق موم اور روغن موم کہلاتا ہے۔

ترکیب استعمال:- مقام ماؤف پر مالش کریں۔

فوائد:- یہ عرق سینہ کے درد، چوٹ کے پرانے درد اور گنٹھیا کے پرانے درد کو دور کرتا ہے۔ معدے اور پیٹ کی سختی کو نرم کرتا ہے۔

عرق نانخواہ } نسخہ:- اجوائن آدھ سیر، خولنجان، تالیس پتر، نرکچور ہر ایک اپاؤ۔ ان دواؤں کو کوٹ کر بارہ گنا پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو عرق گلاب تین بوتل شامل کر کے عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:- ۱۰ تولہ عرق میں سکنجبین ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔

فوائد:- غذا کو ہضم کرنا اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ معدے اور آنتوں کے ریاحی درد کو دور کرتا ہے۔

عرق نانخواہ بنسخہ خاص } نسخہ:- اجوائن سوا سیر، سونٹھ اپاؤ، بچھ دس تولہ، عاقرقرحا پونے دو تولہ، نک چھکنی دس ماشہ۔ کوٹ کر رات کو ۱۶ گنا

پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ آٹھ تولہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد :۔ تلی کی سختی، نفخ و گرانی شکم کو دور کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

عرق نزلہ نسخہ :۔ گل بنفشہ، عناب، سپستان، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر ہر ایک ۵ تولہ، بہدانہ ۲ تولہ، سبوس گندم چھ چھٹانک۔ سب کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۱۰ تولہ عرق میں شربت صدر یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

فوائد :۔ نزلہ و زکام میں مفید ہے۔

عرق نعناع نسخہ :۔ پودینہ سبز سوا سیر کو بیس سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو ۱۰ سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۵۔۵ تولہ عرق تنہا یا دوسری دواؤں کے ساتھ پئیں۔

فوائد :۔ بھوک لگاتا ہے۔ ہاضم ہے۔ ہیضہ اور تخمہ میں نافع ہے۔

عرق نیلوفر نسخہ :۔ گل نیلوفر تازہ سوا سیر کو رات کے وقت بیس سیر پانی میں بھگو رکھیں صبح کو بدستور دس سیر عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۱۰ تولہ عرق تنہا یا شربت صندل ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔

عرق ہاضوم نسخہ :۔ لہسن ایک پوتھیہ، اجوائن دیسی، بھنگرہ ہر ایک ایک سیر، اسگندناگوری پوست لیموں، تمر ہندی، بادرنجبویہ ہر ایک نصف سیر۔ لوہے کا برادہ دس تولہ۔ ان سب کو رات کے وقت ڈیڑھ من پانی میں بھگو کر برتن کا منہ بند کر کے ایک گڑھے میں رکھ کر اوپر سے گڑھے کی لید ڈال کر دبا دیں۔ سات روز کے بعد نکالیں۔ اور اس میں آب ادرک ۱۰ پاؤ، مغز کھیکوار ۱۵ تولہ شامل کر کے نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ تولہ کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد :۔ معدے کو قوت دیتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ جسم کو طاقت و توانائی بخشتا ہے۔ جگر اور تلی کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔

عرق ہرا بھرا :۔ نسخہ :۔ صندل سرخ، صندل سفید، خس، پدماکھ، ناگرموتھہ، گلوئے سبز

شاہترہ، پوست نیم، گل نیلوفر، تخم کاسنی، بادیان، تخم کدو، نیتر بالا، دھنیا خشک ہر ایک دس تولہ، تخم تلسی، بیخ بہیڑہ ہر ایک ۲ تولہ، گنے کی جڑ، بیخ جوانسہ، دھمایا، منڈی، ملٹھی ہر ایک ۵ تولہ، الائچی خورد، پوست خشخاس ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو نصف عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ عرق میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

فوائد:۔ تپ دق میں مفید ہے۔ اختلاج قلب اور پیشاب کی جلن میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

عرق ماملیلم نسخہ:۔ اسطوخودوس ۱۲ تولہ دھنیا خشک تین پاؤ، پوست ہلیلہ زرد ایک سیر، گل سرخ، گاؤزبان ہر ایک دس تولہ، مویز منقیٰ، ہلیلہ سیاہ۔ پوست بہیڑہ، آملہ ہر ایک ایک پاؤ، عود غرقی ۴ تولہ۔ سب کو چار یوم سولہ گنا پانی میں تر رکھیں۔ بعد ازاں نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰ تولہ صبح و شام۔

فوائد:۔ مرض کابوس میں بہت مفید ہے۔

عرق خولنجاں خولنجاں، اجوائن دیسی، سونٹھ ہر ایک ۱۰ تولہ قرنفل، دارچینی، جوزبوا جاوتری، صعتر، زنبد سفید، ریوند چینی، اسطوخودوس، پوست ہلیلہ زرد بادیان خطائی، سنبل الطیب ہر ایک ۵ تولہ، لہسن مقشر ایا قرہ، گل مدار ۱۵ تولہ۔ سب ادویہ کو سولہ گنا پانی میں رات کو بھگوئیں۔ صبح نصف وزن عرق کشید کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۷ تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، رعشہ، وجع المفاصل میں بہت مفید ہے۔

عرق خفقان بارد نسخہ:۔ گل سرخ ایک پاؤ، قرنفل ۳ تولہ گل گاؤزبان ۹ ماشہ۔ گاؤزبان ایک پاؤ، ابریشم مقرض ۳ تولہ صندل سفید ۵ تولہ برگ پان ۱۲ عدد، عرق گلاب ایک سیر، مشک خالص ۲ ماشہ۔ ادویہ کو رات کو ۹ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح عرق گلاب ملا کر ۵ سیر عرق کشید کریں۔ نیچے کے منہ میں مشک کی پوٹلی باندھیں (ف)

مقدار خوراک:۔ ۶ تولہ صبح کو۔

فوائد:۔ خفقان اور اختلاج قلب میں بہت مفید ہے۔ فرحت پیدا کرتا ہے۔

ق

قرص:- گولیوں کی ایک قسم ہے۔ گولیاں گول بنتی ہیں۔ لیکن قرص گول اور چپٹے بنائے جاتے ہیں۔ قرص بنانے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ادویہ کا سفوف کر کے ایک چھٹانک صمغ عربی ایک سیر سفوف میں ملا کر لعاب ریشہ خطمی سے تر کر کے خوب ملائیں۔ اور دھوپ میں رکھ دیں۔ جب دوا رخشک ہو جائے تو موٹی چھلنی میں چھان کر دانہ دار بنالیں اور مشین میں ڈال کر حسب ضرورت قرص بنالیں۔

قرص اقاقیا } نسخہ:- اقاقیا نو ماشہ، کاغذ سوختہ ۹ ماشہ، ہڑتال زرد، ہڑتال سرخ ہر ایک ۱۲، ماشہ سب کو آب بارتنگ سوا سیر میں کھرل کر کے چھوٹے چھوٹے قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:- اگر معمولی مقدار میں ریم آرہی ہو تو تین رتی کھا کر چاول کی پیچ پی لیں۔ لیکن زیادہ بہتر یہ ہے کہ ۲ رتی پانی میں حل کر کے حقنہ کی صورت میں استعمال کریں۔

فوائد:- یہ قرص پرانی پیچش اور ریم آنے کے لیے مفید ہے۔

قرص انجبار } نسخہ:- بیخ انجبار ۱ تولہ، گل سرخ، صمغ عربی بشستہ، کہربا ہر ایک ۹ ماشہ، گلنار، نشاستہ، گل ارمنی، بسد، بیخ مرجان، طباشیر، رب السوس ہر ایک ۲ ماشہ، اقاقیا ۴ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر آب کیلہ میں گوندھ کر قرص بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ۲ سے ۵ قرص تک ہمراہ آب استعمال کریں۔

فوائد:- اسہال خونی، قے خونی اور کثرت حیض کو روکنے میں مفید و مجرب ہیں۔

قرص دوار الشفاء } نسخہ:- اسرول (چھوٹی چندن) آدھ سیر سفوف کر کے ۲ تولہ صمغ عربی باریک ملا کر لعاب ریشہ خطمی مناسب مقدار میں ملا کر خشک کر کے ۲-۲ رتی کے قرص بنالیں۔ اور بوقت ضرورت ۲ قرص صبح ۲ قرص شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:- پاگل پن، وحشت، جنون، سیلان الرحم اور اختناق الرحم میں بہت مفید ہے۔

قرص ذیابیطس } نسخہ:- تخم خرفہ، تخم کاہو ۲ تولہ، طباشیر ۵ تولہ، تخم حماض، گل سرخ، کشنیز خشک، گل ارمنی ہر ایک ۳ تولہ، برادہ صندل سفید، گلنار، سماق ہر ایک ۲ تولہ، کافور نصف تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب برگ خرفہ سبز میں گوندھ کر قرص بنالیں اور ۷ ماشہ صبح کو ہمراہ پانی استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص پیشاب کی زیادتی اور شکر خارج ہونے کو روکتا ہے۔

قرص زرشک نسخہ:۔ زرشک ۲ تولہ، گل سرخ ۲۔ تولہ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین ہر ایک ۱ تولہ، ریوند چینی ۶ ماشہ، بالچھڑ ۶ ماشہ، سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ قرص مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص تپ محرقہ اور جگر کی گرمی کو دور کرنے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

قرص بول الدم نسخہ:۔ مغز تخم خیارین ۴ تولہ، نشاستہ، کتیرا، گلنار، رب آملہ ہر ایک ۳ تولہ، مصطگی، زعفران، افیون ہر ایک ۱ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر دو۔ ۲ رتی کے قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ قرص صبح و دو قرص شام ہمراہ شربت انجبار استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ پیشاب میں خون آنے کو روکتے ہیں۔ معمول مطب ہیں۔

قرص سرطان کافوری نسخہ:۔ کافور قیصوری ۱ ماشہ، صندل سفید، صندل زرد، صندل سرخ، تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر، شکر، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، ملٹھی ۵ ماشہ، رب السوس ۵ ماشہ، نشاستہ ۷ ماشہ، خرفہ سیاہ ۷ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۹ ماشہ، سرطان محرق ۱ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۷ ماشہ صبح کو ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دق اور سل کی کھانسی میں مفید ہے۔ اور تپ محرقہ میں بھی اکسیر ہے۔

قرص طباشیر نسخہ:۔ تخم خرفہ، گل سرخ، گل ارمنی، گلنار، بنسلوچن، تخم کاہو ہر ایک ۱ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر پانی سے قرص بنالیں اور ۵ ماشہ قرص ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ دیں۔

فوائد:۔ ذیابیطس کے لیے مفید و مجرب ہے۔

قرص طباشیر قابض نسخہ:۔ بنسلوچن، گلسرخ، تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ، سماق ہر ایک ۶ ماشہ، گلنار، حماض، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھانکر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنالیں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ قرص ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص صفراوی دستوں اور پرانے بخاروں میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

قرص طباشیر کافوری لولوی نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ، بنسلوچن، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا ہر ایک ایک تولہ، کہربا، شمعی

رب السوس، غنچہ گل سرخ، ہر ایک ۵ ماشہ، مغز تخم خیارین ۲۰ ماشہ، گوندکیکر ۴ ماشہ، بسد سوختہ ۴ ماشہ، کافور ۳ ماشہ زعفران ۶ رتی، ابریشم ۶ رتی، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بارتنگ سبز کے پانی میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۳ ماشہ قرص ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ سل و دق، اسہال ذوبانی، اسہال کبدی، اسہال دموی، نفث الدم، حمیات محرقہ کے دستوں میں فائدہ کرتے ہیں۔

قرص طباشیر ملیّن

نسخہ:۔ طباشیر سفید ۲ تولہ، ترنجبین ۱۰ تولہ، مغز خیارین، مغز کدوئے شیریں، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، دانہ خشخاش سفید ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ قرص عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ تپ محرقہ، تپ دق، سل، کھانسی، سینہ کی خشونت کو مفید ہے۔ نیز پیاس اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

قرص غافث

نسخہ:۔ عصارہ غافث ۹ تولہ، طباشیر سفید پونے بارہ تولہ، گل سرخ ۱۰ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر گوند میں گوندھ کر قرص بنالیں اور ۷ ماشہ قرص ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ۔

فوائد:۔ بلغمی اور پرانے بخاروں، چوتھیا بخار اور جگر کے مرضوں میں مفید ہے۔

قرص کافور

نسخہ:۔ تخم کاہو ۱۰ تولہ، تخم خرفہ ۷ تولہ، طباشیر سفید ۵ تولہ، رب السوس ۵ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، اقاقیا، صندل سفید، گل ارمنی، گلنار ہر ایک ۱ تولہ، کافور پونے دو ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں۔ ترکیب استعمال ۷ ماشہ قرص مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ یہ قرص تپ دق، ذیابیطس اور گردہ و مثانہ کے امراض میں مفید ہیں۔

قرص کافوری خاص

نسخہ:۔ زرشک، بسلوچن، گل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۵ ماشہ، صندل سفید ۲ ماشہ، رب السوس ۲ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ قرص عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص تپ دق، یرقان، بخار اور حمیات حادہ میں مفید و مجرب ہیں۔

قرص کافوری لولوی

نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ ۸ ماشہ، بنسلوچن ۸ ماشہ، صندل سفید، گل نیلوفر، دھنیا خشک، صندل سرخ، تخم خرفہ مقشر، گل سرخ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز ہر ایک ۱ تولہ، کتیرا ۸ ماشہ، نشاستہ ۸ ماشہ، کافور ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵۔۵ ماشہ یہ قرص صبح و شام عرق گاؤزبان ۲ تولہ کے ہمراہ دیں۔
فوائد:۔ حمیات حادہ اور سل و دق میں مفید ہیں خصوصاً جبکہ انکے ہمراہ صفراوی یا ذوبانی دست بھی آرہے ہوں۔

قرص کاکنج نسخہ:۔ مغز تخم خیارین، حب کاکنج، مغز بادام شیریں مقشر، رب السوس، نشاستہ، گوند ببول، دم الاخوین، کتیرا، کندر، تخم کرفس ہر ایک ۵ تولہ افیون ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ قرص پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ گردہ و مثانہ کے قرحہ کو بھرتے اور پتھری و ریگ کو خارج کرتے ہیں۔

قرص کہربا نسخہ:۔ دھنیا بھونا ہوا، تخم خشخاش سیاہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۷ ماشہ، کہربا، ابہد۔ مروارید، تخم خرفہ ہر ایک تولہ، شاخ گوزن سوختہ، پوست بیضہ مرغ سوختہ، گوند ببول کتیرا ہر ایک ۳ تولہ کوڑی سوختہ ۲ تولہ اجوائن خراسانی ۲ تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں قرص بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ یہ قرص ہمراہ آب استعمال کریں۔
فوائد:۔ ہر جگہ سے خون نکلنے اور خون تھوکنے کو فائدہ کرتے ہیں۔

قرص خشخاش نسخہ:۔ ریوند چینی ۱ ماشہ، کندر، گوند ۱۔ ماشہ، اجوائن خراسانی ۲ ماشہ، صمغ عربی، نشاستہ گل ارمنی، گل مختوم، گل نسریں، گل سرخ، گلنار، سماق ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ خشخاش سفید ۷ ماشہ، خشخاش سیاہ ۷ ماشہ، کوٹ پیس کر آب بارتنگ میں گوندھ کر قرص بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک آش جو کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ گردوں کے زخم پیپ کے خارج کرنے اور زخموں کے مندمل کرنے کے لیے اکسیر ہے (ف)

قرص گل نسخہ:۔ گل سرخ، اصل السوس مقشر ہر ایک تولہ، طباشیر سفید، سنبل الطیب، افسنتین رومی ہر ایک ۲ تولہ، ترنجبین خراسانی ۲ تولہ کوٹ چھان کر عرق گلاب کے ساتھ قرص بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ قرص چکیدہ کاسنی شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ قرص بلغمی اور پرانے بخاروں نیز مرکب بخاروں میں فائدہ کرتے ہیں۔

قرص گلنار نسخہ:۔ گلنار، گل ارمنی، گوند کیکر ہر ایک تولہ، گل سرخ ۹ ماشہ اقاقیا ۹ ماشہ، کتیرا تولہ سب کو کوٹ چھان کر آب گلنار میں قرص بنائیں اور ۴ ماشہ قرص مناسب بدرقہ کے ہمراہ کھائیں۔
فوائد:۔ نفث الدم اور سیلان الدم کے لیے مفید ہیں۔

قرص مسہل نسخہ:۔ رب السوس، نشاستہ، گل بنفشہ ہر ایک ماشہ، شحم حنظل ۱۴ ماشہ، سقمونیا ۱۲ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، صمغ عربی ۷ ماشہ ادویہ کو کوٹ پیس کر ۵۔۵ رتی کے قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ جوان آدمی کو دو قرص پانی یا دودھ کے ہمراہ اور بچے کو نصف قرص دیں۔

فوائد:۔ دائمی قبض کو ہفتہ عشرہ میں دور کرتے ہیں۔

قرص ماسک البول } نسخہ:۔ مائیں، اقاقیا، پوست ہلیلہ کابلی، کشنیز بریان، گلنار، گل ارمنی، جفت بلوط، حب الآس ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندھ کر قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام ۵۔ ۵ ماشہ یہ قرص پانی یا عرق گاؤزبان کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب آنے اور بستر پر پیشاب نکل جانے کے لیے مفید ہے۔

قرص مثلث } نسخہ:۔ مرکی، کافور، افیون، زعفران، بذرالبنج، اجوائن خراسانی، پوست بیخ لفاح ہر ایک ۲ تولہ کندر، انزروت، آملہ، گل ارمنی ہر ایک ۵ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر عرق گلاب و آب کاہو میں گوندھ کر تین تین ماشہ کے قرص بنالیں اور ایک قرص پانی میں گھس کر پیشانی پر لیپ کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص درد شقیقہ اور عام درد سر کے لیے مفید ہیں۔

قرص ملیّن } نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ، آملہ منقی، تربد سفید، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱۔ تولہ بادیان، مصطگی، اسطخودوس، ریوند چینی ہر ایک پونے چار تولہ، سقمونیا ۷۔ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ تمام دواؤں کو باریک کر کے مشین کے ذریعہ ایک ایک ماشہ کے قرص بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ قرص سے ۴ قرص تک تازہ پانی یا گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ قرص باسانی دست لاتے اور پیٹ کو صاف کرتے ہیں۔

قرص نفث الدم } نسخہ:۔ بسد، کہربا، طباشیر ہر ایک ۱ تولہ، سرطان محرک ۳ تولہ، صمغ عربی ۲ تولہ، کتیرا ۲ تولہ، ورق نقرہ ۱ تولہ، نبات سفید ۱۰ تولہ، کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گوندھ کر ۴۔ ۴ رتی کے قرص بنالیں۔ بوقت ضرورت ۲۔ ۲ قرص صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت انجبار ۳ تولہ۔ (ف)

فوائد:۔ نفث الدم اور سل و دق میں بہت مفید و مجرب ہے۔

قرص خفقان بارد } نسخہ:۔ سعد کوفی ۱ تولہ، زرنباد ۲ تولہ، مصطگی ۱ ماشہ، سنبل الطیب ۱ تولہ، دارچینی ۱ ماشہ، گل گاؤزبان ۱ تولہ، بادرنجبویہ ۱ ماشہ، الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۳ ماشہ، عود غرقی ۱ تولہ، عاقرقرحا ۱ ماشہ، جاوتری، جوزبوا، زعفران ہر ایک ۴ ماشہ، مشک ۱ ماشہ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر صمغ عربی کے پانی میں گوندھ کر دو۔ دو رتی کے قرص بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ خفقان بارد، معدہ اور سرد جگر کو قوت دیتا ہے۔ نیز خفقان غشی اور معدہ کے دردوں میں جو سردی کی وجہ سے ہو مفید ہے۔

قیروطی:۔ موم اور روغن کے مرکب کو کہتے ہیں جو دونوں کو باہم پگھلا کر بنائی جاتی ہے۔
یہ نمونیا ذات الجنب اور مختلف قسم کے دردوں میں بطور مالش استعمال کی جاتی ہے۔
قیروطی بنانے کی ترکیب:۔ روغن کو آگ پر گرم کریں، اس کے بعد موم شامل کر دیں اور جب موم پگھل جائے تو اتار کر دونوں کو خوب گھوٹیں بس قیروطی تیار ہے۔ یہ "قیروطی سادہ" کہلاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات اس میں دوسری دوائیں بھی ملائی جاتی ہیں۔

قیروطی آرد باقلا } نسخہ:۔ بنفشہ، بھوس گندم، آرد جو، آرد باقلا، بابونہ، گل خطمی، اکلیل الملک ہموزن کوٹ چھان کر موم روغن میں، جو روغن بنفشہ اور موم کو باہم پگھلا کر بنایا گیا ہو۔ ملا کر محفوظ رکھیں۔ اگر ذات الجنب کا مادہ بہت غلیظ ہو تو اس صورت میں السی، میتھی باریک پیس کر اور کرنب کا پانی اضافہ کر کے قیروطی بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ ذات الجنب کے مقام پر نیم گرم مالش کریں اور گرم روئی باندھیں۔
فوائد:۔ یہ قیروطی ذات الجنب میں نہایت مفید ہے۔

قیروطی آرد جو والی } نسخہ:۔ بنفشہ، صندل سفید، جو کا آٹا، گل بابونہ، تخم خطمی، ناخونہ، گیہوں کی بھوسی باریک کر کے اور موم روغن بنفشہ حسب ضرورت میں پگھلا کر دوائیں اس میں خوب کھول کریں اگر تحلیل کی زیادہ ضرورت ہو تو باقلا و میتھی کا آٹا حسب ضرورت شریک کریں۔
ترکیب استعمال:۔ سینہ و مقام درد پر مالش کر کے روئی سے سینک کر اور پرانی روئی باندھیں۔
فوائد:۔ ذات الجنب کے درد کو ساکن کرنے ورم کو تحلیل کرنے اور بلغم کو خارج کرنے کیلئے مفید ہے۔

قیروطی آرد کرسنہ } نسخہ:۔ آرد کرسنہ (مٹر کا آٹا)، ۱۰ تولہ، آرد میتھی ۱۰ تولہ، کلونجی، ملٹھی، ہر ایک ماشہ عاقرقرحا ۸ ماشہ، سب دواؤں کو خوب باریک کر کے کپڑے میں چھان لیں۔ پھر موم کو روغن چنبیلی، روغن کنجد ہر ایک ۵ تولہ میں ڈال کر پگھلائیں۔ جب پگھل جائے تو اتار کر دواؤں کے سفوف کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر خوب گھوٹیں۔ حتیٰ کہ یکذات ہو جائیں۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں اور اوپر پرانی گرم روئی باندھیں۔
فوائد:۔ یہ قیروطی نمونیہ اور ذات الجنب میں بہت مفید ہے۔ نیز ورم کو تحلیل کر کے درد میں سکون پیدا کرتی ہے۔ بہت مجرب ہے۔

قیروطی کرنب نسخہ:- آب چقندر، آب شلغم، آب برگ کرنب، لعاب گل خطمی، آب بنفشہ، موم سفید، ہر ایک ۲۰ تولہ روغن گل ۱۲ تولہ، اوّل موم کو روغن گل میں پگھلائیں۔ اس کے بعد مذکورہ بالا پانیوں میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر جذب کریں۔

فوائد:- یہ قیروطی ہاتھ پاؤں اور ہونٹ پھٹنے کے لیے مفید ہے۔ مقام ماؤف پر مالش کریں۔

قیروطی بابونہ والی نسخہ:- گل بنفشہ، اکلیل الملک (ناخونہ)، بابونہ ہر ایک ایک تولہ لے کر پانی میں جوش دیں اور چھان کر، روغن بادام ۱۰ تولہ میں ۴ تولہ موم پگھلا کر ایک تولہ اسپغول کا لعاب اور ۲ تولہ گل خطمی کا لعاب اور دواؤں کا جوشاندہ شریک کرکے اتنا پکائیں کہ صرف موم اور تیل باقی رہ جائے۔ اور بوقت ضرورت سینہ پر نیم گرم مالش کریں۔

فوائد:- نمونیہ اور ذات الجنب میں مفید ہے۔

قیروطی سل نسخہ:- غری السمک، ابریشم ماہی، مغز بنولہ ہر ایک ایک تولہ، تخم رواسن، مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ، آب گنیب ۱ تولہ، آب برگ حنا ۱۰ تولہ، روغن زرد، روغن بادام ہر ایک ۱۰ تولہ، روغن السی ۱ تولہ، روغن گل ۶ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، استخوان شتر سوختہ ۳ ماشہ، موم زرد ۲ تولہ۔ اوّلاً تیل و روغن کو پگھلائیں اور اس میں پانیوں کو ڈال کر جلائیں، آخر تمام دواؤں کا سفوف شریک کرکے خوب گھوٹیں۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت تھوڑی قیروطی روغن خشخاش میں حل کرکے سینہ پر ملیں اور چنے کے برابر کھلائیں۔

فوائد:- یہ قیروطی مرض سل میں بہت مفید ہوتی ہے۔

قیروطی مکو والی نسخہ:- مکو خشک، السی، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیں، جب نصف پانی جل جائے تو چھان کر موم سفید و روغن گل شامل کرکے پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو آگ سے اتاریں۔ بوقت ضرورت نیم گرم کرکے مالش کریں اور اوپر روئی گرم کرکے باندھیں۔

فوائد:- یہ قیروطی ذات الریہ اور ذات الجنب حار میں مفید ہے۔

ک

کحل (انجن):- دواؤں کے اس باریک سفوف کو کہتے ہیں جو سلائی وغیرہ سے آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ اس کی تیاری میں مندرجہ ذیل بات پر عمل کرنا چاہیے۔

آنکھ نہایت ہی نازک اور شریف عضو ہے۔ ذرا سی تکلیف بھی اس کے لیے ناقابل

برداشت ہوتی ہے۔ لہذا آنکھوں کے لیے جو کحل بنائے جائیں انکے کھرل کرنے میں مبالغہ سے کام لیا جائے۔ جس قدر زیادہ کھرل کیا جائے گا اسی قدر بہتر ہوگا۔ کھرل کرنے کے بعد باریک ریشمی کپڑے سے چھان کر شیشی میں بھر کر رکھا جائے۔

بعض دفعہ کحل کو کسی عرق میں کھرل کرنے کی ہدایت ہوتی ہے۔ اس صورت میں تھوڑا تھوڑا عرق ڈال کر کھرل کیا جائے۔ یہاں تک کہ سب عرق خرچ ہو جائے اور کحل خشک سفوف بن جائے۔

کحل کو گرد و غبار سے محفوظ مقام پر بیٹھ کر کھرل کیا جائے اور کھرل کو ڈھانک کر رکھا جائے

کحل کے جس قدر اجزاء ہوں ان کو پہلے صاف کر لیا جائے۔ بعد ازاں ان کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے وزن کیا جائے اور پھر دوبارہ سب کو ملا کر کھرل کیا جائے۔

اگر کحل میں توتیا، شادنج، انزروت اور سنگ بصری جیسی دوائیں موجود ہوں۔ تو ان کو پہلے مدبر کر لینا چاہیئے۔

سرمہ ہمیشہ سنگ سماق کے کھرل میں تیار کریں۔ کیونکہ دوسرے پتھر نرم ہوتے ہیں۔ ان کے اجزاء سرمہ میں مل کر آنکھ کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

سرمہ لگانے کے لیے جست کی سلائی سب سے مفید اور بہتر ہوتی ہے۔

کحل گل چشم خاص نسخہ:۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ، پھٹکری شگفتہ ۳ ماشہ، فلفل دراز ۱۰ ماشہ، مغز تخم کرنج ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر سحق کر کے سرمہ بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگایا کریں۔

فوائد:۔ دھند، جالا، پھولا کو مفید ہے۔ اور معمول مطب ہے۔

کحل نزول الماء نسخہ:۔ چاکسو مدبر مقشر، رسوت مصفیٰ ہر ایک ۴ ماشہ، افیون، پھٹکری شگفتہ ہر ایک ۲ ماشہ، پنچال کنجشک (چڑیوں کی بیٹ) ۲ ماشہ، توتیا ہارونی، حرمل، قرنفل، دار فلفل، نوشادر، کباب چینی ہر ایک ۱ ماشہ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر آب لیموں ۵ عدد میں سحق کر کے سرمہ بنائیں اور بوقت ضرورت صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں (ق)

فوائد:۔ نزول الماء، جالا، پھولا اور دھند کے لیے اکسیر ہے۔

کحل جرب الاجفان نسخہ:۔ چاکسو مدبر مقشر، سفیدہ کاشغری، کف دریا ہر ایک ۱ ماشہ، انزروت مدبر ۹ ماشہ، رسوت ۴ ماشہ، نبات سفید ۱ تولہ۔ ادویہ کو باریک کھرل کر کے

سرمہ بنالیں اور بوقت ضرورت قدرے سرمہ پپوٹوں کو الٹ کر جست کی طرح ڈالیں۔ (ف)

فوائد۔ ککروں، درد چشم اور ردوہوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

کحل بیاض (درد یا لکھی) نسخہ:۔ نحاس محرق (تانبا جلایا ہوا)، شادنج مغسول ہر ایک ۵ ماشہ، اقلیمیائے فضہ دو ماشہ، زنگار، صبر، بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زعفران ہر ایک ۴ رتی سرمہ بنائیں اور صبح و شام یہ سرمہ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ دھند، جالے، پھولے اور ناخنہ کو زائل کرتا ہے۔

کحل چکنی دوا نسخہ:۔ صابون ۶ تولہ، توتیا، رال ہر ایک ۳۔ ماشہ۔ صابون کو چاقو سے باریک تراش لیں اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب صابون گلنے لگے تو توتیا کو سفوف کرکے صابون میں داخل کرکے دستہ آہنی سے خوب کھرل کریں۔ جب صابون مثل پانی کے رقیق ہوجائے تو رال کا سفوف شامل کرکے دستہ مذکورہ سے خوب حل کریں۔ اور آگ تیز کردیں۔ جب صابن خشک ہو کر سیاہ ہوجائے تو برتن کو آگ سے علیحدہ کرکے سرد ہونے پر دوا کو نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ دانہ خشخاش کے برابر سیپی میں پانی سے حل کریں اور سوتے وقت سلائی سے لگائیں۔ یہ نزول الماء (موتیابند) کی ابتدائی حالت میں بہت مفید ہے۔ پانی آنے کا سلسلہ روک دیتا ہے۔ جالا دھولا کو کاٹتا اور دھند کو فائدہ دیتا ہے۔

کحل روشنائی نسخہ:۔ پیپل، ایلوا، بالچھڑ، لونگ، شادنج، زنگ (لوہے کا میل)، مس ہر ایک ۵ ماشہ، سوناکھی، مازوج ہندی، بورہ ارمنی ہر ایک ۴ ماشہ، مرچ سیاہ، مرچ سفید، سمندر جھاگ ہر ایک ۱۰ ماشہ، سونٹھ، حب النیل، ہر ایک ماشہ، زعفران، نوشادر ہر ایک ۳۔ ماشہ:۔ سب کو سرمہ کی مانند کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ صبح یا رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ یہ کحل ضعف بصارت، خارش چشم اور ناخونہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کحل روشنائی خاص نسخہ:۔ توتیا سبز ۳۔ ماشہ، ناخن فیل، کافور، زعفران، صبر، انزروت ہر ایک ۱ ماشہ بالچھڑ، مرجان سرخ، مرجان سفید ہر ایک ۱۔ ماشہ، ادویہ کو خوب پیس کر ۲۴ یوم عرق گلاب خالص میں سحق کرکے حبوب بنالیں اور تھوڑا سا سیپی میں عرق گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ ناخونہ، خارش چشم اور ضعف بصر میں نہایت مفید ہے (ف)

کحل رمد نسخہ:۔ سرمہ سیاہ، جست شگفتہ ہر ایک ۱ تولہ، سفیدہ کاشغری، سمندر جھاگ ہر ایک ۱ ماشہ، زنگار، افیون ہر ایک ۳ ماشہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر عرق گلاب خالص میں سحق کرکے سرمہ بنالیں اور بوقت ضرورت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ آشوب چشم نزلی کے لیے بہت مفید و مجرب ہے۔ (ف)

کحل دمعہ نسخہ:۔ زعفران ۷ ماشہ، سنبل الطیب ۷ ماشہ، نوشادر پونے ۲ ماشہ، دار فلفل، فلفل سفید ہر ایک ۴ رتی۔ تمام ادویہ کو مثل غبار کے باریک کریں اور سرمہ کو محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ سوتے وقت آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ آنکھوں کی خارش اور دمعہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کحل سبل نسخہ:۔ ربوت مصفیٰ، سماق، انار دانہ ہر ایک ایک تولہ، پھٹکری سفید شگفتہ ۱ ماشہ، مامیران چینی ۶ ماشہ، سب ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر عرق گلاب میں کانسی کے برتن میں سحق کریں۔ خشک ہونے پر سرمہ بنالیں اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں (ف)

فوائد:۔ رتوندھا اور جالے میں مفید ہے اور معمول مطب ہے۔

کحل سبل و شبکوری نسخہ:۔ نوشادر، پھٹکری ہر دو ہموزن لیکر بریاں کریں اور بطور سرمہ آنکھ میں لگائیں

فوائد:۔ یہ سرمہ رتوندھا اور جالے کے لیے نہایت مفید ہے۔

کحل سرخی چشم نسخہ:۔ ہلدی ۲ ماشہ، شورہ قلمی ۲ تولہ، کھرل میں پیس کر سرمہ بنالیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ سرخی چشم اور رمد چشم میں مفید ہے۔ بے نظیر تحفہ ہے۔

کحل شاہجہانی نسخہ:۔ کافور ۲ رتی، زعفران، تیز پات، مشک خالص ہر ایک ۴ ماشہ۔ مروارید ۹ ماشہ، سونے کا میل، چاندی کا میل ہر ایک ۶ ماشہ، توتیائے کرمانی بریاں مغسول ۳ تولہ، سرمہ اصفہانی پاؤ تولہ۔ تمام دوائیں کو کوٹ کر بارش کے پانی میں کھرل کریں، جب مثل سرمہ ہو جائے تو محفوظ رکھیں اور سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ آنکھوں کی حفاظت اور طاقت بڑھانے کے لیے بے نظیر ہے۔

کحل صدف نسخہ:۔ صدف سوختہ ۲ تولہ ۳ ماشہ، توتیائے کرمانی بریاں مغسول ۲ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ سب کو سرمہ کی مانند کھرل کرکے محفوظ رکھیں اور صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں

فوائد:۔ یہ سرمہ بینائی کو قوت دیتا، آنکھوں کی سرخی کو کاٹتا اور ٹھنڈک بخشتا ہے۔

کحل عجیب

نسخہ:۔ سرمہ سفید، سرمہ سیاہ، دانہ الائچی خورد، سرچینی، زنگار، مس، سنگ بصری، جست سوختہ، چینی سچی، پھٹکری سفید، گل چنبہ ہر ایک ۳ ماشہ، توتیا، شورہ قلمی، کافور، پھٹکری سرخ، ہر ایک ۱ ماشہ تمام ادویہ کو آب لیموں میں ۱۲ یوم سحق کر کے سرمہ بنا لیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: جملہ امراض چشم کے لیے عجیب شے ہے۔ نیز جالے پھولے اور ناخنہ کو بھی رفع کرتا ہے۔

کحل کافور

نسخہ:۔ مرچ سیاہ، پیپل، زعفران، بالچھڑ، ہر ایک ۱½ ماشہ، رسوت ۷ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، سب کو سرمہ کی مانند کھرل کر کے چھانکر آنکھوں میں لگائیں۔ و بطور طریق استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ آنکھوں کی گرمی، سرخی اور حدت کو زائل کر کے ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔

کحل گل کنجد

نسخہ:۔ گل کنجد، کلی گل چنبیلی، فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰۰ عدد، پھٹکری بریاں ۲ تولہ سب کو خوب کھرل کر کے سرمہ بنا لیں اور صبح و شام بطریق معروف استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ آنکھوں کے جالے، پھولے اور ناخونہ کو زائل کرتا ہے۔

کحل مازو

نسخہ:۔ شادنج عدسی، تیزپات ہر ایک ۱ ماشہ، روئیں سوختہ، مازو ہر ایک تین ماشہ، پیپل، دم الاخوین ہر ایک ۱۰ ماشہ، دانہ الائچی خورد، مشک ہر ایک ۱ رتی، کافور ۱ رتی سب کو خوب کھرل کر کے محفوظ رکھیں اور صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد:۔ یہ سرمہ مقوی بصر ہے۔ ڈھلکا اور خارش کے لیے مفید ہے۔

کحل مروارید

نسخہ:۔ سرمہ مدبر چالیس تولہ، پارہ، سیسہ، دسکہ، ہر ایک ۱۰ تولہ، سندراجھاگ ۲ تولہ، تخم نیل ۲ تولہ، مرچ سیاہ ۷ ماشہ، کباب چینی، مغز تخم سرس، سنگ بصری ہر ایک ۲ تولہ، ورق نقرہ ۵۰ عدد، ورق طلاء ۳۰ عدد، مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ، عرق بید مشک ایک بوتل۔

ترکیب تیاری:۔ پہلے سیسے کو پگھلا کر اس میں پارہ کو ملا کر کھرل کریں، سفوف بن جائیگا اسکے بعد باقی دوائیں باریک پیس کر ملائیں پھر مروارید الگ عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں اور ورق نقرہ، ورق طلاء ایک ایک عدد ملاتے اور کھرل کرتے جائیں اور ساتھ ہی تھوڑا تھوڑا عرق بید مشک ڈالتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام عرق بید مشک ختم ہو جائے۔ اس کے بعد ریشمی کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ فوائد: مقوی چشم ہے۔

سرمہ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے:۔ کہ سرمے کو چار گنے نیم کے پتوں کے نغدہ میں رکھ کر دو تین سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات مرتبہ کریں۔ بس مدبر ہے۔

یا اُپ دہات (مثلاً شنگرف، ہڑتال وغیرہ) یا حجریات (مثلاً عقیق، یشب، مرجان وغیرہ) کو بہ ترکیب خاص اس قدر آگ دے کر جلایا جائے کہ اس کی صورت بدل جائے اور وہ نرم بُھر بُھرا اپنے کے قابل ہو جائے۔ کشتہ کو عربی میں **مکلّس** اور کشتہ کرنے کو **تکلیس** کہتے ہیں۔

کشتہ کا استعمال:۔ بعض ناواقف اطبار کشتوں کو مضر خیال کرتے ہیں۔ اور وہ اس خیال سے ان کو استعمال نہیں کرتے۔ لیکن یہ محض ان کی خام خیالی ہے۔ کشتے کے استعمال سے اسی وقت ضرر پہنچتا ہے جبکہ اس کو مقدار میں زیادہ استعمال کیا جاتا ہے یا اس کو اچھی طرح تیار نہیں کیا جاتا، ناقص اور خام رہ جاتا ہے۔ یا اس کے استعمال میں مریض کے مزاج اور موسم کی رعایت نہیں کی جاتی۔

کشتہ سازی:۔ دوا رسازی کا نہایت اہم فن ہے۔ اس کے لیے کہنہ مشق اور تجربہ کی ضرورت ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی سے کشتہ بنانے میں ناکامی ہوتی ہے۔

کشتہ سازی میں ابتدا بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر معمول وقت کو نظر انداز کر کے کشتہ بنانے کا ارادہ کیا جاتا ہے تو اس کے خراب ہو جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس فن کے عام اصول و قواعد کے مطابق عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ علاوہ ازیں ہر کشتہ کے متعلق فرداً فرداً جو ہدایتیں ہوں ان پر عمل کرنا بھی لازمی ہے۔ اگر ایک یا دو مرتبہ ناکامی ہو تو اس سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس بارے میں جو اعمال کیے گئے ہیں۔ ان کا جائزہ لینا چاہیئے کہ کونسے عمل میں ہم سے کوتاہی ہوئی ہے جس سے کشتہ تیار نہیں ہو سکا۔ کشتہ سازی کے لیے جن اصول و قواعد کا جاننا ضروری ہے ان کو مفتاح الخزائن در بیان اکسیر رسائل میں تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ اور کچھ درج ذیل بھی ہے۔

کشتہ بنانے کے لیے جو دہات یا اُپ دہات لی جائے وہ بہترین قسم کی ہو۔ ناقص دہات ہرگز نہ لیں اور اتنی ہی لیں جتنی ترکیب میں بتائی گئی ہو۔

کشتہ بنانے سے پہلے اس کو صفی کر لیا جائے اور بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق ترتیب وار تمام عمل کریں۔ اس میں کوئی نقص نہ آنے دیں۔

اگر کشتہ کرنے میں کسی بوٹی کا پانی شامل کرنا مطلوب ہو تو اس پانی کو مقطر یا مروق کر کے شامل کرنا چاہیئے۔

اگر دوا کو کسی بوٹی یا عرق میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کشتہ بنانے کی ہدایت ہو تو ٹکیہ کو

پہلے اچھی طرح خشک کرلیں۔ اس کے بعد بوتے یا سکورے میں رکھ کر آگ دیں۔

کشتہ کرنے کے لیے جس بوتے میں دوا رکھی جائے اس کو اچھی طرح گل حکمت کرکے خشک کرلینا چاہیے۔

کشتہ بنانے کے لیے ہدایت کے مطابق آگ دینی چاہیے۔ جتنا لمبا چوڑا گوڑھا بنانے کے لیے بتایا گیا ہو اتنا ہی بنانا چاہیے۔

اگر ایک آنچ سے کشتہ تیار نہ ہو تو دو تین آنچیں دے کر ٹھیک کرلینا چاہیے۔

تیار ہونے کے بعد کشتے کو شیشی میں رکھنا چاہیے۔ اور اس پر اس کا نام مقدار غور اک لکھ دینی چاہیے۔

کشتہ جس قدر پرانا ہو اسی قدر بہتر ہوتا ہے۔ اگر کشتہ بنانے کے بعد فوراً استعمال کرنے کی ضرورت ہو تو اس کو ایک شیشی میں بند کرکے مرطوب زمین میں ہفتہ عشرہ تک دفن رکھنے کے بعد استعمال کرنا چاہیے۔

کشتہ کی شناخت:۔ کشتہ شگفتہ ہو یا چپک اس میں کوئی ذرہ خام نہیں ہونا چاہیے انگلی سے دیکھنے سے بالکل کرکراہٹ محسوس نہیں ہونی چاہیے۔

کشتوں کی شناخت کے خاص طریقے ہیں۔ مثلاً کشتہ تانبا اگر دہی میں ملانے سے دہی کو سبز کردے تو اس کو ناقص سمجھنا چاہیے ورنہ صحیح۔ کشتہ سیسہ آگ پر رکھنے سے سُرخ ہو جائے تو درست ہے ورنہ غلط۔ کشتہ پارہ شگفتہ بہتر سمجھا جاتا ہے۔ اگر وہ آگ پہ ڈالنے سے دھواں دے تو اس کو ناقص سمجھنا چاہیے۔ کشتہ طلا اگر آب لیموں میں حل کیا جائے تو اس کی رنگت سرخی مائل ہو جائیگی اگر سرخی مائل نہ ہو تو ناقص ہے۔ کشتہ نقرہ کو قرنفل میں کھرل کیا جائے اگر وہ سیاہی مائل ہو جائے تو صحیح ہے ورنہ ناقص ہے۔

ناقص اور خام کشتوں کا نقصان:۔ ناقص اور خام کشتوں کے استعمال سے بدن میں خارش ہونے لگتی ہے، پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ بعض خام کشتوں کے استعمال سے معدہ اور آنتوں میں زخم ہو جاتے ہیں۔ خون کے دست آنے لگتے ہیں اور بعض کے استعمال سے ضعف قلب اور ضعف باہ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

خام کشتوں کی مضرت کا ازالہ:۔ اگر خام کشتہ کھانے سے بدن میں خارش ہونے لگے اور پھوڑے پھنسیاں نکل آئیں تو رام تلسی اور مکوہ سبز کے پتوں کا مروق پانی پلائیں، ہفتہ عشرہ

تک پلاتے رہنے سے کشتے کی تمام مضرت دور ہو جائیگی اور اگر کشتہ خون میں موجود ہوگا تو وہ پیشاب کے ذریعہ خارج ہو جائے گا۔

دھاتوں کو صاف کرنا: کشتہ سازی میں دھاتوں کو صاف کرنا یعنی ان کا تصفیہ کرنا ضروری ہے۔ اس لیے چند دھاتوں کے صاف کرنے کی ترکیبیں لکھی جاتی ہیں۔ جو نہایت مختصر اور آسان ہیں۔

قلعی کو پگھلا کر تلوں کے تیل، دہی اور گائے کے پیشاب میں تین تین بجھاؤ دیں۔ مصفیٰ ہو جائیگی۔ **جست:** دہی، آب املی اور روغن سرکوں میں بجھاؤ دینے سے صاف ہو جاتا ہے **لوہے یا فولاد:** کو آگ میں تپا تپا کر پوست جامن کے جوشاندہ اور آب ترپھلہ میں بجھاؤ دیں، صاف اور رشدہ ہو جاتا ہے۔ **شنگرف** کو صاف کرنے کے لیے چار پہر آب لیموں میں کھرل کریں **سیماب** (پارہ) کو پرانی اینٹ کے چورے میں چار پہر کھرل کرکے پانی سے دھو کر الگ کریں دوسرے روز پھر تازہ چورہ ڈال کر کھرل کریں۔ کم از کم تین بار یہ عمل کرنے سے پارہ صاف ہو جائے گا۔ ان کے علاوہ دوسری چیزوں کے صاف کرنے کی ترکیب کشتوں کے ساتھ لکھ دی گئی ہے۔

کشتہ سازی میں آگ بتائی ہوئی ترکیب کے مطابق دینی چاہیے۔ ہوا سے بچا کر گڑھے میں آگ دینی چاہیے۔ کشتوں کی ترکیب میں آگ کی مقدار بتانے کے بجائے گجپٹ وغیرہ اصطلاحی الفاظ لکھ دیئے جاتے ہیں۔ ان کی اصطلاح سے اچھی طرح واقف ہو کر آگ دی جائے آگ دینے کے لیے ابرنے اوپلے استعمال کیے جاتے ہیں۔ اگر ان کا انتظام نہ ہو سکے تو ہاتھ سے تھاپے ہوئے اوپلے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے آگ دینی چاہیئے۔

جس قدر اوپلوں کی آگ دینا مطلوب ہو تو ان میں نصف سے کسی قدر زیادہ چن کر ان کے اوپر دوا کا بوتہ یا پیالہ رکھیں اور پھر اس کے اوپر باقی ماندہ اوپلے چنیں اور نیچے سے چاروں طرف آنچ لگائیں۔ اگر گڑھے کے اوپر ایک ناند ڈھانک دی جائے جس میں دھواں نکلنے کے لیے ایک سوراخ بنا دیا گیا ہو تو مناسب ہے۔

گل حکمت یا کپر وٹی: اکثر کشتوں کی تیاری میں گل حکمت یا کپر وٹی ایک نہایت ضروری چیز ہے۔ اور اس کی ترکیب یہ ہے کہ صاف چکنی مٹی یا ملتانی مٹی لے کر اس کو باریک کوٹ کر پانی میں گوندھ کر رکھ دیا جائے۔ چند گھنٹوں کے بعد اس میں کپڑے کی ٹیاں لتھیڑ کر

جس چیز پر کپر وٹی کرنا چاہیں اس پر لپیٹیں۔ یہاں تک کہ تمام لپیٹی جائے۔ اس کے بعد خشک ہونے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اور پھر اسی طرح دوسری تیسری تہ چڑھائیں۔ لیکن بعض اوقات صرف ایک تہ کافی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بعض اوقات مٹی میں روئی یا بال یا سن قینچی سے ریزہ ریزہ کر کے ملاتے ہیں یا دھان کی بھوسی شامل کر کے اس سے کپر وٹی کرتے ہیں۔ کپر وٹی کرنے سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ آگ کی تیزی سے دوا کا برتن ٹوٹ کر دوا ضائع نہ ہو جائے۔

کشتہ ابرک } نسخہ:۔ ابرک سفید ۱ تولہ کو دھناب کر کے چار پہر تک آک کے دودھ میں کھرل کریں۔ اس کے بعد چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور ایک مٹی کے پیالے میں آک کے پتے نیچے اوپر رکھ کر ان ٹکیوں کو رکھیں اور اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت کریں اور اس کے خشک ہونے پر پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں ابرک کشتہ ہو جائے گا۔ اس کو بحفاظت شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول سے ۴ چاول تک یہ کشتہ مکھن ۲ تولہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۶ ماشہ کے ساتھ کھائیں

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی بدن اور مقوی باہ ہے۔ جریان منی اور سیلان الرحم کو روکتا اور کھانسی دمہ میں بھی مفید ہے۔

کشتہ ابرک سفید } نسخہ:۔ ابرک سفید ۱ تولہ کے باریک ورق بنالیں کوزہ گلی میں ڈال کر دودھی خورد مفروش کا شیرہ اس قدر ڈالیں کہ ابرک کے ورق تر ہو جائیں۔ پھر اس کا منہ بند کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر بدستور شیر مدار کے ہمراہ کوزہ گلی میں بند کر کے آگ دیں۔ تیسری بار لعاب گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے آگ دیں۔ بعد ازاں از سر نو شروع کیں یعنی پہلی دفعہ دودھی میں پھر شیر مدار میں پھر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے آگ دیں۔ اسی طرح سات دور پورے کریں۔ یعنی کل اکیس دفعہ آگ دیں کشتہ تیار ہو گا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مناسب شربت یا مناسب عرق کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: ضعف جگر، ضعف شانہ، تپ گرم، یرقان (حبس)، اور جریان میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

کشتہ ابرک سیاہ } نسخہ:۔ ابرک سیاہ کا ایک ٹکڑا آگ پر گرم کر کے گاؤ کے دودھ میں بجھاؤ دیں جب نرم ہو جائے تو گھیکوار کے گودے میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اب اس ٹکیہ کو خشک ہونے کے بعد مٹی کے کوزے میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اگر ایک آنچ میں کشتہ نہ ہو تو دو آنچ دیں تاکہ اس میں چمک بالکل نہ رہے۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول سے ۴ چاول تک شہد کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:- فالج، لقوہ، بے حسی، کھانسی اور دمہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ } نسخہ:- پوست بیضہ مرغ کو چونہ اور نمک کے پانی سے دھو کر اندرونی جھلی سے صاف کریں۔ اور ایک چینی کے برتن میں بھر کر آب لیموں اتنا ڈالیں کہ تین انگشت اوپر رہے جب آب لیموں خشک ہو جائے تو نکال کر کوزہ گلی میں گل حکمت کر کے خشک ہونے پر گجپٹ کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور دو آگ مزید دے کر بحفاظت شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ایک رتی کشتہ مکھن، بالائی یا شہد میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ سیلان منی ودی، سیلان الرحم، سرعت انزال، کثرت احتلام اور ذیابیطس میں بہت مفید ہے۔

کشتہ پوست بیضہ مرغ } نسخہ:- انڈوں کے اندر کی جھلی کو دور کر کے آٹھ پہر تک شیلا[ئے] میں کھرل کرے اور ٹکیہ بنا کر ایک مٹی کے کوزے میں رکھ کر گل حکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ کشتہ ۹ آنچوں میں تیار ہوگا۔ ف ا

ترکیب استعمال:- ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

فوائد:- مذکورہ بالا فوائد رکھتا ہے۔ اور سلسل البول میں بھی مفید ہے۔

کشتہ پھٹکری } نسخہ:- پھٹکری پاؤ بھر خوب باریک کریں اور نصف کے قریب مٹی کے برتن میں پھیلا کر اس پر ایک تولہ افیون رکھ کر بقیہ پھٹکری کا سفوف ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ۴ چاول یہ کشتہ دہی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- حاملہ عورتوں کی پیچش میں مفید ہے۔

کشتہ تانبہ } نسخہ:- پیسہ تانگ شاہی لے کر ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، سیاہ گاؤ کا پیشاب، روغن تلخ ہر ایک میں سات سات بار بجھاؤ دیں یعنی ۳۵ بجھاؤ دیں۔ بعد ازاں رائی ایک پاؤ، سرسوں سرخ ایک پاؤ باریک کر کے بچھڑی والی گائے کے پیشاب میں حل کر کے لیپ تیار کریں اور ۲ گز لمبے کپڑے پر جس کی چوڑائی ۲ انچ ہو لیپ کریں اور نچلی طرف چکنی مٹی کا لیپ کریں۔ پھر ایک تولہ لیپ مذکور پیسہ پر کریں۔ خشک ہونے پر کپڑا پیسہ پر لپیٹ دیں۔ بعد ازاں ایک دوسرا ٹکڑا کپڑا کا

لپیٹ کر معمولی گل حکمت کرکے خشک ہونے پر دس سیر پاچک دشتی باریک کرکے گڑھے میں محفوظ الہوا نصف نیچے اوپر بچھا کر مٹی کا تیل نصف بوتل چھڑک کر آگ لگائیں۔ جب تک مٹی کا تیل جلتا رہے کھلا رکھیں۔ بعد ازاں ڈھانک دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں کشتہ برآمد ہوگا۔ بس تیار ہے (ف)

ترکیب استعمال:۔ دانہ خردل کے برابر ایک تولہ مکھن یا بالائی کے ہمراہ استعمال کریں۔ اور دودھ، گھی خوب کھائیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ، مقوی بدن اور دافع جذام ہے۔

کشتہ تانبہ دیگر نسخہ:۔ فلوس مسی کو سوگنا گندھک آملہ سار کے درمیان ملفوف کرکے ۵ سیر کی آگ دیں۔ فلوس کشتہ برنگ سیاہ ہو جائے گا۔ اس کو آب لیموں سے سحق کرکے گولی بناکر ڈنڈہ تھوہر کے درمیان دے کر کپروٹی کرکے ۱ سیر کی آگ دیں۔ کشتہ سفید براق برآمد ہوگا۔ بس تیار ہے۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دانہ رائی کے برابر مکھن ا تولہ یا بالائی یا حلوہ میں ملفوف کرکے استعمال کریں۔ اوپر سے دودھ پئیں اور خوب گھی کھائیں۔

فوائد:۔ جذام، آتشک میں مفید نیز مقوی بدن اور مقوی باہ ہے۔

کشتہ تانبہ سفید رنگ نسخہ:۔ پیسہ نانک شاہی ایک عدد، ہڑتال ورقیہ ایک تولہ۔ آب حرمل بوٹی میں کھرل کرکے پیسہ پر لیپ کریں۔ خشک ہونے پر حرمل بوٹی کے ایک پاؤ نغدہ میں بند کرکے ایک من پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں اور پھر آب حرمل بوٹی میں ایک یوم سحق کرکے ٹکیہ بناکر ڈنڈہ تھوہر میں رکھ کر کپروٹی کرکے ایک من جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سفید براق کشتہ ہوگا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رائی کے دانہ کے برابر مکھن ا تولہ یا منقی میں دیں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ اور امراض باردہ میں مفید ہے معمول مطب ہے۔

کشتہ چاندی نسخہ:۔ برادہ چاندی، سیماب، شاخ مرجان ہر ایک ایک تولہ۔ انار ترش کے ایک پاؤ پانی میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر ٹکیہ بناکر کوزہ گلی میں بند گل حکمت کرکے ۱ سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی شیر گائے کے ہمراہ اور جتنا دودھ پی سکیں استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ جریان، سیلان الرحم، دق اور حمیات کہنہ میں بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی دیگر نسخہ:۔ چاندی کے برادہ کو آب ادرک میں حل کرکے قرص بنالیں۔ اور گھیکوار کے گودے میں رکھ کر گل حکمت کرکے ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۲ سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل و دماغ معدہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔

کشتہ حجر الیہود نسخہ:۔ حجر الیہود ۵ تولہ، شورہ قلمی ۱۰ تولہ، آب مولی ۳ سیر۔ ایک مٹی کے کوزہ میں پہلے ایک تہ ۵ تولہ شورہ کی رکھیں، پھر حجر الیہود کے ٹکڑے رکھ کر باقی شورہ اوپر سے ڈال دیں اور آدھ سیر مولی کا پانی ڈال کر گل حکمت کریں اور ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور نیم سیر مولی کا پانی ڈال کر بدستور سابق ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح چار مرتبہ اور آنچ دیں۔ اور پیس کر محفوظ رکھیں۔ چھ آنچوں میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ چاول کشتہ میں ۲ چاول جوا کھار ملا کر پانی کے ساتھ نگل لیں۔ یا جوارش زرعونی ۷ ماشہ ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے خارج کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہے۔

کشتہ حجر الیہود عقرب والا نسخہ:۔ بچھو کلاں ۵ عدد، کوکوٹ کر درمیان میں ایک تولہ حجر الیہود رکھ کر دو مٹی کے کوزوں میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اسکے بعد ۵ سیر جنگلی اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر سمیت بچھوؤں کے پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی کشتہ، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ خار خشک ہر ایک ۲ ماشہ۔ شربت بزوری ۲ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔ فوائد:۔ سنگ گردہ و مثانہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ حجر الیہود خاص نسخہ:۔ ۵ تولہ حجر الیہود کو مولی کے پانی میں کھرل کریں۔ جب ایک سیر پانی جذب ہو جائے تو ٹکیہ بنا کر کلتھی کے نغدہ کے درمیان رکھ کر ۷ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ بس کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۱ رتی سے ۲ رتی تک مدر دواؤں کے ساتھ استعمال کریں۔ فوائد:۔ مذکورہ بالا ہیں۔

کشتہ حلزون نسخہ:۔ سنکھ کو گرم کرکے آب لیموں میں چار پانچ بار بجھائیں۔ بعد ازاں گھیکوار کے گودے میں گل حکمت کرکے پانچ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول مناسب بدرقہ کے ہمراہ۔ فوائد:۔ ضعف معدہ اور پرانے بخاروں میں مفید ہے

کشتہ خبث الحدید نسخہ:- خبث الحدید جس قدر کہنہ مل سکے، بقدر ضرورت لے کر آگ میں تپا تپا کر سات مرتبہ گائے کے پیشاب میں بجھائیں۔ پھر چھاچھ میں بجھاؤ دیں۔ جب وہ ریزہ ریزہ ہو جائے تو چار پہر آک کے دودھ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر گھیکوار کے گودے کے ساتھ ایک کوزے میں گل حکمت کر کے گجپٹ کی بیس آنچ دیں۔ جب کشتہ تیار ہو جائے تو شیشی میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۴ چاول کشتہ، ۶ ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- یہ ضعف معدہ، ضعف جگر، استسقاء، یرقان اور خون کی کمی کے لیے مفید و مجرب ہے۔

کشتہ دار چکنا نسخہ:- دار چکنہ ۱ تولہ، مغز جمال گوٹہ، تخم حسن مقشر، بلادر ہر ایک ۲ تولہ۔ کو شیر مدار ایک تولہ میں کھرل کر کے نغدہ تیار کریں اور اس میں دار چکنے کی ڈلی رکھ کر گل حکمت کریں اور ۲ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ اگر ایک آنچ میں نہ ہو تو دوسری آنچ دیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول سے ۴ چاول تک مناسب اجزاء میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- آتشک و سوزاک اور وجع المفاصل میں نہایت مفید ہے اور بارہا کا تجربہ شدہ ہے۔

کشتہ رسکپور نسخہ:- رسکپور کی ایک تولہ کی ڈلی کو تین تہ کپڑے میں لپیٹ کر پاؤ سیر گڑ میں لپیٹ دیں اور بھوبل میں دبا دیں۔ جب گڑ جل جائے تو نکال لیں۔ اور کشتہ کو آگ پر ڈال کر دیکھیں اگر دھواں دے تو دوبارہ ایسا ہی کریں کشتہ ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ۲ چاول کشتہ مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد:- آتشک و سوزاک اور وجع المفاصل میں نہایت مفید ہے۔

کشتہ زمرد نسخہ:- زمرد ۱ تولہ کو گلاب میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور ایک کوزے میں مغز گھیکوار کے درمیان رکھ کر ۱ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول یہ کشتہ سات ماشہ جوارش مصطگی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ مقوی اور مفرح قلب ہے۔ جگر اور گردوں کو تقویت بخشتا ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتا ہے

کشتہ شرب نسخہ:- شرب بقدر ضرورت لے کر لوہے کی کڑاہی میں پگھلائیں۔ اور سہانجنہ کی لکڑی سے چلاتے جائیں اور تھوڑی تھوڑی کھانڈ ڈالتے جائیں جب وہ خاک ہو جائے تو سرد ہونے پر چھان کر محفوظ رکھیں۔ اور ۲ چاول معجون آرد خرما ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔

فوائد:- یہ کشتہ جریان کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ شنگرف نسخہ: شنگرف رومی اتولہ، آٹھ یوم آب گھیکوار میں سحق کرکے ٹکیہ بنالیں۔ اور ۲ سیر ما کھد رخت پیپل میں ملفوف کرکے ہانڈی کا منہ بند گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ کر چار پہر بیری کی لکڑیوں کی آگ جلائیں۔ بعد ازاں سرد ہونے پر ٹکیہ نکالیں سفید کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ خوراک ایک چاول بالائی یا مکھن میں اوپر سے دودھ خوب پئیں۔ (ف)

فوائد: مقوی باہ اور امساک میں اکسیر ہے۔ معمول مطب ہے۔

کشتہ شنگرف نسخہ: شنگرف اتولہ، آب لیسن اچھٹانک میں سحق کریں، جب پانی جذب ہوجائے ٹکیہ بنا کر تھوڑا سا کپڑا لپیٹ کر ایک چھٹانک روئی لپیٹ کر محفوظ الہوا جگہ میں انگارہ رکھ کر آگ دیں اور اوپر سے ڈھانپ دیں سرد ہونے پر نکال لیں۔ کشتہ برنگ سفید ہوگا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ اچاول سے ۲ چاول تک بالائی یا دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ اور درد میں بہت مفید ہے۔

کشتہ شنگرف نسخہ: شنگرف کی ڈلی ایک تولہ کو کڑاہی میں نیچے اوپر مال کنگنی نیم کوب کرکے رکھیں اور آگ جلادیں۔ جب مال کنگنی سوختہ ہوجائے تو نکال کر آب بیخ مدار میں دوپہر تک کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر سات عدد بھلاوے کے چورے میں دبا کر گل حکمت کردیں اور ۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں اور بوقت ضرورت ۲ چاول ہمراہ بدرقہ مناسبہ کھلائیں۔

فوائد:۔ امساک اور تقویت باہ بے حد پیدا کرتا ہے۔ عجیب شے ہے۔

کشتہ صدف نسخہ: عمدہ سیپ کے ٹکڑوں کو گھیکوار کے گودے میں لت پت کرکے برتن میں گل حکمت کریں اور ۱۰ سیر اوپلوں کی آنچ دے کر سرد کرکے نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ خون بند کرنے اور دل کو طاقت دینے کے لیے مفید ہے۔

کشتہ طلاء نسخہ:۔ برادہ طلاء خالص ۳ ماشہ کو آب بیخ گل سرخ بہاری، آب بیخ پوست کچنال، آب پوست نیم، آب تلسی ہر ایک ۱۰ تولہ کے پانی میں ترتیب وار کھرل کریں۔ اور غلولہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور ۱۰-۱۲ سیر اوپلوں کی گڑھے میں آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ خاکستری، سرخی مائل بے چمک کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول کشتہ مکھن یا بالائی میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ، ممسک، مغلظ اور مولد منی ہے اور معمول مطب ہے۔

کشتہ طلاء خاص نسخہ:- ایک تولہ برادہ طلاء پارہ ۳ ماشہ کو جنگلی تلسی کے مروق پانی میں اس قدر کھرل کریں کہ پانی ایک سیر جذب ہو جائے اسکے بعد قرص بناکر کوزہ گلی میں رکھ کر گل حکمت کریں اور سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح سات آنچیں دیں۔ ہر بار ۳ ماشہ پارہ ملا لیا کریں۔ سرخ رنگ بے چمک کشتہ بر آمد ہوگا۔ (ف)

ترکیب استعمال:- ۲ چاول کشتہ ۵ ماشہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا میں ملا کر دیں۔

فوائد:- اعضاء رئیسہ جسم و باہ کے ضعف کو دور کرتا اور مغلظ و ممسک ہے اور مجرب ہے

کشتہ طلاء خورد نسخہ:- ورق طلاء، سیماب خالص دونوں ہموزن لیکر یکجا کریں اور خاردار خون آلود پتوں والی چولائی کے پانی میں کھرل کر کے ورا اسی چولائی کے نغدہ میں اسکی ٹکیہ رکھ کر ۵ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اسی طرح پارہ ملا کر یہ عمل دوبارہ کریں بہتر ہوگا۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول یہ کشتہ بوقت ضرورت کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ تقویت اعضائے رئیسہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ طلاء کلاں نسخہ:- برادہ سونا ایک تولہ، پارہ ۳ ماشہ، سم الفار، شنگرف، گندھک آملہ سار ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو آب لیموں کاغذی میں اتنا کھرل کریں کہ تمام چیزیں پس کر بالکل سرمہ جیسی ہو جائیں۔ ان کی ٹکیہ بناکر اور کوزے میں گل حکمت کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر پھر آب لیموں کاغذی میں حل کر کے مذکورہ طریقہ پر آنچ دیں۔ جب تک کشتہ بالکل نہ ہو جائے آنچ دیتے رہیں۔ اکیس آنچ میں کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول یہ کشتہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد:- فوائد میں یہ کشتہ طلاء خورد سے زیادہ مفید و کار آمد ہے۔

کشتہ طلاء اشرفی والا نسخہ:- اشرفی کو منڈی بوٹی تازہ ۱۰ تولہ کے نغدہ میں رکھ کر کوزے میں گل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین آنچوں میں نسخہ تیار ہو جائیگا اور بوقت ضرورت ۲ چاول کشتہ حسب ضرورت مکھن یا بالائی میں رکھ کر کھلائیں۔

فوائد:- مندرجہ بالا فوائد رکھتا ہے۔

کشتہ عقیق نسخہ:- ۵ تولہ عقیق کو عرق گلاب میں ۷ بجھاؤ دے کر گلاب ہی میں اتنا کھرل کریں کہ ایک پاؤ عرق جذب ہو جائے۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر مغز کنول گٹہ کے نغدہ میں کوزہ گلی میں بند کر کے ۱۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکال کر دوبارہ کھرل کریں۔

اور آگ دیں اسی طرح تین آنچیں دیں۔ اس کے بعد پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ تقویت قلب کے لیے ۴ چاول کشتہ ۵ ماشہ دوا ءالمسک میں ملا کر اور تقویت دماغ کے لیے ایک تولہ خمیرہ گاؤزبان اور نفث الدم کی شکایت میں ۲ تولہ شربت انجبار میں ملا کر اور سل میں خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۶ ماشہ میں کھائیں۔
فوائد:۔ سل و نفث الدم میں فائدہ کرتا ہے۔ نیز دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔

کشتہ عقیق

نسخہ:۔ عقیق سرخ رنگ ۵ تولہ آب بھنگرہ زرد شیر والی میں سات بجھاؤ دیکر کوٹ کر شیرہ بھنگرہ بوٹی میں سحق کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند گل حکمت کر کے ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ۳۔۴ آنچیں دیں۔ سفید رنگ نہایت عمدہ کشتہ برآمد ہوگا۔ (ف)
ترکیب استعمال:۔ نصف رتی سے ایک رتی تک دواءالمسک معتدل جواہر والی کے ہمراہ دیں۔
فوائد:۔ ضعف قلب، تقویت دماغ، نفث الدم اور سل و دق میں مفید ہے۔

کشتہ فولاد حار

نسخہ:۔ برادہ فولاد اصلی کو عرق لیموں میں دھو کر زنگ صاف کریں پھر جامن کا سرکہ اتنا ڈالیں کہ برادہ سے دو تین انگل اوپر رہے ایک ہفتہ بعد جب سرکہ خشک ہو جائے تو کھرل کریں۔ پھر لعاب گھیکوار میں کھرل کر کے معہ اس لعاب کے کسی برتن میں رکھ کر حسب ترکیب معروف ۵ اسیر اوپلوں میں پھونک دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر فی تولہ فولاد میں ایک ماشہ گندھک شامل کر کے کھرل کریں۔ پھر لعاب گھیکوار میں حسب دستور سابق کھرل کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول یہ کشتہ سات ماشہ جوارش جالینوس میں ملا کر استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ کشتہ جگر و معدہ کو قوی کرتا، خون کی پیدائش کو ترقی دیتا اور چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔

کشتہ فولاد بارد

نسخہ:۔ برادہ فولاد اصلی کا عرق لیموں کاغذی سے زنگ و میل دور کر کے گئوندہ کے پانی میں بھگو دیں۔ بیس، بائیس روز میں برادہ اس عرق میں حل ہو جائیگا۔ اب خشک کر کے سفوف کریں اور باریک کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول یہ کشتہ مکھن یا دواءالمسک ۵ ماشہ میں ملا کر استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ کشتہ معدہ، جگر، اور باہ کو قوت دیتا، خون کو زیادہ کرتا اور چہرے کو نکھارتا ہے۔

کشتہ فولاد خاص

نسخہ:۔ برادہ فولاد ۵ تولہ پارہ ۵ تولہ۔ دونوں کو ملا کر کھرل کریں۔ جب پارہ فولاد میں جذب ہو جائے تو ۳ ماشہ گندھک آملہ سار شریک

کرکے ایک دن گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے سوا سیر اوپلوں کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال کر تین دفعہ یہی عمل کریں اور آنچ دیں اور چوتھی بار پانچ ماشہ پارہ اور ۳ ماشہ سم الفار آک کے دودھ کے ذریعہ جذب کرکے تین آنچ دیں۔ بعد ازاں ساتویں آنچ پر ۵ ماشہ پارہ ۳ ماشہ ہڑتال ورقیہ شیر آک میں جذب کرکے تین آنچ دیں، دسویں آنچ پر ۵ ماشہ پارہ، ۳ ماشہ شنگرف شیر مدار کے ذریعہ جذب کرکے متواتر آنچ دیں۔ ان بارہ آنچوں میں کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول یہ کشتہ مناسب بدرقہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ باہ اور جگر کو قوی کرتا ہے۔ حرارت غریزی کو برانگیختہ کرتا ہے۔ تولید خون بکثرت کرتا ہے

کشتہ قرن الایل نسخہ:۔ بارہ سینگے کا سینگ ٹکڑے ٹکڑے کرکے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر جلائیں اور سفوف کرکے لعاب گھیکوار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کوزے میں گل حکمت کرکے، سیر اوپلوں کی آنچ دیں، سرد ہونے پر ٹکیہ نکال کر کسی کھلے برتن میں رکھ دیں۔ دو چار روز میں ساری ٹکیہ ہوا سے کھل کر سفید ہو جائیں گی۔ اب اس کو کپڑے میں چھان کر محفوظ رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول کشتہ خمیرہ گاؤزبان ۲ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ پسلی اور سینہ کے درد اور بلغمی کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔

کشتہ قرن الایل نسخہ:۔ بارہ سنگھا ایک پاؤ کو کوئلوں کی آگ میں جلا کر شیر مدار ایک پاؤ میں سحق کرکے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیر مدار آدھ پاؤ میں کھرل کرکے آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بادیان یا شربت بنفشہ دیں۔

فوائد:۔ ذات الجنب، ذات الریہ، بلغمی کھانسی، بخار اور درد گردہ میں بہت مفید ہے۔

کشتہ قلعی نسخہ:۔ قلعی ا تولہ کا پترہ بنا کر دانہ جو کے برابر کتر لیں اور دو بڑے اوپلے لیکر ایک کے اوپر ۵ تولہ بھنگ رکھ کر اسکے اوپر قلعی کے ریزے چن دیں اور اسکے اوپر ۵ تولہ بھنگ رکھ کر دوسرا اوپلا رکھ دیں اور گڑھے میں ۱۰ اسیر اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول یہ کشتہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ جریان، سرعت، رقت اور کثرت احتلام میں بہت مفید ہے۔

کشتہ قلعی اکسیری نسخہ:۔ قلعی ا تولہ، سیماب ۳ تولہ، قلعی پگھلا کر عقد کرکے باریک پیس کر گمرکس ۴۴ تولہ، پانچ دشتی کلاں میں گڑھا کرکے نصف گمرکس بچھا کر

اس پر قلعی پھیلا دیں۔ باقی نصف کرکس کا لحاف کر کے دوسرے پاچک سے بند کر دیں اور گوبر سے لیپ کر محفوظ الہوا جگہ پر آگ دیں۔ سرد ہونے پر کشتہ نکال لیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مکھن یا بالائی ایک تولہ میں ملفوف کر کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ احتلام، سرعت، رقت اور جریان میں بہت مفید ہے۔ اور معمول مطلب ہے۔

کشتہ قلعی اجوائن والا نسخہ:۔ پیپل کی چھال ایک سیر، اجوائن دیسی آدھ سیر۔ دونوں کو باریک پیس کر ایک ٹاٹ کے ٹکڑے پر پھیلا دیں۔ اور قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے اس پر پھیلا دیں۔ اور ٹاٹ کے ٹکڑے کو لپیٹ کر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں اور ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول کسی مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ جریان کے لیے بے حد مفید ہے۔ سرعت و رقت میں فائدہ دیتا ہے۔

کشتہ قلعی خاص نسخہ:۔ قلعی ۱ تولہ، سیماب ۲ تولہ، قلعی پگھلا کر سیماب ملا کر عقد کر کے پیس لیں۔ پھر مغز بنولہ، بادیان ہر ایک ا پاؤ کوٹ کر ایک بڑے اوپلے میں گڑھا کر کے نصف نیچے پھیلا کر اس پر قلعی بچھا دیں۔ اور باقی نصف اوپر دے کر دوسرا اوپلہ رکھ کر دونوں اوپلوں کو گوبر سے لیپ دیں اور بیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں پھولا ہوا سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ارتی کشتہ تا لکھانہ ۲ ماشہ میں ملا کر آدھ سیر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ جریان کے لیے بہت مفید نیز مقوی باہ و مقوی دماغ ہے۔

کشتہ قلعی نسخہ:۔ عمدہ قلعی کو کڑاہی میں پگھلا کر صاف پارہ ہموزن شریک کر کے خوب کھرل کریں بعد ازاں ایک اوپلے پر کتیرا کا سفوف پھیلائیں پھر اس پر اس مرکب کو پھیلائیں۔ پھر اس پر کتیرا پھیلا کر اور دوسرا اوپلہ اوپر رکھ کر آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ بے حد عمدہ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۲ چاول ہمراہ معجون مناسبہ استعمال کریں۔ فوائد:۔ مذکورہ بالا ہیں۔

کشتہ گئودنتی نسخہ:۔ گئودنتی ۵ تولہ جو کوب کر کے ایک مٹی کے کوزے میں نیچے اوپر اسگندھ ناگوری ۵ تولہ دے کر اور تھوڑا شیرہ گھیکوار ڈال کر گل حکمت کر کے گڑھے میں بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول یہ کشتہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ ہر قسم کے بخار، فالج، لقوہ، خدر، تشنج بلغمی، وجع المفاصل اور ریسوت کے واسطے نہایت مفید ہے۔

کشتہ گئودنتی

نسخہ:- ہڑتال گئودنتی ۱۰ تولہ، برگ ارنڈ آدھ سیر کو نغدہ بنا کر ہڑتال درمیان میں رکھ کر کپڑا لپیٹ کر گل حکمت کر کے خشک ہونے پر ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں، سفید پھولا ہوا کشتہ برآمد ہوگا۔ پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۱ رتی سے ۲ رتی تک ہمراہ شربت بنفشہ یا شربت شفا یا عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ۔

فوائد:- ہر قسم کے بخار میں مفید ہے۔ حتیٰ کہ سل و دق کو بھی فائدہ کرتا ہے۔ (ف)

کشتہ مثلث

نسخہ:- قلعی، جست، سیسہ، تینوں ہموزن کڑچھے میں پگھلا کر سات مرتبہ گائے کے گھی میں بجھائیں۔ بعدہ، پگھلا کر اس پر سفوف پوست خشخاش پاؤ سیر کی ایک ایک چٹکی ڈالتے رہیں اور کیکر کے ڈنڈہ سے چلاتے رہیں جب تمام سفوف ختم ہو جائے تو راکھ کو دہی ترش میں چار گھنٹے کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر کوزہ گلی میں بند کر کے پندرہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ پھر اسی طرح کھرل کر کے آنچ دیں۔ پانچ مرتبہ کی آگ میں بسنتی رنگ کا کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال:- ایک رتی کشتہ مکھن میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: جریان، سرعت، رقت، احتلام اور ضعف باہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ مثلث

نسخہ:- رانگ، جست، سیسہ ہم وزن لے کر کڑاہی میں پگھلائیں۔ اور شورہ قلمی و بھنگ ہم وزن کی چٹکی بنا کر برابر دیتے رہیں۔ جب مرکب راکھ بن جائے تو پانی میں ڈال دیں۔ اور روئی یا کپڑے کی بتی کے ذریعہ اس پانی کو جذب کرتے رہیں۔ تاکہ شورہ کا اثر کشتہ سے باطل ہو جائے۔ بوقت ضرورت ۴ چاول کشتہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں۔

فوائد:- مندرجہ بالا فوائد رکھتا ہے۔

کشتہ مرجان

نسخہ:- شاخ مرجان ۵ تولہ کو مصری کے ٹکڑوں سے ڈھانپ دیں اور کوزہ گلی میں ڈال کر گودا گھیکوار اتنا ڈالیں کہ مرجان غرق ہو جائے۔ پھر آبخورے کا منہ بند کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر بیس سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور گلاب میں ۱۲ گھنٹے کھرل کر کے دوبارہ آنچ دیں۔ پھر پیسیں اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول کشتہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ اور جریان، رقت، سرعت، کھانسی اور نفث الدم میں فائدہ بخشتا ہے۔ مفید و مجرب ہے۔

کشتہ مرجان خاص نسخہ:- مرجان بقدر ضرورت لے کر انار کے پتوں کے پانی میں کھرل کریں اور کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں اور مٹی کے کوزے میں آب گھیکوار ڈال کر گل حکمت کرکے تیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- تقویت باہ کے لیے دوا ء المسک میں، یرقان کے لیے معجون دبید الورد یا خمیرہ بنفشہ میں، کثرت حیض میں مازو، دم الاخوین کے ساتھ طحال کی خرابی میں جوارش جالینوس کے اندر کھلائیں۔

فوائد:- کمزوری باہ، یرقان اور کثرت حیض کو دور کرتا ہے۔

کشتہ مرجان جواہر والا نسخہ:- مرجان ۱ تولہ، یاقوت ۳ ماشہ، عنبر ۱ ماشہ، ورق طلاء ۱ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، زمرد ۵ ماشہ۔ سب کو عرق کیوڑہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں اور کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کرکے ۱ سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں بس تیار ہے اور بوقت ضرورت ۲ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ دماغ کو تقویت بخشتا اور نزلہ و زکام وغیرہ کو دور کرتا اور دل کو قوت دیتا ہے۔ نیز جریان کو بھی رفع کرتا ہے۔ بہت مجرب ہے۔

کشتہ مرگانگ نسخہ:- گندھک آملہ سار، نوشادر، رانگ، پارہ چاروں ہموزن لے کر اولاً رانگ کو پگھلا کر پارہ شریک کریں، بعد ازاں دوسری دوائیں شریک کرکے کھرل کریں اور ایک گل حکمت شدہ آتشی شیشہ میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اور شیشی کے منہ میں سیخ ڈال کر اس کے منہ کو کھولتے رہیں تاکہ وہ دھوئیں سے بند نہ ہو جائے۔ بگر سیخ میں بھی دوا رنہ لگے۔ جب زرد دھواں نکلنے لگے تو شیشی کو آگ سے اتار کر دوا نکال لیں۔

ترکیب استعمال:- ۲ چاول کشتہ دوا ء المسک یا جوارش جالینوس میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد:- جریان، ضعف ہضم اور عدم اشتہا میں بہت مفید ہے۔ عجیب چیز ہے۔

کشتہ مروارید نسخہ:- ایک تولہ مروارید ناسفتہ کو ایک وزن شیر گاؤ سے کھرل کرکے گل گاؤزبان اپاؤ کے لغدہ میں گل حکمت کرکے ۱ سیر اوپلوں کی آنچ دیں اور پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:- ۴ چاول کشتہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:- یہ کشتہ خفقان، توحش قلب، ضعف قلب، ضعف معدہ، ضعف جگر اور ضعف دماغ میں مفید ہے۔

کشتہ مازو نسخہ:- مازو ۱ تولہ، بیضہ مرغ کی سفیدی نکال کر مازو بیضہ مرغ میں ڈال کر اس پر انڈے کا چھلکا دے کر منہ بند کرکے آرد گندم کا خول چڑھائیں۔ پھر آگ پر رکھ کر پکا کر سرخ

کر کے سرد ہونے پر مازو نکال کر پیس کر شیشی میں رکھیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک سے ۴ چاول تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: سیلان منی اور سیلان الرحم میں بہت مفید ہے۔ ایک ہفتہ میں صحت ہو جاتی ہے۔

کشتہ نقرہ نسخہ:۔ چاندی خالص ایک تولہ کا پترہ بنا کر ہاتھی سونڈھی بوٹی کے پانی میں اکیس مرتبہ بجھائیں، بعد ازاں بوٹی مذکورہ بیس تولہ کا نغدہ بنا کر اور اس میں چاندی کا پترہ رکھ کر تین مرتبہ گل حکمت کر کے خشک کریں۔ اس کے بعد ہوا سے بچا کر چار سیر اوپلوں کی آگ دیں، سرد ہونے پر نکال لیں اور اسی بوٹی مذکورہ کے نغدہ میں رکھ کر تین مرتبہ آگ دیں۔ تیار ہو جائیگا۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد: ضعف باہ، جریان، رقت، احتلام اور کمزوری مثانہ کے واسطے نہایت مفید ہے۔ مقوی دل و دماغ ہے۔

کشتہ نقرہ خاص نسخہ:۔ چاندی کا خالص پترہ ۱ تولہ، برگد کی تازہ ڈاڑھی ۱ پاؤ کو اچھی طرح کوٹ کر نغدہ بنا لیں۔ اس میں ۱ تولہ سفوف برگ سنار رکھ کر اوپر چاندی کا پترہ رکھ دیں اور ۱ تولہ سفوف اوپر رکھیں۔ نغدہ کو کپروٹی کر کے گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی محفوظ الہوا آگ دیں۔ امید ہے کہ ایک ہی آگ میں شگفتہ ہوگا۔ ورنہ دوسری بار یہی عمل کریں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ قوت باہ میں بے نظیر ہے۔ جریان، سرعت، رقت کو رفع کرتا ہے۔ اور معمول مطب ہے۔

کشتہ نقرہ دیگر نسخہ:۔ لوٹا سجی حسب ضرورت پانی میں حل کر کے ایک تن میں رکھ لیں۔ اور چاندی کا روپیہ آگ میں سرخ کر کے اکیس بجھاؤ اس پانی میں دیں۔ اب دودھی خورد کے شیرہ میں تھوڑا کپڑا بھگو کر روپیہ پر لپیٹ دیں۔ پھر دودھی خورد کے نغدہ میں اس کو چھپا دیں اور اس پر اتنا کپڑا لپیٹیں کہ مجموعہ پانچ انگل موٹا کپڑا اس پر لپٹ جائے۔ اب اس کو آدھ گز گہرے گڑھے میں اوپلے بھر کر درمیان میں رکھ دیں، اور اس گڑھے پر اس قسم کا کونڈا ڈھک دیں۔ جس کے درمیان میں سوراخ ہو تاکہ دھواں نکلتا رہے اور آنچ بند ہو کر لگے۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ سفید کشتہ برآمد ہوگا۔ اور بوقت ضرورت ایک رتی کشتہ بالائی یا پان میں رکھ کر استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ اعضاء رئیسہ کو قوت دیتا، بدن کو سرخ و مضبوط بناتا، قوت باہ کو بڑھاتا اور سرعت و رقت کو دور کرتا ہے۔

کشتہ نقرہ دیگر نسخہ:۔ چاندی کا پترہ ۲ تولہ، برگ حنا تازہ ایک سیر کوٹ کر دو روٹیاں بنا لیں۔ پترہ چاندی ان میں رکھ کر کپروٹی و گل حکمت کر کے خشک ہونے پر بیس سیر اوپلوں کی آگ

دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اولاً ایک ہی آگ میں شگفتہ ہوگا۔ ورنہ دوسری بار آگ دیں۔ انشاء اللہ کشتہ ہو جائے گا۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ایک رتی سے ۲ رتی تک مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر دودھ کے ہمراہ کھلائیں۔

فوائد:۔ دافع جریان وسیلان ہے۔ نیز امساک لاتا ہے۔

کشتہ نیلا تھوتھا نسخہ:۔ نیلا تھوتھا ایک تولہ لیکر پوست ریٹھہ ایا ٹھ میں دفن کرکے گل حکمت کریں اور چار سیر اوپلوں کی آنچ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں۔ اس کشتہ میں تھوڑی سی دہی ملا کر دیکھیں اگر زنگار نہ آئے تو کشتہ صحیح ہے ورنہ ناقص ہے اور دوبارہ آنچ دیں۔ صحیح کشتہ برآمد ہوگا۔ اور بوقت ضرورت ایک رتی آتشک والے کو مکھن میں دیں۔ بوقت تشنگی روغن پلائیں بارہ گھنٹے سے پہلے پانی نہ پلائیں۔ انشاء اللہ اسی روز تمام زخم اچھے ہو جائیں گے۔

فوائد:۔ آتشک وسوزاک میں نہایت مفید ہے۔

کشتہ یاقوت جواہر والا نسخہ:۔ یاقوت سرخ ۲ ماشہ، بسد، مرجان ہر ایک تین ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ، ورق طلا، ۱۰ ماشہ، سب کو ایک ہفتہ تک گلاب میں کھرل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اگر آگ پر کشتہ کرنا چاہیں تو گلاب اور شراب برانڈی میں کھرل کرکے قرص بنالیں اور گھیکوار کا گودا ڈال کر گل حکمت کریں۔ پھر بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس طرح ۱۰ مرتبہ کھرل کریں۔ اور دس ہی مرتبہ آگ دیں۔ کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال:۔ ۴ چاول کشتہ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ، خفقان، خیالات فاسدہ، جنون اور مرگی میں فائدہ کرتا ہے۔

سیال:۔ چند دھاتوں کو سیال بنا کر استعمال کرنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور کشتہ جات کی نسبت آسانی سے تیار ہو جاتی ہیں اور مفید بھی زیادہ ہیں۔

لہذا چند نسخے مندرجہ ذیل ہیں۔

کبریت سیال نسخہ:۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ، کشتہ صدف ۱ تولہ۔ دونوں کو باریک پیس کر دو سیر پانی میں حل کرکے آتشی شیشی میں بھر کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب پانی پاؤ بھر رہ جائے تو ستار کر فلٹر کر لیں تیار ہے۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ دو قطرہ پانی میں حل کرکے استعمال کریں۔

فوائد:۔ ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔ اور فساد خون میں مفید ہے۔

نقرہ سیّال نسخہ:۔ برادہ چاندی ۱ تولہ، تیزاب شورہ ۵ تولہ، پانی ۳ تولہ، سب کو ملا کر تام چینی کے برتن میں نرم آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائے تو اتار کر چھان لیں اور ۱۰ حصہ پانی شامل کر کے بوتل میں بھر لیں۔ اور ۴ قطرہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔

فولاد سیّال نسخہ:۔ برادہ فولاد ۱ تولہ، تیزاب گندھک ۲ تولہ میں ملا کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب فولاد حل ہو جائے تو ۱۰ تولہ پانی شامل کر کے بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۵ قطرے پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ (ف)

فوائد: مقوی معدہ و جگر ہے۔ خون کی کمی دور ہوتی ہے۔

کافور سیّال نسخہ:۔ کافور خالص ۱ تولہ، ریکٹیفائیڈ سپرٹ ۴ تولہ، دونوں کو شیشی میں بند کر کے رکھیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ (ف)

ترکیب استعمال ۳۔۴ قطرے ۲ تولہ پانی میں حل کر کے استعمال کریں۔

فوائد: ہیضہ اور نفخ شکم میں مفید ہے۔

سونا سیّال مار الذہب نسخہ:۔ تیزاب شورہ ۳ تولہ، تیزاب نمک ۴ تولہ۔ دونوں کو ملا کر شیشی میں ڈالیں اور شیشی کا منہ قدرے کھلا رکھیں اس میں سے یہ تیزاب ۱ تولہ لے کر ایک ماشہ سونا ڈال دیں۔ کچھ عرصہ میں سونا حل ہو جائے گا۔ پھر اس میں ۳ تولہ پانی ڈال کر شیشی میں رکھیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۳۔۴ قطرہ عرق ماء اللحم ۵ تولہ یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد:۔ عام جسمانی کمزوری، اعضاء رئیسہ، حرارت غریزی، کمزوری باہ اور سل ودق میں بہت مفید ہے۔

سیّال نوشادر نسخہ:۔ ان بجھ چونہ قلعی ایک سیر کو مٹی کی ہانڈی میں نصف نیچے بچھا کر اس پر نوشادر دیسی ایک پاؤ رکھ کر باقی نصف چونہ اوپر ڈال دیں۔ اور ہانڈی کا منہ بند کر کے گل حکمت کر کے چولھے پر چڑھا دیں۔ اور چار پہر بیری کی لکڑیوں کی آگ جلائیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس کر ۱ سیر پانی میں حل کر کے بار بار ہلائیں اور رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد آب زلال لے کر آگ پر خشک کر لیں۔ جب پانی جل جائے، صرف نمک رہ جائے تو چینی کے پیالے یا طشتری میں ڈال کر رات کو شبنم میں رکھیں۔ تمام نوشادر پانی کی مانند سیال ہو جائے گا۔ شیشی میں رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ۵ قطرہ پانی میں ڈال کر بعد از طعام استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ صلابت وعظم طحال اور جگر کو مفید ہے۔ نیز بھوک خوب لگاتا ہے۔ اور مخرج بلغم بھی ہے۔

کھار یا نمک:۔ کسی نباتی دوا کے ان نمکین اجزاء کو کہتے ہیں۔ جو اس دوا کو جلا کر بہ ترکیب خاص حاصل کیے جاتے ہیں۔ اور وہ ترکیب درج ذیل ہے۔

نمک نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ جس بوٹی کا کھار حاصل کرنا ہو۔ اس کو پتوں شاخوں اور جڑوں سمیت جلا کر راکھ کو تھوڑے سے پانی میں تر کر دیں۔ اس کے بعد ایک کڑاہی لے کر اس پر ایک مضبوط سنگین کپڑے کے چاروں کونے لکڑیوں وغیرہ سے باندھ دیں اور اس پر راکھ رکھ کر اوپر پانی ڈال دیں۔ جب تمام پانی ٹپک جائے تو اور پانی ڈال دیں۔ غرضیکہ اس وقت تک پانی ڈال کر ٹپکائیں، جب تک کہ پانی میں شوریت دکھار مطلق نہ رہے۔ جب پانی ٹپک چکے تو اس کو کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ اب اوپر کا پانی نتھار کر پکائیں یہاں تک کہ تمام پانی اُڑ جائے اور نیچے گاد سی رہ جائے۔ اس کو خشک کر کے رکھیں یہی کھار یا نباتی نمک ہے۔

مذکورہ بالا ترکیب کے علاوہ راکھ کو پانی میں گھول کر ۲۴ گھنٹے رکھ چھوڑیں۔ اس اثناء میں راکھ کو بار بار ہلاتے رہیں اور آخر میں پانی کو نتھار کر پکائیں۔ جب پانی اُڑ جائے تو کھار باقی رہ جائے گا۔

کھار کنٹیلی، کھار بانسہ، کھار چرچٹہ، کھار مولی اور کھار جو وغیرہ اسی طرح بنائے جاتے ہیں۔ کھار جو، جو کے سالم پودوں کو جلا کر بنایا جاتا ہے۔

گ

گلقند:۔ اس مرکب کو کہتے ہیں۔ جو کسی درخت کے پھولوں کو شکر یا شہد میں ملا کر بنایا جاتا ہے۔ گلقند عموماً تازہ پھولوں سے بنایا جاتا ہے۔ بعض اوقات خشک پھولوں سے بھی بنا لیتے ہیں۔ لیکن گلقند جس درخت کے پھولوں سے بنایا جاتا ہے اسی سے منسوب کرتے ہیں مثلاً گلقند سیوتی، گلقند املتاس وغیرہ لیکن مطلق گلقند کا گلاب کے پھولوں سے مراد ہے۔

گلقند آفتابی کی ترکیب یہ ہے کہ تازہ پھول لے کر ان کو سبزی وزیرہ سے صاف کریں اور گلاسٹر اپنہ نکال دیں اور اس سے تین گنا کھانڈ ملا کر خوب دستمال کریں۔ جب پھول

کی پنکھڑیاں اور کھانڈ خوب مل جائیں تو مرتبان میں ڈال کر منہ بند کرکے دو ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں اور اس اثنا میں دو تین دفعہ ہاتھوں سے مل کر الٹ پلٹ کرتے رہیں۔ بس آفتابی گلقند تیار ہے۔ اگر گلقند کو سائے میں رکھیں۔ اور رات کو چاندنی میں رکھیں۔ تو یہ گلقند ماہتابی کہلاتا ہے۔ اور اگر گلقند کے برتن کو ہفتے دو ہفتے تک پانی سے بھرے ہوئے برتن میں رکھیں۔ تو اس کو گلقند آبی کہتے ہیں۔ اگر گلقند کو کھانڈ کی بجائے شہد میں بنایا جائے تو یہ گلقند عسلی جلنجبین کہلاتا ہے۔ مگر خشک پھولوں سے گلقند اس طرح بنایا جاتا ہے کہ ان کو عرق گلاب یا عرق بید مشک میں کچھ دیر تر رکھیں، جب وہ اچھی طرح نرم دانہ ہو جائیں تو کھانڈ ملا کر حسب دستور گلقند تیار کریں۔

گلقند بنفشہ } نسخہ:۔ بنفشہ کے تازہ پھول پاؤ بھر لے کر تین پاؤ قند میں ملائیں اور ملیں۔ اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھنے کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ روزانہ ۲ تولہ مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ گلقند دماغ کا تنقیہ کرتا ہے اور آنتوں کو صاف کرتا ہے۔

گلقند خیار شنبری } نسخہ:۔ املتاس کے تازہ پھولوں کو بنفشہ کے پھولوں کی طرح قند میں ملا کر گلقند تیار کریں اور ۲ تولہ مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ ملین اور قبض کو رفع کرنے والا ہے اور کھانسی میں فائدہ دیتا ہے۔

گلقند گلاب } نسخہ:۔ گل سرخ تازہ پاؤ سیر کو تین پاؤ قند میں ملائیں۔ اور قدرے گلاب چھڑک کر ہاتھوں سے مل کر دھوپ میں رکھ دیں۔ اور دو ہفتے کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ گلقند ۱۲ تولہ عرق بادیان نیم گرم کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ معدہ اور دماغ کو تقویت دیتا اور قبض کو دور کرتا ہے۔

گلقند سیوتی } نسخہ:۔ گل سیوتی ۱۰۰ عدد قند سفید ۲۹ تولہ گل سیوتی پر عرق بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں۔ اور قند ملا کر چار روز تک سائے میں رکھیں اور ۲ تولہ گلقند ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان کے ساتھ دیں۔

فوائد:۔ قلب کو قوت دیتا اور خفقان و وحشت کو دور کرتا ہے۔

گلقند آفتابی } نسخہ:۔ گل چاندی ۱۰۰ عدد، قند سفید ۲۹ تولہ میں قدرے گلاب چھڑک کر خوب حل کریں اور شب کو چاندنی میں رکھیں تاکہ ماہتاب کا نور اس پر پڑے اور چار روز کے بعد

استعمال میں لائیں اور بوقت ضرورت ۲ تولہ گلقند صبح یا شام کو کھلائیں۔ فوائد: خفقان اور وحشت کو زائل کرتا ہے۔

گلقند گاؤ زبانی نسخہ:- گل گاؤ زبان نصف سیر، عرق گلاب میں چند گھنٹے تر کرکے نکال لیں پھر شکر سفید ایک سیر کے ساتھ ملا کر ہاتھوں سے ملیں اور سات روز کے بعد استعمال میں لائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک سے ۲ تولہ تک گلقند ہمراہ عرق گاؤ زبان کے استعمال کریں۔

فوائد:- دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے اور مادہ سوداوی کو نافع ہے۔

گلقند گڑھل نسخہ:- گڑھل کے تازہ پھول پاؤ بھر کے تین پاؤ شکر سفید ملا کر قدرے عرق بید مشک چھڑک کر ہاتھ سے ملیں اور سات روز چاند کی چاندنی میں رکھیں

ترکیب استعمال:- بقدر ایک تولہ عرق گاؤ زبان ۱۰ تولہ کے ساتھ روزانہ استعمال کریں۔

فوائد:- یہ گلقند دل کی دھڑکن، خفقان اور توحش کے لیے بے مثل چیز ہے۔

ل

لبوب کے معنی مغزیات کے ہیں۔ لیکن طبی اصطلاحات میں لبوب اس مقوی معجون کو کہتے ہیں جس میں مغزیات زیادہ مقدار میں شامل کیے جاتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب بالکل معجون جیسی ہے۔ صرف اس کا قوام قدرے پتلا ہوتا ہے۔ اور مغزیات کو ملانے سے قبل باریک پیس کر گھی میں بریاں کر لیا جائے۔

لبوب الاسرار الکبیر نسخہ:- مشک خالص ۱ رتی، دار چینی، سنبل الطیب (بالچھڑ)، اسارون، زنگر، جاوتری، کبابہ، سعد کوفی (ناگرموتھا)، تج، فلفل دراز (مگھاں)، عود (اگر)، زعفران، عنبر، جوز بوا ہر ایک ۲ ماشہ۔ زنجبیل (سونٹھ)، بوزیدان، قسط شیریں، درونج عقربی، فلفل سفید، خشخاش سفید و وقو، گوکھرو (دودھ میں بھگو کر خشک کیا ہوا) حب بلسان، حب البان، مغز حب الزلم، مغز خربوزہ، تخم خیارین، مغز تخم کدو، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم ترہ تیزک، تخم شبت، تخم گندنا، تخم بلیون ہر ایک ۷ ماشہ، اشقاقل، خولنجان، ثعلب مصری، بہمنین، تودری زرد و سرخ (دج ترکی)، اندلجو شیریں، سقنقور ہر ایک ۱۳ ماشہ، نارجیل، مغز حبۃ الخضرا، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، کنجد مقشر ہر ایک ۲ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کریں۔ بس لبوب

تیار ہے ۔ اور بوقت ضرورت ۷ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کے دیں ۔

فوائد ۔ قوت باہ، دل و دماغ اور تمام اعضائے بدن کو تقویت بخشتا، عضو مخصوص میں صلاحیت وقوت پیدا کرتا اور مادہ تولید کو بڑھاتا ہے ۔

لبوب بارد نسخہ ۔ مغز بادام شیریں مقشر، تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے ۲ تولہ مغز تخم کدوئے شیریں زنجبیل، خولنجان، شقاقل ہر ایک ۱۰ تولہ مغز تخم خربوزہ، تخم خیارین، مغز تخم کھیرا، تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ ماشہ کتیرا ۷ ماشہ مغز چلغوزہ، تودری زرد و سرخ تخم گندر، تخم بلیون ہر ایک ۳۰ ماشہ ۔

ترکیب تیاری :۔ سب دوائیں کو کوٹ چھان کر ترنجبین ایک سیر کو پانی میں حل کر کے اور نتھار کر ہموزن شکر سفید نتھار کر قوام بنائیں اور اسی میں دوائیں کو شریک کر کے لبوب بنائیں ۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک یہ لبوب صبح کے وقت دودھ سے کھائیں ۔

فوائد ۔ گرمی سے پیدا شدہ رقت و سرعت و جریان و احتلام کو مفید اور مقوی باہ ہے ۔

لبوب صغیر نسخہ :۔ مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، حبۃ الخضراء، مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم فندق، پستہ، نارجیل تازہ، مغز حب القلقل، خشخاش سفید، تودری زرد و سرخ کنجد مقشر، بہمن سرخ و سفید، تج، سونٹھ، فلفل دراز، عاقرقرحا، کبابہ چینی، شقاقل، خولنجان، تخم جرجیر تخم پیاز، تخم شلجم، تخم اسپست، تخم بلیون، جملہ ادویہ ہموزن، شہد سہ چند ہمہ ادویہ ۔

ترکیب تیاری :۔ شہد خالص کا قوام بنائیں اور تمام ادویہ اس میں شریک کریں ۔ بس لبوب تیار ہے ۔

ترکیب استعمال :۔ ۷ ماشہ یہ لبوب بوقت صبح ایک پاؤ دودھ شیریں کے ہمراہ استعمال میں لائیں ۔

فوائد :۔ یہ مقوی گردہ و مثانہ اور مقوی باہ ہے ۔ نیز مادہ منویہ میں اضافہ کرتا ہے اور معمول مطب ہے ۔

لبوب کبیر جواہر والا نسخہ :۔ ثعلب مصری، نارجیل تازہ، مغز سر گنجشک خانگی بریاں، خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز حب الخضراء، مغز اخروٹ مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم ماہی روبیاں، خولنجان، شقاقل مصری، بہمن سرخ و سفید، تودری زرد و سرخ سونٹھ، کنجد مقشر، دارچینی ہر ایک ۱ تولہ، برادہ قضیب گاؤ، سورنجان، بوزیدان، نعناع ہر ایک ۱۲ ماشہ سنبل الطیب، سعد کوفی، لونگ، کبابہ چینی، اندر جو شیریں، درونج عقربی، لزنباد، حب القلقل، تخم گندنا ۔ تخم پیاز، تخم ترب، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم بلیون ہر ایک ۱۰ ماشہ، جائفل، چھڑیلہ، جاوتری، فلفل دراز ہر ایک ۷ ماشہ، مایہ شتر اعرابی، زعفران، مصطگی ہر ایک ۱۳ ماشہ، عود خام ۹ ماشہ، عنبر اشہب ۴ ماشہ مشک سوا ۲ ماشہ، ورق طلاء ۳۰ عدد، ورق نقرہ ۵۰ عدد، یاقوت ۲ تولہ، زمرد ۲ تولہ، مروارید ا تولہ ۔

مرجان ۲ تولہ ان کو روح کیوڑہ میں پیس کر ملائیں۔ اور مشک، عنبر، زعفران کو علیحدہ پیس کر ملائیں اور باقی سب دوائوں کو الگ کوٹ چھان کر اور شہد کا قوام بنا کر ملائیں۔ بس لبوب تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ یہ لبوب پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ صبح کے وقت کھائیں۔

فوائد:۔ یہ لبوب اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہونے کے علاوہ اعصاب کو طاقت بخشتا ہے۔ منی کو بڑھاتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا اور گردوں کو قوی کرتا ہے۔

لعوق (چٹنی یا چاٹنے والی شے) یہ بھی معجون کی قسم کی ایک ترکیب ہے۔ اس کا قوام معجون سے پتلا اور شربت سے غلیظ ہوتا ہے اور آسانی سے چاٹا جا سکتا ہے۔ جو کھانسی، ضیق النفس، حلق و سینہ کے امراض میں مستعمل ہے۔ خشک دوائوں سے لعوق بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ انہیں کوٹ چھان کر کھانڈ یا شہد دوائوں سے پانچ گنے قوام میں شامل کیا جائے۔ اگر لعوق میں جوشاندہ کی ادویہ ہوں تو پہلے ان کا جوشاندہ بنائیں۔ اور چھان کر کھانڈ شہد شامل کر کے قوام تیار کریں۔ اور آگ سے اتار کر خشک ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا چمچہ سے ملائیں اور اگر لعوق میں مغز املتاس ہو۔ تو اس کو جوش نہ دیں۔ بلکہ دوائوں کے تھوڑے جوشاندہ میں مل کر چھان لیں۔ اور باقی جوشاندہ میں کھانڈ ملا کر قوام بنالیں۔ اور پھر وہ املتاس والا جوشاندہ ملائیں۔ جوش دینے سے املتاس کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

لعوق آب نیشکر والا

نسخہ:۔ لعاب اسبغول، لعاب بہدانہ، لعاب خطمی، آب انار شیریں و ترش۔ آب خیارین، آب کدو، آب برگ خرفہ، گنے کا تازہ رس ہر ایک ۲۰ تولہ صمغ عربی، کتیرا، مغز بادام شیریں، تخم خشخاش ہر ایک ۲۔ تولہ شکر سفید نصف سیر۔

ترکیب تیاری:۔ خشک دوائوں کو کوٹ کر باریک کریں اور لعابوں، پانیوں و شکر کا قوام بنائیں اور ادویہ باریک شدہ قوام میں شامل کریں۔ بس لعوق تیار ہے اور ۷ ماشہ یہ لعوق دن رات میں کئی بار چٹائیں۔

فوائد:۔ یہ لعوق سل اور خشک کھانسی میں مستعمل ہے۔

لعوق بہدانہ

نسخہ:۔ بہدانہ، اسبغول، تخم خطمی ہر ایک ۱۔ تولہ کا لعاب نکالیں اور اس میں انار شیریں، مکوہ اور گھیا کا پانی، برگ خرفہ کا پھاڑا ہوا پانی ہر ایک ۱۰ تولہ، شکر سفید نیم سیر شریک کر کے قوام بنائیں۔ اور آخر میں گوند کیکر، کتیرا، مغز بادام شیریں مقشر، تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ۔ رب السوس ۶ ماشہ، شکر تیغال ۶ ماشہ، باریک پیس کر شامل کریں اور ۳۔ ۵ ماشہ دن میں کئی مرتبہ چٹائیں۔

فوائد:۔ یہ لعوق کھانسی، سل اور نفث الدم کے لیے نافع ہے۔

لعوق خشخاش نسخہ:۔ ملٹھی سوا تولہ، تخم خطمی، بہدانہ ہر ایک ۹ تولہ، ادویات کو ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح اتنا جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اس کو چھان کر شکر سفید آدھ سیر ملا کر قوام بنائیں۔ بعد ازاں مغز بہدانہ، گوند کیکر، کتیرا سفید، تخم خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک ایک تولہ، باریک پیس کر ملائیں۔ بس لعوق تیار ہے۔ اور بوقت ضرورت یہ لعوق تھوڑا تھوڑا دن میں کئی بار چٹائیں۔

فوائد:۔ یہ لعوق کھانسی، سل اور نفث الدم کے لیے نافع ہے۔

لعوق سپستان نسخہ:۔ سپستان ۵۰ عدد، عناب ۲۰ دانہ، پوست خشخاش ۲ تولہ، اصل السوس ۱ تولہ، تخم خطمی سفید ۴ ماشہ، تخم خبازی ۴ ماشہ، بہدانہ ۳ ماشہ۔ سب کو دو سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں۔ قند سفید دو اؤں سے سہ چند ملا کر قوام بنائیں۔ آخر قوام میں جو مقشر، مغز بادام شیریں، تخم خشخاش سفید بریان ہر ایک ایک تولہ، صمغ عربی، کتیرا، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ۔ سفوف کر کے ملائیں۔ اور بوقت ضرورت ۷ ماشہ یہ لعوق دن میں تین چار بار چٹائیں۔

فوائد۔ یہ لعوق بلغم کو سینہ سے نکالتا اور نزلہ و کھانسی کے لیے مفید ہے۔

لعوق سپستان خیار شنبری نسخہ:۔ عناب ۵ دانہ، سپستان ۵۰ دانہ، بنفشہ ۹ ماشہ، خطمی ۵ ماشہ، سنا مکی ۱۰ تولہ، شیر خشت ۲۰ تولہ، مغز املتاس ۴ تولہ، خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ، ترنجبین ۶ تولہ، روغن بادام شیریں ۵ ماشہ، مصری ۱۰ تولہ، اولاً سنا مکی تک کی ادویات کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر چھان لیں۔ اس میں مغز املتاس۔ شیر خشت، ترنجبین، خمیرہ، مصری ملا کر دوبارہ چھان کر نرم آنچ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو جائے تو روغن بادام اضافہ کر کے محفوظ کر لیں۔ اور بوقت ضرورت ایک ایک تولہ صبح و شام چاٹ لیا کریں۔

فوائد:۔ یہ لعوق ذات الجنب و کھانسی میں فائدہ کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

لعوق سل ودق نسخہ:۔ عناب ۲۰ دانہ، سپستان ۲۰ دانہ، گل بنفشہ ۴ ماشہ، گل نیلوفر ۴ ماشہ، خطمی ۵ ماشہ، خبازی ۵ ماشہ، منقیٰ ۵ عدد، گاؤزبان، گل سرخ، اصل السوس، خشخاش ہر ایک ۴ ماشہ، کھانڈ آدھ سیر، تمام ادویہ کو تین پاؤ پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح ہلکا سا جوش دے کر مل چھان کر کھانڈ میں ملا کر قوام بنالیں اور قوام میں شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ مغز تخم تربوز، شیرہ مغز تخم بادام ہر ایک ۲ تولہ، بہدانہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل گاؤزبان طباشیر، سرطان محرق، بسد ہر ایک ۴ ماشہ، ورق نقرہ ۲ ماشہ قوام میں شامل کر کے لعوق بنالیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام چٹائیں۔ فوائد:۔ سل ودق میں بہت مفید ہے (ف)

لعوق سعال
نسخہ:- السی، زیرہ سفید بریاں، ریوند خطائی، ریشہ خطمی، مغز بادام مقشر، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر شہد خالص ۶ تولہ کے قوام میں ڈال کر لعوق بنالیں۔ اور دن میں تین چار بار چٹائیں۔ فوائد:- کھانسی، ضیق النفس میں بہت مفید ہے۔ دف،

لعوق کتان
نسخہ:- لعاب السی نصف سیر میں قند سفید و عسل (شہد) خالص ہر ایک نصف سیر شامل کر کے قوام بنائیں اور ایک ایک تولہ یہ لعوق دن رات میں دو تین بار چٹائیں۔
فوائد:- یہ لعوق بلغمی دمہ و ضیق النفس کے لیے بہت مفید ہے۔

لعوق کتان دیگر
نسخہ:- تخم السی بریاں، مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر ۲ تولہ شہد خالص میں ملا کر رکھیں۔ اور ۶۔ ۶ ماشہ دن میں کئی مرتبہ چٹائیں۔
فوائد:- بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔

لعوق معتدل
نسخہ:- مغز بادام شیریں مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ، کتیرا، نشاستہ، رب السوس ہر ایک ۱ تولہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر قند سفید ۶ تولہ کا قوام بنا کر دوائیں شامل کریں۔ اور ایک ایک تولہ لعوق صبح و شام چاٹیں۔
فوائد:- یہ لعوق نزلہ و زکام حار و کھانسی کو فائدہ دیتا ہے۔

لعوق مسیحی
نسخہ:- تخم خطمی، برگ گاؤزبان، تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ، سپستان ۲ تولہ، بہدانہ ۶ ماشہ۔ اصل السوس ۶ ماشہ۔ ان کو ۶ گنے پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر ڈیڑھ سیر شکر ملا کر قوام بنائیں۔ اور آخر قوام میں رب السوس، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ کا سفوف اضافہ کریں۔ اور ۶۔ ۶ ماشہ یہ لعوق دن رات میں تین چار بار چاٹیں۔
فوائد:- نزلہ اور نزلاوی کھانسی اور سینہ کے دیگر امراض میں بہت مفید ہے۔

لعوق نزلی
نسخہ:- اصل السوس ۱ تولہ، تخم خطمی ۳ تولہ، بہدانہ ۲ تولہ۔ ان سب کو رات کے وقت پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں۔ بعدہٗ تین گنا قند سفید ملا کر قوام بنائیں اور مغز بہدانہ، صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ، کتیرا ۱۴ ماشہ، خشخاش سفید و سیاہ ہر ایک ۱ تولہ، باریک سفوف شامل کریں۔ اور ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک دن میں تین چار بار چٹائیں۔
فوائد:- یہ لعوق نزلہ اور نزلی کھانسی کے لیے بہت مفید ہے۔

لعوق نزلی آب تربوز والا
نسخہ:- تخم خشخاش، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۴ ماشہ، مغز کدو، مغز خیارین، مغز تخم خربزہ، تخم کاہو۔ ہر ایک ۱ تولہ، مغز بادام شیریں

۳ تولہ، روغن بادام ۲ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ، آب تربوزہ ۱۰ تولہ۔ مغز کدو سے مغز، بادام تک جس قدر ادویہ ہیں ان کا شیرہ نکالیں اور ترنجبین حل کر کے چھان لیں۔ بعد ازاں تربوز کا پانی اس میں اضافہ کر کے لعوق تیار کریں اور بوقت ضرورت ۵۔ ۵ ماشہ دن میں کئی بار چٹائیں۔

فوائد۔ یہ لعوق سل اور خشک کھانسی کے واسطے نہایت مفید ہے۔

م

مالتی بسنت نسخہ:۔ ورق طلا ۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، شنگرف ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۴ ماشہ سنگ بصری ۸ ماشہ۔ پہلے سب کو باریک کر کے گائے کے مکھن میں چرب کر کے کھرل کریں۔ بعدہٗ آب لیموں کاغذی میں اس قدر کھرل کریں۔ کہ چکنائی جاتی رہے۔ اس کے بعد قرص بنا کر خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ اور بوقت ضرورت ایک رتی سفوف بخاروں میں ست گلو کے ہمراہ اور سنگرہنی میں معجون سنگدانہ مرغ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ مرکب ویدک دواؤں میں سے ہے۔ اعضائے رئیسہ خصوصاً معدہ و امعاء کی تقویت پرانے بخاروں، تپ دق اور دستوں کو دور کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مالتی بسنت دیگر نسخہ:۔ کھریائے شمعی ۵ تولہ، شنگرف رومی ۱ تولہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، ورق طلا ۲ ماشہ، دواؤں کو حسب ضرورت مکھن میں کھرل کریں، بعد ازاں ۳ ہفتہ تک متواتر آب لیموں میں کھرل کر کے قرص بنالیں اور خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ چاول مکھن یا بالائی میں رکھ کر استعمال کریں اگر شنگرف کو زمین قند کے نغدے میں گل حکمت کر کے پھونک لیں اور اس کے بعد اس مرکب میں شریک کریں تو زیادہ موثر و بہتر ہوگا۔

فوائد۔ مذکورہ بالا ہیں۔

ماء الاصول ماء الاصول چند جڑوں کے جوشاندے کو کہتے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل اشیاء سے بنایا جاتا ہے۔ بلغمی امراض میں معمولہ مطب ہے۔

نسخہ:۔ پوست بیخ کرفس، پوست بیخ بادیان، بیخ اذخر، پرسیاؤشاں، انیسوں ہر ایک ۲ تولہ مصطگی رومی، تخم کرفس، ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو چھان کر بوتل میں رکھیں۔ اور ۱۰ تولہ ماء الاصول میں گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

ماء الجبن ماء الجبن دودھ کے پانی کو کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایسی بکری کا دودھ لیں جس کو بچہ جنے چالیس روز گذر چکے ہوں۔ اس دودھ کو ایک قلعی دار دیگچی میں جوش دیں، اور لیموں کاست یا خالص سرکہ تھوڑا سا ڈال دیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو آگ سے اتار کر سنگین کپڑے میں چھان لیں، یہ چھانا ہوا پانی ہی ماء الجبن کہلاتا ہے۔ جو جنون، آتشک، جذام جیسے امراض میں تنقیہ کے بعد پلایا جاتا ہے۔ اس کے پلانے کی ترکیب یہ ہے۔

ماء الجبن پہلے روز، ۷ تولہ شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ حتیٰ کہ ماء الجبن کی مقدار ۱۲ تولہ اور شربت عناب ۴ تولہ تک پہنچ جائیں۔ اس کے بعد بتدریج کم کرکے پہلی مقدار تک پہنچائیں۔ اور تین روز پینے کے بعد ترک کر دیں۔ بے نظیر اور مفید و مؤثر ہے۔

مربے:۔ مربے کے معنی پروردہ (پالا ہوا) کے ہیں۔ طبی اصطلاح میں مربے اس پھل کو کہتے ہیں جس کو نیم پختہ کرنے کے بعد کھانڈ یا شہد کے قوام میں رکھ دیا جاتا ہے تاکہ وہ عرصہ تک قائم رہے اور استعمال ہو سکے۔ مربہ بنانے کی عام ترکیب یہ ہے کہ جس پھل کا مربہ ڈالنا ہو۔ وہ خوب پختہ ہونا چاہئیے اور اس کو چھیل کر یا بغیر چھیلے پانی میں اس قدر جوش دیا جائے کہ وہ قدرے نرم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو کسی جگہ پھیلا دیں تاکہ خشک ہو جائے اس کے بعد کھانڈ کے قوام میں ڈال دیں۔ دوسرے دن اگر قوام رقیق ہو جائے۔ تو پھل نکال کر صرف شیرہ کو ہلکا سا جوش دے لیں۔ نارنگی اور سنترے جیسے پھلوں کا مربہ چھلکے سمیت ڈالا جاتا ہے۔

مربیٰ آملہ نسخہ:۔ آملہ سبز تازہ کو کانٹے سے چوک کر (گود کر)، پانی میں جوش دیں۔ جب آملہ نرم ہو جائے تو خشک کرکے قند کے قوام میں ڈالیں، دوسرے روز قوام کو مع آملہ اس قدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے اسکے بعد محفوظ رکھیں اگر تیسرے روز پھر کچھ قوام پتلا ہو تو پکا کر درست کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک عدد مربہ آملہ پانی سے دھو کر گٹھلی نکال کر چاندی کا ورق لپیٹ کر کھائیں۔

فوائد:۔ دماغ و معدہ اور جگر کو قوت دیتا ہے۔ دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔ سر کے درد اور چکر آنے میں مفید ہے۔

مربیٰ اناناس نسخہ:۔ اناناس کو کانٹوں اور چھلکوں سے صاف کرکے گول گول قاشیں تراش لیں۔ اور پانی میں جوش دے کر نرم کر لیں اور قند سفید کے قوام میں حسب طریق معروف مربہ تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ تک بوقت صبح استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل کی وحشت اور خفقان کو دور کرتا ہے اور قوت و فرحت بخشتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے

مربّی بہی

نسخہ:۔ بہی کو چھیل کر اور چھلکوں سے صاف کر کے مربیّ آملہ کی طرح مربیّ تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۲ تولہ مربی صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ قلب، دماغ اور معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ نیز خفقان اور تبخیر کے لیے مفید ہے۔

مربّی سالگبھی

نسخہ:۔ بیلگری پختہ کلاں۔ جس کا چھلکا باریک ہوئے کر چھلکا دور کر کے مربع قاشیں تراش لیں اور ایک دیگ میں نصف تک پانی بھر کر دیگ کے منہ پر صاف کپڑا باندھ دیں اور ان قاشوں کو کپڑے پر رکھ کر کسی ڈھکن سے بند کر کے نیچے آگ جلادیں تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں نرم ہو جائیں۔ پھر ان قاشوں کو قند سفید کے قوام میں شامل کر دیں۔ اگر دوسرے روز قوام رقیق ہو تو قاشوں کو علیحدہ کر کے قوام کو درست کر کے قاشیں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ پیچش اور دستوں کو بند کرنے کیلئے استعمال میں لایا جاتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کو قوت دیتا ہے

مربّی پیٹھا

نسخہ:۔ پیٹھے کو چھیل کر بیجوں کو دور کر کے مربع قاشیں تراش لیں اور ایک دیگ میں نصف تک پانی بھر کر دیگ کے منہ پر صاف کپڑا باندھ دیں اور قاشوں کو کپڑے پر رکھ کر کسی ڈھکن سے بند کر کے نیچے آگ جلادیں تاکہ پانی کی بھاپ سے قاشیں نرم ہو جائیں ان قاشوں کو قند سفید کے قوام میں شامل کر دیں۔ اگر دوسرے روز قوام رقیق ہو جائے تو قاشوں کو علیحدہ کر کے قوام کو دوبارہ درست کر کے قاشیں ڈال دیں۔ بوقت ضرورت ۲ تولہ مربّی صبح و شام کھائیں۔

فوائد:۔ دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔

مُربّی زنجبیل

نسخہ:۔ ادرک تازہ فربہ بے ریشہ لے کر چھلکوں سے صاف کر کے نمکین پانی میں جوش دیں۔ جب نرم ہو جائے تو نکال کر قند سفید کے قوام میں شامل کر دیں۔ دوسرے روز اگر قوام رقیق ہو جائے تو مع زنجبیل قوام کو درست کرلیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک ایک تولہ مربّی بعد غذا، دونوں وقت کھائیں۔

فوائد:۔ بلغمی رطوبات کو خشک کرتا، ریاح کو تحلیل کرتا، درد شکم ریحی کو فائدہ دیتا، گردوں کو قوت دیتا اور باہ کو زیادہ کرتا ہے اور قبض رفع کرنے میں مدد دیتا ہے۔

مُربّی شقاقل

نسخہ:۔ شقاقل تازہ کو تین روز پانی میں بھگوئیں۔ لیکن روزانہ پانی بدلتے رہیں۔ بعد ازاں شقاقل کو چھیل کر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ نیم پختہ ہو جائے۔

پھر پانی سے نکال کر قند سفید کے قوام میں جوش دیں اور قوام درست ہو جانے پر محفوظ رکھیں۔ اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ اور ایک تولہ مربہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں۔

فوائد:- مغلظ منی و مقوی باہ ہے۔ اور تقویت قلب میں بے نظیر بلکہ بمنزلہ اکسیر ہے۔

مربی سیب } نسخہ:- سیب کا مربی حسب ترکیب "بہی" تیار کریں۔
ترکیب استعمال:- ۲ تولہ صبح کو یا بوقت ضرورت کھائیں۔

فوائد:- دل و دماغ کو خاص طور سے قوت اور فرحت بخشتا، روح کو لطیف بناتا اور اختلاج و خفقان اور وحشت کے لیے مفید ہے۔

مربی گندر } گاجروں کو چھیل کر اندر سے سخت حصہ نکال دیا جائے بعد ازاں مربی بیٹھہ کے طریقہ پر مربی ڈالیں۔ اور بوقت ضرورت صبح و شام ۲-۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:- دل و دماغ کو تقویت بخشتا ہے۔ اور آواز کو صاف کرتا ہے۔

مربی ناشپاتی } یہ مربہ بھی مربہ بہی کے طریقہ پر تیار کریں۔ اور بطریق معروف استعمال میں لائیں۔
فوائد:- قلب اور معدہ کو قوت دیتا ہے۔

مربی ہلیلہ } یہ مربی آملہ کے طریقہ پر تیار کریں۔ اگر ہلیلہ خشک ہو تو پہلے چند روز تک پانی میں بھگو رکھیں اور پانی بدل کر جوش دیں۔ جب نرم ہو جائیں تو گوندھ کر گھی میں نیم بریاں کریں۔ پھر چکنائی صاف کر کے قند کے قوام میں ڈال دیں۔

ترکیب استعمال:- ایک یا دو عدد پانی سے دھو کر رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

فوائد:- دماغ اور معدہ کو قوت دیتا، دائمی قبض کو زائل کرتا اور قوت حافظہ و بینائی کو تیز کرتا ہے۔

معجون:- اس مشہور مرکب دوا کو کہتے ہیں جو شہد یا کھانڈ کے قوام میں باریک دواؤں کو ملا کر بنایا جاتا ہے اس کا قوام بالکل جوارش کی طرح نرم رکھا جاتا ہے۔ معجون کے ذریعہ دوائیں مدت تک خراب ہونے سے محفوظ رہتی ہیں۔ اور خوش مزہ ہو جانے کے باعث آسانی سے کھائی جاتی ہیں۔

معجون میں شہد، قند یا مصری عموماً دواؤں کے وزن سے تگنی ہوتی ہے۔ بعض نسخوں میں دو چند بھی شریک کی جاتی ہے۔ معجونوں کی تیاری کے متعلق مندرجہ ذیل باتوں کو یاد رکھنا چاہیے۔

اگر معجون کے نسخہ میں کوئی عرق یا خیرہ ہو تو چینی وغیرہ کو اس میں حل کر کے قوام بنائیں

اگر عرق کم ہو تو بقدر ضرورت پانی اضافہ کریں، قوام خمیرہ سے پتلا اور شربت سے گاڑھا ہونا چاہیے۔ تاکہ خشک پسی ہوئی دواؤں کے شامل ہونے پر وہ حلوے کے مانند ہو جائے۔

اگر شہد میں معجون بنائی جائے تو شہد کو چھان کر نرم آنچ پر جوش دیں اور جھاگ دیل سے صاف کر کے نیچے اتاریں۔ یہی شہد کف گرفتہ یا شہد مصفیٰ کہلاتا ہے۔ اس میں دوائیں ملا کر معجون تیار کریں۔

اگر معجون ترنجبین کے قوام میں بنائی جائے تو ترنجبین کو کسی مناسب عرق یا پانی میں حل کر کے چھان لیں تاکہ کانٹے وغیرہ صاف ہو جائیں۔ پھر تھوڑی دیر ٹھہرا کر نتھاریں کہ مٹی وغیرہ نیچے رہ جائے۔ بعد ازاں قوام تیار کریں اور دوائیں شامل کر کے معجون بنائیں۔

اگر معجون میں مربہ اور مغزیات شامل کرنے کی ضرورت ہو تو پہلے مربوں کو علیحدہ پیس کر قوام میں ملائیں اس کے بعد مغزیات علیحدہ باریک پیس کر اور خشک دوائیں الگ کوٹ کر چھان کر شامل کریں۔

معجون کے قوام میں باریک شدہ ادویہ تھوڑی تھوڑی شامل کر کے چمچے سے اچھی طرح ہلاتے جائیں۔ یکدم نہ ڈالیں۔ ایسا کرنے سے معجون میں گٹھلیاں پڑ جاتی ہیں۔

اگر معجون میں مشک، عنبر، زعفران وغیرہ شامل کرنا ہوں تو عنبر کو اثنائے قوام میں شامل کریں تاکہ وہ پگھل کر مل جائے اور مشک و زعفران آخر میں عرق کیوڑہ وغیرہ میں حل کر کے ملائیں۔

اگر معجون میں سونے، چاندی کے ورق شامل کرنا ہوں تو ورق کو چھلنی میں چھان کر باریک شدہ ادویہ میں ملا کر قوام میں ملائیں۔ اور اچھی طرح گھوٹ دیں۔

اگر حجریات اور یاقوت وغیرہ شامل کرنے ہوں تو انہیں علیحدہ کھرل کر کے دواؤں کے سفوف میں اچھی طرح شریک کر دیں۔ اور پھر قوام میں ملائیں۔

اگر معجون کو قند سیاہ میں بنانا ہو تو قند سیاہ کو پانی میں گھول کر آنچ پر رکھیں۔ جب قند سیاہ پگھل جائے تو کپڑے میں چھان کر برتن میں رکھ دیں۔ تھوڑی دیر بعد جب تلچھٹ نیچے بیٹھ جائے تو صاف شربت نتھار کر پکائیں۔ جب قوام ہو جائے تو حسب دستور دوائیں شامل کریں۔

معجون کو ہمیشہ شیشے یا چینی کے برتن میں رکھیں اور پہلے برتن کو اچھی طرح صاف اور خشک کر لیں۔ معجون کے برتن میں کسی وقت بھی ہاتھ نہ ڈالا جائے بلکہ صاف و خشک چمچے سے حسب ضرورت نکالی جائے اور برتن کو فوراً بند کر دیا جائے۔ بند کرنے کے بعد اوپر سے کپڑا بھی باندھ دیا جائے تو معجون ایک عرصہ تک خراب نہیں ہوتی۔ اگر معجون کے برتن پر پھپھوندی آ جائے تو پھپھوندی

والے حصہ کو اتار کر شہد شریک کر کے دوبارہ گرم کر دیا جائے۔

معجون آردخرما } نسخہ:- گوند ببول بریاں، آردخرما، آرد سنگھاڑا خشک ہر ایک نصف سیر سب کو کوٹ چھان کر علیحدہ رکھیں۔ مغز بادام شیریں، مغز چلغوزہ۔ مغز فندق ہر ایک ۵ تولہ۔ باریک پیس کر ترنجبین و شہد خالص ہر ایک ۲۔ سیر کا قوام کر کے مذکورہ دوائیں اور مغز پنبہ دانہ (مغز بنولہ) ایک تولہ لونگ ۶ ماشہ، جاوتری ۳ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ، دارچینی سونٹھ، الائچی خورد، ہر ایک ۶ ماشہ، کو کوٹ چھان کر ملائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک تولہ صبح کو پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر اس میں ارنی کشتہ قلعی شریک کر لیا جائے تو بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔

فوائد:- یہ معجون جریان، رقت منی اور باہ کو فائدہ کرتی ہے۔

معجون اذاراقی } نسخہ:- کچلہ مدبر سوا دو تولہ، برگ گاؤزبان ۱۔ تولہ اسطوخودوس، کتیرا نارجیل، مغز چلغوزہ ہر ایک ۱۳۔ ماشہ، دانہ الائچی خورد، زرنباد، شقاقل مصری، صندل سفید، آملہ منقی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ، عود ہندی، لونگ ہر ایک ۴۔ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ایک ماشہ سے تین ماشہ تک معجون بعد از طعام استعمال کریں۔

فوائد:- فالج، لقوہ، رعشہ، گٹھیا، مرگی، اختلاج معدہ، ضعف اعصاب، ضعف باہ، آتشک اور بوڑھوں کی کمزوری کے لیے بہت مفید ہے۔

معجون اسپند سوختی } نسخہ:- اسپند سوختہ، جاوتری، جائفل، لونگ، دارچینی ہر ایک ۱۔ تولہ کنجد سیاہ مقشر ۲ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں ملا کر معجون تیار کریں۔ اور ۹ ماشہ صبح کو پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- مقوی باہ اور ممسک ہے۔ قضیب کو سختی اور طاقت بخشتی ہے۔

معجون اکسیر الاجسام } نسخہ:- فلفل سیاہ، فلفل سفید، دارچینی، جوزبوا، جاوتری، سعد ہندی زنجبیل، آملہ منقی، سنبل الطیب، الائچی کلاں، نانخواہ، بادیان، زعفران، صندل سفید، عود بلسان، عود قماری، لونگ ہر ایک ۱ تولہ، مشک، عنبر ۳-۳ ماشہ، کچلہ مدبر ۱ پاؤ، شہد ایک سیر، کھانڈ تین پاؤ، ادویہ کو کوٹ چھان کر زعفران، مشک، عنبر کو علیحدہ باریک کریں۔ شہد اور کھانڈ کا قوام بنائیں۔ اولاً زعفران، مشک اور عنبر کو ملائیں بعد ازاں باقی ادویہ ملا کر معجون بنائیں (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۴ رتی سے ایک ماشہ تک دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد: بلغمی وسوداوی کہنہ امراض میں مفید ہے۔ مصفی خون، نیز آتشک و سوزاک سے پیدا شدہ ضعف میں بے نظیر، فالج، لقوہ، رعشہ اور بوڑھے بلغمی مزاج والے کو بہت مفید ہے۔ قوت باہ میں لاثانی ہے۔

معجون بندکشاد } نسخہ:۔ تال مکھانہ، بیدہ لکڑی، تخم اوٹنگن، مغز تخم کونچ، موصلی سیاہ و سفید بیج بند گجراتی، ثعلب مصری ہر ایک ۳ تولہ، شقاقل ۲ تولہ، تج، جاوتری، زنجبیل موچرس، جائفل، دارچینی، ہر ایک ایک تولہ، پیپل ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور گائے کے دودھ کا کھویا ایک سیر لے کر بریان کریں۔ اب شہد نصف سیر، قند سفید ۱۔ سیر کا قوام کرکے کھویا اور تمام دوائیں اس میں شریک کردیں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ یہ معجون بندکشاد میں بہت نفع دیتی ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔ عضو تناسل کا منہ زیادہ فراخ ہوجاتا ہے اور جریان وغیرہ کی شکایت زیادہ ہوجاتی ہے۔ اس کو بندکشاد کہتے ہیں۔

معجون بواسیر } نسخہ:۔ کہربا ۱ تولہ، گل ارمنی، انیس، نشاستہ، حب الآس، تیواج خطائی، کتلیز بیج انجبار، مازو ئے سبز، بیلگری، مغز تخم نیم، ناگرموتھ، زیرہ سفید، طباشیر، ہر ایک ۷ ماشہ، شربت حب الآس ۵ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ، شربت اور قند کا قوام بناکر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر اس میں ملاکر معجون بنائیں اور ۷ ماشہ معجون مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد:۔ بواسیری دستوں کو روکتی ہے۔

معجون بولس } نسخہ:۔ بھلانوہ مدبر ۳ تولہ، افتیموں ولایتی ۳ تولہ، تج، وج ترکی، زرباد، ندمدحرج زعفران، دارچینی، مصطگی ہر ایک سوا دو تولہ، قسط شیریں، تخم سداب، فلفل سفید ہر ایک ۲ تولہ، غاریقون ۹ تولہ، صبر زرد ۲۲ تولہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملاکر معجون تیار کریں۔ اور ۵ ماشہ معجون ۱۲ تولہ عرق گاؤزبان کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ حافظہ کو بڑھاتی اور کمزوری دماغ کو رفع کرتی ہے۔

معجون پیٹھا پاک } نسخہ:۔ پیٹھہ ایک عدد، ورق نقرہ ۶ ماشہ، زنجبیل، زیرہ سیاہ و سفید ہر ایک ۴ ماشہ، جوز بوا، قرنفل، جاوتری، ثعلب مصری ہر ایک سوا دو تولہ، نارجیل ۵ تولہ، مغز بادام شیریں مقشر ۱۰ تولہ، مغز پستہ، کشمش، روغن گاؤ ہر ایک ۱۰ تولہ، شہد خالص نصف سیر۔ قند سفید ایک سیر، پہلے پیٹھے کا مربہ حسب ترکیب سابق بنائیں اور مغزیات کو گھی میں بھون لیں۔ اور

. . . . دوائوں کو علیحدہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ شہد اور قند سفید کے قوام میں پیٹھے کا مربہ اور کشمش پیس کر ملائیں۔ بعد ازاں دوائوں کا سفوف شریک کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ صبح کے وقت پاؤ بھر دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ قوت باہ، کھانسی، دمہ، مرگی، دوران سر، ضعف معدہ، تپ دق، جریان، رقت، بواسیر، کمزوری اور چہرہ کی بے رونقی کو دور کرتی ہے۔

معجون پیاز نسخہ:۔ آب پیاز سفید، شہد خالص ہر ایک ایک سیر دونوں کو اتنا پکائیں کہ قوام بن جائے اب اس میں تودری سرخ و سفید، ثعلب مصری، بہمنین، زنجبیل، تخم پیاز، تخم مولی، گندنا تخم شلغم، تال مکھانہ، موصلی سفید و سیاہ ہر ایک پونے دو تولہ۔ کوٹ چھان کر ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ معجون دودھ کے ساتھ صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد:۔ نہایت مقوی باہ اور مولد منی ہے۔

معجون تلخ نسخہ:۔ غاریقون مغربل و چھلنی میں چھانی ہوئی ۱۲ تولہ، ایلوا ۸ تولہ، اسارون، تج، سقمونیا ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی، عود بلسان ہر ایک ۱ تولہ، فرفیون، مرچ سیاہ و سفید پیپل، جنطیانہ، حب البلیل، اذخر ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ، ریوند چینی ۱ تولہ۔ علاوہ مصطگی کے تمام دوائوں کا سفوف ایک جگہ بنائیں اور مصطگی کو علیحدہ کھرل کریں۔ اب دو سیر شہد کا قوام بنائیں اور دوائوں کا سفوف ملائیں۔ اور دو ماشہ عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ فالج، لقوہ، مرگی، رعشہ، درد معدہ، درد جگر، درد کمر اور قبض کو دور کرتی ہے۔

معجون ثعلب نسخہ:۔ ثعلب مصری ۳ تولہ، مغز پنبہ دانہ، خولنجان ہر ایک ۲ تولہ، شقاقل، مغز پستہ مغز تخم اوٹنگن ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی علیحدہ باریک شدہ، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ مایہ شتر اعرابی ۳ ماشہ، سلاجیت ۶ ماشہ، مشک عنبر، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ، ترنجبین ۱ پاؤ، چوب عود، چوبیہ لوبان ہر ایک ۶ ماشہ، زردی بیضہ مرغ نیم برشت ۵ عدد، کھانڈ ڈیڑھ پاؤ، شہد خالص ۱ پاؤ، ترنجبین کو پانی میں حل کر کے چھان لیں اور کھانڈ و شہد میں ملا کر قوام بنائیں۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر زردی بیضہ مرغ نیم برشت میں بریاں کر کے ملائیں۔ اور مشک، عنبر، زعفران کو علیحدہ ملا کر معجون بنائیں۔ اور ۲ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ مکھن کے استعمال کریں۔ (ف)

فوائد۔ کثرت جماع سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرتی ہے۔ باہ و اعصاب کو قوی کرتی ہے۔ جریان رقت مسروت کو رفع کرتی ہے۔ اور ممول بطب ہے۔

معجون جالینوس لولوی

نسخہ:- مروارید ۴ ماشہ، بسد ۴ ماشہ، فقاح اذخر، سعد کوفی، مائیں، سلیخہ، دارچینی، اسارون، مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ، انیسون، بہمن سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ، کاکنج، بیخ لبلاب ہر ایک ۳ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص دو سیر کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:- ۵ ماشہ معجون پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- باہ کو تقویت دیتی اور قضیب کو سخت و فربہ کرتی ہے۔

معجون جلالی

نسخہ:- مشک ۱ ماشہ، عنبر ۴ ماشہ، زعفران، کبابہ، اجوائن خراسانی، بالچھڑ، عود خام، تج، دارچینی، مصطگی، چھڑیلہ ہر ایک نو ماشہ، اندر جو شیریں، جائفل ہر ایک ۱۳ ماشہ، پنیر مایہ شتر اعرابی، خصیۃ الثعلب (ثعلب مصری)، ہر ایک ۱ تولہ، پوست خشخاش، مغز سر کنجشک، ریحان ہر ایک ۱۰ تولہ، قند سفید ۴ تولہ، حب النیل سفید ۴۰ عدد۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں معجون بنالیں۔

ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ معجون صبح کو ایک پاؤ میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- مقوی باہ اور ممسک ہے۔ قضیب میں سختی پیدا کرتی ہے اور جریان کو مفید ہے۔

معجون جوگراج گوگل

نسخہ:- پیپل، مرچ سیاہ، بھنگرہ ہر ایک ۹ ماشہ، سونٹھ، کٹھ، دیودار، ابہل، عاقرقرحا، پپلا مول، زرنجور ہر ایک ۶ ماشہ، تیج بل، جند بیدستر ہر ایک ۲ ماشہ، کبابہ چینی، کاسنی ہر ایک ۳ ماشہ، پودینہ ۵ ماشہ، گوگل تمام دواؤں کے ہم وزن۔

ترکیب تیاری:- اولاً گوگل کو کوٹ کر روغن بادام سے چرب کر کے باریک کریں۔ جب وہ نرم ہو جائے تو مذکورہ ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے رہیں اور گھوٹتے جائیں حتیٰ کہ یکذات ہو جائیں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:- فالج، لقوہ، رعشہ اور دیگر امراض بلغمی کے واسطے مفید ہے۔ اعصاب اور قوت باہ کو قوی کرتی اور آتشک و وجع المفاصل کو دور کرتی ہے۔

معجون چوب چینی

نسخہ:- لونگ، جائفل، جاوتری، گلسرخ، زعفران، زرنجور، خولنجان، سعد کوفی ہر ایک ۲ ماشہ، سونٹھ، پیپل، عاقرقرحا، جدوار خطائی ہر ایک ۹ ماشہ، بڑی الائچی، فلفل سیاہ، دارچینی، مصطگی، سورنجان، بوزیدان، ستاور، اندر جو شیریں ہر ایک ۱۱ ماشہ، چوب چینی ۱۲ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد اور قند سفید کا قوام بنا کر سفوف شامل کر کے معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ معجون ۱۲ تولہ عرق عشبہ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:- آتشک، گنٹھیا، تمام اعضاء کے درد خصوصاً آتشکی درد کو نہایت مفید ہوتی ہے۔

معجون چوب چینی خاص نسخہ:- دانہ الائچی خورد و کلاں، خولنجاں، قرنفل، کباب چینی، مشک بوبیدان، زنجبیل، سنبل الطیب، زرنباد، اسارون، تیزپات، فلفل دراز، عنبر، جدوار خطائی ہر ایک ۹ ماشہ، دارچینی، سورنجاں شیریں، شقاقل مصری، خصیۃ الثعلب، مصطگی رومی، عود ہندی، اندرجو شیریں، زعفران ہر ایک ۱۲ ماشہ، مغز چرونجی، مغز حب القلقل، مغز تخم کدو، مغز حب الخضراء ہر ایک ۱ تولہ، مغز چلغوزہ بریاں، مغز نارجیل ہر ایک ۹ ماشہ، چوب چینی اعلیٰ ۲۵ تولہ۔ اولاً چوب چینی کو چار سیر پانی میں ایک روز تر رکھیں۔ بعد ازاں باریک تراش کر اس قدر جوش دیں کہ ایک سیر رہ جائے شہد، قند سفید، ترنجبین ہر ایک ۲۵ تولہ۔ شامل کر کے قوام بنائیں۔ اور دواؤں کا سفوف اس میں شامل کر کے معجون بنالیں۔
ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ صبح کو پانی یا عرق عشبہ ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد:- مقوی باہ اور مصفی خون ہے۔ معدہ کو طاقت بخشتی اور جوڑوں کے درد کو زائل کرتی ہے۔

معجون حجر الیہود نسخہ:- مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، حب کاکنج ہر ایک ۱ تولہ حجر الیہود ۱۵ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور حجر الیہود کو خوب کھرل کر کے اس میں ملائیں اور سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر سب دوائیں شامل کر کے معجون تیار کریں۔
ترکیب استعمال:- ۷ ماشہ صبح کو عرق انناس ۱۲ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد:- گردہ، مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے۔

معجون حمل عنبری علویخاں نسخہ:- عنبر ۲ تولہ ۴ ماشہ، مروارید ۹ ماشہ، کہربا، بسد محرق ہر ایک ۹ ماشہ، صندل سفید، صندل سرخ، طباشیر سفید، مازو، درونج عقربی، عود صلیب، ابریشم خام مقرض، بیخ انجبار، گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ، مغز تخم تربوز ۱ تولہ ۱۰ ماشہ، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک بیس عدد، شہد خالص ۱۵ تولہ، شربت انگورہ ۲۸ تولہ، نبات سفید ۵۶ تولہ سب دواؤں کو پہلی چار دواؤں کے علاوہ کوٹ چھان لیں اور عنبر کو قوام میں ملالیں تاکہ حل ہو جائیں اور باقی تین ادویہ کو خوب کھرل کر کے دواؤں کے سفوف میں ملا دیں۔ اب شہد خالص اور نبات سفید اور شربت کا قوام بنا کر دوائیں ملا کر معجون تیار کریں۔
ترکیب استعمال:- ۳ ماہ کا حمل ہو تو روزانہ صبح کو ۵ ماشہ معجون عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا پانی کے ہمراہ کھائیں،

فوائد:۔ حاملہ کی قوت کو قائم رکھتی اور حمل کو ضایع نہیں ہونے دیتی، اگر حمل کے زمانہ میں استعمال کیا جائے تو بچہ پورے دنوں میں تندرست پیدا ہوتا ہے اور ام الصبیان سے محفوظ رہتا ہے۔

معجون خفقان حار } نسخہ:۔ طباشیر، کہربا، مرجان، ہر ایک ۱ تولہ، گل سرخ، گل گاؤ زبان ہر ایک ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، ہر ایک ۲ تولہ ترنجبین عرق گلاب ہر ایک ایک پاؤ۔ ورق نقرہ دفتری کلاں، کھانڈ ا پاؤ۔

ترکیب و فوائد:۔ ترنجبین کو عرق میں حل کر کے چھان کر شیرہ جات شامل کر کے قند میں قوام بنالیں اور ادویہ کو ملائیں۔ اور آخر میں ورق شامل کر کے گھوٹ کر معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ایک تولہ ہمراہ عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ استعمال کریں خفقان حار اور مالیخولیا میں بہت مفید ہے۔

معجون خبث الحدید } نسخہ:۔ خبث الحدید مدبر ۴۰ تولہ جسے سات روز تک سرکہ خالص میں بھگویا گیا ہو، عود ہندی، سعد کوفی، زنجبیل، فلفل سیاہ، نانخواہ اذخر ہر ایک ۳۔ تولہ، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، آملہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ صبح کو عرق گاؤ زبان ۱۲ تولہ میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ خونی بواسیر بند کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون خدر جدید } نسخہ:۔ آلو بخارا ا پاؤ، املی ا پاؤ، عناب، سپستان، مویز منقی ہر ایک ۱۱ تولہ ہلیلہ زرد، تخم کشوث، افسنتین، گل بنفشہ ہر ایک ۵۔ تولہ گل سرخ، ستو تخم خطمی، تخم خبازی، بادیان، صندل سفید ہر ایک ۱۰ تولہ۔ رات کے وقت گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دے کر چھان لیں اور ترنجبین ہموزن ہمہ ادویہ اس جوشاندے میں گھول کر چھان لیں۔ اور ہموزن ادویہ شکر ملا کر قوام بنائیں۔ اس کے بعد طباشیر، سقمونیا، صمغ عربی، نشاستہ ہر ایک ۴، ماشہ سفوف کر کے شامل کریں اور بوقت ضرورت ۵ ماشہ صبح کو پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سُن ہو جانے میں بہت فائدہ کرتی ہے۔

معجون خوذی } نسخہ:۔ جائفل، عدد، بہیرطہ ۱۰ عدد، قسط شیریں، تج، بالچھڑ، حب بلسان ہر ایک ماشہ جاوتری، درونج عقربی، الائچی کلاں ہر ایک ۱ ماشہ، لونگ، انیسون اکلیل الملک، شیطرج ہندی، ناگ کیسر ہر ایک ۱۱ ماشہ، ریوند چینی، زرادند مدحرج، چھڑیلہ ہر ایک ۱۳ ماشہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ، حب الآس ۵ ۲ تولہ، قند سفید ۲ چھٹانک قوام کر کے ادویہ کو کوٹ چھان کر ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ یہ معجون پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ اسہال اور ضعف معدہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون دبید الورد } نسخہ: سنبل الطیب، مصطگی، زعفران، طباشیر، دارچینی، اذخر مکی، اسارون۔ مجیٹھ، قسط شیریں، گل غافث، تخم کشوث، لک مغسول، تخم کاسنی، تخم کرفس۔ قرنفل، زراوند طویل، حب بلسان، عود غرقی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، گل سرخ ہموزن ہمہ ادویہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر دواؤں سے سہ چند شہد خالص کا قوام بنا کر دوائیں شامل کر دیں۔ بس معجون تیار ہے اور بوقت ضرورت سات ماشہ یہ معجون ۶ تولہ عرق برنجاسف، ۶ تولہ عرق بادیان، ۲ تولہ شربت دینار کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ استسقاء، جگر کے سدّوں، ضعف جگر اور ضعف معدہ کو زائل کرتی ہے۔

معجون ذیابیطس } نسخہ: مروارید، زمرد ہر ایک ۵ ماشہ، کہربا، گل گاؤزبان، طباشیر، صندل سفید، گل سرخ، کشنیز، ہر ایک ۹ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۱ تولہ شیرہ آملہ ۵ تولہ عرق گلاب ۱۵ تولہ میں شیرہ نکال کر ورق نقرہ ۳ ماشہ، قند سفید آدھ سیر (ف)

ترکیب تیاری:۔ آملہ کو گٹھلی صاف کر کے رات کو عرق گلاب میں بھگوئیں۔ صبح کو مل کر چھان لیں۔ مروارید، زمرد، کہربا کو علیحدہ کھرل میں باریک کر کے باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر شیرہ آملہ کو قند سفید میں ملا کر قوام بنالیں۔ اور ادویہ ملا کر معجون تیار کر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ ہمراہ شربت انار ترش و عرق گلاب ہر ایک ۵ تولہ، صبح و شام کھائیں۔

فوائد:۔ ذیابیطس شکری میں بہت مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔

معجون ذبیب } نسخہ:۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، اسطخودوس ہر ایک ۲ تولہ، عود صلیب ۱۰ تولہ، عاقرقرحا ۱۰ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور مویز منقی گٹھلی نکال کر نصف سیر لیں۔ اور خوب کوٹ کر آگ پر ذرا گرم کر کے اس میں دوائیں ملا دیں۔ اور بوقت ضرورت ۷ ماشہ معجون صبح کو پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد: مرگی کے لیے بہت مفید ہے۔

معجون راح المومنین } نسخہ:۔ مشک ۲ ماشہ، جوزبوا، کتیرا، بیخ سوسن، ہر ایک ۱ تولہ، تخم گندنا، نارجیل دریائی، دارچینی، مغز چلغوزہ بریاں ہر ایک ۲ تولہ، برگ گاؤزبان، ثعلب مصری ہر ایک ۱ تولہ، شقاقل مصری ۷ تولہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور

پوست خشخاش ۱/۲-۸ تولہ کو تین گنے پانی میں جوش دیں۔ جب دو تہائی پانی رہ جائے تو اس میں پوست خشخاش سفید ۹۔ تولہ پیس کر چھان لیں، اب اس میں شہد خالص اور آب سیب شیریں ہر ایک چالیس تولہ، آب گاجر ساٹھ تولہ ملا کر قوام کریں۔ اور ادویہ باریک شدہ اور مشک اضافہ کریں بس معجون تیار ہے۔ اور بوقت ضرورت ۷۔ ۷ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

فوائد:۔ بلغمی دمہ، ضیق النفس، خفقان اور ضعف باہ میں بہت مفید ہے۔

معجون ریگ ماہی } نسخہ:۔ ماہی سقنقور ۲ تولہ، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم گندنا، تخم پیاز سفید تخم انجرہ، تخم جرجیر ہر ایک ۲۔ ماشہ، مرچ سیاہ و سفید، پیپل، ہر ایک ۱۲ ماشہ پیاز عنصل بریان ۴ ا ماشہ، مغز چلغوزہ بریان ۷ تولہ، عاقرقرحا، مغز سر کنجشک، اندر جو شیریں ہر ایک ۱۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر بوزن گھی میں بھون کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں معجون تیار کریں اور بوقت ضرورت ۲ یا ۳ ماشہ پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ اعلیٰ درجہ کی تقوی باہ ہے۔

معجون زرد } نسخہ:۔ مغز بادام، حب القلت ہر ایک ۴ تولہ، روغن بادام ا تولہ، پوست خربوزہ شیریں ۹ ماشہ، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، زعفران، عنبر اشہب، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، دارچینی، ورق نقرہ، فادزہر حیوانی ہر ایک ا ماشہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربوزہ، مغز پستہ، ہر ایک ۳ ماشہ، مشک خالص ا ماشہ، خاکستر عقرب کلاں ۲ ماشہ، زردی بیضہ مرغ ایک عدد کو روغن بادام میں بریان کریں۔ عرق گلاب ا پاؤ، قند سفید ا۔ پاؤ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ مغزیات علیحدہ پیس لیں۔ باقی ادویہ کو باریک کوٹ چھان کر رکھیں اور عرق گلاب میں قند سفید کا قوام بنائیں۔ عنبر کو قوام میں حل کریں۔ پھر سب ادویہ ملا کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۷ تولہ، شربت بزوری ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سنگ گردہ، مثانہ کی پتھری اور ریگ مثانہ کو خارج کرتی ہے۔ معمول مطب ہے۔

معجون زعفرانی } نسخہ:۔ اجوائن، تخم گندنا، سونٹھ ہر ایک ۳ تولہ، بیخ کرفس ۲ ماشہ، مصطگی ۹ ماشہ۔ عود خام، عاقرقرحا ہر ایک ۵ ماشہ، زعفران، بسفائج ہر ایک ۳۔ ماشہ، اولاً مصطگی اور زعفران کو علیحدہ علیحدہ کھرل کریں اور بقیہ دوائیں کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ شہد خالص ۳۲ تولہ کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف اس میں شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ معجون بارہ تولہ عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ گردہ و مثانہ کو قوت دیتی، جگر و طحال کو گرم رکھتی، بند پیشاب کو کھولتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔ نیز ورم جگر سے پیدا شدہ استسقاء میں مفید ہے۔

معجون زنجبیل

نسخہ:۔ زنجبیل ۱۰ تولہ، گھی ۱۰ تولہ، شیر گاؤ ۳ پاؤ، قند سفید ۱ سیر، مغز تخم خربوزہ، نشاستہ، مغز تخم چرونجی، اسگند ناگوری، مغز سنگھاڑا، موصلی سفید، موچرس، گوند ببول، الائچی کلاں، ستاور ہر ایک ۲ تولہ، ساذج ہندی، برادہ صندل سفید، سلیخہ، گل دھاوا ہر ایک ۹ ماشہ، خارخسک، دارفلفل، فلفل سیاہ، سنبل الطیب، سعد کوفی، مغز تخم کونچ، گوند چنیا ہر ایک ۱۲ ماشہ زنجبیل کو کوٹ چھان کر دودھ میں پکائیں۔ جب دودھ کا کھویا بن جائے تو اس کو گھی میں بھونیں۔ اب قند سیاہ کا قوام بناکر کھویا اس میں ملائیں۔ اور آخر میں تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شریک کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ تک یہ معجون پاؤ بھر میٹھے دودھ سے کھائیں۔

فوائد:۔ درد رحم، سیلان الرحم، ایام حیض کی بے قاعدگی، وضع حمل کے بعد کی کمزوری، گندہ ذہنی نسیان، ضعف باہ اور سرعت کے لیے مفید ہے۔

معجون سپاری پاک

نسخہ: مجیٹھ ۱۰ تولہ، سپاری چکنی بیس تولہ، چھوہارہ آدھ سیر۔ ان سب کو ۱۰ سیر شیر گاؤ میں پکائیں کہ خوب نرم ہو جائیں۔ اور آرد مونگ بریاں ۱۰ تولہ، گوند ببول بریاں، نشاستہ بریاں ہر ایک پاؤ بھر، مغز بادام شیریں مقشر بریاں نصف سیر باریک کرکے علیحدہ رکھیں۔ روغن زرد ایک سیر میں مذکورہ دوائیں خوب بریاں کریں۔ اور قند سفید ۳ سیر کا قوام بناکر مذکورہ چیزیں شریک کریں۔ اور آخر میں گوکھرو نصف سیر، چنیا گوند پاؤ، نارجیل ایک پاؤ، دارچینی ثعلب مصری، لونگ، الائچی خورد، سونٹھ، ہر ایک ۴ ماشہ، گل پستہ، گل سپاری ہر ایک ۱۲ ماشہ، جوزبوا ۲ تولہ، چھال کچنال، چھال ببول، چھال سنگھاہولی ہر ایک ۲ ماشہ، کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اور زعفران ۴ تولہ، مشک ۲ ماشہ کھرل کرکے شریک کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۶ ماشہ تا ۱ تولہ معجون پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ہمراہ صبح کو استعمال میں لائیں۔

فوائد:۔ عورتوں کے سیلان و جریان کو دور کرکے استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ مردوں کے جریان کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

معجون پستان

نسخہ:۔ موصلی سیاہ و سفید، کونچ، مغز بنولہ، تخم اوٹنگن، شقاقل مصری، ثعلب مصری، مغز پستہ بریاں، مغز چرونجی بریاں ہر ایک تولہ، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ بریاں، مغز بادام بریاں رنج ہر ایک ۲ تولہ، تال مکھانہ ۱۰ تولہ، پیپل، سونٹھ، بہمن سرخ و سفید،

موچرس، کبنجد مقشر بریان ہر ایک ۶ ماشہ، مصطگی، عاقر قرحا، ہر ایک نو ماشہ، سپستان، گوند ببول ہر ایک ۲۰ تولہ، شہد خالص ۲ سیر، قند سفید ۱ سیر، روغن گاؤ ۱۰ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، سپستان اور گوند کو کوٹ چھان کر گھی میں بھونیں۔ اور دوسری باریک کی ہوئی ادویہ کے سفوف میں ملا کر قند و شہد کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔ اور ایک تولہ معجون ہمراہ شیر شیریں پاؤ بھر استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور مولد منی و مغلظ منی ہے۔

معجون سرخس } نسخہ:۔ سرخس ۳۰ ماشہ، برنگ کابلی ۳۰ ماشہ، تربد سفید، گوگل ۷۰ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر اور دو چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ معجون استعمال کریں۔ لیکن استعمال سے دو گھنٹہ پیشتر دودھ پئیں اور تین روز پہلے سے غذا میں سوائے دودھ کے کچھ استعمال نہ کریں۔

فوائد:۔ کدو دانہ اور کینچوؤں کے لیے مفید ہے۔

معجون سنا } نسخہ:۔ گل سرخ، گاؤزبان، گل بنفشہ، اصل السوس ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد ۱۰ دانہ، مویز منقیٰ ۲۰ دانہ، عناب ۲۰ دانہ، سپستان ۱۰۰ عدد سب دواؤں کو رات کے وقت ۳ پاؤ پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی دو حصہ رہ جائے تو چھان کر قند سفید پاؤ سیر داخل کر کے قوام بنائیں اور آخر قوام میں کشمش پاؤ سیر پیس کر شامل کریں، بعد ازاں برگ سنا ۷ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ، ہلیلہ زرد ۳ تولہ کا سفوف کر کے روغن بادام شیریں میں چرب کریں اور قوام میں ملا دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک بارہ تولہ عرق بادیان یا پانی کے ہمراہ کھائیں۔

فوائد۔ درد سر کی تمام قسموں میں مفید ہے۔ دماغ کا تنقیہ کرتی اور قبض رفع کرتی ہے۔

معجون سنگ گردہ و مثانہ } نسخہ:۔ نوشادر، قلمی شورہ، جوکھار، تخم ترب، جنطیانہ، پوست خربوزہ، مغز تخم خربوزہ، خار خسک ہر ایک ۱۳ ماشہ، کاکنج حجر الیہود ہر ایک ۱ تولہ، زنجبیل، فلفل، دار فلفل، ہر ایک ۹ ماشہ، خاکستر عقرب کلاں، ریوند چینی، ہر ایک ۶ ماشہ، شہد خالص ۳ پاؤ۔ (ف)

ترکیب تیاری:۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت بزوری ۲ تولہ، عرق بادیان ۷ تولہ کھائیں۔

فوائد۔ گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے معمول مطب ہے۔

معجون سنگدانہ مرغ نسخہ:۔ پوست سنگدانہ مرغ ۹ ماشہ، طباشیر ۹ ماشہ، پودینہ خشک پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، پوست بلیلہ زرد، ہر ایک ۴۔ ماشہ گل سرخ ۱۰۔ ماشہ، بہمن سرخ و سفید، صندل سرخ و سفید، صعتر، کشنیز خشک بریان، حب الآس ہر ایک ۷، ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملائیں۔ بس تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ صبح کو ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کو قوت دیتی، ضعف معدہ سے پیدا شدہ دستوں کو بند کرتی اور ریاح کو تحلیل کرتی ہے۔

معجون سنگ سرماہی نسخہ:۔ سنگ سرماہی، حجر الیہود ہر ایک ۲ تولہ، گوکھرو، مغز آلو بالو، کلتھی ہر ایک ایک تولہ، بادیان ۲ تولہ، تخم کشوث ۳ تولہ، مغز تخم خربوزہ ۵ تولہ، شہد آدھ سیر، اولاً سنگ سرماہی و حجر الیہود کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں۔ اور ادویہ کو کوٹ چھان کر اسی میں ملائیں۔ اور شہد کا قوام کر کے سفوف شامل کر دیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ عرق بادیان و انناس ۶۔ ۶ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ گردہ و مثانہ کو ریگ سے صاف کرتی ہے۔

معجون سورنجان نسخہ:۔ تخم کرفس، بادیان، سمندر جھاگ، ایلوا، مرچ سفید، صعتر، نمک ہندی، برگ حنا ہر ایک ۵ ماشہ، بوزیدان، ماہی زہرج، شیطرج ہندی، بیخ کبر ہر ایک ماشہ، گل سرخ، کشنیز، کوہی، زنجبیل، سقمونیا بریان، ہر ایک ۱۰۔ ماشہ، سورنجان شیریں ۱۲ ماشہ، بلیلہ زرد ۲ تولہ۔ تربد سفید، نسوت سفید، ۴۔ ماشہ، روغن بادام ۲ تولہ، شہد خالص ۴۴ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کر کے شہد کے قوام میں ملاویں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ معجون صبح کو تازہ پانی کے ہمراہ استعمال میں لائیں۔

فوائد۔ گنٹھیا، نقرس، عرق النساء اور بلغمی امراض کے لیے مفید ہے۔

معجون سیر علوی خان نسخہ:۔ گل گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ تولہ، بسفائج فستقی، بلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ کابلی، عنب الثعلب، ہر ایک ۳۔ تولہ، ان سب کو ۲ سیر پانی میں اتنا جوش دیں کہ چار سیر رہ جائے، اب اس کو چھان کر آدھ سیر چھلا ہوا لہسن ملا کر جوش دیں جب لہسن خوب نرم ہو جائے تو ایک سیر گائے کا دودھ شامل کر کے جوش دیں، جب محض دودھ باقی رہ جائے اور پانی خشک ہو جائے۔ روغن گاؤ آدھ سیر شامل کر کے جوش دیں۔ جب دودھ جذب ہو جائے تو شہد خالص ایک سیر شامل کر کے قوام بنالیں اور زنجبیل، فلفل سیاہ و سفید، فلفل دراز، قرنفل، سلیخہ،

کباب چینی، خولنجان، بہمنین، شقاقل مصری، گل بابونہ، مرزنجوش ہر ایک پونے ۲ تولہ، عنبر، زعفران ہر ایک ۴ ماشہ، بطریق معروف شامل کریں اور معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ صبح کو ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال میں لائیں۔

فوائد۔ تمام بلغمی اور سوداوی امراض و جملہ زہروں کے لیے تریاق ہے۔

معجون سرس

نسخہ:۔ تخم سرس ا پاؤ، کوٹ چھان کر آدھ سیر شہد کا قوام بنا کر معجون بنالیں۔ اور ایک تولہ صبح روزانہ ہمراہ آب تازہ استعمال میں لائیں۔

فوائد: مرض خنازیر میں بہت اکسیر ہے۔ جذام، داد، خارش اور جلدی امراض میں بہت مفید ہے۔ (ف)

معجون صندل

نسخہ:۔ صندل سفید ۹ تولہ۔ پانی میں گھس کر رکھ لیں، آب زلال تمر ہندی و انار ترش ہر ایک پاؤ سیر کے پانی میں ۱ سیر قند سفید کا قوام بنائیں اور صندل کو چھان کر قند سفید میں شامل کریں اور قوام درست کر لیں، بعدہٗ طباشیر ۴ ماشہ، عود، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ۔ کھرل کر کے قوام میں ملائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۵ ماشہ معجون ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت انار ۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ خفقان و وحشت کو رفع کرتی اور قلب کو قوت دیتی ہے۔

معجون صرع

نسخہ:۔ عاقرقرحا ۱ پاؤ، سرکہ خالص کہنہ ۱ پاؤ، شہد خالص ایک سیر آدھ پاؤ، عاقرقرحا کوٹ چھان کر رکھیں اور سرکہ و شہد کا قوام بنا کر شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ ایک تولہ روزانہ نیم گرم پانی کے ہمراہ دو ماہ تک برابر استعمال کریں۔ (ف)

فوائد:۔ صرع کے مادہ کو ہمیشہ کے لیے نیست و نابود کر دیتی ہے۔ اکسیر ہے۔ معمول مطب ہے۔

معجون صرع خاص

نسخہ:۔ جند بیدستر، ہینگ ہر ایک ۳ ماشہ، زیرہ کرمانی، انیسوں، بادیان، صعتر فارسی ہر ایک ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۱ تولہ، عود صلیب ۲ تولہ، شہد خالص سہ چند

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت بچوں کو تین ماشہ اور بڑوں کو ۷ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

فوائد:۔ مرگی کو دور کرتی ہے۔ ہضم و معدہ کو قوی کرتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے اور دماغ کی رطوبت کو خشک کرتی ہے۔

معجون ضعف قلب

نسخہ:۔ عنبر ۲ ماشہ، سلاجیت اصلی، مصطگی، گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ، ورق طلا ۱۰ عدد، رب بہی شیریں، رب سیب شیریں، آب انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ۔ نبات سفید ۱ تولہ، ادویہ کو کوٹ چھان کر نبات اور ربوں کو ملا کر قوام بنا کر ورق طلا اور ادویہ کو ملا کر

معجون بنالیں اور بوقت ضرورت ۵ ماشہ معجون ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کھائیں (ف،
فوائد۔ تقویت قلب اور ضعف باہ میں اکسیر ہے۔

معجون طلا } نسخہ:۔ عنبر اشہب، مشک خالص، مروارید ناسفتہ، یاقوت، زمرد ہر ایک ۳ ماشہ۔ ورق طلا ۱ تولہ، شہد خالص ۷ تولہ، آب سیب شیریں، آب انار شیریں، مصری ہر ایک ۱۰ تولہ، گلاب ۲۰ تولہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک چالیس تولہ۔ عرقیات میں مصری اور شہد ملا کر قوام بنالیں۔ بعدہٗ ادویہ کھرل کرکے ملائیں پس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ تین ماشہ معجون ایک پاؤ میٹھے دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد: مقوی قلب اور نشاط آور ہے۔ خفقان اور غشی کو دور کرتی ہے۔

معجون عُشبہ } نسخہ:۔ عشبہ مغربی، بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی، گاؤزبان، کباب چینی، دار چینی ہر ایک ۲ تولہ، گل سرخ، چوب چینی، صندل سرخ و سفید ہر ایک ۱ تولہ، سنا مکی ۴ تولہ۔ پوست بلیلہ کابلی، سنبل الطیب، ہر ایک ایک تولہ، پوست بلیلہ ۷ ماشہ، پوست بلیلہ زرد ۶ ماشہ۔
سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص نیم سیر، نبات سفید ۳ پاؤ کے قوام میں شامل کردیں۔
ترکیب استعمال:۔ ۱ تولہ معجون ۶ تولہ عرق مرکب مصفی خون کے ہمراہ صبح و شام استعمال کریں۔
فوائد۔ جوڑوں کے درد، آتشک، بواسیر، خارش، اور فساد خون میں فائدہ کرتی ہے۔

معجون عقرب } نسخہ:۔ بیخ کاکنج ۱۰ تولہ، جنطیانہ رومی ۲ تولہ، جندبیدستر ۴ ماشہ، عقرب سوختہ ۱۰ ماشہ، فلفل سیاہ و سفید ہر ایک ۲ ماشہ۔ زنجبیل ۳۰ ماشہ۔
ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا دیں۔ بس معجون تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۶ رتی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔
فوائد: گردہ و مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے پیشاب کے راستہ خارج کردیتی ہے۔

معجون فلاسفہ } نسخہ: تخم بابونہ ۱۰ تولہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، آملہ مقشر، بلیلہ سیاہ، شیطرج ہندی، زراوند مدحرج، ثعلب مصری، بیخ بابونہ، مغز چلغوزہ، نارجیل تازہ ہر ایک ۳ تولہ، مویز منقی ۹ تولہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھانکر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔ بس معجون تیار ہے۔
ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ معجون، عرق بادیان، عرق کوہ ہر ایک ۴ تولہ یا تازہ پانی کے ہمراہ کھائیں۔
فوائد:۔ یہ مادہ منویہ کو زیادہ کرتی اور باہ کو بڑھاتی ہے۔ دل دماغ و ہاضمہ کو قوی کرتی ہے۔ منہ کی بدبو

نسیان، پیشاب بار بار آنے، درد کمر، درد گردہ اور جوڑوں کے درد کے لئے مفید ہے۔

معجون فلاسفہ نوشیروانی نسخہ:۔ مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ۲ ماشہ، پوست بلیلہ زرد، پوست آملہ، پوست بہیڑہ ہر ایک ۱ ماشہ، قرنفل، جاوتری، جوزبوا، دانہ الائچی، کباب چینی، دارچینی، زعفران، مصطگی، مغز جوزہ ہندی ہر ایک ۳ ماشہ، رائی سیاہ، اجوائن دیسی، اجوائن خراسانی، تخم زردک، تخم ترب، گل سرخ، تخم بھنگ، زیرہ سیاہ، مغز چلغوزہ ہر ایک ۵ ماشہ، خولنجاں، بہوبھل، مغز پستہ، کشنیز سیاہ، کوکنار، عقرقرحا، اسپند، موصلی سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ، شہد خالص ۳ پاؤ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر مصطگی کو علیحدہ باریک کر کے اور زعفران علیحدہ کھرل کر کے ملائیں اور ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک دودھ یا عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ ہے، مادہ منویہ کو بڑھاتی ہے۔ فالج، لقوہ، درد کمر اور درد مفاصل میں اکسیر ہے۔

معجون فلک سیر نسخہ:۔ مغز بادام شیریں، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، مغز تخم کدو، مغز کاہو، افیون، بھنگ ہر ایک ۲ ماشہ، جوزبوا، بسباسہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مشک، عنبر ہر ایک ۱ رتی۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند قند سفید کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۳ ماشہ معجون مباشرت سے ۲ گھنٹہ قبل پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں اور ترشی و نمک سے پرہیز رکھیں۔ جریان کی شکایت میں ۱ ماشہ صبح کو دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک ہونے کے علاوہ جریان کو دور کرتی ہے۔

معجون فنجنوش نسخہ:۔ پوست بلیلہ کابلی، پوست بلیلہ زرد، بلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳ تولہ، بسباسہ، الائچی خورد، عود قماری، مشک ہر ایک ماشہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زیرہ سیاہ مدبر، زنجبیل، تخم شبت، تخم کرفس، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم شلغم، تخم خربزہ، سلیخہ، دارچینی، قرنفل، جوزبوا ہر ایک ۳ ماشہ، اسپند سفید ۹ تولہ، خبث الحدید مدبر ہموزن کل ادویہ۔

ترکیب تیاری:۔ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ۷ ماشہ معجون رات کو یا صبح کے وقت پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ، مقوی معدہ، دافع بواسیر اور چہرے کی رونق کو نکھارتی ہے۔ مفید چیز ہے۔

معجون فونجی نسخہ:۔ تخم کرفس، بابونہ، حاشا ہر ایک تولہ آٹھ ماشہ، پودینہ نہری، پودینہ پہاڑی، فطراسالیون، تخم انجدان ہر ایک ۳ تولہ، کاشم چار تولہ ۴ ماشہ، فلفل سیاہ ۷ تولہ

ترکیب تیاری:۔ سب کو کوٹ چھان کر شہد خالص سہ چند کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔
ترکیب استعمال:۔ سات ماشہ معجون پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد: معدہ و جگر کے سرد درد کو زائل کرتی، بلغمی کہنہ بخاروں اور چوتھیا تپ کو دور کرتی ہے۔

معجون فولاد نسخہ:۔ زعفران ۱ تولہ، مرچ سیاہ، پیپل، جاوتری، لونگ، جوز بوا، دارچینی ہر ایک ۷ ماشہ، مصطگی، سنبل الطیب، بادیان، صندل سفید، عقرقرحا، پوست بلیلہ زرد، آملہ، پوست بلیلہ ہر ایک ۸ ماشہ، گل سرخ، شیطرج، ثعلب مصری، زیرہ سفید، تخم خیارین، بریان ہر ایک ۹ ماشہ، زنجبیل، بابونہ، دانہ الائچی کلاں، عنبر اشہب، نانخواہ ہر ایک ۱۲ ماشہ، مروارید، مشک ہر ایک ۳ ماشہ، ورق طلا ۲۰۰ عدد، کشتہ فولاد ۴ تولہ آٹھ ماشہ، شہد خالص ۳۵ تولہ، نبات سفید ۲۴ تولہ، گلاب آدھ سیر، تمام دواؤں کا حسب طریقہ سفوف بنا لیا جائے۔ بعد ازاں قند و شہد کا قوام کر کے سفوف شریک کیا جائے۔
ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ابتداء میں ۳ ماشہ تین دن استعمال کر کے ایک ایک ماشہ روزانہ اضافہ کر کے ایک تولہ تک پہنچائیں۔ دوا کے ساتھ دودھ یا کوئی دوسری چیز استعمال کریں۔
فوائد: مقوی باہ، ممسک، مغلظ اور دافع جریان ہے۔ معدہ و جگر کو قوی کرتی اور درد گردہ و جملہ امراض بلغمی و ریحی میں فائدہ دیتی ہے۔

معجون قرطم نسخہ: مغز تخم قرطم، مغز بادام شیریں مقشر، گل سرخ، برگ سنا ہر ایک ۶ تولہ۔ بادیان ۲ تولہ، سونٹھ ۲ تولہ، دارچینی، دانہ الائچی خورد و کلاں ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر ولایتی، مویز منقی ہر ایک چالیس عدد، مغز تخم قرطم اور مغز بادام کو علیحدہ پیس لیں۔ اور انجیر و منقی کو دھو کر علیحدہ پیسیں۔ اور باقی ادویہ کو علیحدہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور سہ چند شہد خالص کے قوام میں پہلے مغزیات، انجیر اور مویز منقی کا شیرہ شریک کریں اور قوام ہونے کے بعد بقیہ دواؤں کا سفوف ملا کر معجون تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک تولہ معجون ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔
فوائد: مقوی معدہ ہے۔ گرانی کو دور کرتی اور پیشاب لاتی ہے۔

معجون قسط نسخہ: سعد کوفی، بجفت بلوط، کندر، دار فلفل، قسط شیریں ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۹ ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر ۱۲ پاؤ شہد کے قوام میں معجون بنالیں اور ۵ ماشہ معجون ہمراہ عرق بادیان ۱۰ تولہ کھائیں۔ فوائد:۔ کمزوری مثانہ اور رات کو سوتے میں پیشاب نکل جانے میں مفید ہے (ف)

معجون کثرت احتلام و دافع جریان نسخہ:۔ کہربا ۱۰ ماشہ، بسد، مصطگی، الائچی خورد، دارچینی، سعد کوفی، گل سرخ، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ، گل گاؤزبان

۴ ماشہ، ابریشم مقرض ۲ تولہ، مغز پستہ ۷ ماشہ، زرنباد، مشک، عنبر، ورق طلاء ہر ایک ۱ ماشہ، شہد ۱ پاؤ، کھانڈ ۱ پاؤ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر شہد و قند سفید کا قوام کر کے عنبر، ورق طلاء ملا کر ادویہ شامل کر کے معجون بنالیں اور بوقت ضرورت ۲ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ کثرت احتلام اور جریان میں بہت مفید ہے۔ معمول مطب ہے۔ (ف)

معجون کاشم نسخہ:۔ برگ سداب، پودینہ، فلفل سیاہ، نانخواہ، کرویا، کاشم، زنجبیل، دارچینی، دار فلفل ہر ایک ۲ تولہ، شہد خالص چونسٹھ تولہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔ اور ۷ ماشہ معجون ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ قولنج کو دور کرتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

معجون کایا کلپ نسخہ:۔ فلفل دراز، پوانڑ، بیج چیتہ، ستاور، ہلیلہ سیاہ، بہیڑہ، آملہ، بھنگرہ، سونٹھ، قند سیاہ ہر ایک تیس تولہ۔ تمام ادویہ کو شل بیدہ کے باریک کریں۔ اور قند سیاہ کے قوام میں شریک کر کے ایک ایک تولہ کے تین سو غلولہ بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ساون بھادوں کے مہینہ سے شروع کر کے ایک ایک غلولہ نہار منہ علی الصبح کھالیا کریں۔ پرہیز قطعاً ضرورت نہیں۔

فوائد۔ بوڑھوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دیتی ہے۔ یہ عجیب الاثر معجون ہے۔

معجون کبریت نسخہ:۔ خبث الحدید مدبر، گندھک آملہ سار ہر ایک ۲ تولہ، قند سیاہ کہنہ ۸ تولہ، قند کا قوام بنا کر تمام دوائیں کوٹ چھان شامل کریں۔ معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ صبح و شام روزانہ تین تین ماشہ، استعمال میں لائیں۔

فوائد:۔ بواسیر کو فائدہ دیتی اور جسم کو قوت پہنچاتی ہے۔

معجون کرفس نسخہ:۔ گوکھرو، شاہدانہ، ریوند چینی، انیسوں، تخم کرفس، بادیان، اجوائن خراسانی۔ تمام دوائیں ہم وزن کوٹ چھان کر تین گنے شہد کا قوام بنا کر شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت ایک تولہ معجون صبح یا شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ قبض کو دور کرتی اور رحم و امعاء کی جملہ خرابیوں کو رفع کرتی ہے۔

معجون کلاں نسخہ:۔ گل سرخ، صندل سفید و سرخ، قرنفل، درونج عقربی، بہمنین، زرنباد، آملہ مقشر، گل ارمنی، فادزہر حیوانی، مشک خالص ہر ایک نو ماشہ، یاقوت

سرخ و زرد، یاقوت کبود، لعل، عقیق یمنی، بسد، کہربا، یشب سبز، ساذج ہندی، گل گاؤزبان، طباشیر سفید، جدوار خطائی، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، تخم کاسنی، تخم خرفہ مقشر، ورق طلاء، ورق نقرہ، ہر ایک تیرہ ماشہ، بہمن سفید، ستر عنبر اشہب ہر ایک ۱ تولہ، مروارید ناسفتہ، دارچینی ہر ایک ۱۰ تولہ، مصطگی سوا تولہ، زعفران ۵۔ تولہ، افیون خالص ۱۲ ماشہ، عرق گلاب ۱ سیر۔ کل دواؤں سے سہ چند قند سفید، اور شہد کا عرق گلاب میں قوام بنا کر دواؤں کا سفوف شامل کریں۔ بس معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال :۔ ۵ ماشہ معجون ۲ تولہ عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ قوت باہ کو قوی کرتی، جریان اور عورتوں کے سیلان الرحم کے لیے مفید ہے۔

معجون کلکانج } نسخہ :۔ فلفل سیاہ، دار فلفل، فلفلموییہ، پیپلا مول، زنجبیل، صعتر، نمک ہندی، سرخ و سیاہ، نمک اندرانی، نمک عزرید، نمک سانبھر، اندر جو شیریں، شیطرج ہندی، سعد کوفی، الائچی خورد، تج، قرنفل، برنگ کابلی، شونیز، حب الفیل، زیرہ کرمانی، ساذج ہندی، تخم کرفس، کشنیز ہر ایک ۱۰ تولہ، بلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، آملہ مقشر ہر ایک ۲ تولہ، مغز املتاس، شیرہ ۲ تولہ، تربد سفید پونے ۴ تولہ، مویز منقی نصف سیر، شیرہ آملہ ۱ سیر، مویز منقی اور شیرہ آملہ کو ۴ سیر پانی میں جوش دیں جب دو سیر رہ جائے تو چھان کر خیار شنبر خوب حل کریں اور مصری ۳ سیر اور روغن کنجد نصف سیر ملا کر قوام بنائیں۔ اب تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

ترکیب استعمال :۔ سات ماشہ معجون ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

فوائد :۔ استسقاء بارد، جگر اور معدہ کی برودت، پرانے بخار اور بلغمی کھانسی، دمہ، قولنج، طحال، صرع، بہق اور اختناق الرحم میں فائدہ کرتی ہے۔

معجون کتان } نسخہ :۔ مرکی، کندر، اقاقیا، شیف مامیثا ہر ایک ۷ ماشہ، پھٹکری بریان ۱۰ ماشہ، تخم خطمی، تخم کتان ہر ایک ۲ تولہ، سونٹھ، ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳ تولہ۔

ترکیب تیاری :۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

ترکیب استعمال :۔ ۵ ماشہ معجون صبح کو ہمراہ بدرقہ مناسب استعمال کریں۔

فوائد :۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

معجون لنا } نسخہ :۔ برادہ کچلہ مدبر ایک تولہ، مرچ سیاہ و سفید، دارچینی، پیپل، جاوتری، جائفل، مصطگی، ناگرموتھا، سونٹھ، لونگ، آملہ، بالچھڑ، الائچی خورد، اجوائن، سونف، زعفران، صندل سفید، عود بلسان، اگر ہر ایک ۲ ماشہ، تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں ملا لیا

اور چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک معجون ۱۲ تولہ عرق بادیان کے ساتھ اور آتشک میں ۱۲ تولہ عرق عشبہ کے ساتھ استعمال کریں۔ فوائد :۔ فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، اختلاج معدہ، وجع المفاصل اور دیگر امراض باردہ بلغمیہ، قوت باہ اور بوڑھوں کی سردی کو دور کرتی ہے۔

معجون ماسک البول

نسخہ :۔ کہربا شمعی، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ، سب کو باریک کر کے گھی میں چرب کریں، اور کشتہ سفید، جفت بلوط، قشار کندر ہر ایک ۶ ماشہ۔ شہد اینج، حب آلاس، ثعلب مصری ہر ایک ۸ ماشہ، سب کو کوٹ چھان لیں اور ۲۲ تولہ مویز منقی باریک پیس کر عرق گلاب میں اتنا پکائیں کہ غلیظ ہو جائیں۔ اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت ۶ ماشہ عرق اناس کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ قطرہ قطرہ پیشاب آنے، جریان اور سیلان ودی و مذی کو فائدہ دیتی ہے۔

معجون مبہی انطاکی

نسخہ :۔ یاقوت زرد ۳ ماشہ، مشک، نقرہ محلول، طلاء محلول ہر ایک ۵ ماشہ، زنجبیل، کہربا، بسد ہر ایک ۷ ماشہ، بہمنین، شقاقل مصری، تج، بوزیدان، بسباسہ، کبابہ، خولنجان، اندر جو شیریں، الائچی خورد و کلاں، سنبل الطیب، فرنجمشک، قرنفل، مصطگی رومی، ساذج ہندی، عنبر اشہب، مروارید ہر ایک ۱۰ ماشہ، عود خام، زعفران، تخم بلیون ہر ایک ۱۲ ماشہ۔ سقنقور، برادہ قضیب گاؤ ہر ایک ۱ تولہ، روغن بادام شیریں ۳ تولہ، بھنگ ۵ تولہ، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند قند سفید و شہد خالص کے قوام میں ملا کر معجون تیار کریں۔

ترکیب استعمال :۔ ایک تولہ معجون صبح کو پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ باہ کو قوت دیتی، بدن کو فربہ اور چست بناتی اور جریان کو زائل کرتی ہے۔

معجون مصفی خون

نسخہ :۔ پوست بیخ نیم، پوست شاخ انجیر دشتی، شاہترہ، چرائتہ، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، بادیان، چینہ۔ گل سرخ، سنا مکی ہر ایک ۲ تولہ، سب ادویہ کا باریک سفوف بنا کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

ترکیب استعمال :۔ بوقت ضرورت صبح و شام ۷۔۷ ماشہ معجون ہمراہ عرق مرکب مصفی خون بارہ تولہ شربت مصفی ۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد :۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ معمول مطب ہے۔

معجون مشکی

نسخہ:- عود ہندی، لونگ ۶-۶ ماشہ، مشک خالص، سنبل الطیب، تج، تیزپات، جنطیانا، ریوند چینی، لک مغسول ہر ایک ایک تولہ، اجوائن، تخم کرفس، انیسون، مصطگی، زعفران۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ تمام دواؤں کو حسب دستور باریک کر کے سہ چند شہد کے قوام میں شامل کریں معجون تیار ہے۔

ترکیب استعمال:- بوقت ضرورت ایک تولہ معجون ہمراہ مطبوخ قرطم یا عرق بید مشک و عرق بادیان ۱۲ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ کے استعمال کریں۔

فوائد:- ولادت کے بعد بخار رحمی نفاسیہ کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون مقوی باہ

نسخہ:- عقرقرحا، خولنجاں، زنجبیل ہر ایک ۲- تولہ، زردی بیضہ مرغ نیم برشت ۵ عدد۔ شہد خالص آدھ سیر۔ (ف)

ترکیب استعمال:- ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کی جھاگ اتاریں۔ جب صاف ہو جائے ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ۴ ماشہ معجون ہمراہ شیر شیریں پاؤ بھر۔ فوائد - بے حد مقوی باہ ہے۔

معجون مقوی رحم

نسخہ:- گل فوفل ۱۰ تولہ، گل پستہ، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ پستہ ۱۰ تولہ تخم خشخاش سفید بریان، کتیرا، خار خسک ہر ایک پاؤ سیر، مازو سبز ۱۰ تولہ۔ مصطگی رومی ۸ تولہ صمغ ڈھاک، سنگھاڑا پاؤ سیر، سب ادویہ کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد خالص کے قوام میں معجون بنائیں۔ اور بوقت ضرورت ۷ ماشہ معجون ہمراہ بدرقہ مناسب کھلائیں۔

فوائد:- سیلان الرحم اور جریان کے لیے نہایت مفید ہے۔

معجون مقوی باہ خاص

نسخہ:- آملہ ایک تولہ کو عرق گلاب ۱۰ تولہ میں بھگو کر شیرہ نکالیں شیرہ ابریشم ۱۰ تولہ، ترنجبین ۹ تولہ، شہد خالص ۵ تولہ، کھانڈ پاؤ ترنجبین پانی میں حل کر کے چھان کر شیرہ جات ملا کر شہد و قند میں قوام بنائیں۔ پھر مندرجہ ذیل ادویہ کوٹ پیس کر شامل کریں۔ مروارید ۱۰ ماشہ، بسد، کہربا ہر ایک ۱ ماشہ، ثعلب مصری ۱ تولہ، ست گلو، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ۔ طباشیر، گل گاؤزبان، دارچینی، ہر ایک ۱ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۱ ماشہ اندرجو، شقاقل، مصطگی، صمغ عربی، ورق نقرہ، ورق طلاء، ہر ایک ۱ ماشہ، خولنجان ۱ ماشہ، سب ادویہ کو کوٹ پیس کر قوام میں ملا کر معجون بنالیں۔ (ف)

ترکیب استعمال:- ۳ ماشہ معجون ہمراہ شیر شیریں دونوں وقت استعمال کریں۔

فوائد:- مادہ منویہ کو غلیظ کرتی ہے۔ قوت باہ بڑھاتی ہے۔ چہرے پر رونق لاتی ہے۔ بدن فربہ کرتی ہے۔ اور دافع جریان ہے۔ معمول مطب ہے۔

معجون منڈی — نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بہیڑہ، آملہ، شاہترہ، اصل السوس مقشر ہر ایک ایک تولہ، گل منڈی ۷ تولہ۔ اولاً ہلیلہ جات کو باریک کر کے روغن بادام میں چرب کریں بعد ازاں دواؤں کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے قوام میں شریک کر کے معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ سوتے وقت گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ آنکھ کے اکثر امراض میں یہ معجون مفید ہے۔

معجون مقوی باہ بیضوی — نسخہ:۔ ثعلب مصری، شقاقل مصری، بہمنین ہر دو، مصطگی رومی، خولنجان، عاقرقرحا، دارچینی، دار فلفل، موصلین، اندر جو شیریں، موصلی سنبھل، تخم انٹگن، بونگ، جوزبوا، جبباسہ، زنجبیل، دانہ ہیل خورد، بیر بہوٹی، ہر ایک ایک تولہ، تخم گذر، تخم شلغم، تخم ترب، تخم پیاز، مغز پنبہ دانہ بریاں، مغز بادام بریاں، مغز کدو شیریں، مغز خیارین، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ، نارجیل، پستہ، مغز فندق بریاں ہر ایک دو تولہ، زعفران ۳ تولہ، خراطین صاف شدہ دس تولہ، کنجد مقشر ۵ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۵۰ عدد۔ اولاً زردیوں کو خوب حل کریں اور گھی میں بھون کر مغزیات میں ملا دیں۔ اور بقیہ ادویہ کو کوٹ چھان کر تین گنے شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح و شام پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک و مغلظ ہے۔

معجون مسیحی — نسخہ:۔ جائفل تین عدد، مشک خالص ۱½ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، زعفران ۱۰ ماشہ، عاقرقرحا ۱ تولہ، فلفل سفید، مصطگی، تج ہر ایک ۲ تولہ، الائچی کلاں روغن بادام شیریں ہر ایک ۳ تولہ، بھنگ ۸ تولہ۔ اولاً سہ چند شہد کا قوام دیں۔ بعد ازاں تمام دوائیں کوٹ چھان کر ملائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ قوت باہ کے لیے عجیب الاثر ہے۔ کمر کو مضبوط کرتی اور کھانا ہضم کرتی ہے۔

معجون معصفر — نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بہیڑہ ہر ایک ایک تولہ، آملہ شاہترہ، گلوئے سبز، زیرہ سفید ہر ایک ۲ تولہ، کشنیز، گل معصفر (گل کسم) ہر ایک ایک تولہ، شہد خالص سہ چند۔ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملائیں۔

خوراک:۔ ۷ ماشہ معجون، ۱۲ تولہ عرق مرکب مصفی خون کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سوداوی امراض، سرخبادہ بادن کی پھنسیوں وغیرہ میں فائدہ کرتی ہے۔

معجون مغلظ نسخہ:۔ مصطگی ۲ ماشہ، علک البطم ۳ ماشہ، کتیرا، طباشیر، الائچی خورد، دارچینی، گوندکیکر، نشاستہ، خصیۃ الثعلب ہر ایک چھ ماشہ، مغز چلغوزہ ایک تولہ، نارجیل ۱ تولہ، مغز بادام مقشر ۲ تولہ، شہد خالص، نبات سفید دواؤں کے وزن سے سہ چند تمام دواؤں کا سفوف بناکر شہد و قند کے قوام میں شریک کریں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ معجون، پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مغلظ منی، مقوی باہ اور دافع سرعت و جریان ہے۔

معجون مقل نسخہ:۔ آملہ مقشر ایک تولہ، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، تخم اسپندان، تخم گندنا، تخم شلغم، سفرم ہر ایک ۱ تولہ، مقل تین تولہ اول مقل کو آب گندنا میں حل کریں۔ بعدہٗ سب دواؤں کے وزن سے سہ چند قند سفید کا قوام بناکر دواؤں کو کوٹ چھان کر مع مقل کے قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ معجون پانی کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ بادی بواسیر و خونی بواسیر اور قبض کو رفع کرتی ہے۔

معجون مقوی خاص الخاص نسخہ:۔ مایہ شتر اعرابی ایک ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلاء، مشک، عنبر ۳۔۳ ماشہ، اجواین خراسانی درمنہ ترکی، زعفران، بیخ لفاح، بیخ موٹھ، (دودھ میں تر و خشک کی ہوئی) ناگیسر چھ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربا ہر ایک ایک تولہ، بہمنین، شقاقل مصری، سونٹھ، خولنجاں، تخم انجرہ، تخم شلغم، تخم گندنا، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز چلغوزہ، مغز چرونجی، مغز حبۃ الخضراء، گنجد مقشر، ماہی روبیاں، ریگ ماہی ہر ایک چار تولہ، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک پانچ تولہ، مغز سر کنجشک نر خانگی ۷ تولہ، چنے کا آٹا دس تولہ (دودھ میں خمیر کرکے خشک کیا ہوا) جملہ ادویہ کو کوٹ چھان کر دس تولے گائے کے مکھن میں چرب کریں۔ اور شکر سفید اور شہد خالص ہر ایک سوا سیر، شربت فواکہ شیریں، شربت لیموں ہر ایک بیس تولہ کا قوام کرکے معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مقوی باہ اور ممسک ہے۔

معجون ممسک عنبری } نسخہ:۔ مشک خالص ایک ماشہ، عنبر اشہب ۴۔ ماشہ، دارچینی جوز بوا، مصطگی، سنبل الطیب، عود خام، اجوائن خراسانی سفید کباب چینی، زعفران اصلی، ثعلب مصری، مغز و زبان کنجشک نر، بھنگ ہر ایک نو ماشہ، بایہ شتر اعرابی ۱۔ تولہ، پوست خشخاش سفید ۲۲۔ ماشہ، شاہ بلوط ۲۲۔ ماشہ، حب النیل سفید ۴ عدد نبات سفید و شہد خالص سہ چند ادویہ (مصری و شہد سمیت انیس اجزا) اول حب النیل کو روغن بادام شیریں میں ایک روز تر رکھیں۔ اس کے بعد سب دواؤں کے ساتھ کوٹ چھان کر نبات سفید و شہد خالص کے قوام میں ملائیں۔

خوراک:۔ ایک ماشہ مباشرت سے دو گھنٹہ قبل کھا کر پاؤ سیر میٹھا دودھ پی لیں اور وقت خاص تک کوئی چیز نہ کھائیں۔ جریان و سرعت کی شکایت کے دفعیہ کے لیے روزانہ صبح کو بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ امساک پیدا کرتی اور جریان کو رفع کرتی ہے۔

معجون ملوکی } نسخہ:۔ الائچی خورد، کندر ہر ایک ۴۔ ماشہ، اشنہ، (چھڑیلہ) ۱۱ ماشہ، جوز بوا قرنفل، جاوتری، اندر جو شیریں، بیخ اذخر، زنجبیل، دارچینی، مصطگی، زعفران عود ہر ایک ۱۲۔ ماشہ، قند سفید دواؤں سے دوگنی، گلاب ۱۲ تولہ، قند سفید کو گلاب میں حل کر کے شہد خالص دواؤں کے ہموزن شامل کر کے معجون بنالیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون صبح کو مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ باہ اور معدہ کو قوی کرتی ہے۔

معجون مقوی و مفرح قلب } نسخہ:۔ مربہ آملہ ۵ عدد، مربہ ہلیلہ ۲ عدد، مربہ سیب، مربہ بہی ۲-۲ عدد، مربہ انناس، مربہ پیٹھا، دس تولہ۔ سب کو گرم پانی سے دھو کر باریک پیس لیں اور گلاب، عرق بید مشک، عرق کیوڑا ہر ایک تیس تولہ میں خوب حل کر کے چھان لیں۔ اور نبات سفید ۵۲ تولہ شریک کر کے قوام بنائیں آخر قوام میں کہربا شمعی دانہ ہیل خورد، طباشیر، زعفران، مرجان، مروارید، یشب سبز، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۶ ماشہ کھرل کر کے شریک کریں۔

خوراک:۔ ۴ ماشہ سے ۶ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل، جگر اور دماغ کو قوی کرتی ہے۔

معجون مقوی و مفرح خاص نسخہ:۔ مربہ سیب، مربہ آملہ، مربہ بہی، مربہ ہیڑ، ہر ایک دس تولہ۔ سب کو گرم پانی سے دھو کر بیجوں سے صاف کر کے خشک کر کے کونڈہ ڈنڈا میں گھوٹ کر خوب باریک کریں۔ کشتہ عقیق، کشتہ یشب کشتہ مرجان، کشتہ صدف مروارید، ہر ایک ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ایک ماشہ سب کو ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ صبح ہمراہ شربت کیوڑہ ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل، دماغ، جگر کو قوی کرتی ہے۔ وحشت کو رفع کرتی ہے۔ (ف)

معجون موچرس نسخہ:۔ موچرس، سپاری، طباشیر، نشاستہ، مازو سبز، گل سرخ، حب الآس۔ ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، گل مختوم، موصلی سفید و سیاہ، ہر ایک ۶ ماشہ، پوست انار ۹ ماشہ، آب بہی، آب انار ترش ہر ایک ۲ تولہ۔ نبات سفید، شہد خالص، دواؤں کے وزن سے سہ چند لے کر قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔

خوراک:۔ ایک تولہ صبح کو پاؤ سیر دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ سیلان الرحم میں بہت فائدہ کرتی ہے۔

معجون موصلی پاک موصلی سفید ایک سیر کو کوٹ چھان کر دودھ میں پکائیں۔ جب کھویہ بن جائے تو کھوئے کو پاؤ سیر گھی میں بھون کر تین سیر قند سفید کے قوام میں کھویہ ملا دیں۔ اور گوند ببول، مغز نارجیل، مغز بادام شیریں مقشر، مغز چرونجی ہر ایک ۱ تولہ، جائفل، لونگ زعفران، جیب، بالچھڑ، مغز تخم کونچ، دارچینی، الائچی خورد، ناگ کیسر، بترج، سونٹھ، مرچ سیاہ پیپل، جاوتری ہر ایک نو ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔

خوراک:۔ ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح کو استعمال کریں۔

فوائد۔ ضعف دماغ، ضعف باہ، ضعف معدہ، رقت و سرعت اور جریان، کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔

معجون مومیائی نسخہ:۔ مومیائی خالص ۵ تولہ، مروارید ناسفتہ ۱ تولہ، مایہ شتر اعرابی ۲۰ تولہ عنبر اشہب ۶ ماشہ، ورق طلا ۳ ماشہ، قضیب گاؤ ۱ عدد (برادہ کیا ہوا) مصری دو چند ادویہ۔ مصری کے قوام میں دواؤں کا سفوف شریک کر کے بدستور معجون تیار کریں۔ اور عنبر و ورق طلا آخر قوام میں ملائیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ معجون پاؤ سیر میٹھے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ تمام اعضاء بدن و باہ کو تقویت بخشتی ہے۔ اور جماع کے بعد استعمال کرنے سے ضعف کو زائل کرتی ہے۔

معجون مویز } نسخہ:۔ مغز بادام مقشر آدھ پاؤ باریک کرکے گھی میں بریاں کریں۔ مویز منقی گٹھلی نکال کر، ایک سیر دودھ میں پکا کر کھویہ کھوٹ کر یکجان کریں۔ اور گھی میں بریاں کرکے ایک سیر قند سفید کا قوام بنا کر سب کو اچھی طرح ملا کر معجون بنالیں۔
خوراک:۔ ایک تولہ رات کو سوتے وقت دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔
فوائد:۔ تمام جسم کو قوت دیتی ہے۔ چہرے کے رنگ کو صاف کرتی ہے۔

معجون نانخواہ } نسخہ:۔ صعتر، نانخواہ، زوفہ، نعناع، شونیز، زیرہ کرمانی، ہر ایک ۲۲۔ ماشہ۔ درج، بسباسہ، بادیان، زنجبیل، جوز بوا، کرفس، ہر ایک ۱۲۔ ماشہ۔ حاشا ۹ ماشہ۔ سہ چند شہد خالص میں معجون بنائیں۔
خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون صبح کو استعمال کریں۔
فوائد:۔ معدہ کو فضلات سے صاف کرتی، ریاح کو تحلیل کرتی اور بھوک لگاتی ہے نیز دل و دماغ کو قوت بخشتی ہے۔

معجون نجاح } نسخہ:۔ ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳۔ تولہ بسفائج فستقی، افتیمون ولایتی۔ اسطوخودوس، تربد سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو سہ چند شہد خالص کے قوام میں دواؤں کو کوٹ چھان کر شامل کریں۔
خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون صبح کو استعمال کریں۔
فوائد:۔ سوداوی امراض میں نہایت مفید ہے۔

معجون نسیان } نسخہ:۔ کندر، درج (بچھ)، سعد کوفی (ناگرموتھا) ہر ایک تین تولہ، زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو سہ چند شہد کے قوام میں کوٹ چھان کر معجون بنائیں۔
خوراک:۔ ۵ ماشہ معجون صبح کو استعمال کریں۔
فوائد:۔ نسیان کو دور کرکے حافظ کو قوی کرتی ہے۔

معجون نشارۂ عاج والی نسخہ:۔ برادہ دندان فیل، چھالیہ، گلنار، ابریشم مقرض، شاخ گوزن سوختہ، ہر ایک ایک ماشہ، مروارید، مرجان، بسد یشب سفید، کشنیز خشک، عود ہندی، مصطگی، زرنباد، کباب چینی، گل سرخ، گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ، ترنجبین ۲۔ تولہ، شیرہ آملہ، بقدر ضرورت قوام بنا کر دوائیں کوٹ چھان کر شامل کریں بعدہ کافور قیصوری بقدر حاجت اس میں ملا کر محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ حمل کے تیسرے مہینے سے ولادت تک روزانہ ۵ ماشہ کھائیں۔

فوائد:۔ جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہے۔ ان کے لیے بہت مفید ہے۔

معجون نقرہ نسخہ:۔ مشک ۳ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، کہربا شمعی، بسد، یشب سبز، ہر ایک ایک تولہ مروارید ۳ ماشہ، طباشیر سفید ۱ تولہ۔ سب کو گلاب میں خوب کھرل کریں۔ اب نبات سفید دواؤں سے سہ چندے کر گلاب، آب سیب شیریں شامل کر کے قوام بنائیں۔ پھر اس میں زردی بیضہ مرغ چار عدد، روغن زرد میں بریاں کر کے اور ورق نقرہ، جواہرات کو قوام میں شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ۳ ماشہ معجون عرق گاؤزبان بارہ تولے کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل و دماغ کو قوت دیتی، مادہ اور کمزوری جسم کو زائل کرتی ہے۔

معجون نیم نسخہ:۔ شاخ نیم، برگ نیم، پوست نیم، پوست شاخ انجیر ہر ایک ۱۲ ماشہ، شاہترہ کشنیز، چرائتہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، شیطرج، گلسرخ بادیان، سنا مکی، بسفائج، درونج عقربی، پوست بہیڑہ ہر ایک ۱ تولہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر تین گنا شہد کے قوام میں ملائیں۔

خوراک:۔ بوقت ضرورت ایک تولہ صبح کے وقت مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:۔ فساد خون کو رفع کرتی اور جملہ امراض جلدیہ کو فائدہ دیتی ہے۔

معجون نک چھکنی نسخہ:۔ نک چھکنی ایک سیر لے کر پانچ سیر دودھ میں جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویا ہو جائے تو آدھ سیر روغن زرد شامل کر کے بریاں کریں۔ بعدہ شکر سفید ایک سیر اور شہد خالص ایک سیر کا قوام کر کے کھویا شامل کریں۔ اور دارچینی، خولنجاں، کباب چینی، قرنفل ہر ایک تین ماشہ۔ مشک ایک ماشہ باریک کر کے قوام میں شامل کریں۔

خوراک :۔ ۶ ماشہ معجون پاؤ بھر میٹھے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ باہ اور مادہ منویہ کو زیادہ کرتی اور سرعت و جریان کو رفع کرتی ہے۔

معجون ہلیلہ نسخہ :۔ ہلیلہ سیاہ ۲۔ تولہ، بہیڑہ ½ تولہ، مرچ سیاہ ۷۔ ماشہ سونٹھ، گل سرخ وج ہر ایک ۴۔ ماشہ، کندر، بنسلوچن ہر ایک ½ تولہ، صندل، کاسنی ہر ایک ۹ ماشہ۔ کوٹ چھان کر دو چند مربہ ہلیلہ کے قوام میں معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۷ ماشہ معجون مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد :۔ قبل از وقت بڑھاپہ آنے کو روکتی ہے اور بالوں کی سیاہی قائم رکھتی ہے۔

معجون یداللہ نسخہ :۔ چہار سالہ بکرے کا خون خشک کیا ہوا، کانچ سفید جلایا ہوا، بچھو جلایا ہوا، کرنب نبطی کی جڑ جلائی ہوئی، خرگوش جلایا ہوا، انڈے کا چھلکا جلایا ہوا (وہ انڈے جلائیں جن سے بچے نکلے ہوں) حجر الیہود، صمغ جوز، گوند اخروٹ، وج ترکی ہر ایک ۴۔ ماشہ، فطر اسالیون، دوقو، صمغ آلو بخارا، اشک طرا لمشیع تخم خطمی، مرچ سیاہ۔ ہر ایک پونے ۷ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنائیں۔

خوراک :۔ ۳ ماشہ معجون ہمراہ جوشاندہ خسک و نخود ہر ایک ۷ ماشہ استعمال کریں۔

فوائد :۔ پتھری کو توڑ کر خارج کرتی ہے۔

معجون مایہ شتر والی نسخہ :۔ بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۴ تولہ ثعلب مصری، اقاقیا، سعد کوفی، جائفل، سویا ہر ایک ۲ تولہ، کندر، مایہ شتر اعرابی ہر ایک ۱۔ تولہ، خولنجان، زعفران ہر ایک ایک تولہ، عقر قرحا، جفت بلوط، (سیتا سپاری) ہر ایک ۶ ماشہ ورق طلا ایک ماشہ، قند سفید بوزن ادویہ، شہد خالص تین پاؤ، ترنجبین آدھ سیر۔ ترنجبین کو پانی میں حل کرکے چھان لیں۔ اور اس پانی میں شہد و قند شریک کرکے قوام بنائیں۔ باقی سب دواؤں کا سفوف شامل کرکے معجون بنائیں اور ورق طلا ملا کر یک جان کریں۔

خوراک :۔ ایک تولہ بھر میٹھے دودھ کے ہمراہ صبح یا شام کو استعمال کریں۔

فوائد :۔ جسم میں فربہی لاتی اور جریان کو فائدہ دیتی ہے۔

مُفرّحات

مُفرّح اس معجون کو کہتے ہیں جو اعضاء رئیسہ یعنی دل و دماغ کو فرحت و تقویت بخشے اس کے تیار کرنے کے وہی طریقے ہیں جو معجون کے بیان میں ہوئے۔

مفرح اعظم نسخہ۔ شاہترہ، بادرنجبویہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵ تولہ عود ۳ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۶ تولہ لاجورد غیر مغسول، طباشیر، گل داغستان، درونج، زرنب کبابہ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ زعفران، پوست بلیلہ کابلی، صندل سفید، ابریشم خام مقرض پوست بیرون پستہ، دانہ ہیل کلاں ہر ایک ۱ تولہ زر شک ۳ تولہ، کہربا ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، رب بہی، رب سیب، رب انار شیریں، شربت ریباس ہر ایک ۱۲ تولہ عرق گلاب ۱ پاؤ، کھانڈ ا سیر، شہد ا پاؤ۔ ادویہ کو کوٹ چھانکر زعفران علیحدہ باریک پیسکر کھانڈ، شہد اور سب ملا کر قوام بنائیں۔ پھر ادویہ ملا کر مفرح تیار کریں اور بعد میں ورق نقرہ چھلنی میں چھان کر ملائیں۔

خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک دودھ یا عرق گاؤزبان کے ہمراہ۔ فوائد:۔ دل، دماغ، گردے جگر، معدہ، پھیپھڑے، سینہ، اعصاب، پشت، امعاء غرضیکہ بدن کے ہر عضو کو تقویت دیتی، خون کو قوی کرتی، اعضاء منی پر بھی اچھا اثر کرتی ہے۔ (ف)

مفرح اعظم خاص نسخہ۔ بہمن سرخ، بہمن سفید، سنبل الطیب، تج، الائچی خورد و کلاں، گل ادنی گل داغستان، زعفران، جدوار خطائی، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ مشک ۹ ماشہ، یاقوت رمانی، یاقوت زرد، یشب کافوری، کہربائے شمعی، کباب چینی، ناگیسر، درونج عقربی، مغز تربوز، صندل سفید و سرخ، کشنیز خشک مقشر، عنبر اشہب، فادزہر حیوانی ہر ایک ۱۲ ماشہ زنجبیل، زرشک، سازج ہندی، سعد کوفی، شقاقل مصری، گل نیلوفر ہر ایک ۱ تولہ۔ گاؤزبان پوست لیموں کاغذی، طباشیر سفید، ابریشم خام مقرض ہر ایک ۲ تولہ بادرنجبویہ ۲ تولہ، آب بہی شیریں آب انار شیریں، گلاب، عرق گاؤزبان، عرق صندل، نبات سفید ہر ایک ۱۲ تولہ شہد خالص۔ دو چند ادویہ۔ اولاً جواہرات اور فادزہر حیوانی کو گلاب میں کھرل کریں۔ اور بقیہ تمام دوائیں کو کوٹ چھان کر شہد خالص کے قوام میں ملا کر مثل معجون کے مفرح بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ سات ماشہ مفرح عرق گذر ۶ تولہ، عرق عنبر ۶ تولہ، و شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد۔ قلب کو قوت دیتا اور خفقان و وحشت کو زائل کرتا ہے۔ ضعف باہ، ضعف معدہ۔

سوداوی شکایات اور طاعون و ہیضہ میں مفید ہے۔

مفرح بارد } نسخہ:۔ مروارید، کہربا ہر ایک ۱ ماشہ، گل نیلوفر، گاؤزبان، طباشیر، گل سرخ، مغز تخم کدو، خرفہ ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۱ ماشہ۔

رب بہی، رب سیب ہر ایک ۳ تولہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک ۲۰ تولہ، نبات سفید ۳ چھٹانک۔ مصری میں عرقیات اور مربوں کو ملا کر قوام بنائیں۔ باقی ادویہ کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔ اور ورق ڈال کر خوب حل کر کے مفرح بنالیں۔

خوراک:۔ ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، شربت انار ۲ تولہ۔

فوائد:۔ خفقان و اختلاج قلب کے لیے اور حرارت کو تسکین دینے کے لیے مفید ہے۔ (ف)

مفرح دلکشا } نسخہ:۔ عنبر اشہب، درونج عقربی، ورق نقرہ ہر ایک ۱/۲ ۱ ماشہ، لعل بدخشاں عود خماری، یاقوت رمانی، یاقوت زرد ہر ایک ۱/۲ ماشہ، زرنباد، کافور ہر ایک ۱/۲ ماشہ، کہربا شمعی، یشب سبز، قرنفل، کباب چینی، بہمن سرخ ہر ایک ۱/۲ ۳ ماشہ، بہمن سفید ۷ ماشہ، دار چینی، ساذج ہندی ہر ایک ۳ ماشہ، بسد، کشنیز خشک، گل ارمنی مغسول، طباشیر کبود ہر ایک ۷ ماشہ، مروارید، تخم بادرنجبویہ، پوست لیموں کاغذی، پوست بیرون پستہ، صندل سفید، صندل سرخ، تخم فرنجمشک ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل گاؤزبان، آملہ ہر ایک ۱/۲ تولہ، عصارہ زرشک ۱/۲ ۳ تولہ، زعفران ۳ رتی، مشک ۱/۲ رتی، آب لیموں ۴ تولہ، آب سیب ۱/۲ تولہ، آب بہی ۶ تولہ، قند سفید دواؤں سے سہ چند لے کر پانیوں میں قوام بنائیں۔ اور دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ مفرح عرق گندہ ۱۲ تولہ و مصری ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ سوداوی شکایات اور مالیخولیا کو زائل کرنے، دل میں قوت و فرحت اور سرور پیدا کرنے کے لیے اچھی چیز ہے۔

مفرح سوسبزی } نسخہ:۔ زرنباد، درونج عقربی، بہمن سرخ و سفید، بادرنجبویہ ہر ایک ۱/۲ ۳ تولہ فرنجمشک ۱/۲ تولہ، درج ۱/۲ تولہ، کہربا، زعفران ہر ایک ۹ ماشہ، بسباسہ (جاوتری)، یاقوت ہر ایک ۱/۲ ماشہ، آب شیریں، آب مرزنجوش، آب گاؤزبان ہر ایک ۱/۲ تولہ، جواہرات ورق اور زعفران کو گلاب میں خوب کھرل کریں۔ اور بقیہ دواؤں کو آب سیب وغیرہ میں ایک دن رات بھگونے کے بعد چھان کر شہد خالص دودھ گائے ہر ایک سوا سیر داخل کر کے اس قدر جوش دیں کہ دودھ جل جائے اور شہد باقی رہے۔ اب روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک ۹ تولہ شہد میں شامل کر کے

اس قدر جوش دیں کہ قوام درست ہو جائے۔ بعد ازاں جواہرات وغیرہ شامل کر کے مفرح تیار کر لیں۔

مقدار خوراک:۔ ۷ ماشہ مفرح عرق گاؤزبان ۸ تولہ، عرق بید مشک ۴ تولہ، شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ دل کو فرحت و قوت دینے کے لیے نہایت مفید ہے۔ ہر زمانہ میں ہر مزاج کے موافق ہے۔ اگر کسی بیماری یا زہر کھا لینے کی وجہ سے قوت زائل ہو گئی ہو تو اس کے استعمال سے بہت جلد قوت واپس آجاتی ہے۔ خفقان، رعشہ، استسقاء، یرقان و بدہضمی کو زائل کرنے اور باہ کو برانگیختہ کرنے کے لیے نافع ہے۔

مفرح شیخ الرئیس

نسخہ:۔ گل سرخ ۲ تولہ، گاؤزبان ۱۲ تولہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ ہر ایک ۱۲ ماشہ، صندل سفید، دانہ الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ۹ ماشہ، عود ہندی، درونج عقربی، زرنباد، بہمن سفید ہر ایک ۵ ماشہ، مروارید، بسد سوختہ، کہربا، سرطان نہری سوختہ، ابریشم مقرض، صندل سرخ، کافور ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، مشک ۴ رتی، رب سیب، رب بہی ہر ایک رب ہموزن ادویہ لے کر قوام بنائیں اور بقیہ دواؤں کو کوٹ چھان کر قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ مفرح عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ گرم مزاجوں کے موافق ہے۔ ضعف دل، خفقان، بخار، کمزوری اور سوداوی بخاروں کو زائل کرتی ہے۔

مفرح طرب افزا

نسخہ:۔ زعفران ۱۰ تولہ، الائچی خورد، دارچینی، قرنفل ہر ایک ۱ تولہ، لوبان کوڑیہ، شقاقل مصری، اندر جو شیریں ہر ایک ۳ تولہ، جوز بوا ۳ تولہ، مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، کبابہ ہر ایک ایک تولہ، ثعلب مصری ۲ تولہ، گل سرخ ۳ تولہ، صندل سفید، فرنجمشک ۲-۲ تولہ، بسباسہ ۱ تولہ، تخم بلیون ۳ تولہ، تودری سرخ، تودری سفید ۲-۲ تولہ، درونج عقربی، گل ارمنی ہر ایک تولہ، طباشیر ۳ تولہ، کہربا، ریوند خطائی ہر ایک ۱ تولہ، مایہ شتر اعرابی ۶ ماشہ، کشتہ نقرہ ۲ تولہ، کشتہ طلا ۱ تولہ، مشک، عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۱ تولہ، مروارید ۱ تولہ، یاقوت ۲ تولہ، زمرد، مرجان ہر ایک ۲ تولہ، شہد خالص ۳ پاؤ، کھانڈ ۳ پاؤ، روغن بھنگ ۱ پاؤ، عرق گلاب ۱ سیر، عرق بید مشک ۱ سیر، ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن بھنگ سے چرب کر کے علیحدہ رکھیں، مشک و زعفران کو باریک کر کے تھوڑے سے عرق گلاب میں حل کر کے

رکھیں۔ مروارید، یاقوت، زمرد، مرجان کو کھرل کرکے عرق بید مشک میں حل کریں۔ شہد و کھانڈ میں بقیہ عرقیات ملا کر قوام بنائیں۔ قوام میں عنبر ڈالیں تاکہ پگل کر حل ہو جائے۔ پھر زعفران و مشک ملائیں اور کشتہ جات و ادویہ ڈال کر مفرح تیار کریں اور روغن ملا کر خوب حل کریں۔

مقدار خوراک:۔ نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک دودھ کے ہمراہ۔

فوائد:۔ قوت باہ و امساک پیدا کرتی ہے۔ لذت و سرور لاتی، مادہ تولید بڑھاتی ہے دل و دماغ معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ بہت مفید ہے۔ روغن بھنگ کے آدھ سیر پتے باریک گھوٹ کر سردائی بنائیں۔ اور بھینس کے دودھ چار سیر میں پکا کر چھان لیں۔ اور دودھ کو ضامن لگا کر جما دیں۔ پھر بلو کر مکھن نکالیں اور کام میں لائیں۔

مفرح کبیر کا نسخہ:۔ ریزہ ہائے یاقوت سرخ ۴ ماشہ، سنگ یشب، عقیق ہر ایک ۳ ماشہ، غاریقون انتیموں، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، مرزنجوش ہر ایک ماشہ، حجر ارمنی، حجر لاجورد بلح نفطی، زرنجور، برادہ دندان فیل، درونج عقربی، بہمن سرخ، گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، حمامہ، ساذج ہندی، دارچینی، مصطگی، حاشا، زوفا، زیرہ، وج، سنبل رومی ہر ایک ۳ ماشہ، مشکطرامشیع ۷ ماشہ فطراسالیون، بلیون، حجر الیہود، تخم کرفس، مرمکی، کندر، زعفران، فلفل سفید ہر ایک ۷ ماشہ، ورق طلا ایک ماشہ، ورق نقرہ ۲ تولہ۔ اولاً جواہرات کو خوب کھرل کرکے ورق بھی اس میں حل کریں اور دواؤں کو کوٹ چھان کر دواؤں کے وزن سے سہ چند شیرہ مربائے ہلیلہ کے قوام میں ملا کر مفرح تیار کریں۔ اور آخر میں جواہرات بھی ملا دیں۔ بس مفرح کبیر تیار ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ مفرح بارہ تولہ عرق گاؤزبان و شربت انار ۲ تولہ سے کھائیں۔

فوائد:۔ خفقان، ضعف قلب، وسواس، توحش، خلل دماغ، ضعف معدہ و طحال، ضعف جگر و قولنج، جوڑوں کے درد اور پرانے بخاروں میں مفید ہے۔

مفرح تقویت قلب کا نسخہ:۔ ابریشم خام مقرض، گاؤزبان ہر ایک ۴ تولہ، گل گاؤزبان بہمن سفید، فرنجمشک، تخم ریحان، صندل سفید، مغز کشنیز ہر ایک اتولہ، ورق نقرہ دفتری کلاں، عنبر اشہب ۳ ماشہ، نبات سفید آدھ سیر، شہد خالص ایا پاؤ۔ ادویہ کو کوٹ پیس کر شہد و مصری کا قوام بنا کر مفرح بنالیں۔

خوراک:۔ اتولہ ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ۔

فوائد:۔ دماغ و قلب کو قوت دیتا ہے۔ وحشت کو زائل کرتا ہے۔ مقوی باہ ہے۔ (ف)

مفرح موسوی } نسخہ:۔ زرشک ۱۲ ماشہ، تخم خرفہ مقشر ۲۸ ماشہ، طباشیر سفید، بہمن سفید، گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۲ ماشہ، یاقوت سرخ رمانی، مروارید، کہربائے شمعی، بسد، صندل سفید، کشنیز خشک مقشر ہر ایک ماشہ، گل ارمنی مغسول ۲ ماشہ، بہمن سرخ، ورق طلا و نقرہ، پوست بیرون پستہ، ابریشم خام مقرض، عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ، شربت لیموں دواؤں کے برابر، قند سفید دواؤں سے دہ چند۔ اب تمام دواؤں کو خوب کوٹ چھان کر قند و شربت کے قوام میں شریک کر کے مفرح تیار کریں۔ اور آخر میں جواہرات شریک کر دیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ مفرح، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، شربت انار ۲ تولہ سے کھائیں۔

فوائد: قلب میں فرحت پیدا کرتا اور خفقان، وسواس، مالیخولیائے سوداوی کو زائل کرتا ہے۔

مفرح معتدل } نسخہ:۔ مشک، عنبر ہر ایک ایک ماشہ، گل سرخ، سعد کوفی، درونج عقربی، سنبل الطیب، دارچینی، زعفران، مصطگی، قرنفل، جوزبوا، کبابہ، الائچی خورد و کلاں، فلفل دراز، پوست اترج، خولنجان، عود ہندی، اذخر، مروارید، بسد، کہربا، ہر ایک ۳ ماشہ، زرنباد ۶ ماشہ، ابریشم خام مقرض ۵ ماشہ، تخم تلسی ۵ ماشہ، نبات سفید، دواؤں کے ہموزن، عسل سفید دواؤں سے دو چند۔ دواؤں میں سے حجریات کو علیحدہ کھرل کریں۔ اور مشک و عنبر زعفران کو علیحدہ، اسی طرح مصطگی کو بھی علیحدہ کھرل کر کے بقیہ دواؤں کو سفوف میں خوب ملائیں۔ اب شہد و قند کا قوام کر کے سفوف شریک کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۹ ماشہ مفرح بارہ تولہ عرق بید مشک و گلاب کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ اعضاء رئیسہ دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا، حرارت غریزی کو قائم رکھتا اور باہ کو برانگیختہ کرتا، بھوک لگاتا ہے۔ دستوں اور امراض رحم میں فائدہ دیتا ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل } نسخہ:۔ مشک خالص ۲ ماشہ، یاقوت رمانی، لال شغاف، بادزہر حیوانی ہر ایک ۳ ماشہ، عنبر اشہب، الائچی کلاں، ورق طلا و نقرہ، کافور، گل مختوم، گل داغستان، کشنیز خشک، لاجورد، گل ارمنی، سنبل الطیب، نارمشک، ناگ کیسر ہر ایک ۳ ماشہ، مروارید، بسد، کہربا شمعی، زعفران، گاؤزبان، مصطگی رومی، دارچینی، ابریشم خام مقرض، پوست اترج، بہمن سفید، زرنباد، اشنہ، چھڑیلہ، مغز تخم کدو، نکھ، زرشک، تخم خرفہ مقشر، تخم فرنجمشک، طباشیر سفید، مغز تخم خیار، تخم گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، صندل سفید، عود ہندی، درونج عقربی، گل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ شربت حماض ۲۹ تولہ، شہد خالص دواؤں سے دو چند۔ جواہرات کو علیحدہ کھرل کریں۔ اور عنبر و مشک کو علیحدہ، مصطگی رومی کو بھی علیحدہ کھرل کیا جائے بعد ازاں تمام دواؤں کو باریک کر کے سب کچھ

باہم ملا لیا جائے۔ اور شہد و شربت کا قوام کر کے دواؤں کا سفوف اس میں ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ بقدر نو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان بارہ تولہ، شربت انار ۲ تولہ کے ساتھ صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ اعضاء رئیسہ دل و دماغ اور جگر کو قوت دیتا، حرارت غریزی کو قائم رکھتا۔ اور باہ کو برانگیختہ کرتا، بھوک لگاتا، دستوں اور امراض رحم میں فائدہ دیتا ہے۔

مرہم

مرہم:۔ ایک نیم جامد مرکب دوا ہے۔ جو زخموں کے علاج میں خارجی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مرہم میں موم، روغن زرد، روغن سرشف، روغن کنجد، روغن زیتون وغیرہ جزو اعظم ہیں۔ انہیں میں دوسرے اجزاء ملا کر مرہم بناتے ہیں۔

اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے موم اور روغن کو آگ پر پگھلائیں۔ اور دوسری دوائیں خوب باریک کر کے اس میں ملائیں اور سرد ہونے تک برابر حل کرتے رہیں۔

اگر مرہم میں گوگل اور صابن جیسی پگھلنے والی چیزیں ہوں تو انہیں بھی موم اور روغن کے ساتھ پگھلائیں۔ اور اگر مرہم میں انڈے کی زردی یا سفیدی ہو تو آگ سے نیچے اتار کر ٹھنڈا ہونے کے بعد شریک کریں ورنہ زردی و سفیدی گرمی سے جم جائے گی اور مرہم میں حل نہ ہو سکے گی۔ اگر افیون شامل کرنی ہو تو اس کو دواؤں کے سفوف کے ساتھ خوب اچھی طرح حل کر کے موم و روغن میں ملائیں۔

اگر مرہم میں لعاب دار دوا یا پانی شامل کرنا ہو تو اسے موم و روغن میں اتنا پکائیں کہ وہ ٹھنڈا ہونے پر مرہم جیسا نرم رہے۔ مرہم کی دواؤں کو خواہ خشک ہوں یا تر نہایت باریک کر کے شامل کریں اور خوب گھوٹیں۔ لعاب دار چیزوں کے لعاب کو گرم موم، روغن میں تھوڑا تھوڑا شریک کریں۔ ورنہ تیل میں ابال آ جائے گا۔ اسی طرح پانی کے اجزاء کو بھی شریک کریں۔

مرہم آتشک نسخہ:۔ سیماب ۶ ماشہ، گندھک ۱ تولہ، رسکپور ۶ ماشہ، کتھ گلابی، مردار سنگ ہر ایک ۱ تولہ، نیلا تھوتھ ۱ ماشہ، روغن زرد ۱۰ تولہ۔ اولاً سیماب گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی ادویہ باریک پیس کر روغن زرد کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور ادویہ باریک شدہ

تھوڑی تھوڑی ڈالکر لکڑی کے ڈنڈے سے ہلاتے رہیں۔ جب ادویہ خوب حل جائیں نیچے اتار کر گھوٹیں۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ زخموں کو نیم کے پانی سے دھو کر لگائیں۔

فوائد:۔ آتشک کے زخموں کو مندمل کرتا ہے۔ (ف)

مرہم اشق } رائی، سمندر جھاگ، زراوند طویل، گوگل، اشق، گندھک آملہ سار، تخم انجرہ ہر ایک ۲ تولہ، روغن زیتون کہنہ ۱۲ تولہ۔ اولاً اشق و مقل کو روغن زیتون میں حل کریں۔ اور موم زرد شریک کر کے آگ پر پگھلائیں۔ اب اس میں دواؤں کو شامل کر کے گھوٹ دیں۔ مرہم تیار ہے۔

ترکیب استعمال:۔ روغن گل اور روغن زیتون میں ملا کر لگائیں۔

فوائد:۔ ورم طحال کے لیے مخصوص ہے اور خنازیر یعنی کنٹھ مالا کے لیے بھی مفید ہے۔

مرہم بواسیر } نسخہ:۔ برگ کرنب حسب ضرورت لے کر پانی میں جوش دیں۔ جب وہ خوب گل جائیں۔ تو پتوں کو نکال کر قدرے افیون شریک کر کے خوب گھوٹیں۔

ترکیب استعمال:۔ روغن سے چرب کر کے نیم گرم زخموں پر باندھیں۔

فوائد:۔ بواسیری مسّوں کو تحلیل کرتا ہے۔

مرہم بواسیر خاص } نسخہ:۔ موم سفید ۳ تولہ، روغن گل ۹ تولہ، سفیدہ قلعی ۹ تولہ، مردار سنگ ۶ تولہ

ترکیب:۔ موم و روغن گل کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ نیچے اتار کر مردار سنگ و سفیدہ قلعی باریک کر کے ملائیں اور لکڑی کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ جب خوب حل ہو جائے۔ محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ کپڑے پر پتلا سا لیپ کر کے مقعد پر باندھیں۔ زخم مقعد اور مسّہ ہائے بواسیر کے لیے مفید ہے۔ (ف)

مرہم جدوار } نسخہ:۔ جدوار ۴ ماشہ، گندہ بہروزہ ۱۰ تولہ، ہلدی، دیودار، اصل السوس، برگ حنا، بھربھونجے کی چھت کا دھواں ہر ایک ۲ تولہ۔ پوست درخت ببول، پوست درخت نیم، رتن جوت، ہر ایک پانچ تولہ، بہروزہ کے علاوہ تمام دواؤں کو خوب باریک کر کے ۲ سیر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ تہائی پانی باقی رہے اب چھان کر روغن کنجد ۵۰ تولہ داخل کر کے دوبارہ جوش دیں جب پانی خشک ہو جائے اور محض روغن باقی رہے تو تھوڑے سے گرما گرم روغن میں بہروزہ پگھلائیں اور موم چھ تولہ شامل کر کے پگھلا کر تمام میں آمیز کریں۔

ترکیب استعمال:۔ بقدر ضرورت نیم گرم لگائیں۔

فوائد:۔ زخموں اور قرحوں کو بھرتا ہے۔ چوٹ کے درد کو فائدہ دیتا ہے۔ عام گلٹیوں اور طاعون کی گلٹیوں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

مرہم حنا

نسخہ:۔ کمیلہ ۵ تولہ، مردار سنگ ایک تولہ، کافور ۲ ماشہ، روغن مہندی آدھ سیر، سفیدہ کاشغری ایک تولہ، اولاً تیل کو کڑھائی میں ڈال کر کمیلہ ملائیں۔ اور پانچ منٹ تک ہلکی آنچ پر رکھ کر مردار سنگ شریک کریں اور آنچ سے اتار کر کافور و سفیدہ شریک کر کے نیم کے ڈنڈے سے اتنا گھوٹیں کہ اجزا ایک ذات ہو جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ وقت ضرورت رحم کو صاف کر کے استعمال کریں۔

فوائد:۔ اورام رحم، زخم رحم اور دیگر امراض رحم میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

مرہم خنازیر

نسخہ:۔ رال، رتن جوت ہر ایک ۲ تولہ، نیلا تھوتھا، مردار سنگ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ موم ۴ تولہ، روغن کنجد ۸ تولہ۔ اولاً موم روغن کو پگھلائیں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف اس میں ملا کر خوب گھوٹیں کہ یک ذات ہو جائیں۔

ترکیب استعمال:۔ خنازیر کی گلٹیوں پر لگا کر دیر تک مالش کریں۔

فوائد:۔ خنازیری گلٹیوں کو تحلیل کرتا ہے۔

مرہم داخلیون

روغن زیتون کہنہ ۱۲ تولہ، مردار سنگ ۶ تولہ، تخم خطمی، تخم کنوچہ، تخم کتان، اسغول، میتھی ہر ایک دو تولہ۔ تخموں کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو لعاب نکال کر علیحدہ رکھیں۔ اب مردار سنگ کو باریک کر کے روغن زیتون میں شامل کر دیں۔ اور آگ پر چڑھا کر مردار سنگ کو لکڑی سے حرکت دیتے رہیں۔ بعد ازاں تیل کو کسی قدر ٹھنڈا کر کے پھر لعاب شامل کر کے پکائیں۔ جب محض روغن باقی رہ جائے تو چھان کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ آب کاسنی سبز، مکو سبز، سفیدی بیضۂ مرغ، ملا کر دلے سے استعمال کرائیں۔

فوائد:۔ ورم رحم اور سختی رحم کو بہت جلد زائل کرتا ہے۔

مرہم رال

نسخہ:۔ موم سفید، کافور قیصوری، رال، کتھ ہر ایک ۱۰ تولہ۔ ان سب کو جدا جدا سفوف کریں۔ روغن گاؤ ۶ تولہ میں پگھلا کر اول رال شامل کریں۔ اس کے بعد کتھ۔ پھر کافور شامل کر کے خوب حل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم کے پانی سے دھو کر استعمال کریں۔

فوائد:۔ خراب گوشت کو دور کرتا ہے۔ آتشک و ناسور کے زخموں کو بھر دیتا ہے۔

مرہم رسل } نسخہ:۔ جاؤشیر، زنگار، گندہ بہروزہ، مرکی ہر ایک، ۸ ماشہ، کندر، زراوند طویل ہر ایک ۱۰ ماشہ، مقل ازرق ۴ ماشہ، مردار سنگ ۱۶ ماشہ، اشق ۲ تولہ، موم سفید، راتینج ہر ایک ۱۴ ماشہ۔ خشک چیزوں کا سفوف کریں۔ اور گوند دار دواؤں کو موم میں پکائیں۔ بعدہ روغن زیتون بقدر حاجت شامل کرکے مرہم تیار کریں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔ اور سرد ہوا اور پانی سے بچائیں۔

فوائد:۔ ہر قسم کے زخم کو بھرتا ہے۔ خنازیر اور طاعون کی گلٹیوں اور بواسیر کو فائدہ کرتا ہے۔

مرہم چنبل } نسخہ:۔ کتھ، سفیدہ کاشغری، کیلہ، برگ حنا، پت پاپڑہ، سر بھوکہ، پوست بلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ زرد، برگ نیم، نیلہ تھوتھا، رتن جوت ہر ایک ایک تولہ۔ سب کو باریک پیس کر روغن سرسوں ۱۵ تولہ کڑاہی میں ڈال کر ادویہ باریک شدہ ڈال کر خوب رگڑیں اور مرہم بنالیں۔ چنبل پر روزانہ ملا کریں۔

فوائد:۔ چنبل، داد کو بہت مفید ہے۔

مرہم عجیب } نسخہ:۔ خاکستر بھوسی آرد گندم (یعنی چوکر گندم) ۱ تولہ، نمک طعام ۹ ماشہ، شہد خالص ۲ تولہ۔ ادویہ کو باریک کرکے شہد میں ملا کر خوب رگڑ کر مرہم بنائیں اور کپڑے پر لگا کر زخم پر لگائیں۔

فوائد:۔ زخم کو مندمل کرنے میں بہت اکسیر ہے۔ (ف)

مرہم کافوری } نسخہ:۔ سفیدہ کاشغری، روغن گل، موم سفید، سفیدی بیضہ مرغ ہر ایک ۲ تولہ کافور ایک تولہ۔ موم سفید کو روغن گل میں پکائیں۔ بعد ازاں کافور سفیدہ کاشغری کو خوب پیس کر آمیز کریں۔ اور آخر میں ٹھنڈا ہونے پر بیضۂ مرغ شامل کرکے خوب حل کریں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم کے پانی سے زخموں کو دھو کر لگائیں۔

فوائد:۔ ورم کو تحلیل کرتا، اور زخم کی سوزش و جلن کو دور کرتا ہے۔

مرہم ناسور } نسخہ:۔ روغن گل، ہلدی، مردار سنگ ہر ایک ۳ تولہ، موم سفید چھ تولہ، ہلدی اور مردار سنگ کو سفوف کرکے روغن گل اور موم میں ملا کر آگ پر رکھیں

اور تھوڑا سا پانی ڈال کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور دوائیں خوب حل ہو جائیں۔ تو گھوٹ کر محفوظ رکھیں۔
ترکیب استعمال:۔ نیم کے پانی سے دھو کر مرہم کو بتی پر لپیٹ کر ناسور میں رکھیں۔
فوائد:۔ ناسور کے لیے مفید ہے۔

مرہم محلل } نسخہ:۔ گل بابونہ، نانخواہ، ملوخشک، برنجاسف ہر ایک ۵ تولہ کافور ۱۔ تولہ افیون ۳ ماشہ موم سفید، روغن کنجد ہر ایک ایک پاؤ۔ اولاً موم و تیل کو باہم پگھلائیں۔ بعد ازاں دواؤں کا سفوف ملا کر خوب گھوٹیں۔ اور آخر میں کافور و افیون بھی شریک کر کے خوب ملائیں۔
ترکیب استعمال:۔ وقت ضرورت حسب ہدایات طبیب مقام مرض پر لگائیں۔
فوائد:۔ ورم کو بہت جلد تحلیل کرتا ہے۔

مرہم نایاب } نسخہ:۔ روغن نیم ۵ تولہ، ویزلین ۱۰ تولہ، ایکس ٹریکٹ بیلاڈونا ۱ تولہ۔ کافور ۲ ماشہ۔
ترکیب تیاری:۔ اولاً ویزلین اور روغن نیم کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلائیں۔ اور آخر میں ادویہ ملا کر مرہم بنائیں۔
ترکیب استعمال:۔ تھوڑی سی مرہم مسوں پر لگا کر سینک دیں۔
فوائد:۔ مسوں کو تحلیل کرتی ہے۔ اور درد کو آرام ہوتا ہے۔

ن

نشوق } اس تر و سیال دوا کو کہتے ہیں۔ جو ناک میں سڑکی جائے۔ اور بعض وہ دوائیں جو ناک سے سونگھی جائے۔ جمع نشوقات۔

نشوق خشم } نسخہ:۔ کلونجی، رائی، شحم حنظل، پودینہ خشک، مرزنجوش، تخم کرفس، زیرہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، سرکہ ۱۰ تولہ۔
ترکیب استعمال:۔ اس کی بھاپ سونگھیں۔
فوائد:۔ سونگھنے کی قوت زائل ہو جائے تو نفع دیتا ہے۔

نشوق اختناق الرحم } نسخہ:۔ نوشادر ایک تولہ، سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

فوائد:۔ اختناق الرحم کے دورہ کے وقت مریضہ کو سنگھائیں۔ فوراً ہوش میں آجائے گی (ف)

نشوق سکتہ } نسخہ:۔ برگ شبت، کائپھل ہر ایک ۳ ماشہ، جند بیدستر، مشک ہر ایک ایک ماشہ، سب کو باریک پیس کر نلکی سے ناک میں پھونکیں۔

فوائد:۔ سکتہ والے مریض کو ہوش میں لاتا ہے۔

نطول } دوا کا جوشاندہ برتن یا لوٹے میں بھر کر کچھ فاصلے سے ماؤف عضو پر دھار نا یا گرانا اس کو اُردو میں تریڑا دینا کہتے ہیں۔

نطول وجع المفاصل } نسخہ:۔ اکاس بیل (امربیل) ۵ تولہ، برگ مدار ۵ تولہ، برگ عنب الثعلب ۲۰ تولہ۔ ایک سیر پانی میں جوش دیں جب تین پاؤ پانی باقی رہے۔ چھان لیں۔

ترکیب استعمال:۔ لوٹے میں بھر کر ماؤف جوڑوں کو نیم گرم تریڑا دیں۔ اور بعد ازاں روغن گل کی مالش کریں۔

فوائد:۔ جوڑوں کے دردوں میں بہت مفید ہے۔

نطول ورم خصیہ } نسخہ:۔ اکلیل الملک، بابونہ، تخم شبت، گل بنفشہ، خطمی، برگ کرنجوہ برگ شلغم ہر ایک ۲ تولہ۔ دو سیر پانی میں پکائیں۔ جب نصف رہے چھان کر لوٹے میں بھر کر خصیہ پر نیم گرم گرائیں۔ اور پھوک کا ضماد کریں۔

فوائد:۔ ورم خصیہ بلغمی میں بہت مفید ہے۔

نفوخ } وہ خشک پسی ہوئی دوا ہے۔ جس کو ناک وحلق یا کسی دوسرے سوراخ میں نلکی کے ذریعے پھونکا جائے۔ اور اگر کھلے مُنہ کی شیشی میں سنگھایا جائے تو اس کو بلاس یا ناس کہتے ہیں۔

نفوخ رعاف } نسخہ:۔ گرد آسیا، کافور، افیون، مازو، گلنار، دم الاخوین، کہربا ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ ناک کو عرق گلاب سے صاف کریں۔ بعد ازاں تھوڑی سی دوا کی ناس لیں۔

فوائد:۔ نکسیر کو فوراً بند کرتی ہے۔

نفوخ رعاف خاص نسخہ:۔ ریشمی کپڑا کو جلا کر خاکستر کریں۔ جالا عنکبوت سوختہ، پھٹکری بریاں، کاغذ سوختہ، سنگ جراحت ہر ایک ایک تولہ کوٹ پیس کر محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو چٹکی نفوخ لیں۔

فوائد:۔ پرنالہ کی طرح نکسیر کا خون دو تین دفعہ کے استعمال سے فوراً بند ہو جاتا ہے۔

نفوخ کرم بینی نسخہ:۔ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ، مرچ سرخ ایک ماشہ۔ خوب باریک پیس کر غبار کی مانند کریں۔

ترکیب استعمال:۔ تھوڑا سا لے کر نسوار لیں۔

فوائد:۔ کرم دماغ سب خارج ہو جائیں گے۔

نفوخ شقیقہ نسخہ:۔ سمندر پھل، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ قبل از طلوع آفتاب سنگھائیں۔

فوائد۔ درد شقیقہ میں مفید ہے۔ (ف)

عطوس شقیقہ نسخہ:۔ شورہ قلمی، مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، باریک پیس کر ہلاس بنائیں۔ اور شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال:۔ بوقت ضرورت مخالف طرف درد کے دو تین رتی چھکلیں۔

فوائد:۔ درد شقیقہ، صداع آدھ سیسی کو مفید ہے۔

عطوس نزلہ نسخہ:۔ مغز تخم سرس ۳ ماشہ، مونگ ۲ ماشہ، نک چھکنی ایک ماشہ، ادویہ کو باریک پیس کر ہلاس بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ دو تین رتی کی ناس لیں۔

فوائد:۔ نزلہ و زکام میں بہت مفید ہے۔ (ف)

عطوس نزلہ خاص نسخہ:۔ ست لوبان ۲ رتی۔ نلفل دراز ۶ رتی۔ باریک پیس کر ہلاس بنائیں۔

ترکیب استعمال:۔ ایک دو رتی چٹکی میں لے کر ناس لیں۔

فوائد۔ نزلہ و زکام کو مفید ہے۔ (ف)

نفوخ صرع } نسخہ:- اسطوخودوس، دارچینی، پوست ریٹھہ ہرایک ایک تولہ۔ باریک پیس کر پاس بنالیں۔

ترکیب استعمال:- وقت ضرورت دورہ کے وقت سنگھائیں۔ فوراً ہوش آجاتا ہے۔

فوائد:- مرگی، عصابا اور شقیقہ میں مفید ہے۔ (ف)

نوشدارو

اس کو فارسی میں انوش دارو کہتے ہیں۔ اور اس کے معنی دوا ہاضم کے ہیں۔ چونکہ یہ دوا معدہ اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ اور قوت ہضم کو بڑھاتی ہے۔ اس لیے حکماء نے اس کا یہ نام رکھا ہے۔ یہ بھی معجون کی قسم کا ایک مرکب ہے۔ اور اس میں آملہ جزو اعظم کے طور پر شامل ہوتا ہے۔

تازہ آملہ کو پانی میں پکا کر اچھی طرح گلائیں۔ اور گٹھلیاں علیحدہ کرکے تاروں کی چھلنی میں ہاتھ سے رگڑ کر گودا نکالیں۔ اور دوچند چینی ملا کر قوام بنائیں۔ اور قوام میں باریک شدہ ادویہ ملائیں۔ اور اگر آملہ خشک ہو تو گٹھلیاں نکال کر ایک دن رات دودھ میں تر رکھیں۔ بعد ازاں تین گنا پانی ڈال کر جوش دیں۔ پھر چھان کر دوسرے صاف پانی میں پکائیں اور چھلنی میں چھان کر بدستور چینی ملا کر نوشدارو تیار کریں۔

نوشدارو سادہ } نسخہ:- گل سرخ ۱۲ تولہ سعد کوفی ۱ تولہ، قرنفل، مصطگی، اسارون، سنبل الطیب ہرایک ۱۰ ماشہ، الائچی خورد و کلاں، زرنب، بسباسہ، جوزبوا، تج، زعفران ہرایک سات ماشہ۔ آملہ مقشر نصف سیر، قند سفید، شہد خالص ہرایک ۱۲ تولہ

اول آملوں کو رات کے وقت دو سیر دودھ میں بھگو دیں۔ صبح پانی سے دھو کر پانی میں جوش دیں۔ اور تاروں کی چھلنی سے چھان کر گٹھلیاں نکال دیں۔ اور پانی میں قند سفید و شہد داخل کرکے قوام بنا کر دواؤں کو کوٹ چھان کر ملا دیں۔ اگر آملے تازہ ہوں تو ان کو دودھ میں بھگونے کی ضرورت نہیں ہے۔

مقدار خوراک:- ۷ ماشہ نوشدارو صبح کے وقت استعمال کریں۔

فوائد:- مقوی معدہ اور ہاضم ہے۔ دستوں کو بند کرتی اور فرحت پیدا کرتی ہے۔

نوشدارو لولوی } نسخہ :۔ عنبر، زعفران، مروارید، بسد، یشب، سعد کوفی، اذخر ہر ایک سوا گیارہ ماشہ۔ ابریشم خام مقرض، طباشیر، ساذج ہندی، سنبل الطیب، گل ارمنی ہر ایک ۱۲۔ ماشہ۔ اولاً دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور قند سفید دواؤں کے وزن سے ڈیوڑھا اور قند کے برابر شہد خالص کا قوام بنا کر سفوف شامل کر دیں۔

مقدار خوراک :۔ ۵ ماشہ نوشدارو مناسب بدرقہ سے صبح کو استعمال کریں۔

فوائد۔ یہ نوشدارو، مقوی معدہ اور مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ خفقان کو دور کرتی ہے۔

و

وجور } اس دوا کو کہتے ہیں۔ جو ناتوان مریض بچوں کے منہ میں چمچہ وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے۔

وجور ام الصبیان } مشک کافور، جند بیدستر ہر ایک ۲ ماشہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال :۔ خوراک ارنی والدہ کے دودھ میں ملا کر بچے کو دیں۔

فوائد :۔ ام الصبیان اور تشنج میں بہت مفید ہے۔

وجور ذبہ اطفال } نسخہ۔ نوشادر ۲ ماشہ، طوطیا سبز ۱ ماشہ، گیرو ۳ ماشہ، باریک پیس کر پانی سے گوندھ کر دانہ مسور کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک :۔ ایک گولی شیر مادر کے ہمراہ دیں۔

فوائد :۔ ذبہ اطفال میں مفید ہے۔ بچے کو قے آ کر آرام آجاتا ہے۔

وجع المفاصل } نسخہ :۔ زنجبیل ایک تولہ کو روغن بیدانجیر میں بریاں کریں۔ برگ سنا ایک تولہ، سورنجاں ۶ ماشہ، نبات سفید ۲۔ تولہ۔ سب کو باریک کوٹ چھان کر محفوظ رکھیں۔

خوراک :۔ ۲ ماشہ ہمراہ آب نیم گرم۔

فوائد۔ وجع المفاصل گٹھیا میں بہت مفید ہے۔ ترش تیل والی اشیاء سے پرہیز۔ (ف)

وجع الورک نسخہ:۔ تخم حلبہ (میتھی)، اجوائن، تخم ہلیون، کلونجی ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ۲ ماشہ ہمراہ آب گرم یا عرق بادیان ۸ تولہ۔

فوائد:۔ وجع الورک، نقرس میں بہت مفید ہے۔ (ف)

وجع الاعضاء گرفتگی نسخہ:۔ فلفل دراز، مال کنگنی ہر ایک ۶ ماشہ، نیتر بل، موصلی سیاہ ہر ایک سوا تولہ، رتن جوت ۱۶ ماشہ، جمال گوٹہ مدبر ۱۰ ماشہ

سب کو کوٹ چھان کر پانی سے گوندھ کر حبوب بقدر مرچ سیاہ بنالیں۔ دھوپ میں خشک کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ پہلے روز ایک گولی، دوسرے روز دو گولی اور تیسرے روز تین گولیاں ہمراہ عرق بادیان نیم گرم کے۔ اور ایک ہفتہ تین گولیاں روزانہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ وجع اعضاء و گرفتگی اعضاء کو بہت مفید ہے۔ (ف)

وجع نقرس نسخہ:۔ دارچکنہ ایک تولہ، صابون دیسی ۱۰ تولہ۔ سب کو باریک کرکے پانی میں حل کرکے ضماد بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ نیم گرم مقام درد پر تھوڑا تھوڑا لیپ کریں۔

فوائد۔ درد نقرس، وجع الورک میں بہت مفید ہے۔

ی

یاقوتی وہ قیمتی معجون مفرح ہے۔ جو اعضاء رئیسہ کی بیماریوں میں تفریح اور تقویت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس میں جواہرات کی مقدار کافی ہوتی ہے

اس میں معدہ کی رعایت بھی ہوتی ہے۔

یاقوتی بارد نسخہ:۔ مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، تخم کاہو ہر ایک ۲ ماشہ، تخم خرفہ مقشر ۱۶ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ، صندل سفید، بالچھڑ بنسلوچن، چھالیہ، صندل سرخ، کہربا ہر ایک ۸ ماشہ، سرطان سوختہ ۸ ماشہ، زمرد سبز ۲ ماشہ

ابریشم مقرض، بہمن سرخ و سفید، گل گاؤ زبان، گل سرخ، شقاقل مصری، دانہ ہیل، دارچینی ہر ایک ۱۰ ماشہ، آملہ منقی ہر ایک پونے دو تولہ، زعفران، عنبر اشہب ورق طلا، مشک خالص ہر ایک پونے دو ماشہ، ورق نقرہ ۸ ماشہ مصری ۲ اتولہ آب سیب شیریں، آب امرود، آب بہی شیریں، شربت ریباس، گلاب، شہد خالص، عرق صندل ہر ایک ۲ تولہ، اولاً جواہرات کو عرقیات میں کھرل کریں۔ بعد ازاں شہد و قند کا عرقیات و پانیوں میں قوام کر کے باقی دواؤں کا سفوف شریک کریں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ یاقوتی مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ گرم مزاج والوں کے دل و دماغ کو قوی کرتی ہے۔ اور خفقان و وحشت کو دور کرتی ہے۔

یاقوتی حار نسخہ:۔ یاقوت رمانی ۲ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۵ ماشہ، کہربا شمعی ۱ تولہ۔ مشک خالص، لاجورد مغسول ہر ایک ۳ ماشہ، کندر، پودینہ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عود، زعفران ہر ایک نو ماشہ، درونج عقربی ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۸ ماشہ، اسطوخودوس ۶ ماشہ دارچینی ایک تولہ شہد خالص سہ چند کا قوام بنا کر بدستور مطابق یاقوتی بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک صبح کو استعمال کریں۔

فوائد:۔ سرد مزاج والوں کے دل و دماغ کو قوی کرتی اور امراض باردہ میں مستعمل ہے۔

یاقوتی سادہ نسخہ:۔ یاقوت، فادزہر معدنی، عقیق، کہربا، بسد، یشب سبز ہر ایک ۴ ماشہ، ابریشم خام مقرض، صندل، عرق گلاب میں گھسا ہوا، عود غرقی گل گاؤ زبان، ساذج ہندی، درونج عقربی، زعفران، فرنجمشک، پوست اترج ہر ایک ۳ ماشہ، کشنیز خشک مقشر، گل سیوتی، بہمن سرخ و سفید، دانہ الائچی خورد، لاجورد مغسول۔ افتیموں ہر ایک ۷ ماشہ، مشک عنبر ہر ایک پونے دو ماشہ، مربا ہلیلہ، مربا آملہ ہر ایک ۳ عدد شربت انار ۶ تولہ، ورق نقرہ ۱۰ ماشہ۔ اولاً جواہرات کو عرق گلاب، عرق کیوڑا، عرق بیدمشک میں خوب کھرل کریں۔ اور مربہ جات کو خوب باریک پیس کر شہد و قند کے تین گنا قوام میں دوا کا سفوف شامل کریں۔ اور آخر میں ورق نقرہ خوب ملائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد:۔ مالیخولیا اور خفقان کو دور کرتی ہے۔ اور دل و دماغ کو قوت بخشتی ہے۔

یاقوتی معتدل } نسخہ:- مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ، کہربا شمعی ۳ ماشہ، گل گاؤزبان۔ بادرنجبویہ، کشنیز ہر ایک ایک تولہ، یاقوت رمانی ۸ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوزہ ہر ایک ۲ تولہ، صندل سفید، طباشیر، دانہ الائچی خورد، بہمن سرخ و سفید ہر ایک ۱ تولہ، ابریشم مقرض ۶ ماشہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، تخم عرفہ ۲ تولہ، لاجورد مغسول ۸ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ زعفران ۲ ماشہ، مشک خالص، ورق طلا، ہر ایک ۲ ماشہ، شربت فواکہ، مصری ہر ایک ۱۰ تولہ۔ شربت سیب، گلاب، عرق بید مشک، عرق شاہترہ، ہر ایک ۲۰ تولہ۔ اول شربتوں، مصری اور عرقیات کا قوام بنائیں۔ بعدہ حجریات کو عرقیات میں کھرل کریں۔ اور دوسری دواؤں کا سفوف بنا کر قوام میں شامل کریں۔

مقدار خوراک:- ۳ ماشہ یاقوتی ہمراہ عرق عنبر ۵ تولہ، شربت انار ایک تولہ استعمال کریں۔

فوائد:- ہر مزاج کے اشخاص کو فائدہ دیتی ہے۔ مقوی اعضاء رئیسہ اور مفرح و دافع خفقان و وحشت ہے۔

یاقوتی خاص مقوی باہ } نسخہ:- یاقوت سرخ، یاقوت سفید، کہربا ہر ایک ۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ، مرجان ہر ایک ۹ ماشہ، زمرد، پکھراج ہر ایک ۵ ماشہ، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، شقاقل مصری ہر ایک ۱۰ تولہ، ثعلب مصری، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۱ تولہ، تخم بلیون، کباب چینی، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ، بوزیدان ۹ ماشہ، اندر جو شیریں، بادرنجبویہ، گل سرخ ہر ایک ۱ ماشہ، سافج ہندی ۹ ماشہ، صندل سفید طباشیر ہر ایک ۵ ماشہ، ابریشم مقرض ۱۰ تولہ، ورق نقرہ ۱ تولہ، ورق طلاء ۶ ماشہ، زعفران ۱ تولہ مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۳ ماشہ، مربہ سیب، مربہ بہی، شربت انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ، شہد خالص ۳ پاؤ، کھانڈ ۳ پاؤ، کشتہ طلاء، کشتہ نقرہ ہر ایک ۱ ماشہ، کچلہ مدبر ۲ تولہ، کشتہ سم الفار ۳ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- اولاً جواہرات کو عرقیات میں کھرل کرکے اور مربوں کو دھو کر سل پر پیس لیں۔ شربت، شہد، کھانڈ کا قوام بنائیں۔ عنبر کو قوام میں پگھلائیں۔ مشک و زعفران کو علیحدہ پیس کر رکھیں۔ اور تمام ادویہ باریک کرکے اولاً مشک، زعفران و کشتہ جات کو قوام میں ملائیں۔ پھر ادویہ ملا کر خوب یکذات کریں۔ بعد ازاں ورق ملا کر خوب گھوٹیں۔ بس تیار ہے۔

مقدار خوراک:- ۴ رتی سے ایک ماشہ تک ہمراہ دودھ، گھی آمیختہ مکھن گھی دودھ کا خوب استعمال کریں۔

فوائد:- نہایت درجہ مقوی باہ و مقوی اعضاء رئیسہ ہے۔ بہت عجیب شے ہے۔

متفرقات

مفید ویدک مرکبات

لوہ آسو

نسخہ:- کشتہ آہن، ترکٹا (مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ) ترپھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ) اجوائن بابڑنگ، موتھہ، چیتہ، ان میں سے ہر ایک سولہ تولہ، گل دھاوہ ایک سیر۔ تمام دواؤں کو کوٹ کر ایک چکنے مٹکے میں ڈالیں۔ اور پچیس سیر پانی۔ سوا تین سیر شہد اور پانچ سیر گڑ ملا کر ایک مستعمل مٹکے میں ڈال کر منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں اس طرح دفن کریں کہ بوقت ضرورت برتن کا منہ کھول سکیں اور بند کر سکیں۔ دفن کرنے کے بعد تین چار روز تک لکڑی سے دوا کو ہلاتے رہیں۔ اور اس کی نگرانی رکھیں کہ جب اس میں جوش آ کر خود بخود بیٹھ جائے تب اس کو بنا ہلائے جلائے کپڑے سے چھان کر شیشی میں یا چینی کے برتن میں حفاظت سے رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک تازہ پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد:- ملیریا بخار میں مبتلا رہنے سے اگر جگر اور تلی بڑھ گئے ہوں۔ رنگت زرد پڑ گئی ہو۔ تو اس کے استعمال سے بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ جگر کی اصلاح کر کے طاقتور بناتا ہے۔ اور خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ علاوہ ازیں یرقان، بواسیر، باؤگولہ، سوجن وغیرہ میں بھی مفید ہے۔

کرپور آسو

نسخہ:- سپرٹ رکٹی فائیڈ ۱۰ چھٹانک، کافور ۴ تولہ، الائچی خورد، ناگرموتھہ۔ سونٹھ، اجوائن، فلفل سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:- ایک صاف بلوری بوتل میں سپرٹ رکٹی فائیڈ ڈالیں اور کافور کے سوا سب ادویہ کا سفوف کر کے مع نصف پاؤ صاف پانی کے اس میں ڈالیں۔ اور دن میں دو تین مرتبہ خوب ہلا دیا کریں۔ پھر اس سیال کو فلٹر کر لیں اور کافور شامل کر کے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک:- ۵ سے ۱۵ بوند ہمراہ عرق الائچی، عرق پودینہ، عرق سونف دیں۔

فوائد:- یہ ہیضہ کی بیش بہا دوا ہے۔ نیز درد شکم، جی متلانا اور اسہال و قے کے لیے اکسیر ہے۔

اہی پھلین آسو سپرٹ رکٹی فائیڈ ۱۰ اچھٹانک، افیون مسغوف ۲ تولہ، ناگرموتھ، جائفل، اندرجو، الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ۔

ترکیب تیاری:۔ نصف پاؤ گرم پانی میں افیون مسغوف حل کرکے ایک صاف شیشے کی بوتل میں ڈال دیں۔ پھر باقی ادویہ بھی شامل کرکے ۸ روز تک رہنے دیں۔ اور ہر روز شیشی کو خوب ہلا دیا کریں۔ پھر فلٹر کرکے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ۵ تا ۱۵ بوند۔

فوائد:۔ ہیضہ، پیچش اور سنگرہنی کے لیے اکسیر ہے۔ اگر اسے کرپور آسو میں ملا کر استعمال کریں تو عجیب النفع شے ہو جاتی ہے۔

کماری آسو گھیکوار کے پٹھوں کو ٹکڑے کرکے ایک دیگ میں ڈالیں اور ہلکی آنچ پر رکھیں۔ جب وہ نرم ہو جائیں تو ان کا پانی نچوڑ کر ۵ اسیر لیں اور ایک چکنے مٹکے میں ڈال کر ۵ سیر پرانا گڑ، ۲ سیر شہد خالص اور ۲ سیر لوہے کا کشتہ ملائیں۔ اور حسب ذیل دواؤں کا سفوف شامل کریں۔

دوائیں:۔ ترکٹا (مرچ سیاہ، پیپل، سونٹھ) لونگ، چترجات (یعنی تج، تیزپات، الائچی، ناگ کیسر) چترک، پیپلا مول، بابڑنگ، گج پیپل، چب، ہاؤبیر، دھنیا، سپاری، دکھنی، کٹکی، موتھا، پوست ہلیلہ زرد، بہیڑہ، آملہ، راسنا، برادہ دیودار، ہلدی، دارہلد، مروڑ پھلی، پیپلانی، کھنب، دنتی، بھکریوں، اجلائی، بلا، کوچ کے بیج، گوکھرو، ہنگو پتری، تخم اٹنگن، سونف۔ عاقرقرحا، اتیس، لودھ، کشتہ سونا مکھی ہر ایک ۲ تولہ (یہ کل ۴۱ دوائیں ہیں)، گل دھاوا ۲۴ تولہ۔ مذکورہ بالا طریقہ پر آسو تیار کریں۔ تقریباً ایک ماہ میں تیار ہو جائے گا۔ اس کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پلائیں۔

فوائد:۔ جگر، تلی اور آنتوں کی بیماریوں میں خصوصیت سے مفید ہے۔ پیٹ کے درد کو جو کھانا کھانے کے بعد لاحق ہو، دور کرتا ہے۔ علاوہ ازیں مرگی، جریان، تپ دق، یرقان اور خون کی کمی کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

دراکشا رسٹ: نسخہ:۔ مویز منقی ۵ سیر کو ڈیڑھ من پانی میں پکائیں۔ جب پانی پندرہ سیر

رہ جائے تو چھان لیں۔ اور بیس سیر پرانا گڑ اور گل دھاوا ۴ تولہ، زیرہ سیاہ، ناگرموتھ سونٹھ، دارہلد، کنول، ہرڑ، بہیڑہ، آملہ، مغز خستہ انبہ، زیرہ سفید، بانسہ، ہر ایک ۴ تولہ کا سفوف ملا کر ایک چکنے مٹکے میں ڈالیں اور دھوپ یا گرم جگہ میں رکھ دیں۔ مٹکا اتنا بڑا لیا جائے کہ نصف خالی رہ جائے۔ دو چار مرتبہ دوا کو لکڑی سے ہلا دیں۔ اس کے بعد جب جوش آکر فرو ہو جائے تو کپڑے سے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

مقدار خوراک:۔ ایک تولہ سے ۲ تولہ تک برابر وزن پانی میں ملا کر پلائیں۔

فوائد:۔ کھانسی، دمہ، دق اور حلق کے امراض میں مفید ہے۔ قبض کشا بھی ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

جور آنکس

نسخہ: سنکھیا سفید، ہرتال طبقی، طوطیا سبز ہر ایک ۲ تولہ کو کھرل میں باریک پیس کر آب گھیکوار، زرد پانی کنوار گندل میں چار پہر کھرل کر کے خشک کریں پھر دوبارہ آب مذکور میں چار پہر کھرل کر کے خشک کریں۔ اسی طرح چھ پٹ (تسقیہ) دیویں اس کے بعد قرص بنا کر خشک کریں۔ اور مٹی کے نئے برتن میں ڈال کر ڈھکنا دے کر سہاگہ ایک حصہ، کھریا مٹی ۴ حصہ، گڑ ایک حصہ، شیر مدار میں گوندھ کر تین بار گل حکمت کریں۔ خشک کر کے گجپٹ کی آنچ دیں۔ اسی طرح اس وقت تک عمل تسحیق و تحریق کریں۔ کہ قرص بالکل سفید ہو جائیں۔ بصورت سیاہ رہنے کے سمی ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک رتی برگ تلسی یا برگ کنار (بیری) کے ساتھ کھلائیں۔ نوبتی بخوں میں قبل از وقت دورہ کے استعمال کر لیا جائے۔

فوائد:۔ ملیریا، موسمی تپ، غب دائرہ، بلغمیہ لازمہ، تاپ وغیرہ میں نافع ہے۔

ستو پلادی چورن

نسخہ: مصری ۱۶ تولہ، بنسلوچن ۸ تولہ، فلفل دراز (پیپل) ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، دارچینی ۱ تولہ۔ سب کا سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ۴ ماشہ سفوف ۲ تولہ شہد میں ملا کر تھوڑا تھوڑا دن بھر چٹائیں۔ اگر سفوف مذکورہ کو گھی یا روغن بادام سے چرب کریں تو زیادہ مفید ہوگا۔ سل اور دق میں لعاب اسبغول یا بہدانہ کے ساتھ دینا چاہیے۔

فوائد:۔ یہ ویدک کا ایک مشہور نسخہ ہے۔ جو کھانسی کے واسطے خصوصیت سے مفید اور مستعمل ہے۔ یہ ایک کثیر الاستعمال اور قلیل الاجزاء مرکب ہے۔ ویدک کتب میں اس کی

بہت تعریف لکھی ہے۔ اگرچہ ہر قسم کی کھانسی میں یہ مفید ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ سل میں بھی فائدہ دیتا ہے۔ مگر خصوصیت سے بلغمی کھانسی کے واسطے بہت مفید ہے۔

لون بھاسکر چورن — نسخہ:۔ نمک سانبھر ۸ تولہ، نمک سوچڑہ ۵ تولہ، وڑنمک، سینڈھا نمک دھنیا، پیپل، پپلامول، زیرہ سیاہ، پترج، ناگیسر، تالیس پتر۔ امل بیت ہر ایک دو تولہ، مرچ سیاہ، زیرہ سفید، سونٹھ، ہر ایک ایک تولہ، انار دانہ ۴ تولہ دارچینی، الائچی خورد نصف نصف تولہ کو باریک باریک سفوف کر کے لیموں کے رس میں سات روز تک تر و خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک:۔ دو سے چار ماشہ تک دہی کے پانی، چھاچھ، عرق سونف یا گرم پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد:۔ باد گولہ، بواسیر ریحی، عظم طحال، سنگرہنی، سوء ہضم، دائمی قبض، ضعف ہضم، درد شکم وغیرہ امراض بلغمی و بادی میں نافع ہے۔

لاکھشادی تیل — نسخہ:۔ لاکھ بیری ۴ سیر، پانی ۱۶ سیر، دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر پکائیں۔ جب ۴ سیر پانی باقی رہ جائے تو چولھے سے اتار کر اچھی طرح مل کر چھانیں۔ اور روغن کنجد خالص ایک سیر، دہی کا پانی ۴ سیر، سونف، اسگند ناگوری، ہلدی دیودار، کٹکی، رینوکا تخم سنبھالو، مورداد بدل برگ نیم، کُٹھ، صندل سفید، ملٹھی، ناگرموتھا، راسنا درنجبیل شامی، ہر ایک ایک تولہ خشک ادویہ کو سفوف کر کے ملائیں۔ اور بہت ہلکی آنچ پر پکائیں جتنی ہلکی آنچ ہوگی اتنا بہتر ہے۔ جتنی تیز آنچ ہوگی تیل خراب رہے گا۔ جب دوائیں اور پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو چھان کر بوتل میں بھر دیں۔

ترکیب استعمال:۔ اعضاء اور جسم پر مالش کریں۔

فوائد:۔ ویدک کا بہت پرانا اور نہایت مفید نسخہ ہے۔ جو وید صاحبان عموماً استعمال کراتے ہیں۔ اور اپنے مطب میں تیار رکھتے ہیں۔ تپ دق کے مریضوں کو اس تیل کی مالش سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ درد کمر اور خارش، درد بدن اور اختلاج اعضاء کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

مہا جوراِنکس رس — نسخہ:۔ پارہ مصفا، گندھک آملہ سار مصفیٰ، بچھناگ مدبر ہر ایک ایک تولہ، پیپل، مرچ، سونٹھ ہر ایک ۴ تولہ، تخم دھتورہ سیاہ تین تولہ، پہلے گندھک اور پارہ کی ایک دن متواتر کجلی کریں۔ پھر دوسری دوائیں پیس کر ملا دیں

اور کاغذی لیموں کے عرق میں دو تین روز کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ امراض بلغمی میں شہد کے ساتھ، گرم امراض میں دودھ یا عرق گلو، عرق گاؤزبان کے ساتھ صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

فوائد: تپ لرزہ بلغمی اور صفراوی نیز تپ ربع اور دوسرے اقسام کے بخاروں میں نہایت مفید ہے۔ ملیریا میں بھی بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔

گنگا دھر رس

نسخہ:- پارہ مصفیٰ، گندھک آملہ سار مصفیٰ، پٹھانی لودھ، ناگر موتھہ، اندر جو شیریں، گل دھاوا، موچرس، بیلگری ہر ایک ایک تولہ، افیون تین تولہ، پہلے پارہ اور گندھک کو کھرل کریں۔ اور کجلی بنائیں۔ اس کے بعد افیون کے سوا تمام دوسری دوائیں ملا کر افیون کے محلول پانی میں کھرل کرکے دو۔ دو رتی کی گولیاں بنا کر رکھیں۔ یا ویسے ہی سفوف میں رکھیں۔

مقدار خوراک:- ایک ایک گولی، یا دو، دو رتی سفوف، دہی کے ساتھ کھلائیں۔

فوائد۔ ہر قسم کے اسہال و پیچش کو روکنے کے لیے نہایت مفید و مجرب دوا ہے۔ بلا کسی ضرر کے روک دیتی ہے۔ سنگرہنی کے دستوں میں بھی فائدہ بخشتی ہے۔

بسنت کسماکر رس

نسخہ:- رس سیندور، رسا سندور، کشتہ سونا، کافور، کشتہ مروارید ہر ایک ایک تولہ، کشتہ قلعی ۱۰ تولہ، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک، کشتہ مونگا، ہر ایک ۲ تولہ۔ ان تمام کو یکجا کرکے شیر گاؤ، رس گنا، رس آڑوسہ، کاڑھا لاکھ، کاڑھا نیتر بالا رس جڑ کیلا، رس گل کیلا، رس ستاور اور گل چنبیلی کے رس میں جدا جدا ایک ایک روز کھرل کرکے ۲ رتی کی گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:- ایک گولی ہر روز ہمراہ شیر گاؤ تازہ کھائیں۔

فوائد:- ہر قسم کا پرمیہ خصوصاً ذیابیطس کو دور کرتا ہے۔ دیریہ بڑھتا ہے۔ یہ گولیاں پیشاب میں دیریہ یا دیگر رطوبت کے اخراج کو روکتی ہیں۔

رس سیندور

نسخہ:- ایک چھٹانک مصفیٰ پارہ کو تھوڑی تھوڑی گندھک آملہ سار ڈال کر کھرل کریں حتیٰ کہ دگنی گندھک اس میں مل جائے اور اتنا کھرل کریں کہ کجلی بن جائے اور کوئی چمک اس میں باقی نہ رہے۔ بعد میں رس گھیکوار میں کھرل کریں۔ اور پھر کاڑھا برگد میں تین روز تک کھرل کرکے خشک کریں اور ایک آتشی شیشی میں اسے بھریں جس پر پہلے اچھی طرح

کپر وٹی کی گئی ہو۔ اس کے بعد ایک مٹی کی ہانڈی یا لوہے کی کڑاہی جو ڈھل کی طرح ہو لیں۔ اور اس کے نیچے درمیان کچھ بڑا سوراخ کریں۔ اور اس سوراخ کے اوپر ایک ابرک کا پترا رکھ کر اردگرد مٹی لگا دیں۔ خشک کر کے اس میں بالو یعنی ریت اتنی بھریں کہ مذکورہ شیشی اس میں رکھنے سے اس شیشی کی گردن کے نچلے حصہ تک ریت رہے تاکہ ریت کے ذریعہ سے شیشی کو حرارت پہنچے پر شیشی ٹوٹنے نہ پائے (اسے بالو جنتر کہتے ہیں) اب اس کڑاہی کو آگ پر چڑھا دیں۔ پہلے مدہم پھر درمیانی اور پھر تیز آگ دیں لکڑی بیری یا کیکر کی جلائیں تو بہتر ہے۔ جب قریباً ۴ گھنٹہ تک آگ جلاتے جلاتے شیشی سے دھواں نکلنا بند ہو جائے تو شیشی کے منہ میں اینٹ کی ڈاٹ جو پہلے سے تیار کر رکھی ہو اور اس میں پوری طرح سے آجاتی ہو، دے کر مٹی لگائیں۔ اور قریب دس گھنٹہ تک یا بعض اوقات زیادہ دیر تک آگ جلاتے رہیں۔ بعد میں آگ بند کر دیں۔ اور جب کئی گھنٹے کے بعد بھی کڑاہی اور بالو اپنے آپ سرد ہو جائیں۔ تو شیشی کو احتیاط سے نکال کر اس کے اوپر سے مٹی اتاریں۔ اور اسے توڑ کر شیشی کی گردن میں جو سرخ جاہوا شنگرف کی طرح نال کی یا پیپڑی کی شکل میں ہو۔ احتیاط سے اتاریں اور باریک پیس کر کام میں لائیں۔

مقدار خوراک :۔ اس کی خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک ہمراہ مکھن یا بالائی یا منقی وغیرہ کے برائے تقویت بدن استعمال کریں۔

فوائد :۔ بدن کو قوت دیتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ امراض باردہ کے دفع کرنے میں مفید ہے۔

ھدایات :۔ رس سیندور۔ کی تیاری میں مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھیں۔

(۱) برتن گل کے نیچے مضبوط کپروٹی کریں کڑھائی کی ضرورت نہیں، اور شیشی بھی پختہ ہو۔ اور اس پر کپروٹی بھی پختہ ہونی چاہیئے۔

(۲) اگر بوجہ تنگی گردن شیشی کا منہ دھوئیں سے بند ہو جائے تو سیخ سے کھول دیں تاکہ دھواں نکلتا رہے۔

(۳) دھواں بند ہونے پر ہی ڈاٹ لگائیں۔ اگر کسی وجہ سے دھواں بند ہو جائے گا۔ یا وقت سے پہلے ڈاٹ لگائی جائیگی۔ تو شیشی کے اڑ جانے کا خطرہ ہے۔ اور مکان کو بھی اندیشہ ہے۔

(۴) اگر کسی وجہ سے رس سیندور اڑ کر اوپر نہ لگے اور نیچے ہی بیٹھا رہے اور مکمل تیار نہ ہو تو اسے دوبارہ گندھک کے ساتھ کھرل کر کے پھر ویسے ہی شیشی میں ڈال کر آگ پر چڑھا کر تیار کر سکتے ہیں۔

چندر پربھاوٹی (رشمار نگدھری)

نسخہ:- کچور، وچ، ناگرموتھا، چرائتہ، گلو، برادہ دیودار، ہلدی، انیس، دار ہلدی، پیپلا مول، چترک، دھنیا، ترپھلا (پوست ہلیلہ، بلیلہ، آملہ) چوبہ (چیب) بابڑنگ، گج پیپلی، ترکٹا (مرچ، سونٹھ، پپلی) سورن ماکھی، دونوں کھار (جوکھار، سجی کھار) تینوں نمک (نمک سیندھا، نمک سونچل، وڑ نمک) ہر ایک تین ماشہ نسوت، دنتی، پترج، تماں پتر، دارچینی، الائچی، بنسلوچن ہر ایک ایک تولہ، کشتہ فولاد ۲ تولہ، مصری دیسی ۸ تولہ، شدھ سلاجیت، گوگل ہر ایک ۸ تولہ۔ اوّل تمام خشک دوائیں کوٹ چھان کریں۔ بعد ازاں کھرل میں ڈال کر سلاجیت اور گوگل الگ الگ پانی میں حل کرکے ملائیں۔ اور ادویہ کو یک جان کرکے خوب کھرل کریں۔

مقدار خوراک:- ایک گولی صبح ہمراہ پانی یا عرق سونف یا شیر گاؤ کے ساتھ چبا کر استعمال کریں۔

فوائد:- ہر مرض میں مختلف انوپان سے استعمال کرا سکتے ہیں۔ بدہضمی، ورم خصیہ، بھگندر، پرمیہ یعنی ذیابیطس شکری، احتلام، دیرج یا دوسری دھاتوں کا پیشاب کے ذریعہ خارج ہونا، پتھری ریت وغیرہ، گردہ، مثانہ اور پیشاب کے روگوں کو دور کرتی ہے۔

مکردھوج (رسوان سندھوں نسخہ):- خالص سونا ایک تولہ لے کر بترہ بنائیں۔ پھر قینچی سے باریک جو کتر لیں۔ اور پارہ ایک تولہ کے ساتھ ایک دن کامل کھرل کریں۔ جب معلوم کریں کہ سونے کے ریزے ہاتھوں سے معلوم نہیں ہوتے اور پارہ و سونا بالکل یک جان ہو گئے ہیں تب ۷ تولہ پارہ اور ڈالیں۔ اور ایک روز اور کھرل کریں پھر اس میں گندھک ڈال کر کھرل کرنا شروع کریں۔ اور آہستہ آہستہ ۸ تولہ تک گندھک اس میں کھرل کریں اور کئی روز تک اس کی گھٹائی کرتے رہیں۔ جب بالکل سیاہ رنگ کی کجلی ہو جائے تو ایک روز رس گھیکوار میں کھرل کریں۔ بعد ازاں گاڑھا رس برگد میں تین روز کھرل کریں اور خشک کریں۔ شیشی میں بھر کر مذکورہ بالا طریقہ سے بالو جنتر کے ذریعہ سے آگ دیں۔ یہ تین روز کی آگ سے تقریباً مکمل تیار ہو جائے گا۔

مقدار خوراک:- ۲ چاول سے ۴ چاول تک بالائی یا مکھن شہد وغیرہ میں رکھ کر کھائیں۔ اگر اس کو کستوری $\frac{1}{2}$ رتی کے ساتھ ملا کر کھایا جائے تو قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

فوائد:- مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔

نوٹ:- اس کی تیاری میں وہ تمام ہدایات جو رس سندھور کی تیاری میں لکھی گئی ہیں۔ ملحوظ رکھیں۔ ورنہ کبھی کبھی مکردھوج بناتے وقت خراب بھی ہو جاتا ہے۔ تیاری نسخے

سے قبل سونے کو پارے کے ساتھ کھرل کر کے مٹی کے پیالے میں آگ پر رکھ کر پارے کو اڑا دیں۔ یہ تصعید یا تکلیس ذہب کا عمل بارہ دفعہ کریں۔ سونا سپیدے کی طرح ہو جائیگا پھر اس باریک سونے سے مکر دھوج تیار کیجئے تو سونا بیچ نہ بیٹھے گا۔

مہنت باجی کرن اوشدھ } نسخہ:- کشتہ شنگرف، کشتہ سنکھیا ہر ایک ایک تولہ، کشتہ مونگا ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، کشتہ تلعی ایک تولہ۔ کشتہ ابرک سیاہ، کشتہ چاندی، جائفل، لونگ، جاوتری، مشک، دارچینی، عاقرقرحا۔ موچرس، سنبل کی جڑ، بوچھلی، کشتہ جست، کوچ بیج، اسگند، (انجرہ) موصلی سیاہ، کھرنٹی کے بیج کنگیرن کی چھال، بیج دھتورہ سیاہ، افیون ہر ایک ۱۔ تولہ۔ تمام اشیاء باریک کر کے ایک ایک دن آملہ، سنبل کے پتوں کے رس اور ستاور کے کاڑھے میں یکے بعد دیگرے کھرل کریں۔ اور مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:- ایک سے دو گولی ہمراہ دودھ یا مکھن استعمال کریں۔

فوائد:- ضعف باہ کے علاوہ کھانسی، نزلہ و زکام، درد کمر، اور وجع مفاصل وغیرہ بادی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔

لکشمی ولاس رس در لیندر رسا سنگرہ } نسخہ:- کشتہ ابرک سیاہ ۴ تولہ، پارہ مصفیٰ ایک تولہ، گندھک آملہ سار، بھیم سینی کافور ہر ایک ایک تولہ جائفل، جاوتری، بدھوارے کے بیج، تخم دھتورہ، بھنگ کے بیج، بداری قند، ستاور ناگ بلا، اتی بلا، گوکھرو، سمندر پھل ہر ایک ایک تولہ، اول پارہ اور گندھک کی کجلی کریں۔ بعد ازاں دوسری ادویات شامل کر کے پان کے رس میں کھرل کریں۔ اور تین تین رتی کی گولیاں بنائیں۔ ربڑی یا بالائی کے ساتھ ایک گولی شام کے وقت کھانے سے قوت باہ بڑھ جاتی ہے درد سر اور نزلہ کے لیے گرم دودھ کے ساتھ کھائیں۔

مقدار خوراک:- وقت ضرورت ایک گولی ہدایت کے مطابق استعمال کریں۔

فوائد:- نزلہ و زکام کو رفع کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔

اصطلاحات دوا سازی

آب تربوز (ماء البطیخ ہندی) آب تربوز یعنی تربوز کا پانی جو تپ دق گرم بخاروں اور جگر کی گرمی میں مفید ہے۔

آب تربوز حاصل کرنے کی ترکیب: - تازہ اور پختہ تربوز کے گودے کو چاقو سے چھوٹا چھوٹا کرکے کپڑے میں دبا کر پانی چھان لیا جائے اور آب کدو کی مانند بیا جائے۔ اگر چاہیں تو مناسب گولیاں، قرص اور شربت اس کے ساتھ استعمال کریں۔

آب ترپھلہ: - ترپھلہ کے معنی ہیں "تین پھل" اور تین پھل سے مراد ہرڑ، بہیڑہ، آملہ ہیں۔ آب ترپھلہ انہیں تینوں کے پانی کو کہتے ہیں۔

ترکیب: - تینوں چیزیں ہوزن لے کر تھوڑا سا کوٹ کر چو گنے یا چھگنے پانی میں رات کو بھگو دیں۔ اور صبح کو نتھرا ہوا پانی چھان لیں یہی آب ترپھلہ ہے۔ جس کام کے لیے ضرورت ہو استعمال کریں۔

آبزن: - دواؤں کے جوشاندے یا خالص سرد یا گرم پانی میں مریض کے بٹھانے کو آبزن کرانا کہتے ہیں۔

آبزن کرانے کے لیے ٹب یا اس کے مانند کوئی دوسرا بڑا برتن لیں۔ اور ہدایات کے مطابق آبزن کرائیں۔

آب خیار اور آب خیارزہ: - یعنی ککڑی اور کھیرے کا پانی حاصل کرنے کی ترکیب بھی کدو کے پانی نکالنے کے مانند ہے۔

آب کدو: - (ماء القرع) کدو (لمبا کدو) اس کو لوکی، اور "گھیا" بھی کہتے ہیں۔

اس کا پانی تپ دق، تپ خونی، تپ صفراوی اور جلے ہوئے اخلاط کو دور کرنے مزاج میں تراوٹ پیدا کرنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو حاصل کرنیکی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب: - تازہ کدو پر پاک صاف پیلی مٹی یا جو کا آٹا ایک انگل موٹا لپیٹ کر توے یا اینٹ پر رکھ کر ایک رات تنور یا بھاڑ میں رکھیں۔ لیکن وہ تنور یا بھاڑ کی گرمی سے جل نہ جائے صبح کدو کو نکال کر اوپر سے مٹی یا آٹے کو دور کریں۔ اور اس کا سر کاٹ کر پانی نچوڑ لیں۔ وقت ضرورت چھان کر پہلے روز سات تولے پئیں۔ اس کے بعد روزانہ ایک تولہ پانی اضافہ کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر تک پہنچ جائے۔ اگر ضرورت سمجھیں تو اس پانی کو برف سے ٹھنڈا کرکے مناسب گولیوں قرصوں اور شربت کے ساتھ استعمال کریں۔ آب کدو صفرا کی طرف مستحیل ہو جاتا ہے۔ لہذا جہاں اس بات کا اندیشہ ہو آلو بخارہ وغیرہ کی ترشیاں ملا کر دیں۔ اگر کھانسی کی وجہ سے ترشیاں نہ

دے سکیں تو شربت نیلوفر ملا کر دیں۔

آب مکوہ و کاسنی مروق: (آب مں وقلین)، مکوہ اور کاسنی کا مروق پانی تقریباً تمام اندرونی اعضاء (احشاء) کے وریوں مثلاً ورم جگر، ورم معدہ، ورم امعاء اور ورم رحم کو تحلیل کرنے میں زبردست خصوصیت رکھتا ہے۔

ترکیب:- یہ ہے کہ مکوہ یا کاسنی کے پتوں کو کپڑے سے صاف کرکے کوٹیں اور ان کا پانی نچوڑ کر ایک قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر جوش دیں۔ جوش آنے پر پانی پھٹ جائے گا۔ اور سبز رنگ کے جھاگ الگ ہو جائیں گے۔ اس صاف پانی کو چھان کر کام میں لائیں۔ یہی آب مروق ہے۔ مکوہ، کاسنی کے علاوہ بعض دوسری سبز بوٹیوں مثلاً بتھوہ، گندنا، سبز، مولی، کسونڈی وغیرہ کا پانی مروق کرنے کی ترکیب بھی یہی ہے۔

آش جو:- جو کے پکائے ہوئے پانی کو "آش جو" کہتے ہیں۔ اگر اس کو پتلا رکھا جائے۔ تو یہ "ماء الشعیر" کہلاتا ہے۔ لیکن اگر اتنا پکایا جائے کہ پانی مانڈ کے مانند ہو جائے تو اس کو "کشک الشعیر" کہتے ہیں۔ ہندی میں اس کو "جَو کا گھاٹ" کہتے ہیں۔ بعض اوقات مریض کو زیادہ طاقت پہنچانے کی غرض سے جو کو گوشت کے ساتھ پکا کر آش جو بنایا جاتا ہے۔ اس وقت اس کا نام "ماء الشعیر ملحم" رکھتے ہیں۔ اور گاہے دستوں کے مریض کے لیے بھنے ہوئے جَو سے "آش جو" تیار کیا جاتا ہے۔ یہ "ماء الشعیر محمص" کہلاتا ہے۔ آش جو بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب:- عمدہ اور موٹے جَو پانی میں بھگو دیں۔ جب پھول جائیں تو پانی سے نکال کر اوکھلی میں کوٹ کر چھڑیں۔ یہاں تک کہ ان کا چھلکا اتر جائے۔ اب یہ چھلکا اترا ہوا جو ایک چھٹانک لے کر پانی سے دھوئیں۔ اور سوا سیر پانی میں پکائیں۔ جب پانی غلیظ ہو جائے۔ اور جو پھول کر پھٹنے لگیں۔ تو پانی چھان لیں اور مصری یا کسی مناسب شربت سے میٹھا کر کے پلائیں۔ بعض اوقات جو کو ایک جوش آنے کے بعد پانی پھینک دیتے ہیں اور دوسرا پانی ملا کر پکاتے ہیں۔ اور گاہے آخر میں جو کو گھوٹ کر غلیظ پانی چھان لیتے ہیں۔ یہ "کشک الشعیر" (گاڑھا آش جو) بن جاتا ہے۔

آش جو گوشت والا (ماء الشعیر ملحم) بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

ترکیب:- چھڑے اور دھوئے جَو کو آب یخنی میں ملا کر اتنا پکائیں کہ جو پک کر پھٹ جائے اور پانی غلیظ ہو جائے۔ اس کو چھان کر کام میں لائیں۔

آش جو بریاں (ماء الشعیر محمص) بھنے ہوئے جو کو چھڑ کر مذکورہ بالا طریقہ سے بناتے ہیں۔ دستوں کی حالت میں خصوصیت سے مفید ہے۔

اگر آش جو کو زیادہ قابض بنانا منظور ہو تو پوست خشخاش کو پوٹلی میں باندھ کر اس کے ساتھ پکائیں۔

آملہ مقشر یا آملہ منقیٰ:۔ اس سے گٹھلی نکلا ہوا آملہ مراد ہے۔

اُپدھات:۔ گندھک۔ پارہ ہرتال، سنکھیا، شنگرف، رسکپور، دار چکنا کو کہتے ہیں۔

اہل اکسیران کو ذوی الارواح یا صرف روح کہتے ہیں۔

اجوائن مدبر:۔ اجوائن کو تین رات دن سرکہ میں اس قدر تر رکھیں کہ اجوائن سے چار انگل اوپر سرکہ رہے۔ پھر سرکہ سے باہر نکال کر خشک کرلیں۔

احراق:۔ کسی دھات یا کسی اور چیز کا جلانا احراق کہلاتا ہے۔

اسفنج سوختہ:۔ اسفنج یعنی ابر مردہ کو سوختہ کرنے یعنی جلانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اس کو صابن سے دھو کر خوب نچوڑ کر خشک کر کے باریک کتریں۔ اور مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر جلائیں کہ وہ پسنے کے قابل ہو جائے۔ ہاں اس قدر نہ جلائیں کہ وہ جل کر خاک ہو جائے۔

افشردہ:۔ عصارہ کو کہتے ہیں (دیکھو عصارہ)

افیون مدبر:۔ افیون کو گلاب میں بھگو کر چھانیں اور پھر اس قدر پکائیں۔ کہ گولی بنانے کے قابل ہو جائے۔

انزروت مدبر:۔ انزروت کو کوٹ کر گدھی یا گائے کے دودھ میں گوندھ کر جھاؤ کی لکڑی پر لگائیں اور کباب کی طرح بھونیں۔ اگر زیادہ اصلاح منظور ہو تو دوبارہ اسی طرح کریں۔

انکباب:۔ (بھپارہ) دواؤں کے جوشاندہ کی بھاپ کسی عضو یا تمام بدن پر چادر اوڑھ کر پہنچانا انکباب کہلاتا ہے۔

انوپان:۔ بدرقہ کو کہتے ہیں۔ (دیکھو بدرقہ)

ایلوا مدبر:۔ ایلوے کو سیب یا بہی یا شلجم وغیرہ کے اندر رکھ کر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے ملفوف کریں اور اتنے عرصہ تک آگ میں رکھیں کہ گرمی ایلوے تک پہنچ جائے اور آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر ایلوے کو نکال کر خشک کر کے کام میں لائیں۔

ب

بارہ پٹ:۔ اگر کسی ترکیب میں "بارہ پٹ" کی آنچ دینا لکھا ہو تو ایک ہاتھ لمبا اور ایک ہاتھ چوڑا اور ایک ہاتھ گہرا گڑھا کھود کر آگ دینا چاہیئے (ہاتھ کہنی سے لیکر درمیانی انگلی کے پورے تک سمجھنا چاہیئے۔

بالوپٹ: ۔ ایک مٹی کے گھڑے میں ریت بھر کر اور درمیان میں دوا رکھ کر بند منہ کر کے چاروں طرف اوپلے یا کوئلے کی مقررہ آنچ دیں۔ یہ بالوپٹ کہلاتا ہے۔

بالو جنتر یا بالو کا جنتر: ۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ آتشی شیشی میں دوا ڈال کر دو تین کپر وٹی کر کے سکھا لیں۔ پھر اگر نسخہ کی ترکیب میں یہ لکھا ہے۔ کہ شیشی کا منہ بند کر دینا چاہیئے ورنہ اس کے منہ کو کھلا چھوڑ دیا جائے۔ پھر اس شیشی کو ایک کھلے منہ کی ہانڈی میں رکھ دیا جائے۔ جس کے پیندے میں باریک باریک چند سوراخ ہوں یا ایک بڑا سوراخ ہو۔ جس پر کوئی ٹھیکرا اس انداز سے رکھ دیا جائے کہ سوراخ ذرا کھلا رہے۔ تاکہ گرمی پہنچ سکے اور ریت جب بھرا جائے تو وہ بھی نہ گرے۔ پھر اسی شیشی کے اردگرد ریت ڈال دی جائے۔ ریت سے ہانڈی کا پیٹ پورے طور پر بھر دینا چاہیئے۔ اور کا ہے ایسا بھی کیا جاتا ہے کہ شیشی کے نیچے بھی تھوڑی سی ریت بچھا دیتے ہیں۔ اور پھر اسکے اوپر شیشی رکھ کر ریت بھر دیتے ہیں۔

اب اگر شیشی کے منہ کو کھلا رکھنے کی ضرورت ہے تو اسی طرح چھوڑ دیا جائے ورنہ ہانڈی کے اوپر دوسری ہانڈی اس طرح اوندھا دیتے ہیں کہ شیشی درمیان میں آ جاتی ہے۔ اور دونوں ہانڈیوں کے منہ کے کنارے بند کر دیتے ہیں۔ اور پھر جتنی دیر کیلئے آنچ دینا لکھا ہوتا ہے۔ آگ پر رکھتے ہیں۔ دوائیں جو کہ شیشی میں ڈالی جائیں وہ اگر تر ہوں یا کسی بوٹی کے پانی سے کھرل کی گئی ہوں تو آگ دینے سے پہلے ان کو خشک کر لینا چاہیئے ورنہ اگر بغیر خشک کیے ہوئے شیشی کے اندر ڈال دی گئی اور پھر شیشی کا منہ بند کر دیا گیا۔ تو اس سے بخارات کے زور کی وجہ سے شیشی کے پھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ ایسی حالت میں اگر شیشی کا منہ بند کرنا ہو تو اسے پہلے بند نہ کریں۔ بلکہ شیشی کے منہ میں تھوڑی سی روئی لگائیں۔ جب دوا سے بخارات اٹھنے کی وجہ سے روئی تر ہو جائے تو اس کو نکال کر اور خشک روئی لگا دیں اور اس وقت تک یہی سلسلہ جاری رکھیں کہ روئی کا تر ہونا بند ہو جائے جو کہ دوا کے خشک ہونے کی علامت ہے۔ اس کے بعد شیشی کا منہ بند کر کے اوپر ریت ڈالکر آگ دیں۔

بجر پٹ: ۔ تین ہاتھ لمبے تین ہاتھ چوڑے اور تین ہاتھ گہرے گڑھے کے ایک تہائی حصے میں پہلے مینگنیاں پھر اوپلے پھر لکڑیاں بچھائیں۔ بعدہٗ دوا کا برتن رکھ کر اس کے اوپر لکڑیاں پھر اوپلے پھر مینگنیاں بچھا کر آگ دیں۔ بیس پہر کے بعد سرد ہونے پر دوا نکال لیں۔ یہ آنچ "بجر پٹ" کی آنچ کہلاتی ہے۔

بخور (دھونی)، خشک دوا کو آگ پر ڈال کر اس کا دھواں کسی عضو تک پہنچانے کو کہتے ہیں۔

"بدرقہ" (انوپان) اس چیز کو کہتے ہیں۔ جس کے ساتھ ملا کر دوا کھائی جاتی ہے۔ یا دوا کھا کر اوپر سے پی جاتی ہے۔

برپان (بھنا ہوا) جو ادویہ بھونی جاتی ہیں ان میں سے کچھ "تحمیص" کے ذیل میں لکھی گئی ہیں۔ اور کچھ اپنے نام کے لحاظ سے ردیف وار لکھی گئی ہیں۔

بسد سوختہ:۔ بُسد بیخ مرجان کو کہتے ہیں۔ اس کے سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ٹکڑے ٹکڑے کر کے مٹی کے کوزے میں ڈالیں۔ اور گل حکمت کر کے اتنی آگ دیں کہ وہ جل کر کوئلہ ہو جائیں۔ اس کے بعد باریک پیس کر کام میں لائیں۔

بوتہ (کٹھالی) مٹی کا ایک چھوٹا سا کٹوری نما برتن ہوتا ہے۔ جو خاص طور سے نہایت مضبوط بنایا جاتا ہے۔ کئی مرتبہ آگ دینے سے بھی نہیں ٹوٹتا۔ سناروں کی کٹھالیاں بھی اسی قسم سے ہوتی ہیں۔

بوتہ کا زیادہ تر استعمال کشتہ تیار کرنے میں ہوتا ہے۔ بعض دوا کو کئی مرتبہ بوتہ میں رکھ کر آگ دیتے ہیں۔ اگر ہر ایک آگ دینے کے بعد خفیف گل حکمت کیا جائے۔ تو اس سے بوتہ کی مضبوطی بڑھ جاتی ہے۔

بوتہ بنانے کی ترکیب: چکنی مٹی (جس سے کمہار برتن بناتے ہیں) اور ملتانی مٹی لے کر کوٹ لیں۔ بعدہٗ پرانی روئی اور تھوڑی سی مونج کی پرانی رسیاں کتر کر ملا لیں اور خوب کوٹتے اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں۔ یہاں تک کہ وہ یک جان ہو جائیں۔ اسکے بعد بوتہ بنائیں اسی کو گل حکمت کرنے اور سنپٹ پر لگانے کے واسطے استعمال کرتے ہیں۔

بوتہ پر ہر ایک آگ کے بعد مضبوطی کے لیے لیپ کرنے یا گل حکمت کرنے کے واسطے یہ مٹی تیار کی جائے تو اس سے نہایت مضبوطی ہوتی ہے۔ چکنی مٹی ایک سیر، نمک شورہ ۵ تولہ جَو کی بھوسی ۴ تولہ۔ آدمی کے بال قینچی سے ریزہ ریزہ کیے ہوئے ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر دو تین روز کوٹیں اور تھوڑا تھوڑا پانی ملاتے جائیں۔ جس قدر زیادہ کوٹیں گے بہتر ہوگا۔

بودادہ:۔ بھنی ہوئی دوا کو کہتے ہیں۔ جس کو کڑچھے یا کسی دیگر ظرف میں ڈال کر صرف اتنی دیر تک بھونتے ہیں کہ اس سے بھننے کی بو آنے لگتی ہے۔ اور دوا کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔

بھانڈپٹ:۔ ایک گڑھے میں چاول کی بھوسی بھر کر اور اسکے درمیان میں دوا رکھ کر چولھے پر چڑھائیں۔ اور اسکے نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں۔ یہ بھانڈپٹ کہلاتا ہے۔

بھرونہ تدبیر:۔ ہانڈی میں پانی بھر کر اسکے منہ پر کپڑا باندھیں۔ اور کپڑے پر بھرونہ رکھ کر آگ پر چڑھائیں۔ جب پانی کی گرمی سے بھرونہ پگھل کر پانی میں چلا جائے تو کپڑا اٹھا کر بھرونہ نکال لیں اسی طرح پانچ سات بار کریں۔

بھلانواں مدبر:۔ چوڑے منہ کی شیشی کو گرم کرکے بھلانویں کو اس میں دبائیں تاکہ بھلانواں سے لیسدار اور گاڑھی رطوبت خارج ہوجائے۔ مگر احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں بدن پر نہ لگنے پائے پھر بھلانوے کو گرم پانی سے دھوکر ناریل کے تیل یا اخروٹ کے تیل میں ملاکر استعمال کریں۔

بُھلبُھلانا:۔ دیکھو "تشویہ"۔

بہمنین:۔ بہنین سے مراد دونوں بہمن یعنی بہمن سرخ اور بہمن سفید ہوتی ہیں۔

بھنگ بریاں یا مدبر:۔ بھنگ کو اجوائن کے پانی میں ترکرکے سکھالیں۔ اور پھر کورے برتن میں ڈال کر تھوڑی دیر آگ پر رکھیں۔ اور اس کو ہلاتے رہیں۔

بھودھر پٹ:۔ زمین کو دو انگل کھود کر اس میں سمپٹ رکھ کر اس کے اوپر مقررہ وزن کے مطابق اُپلے رکھ کر آگ دیں یہی "بھودھر پٹ" کہلاتا ہے۔ اُپلے جس قدر ترکیب میں لکھے ہوئے ہوں اسی قدر ہونے چاہئیں۔

بھودھر جنتر:۔ دو کوزوں یا پیالوں میں دوا بند کرکے زمین کے اندر ریت کے عین درمیان میں رکھو کہ جس کے چاروں طرف اوپر نیچے ریت ہو۔ اس کے اوپر اپلے رکھ کر آگ جلائیں۔ آنچ دینے کا یہ طریقہ بھودھر جنتر کہلاتا ہے۔

بیضۂ نیم برشت:۔ کھولتے ہوئے پانی میں انڈے کو اتنی دیر رکھیں کہ معتدل رفتار سے سو تک گن سکیں تاکہ قدرے سفیدی جم جائے۔ مگر زردی نہ جمے۔ یہی بیضۂ نیم برشت کہلاتا ہے۔

پ

پاتال جنتر یا پتال جنتر:۔ اس ترکیب سے روغن یا طلا کشید کیا جاتا ہے۔ اسکی ایک ترکیب یہ ہے۔ کہ پہلے آتشی شیشے پر کپر مٹی کریں یعنی اس پر کپڑا اور مٹی لپیٹ کر خشک کریں۔ پھر جس چیز کا تیل نکالنا ہو اس کو نیم کوفتہ کرکے دبشرطیکہ وہ کوٹنے کے قابل ہو) شیشی میں ڈال دیں اور اس کے منہ میں لوہے کا تار یا گھوڑے کے دم کا بال دے دیں۔ تاکہ شیشی کے اوندھا کئے وقت اندر کی دوا باہر نہ نکل سکے۔ اور روغن رقیق بہ کر نکل سکے۔ پھر ایک گھڑا لے کر اس کا پیندا الگ کرکے پھینک دیں اور گھڑے کو الٹا کرکے چولھے پر رکھیں۔ اور شیشی کی گردن گھڑے کے منہ سے گذار کر اوندھا کردیں اور گھڑے میں اُپلے بھر کر آگ لگادیں اور شیشی کے منہ کے نیچے کوئی پیالہ رکھ دیں جس میں تیل قطرہ قطرہ ٹپک کر جمع ہوسکے۔

دوسرا طریقہ:۔ ایک مٹی کا مستعمل برتن لے کر اسکے پیندے میں تین چار باریک سوراخ کردیں اور برتن کو دوا سے بھر کر منہ پر سرپوش رکھ کر اچھی طرح گل حکمت کردیں۔ اس کے بعد زمین میں ایسا گڑھا کھودیں کہ جس پر ظرف مذکور اچھی طرح رکھا جائے۔ لیکن اسکے اندر نہ چلا جائے۔ بعدہٗ

بعدہ گڑھے کے اندر چینی کا پیالہ رکھ کر اسکے اوپر پیالہ مذکور اس طرح رکھیں کہ برتن کے پیندے کے سوراخ عین پیالے کے اوپر رہیں۔ تاکہ جو تیل ان سوراخوں سے نکلے وہ پیالہ میں ٹپکتا رہے گھڑے اور گھڑے کی درمیانی درزوں کو اچھی طرح بند کرکے گھڑے کے چاروں طرف اور اوپر کی طرف اُپلے چن کر آگ لگائیں۔ آگ کی حرارت سے دواؤں کا تیل نکل کر گھڑے کے سوراخوں کے ذریعہ پیالہ میں ٹپکے گا۔ آگ کے سرد ہونے پر باآہستگی مٹی علیحدہ کرکے برتن کو علیحدہ کریں۔ اور نیچے کے پیالہ سے جمع شدہ تیل کام میں لائیں۔

اگر مذکورہ بالا ترکیب میں گڑھے کے دونوں طرف اس طرح سوراخ کر دیں کہ تیل ٹپکتا ہوا نظر آئے تو بہتر ہے۔ جس وقت تیل ٹپکتا ہوا نظر آئے۔ اُسی وقت آگ علیحدہ کردیں۔

تیسرا طریقہ:۔ ایک بڑا گھڑا توڑ کر اس کا پیندا علیحدہ کردیں۔ اور صرف اوپر کا حصہ اوندھا کرکے چولھے پر رکھیں اور گردن کے مقام پر دوا کا برتن جس کے پیندے میں سوراخ ہوں۔ رکھ کر درزوں کو گل حکمت سے مضبوط کردیں۔ اور چولھے میں گھڑے کی گردن کے مقابل سوراخوں کے نیچے پیالہ رکھیں اور برتن کے اوپر پیندا علیحدہ کیے ہوئے گھڑے میں برتن کے چاروں طرف اور اوپر اپلے رکھ کر آگ لگادیں۔ آگ کی گرمی سے دوا سے تیل نکل کر نیچے پیالے میں جمع ہوگا۔ تیل کے صحیح طور پر پیالے میں گرنے کے واسطے سوراخوں کے اندر تار لٹکا دیتے ہیں۔ ان کے ذریعہ سے تیل سیدھا پیالہ میں گرتا ہے۔

چوتھا طریقہ:۔ ایک بڑا گھڑا لے کر اس کے پہلو میں سوراخ کریں اور دواؤں کو آتشی شیشی میں ڈال کر اس کی گردن اس سوراخ سے باہر کی طرف اس ترکیب سے نکالیں کہ اس کا رخ نیچے کی طرف رہے۔ تاکہ اس سے جو تیل ٹپکے وہ اس کے عین نیچے رکھے ہوئے پیالہ میں ٹپکتا رہے۔ اور شیشی کی گردن اور گھڑے کے مقام وصل کو اچھی طرح گل حکمت کرکے گھڑے کے خالی حصہ میں ریگ بھردیں اور چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں۔ ریگ کے گرم ہونے سے شیشی کی ادویہ کو حرارت پہنچے گی۔ اور روغن ٹپکے گا۔

پاچک دستی:۔ پاچک دستی سے مراد اُپلے ہیں جو ہاتھ سے تھوپ کر بنائے جاتے ہیں۔

پاچک دشتی:۔ پاچک دشتی سے مراد جنگلی اُپلے ہیں جو ہاتھ سے بنائے نہیں جاتے بلکہ مویشیوں کے گوبر جس طرح زمین پر گرجاتے اور اسی طرح پڑے پڑے وہ خشک ہوجاتے ہیں۔ (اس سوکھے ہوئے گوبر کو "ابرنا" بھی کہتے ہیں)۔

پارہ مصفّیٰ:۔ یعنی پارہ مدبر۔ پارہ مصفیٰ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ بیدانجیر یعنی ارنڈ کے پتوں کا پانی لیکر کسی گہری کھرل میں پارہ ڈال کر اس قدر رگڑیں کہ پارہ کی میل اور اسکی سیاہی دور ہوجائے۔ پھر یہ پانی نکال کر نکو کی پتیوں کا پانی ڈال کر کھرل کریں۔ پھر یہ پانی نکال لیں۔

اگر ان چیزوں کا پانی نہ مل سکے تو ترپھلہ یعنی ہڑ، بہیڑہ، آملہ کا پانی جس میں ترپھلہ تمام رات تر رہا ہو کافی ہو سکتا ہے۔ اس میں پارہ اس قدر کھرل کریں کہ صاف ہو جائے۔

دوسرا طریقہ:۔ پارہ کو گاڑھے کپڑے میں چالیس بار چھانیں۔ پھر اس میں سہ چند سرکہ کے ہمراہ کڑھائی میں آگ پہ رکھیں۔ پارہ کی سیاہی اس میں آجائے گی۔ پھر پرانی اینٹ کے برادہ میں ایک روز کھرل کریں۔ بعد ازاں گھیکوار کے لعاب، مغز املتاس کے جوشاندہ میں دو دو روز کھرل کر کے کپڑے سے چھان لیں۔ پارہ نہایت عمدہ صاف ہو جائے گا۔

تیسرا طریقہ:۔ پارہ کو پلی اینٹ (نیم پختہ اینٹ) یا پرانی اینٹ کے چورے میں چار پہر کھرل کر کے پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کر لیں۔ دوسرے روز تازہ چورہ ڈال کر کھرل کریں اس طرح جس قدر زیادہ کھرل کریں گے زیادہ صاف ہو گا۔ تین بار اسی طرح کرنے سے استعمال کرنے کے قابل صاف ہو جاتا ہے۔

چوتھا طریقہ:۔ بعض لوگ پارہ کو اس طرح صاف کرتے ہیں کہ پاؤ سیر پارہ آدھ سیر پانی کے ساتھ کسی ہانڈی میں ہلکی آنچ پر جوش دیتے ہیں۔ جتنا پانی کم ہو جاتا ہے۔ اسی قدر پانی اور ڈال دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجاتی ہے۔ اور پارہ برے میلوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض آدمی پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ یا اس سے کم و بیش چھان لینا پارہ کے تصفیہ کے واسطے کافی جانتے ہیں۔

پاشویہ:۔ پاشویہ کے معنی ہیں "پاؤں کا دھونا" اسکی ترکیب یہ ہے کہ مریض کو ہوا سے محفوظ مکان میں بٹھا کر اسکے بدن کو گردن تک کپڑے سے ڈھانک کر دونوں پاؤں کو پاشویہ کے نیم گرم پانی میں رکھیں۔ اور وہی پانی گھٹنوں سے ڈال ڈال کر اوپر سے نیچے کو سونتیں۔ جب پانی کی گرمی کم ہو جائے تو کپڑے سے پاؤں کو پونچھ کر خوب اچھی طرح خشک کر کے اوپر سے نیچے کو باندھیں اور تلوا کھرا رکھیں۔ اسکے بعد مریض کو کپڑا اڑھا کر بٹھا دیں۔ اور دو تین گھڑی کے بعد پیروں سے باندھے ہوئے کپڑے کو نیچے سے کھولیں۔ اور جبکہ دماغ کی طرف بخارات کے صعود کرنے کا خوف ہو تو تلوؤں کو گرم پانی میں رکھ کر کپڑے کو پاؤں سے جدا کریں۔ اگر خالی سینگی لگانے کی ضرورت ہو تو اسے پاشویہ سے مقدم کریں۔

پانچ کھار:۔ ڈھاک کا کھار۔ مولی کا کھار۔ جوکھار۔ سجی کھار۔ تل کا کھار۔ یہ پانچ کھار کہلاتے ہیں۔

پٹ یا پٹھ۔ پٹ کے تین معنی ہوتے ہیں۔ حسب موقعہ اس کے معنی سمجھے جاتے ہیں

(۱) **بار بار کھرل کرنا:۔** چنانچہ جب کسی دوا کو کسی عرق یا پانی میں کھرل کیا جاتا ہے۔ تو کہا جاتا ہے کہ اس کو سات "پٹ" دیں۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس دوا کو کھرل میں

ڈال کردہ عرق اس قدر ڈالیں کہ دوا سے ایک انگل اوپر آجائے۔ اور اس قدر کھرل کیا جائے کہ وہ خشک ہو جائے یہ ایک پٹ کہلائے گی۔ اسی طرح دوبارہ سہ بارہ کریں۔ یہاں تک کہ سات بار ہو جائے۔

(۲) بار بار بجھانا:۔ کسی چیز کو گرم کرکے کسی سیال میں بجھانے کو بھی "پٹ" کہتے ہیں۔ مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ سونے کو تیل میں سات پٹ دیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ سونے کو بار بار تپا کر سات مرتبہ تیل میں بجھائیں۔

(۳) بار بار آنچ دینا:۔ مثلاً اگر کہا جائے کہ مرجان کو ادرک کے پانی میں کھرل کرکے دس سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ اسی طرح تین پٹ دیں۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ہر بار ادرک کے پانی میں کھرل کرنا پڑے گا۔ اور ہر بار دس سیر اپلوں کی آنچ دینی ہوگی۔

پچکول:۔ ویدک اصطلاحی لفظ ہے۔ پیپل، پیپلا مول، چب، چیتہ کو کہتے ہیں۔

پنچانگ:۔ یعنی "پانچ اجزا"۔ اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے، پھل، پھول، جڑ اور چھال مراد ہوتے ہیں۔

پنج لون:۔ پانچ نمک۔ یعنی نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر، نمک سوچر، نمک وڈ۔

پوست بیضۂ مدبر:۔ انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھوئیں اور اس کے اندر کی باریک جھلی نکال کر دور کرکے خشک کریں۔

پھٹکری بریاں:۔ پھٹکری کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر رکھ دیتے ہیں۔ پہلے وہ پگھلتی ہے۔ اس کے بعد خشک ہو جاتی ہے۔ یہی پھٹکری بریاں ہے۔

ت

تحمیص:۔ بھوننا۔ کھیل کرنا۔ بریاں کرنا۔ تحمیص اصل میں دانے بھوننے کو کہتے ہیں۔ یہاں اس سے نیم بریاں کرنا مراد ہے۔ اس طرح کہ وہ دوا بالکل جل کر راکھ نہ ہو جائے۔ اس کی غرض گاہے یہ ہوتی ہے کہ وہ دوا پیسنے کے قابل ہو جائے۔ اور گاہے یہ ہوتی ہے کہ اس میں خشکی آجائے اور قوت قابضہ بڑھ جائے۔

تحمیص ابریشم:۔ ابریشم کو بھوننے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو قینچی سے کتر کر پاک وصاف کرکے باریک تراشیں اور کسی مٹی کے ظرف میں رکھ کر آگ پر رکھ دیں۔ اور جلد جلد ہلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ ابریشم گرمی کی وجہ سے سخت ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے۔ اسی طرح گاہے بال بھی بھونے جاتے ہیں۔

تحمیص افیون:۔ افیون کو بھوننے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے

کر کے آگ پر دھریں۔ اور جلد جلد حرکت دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ افیون سخت ہو کر پسنے کے قابل ہو جائے یا کسی لوہے کی سیخ میں افیون کو لگا کر چراغ کی لو میں پکالیں۔ اور پھر حسب ضرورت کام میں لائیں لیکن یہ یاد رہے کہ . . . .

چراغ مٹی کے تیل کا نہ ہو۔ کڑوے یا میٹھے تیل کا ہو۔

تخم بارتنگ بریاں، تخم ریحان بریاں، تخم کنوچہ بریاں:۔ ان تینوں کو بریاں کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ تخموں کو کسی ظرف میں رکھ کر آگ پر دھریں اور جلد جلد حرکت دیتے رہیں تاکہ وہ بھن جائیں۔ جل نہ جائیں۔

تدبیر:۔ مدبر کرنا۔ اصلاح کرنا۔ دوا میں ایسا تصرف کرنا جس سے وہ قابل استعمال ہو جائے یہی تدبیر۔ مدبر کرنا یا اصلاح کرنا کہلاتا ہے۔ اور اسی کو ہندی میں شُدھ کرنا کہتے ہیں۔

تدہین:۔ کسی روغن کے جسم پر مالش کرنے کو کہتے ہیں۔

تربد مدبر:۔ تربد (نسوت) کو اوپر سے کھرچ کر اسکے بیچ کی سخت لکڑی نکال دی جائے۔ اور پھر اسے روغن بادام میں چرب کر لیا جائے۔

تربد اکبر آبادی مجوف خراشیدہ:۔ کسی زمانہ میں اکبر آباد (آگرہ) تربد کی منڈی ہوگا۔ اس لیے صفت کے طور پر یہ لفظ اس کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تربد مجوف سے مراد یہ ہے۔ کہ تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے۔ اس لکڑی کو اس سے نکال کر پھینک دیا جائے۔ اس لکڑی کے نکال لینے کے بعد چونکہ وہ جوفدار یا نالیدار ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے مجوف لکھا جاتا ہے۔ "مجوف" نالیدار۔ جوفدار" خراشیدہ "چھلا ہوا یا کھرچا ہوا" تربد کو اوپر سے کھرچ دیتے ہیں۔ اس لیے اسکے لیے خراشیدہ کا لفظ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ غرض کسی دوا میں اگر تربد ڈالا جائے تو اسکو اوپر سے کھرچ کر اور درمیان کی سخت لکڑی نکال دینی چاہیئے۔

ترپھلا:۔ یہ ہندی لفظ ہے۔ جس کے معنی تین پھل کے ہیں۔ ہرڑ۔ بہیڑا۔ آملہ یعنی ہلیلہ بلیلہ آملہ کو کہتے ہیں۔

ترکٹہ:۔ ترکٹہ کے لفظی معنی "تین چرپری اشیاء" کے ہیں۔ اور اس سے سونٹھ، مرچ سیاہ اور پیپل یہ تین چیزیں مراد ہوتی ہیں۔

ترویق (مروّق کرنا۔ پھاڑنا، سبز پتوں کا سبز عرق یعنی اس کا نچوڑا ہوا پانی آگ پر رکھا جاتا ہے۔ تو وہ پھٹ جاتا ہے۔ پانی علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور سبزی الگ ہو جاتی ہے۔ اسکے بعد کپڑے سے چھان لیا جاتا ہے۔ جس سے صاف پانی نکل آتا ہے۔ اور سبزی کپڑے کے اندر رہ جاتی ہے۔ جب یہ کام کرنا ہو تو کپڑے کو زور سے دبانا

نہ چاہیئے۔ ورنہ کپڑے کے باریک باریک سوراخوں سے سبزی بھی چھن کر نکل آتی ہے۔ اور وہ عرق صاف نہیں رہتا۔ آب برگ عنب الثعلب سبز یعنی مکو کی پتیوں کا پانی۔ آب برگ کاسنی سبز، آب برگ بارتنگ سبز، آب برگ شلجم سبز۔ آب برگ چقندر سبز۔ آب برگ مولی سبز۔ اکثر یہی مذکورہ بالا دوائیں اس ترکیب سے پھاڑ کر چھان لی جاتی ہیں۔ اور وہ بھی اس وقت جب کہ یہ عرق اندرونی طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔ ضماد وغیرہ میں انکے مروق کرنے یعنی پھاڑنے اور صاف کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

تشویہ:۔ تشویہ کے معنی "بھلبھلانا" ہے۔ جس سے کسی مرطوب چیز کا آگ میں بھلبھلانا مراد لیا جاتا ہے۔ بھلبھلائی ہوئی چیز کو مشوی کہتے ہیں۔ تشویہ مختلف اغراض کے واسطے مختلف طریقہ سے کیا جاتا ہے۔ چنانچہ:۔

(۱) بعض اوقات کسی پھل کا پانی بذریعہ تشویہ نکالنا مقصود ہوتا ہے۔ تو اس پھل پر کپروٹی کر کے یا بلغیر کپروٹی بھوبل یا گرم ریگ یا نرم آنچ میں رکھتے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد نکال کر اس کا پانی نچوڑ لیتے ہیں۔ چنانچہ اس ترکیب سے کدو، کھیرا، پیاز اور تربوز وغیرہ کا پانی نکالا جاتا ہے، اور آب کدو مشوی، آب خیارہ مشوی وغیرہ کہلاتا ہے۔

(۲) بعض وقت دوا کو کسی پھل یا بوٹی کے نغدہ وغیرہ میں رکھ کر گرم بھوبل میں دبا کر یا گھی تیل میں تل کر تشویہ کیا جاتا ہے۔ اس سے اُس چیز کے اثر اور پانی کو دوا میں جذب کرنا مقصود ہوتا ہے۔ چنانچہ سقمونیا کو سیب میں رکھ کر تشویہ دیا جاتا ہے۔ اور سقمونیا ئے مشوی کہلاتا ہے۔

(۳) تشویہ کا ایک طریقہ یہ بھی ہے۔ کہ دوا کو کسی بوٹی کے پانی یا دیگر تر چیز میں کھرل کرکے آتشی شیشی یا بوتہ میں رکھ کر گرم تنور یا بھاڑ میں جبکہ اسکے اندر آگ نہ جلتی ہو۔ ایک لوہے کی تپائی پر رکھ کر تندور یا بھاڑ کا منہ بند کر دیں۔ اس ترکیب سے بھی دوا کا تشویہ اچھی طرح ہوتا ہے۔ اور دوا کا پانی نہایت عمدگی سے خشک ہو جاتا ہے۔

(۴) دوا کو کسی بوٹی کے نغدہ میں رکھ کر گل حکمت کے بعد اُپلوں کی آگ میں اتنی دیر رکھیں کہ بوٹی کا پانی خشک ہو جائے۔ آگ اتنی ہلکی ہونی چاہیئے کہ بوٹی اور دوا جلنے نہ پائے۔

تصعید (جوہر اُڑانا):۔ پارہ، رسکپور، سنکھیا، شورہ، کافور، لوبان، نوشادر وغیرہ کا جوہر اکثر اڑایا جاتا ہے۔ اور ان سب کا طریقہ تقریباً یکساں ہے۔ "مرکبات" میں تفصیل بیان کی جا چکی ہے۔

تصفیہ:۔ (مدبر کرنا، مصفےٰ کرنا یعنی صاف کرنا) مختلف دواؤں کے صاف کرنے کے طریقے مختلف ہیں۔ مثلاً بعض دوائیں چھاننے سے بعض چھیلنے سے بعض جوش دینے سے

صاف ہوتی ہیں۔

تقطیر:۔ تقطیر کے معنی "ٹپکانا" ہے۔ اسکی ترکیب یہ ہے۔ کہ ایک پیالہ میں سیال دوا رکھ کر اس کو ذرا اونچا کر کے رکھ دیں اور اسکے پاس دوسرا پیالہ۔ پہلے پیالے کے پاس کسی قدر نشیب میں رکھیں۔ اور روئی کی موٹی بتی بنا کر پانی میں بھگو کر اس کا ایک سرا دوا کے پیالہ میں اور دوسرا خالی پیالہ میں رکھ دیں۔ تمام صاف پانی بتی کے ذریعہ خالی پیالہ میں چلا آئے گا۔

تقطیر کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ایک سنگین کپڑا لیکر اُسکے چاروں کونوں کو لکڑیوں سے باندھ کر اس کے نیچے کوئی برتن رکھ دیں اور کپڑے میں دوا کا پانی ڈال دیں۔ قطرہ قطرہ ہو کر تمام پانی برتن میں جمع ہو جائے گا۔ یہ طریقہ ادویات کے نکھار بنانے میں مستعمل ہے۔

ان ترکیبوں کے علاوہ قرع انبیق، بھبکہ وغیرہ کے ذریعہ بھی تقطیر کا عمل ہوتا ہے۔

تکلیس:۔ کسی دھات یعنی معدنی پتھر کے جلانے کو تکلیس کرنا، چونہ بنانا، کہتے ہیں۔ اس عمل سے وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے سفوف بننے کے قابل ہو جاتی ہے۔

تودرین:۔ تودرین سے دونوں تودری یعنی تودری سرخ اور تودری زرد مراد ہے۔

تیزاب:۔ تیزاب نہایت تیز اور اکال عرق کو کہتے ہیں۔ جو شورہ، نوشادر اور گندھک وغیرہ جیسی اشیاء سے کشید کیا جاتا ہے۔

تیزاب کشید کرنے کا طریقہ:۔ دواؤں کو نیم کوب کر کے گھڑے میں رکھیں۔ اس کے منہ پر ایک ہانڈی جس کا منہ رگڑ کر گھڑے کے منہ کے برابر کیا گیا ہو رکھ کر دونوں کو آٹے سے خوب اچھی طرح ڈھل کر دیں بعد ازاں دوا والے گھڑے کو چولہے پر ترچھا رکھ کر آنچ دیں۔ اور ہانڈی کو ایسی چیز پر رکھیں کہ جو مثل چولہے کے ہو اور اس ہانڈی کو پانی سے بھگوئے ہوئے کپڑے سے ٹھنڈا کریں۔ اور اس ہانڈی کے پہلو میں ایک سوراخ کر کے اس سوراخ سے شیشی کا منہ ملا کر رکھ دیں۔ تاکہ اس میں تیزاب ٹپکتا رہے۔

دوسری ترکیب:۔ یہ ہے کہ دو آتشی شیشیاں لیکر ایک شیشی میں دوا ڈال کر اس کے منہ میں دوسری شیشی کا منہ داخل کریں۔ اور دوا کی شیشی کو چولہے پر رکھ کر اس کے نیچے آگ جلائیں۔ اور دوسری شیشی کو پانی سے بھری ہوئی ناند میں رکھیں۔ جب پانی گرم ہو جائے تبدیل کر دیں۔

نکور:۔ کماد کا ہندی نام ہے دیکھو کماد لیکن نکور زیادہ تر کماد تر کے واسطے بولا جاتا ہے اور "کماد" تر و خشک دونوں پر حاوی ہے۔

ج

جسد:۔ کیمیا والوں کی اصطلاح میں ان دھاتوں کو کہتے ہیں۔ جن کے اجزاء آگ پر رکھنے سے

پگھل جاتے ہیں۔ لیکن اڑتے نہیں۔ مثلاً لوہا، سونا، چاندی وغیرہ۔ اس کے مقابل کو روح بولا جاتا ہے۔ (دیکھو روح)

جل مُندرہ:- ایک خاص قسم کا مرکب ہوتا ہے۔ جو بذریعہ جل جنتر کسی دوا کا تیل نکالنے یا قائم النار کرنے کے واسطے پیالہ اور کڑاہی کے مقام وصل کو جوڑنے کے لیے بنایا جاتا ہے۔ اور اسکی وجہ سے پانی دوا تک نہیں گھس سکتا۔ اسی وجہ سے اس کو جلندرہ یعنی پانی کو بند کرنے والا کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کی کئی ترکیبیں ہیں۔

(۱) بہروزہ کو گرم پانی میں ڈال کر اتنا جوش دیں کہ سخت ہو جائے۔ پھر سفیدہ قلعی، توتیا سبز برادہ سیسہ، پارہ ہموزن لیکر اور کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا بہروزہ ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں۔ کھرل نہایت زور سے کریں تاکہ موم کے مانند نرم ہو جائے۔ پھر اس کو اہرن پر رکھ کر ہتھوڑے سے اس قدر کوٹیں کہ نرم ہو جائے۔ اسکی بتی بناکر کٹورے کے گرداگرد رکھیں۔ یہ آگ کی گرمی سے پیالہ اور کڑاہی کے مقام وصل میں چمٹ جائیگا۔ اور پانی ڈالنے سے ایسا سخت ہو جائے گا کہ پانی بالکل اندر نہیں گھسے گا۔ جب کام ہو چکے اس کو علیحدہ کریں۔ اور بوقت ضرورت بدستور استعمال میں لائیں۔ بعض آدمی اس کا کڑا بناکر ہاتھ میں پہن لیتے ہیں اور جس وقت ضرورت ہوتی ہے۔ کام میں لاتے ہیں۔ اسی کو کڑا جلمندرہ کہتے ہیں۔

(۲) برادہ سیسہ حسب ضرورت لیکر اس میں شیر برگو بقدر ضرورت ڈال کر اس قدر کوٹیں کہ موم کے مانند ہو جائے پھر اس کی بتی بناکر بطریق اول استعمال کریں۔

(۳) ماش کے آٹے اور سفیدی بیضہ مرغ سے بھی نہایت عمدہ جلمندرہ بنایا جاتا ہے، اس سے بھی پانی کٹورہ کے اندر نہیں گھستا۔

جل جنتر:- اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک لوہے کی کڑاہی میں دوا ڈال کر اس پر ایک کٹورا اوندھا کرکے رکھیں، کٹورا اور کڑاہی کے مقام وصل کو جلمندرہ سے خوب اچھی طرح مضبوط کر دیں، اس کے بعد کڑاہی کو پانی سے بھر کر نیچے آگ جلائیں، ایک خاص وقت تک یہ عمل کرنے سے دوا قائم النار یا تیل ہو جاتی ہے۔ پھر پانی کو کڑاہی میں سے نکال کر کٹورے کو الٹتے ہیں اور تیل یا قائم النار دوائے کر کام میں لاتے ہیں (جلمندرہ بنانے کی ترکیب اوپر بیان ہو چکی ہے)۔

جمالگوٹہ مدبر:- جمالگوٹہ کو پوٹلی میں باندھ کر ایک برتن میں گوبر گھول کر ڈال دیں اور آگ پر پکائیں پھر اُسے دھو کر اس کے دانوں کے درمیان کا پتہ دور کر کے استعمال میں لائیں۔ گاہے گوبر کی بجائے دودھ میں جوش دیتے ہیں اور اسی طرح پتہ نکال کر استعمال میں لاتے ہیں۔

جنتر:- ان خاص اوزاروں کو کہتے ہیں جو دوائیں تیار کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

جوہر:۔ کسی چیز کے اجزاء لطیفہ کو کہتے ہیں جو خاص ترکیب سے اڑا لئے جاتے ہیں، ترکیب "تصعید" میں دیکھو۔

جوشاندہ (مطبوخ) ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دیکر چھان لیتے ہیں اسی کو جوشاندہ کہتے ہیں اس کو مطبوخ یا مغلی بھی کہتے ہیں اگر دوا کا زیادہ اثر لینا ہو تو رات کو سرد پانی میں بھگو رکھیں، صبح کے وقت جوش دے کر کام میں لائیں۔

آب جوشاندہ میں چھاننے کے بعد شربت یا خمیرہ یا مصری میں جو ملانا ہو ملا کر استعمال کریں اگر جوشاندہ میں کشوث، افتیمون جیسی لطیف دوا ہو تو اُسے صاف کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈالنا چاہئے۔

اگر جوشاندہ میں جڑ، لکڑی اور تخم ہوں تو ان کو نیم کوب کرکے ڈالنا چاہئے اگر جوشاندہ مسہل ہو اور اس میں مغز املتاس ہو تو اس کو آب جوشاندہ چھاننے کے بعد گھول کر چھانیں، کیونکہ جوش دینے سے مغز املتاس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے۔

جوشاندہ کا برتن قلعی دار ہونا چاہئے اور جوش دیتے وقت برتن کو ڈھانک دیں۔

چ

چار تخم:۔ تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم بارتنگ، تخم اسپغول کو کہتے ہیں، لیکن اہل دیدک چار تخم (چترسیج میتھی، ہالون، کلونجی اور اجوائن کو کہتے ہیں،

چار مغز:۔ مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوزہ، مغز تخم لکڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر:۔ چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر بادیان کے پانی میں پکا کر چھلیں اس کے بعد خشک کرکے استعمال میں لائیں۔

چٹکی:۔ سفوف کو کہتے ہیں، جو خاص طور پر بچوں کیلئے بنایا جاتا ہے اس کی مقدار خوراک ایک ایک چٹکی ہوتی ہے۔ یعنی جسقدر انگوٹھے اور انگشت شہادت کے درمیان آجائے اس لئے اس کا نام ہی "چٹکی" مشہور ہوگیا۔

چرب کرنا:۔ روغن دار کرنا، روغن میں ملانا، ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا۔

چمگادڑ کا سوختہ کرنا:۔ چمگادڑ کے بچے کو لیکر اس کا پیٹ چاک کرکے اندرونی آلائش یعنی معدہ اور آنتوں کو باہر نکال کر پھینک دیں، اسی طرح پروں سے صاف کرکے خوب دھوئیں اور نمک چھڑک کر مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کریں اور تیز آنچ میں رکھ دیں جب آگ سرد ہو باہر نکال کر حسب ضرورت کام میں لائیں۔

چونہ مغسول:۔ چونہ کو بہت سے پانی میں اچھی طرح گھولیں جو کچھ کنکریاں وغیرہ تہ میں بیٹھ جائیں انہیں دور کریں اور باقی کو جو پانی میں ملا ہوا ہے رکھ چھوڑیں۔ چونہ تہ میں بیٹھ جائے گا اور

پانی نتھر جائے گا اس پانی کو آہستگی سے گرا دیں اور پھر دوسرا پانی ڈال کر گھولیں اور تلچھٹ کو دور کریں اسی طرح سات بار کریں۔

چھلبند:۔ پارہ کو کسی دوسری دھات مثلاً جست، قلعی، چاندی وغیرہ کے ہمراہ منعقد کرنے کو کہتے ہیں، جس دھات کے ہمراہ پارہ کو منعقد کیا جاتا ہے اس دھات کو پگھلا کر پارہ کو اس میں کھرل کر دیتے ہیں، چھلبند کو عقد کرنا یا گرہ کرنا بھی کہتے ہیں۔

ح

حقنہ کرنا:۔ کسی سیال دوا کو آنتوں میں پہونچانے کو حقنہ کرنا یا پچکاری کرنا کہتے ہیں۔ آج کل یہی عمل اینما (ENEMA) کے انگریزی نام سے زیادہ مشہور ہے جس آلہ کے ذریعہ یہ عمل کیا جاتا ہے اس کو محقنہ یا پچکاری کہتے ہیں۔

حقنہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو بائیں کروٹ پر لٹا کر اس کے پاؤں کسی قدر پیٹ کی طرف سکیڑیں اور محقنہ (پچکاری) کی منال (یعنی منہ) کو گھی یا تیل سے چرب کر کے بآہستگی مقعد میں داخل کریں اور منال کے ساتھ لگے ہوئے پیچ کو کھول دیں۔ لیکن اس کے کھولنے سے پہلے پانی وغیرہ سے بھرے ہوئے برتن کو دیوار پر ٹانگ دیں یا کوئی آدمی ہاتھ میں لیکر اونچا رکھے، تاکہ ربڑ کی نالی سے ہوتا ہوا آنتوں میں داخل ہوتا رہے، جس قدر پانی پہنچانا مطلوب ہو اس قدر پانی پہونچانے کے بعد منال کو مقعد سے نکالیں۔

آج کل حقنہ کے لیے جو آلہ استعمال کیا جاتا ہے۔ وہ ڈوش سرنج کہلاتا ہے۔ اور اسی کا استعمال بہتر بھی ہے۔ لیکن اس کے علاوہ ایک اور قسم کا محقنہ بھی ہوتا ہے۔ جس کے دو سرے ہوتے ہیں۔ اور بیچ میں ایک گیند نما ابھار ہوتا ہے۔ ایک سرے کو دوا کے برتن میں اور دوسرے سرے کو مقعد میں رکھ کر گیند نما ابھار کو بار بار دباتے ہیں تو دوا کا پانی آنتوں میں پہنچتا رہتا ہے۔

حل (محلول کرنا) رقیق کرنا۔ کھرل کرنا۔ حل کے معنی نہایت باریک پیسنے اور کھرل کرنے کے ہیں۔ علی ہذا کسی سخت دوا کو نرم و رقیق کرنے کے ہیں۔ جس سے وہ سخت اور ٹھوس شے پانی کے مانند سیال ہو جاتی ہے۔

حمول:۔ دواؤں میں کسٹرائل تر کر کے قبل یا دبر میں رکھنا حمول کرنا کہلاتا ہے۔

خ

خراشیدہ:۔ یہ لفظ اکثر تربد کے ساتھ آتا ہے۔ جس کے معنی چھلے ہوئے یا کھرچے ہوئے کے ہیں۔

خراطین مصفی: خراطین یعنی کیچوؤں کو نمک ملی ہوئی چھاچھ میں ڈالدیں تو کیچوے تمام مٹی اگل دیں گے۔ اس کے بعد ان کو نکال کر دھو کر خشک کرکے کام میں لائیں ۔

خیساندہ (نقوع) ایک یا چند دوا پانی میں بھگو کر رکھ دیتے ہیں چند گھنٹوں کے بعد جب کہ ادویہ خوب تر ہو جائیں۔ پانی نتھار کر یا خفیف مل کر چھان لیتے ہیں یہی آب خیساندہ یا نقوع کہلاتا ہے ۔

اگر نسخہ خیساندہ میں جڑ یا لکڑی اور تخم ہوں تو ان کو نیم کوب کر کے بھگونا چاہیئے اور جس برتن میں ادویہ بھگوئی جائیں۔ وہ گلی دار ہو اور اس کو ڈھانک کر رکھنا چاہیئے۔ تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔ خیساندہ کو چھاننے کے بعد جو شربت وغیرہ ملانا ہو ملائیں ۔

اگر خیساندہ میں گلقند ملانا ہو تو چھاننے کے بعد گلقند کو پیس کر ملائیں اور پھر دوبارہ چھان لیں۔

د

دال کا پانی: مونگ و ارہر کی دھلی ہوئی دال ایک چھٹانک کو تین پاؤ پانی میں ڈال کر نمک بقدر ذائقہ ملا کر یہاں تک پکائیں کہ دال بخوبی گل جائے اور پانی اڑھائی تین چھٹانک باقی رہے۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر سرد کرکے پانی چھان کر استعمال کریں ۔

بعض وقت نمک کے علاوہ قدرے سیاہ مرچ اور زیرہ بھی ڈالدیتے ہیں ۔

دخان کندر: کندر کو ایک پیالہ میں لے کر اس کے اوپر کاغذ کا خول کلاہ نما رکھ کر پیالے سے چپکا دیں اور پیالے کے نیچے چراغ میں موٹی بتی ڈال کر روشن کریں۔ کاغذ کے خول کے اندر کچھ تنکے سیدھے ٹیڑھے رکھ دیں تاکہ کندر کا دھواں ان پر جمتا رہے کچھ دیر کے بعد سرد ہونے پر آہستہ سے خول علیحدہ کرکے اس میں سے دخان علیحدہ کرلیں ۔

دشمول: ویدک اصطلاح میں پنچ مول خورد اور پنچ مول کلاں کی دسوں جڑوں کو کہتے ہیں جو کہ یہ ہیں ۔

شالپرنی (سالون)، پرشٹ پرنی (پٹھوں)، کٹائی خورد (کنڈیاری خورد)، کٹائی کلاں (کنڈیاری کلاں یعنی جنگلی بینگن)، گوکھرو، درخت بل (بیل)، سونا پاٹھا (ارلو)، گمبھاری (کاشمری)، پاڑھل (پاملا)، ارنی ۔

دلیا: عمدہ گندم لے کر جاڑ میں صبنوائیں۔ بعدہ دلیا کرکے رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت تھوڑا دلیا لے کر تھوڑے گھی میں بھونیں۔ اور دودھ یا پانی کو جوش دے کر تھوڑا تھوڑا ملاتے اور چمچے سے ہلاتے جائیں بعد ازاں قدرے شکر یا مصری ملا کر مریض کو کھلائیں ۔

دھات:۔ سونا، چاندی، تانبا، لوہا، رانگ، جست، سیسہ وغیرہ معدنی چیزوں کو کہتے ہیں۔ انہی کا نام اہل اکسیر نے "ذوی الاجساد" رکھا ہے۔

دھناب:۔ یہ لفظ ابرک کے ساتھ آیا کرتا ہے۔ ابرک کو "دھناب" کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ابرک کو دھان یا کوڑیوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں۔ اس سے ابرک ریزہ ریزہ ہو کر کپڑے سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے۔ تو پانی نتھار کر ابرک کو کام میں لائیں اسی کو ابرک محلوب یا ابرک دھناب بھی کہتے ہیں۔

دیگ بھبکہ:۔ دیکھو "عرق نکالنے کی ترکیب:۔"

ڈ

ڈمرو جنتر:۔ ایک ہانڈی میں دوا رکھ کر دوسری ہانڈی اس کے منہ پر وصل کر کے چولہے پر اس طرح رکھیں کہ دوا والی ہانڈی نیچے رہے۔ اس ترکیب سے جوہر اڑایا جاتا ہے۔ یا خالی ہانڈی کو دوا والی ہانڈی کے پہلو میں اس طرح رکھیں کہ دونوں ہانڈی برابر رہیں اس ترکیب سے روغن نکالا جاتا ہے یہی طریقے "ڈمرو جنتر" کہلاتے ہیں۔ ڈمرو جنتر عموماً رسکپور، سنکھیا، دار چکنا وغیرہ ادویہ کے جوہر اڑانے کے واسطے بنایا جاتا ہے۔

ڈول جنتر یا ڈولا جنتر:۔ ایک ہانڈی میں دودھ یا وہ سیال دوا نصف تک بھر دیں پھر جس دوا کو پکانا ہے پوٹلی میں باندھ کر کسی ایسی لکڑی سے اس طرح باندھیں کہ لکڑی ہانڈی کے منہ کے برابر آ جائے۔ اور پوٹلی اس طرح لٹکتی رہے۔ کہ وہ ہانڈی کی دوا کے درمیان رہے اور پیندے تک نہ پہنچے۔ اب ہانڈی کے اوپر ایک بڑا ٹھیکرا رکھ دیں۔ اور اگر ہوا بند رکھنی ہو تو کپڑ مٹی کر دیں۔ اور پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھ کر اصل ترکیب کے مطابق اتنی دیر تک پکائیں جتنی دیر کے لیے لکھا ہو۔

اگر پارہ کو پکانا ہوتا ہے تو وہ پوٹلی باندھنے سے نہیں ٹھہرتا ہے۔ بلکہ اپنے ثقل کی وجہ سے نیچے بہ جاتا ہے۔ اس واسطے اس کے نیچے بھوج پتر رکھنا چاہیئے۔ تاکہ پارہ نہ بہ سکے

تنبیہ:۔ اگر دوا کی پوٹلی سیال شے میں ڈوبی رہے۔ تو یہ "ڈول جنتر غرقی" کہلاتا ہے لیکن اگر سیال دوا سے اوپر رکھی جائے۔ اور صرف بخارات میں رکھنا مقصود ہو تو اسے صرف ڈول جنتر کہتے ہیں۔

ذ

ذوی الاجساد:۔ اُن معدنیات کو کہتے ہیں۔ جو آگ پر پگھل جاتے ہیں اور کوٹنے سے کوٹے جا سکتے ہیں۔ مثلاً سونا، چاندی، تانبا، لوہا، رانگ، جست، سیسہ انہیں کو "جسد" اور "دھات" کہتے ہیں۔

ذوی الارواح:۔ اُن معدنی اجسام کو کہتے ہیں جو اپنی لطافت کے باعث آگ پر رکھنے سے بہت جلد بخارات بن کر اُڑنے لگتے ہیں۔ مثلاً گندھک، پارہ، ہڑتال، شنگرف۔ سم الفار، رسکپور، دار چکنا۔

انہیں کو "روح" اور "اُپدھات" کہتے ہیں

ذوی النفوس:۔ اہلِ اکسیر ذوی النفوس اُن چیزوں کو کہتے ہیں جن کے ذریعہ ذوی الارواح اور ذوی الاجساد میں ارتباط کیا جاتا ہے۔ مثلاً نوشادر، شورہ اور پھٹکری۔



رس:۔ سبز بوٹی کے پانی کو کہتے ہیں۔ جو کہ مل کر یا کوٹ اور نچوڑ کر نکالا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ویدک میں "رس" پارہ کا نام ہے۔ اور ہر ایک اس مرکب دواء کو بھی "رس" کہتے ہیں جس میں پارہ ڈالا جائے۔

رسائن:۔ ہندی لفظ ہے۔ جس کے اصلی معنی اُس دوا کے ہیں جو بڑھاپے کو جلد نہ آنے دے امراض سے محفوظ رکھے۔ جسمانی قویٰ کو قائم رکھے اور بڑھائے۔ مثلاً ہلیلہ، سلاجیت، گوگل۔ گلو، کشتہ جات وغیرہ۔ مگر رسائن کی کتاب علی العموم اس کتاب کو کہتے ہیں۔ جس میں معدنی دواؤں اور کشتہ جات کا ذکر ہو۔

رسوت (حضض ہندی):۔ بنانے کا طریقہ:۔ درخت دار ہلد کی لکڑی کو اور جڑ کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ ان کی تمام قوت پانی میں آ جائے۔ بعدہٗ چھان کر پھر جوش دیں۔ یہاں تک کہ غلیظ ہو جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لائیں۔

روح:۔ کیمیا والوں کی اصطلاح میں ان معدنیات کو کہتے ہیں جس کے اجزاء آگ پر رکھنے سے قائم نہیں رہتے ہیں۔ بلکہ اڑ جاتے ہیں۔ مثلاً گندھک، پارہ، ہڑتال، شنگرف وغیرہ اس کے مقابلہ میں جسد ہے (دیکھو جسد کے لیے ذوی الاجساد) روح کی جمع ارواح اور جسد کی جمع اجساد ہے۔

روغن مغسول:۔ روغن کے مغسول کرنے یعنی دھونے کا طریقہ گھی کے مانند ہے (گھی کے مغسول کرنے کا طریقہ دیکھو)۔

ز

زروق (پچکاری) :- یہ لفظ عموماً کسی سیال دوا کو پیشاب کے سوراخ میں بذریعہ پچکاری پہنچانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مریض اکڑوں بیٹھ جائے اور دوا کو پچکاری میں بھرلے جو اسی کام کے لیے بازار سے دستیاب ہوتی ہیں۔ اس کے بعد پچکاری کے باریک سرے کو پیشاب کے سوراخ میں داخل کر کے پچکاری کے دستہ کو دبا دیں۔ پچکاری میں بھری ہوئی دوا پیشاب کی نالی میں پہنچ جائے گی۔ اس کے بعد پچکاری کو نکال لیں۔ اور تھوڑی دیر پیشاب کے سوراخ کو ہاتھ سے دبائے رکھنے کے بعد چھوڑ دیں تاکہ دوا اپنا اثر کرنے کے بعد نکل جائے۔ اسی صورت سے دواؤں کا جوشاندہ کان اور رحم میں بھی پچکاری کے ذریعہ پہنچا کر ان اعضا کو دھویا جاتا ہے۔

زنگار بنانے کی ترکیب :- تیز سرکہ سیر بھر، نوشادر دس تولہ، تانبے کا برادہ پاؤ بھر، تیزاب گندھک تین تولہ سب کو باہم ملا کر تانبے کے برتن میں بند کر کے زمین کے اندر دبا دیں۔ چھ ماہ کے بعد نکال لیں۔ تمام برادہ اور نوشادر عمدہ زنگار بن جائے گا۔

ترکیب دیگر :- تانبے کے پترے سیر بھر، نوشادر آدھ پاؤ، سرکہ تیز ڈھائی سیر، دہی ترش پاؤ بھر سب کو باہم خوب ملا کر تانبے کے یا مٹی کے برتن میں بھر کر اس کا منہ بند کر کے زمین میں دفن کریں۔ چالیس روز کے بعد دیکھیں اگر زنگار تیار ہو گیا ہو تو بہتر ورنہ پھر دوبارہ دفن کریں جس وقت بالکل تیار ہو جائے نکال کر کام میں لائیں۔

زیرہ مدبّر :- زیرہ کے مدبر کرنے کی ترکیب اجوائن کے مانند ہے (دیکھو "اجوائن مدبر")

س

ساگودانہ پکانے کی ترکیب :- آدھ سیر پانی یا دودھ قلعی دار دیگچی میں ڈال کر آگ پر پکائیں جب اس میں جوش آئے تو ساگودانہ آدھی چھٹانک تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور چمچے سے ہلاتے رہیں ذرا پتلا رہے تب اتار کر قدرے مصری یا شکر سفید ملا کر مریض کو کھلائیں۔

سانپ کا سوختہ کرنا :- جس قسم کا سانپ سوختہ کرنا چاہیں۔ کسی مٹی کے ظرف میں بند کر کے گل حکمت کریں۔ اور جلتے تنور میں ایک رات رہنے دیں۔ صبح نکال کر پیس کر حسب ضرورت کام میں لائیں۔ گاہے اسے روغن زیتون میں ملا کر گنج مارے پر لگاتے ہیں۔

سجّی کا کشتہ :- سجی کو کوٹ کر لوہے یا مٹی کے برتن میں رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور کسی چیز سے چلاتے رہیں۔ یہاں تک کہ راکھ کے مانند ہو جائے۔

سرطان محرّق (محرق۔ سوختہ۔ جلا ہوا) سرطان کیکڑے کو کہتے ہیں۔ سوختہ کرنے کی ترکیب کیکڑے کے بیان میں دیکھو۔

سرمہ مُدَبّر:۔ سرمہ مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سرمہ کو بکری کی چربی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب دھواں اور بو موقوف ہو جائے اور چربی پورے طور سے جل جائے تو برف یا سونف کے پانی میں بجھائیں۔ اور پھر استعمال میں لائیں۔

ترکیب دیگر:۔ سرمہ کو تپا تپا کر آب ترپھلہ میں سات بار بجھائیں تو سرمہ مدبر ہو جائے گا سرمہ کو گلاب میں بجھا کر بھی مدبر کرتے ہیں۔

سفیدہ کاشغری:۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ قلعی یا جست کے پترے لیکر انہیں ایک ظرف میں رکھیں۔ اور اس میں اوپر سے انگوری سرکہ بھر دیں تاکہ پترے اس میں ڈوب جائیں۔ پھر اس کا منہ اچھی طرح بند کرکے آنچ دیں تو پترے سفید ہو جائیں گے۔ اگر سفید نہ ہوں تو دوبارہ آنچ دیں۔ اور تیار ہونے پر دھو کر کام میں لائیں۔ یہی سفیدہ کاشغری ہے۔

سقمونیا مدبر:۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ سیب یا بہی یا ناشپاتی یا شلجم کے اندر جوف کرکے سقمونیا اور سفید تلوں سے بھر کر پھر اسی کے ٹکڑے سے جوف کا منہ بند کرکے اوپر آٹا لپیٹ دیں اور اوسط درجہ کی گرمی کے تنور میں رکھیں۔ جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر استعمال میں لائیں۔ یہی وجہ ہے کہ سقمونیا کے ساتھ مشوی بھی کہتے ہیں۔ یعنی بھلبھلایا ہوا یا بھونا ہوا سقمونیا بھی کہتے ہیں۔

سکنجبین:۔ سرکہ میں شہد یا شکر سفید ملائے ہوئے شربت کو سکنجبین کہتے ہیں۔ اسکے نسخے مرکبات میں درج ہیں۔

سمپٹ:۔ کسی دھات کی ڈبیہ میں دوا رکھ کر ڈھکنے سے خوب مضبوطی سے ڈھانکنا یا دو ہوتوں یا دو کوزوں یا دو پیالوں کو جن کے لب (کنارے) ہموار ہوں۔ انکے درمیان دوا رکھ کر کپر وٹی کرنے کو "سمپٹ" کرنا کہتے ہیں۔ سمپٹ کے بعد آگ دی جاتی ہے۔ جبکہ دوا کو پیالوں یا کوزوں میں سمپٹ کیا جاتا ہے تو اس کو شراو سمپٹ کہتے ہیں۔ سمپٹ کے طریقہ کا نام "پٹ جنتر" بھی کہتے ہیں۔

سنکھیا مُدَبّر:۔ سنکھیا کو مدبر کرنے کی صورت یہ ہے کہ چرچٹہ کے مقطر پانی میں سنکھیا پیس کر ڈال دیں۔ اور برتن کو آگ پر رکھ کر اس قدر پکائیں کہ خشک ہو جائے۔

سنکھیا کا تیل:۔ اگر مذکورہ سفوف کو چینی کی رکابی میں رکھ کر رکابی کو شبنم میں زرچھار رکھیں تو صبح کو آفتاب نکلنے سے پہلے سیال حصہ کو شیشی میں رکھ لیں۔ پھر دوسرے روز اسی طرح شبنم میں رکھیں۔ یہاں تک کہ سب سیال ہو جائے۔ یہ تیل طلاء کے طور پر موم کے تیل اور مومیائی کے ساتھ

اس کو بھی خم میں ڈال دیں جب لہن اٹھ آئے تو گل مہوہ کی تھیل جدا کر کے بدستور عرق کھینچیں۔ اگر شراب میں نشہ چاہیں تو اجوائن خراسانی، بھنگ، تخم دھتورہ اور پوست خشخاش بقدر مناسب ایک شبانہ روز تر کر کے کشید کرنے کے وقت لہن میں ملائیں۔ ایسے ہی جو اجزاء مقوی وغیرہ ملانے ہوں تو ان کو بھی ایک رات دن باقاعدہ خیساندہ تر کر کے بروقت کشیدگی لہن میں ملائیں کیونکہ ایسے اجزاء لہن میں ڈالنے سے لہن خراب ہو جاتا ہے۔ اور ان اجزاء کی بھی تاثیر اور کیفیت خراب ہو جاتی ہے

اگر شراب میں آب گوشت ملانا ہو تو یخنی بنا کر بروقت کشیدگی ملائیں اور اگر دودھ ملانا ہو تو وہ بھی تازہ، خام بروقت کشیدگی لہن میں ملائیں۔

اگر ایک دفعہ کی کشید کردہ شراب کو دوبارہ اجزاء ملا کر کشید کریں تو یہ شراب دوآتشہ کہلاتی ہے۔

شستہ:۔ (دھلا ہوا) گھی کے دھونے کی ترکیب "گھی" میں دیکھو۔

شگفت:۔ ایسے کشتہ کو کہتے ہیں جو حرارت پہنچنے سے پھول کر سفید ہو جائے اور نہایت آسانی سے باریک ہو سکے۔

شنگرف سے پارہ نکالنا:۔ شنگرف بقدر ضرورت کو ایک دن لیموں کے رس میں کھرل کر کے باریک باریک ٹکیہ بنالیں۔ اور ان کو علیحدہ علیحدہ ہانڈی میں رکھ کر اس پر دوسری ہانڈی اوندھا دیں اور دونوں کے کنارے ہموار کر کے ملائیں اور خوب اچھی طرح گل حکمت کر دیں۔ اس کے بعد چولھے پر رکھ کر خوب تیز آنچ دیں، اوپر کی ہانڈی پر کئی تہ کپڑے کی کر کے پانی سے بھگو کر رکھ دیں اور خشک ہونے پر پھر تر کر دیں۔ تاکہ جو پارہ اڑنے لگے وہ ٹھنڈا ہونے کی وجہ سے لگا رہے یہ یاد رہے کہ اوپر والی ہانڈی اندر سے کھردری ہو تاکہ جو پارہ جمے وہ گرنے نہ پائے۔ تقریباً تین گھنٹہ میں پارہ اڑ کر اوپر جا لگے گا۔ ٹھنڈا ہونے پر باآہستگی چولھے سے اتار کر دونوں ہانڈیوں کو علیحدہ کر کے اوپر کی ہانڈی سے پارہ اکٹھا کر لیں اور کپڑے سے چھان کر رکھیں۔ اگر شنگرف میں کچھ پارہ رہ جائے۔ تو دوبارہ عمل کر کے پارہ نکال لیں۔ اس ترکیب سے نکلا ہوا پارہ مصفّٰی ہوتا ہے دوبارہ تصفیہ کی ضرورت نہیں۔

ترکیب دیگر:۔ شنگرف کو دو پہر لیموں کے رس میں اور دو پہر نیم کے پتوں کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں۔ اور شنگرف سے دو چند وزن کپڑے کی دھجیاں اس پر لپیٹیں اور چوڑے سے برتن میں رکھ کر آگ لگا دیں۔ اور اس پر ایک مٹکا اوندھا کر کے اینٹوں پر رکھیں تمام پارہ مٹکے میں اوپر جا لگے گا یا نیچے کے برتن میں جا لگے گا۔ پانی سے دھو کر پارہ علیحدہ کر لیں۔

تنبیہ:۔ بعض لوگ شنگرف کو روغن بھلانوہ میں کھرل کر کے ترکیب مذکورہ کے مطابق

عمل کرتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں شنگرف سے پارہ علیحدہ کرنے کے واسطے لیموں کے رس یا دوسری چیز میں کھرل کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ شنگرف باریک شدہ پر مذکورہ عمل کرنے سے پارہ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ البتہ لیموں کے رس وغیرہ میں کھرل کرنے سے پارہ کا تصفیہ اچھی طرح ہو جاتا ہے۔

شنگرف مصفےٰ:۔ شنگرف کو کم و بیش چار پہر تک لیموں کے پانی میں کھرل کریں تو یہ صاف ہو جائے گا۔

شہد مصفےٰ یا شہد کف گرفتہ:۔ شہد کے مصفےٰ کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ اس کو جوش دیا جاوے اور جو جھاگ اس کے اوپر آجائے اور جوش کے ختم ہونے پر بھی قائم رہے۔ اس کو علیحدہ کرتے رہیں یہ خیال رہے کہ شہد جب تک آگ پر رہتا ہے جھاگ برابر نکلتے رہتے ہیں یہ کبھی ختم نہیں ہوتے اس لیے انہیں دور نہ کرنا چاہیئے۔ ورنہ سارا شہد ختم ہو جائے گا۔ بلکہ شہد کو جوش کے بعد اتار لیا جائے۔ سکون کے بعد جو کف اس کی سطح پر تیرتا رہے اسے علیحدہ کر دیا جائے۔

شیاف:۔ شیاف "شافہ" کی جمع ہے۔ شیاف یا تو آنکھ کے لیے بنایا جاتا ہے یا شیاف سوراخ بدن۔ مثل کان۔ مقعد، احلیل، فرج کے اندر رکھنے کے واسطے بناتے ہیں جبکہ شیاف امراض چشم کے واسطے یا کسی زخم وغیرہ میں گھس کر لگانے کے واسطے بنایا جاتا ہے تو ان کو مخروطی شکل کا بناتے ہیں۔ تاکہ باریک طرف سے پکڑ کر گھسنے میں آسانی ہو۔ اور جبکہ کسی زخم اور ناسور کے واسطے شیاف بنانا ہو اور سالم شیاف رکھنا ہو تو شیاف جَو کی شکل میں باریک باریک بناتے ہیں۔

دست لانے کے واسطے دو تین انگل شافہ عمر کے مطابق بنانا چاہیئے۔ مقعد، فرج اور زخم میں رکھنے کے لیے شیاف یا شافہ بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ ایک صاف کپڑے کو کسی دوا کے پانی یا خالص پانی میں بھگو کر دوا میں لتھیڑ لیتے ہیں۔ اور پھر مقام ماؤف میں رکھتے ہیں۔

شیر پسر:۔ سے اس عورت کا دودھ مراد ہے جس نے لڑکا جنا ہو۔

شیر دختر:۔ سے اس عورت کا دودھ مراد ہے جس نے لڑکی جنی ہو۔

شیرہ:۔ ایک یا چند دواؤں کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں۔ یہی شیرہ کہلاتا ہے شیرہ عموماً مغزیات اور تخموں سے نکالا جاتا ہے۔

شیشہ مکلس:۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ شیشے کو باریک پیس کر کسی برتن میں خوب گرم کریں، جب وہ سرخ ہو جائے تو بچے کے پانی میں بجھائیں تین مرتبہ گرم کرنے اور بجھانے سے شیشہ نرم اور محلول ہونے کے قابل ہو جاتا ہے۔

ص۔ض

صندلین:۔ صندلین سے دونوں صندل یعنی صندل سفید و صندل سرخ مراد لی جاتی ہے
ضماد (لیپ) دوا کو پانی یا روغن میں پیس کر گاڑھا گاڑھا کسی عضو پر لگانے کو کہتے ہیں
نوٹ:۔ امراض حارہ میں ضماد کو ٹھنڈا اور امراض باردہ میں گرم لگانا چاہیئے۔ چوٹ کے مقام پر ضماد نیم گرم لگانا چاہیئے۔

from :
M.Younas Aziz

ع

عصارہ:۔ نباتات کے سبز پتوں یا میووں کو کوٹ کر نچوڑے ہوئے پانی کو کہتے ہیں۔ خواہ اس کو رقیق ہی استعمال کریں اور خواہ آگ یا دھوپ میں خشک کر کے استعمال کیا جائے۔ اگر کسی ایسی بوٹی کے پتوں کا عصارہ نکالنا ہو جن سے پانی نہ نکلتا ہو تو اس میں قدرے پانی کا چھینٹا دیکر کوٹ کر نچوڑ لیں۔ بعض بغیر پانی کا چھینٹا دیئے بالوں کے ہمراہ پتوں کو کوٹ کر نچوڑ لیتے ہیں۔ اس طرح سے کچھ پانی نکل آتا ہے۔

عصارہ اقاقیا:۔ درخت کیکر کی پھلیاں نرم اور تازہ لیکر اور کوٹ کر رس نچوڑیں۔ اس کے بعد آگ پر پکائیں یا دھوپ میں رکھیں۔ یہاں تک کہ غلیظ ہو جائیں۔ اس کے بعد خشک کر کے رکھیں اور کام میں لائیں۔

عصارۂ ببول:۔ عصارۂ اقاقیا کو کہتے ہیں۔

عصارۂ داہلد:۔ "رسوت" ہے (دیکھو رسوت)

عقد:۔ پارہ کے ہمراہ کوئی دوسری چیز ملا کر گولی بنانے یا ویسے ہی کسی دہات کے ہمراہ ملا کر سفوف کرنے کو کہتے ہیں۔

غ

غاریقون مدبر:۔ غاریقون کو بالوں کی چھلنی یا کپڑا میں اس قدر چھانیں کہ اس کے سخت ریشے علیحدہ ہو جائیں۔ یہی سخت ریشے مضر ہوتے ہیں اسی وجہ سے نسخوں میں غاریقون کے ساتھ مُغربل لکھا جاتا ہے (معزبل کے معنی چھلنی میں چھانا ہوا)

غازہ (ابٹن) ایک یا چند ادویہ کو باریک پیس کر پانی یا تیل میں ملا کر چہرہ یا تمام بدن پر رنگت نکھارنے کے واسطے لگاتے ہیں۔ اور تھوڑی دیر کے بعد کسی قدر ملکر دھو دیتے ہیں
غالیہ دار لخلخہ (وہ خوشبودار دوائیں ہیں جن کو باہم ملا سونگھایا جاتا ہے یا کسی عضو یا تمام

بدن پر لگایا جاتا ہے۔

غرغرہ:۔ کسی سیال دوا کو حلق اور منہ میں خوب پھرایا جائے اور باہر ہوا نکال کر غرغر کی جائے۔ اس کے بعد کلی کر دیں یہی غرغرہ کہلاتا ہے۔

غرغرہ کے وقت خیال رکھیں کہ غرغرہ کا پانی قصبۃ الریہ (نرخرہ) میں نہ جانے پائے۔

غسل مغسول کرنا۔ دھونا:۔ غسل کے معنی دواؤں کے دھونے کے ہیں۔ جس کی غرض گاہے یہ ہوتی ہے۔ کہ دوا کی تیزی و گرمی کم ہو جائے۔ یا یہ غرض ہوتی ہے کہ اس کے موٹے اجزاء الگ ہو جائیں۔ اور باریک اجزاء پانی میں پھیل کر الگ ہو جائیں۔

غسل حجریات:۔ حجریات مغسول کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ انہیں خوب باریک کھرل کر کے پانی میں گھولیں۔ تاکہ باریک اجزاء پانی میں مل جائیں اور موٹے اجزاء پانی میں بیٹھ جائیں اس کے بعد اس پانی کو مع باریک اجزاء کے کسی دوسرے برتن میں الگ کر کے رکھ چھوڑیں اور تہ نشین اجزاء الگ کر لیں اور خشک کر کے کام میں لائیں۔ اور اجزاء جو پانی میں گھولتے وقت نہیں ملے تھے۔ بلکہ تہ میں جمع ہو گئے تھے۔ انہیں پھر کھرل کر کے پانی میں اسی طرح گھولیں اور پانی کو الگ کرتے جائیں اسی طرح پھر کریں حتےٰ کہ آخر میں سب اسی طرح پانی میں گھل کر الگ ہو جائیں جست شگفتہ، توتیا، حجر ارمنی، زمرد، شادنج، عقیق، لاجورد وغیرہ اسی طرح مغسول کیے جاتے ہیں۔

ف

فالودہ بنانے کی ترکیب:۔ نشاستہ ایک تولہ، گائے کے دودھ ایک پاؤ میں پکائیں جب خوب گاڑھا ہو جائے تب ایک ٹھنڈے پانی کے بھرے ہوئے برتن پر لوہے یا پیتل کی چھلنی رکھ کر اس میں ڈالیں اور ہاتھ کی ہتھیلی سے ملیں تاکہ فالودہ سوراخوں سے نکل کر نیچے پانی میں گرتا جائے برتن سے پانی نکال کر دوسرا ٹھنڈا پانی بھی ڈالتے رہیں۔ یہاں تک کہ تمام فالودہ تیار ہو جائے۔ پھر آدھ سیر چینی کی دو تاری چاشنی بنا کر رکھیں اور تھوڑی چاشنی ایک پیالہ میں فالودہ۔ تھوڑا دودھ اور گلاب یا کیوڑہ بقدر ضرورت ملا کر کھائیں اگر چاہیں تو تھوڑی برف سے بھی ٹھنڈا کر سکتے ہیں۔

فتیلہ:۔ کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر اس کو دوائے رقیق میں تر کر کے یا نیم منجمد دوائیں لیتھڑ کر بدن کے کسی سوراخ میں رکھتے ہیں یہی فتیلہ کہلاتا ہے۔

فرزجہ:۔ ایک باریک صاف کپڑے میں دوا کی پوٹلی عناب کے برابر باندھ کر فرزج میں رکھیں اس طرح کہ پوٹلی فم رحم تک پہنچے اور پوٹلی کا تھوڑا سا کپڑا کھینچ لینے کے واسطے باہر نکلا رہے

فلفلین:۔ اس سے دونوں فلفل یعنی دراز فلفل (پیپل) اور مرچ سیاہ مراد ہوتی ہیں۔
فیرینی بنانے کی ترکیب: آدھ چھٹانک چاول دھو کر ذرا دیر بھگو رکھیں پھر کونڈی میں یا سل پر خوب باریک پیس کر ذرا سا پانی ملا کر ایک باریک کپڑے میں چھان لیں پھر سے ایک سیر گائے کے دودھ میں ملا کر آگ پر رکھ کر پکائیں اور چمچہ سے ہلاتے جائیں۔ گاڑھا ہونے پر قدرے مصری یا شکر ملا کر اور سرد کر کے مریض کو دیں۔

ق

قاقلتین:۔ قاقلتین سے دونوں قاقلہ یعنی الائچی سفید و الائچی سرخ مراد ہوتی ہے۔
قرع انبیق:۔ اس کا بیان مرکبات میں "عرق" کے زیر عنوان ہے عرقیات میں دیکھو۔
قطور:۔ دواء رقیق کو کہتے ہیں جو بدن کے کسی سوراخ مثلاً ناک، کان، رحم یا ناسور میں ٹپکائی جاتی ہے۔ اگر قطور کان میں ڈالیں تو نیم گرم ڈالیں۔ علاوہ ازیں کان میں غلیظ دواء بھی نہ ڈالیں۔ بلکہ کپڑے یا روئی کا فتیلہ بنا کر اور اس کو دواء میں لیتھڑ کر کان میں رکھیں۔

ک

کیمچی جنتر:۔ کانچ کی آتشی شیشی کو کہتے ہیں جس سے بذریعہ کپڑ روٹی مضبوط بنا کر بالو جنتر اور پتال جنتر میں کام لیا جاتا ہے اسی کو کوچی جنتر بھی کہتے ہیں۔
کپڑ روٹی:۔ مٹی کے برتن یا آتشی شیشے پر کپڑا اور حکمی مٹی لپیٹ دیتے ہیں۔ اور پھر خشک کر لیتے ہیں اس سے یہ فائدہ پہنچتا ہے کہ کپڑ روٹی کا ظرف گرمی اور آنچ سے ٹوٹنے نہیں پاتا اور بعض صورتوں میں یہ فائدہ پہنچتا ہے کہ ہوا اس کی وجہ سے نہ اندر جا سکتی ہے اور نہ اندر کے بخارات باہر آ سکتے ہیں۔
کپوت پٹ:۔ چھوٹا گڑھا جس میں ایک پاؤ اپلا اس سے کم اپلے آ سکیں "کپوت پٹ" کہلاتا ہے۔
کجلی:۔ پارہ مصفّٰی اور گندھک مصفّٰی ہم وزن کو اس قدر کھرل کریں کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے یہی "کجلی" کہلاتا ہے۔ اس کے عمدہ ہونے کی علامت یہ ہے کہ کھرل کو نہ چپٹے۔ بلکہ کھرل کرتے وقت علیحدہ رہے اور دستے کے نیچے آواز کرے۔ اور اگر اس کو آگ پر ڈالیں تو صاف جل جائے۔ چڑچڑ نہ کرے۔ جب تک یہ باتیں پیدا نہ ہوں برابر کھرل کرتے رہیں تیار ہو جانے پر محفوظ رکھیں یا اگر کوئی مرکب تیار کرنا ہو تو اس میں شامل کر لیں۔
کچلہ مدبر:۔ کچلہ بقدر ضرورت لے کر پانی میں ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں اور روزانہ پانی بدل

دیا کریں، آٹھویں روز کچلہ کو پانی سے نکال کر نرم گوندھے ہوئے آٹے میں سات روز تک رکھ چھوڑیں۔ آٹھویں روز آٹے سے نکال کر دھوئیں۔ اور چھیل کر وزن کریں۔ اگر وہ ایک چھٹانک ہیں تو ایک سیر گائے کے دودھ میں جوش دیں مگر جوش دینے کی صورت یہ ہو کہ اسکو پہلے تاگہ میں پرولیں۔ اور اسکی لڑی کو دودھ میں اس طرح لٹکائیں کہ وہ پیندے میں نہ لگے۔ جب دودھ خشک ہو جائے تو گرم پانی سے دھو کر خشک کریں اور پھر ریتی سے برادہ کرکے استعمال کریں۔

بعض لوگ پانی میں بھگو کر چھیلتے ہیں۔ اور خشک کرکے ریتی سے برادہ کرتے ہیں اور پھر پوٹلی میں باندھ کر دودھ میں جوش دیتے ہیں اور سایہ میں خشک کرکے استعمال کرتے ہیں۔

بعض لوگ کچلوں کو گھی میں بریاں کرکے پیس لیتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت سہل ہے۔ جس میں یہ خوبی ہے کہ یہ کچلا پسنے کے قابل ہو جاتا ہے۔

کچھپ جنتر:۔ مٹی کا ایک مضبوط پیالہ لیکر اس میں نمک بھر کر درمیان میں دوا کا سمپٹ رکھیں۔ اور پیالہ کے اوپر ایک مٹین کا ٹکڑا رکھ کر اسکے اوپر آگ جلائیں یہ کچھپ جنتر یا کچھوا جنتر کہلاتا ہے۔ یہ طریقہ گندھک جارن کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔

کچھوا سوختہ:۔ کچھوے کا پیٹ چاک کرکے اندرونی آلائش کو دور کریں اور خوب دھو کر صاف کریں۔ پھر مٹی کے برتن میں بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور سخت آنچ کے تنور میں رکھیں وہ جل کر سفید خاک ہو جائے گا۔

کڑا جلمندرہ:۔ دیکھو "جلندرہ" بہ طریق اوّل۔

گگٹ پٹ:۔ گگٹ پٹ کی آنچ ایسے چھوٹے گڑھے کی آنچ کہلاتی ہے جس میں دو تین اُپلے آسکیں۔

کماد (ٹکور) کماد کی تر و خشک قسمیں ہیں:۔

(۱) کماد تر۔ گرم پانی یا کسی دیگر سیال دوا کو بوتل یا پھکنے میں بھر کر سینکتے ہیں۔ یا خشک دوا کو پوٹلی میں باندھ کر بعد ازاں اسکو کسی نیم گرم روغن یا کسی دوسرے سیال روغن میں تر کرکے یا تر دوا کو پوٹلی میں باندھ کر سینکتے ہیں۔ یہی (کماد تر) کہلاتا ہے۔

(۲) کماد خشک:۔ خشک دوا کو نیمکوب کرکے یا سفوف کرکے دو پوٹلیوں میں باندھ کر سینکتے ہیں۔ یہی (کماد خشک) کہلاتا ہے۔

کنبھ پٹ:۔ ایک گھڑے میں متعدد سوراخ کرکے اسکے اندر کوئلے بھر دیں اور درمیان میں دوا رکھ کر چند سلگتے ہوئے کوئلے بھی ڈالیں اور منہ بند کرکے رکھ دیں۔ سرد ہونے پر دوا نکالیں۔ اس طرح آنچ دینا "کنبھ پٹ" کہلاتا ہے۔

کوچی جنتر:۔ "کیچی جنتر" کو کہتے ہیں۔

کوفتہ (کوٹا ہوا) جب کسی دوا کو کسی قدر کوٹ کر جوشاندہ وغیرہ میں شامل کرنا مقصود ہوتا ہے تو اسکے ساتھ

بطور صفت "کوفتہ" کا لفظ لکھ دیا جاتا ہے۔ مثلاً بادیان کوفتہ۔ بادیان نیم کوفتہ۔

کھار:۔ کسی چیز کے نمکین اجزاء کو کہتے ہیں۔ جو اسکو جلا کر حاصل کیے جاتے ہیں۔ اسکی تفصیل مرکبات میں درج ہے۔

کہربا سوختہ:۔ کہربا کو سوختہ کرنے کی ترکیب یہ ہے۔ کہ کہربا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مٹی کے کوزے میں رکھ کر اس کا منہ بند کر کے کپڑ مٹی کر کے خشک کریں۔ پھر ایک رات گرم تنور میں رکھیں۔ صبح کو نکال کر باریک کھرل کر کے کام میں لائیں۔

کیکڑے کو سوختہ کرنے یعنی جلانے کی ترکیب:۔ نہر یا دریا کا بڑا کیکڑا لیکر اسکے پاؤں وغیرہ الگ کر کے پیٹ چاک کریں۔ اور اندرونی آلائش کو دور کر کے انگور کی لکڑی کی راکھ اور نمک سے دھو کر مٹی کے کورے برتن میں رکھ کر گل حکمت کریں اور خوب گرم تنور میں چار پہر رکھیں اور تنور کا منہ بند کر کے رکھیں۔ چار پہر کے بعد نکال کر باریک پیس کر رکھیں اور کام میں لائیں۔

گ

گربھ جنتر:۔ یہ جنتر زیادہ تر تیل نکالنے میں کام آتا ہے بعض اوقات اس طریقہ سے عرق بھی نکالتے ہیں۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ ایک مٹی کی ہانڈی یا تانبے کا دیگچہ جس کا پیندا چوڑا ہو لیکر اسکے اندر ایک اینٹ یا سہ پایہ رکھ کر اسکے اوپر ایک چینی کا پیالہ رکھیں اور اسکے چاروں طرف ادویہ جنکا تیل نکالنا ہے۔ نیم کوب کر کے ڈال دیں (یا چینی کے پیالہ کو تاروں سے باندھ کر دیگچہ کے وسط میں لٹکا دیا جائے۔ اور تار کا اخیر سرا دیگ کی گردن میں باندھ دیا جائے) اور دیگچہ کے منہ پر ایک برتن جس کا پیندا محدب ہو رکھ کر درزوں کو اچھی طرح بند کر دیں اور چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلائیں اور اوپر کے برتن میں سرد پانی بھر دیں۔ ادویہ سے بخارات اُٹھ کر اوپر کے برتن سے لگ کر تیل یا عرق کی صورت میں چینی کے پیالے میں گریں گے۔

گجپٹ:۔ اکثر کشتہ جات کی ترکیب میں یہ لفظ آتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ زمین میں ایسا گڑھا کھودیں جو لمبائی، چوڑائی اور گہرائی میں ڈیڑھ ڈیڑھ ہاتھ ہو یعنی ڈیڑھ ہاتھ مکعب ہو اور اس میں جنگلی اُپلے بھر کر درمیان میں کشتہ رکھیں۔ اور اوپر کے حصہ میں آگ لگا دیں۔

گل حکمت (طین الحکمت) گل حکمت سے مراد یہ ہے۔ کہ گیلی مٹی میں روئی ملا کر ہاون دستہ میں خوب کوٹیں۔ جب روئی اور مٹی اچھی طرح مل جائے تو اسے شیشی پر ہر طرف سے لگا کر خشک کر لیں یہ مٹی گرمی اور آنچ سے پھٹنے نہیں پاتی۔ گاہے کپڑ مٹی کرنے کو بھی گل حکمت کرنا کہتے ہیں (ترکیب بوتہ میں مذکور ہے)

گندھک کو مدبر کرنے کی ترکیب:۔ ایک ہانڈی میں اس قدر دودھ ڈالیں کہ نصف ہانڈی تک رہے پھر اس کے منہ پر باریک کپڑا پھیلا کر باندھ دیں اور گندھک کو کوٹ کر اس کپڑے پر بچھا دیں اور اس پر کوئی بڑا ظرف رکھ کر اس پر آگ روشن کر دیں اس کی گرمی سے گندھک پگھل کر کپڑے سے نفوذ کر کے دودھ میں آجائے گی۔ اوپر کے ظرف کو اس طرح رکھیں کہ وہ گندھک سے نہ لگے۔ بلکہ اس سے

ادنچار ہے۔ جب سب گندھک پگھل کر دودھ میں آ جائے تو نکال کر استعمال میں لائیں۔

گوبر پٹ کی آنچ :- ایک چھوٹے گڑھے میں جس میں ایک سیر گوبر کا چورہ یا چاول کی بھوسی آسکے دینی چاہیئے۔

گوکھرو مدبر :- اس کی ترکیب یہ ہے کہ گوکھرو کو گائے کے دودھ میں بھگوئیں دوسرے روز پہلا دودھ دور کرکے تازہ دودھ ڈالدیں۔ اسی طرح تین روز تک کریں پھر خشک کرکے کام میں لائیں۔

گھی کے مغسول کرنے یعنی دھونے کی ترکیب :- گھی کو پانی میں ڈال کر انگلیوں سے خوب ملائیں اور پھینٹیں اس کے بعد گھی کو الگ کرلیں اور پانی کو پھینک دیں۔ اسی طرح مکرر سہ کرر کریں یعنی نسخہ کی ترکیب میں جتنے بار دھونا لکھا ہو، اتنی بار دھوئیں۔

ل

لاجورد مغسول :- دیکھو غسل مجربات۔

لاوک پٹ :- سمپٹ میں رکھی ہوئی دوا کو نیچے رکھ کر اس کے اوپر کوئلے یا چاول کی بھوسی یا اوپلوں کا چورا رکھ کر آگ دینا "لاوک پٹ" کہلاتا ہے۔

لخلخہ :- اس دوائے رقیق خوشبودار کو کہتے ہیں جو کسی فراخ منہ کی شیشی میں رکھ کر سونگھائی جاتی ہے یا خشک خوشبودار دوا کو نیم کوب کرکے پوٹلی میں باندھ کر خشک یا کسی خوشبودار سیال میں تر کرکے سونگھائی جائے۔

لزوق :- کاغذ کا کوئی ٹکڑا کاٹ کر اس میں بہت سے سوراخ کرکے یا کپڑے پر گاڑھی دوا مثلاً طلاء لگا کر مقام مرض پر چپکانا "لزوق" کہلاتا ہے اس کو بعض نے "لطوخ" بھی کہا ہے مگر بعض نے ضماد سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی دوا کے کسی عضو پر لگانے کو لطوخ کہا ہے۔

لعاب :- لعاب دار ادویہ مثلاً ریشہ خطمی، بہدانہ وغیرہ کے خیساندہ کو کہتے ہیں جس دوا کا لعاب نکالنا ہو اس کو بقدر ضرورت پانی میں بھگو دیتے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد مل کر چھان لیتے ہیں۔

لکھ پٹ :- "لگٹ پٹ" کا دوسرا نام ہے۔

لوہچون مدبر :- (خبث الحدید) کو مدبر کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسے مٹی کے برتن میں خوب گرم کریں یہاں تک کہ سرخ ہو جائے۔ پھر اسے تل کے تیل میں بجھائیں۔ اسی طرح پھر گرم کرکے انگوری سرکہ میں پھر گائے کے پیشاب میں پھر دہی کے پانی میں بجھائیں پھر دھو کر اور کھرل کرکے استعمال میں لائیں۔ کھرل اس قدر کیا جائے کہ وہ پانی میں تیرنے لگے اور جلد تہ نشین نہ ہو۔

دوسری تدبیر :- لوہچون کو چودہ روز تک انگوری سرکہ میں بھگو رکھیں پھر خشک کرکے روغن بادام میں بھونیں پھر کھرل کرکے استعمال میں لائیں۔ کھرل کرنے کی خوبی یہ ہے کہ وہ پانی پر تیرنے لگے اور جلد تہ نشین نہ ہو۔

لیپ :- "ضماد" کو کہتے ہیں۔

م

ماذریون مدبر:- ماذریون کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو کر سوکھالیں اور پھر روغن بادام میں چرب کر کے کام میں جائیں۔ اگر روزانہ سرکہ بدل دیا کریں تو زیادہ بہتر ہے ⁂

مازو کو مدبر یا بریاں کرنے کی ترکیب:- مازو کو تل کے تیل میں اس قدر بھونا جائے کہ وہ کھل جائے۔ اس کے علاوہ مازو کو بھاڑ کے ریگ میں بھی بھونا جاتا ہے ⁂

ماء الحیات:- کیمیا والوں کی اصطلاح میں ماء الحیات اس دوا کو کہتے ہیں جس کے ذریعے کشتہ زندہ کیا جاتا ہے یعنی اس ترکیب سے کشتہ پھر از سر نو اصلی دھات کی شکل میں لوٹ آتا ہے مثلاً چاندی کا کشتہ زندہ ہونے کے بعد چاندی بن جاتا ہے ⁂

ماء الشعیر:- جو کے پانی کو کہتے ہیں۔ جو جو کو پکا کر حاصل کیا جاتا ہے ⁂

ماء الشعیر بنانے کی ترکیب:- دیکھو آش جو ⁂

ماء العسل:- شہد ایک حصہ کو چار حصہ پانی میں ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ تہائی پانی جل جائے اس کے بعد آگ سے اتار کر کام میں لائیں۔ یہی ماء العسل ہے ⁂

اگر پانی کی بجائے مناسب عرق میں جوش دے کر ماء العسل بنائیں تو نہایت بہتر ہے اگر ماء العسل میں کچھ ادویہ پکا کر تیار کیا جائے تو اس کو ماء العسل مرکب کہتے ہیں ⁂

ماء اللحم:- اس عرق کو کہتے ہیں جو صرف گوشت یا گوشت کے ساتھ دوسری دوائیں شامل کر کے بطریق عرق کشید کیا جاتا ہے ⁂

ماء اللحم گوشت خام سے نہیں کشید کرنا چاہیئے۔ کیونکہ عرق بدبودار نکلتا ہے۔ اور نہ بریاں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ ایسا کرنے سے گوشت کی قوت کسی قدر زائل ہو جاتی ہے لہٰذا پہلے گوشت کو ظرف سربستہ میں بطور یخنی کے پکائیں۔ جب خوب پختہ ہو جائے ویسے ہی سربستہ سرد کر کے صرف اسی کا یا دوسری ادویہ میں یہ پانی گوشت کا شریک کر کے عرق کشید کریں ⁂

ماء اللحم کشید کرنے میں باقی ان تمام ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔ جو کہ عرق کی تیاری میں لازمی ہیں ⁂

مجوف:- مجوف کے معنی نالیدار، جوف دار، کھوکھلے کے ہیں۔ نسخوں میں یہ لفظ اکثر تربد کے ساتھ آتا ہے کیونکہ تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے جس کے نکالنے سے تربد نالیدار اور جوف دار ہو جاتا ہے۔

مدبر:- اس اصطلاح کیا ہوا، ہر دوا کے مدبر کرنے کی ترکیب "تدبیر" میں مذکور ہے ⁂

مرجان سوختہ:- مرجان کو ایک کوزہ میں بند کر کے تنور میں رکھیں یہاں تک کہ مرجان جل کر کوئلہ ہو جاوے

مرو بھانڈ پٹ:- ایک گڑھے میں مٹی بھر کر اسکے درمیان دوا رکھ کر منہ بند کر کے چولھے پر رکھیں اور اس کے نیچے مقررہ وقت تک آگ جلائیں اس کو مرو بھانڈ پٹ کہتے ہیں ⁂

مروارید محلول:- یعنی موتیوں کے حل کرنے کی ترکیب دیکھو ⁂

مروخ:- کسی دواء کا بدن پر ملنا ⁂ **مرشق**:- دیکھو ترویق ⁂

ممشوح:۔ کوئی دوا بدن پر لگانا اور اس کے ملنے میں مبالغہ نہ کرنا۔
مشوے:۔ دیکھو بلبلانا۔ **مصفّے**:۔ دیکھو تصفیہ۔
مضمضہ:۔ دوا کے خیساندہ یا جوشاندہ سے کلی کرنا "مضمضہ" کہلاتا ہے۔
مطبوخ:۔ جوشاندہ (دیکھو جوشاندہ)
مقشر:۔ (چھلا ہوا) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے۔ جیسے اصل السوس مقشر اس سے مراد یہ ہے۔ کہ اصل السوس یعنی ملٹھی کو چھیل کر استعمال کرنا چاہیئے۔
مقطر:۔ دیکھو تقطیر۔
منجن:۔ منجن سنون کو کہتے ہیں (دیکھو سنون)۔
منقیٰ:۔ منقی کے معنے صاف کیے ہوئے کے ہیں۔ مثلاً آملہ منقٰے سے مراد یہ ہے کہ اس کی گٹھلی نکال کر پھینک دی جائے۔ اسی طرح مویز منقٰے سے مراد یہ ہے کہ مویز کی گٹھلی نکال دی جائے۔ اور باقی نسخے میں شامل کیا جائے۔ مویز کو عام لوگ منقّا کہتے ہیں، جو حقیقت میں صفت ہے۔ عطار علی العموم نسخوں میں منقی کو گٹھلی نکال کر نہیں ڈالتے اس لیے چاہیئے کہ گھر لاکر خود منقی کی گٹھلی دور کر دیا کریں۔
موصلین:۔ موصلین سے مراد دونوں موصلی یعنی موصلی سفید و موصلی سیاہ مراد ہوتی ہے۔
مویز منقیٰ:۔ مویز منقی سے گٹھلی نکالی ہوئی مویز مراد ہے (دیکھو منقیٰ)۔
موئے سوختہ:۔ (جلے ہوئے بال) بال کے جلانے کی ترکیب ابریشم کے مانند ہے (دیکھو تجمیص ابریشم)
مہا بحر پٹ:۔ کمہاروں کے آوہ کی طرح دس بارہ من اُپلوں کی آنچ کے دینے کو کہتے ہیں۔
میٹھا تیلیہ کے مدبر کرنے کی تدبیر:۔ سنکھیا زہریں دیکھو۔

ن

نشوق:۔ تر دوا کا ناک میں سڑکنا "نشوق" کہلاتا ہے۔
نطول (تریڑا):۔ ادویہ کے جوشاندہ و خیساندہ کو کسی عضو خاص پر کچھ بلندی سے گرانے کو کہتے ہیں اسی کو ہندی میں "تریڑا" کہتے ہیں۔
نغدہ:۔ کسی سبز بوٹی یا کسی خشک بوٹی یا دوا کو پانی میں تر کر کے گھوٹ کر مثل غلولہ یا قرص بنا لیتے ہیں یہی "نغدہ" یا نگدہ یا لگدی کہلاتا ہے۔
نفوخ:۔ ادویہ کے باریک سفوف کو نلکی یا دیگر چیز میں رکھ کر مریض کی ناک یا حلق یا دوسرے سوراخ میں پھونکنے کو نفوخ کہتے ہیں۔
نقوع:۔ خیساندہ (دیکھو خیساندہ)
نمک ترب:۔ دیکھو کھار مولی۔
نمک کو سوختہ کرنے اور جلانے کی ترکیب:۔ نمک کو گھیکوار کے عرق میں خوب

حل کریں اور ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں میں پھونک دیں۔ اگر اس طرح پندرہ آنچیں دیں۔ تو نہایت عمدہ ہو جائے گا۔

نیلہ تھوتھہ کو بریاں کرنے کی ترکیب:۔ پھٹکری کے مانند ہے۔

نیم کوب نیم کوفتہ:۔ اس سے مراد یہ ہے کہ اُسے زیادہ باریک نہ کریں بلکہ معمولی طور پر اُسے کوٹ لیں اور موٹے موٹے اجزاء رہنے دیں۔

و ۔ ہ

وجور:۔ ترد وا مریض کے حلق میں ٹپکانا "وجور" کہلاتا ہے۔

ہلیلہ:۔ جس جگہ صرف لفظ ہلیلہ ہو اور کوئی امتیازی لفظ اس کے ساتھ نہ ہو۔ وہاں اس سے ہلیلہ زرد مراد لینا چاہیے۔

ہلیلہ کے مُقَرّب یا بریاں کرنے کی ترکیب:۔ یہ ہے کہ اسے گھی یا روغن بادام میں بھونا جائے تاکہ خشکی کم ہو جائے۔

ہلیلجات:۔ اس سے ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ یہ تینوں ہلیلہ مراد ہوتی ہے۔

ی

یاقوت مکلس:۔ یاقوت کو خوب گرم کر کے یعنی سرخ کر کے پانی میں دس بار بجھائیں مکلس ہو جائے گا۔

یاقوت محلول:۔ یاقوت محلول کرنے کی ترکیب وہی ہے۔

یخنی:۔ آب گوشت کو کہتے ہیں۔ جو گوشت کو پکا کر حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کی دو ترکیبیں ہیں۔

پہلی ترکیب:۔ گوشت کو ہمراہ الائچی، کشنیز، پیاز کی پوٹلی اور نمک بقدر ذائقہ ڈال کر پکائیں۔ جب گوشت گل جائے پانی گھی سے بگھار لیں اور مریض کو دیں۔

دوسری ترکیب:۔ گوشت میں نمک ملا کر ایک روغنی مرتبان میں رکھیں۔ اور مرتبان کے منہ پر سرپوش رکھ کر آٹے سے اس کا منہ بند کر دیں۔ اور ایک بڑی دیگچی میں پانی بھر کر اسکے اندر برتن مذکور کو رکھ کر دو تین گھنٹہ تک جوش دیں۔ اسکے بعد مرتبان کو نکال کر اور اس کا منہ کھول کر گوشت علیحدہ کر دیں۔ اور یخنی علیحدہ نکال کر کام میں لائیں۔

تمام شد

(۱) [illegible]

۱۳۲۵ - [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

(کتاب العلاج)

جلد دوم

مُرتّبہ

from :
M.Younas Aziz

حکیم فصیح الدین چغتائی



from :
M.Younas Aziz

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

from :
M.Younas Aziz

جلد دوم

مرتبہ

from :
M.Younas Aziz

حکیم فصیح الدین چغتائی

from :
M.Younas Aziz

مطبوعہ الحکیم دار الکتب موچی دروازہ لاہور

قیمت بلا جلد ــــــــــ تین روپے
قیمت مجلد ــــــــــ چار روپے

باہتمام حکیم فصیح الدین چغتائی دین محمدی پریس لاہور
میں چھپکر دفتر الحکیم موچی دروازہ لاہور سے شائع ہوئی

from :
M.Younas Aziz

۷۸۶

تمہید

جنوری ۱۹۵۲ء کا سالنامہ بیاض فیروزی کے موضوع پر شائع ہوا تھا۔ اور اس کتاب میں ہم نے مجدد فن حکیم محمد فیروز الدین مرحوم و مغفور کے مستعمل نسخہ جات کو بلحاظ ابجد ترتیب دیکر قارئین کرام کو طب یونانی اور دنیائے معالجات کے ایک مستور ورق اور مخفی خزانے کے وجود سے روشناس کیا تھا چنانچہ یہ خزانہ نہایت قلیل مدت کے اندر قدر شناسان فن میں تقسیم ہو کر رہ گیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اب تک مختلف حلقوں سے اس نایاب تصنیف کی فراہمی کے متعلق فرمائشیں موصول ہو رہی ہیں۔ لیکن ہم حیران ہیں کہ اب ان تقاضوں کو کیسے اور کس طرح پورا کیا جائے متواتر و مسلسل مطالبات اس بات کے متقاضی ہیں کہ اس جلد کی طبع ثانی کا جلد از جلد بندوبست کیا جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی اصحاب ذوق و فن کو تمہید فن کے ان مجربات و نسخہ جات سے بھی متعارف کرایا جائے جو ایک عرصہ تک مرحوم کے معمولات مطب میں شامل رہ کر عمل و تجربہ کے میدان میں خراج تحسین وصول کر چکے ہیں؛

ہم نے "بیاض فیروزی" جلد اول کے دیباچہ میں یہ عرض کیا تھا کہ باب المعالجات میں ہماری ناکامی و نامرادی زیادہ تر مندرجہ ذیل اسباب پر مبنی ہے:۔

۱۔ اجزائے نسخہ کی بوسیدگی؛

۲۔ اوزان میں بے احتیاطی؛

۳۔ مرکبات کی تیاری میں بے پرواہی یا ناتجربہ کاری؛

۴۔ اشاعت نسخہ میں ارادی یا غیر ارادی بخل؛

۵۔ تشخیص۔ علامات اور اسباب مرض کی شناخت میں لغزش وغیرہ؛

یہ وہ اسباب و عوامل ہیں جن کے انسداد کے لئے عالم طب کی طرف سے اجتماعی جدوجہد، معقول طبی تعلیم اور حکومت کی طرف سے سرگرم تعاون کی ضرورت ہے۔ جہاں تک اجتماعی جدوجہد کا تعلق ہے۔ اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ قانون رجسٹریشن کے وجود سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ اطبائے محترم کا برسر اقتدار طبقہ صرف

اس بات کا آرزومند ہے کہ اس کو اثر و نفوذ کا وہ مقام حاصل ہو جائے کہ ہر طبیب اور علم و فن طب کی زندگی ان کے رحم و کرم کی اس حد تک محتاج ہو جائے کہ ان کے آگے کسی کو دم مارنے کی مجال نہ رہے۔ اگر یہ طبقہ راہ راست پر آجاتا۔ تو ہماری بے شمار مشکلات حل ہو جاتیں لیکن ہماری بدقسمتی سے اس جماعت نے ایسا رُخ اختیار کر لیا کہ حکومت کے منظور کردہ قانون میں طبی تعلیم کی عزوت کو قطعاً نظر انداز کر دیا گیا اور آئندہ کے لئے حاکمانہ امداد کے دروازے بھی بند ہو گئے۔ چنانچہ اب مزید ترقی تو کجا ہمیں یہ فکر دامنگیر ہے کہ زندگی کے جو بُرے بھلے وسائل موجود ہے ان کو کب تک قائم رکھا جا سکتا ہے۔ انہی تفکرات کے ہجوم میں ہم نے بیاض فیروزی جلد دوم کی ترتیب کا سلسلہ شروع کیا اور اس مرتبہ گذشتہ ترتیب ابجد کو چھوڑ کر یہ راستہ اختیار کیا کہ امراض راس سے شروع ہو کر پاؤں تک کے جملہ امراض مرداں، نسواں، اطفال، حمیات اور مفاصل کو لیکر اورام و بثور تک فیروزی معمولات و نسخہ جات کو یکجا مرتب کر دیا جائے لیکن جب کتابت کا سلسلہ شروع ہوا تو ہمیں محسوس ہوا کہ پیش نظر وقت و وسائل کا دامن طریق کار کی اس وسعت کو اپنے اندر سمونے کے لئے تیار نہیں۔ چنانچہ اب حالت یہ ہے کہ گردہ و مثانہ کے مقام پر پہونچ کر ہمارا ہاتھ رُک گیا ہے اور آئندہ کیلئے مجبوراً یہ فیصلہ کرنا پڑا ہے کہ بقایا پروگرام کو دوران سال میں کسی وقت ایک مکمل و مستقل جلد میں شائع کر دیا جائے۔ گویا آئندہ کے لئے قارئین محترم کو ایک ایسی مکتفی بالذات جلد کا انتظار کرنا چاہئے۔ جو مندرجہ ذیل امراض کے علاج پر حاوی ہوگی:۔

۱۔ امراض مخصوصہ مرداں؛
۲۔ امراض مخصوصہ نسواں؛
۳۔ امراض اطفال؛
۴۔ حمیات؛
۵۔ امراض مفاصل؛
۶۔ اورام و بثور؛
۷۔ لدغ و لسع حیوانات وغیرہ؛

اطبائے محترم اس حقیقت کا نہایت صحیح اندازہ فرما سکتے ہیں کہ اگر مندرجہ صدر امراض کی تشخیص، اسباب، علامات اور علاج کو خواہ کتنا ہی مختصر کر دیا جائے لیکن پھر بھی اس کو جذب کرنے کیلئے صدہا صفحات کی ضرورت ہے اور یہ وہ مہم ہے جو اپنی کما حقہ تکمیل کیلئے آئندہ چند ماہ کے ساتھ ہی متناسب سرمایہ کی فراہمی کی بھی طلبگار ہے۔ ان مجبوریوں کے پیش نظر یہی فیصلہ کیا گیا ہے کہ محولہ صدر امراض کی تشریح و علاج کے لئے اسی سال

کے اندر کسی مناسب موقع کا انتظار کیا جائے۔

تاہم ہم نے سر سے لیکر گردہ و مثانہ تک اپنے بزرگ محترم کے انتخابات، معالجات اور نسخہ جات کو بلا بخل و تامل پیش کر دیا ہے۔ ہم حیران ہیں کہ ایک فانی انسان اپنے چہل سالہ دورِ زندگی میں علم و عمل کا کس قدر قابل رشک ذخیرہ جمع کر گیا۔ اس چالیس برس کی زندگی میں بچپن، تعلیم، سنیاس، تجربہ، ازدواج، صرع ــــ مرگی ــــ ایسے موذی مرض اور حیات مستعار کی وہ پریشانیاں بھی شامل ہیں جو ہر ذی روح کا مستقل ورثہ ہے۔ لیکن اس کے باوجود شہید فن اپنے پیچھے ایسے پائندہ نقوش چھوڑ گیا کہ ان کے آثار اب تک نہایت نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ ؎

تھے تو ہم حرفِ غلط صفحۂ ہستی پہ مگر　　اس طرح بیٹھے کہ اک نقش جما کر اٹھے

علم و تجربہ اس بات کا شاہد ہے کہ انسان کی زندگی میں چالیس برس کے بعد وہ مقام آتا ہے جبکہ اس کے دل و دماغ کی قوتیں پختگی حاصل کرنے کے بعد مستقل نتائج پیدا کرنے کی استعداد سے بہرہ ور ہوتی ہیں۔ لیکن قدرت نے عین اس موقعہ پر مرحوم کو اپنے جوارِ رحمت میں بلا لیا۔ آپ اندازہ فرمایئے کہ اگر ایسے ہونہار انسان کو چند سال کی مزید مہلت مل جاتی تو وہ علم و فن کے میدان میں کتنے اور کس قسم کے موتی بکھیر جاتا۔ بہر حال اب بھی آغوش علم و فن میں مرحوم کا جو اندوختہ اور سرمایہ موجود ہے۔ وہ ایسا نہیں کہ دنیائے طب اسے باآسانی فراموش کر سکے سچ ہے۔ ؎

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جن کو　　تم ڈھونڈنے لگو گے مگر پا نہ سکو گے

والسلام۔

احقر العباد

(حکیم) فصیح الدین چغتائی　　　لاہور ۱۸ فروری ۱۹۵۸ء

from :
M.Younas Aziz

جلد ۴۴ شمارہ ۱، ۲

فہرس

خوشنویس ملک غلام نبی نوشاہی قادری وارث

۶۸۶

امراضِ راس

سر کی بیماریوں میں ہدایاتِ ذیل پر عمل کریں:۔

۱۔ چونکہ دماغ عضو رئیس اور حواس ظاہری و باطنی کا مبدا ہے۔ اس لئے اگر اسے کوئی مرض لاحق ہو جائے تو اس کے علاج میں پوری توجہ سے کام لیں:۔

۲۔ جب کیفیات اربعہ (حرارت۔ برودت۔ رطوبت۔ یبوست) میں سے کسی کیفیت میں غلبہ پیدا ہو جائے (سوءِ مزاج سادج) تو محض تعدیل کافی ہے۔ اس صورت میں تنقیہ کی حاجت نہیں:۔

۳۔ دماغی امراض میں ترش چیزوں کا زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ اور جب نزلہ و زکام کی شکایت بھی ہو تو اس صورت میں تو حموضات سے قطعاً پرہیز لازم ہے:۔

۴۔ بقول شیخ سر کی بیماریوں میں تلیین کی بہت ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے تلیین کا خصوصیت سے خیال رکھنا چاہیئے۔ اور قبض کی صورت میں تو ملینات کا استعمال نہایت ضروری ہے:۔

۵۔ جب مرض مادی ہو اور غلبۂ خون کی علامات پائی جائیں تو رگ قیفال کی فصد لیں بشرطیکہ کوئی امر مانع نہ ہو۔ اگر کسی دوسری خلط کا غلبہ ہو تو خلط غالب کے نضج کے بعد اس کا تنقیہ کر دیں۔ لیکن تنقیہ سے پہلے امورِ ذیل کی رعایت ضرور ملحوظ رکھیں:۔

(الف) اگر مادہ مرض سارے بدن کی شرکت سے ہو تو مسہلات و مقیات کے ذریعہ تنقیہ عام کے بعد تنقیہ خاص کی تدابیر عمل میں لائیں:۔

(ب) دماغی مواد کا تنقیہ کرنے سے پہلے رینٹھ اور دیگر خارج ہونے والی رطوبات کے ملاحظہ سے اس امر کا اطمینان کر لیں کہ آیا مادہ نضج حاصل کر چکا ہے یا نہیں۔ اگر فضولات دماغی زیادہ پتلے یا زیادہ گاڑھے ہوں تو اس صورت میں پہلے مادہ کو نضج دینے کی کوشش کریں جب وہ معتدل القوام ہو جائے تو پھر تنقیہ خاص کی طرف متوجہ ہوں تاکہ مادہ بسہولت خارج ہو سکے:۔

۶۔ اگر مرض زمانہ انتہا تک پہنچ چکا ہو اور اس سے پہلے مروخات۔ نطولات اور ضمادات منضجہ کے ذریعہ مادہ کا نضج عمل میں آچکا ہو۔ تو اس صورت میں دماغ کا تنقیہ غرغروں کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔ لیکن یہ خیال رہے کہ اگر مریض کے یہ اندیشہ ہو کہ وہ پھیپھڑے کے کسی مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ تو اس صورت میں سوائے اشد ضرورت کے غرغروں کا استعمال جائز نہیں بلکہ اس وقت شمومات۔ عطوسات اور نطولات وغیرہ سے کام لیں تاکہ مادہ کسی اور طرف جذب ہو جائے؛

۷۔ اگر ضمادات کے استعمال سے فساد مزاج کا اندیشہ ہو تو ان سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ضمادات کا استعمال صرف اسی صورت میں جائز ہے جب مادہ کے بسہولت استفراغ کا یقین ہو۔ سر و اخلاط کے استفراغ کی صورت میں اس امر کا ضرور لحاظ رکھیں کہ کہیں رقیق مادہ مستفرغ ہو کر اس کا غلیظ حصہ محتبس نہ ہو جائے؛

۸۔ اگر اخلاط حادہ کے تنقیہ کے لئے ایارج۔ تربد اور سقمونیا جیسی گرم دواؤں کے استعمال کے بغیر چارہ نہ ہو تو ان ادویہ سے اسہال ہو چکنے کے بعد غرغرے اور ایسے ضمادات ضرور استعمال کرنے چاہئیں جو دواؤں کی گرمی کو دور کر دیں؛

۹۔ ضمادات، اطلیہ، نطولات اور مروخات کے استعمال سے پہلے سر منڈا لینا چاہئے؛

۱۰۔ سر پر قطور اً کسی سیال چیز کا استعمال نہ کریں بلکہ اس غرض کے لئے تارک سر پر کسی مناسب چیز سے ایک گول حلقہ سا بنا لینا چاہئے اور اس کے درمیانی خلاء میں دوا ڈال دینی چاہئے تاکہ دوا کچھ دیر سر پر ٹھہری رہے یا اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر کوئی کپڑا تہ کر کے اسے اس دوا میں تر کر کے سر پر رکھنا چاہئے؛

۱۱۔ اگر سر پر دودھ ڈالنے کی ضرورت ہو تو اسے زیادہ دیر تک سر پر رہنے نہ دیا جائے۔ کیونکہ اس طرح اس کے عفونت پذیر ہو جانے کا اندیشہ ہے جس سے بخارات سر کے اندر محتبس ہو جاتے ہیں بلکہ اسے دھو کر صاف کر دینا اور بشرط ضرورت پھر تکرار عمل کرنا چاہئے؛

۱۲۔ ہاتھ پاؤں کی مالش اور انہیں اوپر سے نیچے کو باندھنا بھی امراض راس میں مفید ہے؛

۱۳۔ دماغ کے مادی امراض میں شراب پینا یا حمام میں زیادہ دیر قیام کرنا سخت نقصان دہ ہے؛

۱۴۔ امراض راس میں قے کرانا چنداں مفید نہیں ہوتا۔ ہاں اگر مرض معدہ کی مشارکت سے ہو اور مواد فم معدہ کی جانب متوجہ ہوں تو اس صورت میں مادہ بذریعہ قے خارج کرا دینا چاہئے؛

۱۵۔ اگر دماغی پردوں میں کوئی آفت موجود ہو تو ٹھنڈا پانی پینا یا اس سے کلی کرنا سخت مضر ہے؛

۱۶۔ دماغ کی رطبہ بیماریوں میں بھوک پیاس پر صبر کرنا واجب ہے اور رات کا کھانا تو بالکل ترک کر دینا چاہئے؛

۱۷۔ ناک یا کان سے ریم بہنا امراض راس میں اچھی علامت ہے؛

ادویہ معمولہ

حارہ:۔ مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز فندق، مغز چلغوزہ، مغز نارجیل، زنجبیل، سعد کوفی، کندر، سنبل الطیب، دارچینی قلمی، قرنفل، بسباسہ، جوزبوا، ساذج ہندی، تخم بالنگو، زعفران، تخم فرنجمشک، ابریشم، گاؤزبان، مشک، عنبر، تیتر، مرغ اور بٹیر کا گوشت، گل موتیا، گل چنبیلی، مغز تخم خربزہ، شیطرج، وج، فلفل، عقر قرحا، شونیز، اسارون، ایسا، فقاح اذخر، بہمن، اسطوخودوس، سکبینج، تربد، جندبیدستر، آب برگ چنبیلی سبز، اشنہ، برنجاسف، بیخ بادیان، بیخ کرفس، برگ بادرنجبویہ، حب بلسان، ریٹھہ، روغن بلسان، روغن چنبیلی، روغن بیدانجیر، سم الفار اور اس کے مرکبات، شہد خالص، صبر زرد، عود بلسان، عود صلیب، کچلہ اور اس کے مرکبات، کندش، گل مکین، مغز حب الزلم، مغز حب السمنہ، مغز پنبہ دانہ، مغز تخم بیدانجیر، مرزنجوش، منڈی، مویز منقیٰ وغیرہ ؛

باردہ:۔ آملہ، بلیلہ، پوست ہلیلہ زرد، تخم کاہو، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، خبازی، سفیدی بیضہ مرغ، صندل سفید، کشنیز خشک، گل بنفشہ، گل نیلوفر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم پیٹھہ، مغز تخم تربوز، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی وغیرہ ؛

مرکب القویٰ:۔ روغن گل، سرکہ خالص، کشمش سبز، گلاب خالص وغیرہ ؛

مرکبات:۔ اطریفل زمانی، اطریفل کشنیزی، اطریفل صغیر، اطریفل سنائی، اطریفل کبیر، اطریفل اسطوخودوس، ایارج فیقرا، ایارج شبیار، القوقیا کبیر، انوش ارو، حب شبیار، حب اصطمخیقون، حب قوقایا، حب شفار، حب اسطوخودوس، حب کچلہ، حب بنفشہ، حب مومیائی، روغن گل، روغن بنفشہ، روغن بادام شیریں، روغن بادام تلخ، روغن خشخاش، روغن بیدانجیر، شربت بنفشہ، شربت خشخاش، شربت نیلوفر، شربت لیموں، شربت نارنج، شربت آلوئے بخارا، شربت گاؤزبان، شربت ابریشم، عطر کیوڑہ، عطر خس، عطر مٹی، عرق منڈی، عرق اسطوخودوس، عرق بادرنجبویہ، عرق گلاب، عرق قندی، معجون زبیب، معجون جالینوس، معجون سیر، معجون نجاح، معجون مفرح، معجون فولاد، مفرح یاقوتی، مفرح بارد زمردی، مربیٰ ہلیلہ، مربیٰ آملہ، مربیٰ سیو، مربیٰ پیٹھہ وغیرہ وغیرہ ؛

دردِ سر

دردسر کو عربی میں صداع اور انگریزی میں ہیڈیک (HEADACHE) کہتے ہیں۔ اس سے مراد وہ دردسر ہے جو سر کے مختلف حصوں یا رقبوں میں پیدا ہوتا ہے۔ گاہے یہ درد نوبتی ہوتا ہے اور گاہے دائم۔ دردسر تمام دردوں سے زیادہ کثیر الوقوع ہے اور بعض اوقات اکثر و بیشتر نقصانات کو واضح کرتا ہے۔

اقسام:۔ محل وقوع کے اعتبار سے دردسر کی مختلف قسمیں ہیں۔ چنانچہ دردسر کے جس خاص حصہ میں محدود ہوتا ہے اس کو اسی مقام کے مطابق مختلف ناموں سے منسوب کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح دردسر کی حسب ذیل قسمیں بن جاتی ہیں:۔

۱۔ دردسر جبہی جو پیشانی کے حصہ میں ہوتا ہے۔
۲۔ دردسر قمحدوی جو گدی کے مقام پر ہوتا ہے۔
۳۔ دردسر صدغی جو کنپٹی میں ہوتا ہے۔
۴۔ دردسر منتشر جو سارے سر میں پھیلا ہوتا ہے۔
۵۔ بیضہ و خوذہ جو سارے سر کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے۔
۶۔ شقیقہ جو سر کی ایک شق میں واقع ہوتا ہے۔
۷۔ عصابہ جو ابرو کے حصے میں ہوتا ہے۔

اس کے علاوہ مختلف جسمانی و نفسانی تغیرات و حالات کے لحاظ سے دردسر کی اٹھائیس قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ جو درج ذیل ہیں:۔

(۱) صداع حار ساذج، (۲) صداع بارد ساذج، (۳) صداع دموی، (۴) صداع صفراوی، (۵) صداع بلغمی، (۶) صداع سوداوی، (۷) صداع ریحی داخلی، (۸) صداع ریحی خارجی، (۹) صداع بخاری داخلی، (۱۰) صداع بخاری خارجی، (۱۱) صداع سددی، (۱۲) صداع ورمی، (۱۳) صداع ضربانی، (۱۴) صداع ضعف دماغی، (۱۵) صداع قوت حس دماغی، (۱۶) صداع یبسی، (۱۷) صداع جماعی، (۱۸) صداع شمسی (۱۹) صداع خماری، (۲۰) صداع ضربی و سقطی، (۲۱) صداع ترعرعی، (۲۲) صداع نومی (۲۳) صداع دودی، (۲۴) صداع شرکی، (۲۵) صداع نزلی، (۲۶) صداع عرضی (۲۷) صداع بحرانی، (۲۸) صداع تفرق اتصالی۔

اسباب:۔ دردسر کے بیشمار اور مختلف اسباب ہیں جن میں سے مندرجہ ذیل عام ہیں:۔

کھوپری کی آتشک، سر پر چوٹ لگنا، سحایا یا دماغی جھلیوں کی مختلف غیر طبعی حالتیں، دماغ میں اجتماع خون، وجع مفاصل، کھوپری کے اندر کی رسولیاں، پھوڑے اور زوائد، امراض گوش، پیشانی کے جوف کے امراض، دماغی

کام کی زیادتی، تنگ یا بھاری ٹوپی پہننا، سر میں جوئیں پڑنا، سر کی ہڈیوں کا متورم ہونا، گردہ کے مزمن امراض، خون کے دباؤ کا بڑھ جانا اور عروق خون کی خرابیاں، خون، بلغم، سوداء اور صفراء کی زیادتی، جگر کی خرابی، سمیت بول، قبض، ترش اشیاء بکثرت استعمال کرنے سے خون کی ترشی یا تیزابی کیفیت کا بڑھ جانا، شراب نوشی، نقرس، گٹھیا، آتشک، سیسہ کی سمیت، متعدی امراض، کمی خون، فاقہ کشی، بند کمروں میں رہنا یا سونا، بے خوابی، تمباکو اور کونین وغیرہ کا استعمال، مرگی، ہسٹیریا، عصبی کمزوری، دھوپ میں چلنا، نزلہ و زکام، رنج و غم، فکر و تردد، گرم مصالحدار اغذیہ اور ثقیل و نفاخ اشیاء کا بکثرت استعمال، ناک، دانت اور کان کے امراض، قلب، معدہ، پھیپھڑوں وغیرہ کی بیماریاں، گرمی کی زیادتی، آگ کے قریب رہنا، کثرت جماع، شدید سرد ہوا کا لگنا یا زیادہ سرد و تر اغذیہ کا استعمال، متواتر روتے رہنا، عورتوں میں ایام کی بے قاعدگی اور رحم کی خرابیاں، مردوں میں جلق اور اس کے نتائج وغیرہ وغیرہ۔

علامات:۔ درد سر میں درد کی نوعیت مختلف ہوتی ہے چنانچہ درد کبھی تو غربانی یا ٹیس جیسا ہوا کرتا ہے اور کبھی بھاری پن اور ثقل کی نوعیت کا۔ کبھی مریض کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اس کا سر جکڑ دیا گیا ہے یا باندھ دیا گیا ہے اور گاہے وہ اپنے سر میں سوزش یا جلن کی سی کیفیت محسوس کرتا ہے۔

گرم درد سر میں سر کی جلد چھونے سے گرم معلوم ہوتی ہے۔ دموی درد سر میں اس کے ساتھ چہرہ اور آنکھوں کی رنگت سرخ ہوتی ہے اور چہرہ اور آنکھیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ نبض عظیم چلتی ہے۔ قارورہ غلیظ ہوتا ہے۔ غنودگی کی سی حالت ہوتی ہے۔ شریانوں کی تڑپ بڑھ جاتی ہے۔

صفراوی:۔ درد سر میں سخت گرمی ہوتی ہے۔ مگر اس میں سر میں بوجھ محسوس نہیں ہوتا۔ نتھنے خشک ہوتے ہیں۔ پیاس کا غلبہ اور منہ کا مزا کڑوا ہوتا ہے۔ چہرہ کی رنگت زرد ہوتی اور بیداری ہوتی ہے۔ قارورہ صاف ہوتا ہے۔ جب درد محض گرمی کے بڑھ جانے سے ہو اور خون یا صفراء کی زیادتی اس کا سبب نہ ہو تو پیشاب دیا خانہ اعتدال پر رہتے ہیں۔ لعاب دہن خشک ہوتا ہے۔ دماغ میں بوجھ اور تناؤ بالکل نہیں ہوتا۔ نتھنے خشک ہوتے ہیں۔ پیاس کا غلبہ ہوتا ہے اور کان بجتے ہیں۔

سرد:۔ درد سر میں سر کی جلد چھونے سے سرد محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ بلغم کی زیادتی کی صورت میں سر میں کسی قسم کی گرمی نہیں ہوتی اور نہ چہرہ اور آنکھوں میں سرخی ہوتی ہے۔ سر میں بوجھ ہوتا ہے۔ نیند گہری ہوتی ہے۔ حواس مکدر ہوتے ہیں ——— نبض لطی ہوتی ہے اور قارورہ سفید و غلیظ ہوتا ہے۔

خلط سوداء کی زیادتی کی صورت میں سر میں بوجھ اور خشکی ہوتی ہے۔ بیداری ستاتی ہے۔ رنگ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ بدن بھی خشک ہو جاتا ہے۔ نبض باریک اور سست چلتی ہے۔ قارورہ سفید اور رقیق

ہوتا ہے۔ جب سردرد کا سبب صرف سردی ہوتی ہے اور بلغم و سوداء کا غلبہ نہیں ہوتا تو دردسر مؤخر دماغ کی جانب مائل ہوتا ہے۔ حواس مکدر ہوتے ہیں۔ صبح شام کے وقت درد زیادہ ہو جاتا ہے۔ گرم ہوا و گرم مقام میں مریض کی طبیعت خوش رہتی ہے۔

ریحی دردِ سر میں سر کے اندر تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ بوجھ بالکل نہیں ہوتا۔ کان بجتے ہیں۔ درد منتقل ہوتا رہتا ہے۔ جب دردِ سر دیگر اسباب مثلاً تیز بوؤں کے سونگھنے، کثرتِ جماع، تکان اور ضعف دماغ وغیرہ کی وجہ سے ہوتا ہے تو ایسی صورت میں حالات دریافت کرنے پر دردِ سر سے پہلے ان اسباب کی موجودگی کا حال معلوم ہوتا ہے۔

تشخیص:- مذکورہ بالا علامات دریافت کرنے اور ان کو ذہن میں رکھنے سے دردِ سر کے اسباب کی تشخیص ہو جایا کرتی ہے۔ لیکن گاہے دردِ سر کی نوعیت اور اس کے مقام سے بھی دردِ سر کے سبب اور اس کی نوعیت کا پتہ چل جایا کرتا ہے۔ چنانچہ ذیل میں بعض خاص خاص مشہور تشخیصی نکات درج کرتے ہیں۔

کھوپڑی کے آتشکی مرض میں درد مسلسل یا دائمی ہوتا ہے اور اس کی خاص صفت یہ ہے کہ تکان کے ساتھ لازم ہوتا ہے اور رات میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ دماغی جھلیوں کی خرابیوں سے جو درد ہوتا ہے اس کا سبب بھی عموماً آتشک ہی ہوا کرتی ہے۔ جب تین سال کی عمر تک کے بچوں میں دردِ سر کی علامتیں نمایاں ہوں تو ایسی صورت میں سرسام سلی یا تدرنی التہاب سحایا ضرور ذہن میں رکھنا چاہئے۔ کھوپڑی کی اندرونی رسولیوں کی صورت میں دردِ سر کے ساتھ چکر آتے ہیں اور گاہے گاہے قے کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں قرص بصری کا اڈیما اور عصب بصری کا التہاب بھی موجود ہوتا ہے اور یہ علامتیں خاص طور سے اس وقت زیادہ نمایاں ہوتی ہیں جب رسولی کا اثر دماغی جھلیوں یا قشرہ پر زیادہ ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں درد کی شدت کی صورت میں قے میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ رسولیوں کی صورت میں ایک خاص بات یہ بھی ہوتی ہے کہ درد کی شکایت عموماً ایک محدود رقبہ میں ہوتی ہے۔ جب کان کے امراض کی وجہ سے دردِ سر ہوتا ہے تو کان کی تکلیفیں موجود ہوتی ہیں۔ پیشانی کے جوف کے امراض میں جب دردِ سر لاحق ہوتا ہے تو اس سے پہلے عموماً نزلہ و زکام وغیرہ کی شکایت موجود ہوتی ہے۔ درد مسلسل ہوتا ہے اور اس کی نوعیت بھاری پن کی ہوتی ہے۔ جب پیشانی کو رسید پہنچا کے پانچویں عصب (فوق الحجاج) کی شاخ میں درد ہوتا ہے۔ تو اس کی نوعیت گولی لگنے کی سی ہوتی ہے اور اس میں نوبتیں اور حملے ہوتے ہیں۔ جب دردِ سر دماغی محنت کی زیادتی کا نتیجہ ہوتا ہے تو اس سے پہلے چندیا میں بوجھ اور میٹھے میٹھے درد کا احساس ہوتا ہے۔ خون کا دباؤ بڑھ جانے کے باعث دردِ سر ہونے کی صورت میں نبض کے دباؤ اور قوت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کے ساتھ قلب کے فعل کی خرابی مثلاً اختلاج و خفقان وغیرہ کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ گاہے تنگی تنفس کے دورے بھی پڑتے ہیں۔ اکثر نکسیر بھی پھوٹ پڑتی ہے۔ جگر کے امراض

میں جب درد سر لاحق ہوتا ہے تو اس کے ساتھ عموماً صفراوی علامات مثلاً قے، متلی اور پیاس وغیرہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ بدہضمی کی صورت میں درد سر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے جو کھانا کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتا ہے اور قے یا دست آنے سے اس میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ جب آتشک کی صورت میں درد سر کی شکایت ہوتی ہے تو درد اتنا شدید ہوتا ہے کہ مریض کام کاج کے قابل نہیں رہتا۔ دافع آتشک ادویہ سے درد کم ہو جاتا ہے۔ ملیریا کی صورت میں درد پیشانی کے رقبہ میں عموماً محدود ہوتا ہے۔

سمیت بول کی حالت میں مریض کے تنفس سے پیشاب کی بو آتی ہے ہسٹیریا کے باعث ہونے والے درد سر میں مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے اس کی کھوپڑی میں ناخن مارا جا رہا ہو۔ عصبی کمزوری اور ضعف دماغ سے پیدا ہونے والے درد سر میں مریض کو چندیا کے مقام پر بھچاؤ سا محسوس ہوتا ہے اور سر کے ارد گرد ایسا معلوم ہوتا ہے۔ جیسے کسی نے پٹی باندھ دی ہو۔ علاوہ ازیں ضعف دماغ میں دماغی کام چھوڑ دینے پر درد کم ہو جاتا ہے۔

دماغ کے اجتماع خون سے پیدا ہونے والے درد سر میں سر بھاری معلوم ہوتا ہے۔ تمام سر میں خفیف یا شدید درد ہوتا ہے۔ خصوصاً پیشانی اور گدی میں زیادہ ہوتا ہے۔ نازک مزاج مریضوں کو ایسی صورت میں آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہوئی نظر آتی ہیں اور کانوں سے مختلف قسم کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ دموی درد سر کی علامات پائی جاتی ہیں۔ قلت الدم میں درد سر کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں دل دھڑکتا ہے۔ معمولی محنت سے سانس پھول جاتا ہے اور رنگت زرد ہو کر چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔

وجع المفاصل کی صورت میں درد شدید ہوا کرتا ہے۔ سر کی ہڈیوں کے متورم ہونے سے جب درد سر ہوتا ہے تو وہ ایک خاص مقام پر محدود ہوتا ہے اور دبانے سے بڑھ جاتا ہے۔ ہڈیوں کے ورم میں مریض کے حالات سننے پر بعض اوقات مرض آتشک کی موجودگی بھی ثابت ہوتی ہے۔

علاج:- اصل سبب کو متعین و مشخص کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں چنانچہ جب تکان کی وجہ سے درد سر لاحق ہوا ہو۔ تو مکمل آرام و سکون کرائیں۔ اور تاریک کمرے میں رکھیں۔ تاکہ علاج کا اثر ہو۔ درد سر میں بعض اوقات اچھی غذا استعمال کرنے، ورزش، تازہ ہوا اور با احتیاط باقاعدہ و منظم طور پر زندگی گذارنے سے آرام ہو جایا کرتا ہے۔ درد سر میں اگر کوئی امر مانع نہ ہو تو قبض کے ازالہ کی طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔

ادویہ معمولہ:- گرم درد سر میں خواہ وہ سادہ ہو یا صفراوی یہ نسخہ مفید ہے (مفتّح) شیرہ عناب ۵ دانہ لعاب بہدانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکالکر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔

قبض کی صورت میں شربت نیلوفر کی جگہ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ یا ترنجبین ۲ تولہ استعمال کریں۔

اضافات:۔ اگر تبرید زیادہ مد نظر ہو تو مذکورہ نسخہ میں شیرہ تخم خرفہ سیاہ ۳ ماشہ اضافہ کریں۔ اگر صفرا کا غلبہ ہو یا منہ کا مزہ شور ہو تو شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ بڑھا دیں۔ اگر حلق میں درد ہو تو شربت نیلوفر کی جگہ شربت شہتوت سیاہ استعمال کریں۔ گاہے تقویت دماغ کی رعایت سے خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ پہلے کھلا دیا کرتے ہیں۔ اگر درد سر نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں (صفتہ) بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر خشکی اور حرارت کی علامات زیادہ پائی جائیں۔ تو اسی نسخہ میں شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ اضافہ کریں۔

اگر قبض ہو تو یہ نسخہ دیں (صفتہ) گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، تمر ہندی، ترنجبین، مغز فلوس خیار شنبر، گلقند ہر ایک ۴ تولہ، روغن بادام شیریں ۶ ماشہ۔ پہلی پانچ دواؤں کو جوش دیں اور روغن بادام اور گلقند کے علاوہ باقی تمام چیزوں کو الگ الگ پانی میں بھگو کر ہاتھ سے ملکر چھان لیں اور جوشاندہ میں ملا دیں۔ اس کے بعد روغن بادام اور گلقند ملا کر پلائیں اور بیرونی طور پر یہ ضماد لگائیں۔

ضماد:۔ لعاب اسپغول ۱ تولہ، روغن کدو شیریں ۷ ماشہ، لڑکی والی عورت کا دودھ ۷ ماشہ، عرق گلاب ۱ تولہ، آب کشنیز تازہ ۱۱ ماشہ، قدرے کافور ملا کر اور سب کو پھینٹ کر پیشانی پر لیپ کریں۔

دیگر:۔ صندل سفید، تخم کاہو، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، پانی میں پیس کر پیشانی پر لیپ کریں۔ شدت درد کی حالت میں زعفران ۲ رتی، افیون ۴ رتی، اجوائن خراسانی ۴ رتی اضافہ کر کے پیشانی پر لیپ کریں۔

اگر درد سر سردی سے ہو یا مادہ بلغم و سودا باعث مرض ہو تو یہ نسخہ دیں (صفتہ) گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، تخم خطمی ۷ ماشہ، تخم خبازی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض کی حالت میں شربت بنفشہ کے بجائے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا ترنجبین ۴ تولہ شامل کریں۔

اگر اس سے فائدہ ہو جائے تو بہتر ہے۔ ورنہ اسطوخودوس ۵ ماشہ، بادرنجبویہ ۵ ماشہ مذکورہ نسخہ میں اضافہ کر کے منضج پلائیں اور مادہ کے نضج پا جانے کے بعد مذکورہ بالا نسخہ میں مغز املتاس ۵ تولہ، سنا مکی ۷ ماشہ، ترنجبین ۴ تولہ، گل قند ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام شیریں ۷ دانہ بڑھا کر دو تین مسہل دیں۔ اس کے بعد اگر ضرورت ہو اور درد باقی رہے تو حب ایارج ۷ ماشہ روغن گاؤ سے چرب کر کے ایک عدد ورق میں لپیٹیں اور چار گھڑی رات باقی رہے تو پھر عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ نیم گرم کے ساتھ کھائیں اور صبح کے وقت مذکورہ بالا مسہل

پئیں۔ لیکن نسخہ میں سے مغز املتاس و مغز بادام خارج کر دیں۔ مسہل کے روز عرق گاؤزبان، عرق بادیان یا صرف سونف کو پانی میں اُبال کر اس کا پانی پیتے رہیں۔ تیسرے پہر یخنی اور شام کو مونگ کی ملائم کھچڑی دیں۔ بشرطیکہ مسہل کا عمل ہو چکا ہو اور کافی دست آچکے ہوں دوسرے روز یہ نسخہ پلائیں۔ دمشہ خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ کو ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر کھلائیں۔ اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

ضعف دماغ کی وجہ سے اگر درد سر ہو تو اس کا علاج ضعف دماغ کے مطابق کریں۔ قلب، پھیپھڑوں رحم اور معدہ و گردہ کے امراض میں اگر درد سر ہو تو ان کا مناسب علاج کرنا چاہیئے۔ آتشک کی صورت میں دافع آتشک علاج اور سنکھیا، پارہ، رسکپور اور دواچکنہ وغیرہ کے مرکبات مفید ہیں۔ وجع مفاصل کی صورت میں مرکبات سورنجان وغیرہ سے فائدہ ہو سکتا ہے۔ دماغی جھلیوں میں سل کیفیت لاحق ہو جائے تو تقویت و تغذیہ کا خاص خیال رکھیں۔ مرجان، طباشیر، سرطان محرق اور مروارید وغیرہ سے بنی ہوئی ادویہ دیں۔ کمی خون کی صورت میں فولاد، سنکھیا اور کچلے وغیرہ کے مرکبات نیز خلاصہ جگر سے فائدہ ہوگا۔ اگر خون کی ترشی یا تیزابی کیفیت کے بڑھ جانے کی وجہ سے درد سر ہوا ہو تو نمکین مرکبات سے خون کی کیفیت کو اعتدال پر لانا چاہیئے اور ترش دوائیں اور غذائیں بالکل بند کر دینی چاہئیں۔ خون کا دباؤ بڑھ جانے کی صورت میں مناسب مسکنات کے ذریعہ اس کو اعتدال پر لانے کی کوشش کریں اور بطور دوا، چھوٹی چندن، فلفل سیاہ سفوف بقدر ۲ رتی پانی کے ساتھ کھلائیں۔

اگر درد سر کا سبب معدہ و امعاء کی شرکت اور فتور ہضم ہو تو اس میں سکنجبین و شربت لیموں جیسی ترش اشیاء کھانا، قے کرنا اور مسہل سے آنتوں کو صاف کرنا مفید ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ اگر معدہ میں بلغم ہو تو تخم سویا ۳ ماشہ تخم مولی ۳ ماشہ، نمک طعام ۲ ماشہ، شہد خالص ۴ تولہ کو پانی میں جوش دیکر اور چھان کر پلائیں اور قے کرائیں۔ اور قے کے بعد مصطگی رومی ایک ماشہ باریک پیس کر گلقند ۴ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اگر معدہ میں صفراء ہو تو گرم پانی میں سکنجبین ۴ تولہ ملا کر قے کرائیں۔ اس کے بعد عرق گلاب ۶ تولہ میں سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلا دیں۔

شراب نوشی کے بعد اگر درد سر ہو تو قے کرانا اور شربت لیموں ۳ تولہ عرق گلاب ۶ تولہ میں ملا کر اور برف سے سرد کر کے پلانا مفید ہے۔

غذا و پرہیز۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔ مثلاً گھیا، کدو، توری، پالک اور مونگ کی دال وغیرہ۔ نزلہ کی صورت میں سرد پانی پینے اور برف وغیرہ سے پرہیز رکھیں۔ دماغی محنت نہ کریں اور گرم مصالحہ دار اشیاء، تیل اور ترشی وغیرہ نہ کھائیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

اکسیر شفا:۔ کافور، ست پودینہ، ست اجوائن ہموزن باریک کر کے ملا کر ایک شیشی میں دھوپ یا آگ کے قریب رکھدیں۔ کچھ دیر کے بعد سب دوا پانی کی طرح سیال ہو جائیگی۔ بوقت ضرورت پیشانی پر ملیں۔ دردِ سر میں نہایت مفید ہے۔

تریاق صداع:۔ کشنیز خشک ۱ تولہ، کیفین سائٹراس ۶ ماشہ، فیناسیٹین ۱ تولہ، شکر سفید ڈیڑھ تولہ، سب کو باریک پیس کر رکھ لیں اور دردِ سر کی شدت کے وقت دو ماشہ پانی کے ہمراہ کھلائیں۔ نہایت مفید ہے۔

سفوف مسکن:۔ برادہ صندل سفید ۱۹ ماشہ، زہر مہرہ خطائی، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ، دانہ ہیل خورد ۴ ماشہ، ایسپرین ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر رکھیں۔ خوراک کامل ۶ رتی پانی کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کے دردِ سر کو رفع کرتا ہے۔

نوٹ:۔ نزلہ کی موجودگی میں سر پر تیل نہ لگانا چاہیئے۔ بلکہ ایسی صورت میں سر پر ہر وہ چیز لگانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو تری کو بڑھاتی ہو یا دہنیت لئے ہوئے ہو۔ حتی الامکان داخلی یا خارجی طور پر قوی مخدرات نہ استعمال کرنے چاہئیں۔ اگر درد کی شدت کے باعث ان کی ضرورت پیش آہی جائے تو ادویہ مصلحہ ساتھ شامل کر کے خارجی طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ دردِ سر کے مریض کے لئے ترش غذائیں خصوصاً سرکہ مناسب نہیں۔ البتہ دردِ سر شرکی معدی میں اگر کوئی ترش دوا معدہ کی اصلاح و تقویت کرتی ہو اور صفراء کے انصباب کو روک دے تو اس کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں اگر دردِ سر کے ساتھ کھانسی یا آواز بیٹھ جائے۔ تو ایسی صورت میں ترش اور ایسی صورت میں بھی دینی جائز نہیں ہیں۔

جالینوس نے کہا ہے کہ اکثر دردِ سر کی صورت میں آواز بیٹھ جایا کرتی ہے پس اگر یہ عارضہ دفعتہً عارض ہو تو خوب گرم پانی سر پر ڈالیں اسکے بعد اگر دردِ سر حار ہو تو کان میں روغن گل ٹپکائیں اور اگر بارد ہو تو روغن بابونہ۔ ایسا کرنے سے اکثر آواز بہت جلد کھل جایا کرتی ہے۔

قے مریض دردِ سر کے لئے نہایت مضر ہے۔ البتہ اگر دردِ سر معدہ میں کسی ردی خلط کے امتلا یا تبخیر پیدا کرنے والی فاسد غذا کے باعث ہو تو قے فائدہ مند ہے۔

شقیقہ و عصابہ

لفظ شقیقہ "شق" سے ماخوذ ہے چونکہ اس قسم کا درد عموماً سر کی ایک شق میں ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھ دیا گیا ہے۔

عصابہ کے لغوی معنی پٹی کے ہیں چونکہ یہ درد ابرو میں اس مقام پر ہوتا ہے۔ جہاں پٹی باندھی جاتی ہے۔ اس لئے اسے یہ نام دے دیا گیا ہے۔

شقیقہ (آدھا سیسی)

ایک نہایت عام مرض ہے، جو بار بار واقع ہونے والے شدید درد سر کی صورت میں حملہ کرتا ہے اس کے ساتھ اکثر قے، متلی، چکر آنے اور خلل بصارت کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ درد کا حملہ عموماً صبح کو بیدار ہونے پر ہوا کرتا ہے۔

اسباب: اس مرض کا آغاز تو شروع بچپن میں بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن عموماً یہ بلوغ کے وقت ہوتا ہے سن بلوغ اور ادھیڑ عمر میں درد کی نوعیت اور حملوں میں تغیر ہوتا رہتا ہے اور مرض عموماً دیرپا ہو جاتا ہے۔ عورتوں میں اکثر سن یاس میں پہنچ کر یہ مرض ختم ہو جاتا ہے، جن خاندانوں میں عصبی کمزوریاں زیادہ پائی جاتی ہیں ان میں اس مرض کی استعداد زیادہ ہوتی ہے۔

علامات: بظاہر مریض تندرست و توانا ہوتے ہیں۔ اصل مرض سے قبل گاہے علامات منذرہ پائی جاتی ہیں۔ مثلاً کبھی غیر معمولی طور پر خوشی اور ذکاوت حس کا احساس ہوتا ہے، کبھی افسردگی و پژمردگی ہوتی ہے، حملہ مرض عموماً صبح بیدار ہونے پر شروع ہوتا ہے تکیہ سے سر اٹھاتے ہی چکر آنے اور بینائی کی گڑبڑ کی شکایت محسوس ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔ یہ کیفیت حملہ مرض کے آغاز میں پیدا ہوتی ہے اور اسکے بعد خلل بصارت کی علامات ظاہر ہوتی ہیں بشرطیکہ خلل بصارت موجود ہو۔

علاج: دماغی و جسمانی حالت کو بہتر بنانے کی طرف توجہ کریں۔ رنج و غم، فکر و تردد، تکان اور غذا کی بداعتدالیوں وغیرہ کو زائل کریں، مناسب مسکنات دیں۔ مریض کو زیادہ سے زیادہ آرام پہونچائیں اور تاریک و پرسکون کمرے میں رکھیں، نیند لانے کی تدابیر کریں۔ غذا بند کر دیں۔ قبض ہو تو اطریفل زمانی، ماشہ کھلائیں یا حقنہ کرائیں۔

اگر درد کا حملہ غذا کے بعد ہو تو قے کرا دیں، نیند لانے کے لئے روغن بنفشہ، روغن کدو یا روغن کاہو سر پر ملیں تخفیف درد کے لئے یہ نسخہ خارجی طور پر استعمال کرائیں۔ دوفشار، صمغ عربی ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، زعفران ہرتی تینوں کو باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ یا گلاب میں گوندھیں اور کاغذ پر لگا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

بحالت وقفہ ازالۂ قبض کا خاص خیال رکھیں اور آنتوں کی صفائی کے بعد یہ نسخہ دیں۔ (دھنیہ) شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں؛

اضافات:۔ اگر صفراوی علامات زیادہ ہوں، متلی، قے اور پیاس کی شکایت موجود ہو اور منہ کا مزہ شور یا کڑوا ہو تو اس نسخہ میں شیرہ زرشک ۳ ماشہ یا شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ اضافہ کر دیں۔ اگر ترطیب زیادہ مدنظر ہو اور بے خوابی و خشکی کی شکایات موجود ہوں۔ تو مذکورہ نسخہ میں شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ اضافہ کر دیں؛

اگر نزلہ مزمن ہو تو یہ نسخہ دیں (صفتہ) گل بنفشہ ۹ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، تخم خطمی ۹ ماشہ، تخم خبازی ۹ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، شاہترہ ۵ ماشہ۔ سب کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیں۔ رات کو ایک روز کے وقفہ سے اطریفل کشنیزی ۹ ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھلایا کریں؛

تقویت دماغ کی رعایت سے خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ پہلے کھلا سکتے ہیں۔ اگر چکر آنے کی شکایات اور درد کی شدت ہو تو پینے کے نسخے میں شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز کدوئے شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر دیں۔ آٹھ دس دن کے بعد یہ نسخہ دماغ کی تقویت کے لئے صبح کو دیں۔ کشتہ مرجان جواہر والا ۲ چاول، خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اس کے بعد مغز بادام شیریں ۵ دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، مغز تخم تربوز ۳ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر اور چھان کر مصری ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں؛

اور شام کے وقت کشتہ مرجان ۲ چاول، کشتہ خبث الحدید ۲ چاول، جوارش جالینوس ۹ ماشہ میں ملا کر ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھلائیں۔ اور سوتے وقت اطریفل اسطوخودوس ۹ ماشہ گرم پانی سے کھلا دیا کریں؛

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو منضج و مسہل کے ذریعے غالب مادہ کا تنقیہ کریں؛

غذا و پرہیز:۔ جب درد کی شدت کم ہو جائے۔ تو لطیف، زود ہضم اور مقوی غذا دیں۔ مثلاً دودھ، آش جو، یخنی شوربا وغیرہ۔ ثقیل و نفاخ اشیاء۔ مثلاً آلو، اروی، بینگن، گوبھی، ماش کی دال، لہسن اور پیاز سے پرہیز رکھیں۔ کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے تک ضرور آرام سے لیٹے رہنے کی ہدایت کر دیں؛

عصابہ (دردِ ابرو)

بقول قدما عصابہ وہ درد ہے جو پیشانی کے عضلات میں دونوں ابروؤں میں یا گاہے ایک ابرو میں پیدا ہوتا ہے اور اس کی وجہ سے مریض آنکھ کھولنے پر قادر نہیں رہتا اور سر دھنسا پڑا رہتا ہے۔ عصابہ اور شقیقہ میں یہ فرق ہے کہ عصابہ آفتاب کے ڈھلنے کے بعد کم ہو جاتا ہے اور بالکل زائل نہیں ہوتا۔ بلکہ اس کا تھوڑا بہت اثر باقی رہتا ہے۔ اس کے برخلاف شقیقہ میں دوپہر کے بعد سے رات تک درد کا اثر بالکل نہیں رہتا۔ البتہ تھوڑا سا بوجھ محسوس ہوتا ہے

جالینوس نے کہا ہے کہ درد شقیقہ طول میں ہوتا ہے اور درد عصابہ چوڑائی میں ہے؛

اسباب:۔ اطبائے قدیم کے نزدیک اس کا سبب بھی بخارات حارہ یا ردیہ ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ زکام کا بند ہوجانا، صفرا، خون صفراوی اور رقیق گرم بلغم کا دماغ کی طرف چڑھنا بھی اس کا موجب ہوتا ہے۔ دائمی قبض، بدہضمی، کسی دانت کا بوسیدہ ہوجانا، آنکھ، کان یا ناک کے امراض، سردی لگنا، اختناق الرحم، آلات بول کی بیماریاں، حمیات اجامیہ، وجع مفاصل اور نقرس وغیرہ؛

علامات:۔ یہ درد اکثر ادھیڑ عمر کے اشخاص کو ہوتا ہے۔ عصب مذکور کی شاخیں چونکہ بکثرت ہیں۔ اس لئے ان کے ماؤف ہونے کے لحاظ سے مختلف علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔ گاہے درد پیشانی، ابرو، پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے میں ہوتا ہے۔ مریض درد کی وجہ سے بے چین ہوکر چیخ اٹھتا ہے۔ مقام درد کو ملتا یا دباتا ہے یا اپنے منہ کو پیٹتا ہے اکثر ادنیٰ اسباب محرکہ مثلاً کسی اچھی یا بری خبر کے سننے سے یا کسی جھٹکے مثلاً کھانسی یا چھینک وغیرہ یا ہوا کے جھونکے کے لگنے سے ہی درد کی نوبت آجایا کرتی ہے۔ اگر مرض پرانا ہو، تو درد کا دورہ ہفتوں یا مہینوں کے بعد ہوتا ہے؛

علاج:۔ اصلی سبب کو معلوم کرکے دور کریں اور عام جسمانی صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں معمولی حالتوں میں اسی علاج سے فائدہ ہوجاتا ہے۔ یہ مرض زیادہ تر حمیات اجامیہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا اگر حمیات اجامیہ کی سمیت کے کچھ آثار باقی ہوں۔ تو ان کا علاج کریں؛

ادویہ معمولہ:۔ شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ سیاہ، شیرہ کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور مقام درد پر یہ ضماد لگائیں؛

ضماد:۔ افیون ۱ ماشہ، آردجو، تخم خطمی، صندل سفید، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو عرق گلاب میں باریک پیس لیں اور ۲ تولہ سرکہ شامل کرکے نیم گرم لیپ کریں؛

اگر اس مرض کا سبب نزلہ کا بند ہوجانا ہو تو صداع بارد کے اصول پر باقاعدہ علاج کریں؛

غذا و پرہیز:۔ لطیف اور زود ہضم غذا دیں۔ مثلاً بیضہ نیم برشت، گوشت کا شوربا اور دودھ وغیرہ دیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

طلاء شقیقہ:۔ اسطوخودوس، بندق ہندی، دارچینی ہر ایک ۱ تولہ، کافور ۱ ماشہ طلاء بنالیں اور استعمال کریں؛

درد سر مزمن:۔ اسطوخودوس، مغز بادام، مغز کدو شیریں، تخم کاہو ہر ایک ۶ ماشہ، خشخاش سفید، کشنیز خشک، ہر ایک ۲ تولہ، نبات سفید ۲ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ۵ ماشہ ہمراہ آب تازہ استعمال کریں؛

طلاء درد سر:۔ نمک چکنی ۳ ماشہ، گل لونگ ۱ ماشہ، کافور ۲ رتی، مرچ سیاہ ۳ رتی باریک نسوار

بنالیں اور استعمال کریں؛

دیگر:۔ نوشادر، کافور ہموزن لیکر نسوار بنالیں۔ درد شقیقہ کے لئے اکسیر ہے؛

دیگر:۔ برگ کشمیری، کندش ہر ایک ۶ ماشہ، گل بنفشہ، اسطوخودوس ہر ایک ۳ ماشہ نسوار بنالیں؛

ضماد شقیقہ:۔ مریض کے سر پر گرم یا سرد پانی ڈالیں اور زنجبیل ۱ ماشہ، صندل سفید ۳ ماشہ، پوست بیخ انڈہ ۶ ماشہ چاولوں کی پیچھ میں پیس کر پیشانی پر ضماد کریں؛

نسوار شقیقہ:۔ تخم سرس ۳ ماشہ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ نسوار بنالیں اور استعمال کریں؛

اکسیر درد سر:۔ زعفران، نوشادر، کافور، چھوٹی چندن ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور وقت ضرورت ۱ تا ۲ رتی ہمراہ دودھ استعمال کریں؛

صداع دوری:۔ کچور، مغز تخم املی، زیرہ سفید، دانہ الائچی کلاں ہموزن لیکر طلاس بنالیں اور استعمال کریں؛

طلاس شقیقہ:۔ کندش، اسطوخودوس، برگ کشمیری ہر ایک ۵ تولہ، پوست بندق ہندی ۲ تولہ نوشادر ۲۔ تولہ۔ طلاس بنالیں اور استعمال کریں؛

صداع معدی:۔ بادیان، پوست بیخ کاسنی، اسطوخودوس، کشنیز خشک ہر ایک ۴ ماشہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیکر صاف کر کے شیر خشت ۲ تولہ اضافہ کر کے استعمال کریں؛

سفوف درد سر:۔ آملہ خشک، تخم خرفہ، مغز کشنیز، گل گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ، صندل سفید، گلسرخ ہر ایک ۶ ماشہ، نبات سفید ۴ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ؛

صداع بارد:۔ نوشادر ۲ تولہ، کافور ۱ تولہ، افیون ۳ ماشہ، زعفران ۱ تولہ، جدوار اصلی ۶ ماشہ مثل غبار کیطرح سفوف کرلیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں؛

ضماد شقیقہ:۔ کلونجی پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ درد کو بہت جلد نفع دیتا ہے؛

نسوار شقیقہ:۔ خاکستر یا چکہ شتی کو شیر مدار میں تر کر کے خشک کرلیں اور بطور نسوار استعمال کریں؛

دیگر:۔ کائپھل، قرنفل ہر ایک برابر وزن لیکر طلاس بنالیں؛

دیگر:۔ کندش، کائپھل، تخم سرس، بالچھڑ ہر ایک ۵ ماشہ، گل لونگ، کافور، مرچ سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ طلاس بنالیں؛

دیگر:۔ گل کنیر سفید، کچور، برگ کشمیری، بالچھڑ، اسطوخودوس ہر ایک ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ طلاس بنالیں؛

لاذوق برائے شقیقہ حار مجرب:۔ ایک عدد مکھی سر اور پر دور کر کے ۲ عدد فلفل سیاہ کے ہمراہ پانی سے صلایہ کر کے ایک سلائی درد سے مخالف آنکھ میں لگائیں۔ مجرب ہے؛

سعوط مجرب:۔ دارفلفل ۱ حصہ، نمک سنگ ۱/۲ حصہ پیس کر درد سے مخالف جانب کے نتھنے میں سعوط کریں؛

دیگر :۔ شورہ قلمی، فلفل گرد ہموزن پیسکر مخالف جانب کے نتھنے میں سعوط کرنا مجرب ہے ؛

نفوخ :۔ مغز سمندر پھل، زعفران ہموزن۔ افیون قدرے پیسکر سورج نکلنے سے پہلے ناک میں کھینچیں ؛

ایضاً :۔ فلفل گرد، پھٹکڑی، نکچھکنی ہموزن شیر زن پسر دار میں پیسکر تھوڑا سا آنکھ میں لگائیں اور قدرے ناک میں کھینچیں۔ بارہا کا آزمودہ ہے ؛

نسوار برائے درد شقیقہ :۔ چاول ا تولہ شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں اور کچور ۱ ماشہ، تخم سرس ۱۰ ماشہ، گیرو ۳ ماشہ، پوست ریٹھہ، نوشادر، برگ کشیری، بنفشہ، کلونجی ہر ایک ۳ ماشہ پیسکر سفوف بنائیں اور بطور ہلاس استعمال کریں شقیقہ مایوس کے لئے مجرب ہے ؛

قطور برائے شقیقہ :۔ کافور روغن گل میں حل کر کے قبل طلوع آفتاب جانب موافق کے نتھنے میں چند قطرے تین روز ٹپکائیں۔ مجرب ہے ؛

ضماد برائے درد شقیقہ حار و بارد مجرب :۔ دم الاخوین، کاہو، کاسنی، رسوت، کتیرا، صمغ عربی، افیون، بابونہ، زعفران، بذر البنج ہر ایک ۲ ماشہ آب کوکنار سے پیسکر نیم گرم ضماد کریں ؛

ایضاً :۔ دم الاخوین، رسوت، کاہو، کتیرا، صمغ عربی، اجوائن خراسانی، افیون خام، بابونہ، کشنیز خشک ہموزن آب کوکنار سے پیسکر ضماد کریں ؛

برائے درد شقیقہ شب :۔ اگر درد رات کو شروع ہو کر صبح تک رہے تو یہ نسخہ استعمال کریں۔ دھنیہ، چرائتہ، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ، ہلیلہ سیاہ، زرد چوب، برگ نیب ہموزن، مویز منقی سب دواؤں کے وزن سے نصف، پانی میں جوش دیکر پلائیں اور زعفران ا ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ اور مصری ۴ ماشہ، روغن گاؤ ۳ تولہ سب کو کوٹکر روغن میں ملالیں اور ناک میں کھینچیں ؛

عصابہ کی مجرب دوا :۔ گل اسطوخودوس ۲ ماشہ، کشنیز ۵ ماشہ، مرچ سیاہ ۵ دانہ، آب تازہ ۱۰ تولہ، طلوع آفتاب سے پہلے سردائی کی مانند گھوٹ کر پہلے مصری کا ایک ٹکڑا کھلا کر پلائیں۔ اسی طرح تین روز استعمال کریں اور تخم اسپند پانی میں پیسکر گرم کر کے ماتھے پر ضماد کریں ؛

سعوط برائے عصابہ :۔ تخم سرس، پوست ریٹھا، مرچ سیاہ، کائپھل پانی میں گھسکر چھان لیں اور اس میں روئی تر کر کے مریض کی ناک میں نچوڑیں۔ جلد آرام ہو گا ؛

سعوط جو عصابہ اور شقیقہ بارد کے لئے مفید ہے۔ تمباکو کشیری، سمندر پھل ہر ایک ا تولہ، بیش سفید، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ۔ غبار کی طرح باریک پیس کر سعوطاً استعمال کریں ؛

نسخہ مجرب جو کبھی خطا نہیں کرتا۔ دھنیہ، کونین سلفاس ۲ گرین، ایسپرین ۱۰ گرین، فیناسٹین ۸ گرین،

ایسیٹ سیلفورک ڈائیلیوٹ ۲۰ بوند، سپرٹ رکٹی فائیڈ ۱ ڈرام، مگنیشیا سلفاس ۱/۲ ڈرام۔ پہلے اسپرین اور فیناسٹین کو سپرٹ میں حل کریں پھر کونین اور مگنیشیا کو ۳ اونس پانی میں حل کر کے ایسیڈ سیلفورک ملا دیں۔ سب کو ملا کر ایک شیشی میں ڈالیں اور تین نشان لگائیں۔ ایک خوراک رات کو سوتے وقت پلائیں۔ دوسری قبل از طلوع آفتاب اور تیسری سورج نکلنے کے وقت پلائیں۔ انشاء پہلے روز آرام ہوگا۔ یہ دوا عام درد سر شقیقہ اور عصابی کے لئے مفید ہے؛

جوہر جو اکثر قسم کے درد سر میں مفید و مجرب ہے (صفتہ) دانہ الائچی خورد ۹ ماشہ، سفوف استخواں کاسہ سر انسان ا تولہ، مرچ سیاہ ۹ ماشہ، نوشادر پاپڑی ۱/۲ تولہ۔ چاروں ادویہ کو کھرل میں ڈال کر پہلے آب گل نیر سفید ۵ تولہ کے ساتھ کھرل کریں۔ جب خشک ہو۔ شیر مدار ساڑھے سات تولہ ڈال کر کھرل کریں اور دو ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر حسب دستور دو پیالوں میں جوہر اڑائیں۔ جس قدر جوہر حاصل ہو۔ اس کے ہموزن کافور ملا کر شیشے کے ڈھکنے والی شیشی میں رکھ دیں۔ یہ ایک طلسمی نسوار ہے۔ جس کے سونگھنے سے سر کا درد، ڈاڑھ کا درد، کان کا درد، نزلہ زکام، صرع وغیرہ دفع ہو جاتے ہیں۔ ڈاڑھ یا کان کے درد کے واسطے جانب مخالف نفوخ کریں؛

حب برائے شقیقہ و بیضہ و صداع مزمن مفید و مجرب (صفتہ) صبر زرد، چرائیتہ ہر ایک ماشہ، جائفل، زیرہ سفید، اجمود ہر ایک ۳ ماشہ۔ کوٹ چھان کر آب نیمچکنی کے ساتھ چودہ گولیاں باندھیں اور ایک ایک گولی صبح شام کھائیں؛

حب دیگر برائے صداع مزمن (صفتہ) دھتورہ سیاہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۹ ماشہ، ریوند ۱۲ ماشہ، صمغ عربی ۱۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر دانہ نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک یا دو گولی استعمال کریں؛

ضعفِ دماغ

اس مرض میں دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ سارے دماغ یا اس کے کسی خاص حصہ میں اچھا خون نہیں پہونچتا یا کم مقدار میں پہونچتا ہے۔ جس کی وجہ سے اس کا تغذیہ اچھی طرح نہیں ہونے پاتا

اسباب:۔ فاقہ کشی، ضعف بدن، قلت الدم، دماغ کی رسولیاں، قلب کی کمزوری، کھوپڑی کے اندر جریان خون ہونا، جگر اور گردہ وغیرہ کے امراض۔ علاوہ ازیں جلق، جریان، کثرت جماع، دماغی محنت کی زیادتی، دائمی نزلہ و زکام وغیرہ؛

علامات:۔ مریض کو اکثر درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ جو ادنیٰ دماغی تحریک مثلاً غم و غصہ رنج و فکر

اور تشویش یا معمولی شور و غل یا گرمی سردی کی زیادتی سے ترقی پکڑ جایا کرتی ہے، مریض کے حواس مکدر و مختل ہوتے ہیں۔ دماغی افعال کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور حافظہ، بینائی اور سماعت وغیرہ میں کمی آجاتی ہے، کسی کام کاج کو دل نہیں چاہتا۔ طبیعت سست اور پریشان رہتی ہے، اور سر چکرا تا ہے۔ بعض اشخاص میں پاگلوں کی سی حرکتیں دیکھی جاتی ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب کا تدارک کریں اور ایسی تدابیر کریں۔ جن سے عام بدن کو تقویت پہنچے۔ مریض کو رنج و غم اور دماغی مشاغل سے باز رکھیں۔ ہضم کی اصلاح کریں۔ مناسب ورزش اور سیر و تفریح کی ہدایت کریں۔ اگر جریان خون کی وجہ سے کمی خون کی شکایت پیدا ہو تو ایسی صورت میں فولاد کے مرکبات نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل کی ادویہ ضعف دماغ کے لئے بہت مفید ہیں۔

حریرہ مغز بادام:۔ مغز بادام شیریں مقشر، دانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، صمغ عربی، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ سب دواؤں کو پانی میں پیسکر حریرہ کی طرح آگ پر پکائیں اور مصری شامل کر دیں جب گاڑھا ہو جائے تو نیچے اتار کر سرد یا نیم گرم پلائیں۔ کبھی اس نسخہ میں نزلہ کی موجودگی کی صورت میں کوکنار ۳ ماشہ اور تخم خشخاش سفید ۳ ماشہ بڑھا دیتے ہیں۔

حبوب برہمی:۔ برہمی بوٹی ایک تولہ لیکر باریک کوٹ چھان لیں اور روغن بادام سے چرب کر کے مرچ سیاہ ۳ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ باریک پیس کر اضافہ کریں۔ اور پانی میں گوندھ کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنالیں۔ صبح و شام دو دو گولی پانی یا دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ تقویت دماغ کے لئے نہایت مفید ہیں۔

حریرہ مقوی دماغ:۔ مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش سفید، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۳ ماشہ، مصری ۴ تولہ۔ سب دواؤں کو پانی میں پیسکر حریرہ کی طرح پکائیں اور استعمال کریں۔

حب مقوی دماغ و دافع نزلہ:۔ برہمی بوٹی سایہ میں خشک شدہ ۳ تولہ، اصل السوس مقشر ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ۱۲ عدد، ورق طلا ۶ عدد، زعفران ۹ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ باریک پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنالیں اور ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ بہت مفید ہے۔

معجون مقوی دماغ:۔ یہ معجون دماغی تقویت کے علاوہ زکام و نزلہ اور نسیان کے لئے بھی مجرب ہے۔

نسخہ:۔ گل نیلوفر، پوست بلیلہ زرد، اسطوخودوس، کوکنار مع خشخاش، گل سرخ ہر ایک ایک تولہ، سپستان ۵۰ عدد، عناب ۲ تولہ، بنفشہ ایک تولہ، گاؤزبان، مائیں خورد، تربد سفید، ابریشم مقرض ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کشنیز خشک، خبازی، اصل السوس، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ دانہ سب کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو دیں

صبح جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ پانی رہ جائے۔ چھان کر نبات سفید، شہد مصفیٰ ہر ایک ایک پاؤ ملا کر قوام بنا کر اتار لیں۔ اس کے بعد پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، اگل منڈی ہر ایک ۱ تولہ، آملہ ۹ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، صمغ عربی، درونج عقربی، ستمونیا مشوی، بہمن سفید، کشتہ مرجان، کشتہ قلعی ہر ایک ۶ ماشہ ملا کر معجون بنا لیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

روغن لبوب سبعہ:۔ دماغ کو تقویت دیتا اور تری پہنچاتا ہے۔ درد سر اور خشکی سے پیدا ہونے والے تمام دماغی امراض میں مفید ہے:۔

نسخہ:۔ مغز فندق، مغز پستہ، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز چلغوزہ، مغز کدوئے شیریں، مغز اخروٹ سب ہموزن لیکر حسب معمول مشین کے ذریعہ تیل نکلوائیں اور ضرورت کے مطابق سر پر مالش کریں۔

حلوائے بادام:۔ دماغ کو تقویت دیتا ہے اور گردہ کو بھی، مادہ تولید کو بڑھاتا اور اس میں گاڑھا پن پیدا کرتا ہے۔

دمغتہ، نشاستہ ۵ تولہ، کھویا ۱ سیر، صمغ عربی ۵ تولہ، مصری ۲ سیر، مغز بادام آدھ سیر، مغز پستہ ۱۰ تولہ بھینس کے دودھ کی ملائی ایک سیر، گائے کا گھی ۲ سیر لیکر نشاستہ، کھویا، صمغ عربی اور بالائی کو علیحدہ گھی میں بھون لیں۔ پھر مصری کا قوام کر کے سب اجزاء باریک کر کے ملا دیں۔ اس کے بعد باقی ماندہ گھی بھی شامل کر دیں خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ تک حسب برداشت طبع استعمال کریں۔

علاج بالمفردات:۔ بکری کا بھیجا روغن بادام شیریں یا تازہ مکھن میں بھون کر کھلانا ضعف دماغ کے لئے مجرب ہے (۲) مغز بادام ۷ عدد ہموزن مصری کے ساتھ رات کو سوتے وقت کھانا نافع ہے (۳) مسکہ گاؤ، شیر گاؤ، شکر، زردی بیضہ مرغ اور بھیجا۔ یہ سب چیزیں دماغ کی تقویت کے لئے جالینوس نے منتخب کی ہیں۔ اس کا قول ہے کہ ان چیزوں سے دماغ کا جوہر بڑھتا ہے (۴) مربائے آملہ، مربائے ہلیلہ، مربائے سیب، مربائے بہی، مربائے اناس تقویت دماغ کے لئے بہت نافع ہیں۔ چنانچہ ان میں سے کوئی ایک طباشیر اور ورق طلا یا ورق نقرہ کے ساتھ کھانا چاہئے۔

غذا و پرہیز:۔ غذا مقوی اور زود ہضم کھائیں۔ تازہ سبزیاں، پختہ پھل خصوصاً سیب، مکھن، دودھ، مغزیات، پرندوں کے گوشت، مچھلی اور انڈا وغیرہ مناسب مقدار میں استعمال کریں۔ دماغی محنت کی زیادتی اور رنج و غم اور فکر و تردد سے آزاد ہو کر رہیں۔ کثرت جماع اور جسمانی محنت کی زیادتی سے پرہیز کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب اذاراقی:- سلاجیت ۵ تولہ، پلونکس وامیکا ۵ تولہ، فیرائی کارب ۴ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ سحق بلیغ کرکے عرق گلاب کے ساتھ حبوب بقدر مونگ بنالیں اور ایک گولی بعد غذا دیں۔ مقوی دماغ و اعصاب ہے۔

اطریفل دماغ افروز:- ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ منقی ہر ایک ۲ تولہ، تخم بادیان، کشنیز خشک، الائچی خورد، الائچی کلاں، طباشیر، تخم خرفہ، اسطوخودوس، گل سرخ، گاؤزبان، کتیرا، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ، مغز بادام، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۲ تولہ، ورق نقرہ ایک تولہ، شہد و نبات سفید ہر ایک برابر وزن ادویہ۔ علی الرسم اطریفل بنالیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ۔

دیگر:- ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ منقی، گل گاؤزبان، گل سرخ، انیسون ہر ایک ۱ تولہ، کشنیز خشک ۸ تولہ، نبات سفید ۴۸ تولہ، عرق گلاب، عرق بید مشک ہر ایک آدھ پاؤ۔ اطریفل بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ نہار منہ کھلائیں۔

حب برہمی:- برہمی سایہ میں خشک شدہ ۱۳ تولہ، ملٹھی ۳ تولہ، دانہ الائچی کلاں، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ، مشک خالص ۱ ماشہ، زعفران ۹ ماشہ، ورق نقرہ ۱۲ عدد، ورق طلاء ۶ عدد سحق بلیغ کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔ مقوی دماغ و حافظہ، دافع زکام دییں دماغ مبہی اور ممسک ہے۔

معجون مقوی دماغ:- مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خربزہ، مغز تخم پیٹھہ، مغز خیارین، مغز چلغوزہ، مغز اخروٹ ہر ایک ۵ تولہ، مغز بادام شیریں ۱۰ تولہ، نشاستہ گندم ۵ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، الائچی کلاں ۲ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، سبوس اسبغول ۵ تولہ، موصلی سفید ۵ تولہ، تالمکھانہ ۴ تولہ، ثعلب مصری ۴ تولہ، آخیر کی تین دوا کو پیس کر روغن گاؤ سے چرب کریں۔ پھر سب ادویہ کو پیس کر ملائیں۔ اور شکر سفید ایک سیر کا قوام بنا کر روغن گاؤ نصف سیر شامل کرکے ادویہ ملائیں۔ خوراک ۲ تولہ بوقت خواب۔

اطریفل مقوی دماغ:- (صفت) پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ۲ تولہ، برنج کشنیز، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کاہو ہر ایک ۱ تولہ، مغز بادام مقشر، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیار ہر ایک ۵ تولہ، ورق نقرہ نصف دفتری، نبات سفید ایک سیر بدستور معروف اطریفل تیار کریں۔ خوراک ۱ تولہ صبح و شام۔

حریرہ مقوی دماغ:- (صفت) مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ۳ ماشہ

مغز بادام شیریں ۵ دانہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ، تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، سب کا شیرہ نکالیں۔ پھر گیہوں کی سوجی ۹ ماشہ کو روغن گاؤ ۴ تولہ میں بریان کر کے شیرہ میں مصری ۴ تولہ حل کر کے ڈال دیں اور بطور حریرہ علی الصباح پئیں۔ اسی طرح بیس یوم استعمال کریں؛

سفوف مقوی دماغ:۔ طباشیر، دانہ الائچی خورد، مروارید، ورق نقرہ ہموزن لیکر، روح کیوڑہ میں سحق بلیغ کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ بدرقہ مناسبہ؛

دیگر:۔ برہمی بوٹی سایہ میں خشک کردہ ۱۰ تولہ، مغز بادام مقشر، کشنیز خشک ہر ایک ۵ تولہ، مغز پستہ، دانہ الائچی خورد، آملہ در شیر پرورده ہر ایک ۲ تولہ، مصری ۲۵ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ؛

اطریفل مقوی دماغ:۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ منقی، خشخاش ہر ایک ۲ تولہ، تخم خطمی، دانہ الائچی، طباشیر، الائچی خورد، مصطگی ہر ایک ۱ تولہ، کشنیز خشک، مغز بادام، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز، مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ۳ تولہ، روغن بادام ۵ تولہ، ورق نقرہ ایک دفتری، مصری ۱ سیر علی الرسم اطریفل بنالیں۔ خوراک ایک تولہ؛

تقویت دماغ و دافع امراض باردہ دماغی میں اسطوخودوس، ہلیلہ سیاہ، نمک سیاہ ہموزن نہایت باریک سفوف بقدر ۳ ماشہ دیں؛

مقوی دماغ:۔ زرنب ۹ ماشہ، کندر ۵ ماشہ، ورچ ۲ ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ، کلونجی ۱ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی، فاسفیٹ آف آئرن بقدر ایک رتی شامل کر کے استعمال کریں؛

حب مقوی دماغ:۔ جدوار اصلی، زعفران، فاسفیٹ آف آئرن ہر ایک ۶ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عرق گلاب میں حل کر کے حب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ دیں؛

مقوی دماغ:۔ مغز بادام شیریں ۱ پاؤ، مصری آدھ سیر، روغن گاؤ خالص ۳ پاؤ۔ تین گھنٹے متواتر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح استعمال کریں؛

دیگر:۔ روغن بادام شیریں ۶ ماشہ سے شروع کریں اور ایک ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں یہاں تک کہ ۳ تولہ تک پہنچ جائیں۔ موسم سرما میں یہ عمل اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے ہر روز رات کو سوتے وقت استعمال کریں؛

دیگر:۔ مغز بادام مقشر ۱۰ عدد، مکھن ۱ تولہ، مصری ۱ تولہ ملا کر صبح نہار منہ ایک چلہ استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی دماغ ہے؛

حب مقوی دماغ:۔ جدوار اصلی ۶ ماشہ، زعفران ۴ ماشہ، مشک ۳ ماشہ، ایکسٹریکٹ ڈامیانہ ایک تولہ، فاسفیٹ آف آئرن ۹ ماشہ، اچھی طرح سحق کر کے نخود کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ہمراہ استعمال کریں؛

سرسام

سرسام دو لفظوں سے مرکب ہے ایک سر بمعنی راس اور دوسرے سام بمعنی ورم۔ اس لئے سرسام کے لغوی معنی ہیں دماغ کا ورم۔

اس مرض میں دماغ کی جھلیاں یا صرف جوہر دماغ اور کبھی دونوں میں التہاب پیدا ہو جایا کرتا ہے۔ اس مرض کی دو قسمیں ہیں (۱) سرسام حقیقی (۲) سرسام غیر حقیقی۔ سرسام حقیقی میں دماغ اور اس کی جھلیوں میں ورم لاحق ہو جایا کرتا ہے لیکن سرسام غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوا کرتا۔ بلکہ ورم دماغ یا ورم اغشیۂ دماغ کے مانند علامات پیدا ہو جایا کرتی ہیں۔

چونکہ سرسام بھی دیگر امراض کی طرح اخلاط اربعہ کی وجہ سے لاحق ہوا کرتا ہے۔ اس لئے اس کی چار قسمیں بیان کی جاتی ہیں۔ (۱) سرسام دموی جو خون سے پیدا ہوتا ہے (۲) سرسام صفراوی جو صفراء سے ہوتا ہے۔ (۳) سرسام بلغمی جس کا باعث بلغم ہوتا ہے (۴) سرسام سوداوی جو غلبہ سوداء کے باعث ہوتا ہے۔ سرسام دموی یا خونی کو قرانیطس، صفراوی کو قرانیطس خالص، بلغمی کو لیثرغس اور سوداوی کو لیثارغس بھی کہتے ہیں۔ بہر حال سرسام حقیقی کی دو بڑی قسمیں ہیں (۱) حار جس میں سرسام دموی و صفراوی شامل ہیں اور (۲) بارد جس میں سرسام بلغمی و سوداوی داخل ہیں۔

سرسام حار

اسباب:۔ ضربہ و سقطہ، امراض جوبہ کھوپڑی کی ہڈیوں کا ورم اور بعض متعدی بخار مثلاً چیچک، موتی جھرہ، ذات الریہ۔ وجع مفاصل حاد، نقرس اور سل کے مواد اس کے اسباب ہیں۔ گردہ کے ورم مزمن اور تسمم الدم کی صورت میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ گاہے یہ مرض کسی نمایاں سبب کے بغیر نامعلوم طور پر شروع ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ ہر قسم کے سرسام میں بخار لازم ہوتا ہے۔ مریض روشنی اور شور و غل سے پریشان ہوتا ہے۔ جب یہ مرض (۱) غلبۂ خون کے باعث ہو تو بخار دائمی ہونے کے علاوہ سر بوجھل اور چہرہ و زبان سرخ ہوتے ہیں۔ کبھی مریض ہنستا ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو آتے ہیں اور ناک سے خون کے قطرات ٹپکتے ہیں (۲) غلبۂ صفراء کی صورت میں بخار تیز، بے خوابی اور ہذیان ہو جاتا ہے۔ مریض کے چہرہ، زبان اور آنکھوں

کا رنگ زرد ہوتا ہے. حلق اور نتھنے خشک اور طبیعت میں غصہ اور جوش بہت زیادہ ہوتا ہے ؛

علاج :۔ سرسام گرم خواہ صفراوی ہو یا دموی، دونوں کا اصول علاج ایک ہی ہے. سرسام دموی میں صرف فصد زیادہ ہے ؛

سب سے پہلے مریض کو یہ حقنہ کرائیں۔ (حقنہ) گل بنفشہ ایک تولہ، عناب ۱۵ دانہ، سپستان ۱۵ دانہ، گل سرخ ایک تولہ، سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر چھان لیں اور اس میں نمک طعام ۶ ماشہ روغن بید انجیر ۲ تولہ شامل کر کے استعمال کرائیں. حقنہ ختم ہو جانے کے بعد پاشویہ کرائیں اور ساتھ ساتھ لخلخہ سنگھاتے رہیں ؛

نسخہ پاشویہ :۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، سبوس گندم ہر ایک تولہ، نمک طعام ۶ ماشہ، برگ سنا رکی ۶ ماشہ سب کو تین سیر پانی میں جوش دیں. جب تہائی باقی رہے. صاف کر کے نیم گرم پاشویہ کریں ؛

نسخہ لخلخہ :۔ صندل سفید، گل ارمنی، خس ہر ایک ۳ ماشہ، آب کشنیز سبز ایک تولہ، گلاب ایک تولہ۔ ان سب کو حل کریں اور قدرے کافور شامل کر کے شیشی میں ڈال کر سنگھائیں. جب ان دواؤں کی خوشبو جاتی رہے یا کم ہو جائے تو نیا نسخہ تیار کریں ؛

تبرید راس :۔ مریض کے سر کے بال منڈوا کر گلاب ۲ تولہ سرکہ ۲ تولہ باہم ملا کر برف سے ٹھنڈا کریں اور اس میں کپڑا بھگو کر بار بار چندیا پر رکھیں۔ اسی طرح اس عمل کی بجائے ٹھنڈے پانی یا برف کی تھیلی سر پر رکھتے ہیں پینے کے لئے روزانہ یہ نسخہ دیں :۔

(حقنہ) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، عرق بید مشک ۳ تولہ، عرق گلاب ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ بہت مفید ہے ؛

عرض حقنہ، پینے کی دوا، لخلخہ، پاشویہ اور تبرید راس سب تدبیریں جاری رکھیں اور صحت کا انتظار کریں. بعض اوقات حقنہ کی بجائے مندرجہ ذیل مسہل سے تنقیہ کیا جاتا ہے اور باقی بدستور جاری رکھی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں پینے کا نسخہ مسہل کے نسخہ کے دو تین گھنٹہ کے بعد اور شام کے وقت دیا جاتا ہے ؛

نسخہ مسہل :۔ املی، ترنجبین، شربت دینار، شربت ورد مکرر ہر ایک ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ، املی اور ترنجبین کو عرق گاؤزبان میں بھگو کر حل کر لیں، اور چھان کر شربت ملائیں۔ اگر ایک وقت میں مریض ساری دوا نہ پی سکے تو دس دس پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے اس طرح دو دو گھونٹ دیں کہ آدھ گھنٹہ یا ایک گھنٹہ میں پوری دوا پیٹ میں پہنچ جائے ؛

جب مریض کو اس سے افاقہ ہو جائے تو دماغ کی تقویت کی غرض سے خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ کھلا دیا کریں۔

سرسام بارد

سرسام بارد میں بلغمی اور سوداوی دونوں قسم کے اورام دماغ شامل ہیں۔ جن کو لیثرغس اور لیثارغس کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ لیثارغس اور لیثرغس کے معنی نسیان یا بھول اور خرابی عقل کے ہیں۔ چونکہ سرسام بلغمی و سوداوی میں مریض کو لازمی طور پر نسیان یا بھول اور خرابی عقل کی شکایت ہوا کرتی ہے۔ اس لئے اس کا یہ نام رکھدیا گیا ہے۔

اسباب:۔ سرسام بارد کا سبب اطبائے قدیم سودا اور راس بلغم کو قرار دیتے ہیں جو دماغ کے اگلے حصوں میں جمع ہو کر سڑ جایا کرتا ہے اور اطبائے جدید بعض جراثیم کی چھوت کو سبب مرض قرار دیتے ہیں۔

علامات:۔ جب سرسام بارد غلبہ بلغم کی وجہ سے ہو تو بخار نرم ہوتا ہے۔ مریض کا سر بھاری، زبان سفید اور لعاب دہن بکثرت آتا ہے۔ نبض عظیم و لینی ہوتی ہے۔ مریض سست پڑا رہتا ہے۔ اس پر نسیان اور غنودگی کی سی حالت طاری رہتی ہے۔ جب سرسام بارد غلبہ سودا کا نتیجہ ہوتا ہے۔ تو مریض مغموم و پژمردہ رہتا ہے۔ نتھنے اور حلق خشک ہو جاتے ہیں اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔

علاج:۔ قبض کا ازالہ کریں۔ اس سے علامات میں کافی تخفیف ہو جاتی ہے۔ اس مقصد کے لئے سرسام حام والا حقنہ استعمال کریں۔ اس کے بعد دوا المسک معتدل ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ نیمگرم کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر شام کے وقت دیں۔ اور منضج کا نسخہ صبح کے وقت استعمال کریں۔

نسخہ منضج:۔ گل بنفشہ، ۷ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ، بیخ کاسنی، ۷ ماشہ گاؤزبان، تخم خطمی تخم خیارین نیم کوفتہ، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں آٹھ دس یوم کے بعد اسی نسخہ میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ، مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ، ترنجبین ۳ تولہ، تمر ہندی ۳ تولہ، شکر سرخ ۳ تولہ، شیر خشت ۲ تولہ، خیرہ مغز بادام شیریں ۷ ماشہ اضافہ کر کے تین چار مسہل دیں اس کے بعد حب ایارج کے ساتھ ایک مسہل اور دیں۔

تحلیل ورم کے لئے مقامی طور پر گاہے مونگ کی روٹی سر پر رکھوائی جاتی ہے۔ گاہے مرغ یا کبوتر کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم سر پر بندھوا دیا جاتا ہے۔

مونگ کی روٹی:۔ مونگ کے آٹے کو بکری یا گائے کے دودھ میں گوندھ کر ایک موٹی سی روٹی پکائیں اور اس کو ایک طرف سے کچا رکھیں کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر پر باندھیں اور ٹھنڈی ہونے پر بار بار بدلتے رہیں

لیکن روٹی اتنی زیادہ گرم نہ ہونی چاہیئے کہ سر کی کھال ہی جل جائے ؛

جب ان تدابیر سے مرض جاتا ہے بخار و ہذیان دور ہو کر کمزوری باقی رہجائے تو تقویت دماغ کے لئے کشتہ خبث الحدید ۲ برنج، کشتہ مرجان جواہر ۲ برنج، دوار المسک معتدل ۵ ماشہ میں ملا کر صبح شام کھلائیں ؛

غذار:۔ جب مریض ہوش میں آجائے اور غذا طلب کرے تو مونگ یا موٹھ کا شوربہ دیں۔ اگر مریض اس پر صبر نہ کر سکے تو مونگ کی پتلی اور نرم کھچڑی شوربے کے ساتھ دیں۔ اس کے بعد جیسے جیسے افاقہ ہوتا جائے غذا میں اضافہ کرتے جائیں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

برائے سرسام:۔ آرد مونگ آرد مسور ہر ایک پاؤ پانی سے گوندھ کر موٹی سی روٹی پکائیں۔ جو ایک طرف سے کچی رہے۔ کچی طرف روغن گل چپڑ کر سر پر باندھیں اور ہر تین گھنٹہ کے بعد بدل دیں ؛

دیگر:۔ شیر دختران (لڑکی والی عورت کا دودھ) اور روغن کدو ناک اور کان میں ٹپکائیں اور سر پر بھی ملیں۔ مجربات سے ہے ؛

ضماد:۔ سرسام و مالیخولیائے صفراوی میں مفید ہے۔ مبرد، منوم اور مرطب ہے :۔

(صفتہ) گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، برگ گل سرخ، بابونہ، جو مقشر، برگ بید، برگ خشخاش سفید۔ ان ادویہ کو بار یک پیسکر لڑکی والی عورت کے دودھ یا بکری کے دودھ میں اس قدر پیسیں کہ خمیرے کی مانند ہو جائے۔ پس اس کا غلاف سر پر چڑھائیں ؛

تبرید برائے سرسام حار:۔ جو بعد فصد کے مفید ہے (صفتہ) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم تربوز ہر ایک ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان آدھ پاؤ، عرق کیوڑہ ۳ تولہ، میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ بحالت ضرورت اکو بخارا ۵ دانہ بھی اضافہ کریں ؛

پٹی برائے سرسام حار:۔ گلاب ۵ تولہ، سرکہ ۲ تولہ، روغن گل ا تولہ سب کو ملا کر اس میں کپڑا تر کے سر پر رکھیں جب خشک ہو جائے۔ دوبارہ تر کر کے رکھیں۔ گاہے اس میں شیرہ ۵ تولہ کا اضافہ بھی کر لیا کرتے ہیں ؛

لخلخہ برائے سرسام حار:۔ آب کاسنی سبز، آب کدوئے سبز، آب کشنیز سبز ہر ایک ۲ تولہ، روغن گل ہما سرکہ ا تولہ سب کو اچھی طرح ملا کر ایک کھلے منہ کی شیشی میں ڈال کر مریض کو سنگھاتے رہیں کبھی اس میں کافور ۳ ماشہ اور صندل سرخ ۶ ماشہ کا اضافہ بھی کر لیا کرتے ہیں ؛

پاشویہ برائے سرسام حار:۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، سبوس گندم ہر ایک ا تولہ، نمک طعام، برگ

سنا، مکی ہر ایک ۶ ماشہ تین سیر پانی میں ڈال کر جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ اس سے پاشویہ کریں۔

حقنہ ملینہ برائے سرسام حار:۔ گل خطمی، گل نیلوفر، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، مکوئے خشک ۵ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، جو مقشر ۲ تولہ، تخم خطمی ۶ ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب تہائی رہ جائے۔ تو صاف کر کے مغز فلوس ۵ تولہ، شیر خشک ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، نمک طعام ۳ ماشہ حل کر کے روغن ارنڈ ۲ تولہ، آب برگ مکوئے سبز ۲ تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

ضماد برائے سرسام و مالیخولیائے صفراوی مبرد، منوم، مرطب، مجرب (مصنفہ)۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل خطمی، برگ گل سرخ، بابونہ، جو مقشر، برگ بید، برگ خشخاش سفید ان ادویہ کو باریک پیس کر شیر دختران یا شیر اور روغن گل کے ہمراہ اس قدر صلایہ کریں کہ خمیر کی مانند ہو جائے۔ اس کا سر پر غلاف چڑھائیں یا آرد مونگ شیر گاؤ میں گوندھ کر اس کی روٹی ایک طرف سے پکا کر کچی طرف روغن گل سے چرب کر کے سر کے بال منڈوا کے سر پر باندھیں اور ایک پہر کے بعد اور تبدیل کریں۔ اسی دفعہ تین چار دفعہ کریں۔

تسکین برائے سرسام حار:۔ آلوئے بخارا، عدد تمر ہندی ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، عرق عنب الثعلب ۱۰ تولہ، گلاب ۵ تولہ میں تر کر کے زلال لیکر شیر خشت، ترنجبین خراسانی، گلقند، خمیرہ بنفشہ ہر ایک ۳ تولہ داخل کر کے پلائیں اگر زیادہ اسہال مطلوب ہوں تو ریوند عصارہ ۴ رتی پیس کر اضافہ کریں۔

منضج برائے سرسام بارد:۔ برگ بادرنجبویہ، اسطوخودوس ہر ایک ۳ ماشہ، برگ گاؤزبان ۴ ماشہ، کوبہ ابریشم ۳ ماشہ، مویز منقی ۵ دانہ، گل بنفشہ، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح جوش دیکر صاف کر کے گلقند ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ ایک ہفتہ منضج پلانے کے بعد مسہل دیں۔

منضج دیگر برائے سرسام بارد:۔ بادیان، بیخ کاسنی، پرسیاوشان ہر ایک ۷ ماشہ، بیخ بادیان، برگ بادرنجبویہ، اسطوخودوس، برگ گاؤزبان، ابریشم مقرض، اصل السوس، بیخ کرفس، بیخ اذخر ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ مسہل دیں۔

حقنہ ملینہ برائے سرسام بارد:۔ غاریقون، تربد سفید، برگ چقندر، مغز حب الخروع، قنطوریون دقیق، برگ شبت، سورنجان ہر ایک ۵ ماشہ، بسفائج ۶ ماشہ، مغز حب القرطم ۱۰ ماشہ، عناب ۷ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے مغز فلوس ۳ تولہ، شکر سرخ ۳ تولہ، روغن بید انجیر ۳ تولہ، روغن بادام شیریں ۳ ماشہ، جاؤشیر ۲ رتی، مقل ۴ رتی، بورہ ارمنی ۱ ماشہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔

ضماد برائے سرسام بارد:۔ جندبیدستر ۳ ماشہ کو روغن گل ایک تولہ میں پیس کر سر پر ضماد کریں یا رائی کو پیس کر آب برگ فرنجمشک میں گوندھ کر سر کو منڈوا کر تالو پر ضماد کریں۔

نسخہ عجیبہ برائے سرسام:۔ آملہ سار ۱ ماشہ، سیماب ۱ ماشہ کشتہ، شرب ۱ ماشہ، مصطگی تیلیہ ۱ ماشہ، زہرہ ماہی، اعلٰی زہرہ طاؤس، زبرجد، زہرہ باز ہر ایک ۱ عدد، سب کو پیس کر چاندی کی ڈبیہ میں رکھیں۔ خوراک ایک دانہ خشخاش بعد رفع قبض استعمال کرائیں۔ اور پیشانی پر پچھنے لگوا کر یہ دوا بقدر دانہ خشخاش آب ادرک تازہ یا آب تلسی میں گھسکر لگائیں۔ بہت مفید ہے۔

برائے سرسام وہذیان:۔ سیماب ۱ تولہ، برگ تلسی ۲ تولہ یہاں تک کھرل کریں کہ سیماب ناپدید ہو جائے۔ سفوف بنا کر رکھیں۔ بیہوشی کے وقت سر کے بال مونڈ کر مالش کریں۔

سرمہ برائے سرسام:۔ جمال گوٹہ مدبر منقی ۱۰ ماشہ، فلفل گرد، فلفل دراز، سیماب ہر ایک ۱ ماشہ۔ سب ادویہ کو کھٹی بوٹی کے پانی سے جو ادویہ سے ایک انگل اوپر ہو کھرل کر کے جذب کرائیں اور رکھ دیں۔ پانی سے پتلا سا لیپ بنا کر سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائیں۔

سُدَر ودُوار

اسباب وعلامات:۔ یہ مرض بخار وغیرہ کے بعد کی نقاہت، شراب، افیون یا تمباکو وغیرہ کے استعمال، عرصہ تک دودھ پلانے، استحاضہ، کثرت طمث ونفاس، فاقہ، دماغی محنت کی زیادتی، کثرت اسہال وجماع، سوء ہضم، جریان خون، ضعف دماغ، سکتہ، صرع، نقرس، بینائی کی خرابیوں اور دماغ کی رسولیوں وغیرہ سے یہ مرض ہو جایا کرتا ہے۔ اس کی علامتیں یہ ہیں۔ اٹھتے، بیٹھتے یا چلتے وقت آس پاس کی چیزیں گھومتی ہوئی نظر آتی ہیں۔ خفیف حالتوں میں معمولی چکر لیکن شدید حالتوں میں آنکھوں کے نیچے اندھیرا آجاتا ہے، جی متلاتا ہے، قے آتی ہے۔ گاہے اندھیرے اور چکر کی شدت کے باعث مریض اگر بیٹھ نہ جائے تو گر پڑتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کو زائل کرنا اصولی و بنیادی علاج ہے۔ دماغ کی کمزوری کی صورت میں تقویت کے لئے حریرہ، مغز بادام دیں، جو ضعف دماغ میں مذکور ہے اور اسی کے اصول پر علاج کریں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو اور بدن میں ردی اخلاط و مواد مجتمع ہوں تو حسب دستور نضج واسہال کے ذریعہ تنقیہ کرنے کے بعد تقویت دماغ کریں۔ اور اگر دوار صفراوی ہو تو سرپھوکہ ۷ ماشہ، کشنیز ۷ ماشہ، ہلیلہ زرد ۳ ماشہ کا جوشاندہ پلائیں۔

اگر جگر کی خرابی کی وجہ سے ہو۔ تو اجوائن، چرائتہ، ہلیلہ کلاں ہر ایک ۳ ماشہ لیکر رات کو بھگو رکھیں صبح ہلکا جوش دیکر صاف کر کے دیں۔

دوار متلی میں شیرہ خشخاش ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۷ ماشہ، مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر دوار شرکت معدہ سے ہو تو جوارش انارین ۵ ماشہ۔ ہمراہ شیرہ دانہ الائچی ۵ ماشہ، شیرہ کاسنی ۳ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ دیں؛

دوار ریحی و بلغمی میں مرچ سیاہ ۲ ماشہ، عقرقرحا ۱ ماشہ۔ گلاب کے ساتھ سحق بلیغ کر کے بقدر نخود گولیاں بنا کر استعمال کریں؛

نسخہ منضجہ:۔ گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان، اصل السوس مقشر، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں، شام کو بادیان ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، تخم کشوث ۵ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں بھگو کر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں آٹھ دس یوم کے بعد نضج مادہ کے مطابق مسہل دیں اور تبرید پلائیں؛

معجون:۔ تخم خشخاش سفید ۹ تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، تخم کاہو مقشر ہر ایک ۵ تولہ ۰۰، تخم خرفہ سیاہ ۴ تولہ، کشنیز خشک مقشر ۴ تولہ، مغز بادام ۶ تولہ۔ سب اجزاء کو علیحدہ علیحدہ باریک کر کے نبات سفید ایک سیر کے قوام میں ملا کر معجون بنا لیں اور مناسب بدرقہ کے ساتھ ۶ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک استعمال کریں؛

مفرح بارد:۔ صندل سرخ، طباشیر، گل ارمنی، بادرنجبویہ، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج ہر ایک ۹ ماشہ، زرشک بیدانہ، قرنفل ہر ایک ۱۳ ماشہ، کشنیز خشک، تخم خرفہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۲۲ ماشہ، گل سرخ ۱½ تولہ، شربت سیب نصف سیر۔ بطریق معمول معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ مقوی دل و دماغ ہے۔ متلی، قے، چکر اور گھبراہٹ کے لئے مفید ہے؛

غذا و پرہیز:۔ بادی و ثقیل اشیاء، چاء، تمباکو، کثرت مباشرت۔ دماغی محنت اور نشہ آور اشیاء سے پرہیز کریں۔ بحالت قبض معمولی زود ہضم و ملین اغذیہ مثلاً ساگ، سبزیاں دیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

خمیرہ بنفشہ:۔ گل بنفشہ ایک پاؤ کو ایک سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح اس قدر جوش دیں کہ پانی آدھ سیر باقی رہ جائے۔ پھر مل چھان کر نبات سفید آدھ سیر شامل کر کے قوام کریں اور اس میں کشتہ مرجان ۵ ماشہ، مغز بادام شیریں ۳ تولہ، ہر چہار مغز ۴ تولہ، طباشیر اصلی تولہ، الائچی خورد ۱ تولہ، ورق نقرہ ۲۵ عدد کا سفوف ملا کر خمیرہ تیار کر لیں۔ خوراک ۱ تولہ؛

معجون دافع سدر و دوار:۔ عنبر ۱ ماشہ، اسعد، سنبل الطیب، بہمن سرخ، عود، پوست اترج، بلیلہ کابلی، کچور، قرنفل، الائچی خورد، دارچینی، مشک طرامشیع ہر ایک ۶ ماشہ، بلیلہ سیاہ، گل سرخ، مصطگی، اسطوخودوس،

ابریشم ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، مروارید ۲ ماشہ، آملہ ۱۰ تولہ، زرشک ۱۰ تولہ، ورق نقرہ ا تولہ، شہد خالص سہ چند ادویہ علی الرسم معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ؛

دوا برائے سدر و دوار جو شرکت معدہ سے ہو (صفحہ) جوارش انارین ۹ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے دانہ ہیل کلاں و خورد ہر ایک ۳ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، کشنیز خشک ۶ ماشہ کا عرق مکوہ ۱۲ میں شیرہ نکال کر یا جوشاندہ بنا کر شربت انار، شربت زرشک یا شربت بنفشہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں؛

معجون کشنیز:۔ برائے دفع صعود بخارات سدر و دوار مجرب است (صفحہ) مروارید ناسفتہ، پوست ہلیلہ کابلی، کشنیز، آملہ منقی ہر ایک ۱ تولہ، طباشیر سفید، تخم حماض، گل گاؤزبان ہر ایک ۱۱ ماشہ، پوست ترنج خشک ۱ تولہ، مصری سفید سہ چند، عرق گلاب، عرق بیدمشک ہر ایک پاؤ، ورق نقرہ ۱ ماشہ بطریق معروف معجون بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ؛

تبرید برائے سدر و دوار صفراوی و دموی (صفحہ) مربی ہلیلہ ۱ عدد دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر ہمراہ شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۶ ماشہ، شیرہ مغز تخم تربوز ۶ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ کشنیز خشک ۶ ماشہ مناسب عرقیات میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں (ملاحظہ) دموی میں بجائے مربی ہلیلہ کے مربی آملہ دیں؛

بلغمی میں حب ایارج ہمراہ ماء العسل استعمال کریں اور روغن بابونہ کی سر پر مالش کریں؛

دیگر:۔ نسخہ جو سدر و دوار بلغمی میں مفید ہے (صفحہ) مویز منقی ۹ دانہ، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر، گاؤزبان، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں؛

سوداوی میں طبیخ بسفائج، اسطوخودوس، گاؤزبان، زبیب، آلو، بادرنجبویہ و افتیمون، ترنجبین ملا کر استعمال کریں

نسخہ مطبوخ جو سدر و دوار سوداوی میں مفید ہے (صفحہ) مویز منقی ۹ دانہ، بسفائج فستقی ۵ ماشہ، شاہترہ، چرائتہ، گل سرخ، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ صبح کو پانی میں جوش دے کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں؛

اطریفل ملین دافع بخارات معدہ و منقی دماغ و دافع سدر و دوار مجرب (صفحہ) پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، تربد مجوف ہر ایک ۱۳ تولہ، بادیان، مصطگی، اسطوخودوس، سقمونیائے مشوی، ریوند چینی ہر ایک ۲۲۰ ماشہ، مجموعہ سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ تک؛

سبات و قوما

کیفیت:- سبات نیند کی غیر معمولی زیادتی ہے اور قوما گہری غفلت و بے ہوشی جو کسی مرض یا چوٹ کا نتیجہ ہُوا کرتی ہے۔

سبات کے اسباب و علامات:- امراض گردہ، امراض جگر، تسمم بولی، کثرتِ غذا و فسادِ ہضم، شراب و مسکرات کا استعمال، دماغ میں امتلاء خون ہونا، کثرتِ خون، قلتِ خون، فاقہ، کثرتِ محنت، دماغی تکان، گرمی یا سردی لگنا، اختناق الرحم، سستی و کاہلی اور کثرتِ بلغم وغیرہ اس کے اسباب ہیں جو کیفیتِ سبات کا باعث ہوتی ہے۔ عموماً اسی کے مطابق علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ دماغ کے امتلاء خون میں سر بھاری ہوتا ہے۔ آنکھیں مخمور سی سُرخی مائل ہوتی ہے۔ نبض سریع و ممتلی ہوتی ہے اور مریض کو نیند سے جگانا مشکل ہوتا ہے۔ زیادتی بلغم میں چہرہ کی سفیدی، عام اعضاء میں گرانی و کاہلی اور حواس میں کندی ہوتی ہے اور دیگر امراض میں ان کی مخصوص علامتیں نمایاں ہوتی ہیں۔

قوما کے اسباب و علامات:- قوما وہ بیہوشی و غفلت ہے۔ جو کسی اہم سبب سے واقع ہوتی ہے اور غشی کے مانند قلب کے افعال کو زیادہ متاثر نہیں کرتی۔ بالفاظ دیگر غشی کا قلب سے اور قوما کا دماغ سے زیادہ تعلق ہوتا ہے۔ قوما میں حس و حرکت اور شعور و ادراک کی تمام قوتیں باطل ہو جاتی ہیں۔ لیکن حرکت تنفس و قلب جاری رہتی ہے۔ دماغی آفات، دماغ کا ہل جانا، دماغ کا دب جانا، اختناق الرحم، بد ہضمی، دماغ میں خون کی کثرت یا قلت، دماغی تکان اور ذیابیطس وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج سبات:- حسب اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ کثرتِ خون میں کنپٹیوں پر چند جونکیں لگوائیں یا مسہل سے تنقیہ دماغ کریں۔ بلغم و رطوبات کی زیادتی میں شکم سیر ہو کر کھانے اور سرد پانی پینے سے روکیں اور منضج و مسہل و بلغم کے ذریعے صداع بارد کے مطابق تنقیہ کریں۔ بعدہٗ بوقت صبح کشتہ خبث الحدید ۲ رتی، کشتہ مرجان ۲ رتی، جوارش لب ماسہ ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت جوارش جالینوس ۷ ماشہ دیں عام جسمانی کمزوری و ضعف اعصاب میں حب جواہر ایک عدد، دوا المسک معتدل جواہر والی ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کشتہ مرجان جواہر والا ایک رتی، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر شام کو دیں۔ مسکرات و مخدرات کی وجہ سے اگر سبات ہو تو انہیں ترک کر دیں۔ غذا لطیف و زود ہضم دیں۔ غلبہ رطوبت میں ایسی غذا دیں جو رطوبت کو نہ بڑھائے۔ ہر قسم کی ترشی، تیل اور قابض و بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔

علاج قوما:- مذکورہ بالا ہدایتوں پر عمل کریں۔ اگر مرض کا اصل سبب نہ معلوم ہو سکے اور امتلاء دماغ کی علامات

نمایاں ہوں تو مریض کا سر اونچا کردیں۔ ٹھنڈے پانی سے سر کو تر کریں یا برف لگائیں یا صندل و کافور کو عرق گلاب میں گھسکر اور اس میں کپڑا بھگو کر سر پر رکھیں اور خشک نہ ہونے دیں۔ پنڈلیوں پر سنگیاں کھچوائیں یا پاشویہ و حقنہ کریں۔ جب مریض کو ہوش آجائے تو مسہلات استعمال کریں۔

کمادسبات:۔ نمک، خردل، شونیز ہموزن ملا کر پوٹلی میں باندھ کر سینک کریں۔

سفوف:۔ کندر ۱ ماشہ، فلفل ۱ ماشہ، شکر تری ۳ ماشہ سب کو ملا کر ایک خوراک بنائیں اور مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

دیگر:۔ کندر ۱ ماشہ، مویز منقیٰ ۱ عدد کھلائیں۔ بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے۔

دیگر:۔ سوتے وقت مرچ سیاہ کو گھوٹ کے لعاب دہن میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔ بالکل نیند نہ آئیگی۔

جمود

کیفیت:۔ اس مرض کو شخوص کو آخذہ، مدرکہ اور قاطوخس بھی کہتے ہیں۔ اس مرض میں آدمی کی حس و حرکت یکبارگی زائل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اگر کھڑا ہو یا بیٹھا، سوتا ہو یا کوئی اور کام کر رہا ہو اور مرض کا دورہ ہو جائے تو آدمی اسی حالت میں رہتا ہے۔

علامات:۔ یکایک مرض کا دورہ ہوتا ہے۔ سانس اور حرکات کے بند ہو جانے سے مریض مردہ کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ کبھی حملہ مرض سے پہلے دوران سر، درد سر اور ہچکی وغیرہ علامات منذرہ موجود ہوتی ہیں۔ نوبت مرض میں مریض بے حس ہو جاتا ہے، اختیاری حرکتیں مفقود اور عضلات بے کار ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ مریض کو ہوش میں لانے کی تدابیر کریں۔ مثلاً چھینکیں لائیں۔ سر اور چہرے پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں اور حقنہ کریں۔ اگر مریض قوی مزاج ہو تو افتیمون، بسفائج، ہلیلہ کابلی اور غاریقون وغیرہ حقنہ میں شامل کریں۔ ورنہ مریض کے کمزور ہونے کی صورت میں سبوس گندم اور برگ چقندر کو پکا کر یا بھگو کر پانی حاصل کریں اور روغن کنجد اور قدرے بورہ ارمنی اور شحم حنظل ملا کر استعمال کرائیں اور فاقہ کے بعد اگر قوت مدافعت کرے تو ایارجات حبوب اور مخرج سوداء جوشاندوں کے ذریعے خارج کریں اور اگر مریض کمزور ہو تو فاقے کے بعد صرف حقنہ ملینہ پر اکتفا کریں۔ گرم روغنیات جیسے روغن خیری، روغن سداب اور روغن مرزنجوش قدرے جندبیدستر ملا کر مالش کرنا فائدہ مند ہے۔ جب مرض زائل ہونا شروع ہو جائے تو گلقند عسلی دیں اور پانی کے بجائے صرف ماء العسل پر اکتفا کریں۔ اگر ممکن ہو تو تبدیل آب و ہوا کرائیں۔ اگر گرمی پیدا کرنے والی چیزوں کے استعمال کے باعث بیخوابی پیدا

ہو جائے تو افاقہ کے بعد سر کو عورت کے دودھ اور روغن بنفشہ یا روغن گل یا روغن کدو سے تر رکھیں نیز یہی روغن ناک میں ٹپکائیں اور ہتھیلیوں، تلوؤں اور مراق و خصیتین پر بھی ملیں ۔

سہر (بیخوابی)

اس مرض میں نیند بخوبی نہیں آتی یا بالکل ہی مفقود ہوتی ہے۔ اس کے اسباب بدہضمی، ڈراونے خواب نظر آنا، فکر و تردد، کثرت مطالعہ، کھانسی کی شدت، یرقان، بخار، اختناق الرحم، کسی مقام کا شدید درد، خرابی جگر، کمی خون، نقرس، قبض، امراض قلب، نفخ شکم، مراق اور جنون وغیرہ ہیں ۔

علامات :- رات کو نیند نہیں آتی ہے، ذرا سی غنودگی آ کر نیند اچاٹ ہو جاتی ہے یا پریشان خواب نظر آتے ہیں۔ یہ شکایت اکثر دماغی امراض خصوصاً دیوانگی کی علامت منذرہ ہوتی ہے ۔

علاج :- یہ مرض عموماً دماغ کی خشکی کے باعث ہوا کرتا ہے۔ لہٰذا دماغ میں رطوبت پہونچانے کی کوشش کریں، سر پر روغن لبوب سبعہ، روغن کاہو، روغن کدو اور روغن بادام شیریں لگائیں۔ سر کے بال ترشوا کر اس پر تخم نیلوفر، تخم کاہو، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ایک ماشہ، افیون ۴ رتی، زعفران ۴ رتی سب کو پیس کر روغن گل ۲ ماشہ میں ملائیں اور سبز دھنیے کا پانی ۲ تولہ ڈال کر ضماد کریں یا سر پر بکری کا تازہ دودھ لگائیں۔ تازہ تلسی کے پتے سونگھنے سے بھی نیند آ جاتی ہے۔ مرچ سیاہ، چھوٹی چندن کا سفوف بقدر ۲ رتی تازہ پانی کے ساتھ استعمال کرنا اکثر حالات میں مفید ثابت ہوتا ہے ۔

بے خوابی میں سرکہ سونگھنے سے پرہیز کرائیں۔ گائے کا گھی پانی سے دھو کر یا روغن بادام ہتھیلیوں اور تلوؤں پر ملنے سے بھی نیند آ جاتی ہے۔ مریض کو صاف ہوادار کمرے میں رکھیں۔ تفریح طبع کا سامان کریں ۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

قرص سہر :- تخم کاہو، تخم خشخاش، آرد باقلا، تخم چولائی، کا کنج ہر ایک ۴ ماشہ، افیون ۴ رتی کوٹ چھان کر لعاب اسپغول حسب ضرورت میں قرص بنائیں اور شربت خشخاش ۴ تولہ کے ہمراہ رات کے وقت استعمال کریں ۔

طلاء :- برگ بنفشہ، نیلوفر، تخم کاہو، برگ خطمی سفید، پوست خشخاش ہر ایک ایک تولہ، لفاح ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب کاہو سبز میں ملائیں اور پیشانی لیپ کریں ۔

سفوف سہر :- چھوٹی چندن، اگل سیوتی، پوٹاسیم برومائیڈ ہموزن سفوف بنا کر بقدر نصف ماشہ کھلائیں ۔

نیند لانے کی دوا:- (صفت) مغز تخم کدو، مغز تخم پیٹھہ، تخم کاہو مقشر ہر ایک ۵ تولہ، مغز بادام شیریں ۳ تولہ تخم خشخاش ۵ تولہ ہر ایک دوا کا علیحدہ علیحدہ تیل نکال کر ملائیں پھر آب پیٹھہ، آب کدو، آب مہندی ہر ایک ۵ تولہ اول الذکر تیلوں میں ملا کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے اتار لیں۔ یہ تیل سر اور پیشانی پر ملنے سے نیند لاتا ہے۔ دردِ سر حار کو دور کرتا ہے۔ سر کی حرارت اور یبس کو ہٹاتا ہے۔

دافع سہر مع حرارت:- (صفت) نیلوفر، تخم کاہو، تخم خرفہ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، افیون زعفران ہر ایک نصف ماشہ، باریک پیس کر روغن گل ۱ تولہ، آب کشنیز سبز ۲ تولہ، سرکہ ۶ ماشہ ملا کر بار بار سر پر ضماد کریں۔

برائے سہر مفرط:- (صفت) بیخ لفاح، بذر البنج، افیون، تخم کاہو، جوز ماثل ہموزن یکجا کر کے پانی میں جوش دیں۔ پھر اس پانی میں گیہوں بھگو دیں۔ جب پانی جذب ہو جائے خشک کر لیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ بھگو کر خشک کریں۔ بوقت ضرورت بقدر دو چار رتی کھلائیں۔ اگر بیہوشی طاری ہو تو سرکہ ناک میں ڈالیں۔ مجرب و مفید ہے۔

روغن بنفشہ بادام:- (صفت) گل بنفشہ خشک ۱ تولہ، پانی ۸۰ تولہ میں جوش دیں۔ جب ۲۰ تولہ باقی رہے۔ صاف کر کے ۷۵ تولہ روغن بادام کے ساتھ جوش دیں تاکہ روغن باقی رہے۔ اس روغن میں قدرے افیون حل کر کے ہر رات سر کی چوٹی پر مالش کریں۔

روغن لبوب سبعہ:- (صفت) مغز بادام، مغز تخم کدو، مغز تربوز، مغز تخم خرپزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک ہموزن، تخم خشخاش، تخم کاہو ہر ایک نصف وزن ادویہ کا تیل نکالیں۔ سر میں ڈالیں کنپٹیوں پر لگائیں ہاتھ پاؤں کے تلوؤں پر ملیں۔

ضماد منوم:- (صفت) کاہو، اجوائن خراسانی، افیون، بیخ لفاح ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر ہمراہ مطبوخ خشخاش پیشانی پر ضماد کریں منوم قوی ہے۔

روغن جو تمام اقسام سہر کو زائل کرتا ہے (صفت) تخم باقلا، تخم کاہو، تخم خشخاش، برگ قنب ہر ایک ۱ تولہ گل خطمی، حب الآس، صبر زرد ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ سب دواؤں کو کوٹ کر پانی میں ڈالیں۔ اور جوش دیں۔ بعدہٗ اس پانی کو صاف کر کے اس میں روغن کدو، روغن گل ہر ایک بقدر حاجت شامل کر کے دوبارہ جوش دیں۔ جب پانی جل جائے تو روغن کو سرد کر کے استعمال کریں۔

نطول:- جو بے خوابی کے لئے نافع ہے (صفت) گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم خطمی، تخم خبازی، پوست خشخاش، جو مقشر ہر ایک ایک تولہ، برگ کاہو، برگ کشنیز ہر ایک ۲ تولہ سب کو پانی میں جوش دیکر سر پر دھاریں۔

نسیان

نسیان کے معنی بھول جانا اور فراموش کر جانا ہے۔ اس میں مریض کا حافظہ اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ وہ سُنی ہوئی باتوں کو اچھی طرح یاد نہیں رکھ سکتا۔ یہ مرض بلغم کے غلبہ یا خشکی اور سوداویت کے باعث ہوا کرتا ہے فکر و الم کی زیادتی، مباشرت کی کثرت، شراب نوشی اور زینہ و بے داری کی زیادتی اس مرض کا باعث ہے۔ دھنیا زیادہ استعمال کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مرض کے اصل سبب کا پتہ لگا کر اس کو دُور کریں اور غالب فاسد خلط کا تنقیہ کرنے کے بعد گرم مقویات دماغ مثلاً اطریفل اسطوخودوس، لعوب کبیر، مربی آملہ، مربی زنجبیل، معجون بلادر ــــــــ معجون فلاسفہ، معجون نجاح وغیرہ استعمال کریں۔ اگر دماغ میں رطوبت کی کمی کی وجہ سے یہ مرض ہو تو روغن بادام، روغن بابونہ، مغز ساق گاؤ اور مسکہ گاؤ ہر ایک ایک تولہ سب کو پگھلا کر سر پر ملیں اور کچھ ناک میں بھی سڑکیں اور پینے کے لئے حریرہ مغز بادام دیں۔ بلغمی رطوبت کی زیادتی کی صورت میں منضج و مسہل سے تنقیہ کر کے تقویت و اصلاح دماغ کی طرف متوجہ ہوں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف:۔ ثعلب مصری، مغز پستہ ہموزن، شکر تری دونوں کے وزن کے برابر کوٹ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ روزانہ صبح کو۔

دیگر:۔ کندر، شکر تری ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر نہار منہ صبح کو کھلائیں۔ بیحد مفید ہے۔

دیگر:۔ جوہر لوبان خانہ ساز ۲ رتی مویز منقیٰ تخم برآوردہ میں ڈال کر کھائیں۔

معجون حافظہ:۔ سعد کوفی، وج ترکی، لوبان کوڑیہ ہر ایک ۳ تولہ ۳ ماشہ، زنجبیل، دار فلفل ہر دو ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر شہد سہ چند کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ۔

سفوف نسیان:۔ قسط شیریں، اسگندھ ناگوری، برہمی، سنکھ پشپی، اجموذ، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سیاہ، زنجبیل، دار چینی، مرچ سیاہ، فلفل دراز، اکنہ بر برابر وزن باریک کر کے برہمی تازہ کے رس میں ایک ہفتہ کھرل کر کے رکھ دیں۔ خوراک ۳ ماشہ دودھ یا شہد کے ہمراہ۔

دوائے نسیان:۔ برہمی بوٹی ۵ تولہ، فلفل گرد، روغن زرد، شکر تری ہر ایک نصف سیر، پیلے مرچ سیاہ

کا سفوف کر کے روغن زرد میں بریان کریں لیکن احتیاط کریں کہ جل نہ جائے اسکے بعد شکر کا قوام کر کے بریان شدہ سفوف ملائیں اور نیچے اتار کر برہمی بوٹی کا سفوف بڑھائیں۔ دجاڑے کے موسم میں چھ ماشہ کھائیں ؛

اگر اس کو اور زیادہ قومی بنانا ہو تو مغز بادام ۵ تولہ کا اضافہ کریں ؛

معجون نسیان:۔ سعد کوفی، فلفل سیاہ، کندر، مرمکی، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح کو ؛

دیگر:۔ کندر ۱۰ تولہ، وج ۱۰ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۵ تولہ، شہد خالص ایک سیر علی الرسم معجون بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ؛

دیگر:۔ مالکنگنی مقشر ۳ تولہ، دارفلفل، زنجبیل، قرفہ ہر ایک ۲۰ تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد خالص ۳۰ تولہ کے ساتھ معجون بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ ؛

دیگر:۔ دارچینی، بہمن سرخ، بہمن سفید، بالچھڑ، حب بلسان، عود صلیب، مصطگی، کندر، زعفران، اصل السوس، درونج، سعد کوفی، وج، اسطوخودوس، کبابہ، اسارون ہر ایک ۲ ماشہ، ہلیلہ کابلی، دارچینی، فندق ہر ایک ۴ ماشہ، زنجبیل، دارفلفل، فلفل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، ابریشم مقرض ۲۱ ماشہ، کھانڈ ۲ پاؤ، شہد خالص ڈیڑھ پاؤ معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ؛

حب مفید:۔ مرداریا سفتہ ۳ ماشہ، ست گلو، الائچی خورد، طباشیر کبود ہر ایک ۱ تولہ لیکر عرق کیوڑہ و وج گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔ بوقت صبح ایک گولی کھلائیں ؛

دوائے مجرب (صفت) نکچھکنی نیم پاؤ، فلفل گرد، روغن زرد، شکر تری ہر ایک ایک سیر۔ پہلے مرچ سیاہ کا سفوف کر کے روغن زرد میں بریان کریں۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ جل نہ جائے پھر اتار لیں اور شکر سفید کا قوام کر کے سفوف بریان شدہ ملائیں اور نیچے اتار کر سفوف نکچھکنی کا اضافہ کریں۔ اور موسم سرما میں بقدر ۶ ماشہ کھائیں اگر موسم گرما ہو تو بجائے نکچھکنی کے بادرنجبویہ بوزن مذکور ملائیں ؛

سفوف دافع نسیان مقوی دماغ و حافظہ:۔ (صفت) فلفل دراز ڈیڑھ پاؤ کو دھو کر شیر گاؤ خالص ایک سیر میں جوش دیں تاکہ تمام شیر جذب ہو جائے پھر سایہ میں خشک کریں۔ زنجبیل، مرچ سیاہ ہر ایک ایک پاؤ مصری سفید ایک سیر سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں اور ۹ ماشہ سے ۱ تولہ تک موافق مزاج روزانہ علی الصباح شیر گاؤ کے ساتھ کھاتے رہیں ؛

کابوس

کابوس کے معنی ہیں دبانے یا دبوچنے والا۔ چونکہ اس مرض میں مریض کو خواب میں اکثر یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص اسے دبوچ رہا ہے اس لئے یہ نام رکھدیا گیا ہے۔ عوام اس مرض کو آسیب سے منسوب کرتے ہیں لیکن اطبائے قدیم کے نزدیک یہ مرض صرع، سکتہ یا دیوانگی کا مقدمہ ہوتا ہے ؛

اسباب و علامات :۔ اعصاب کے تاثر سے عضلات تنفس میں ایک قسم کا تشنج پیدا ہوتا ہے اور اس تشنج سے مریض کو سانس گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اعصاب کے اس تاثر کی وجہ زیادہ تر ہضم کی خرابی ہوا کرتی ہے۔ دیدان امعاء، فکر و تردد، غذا کی بیقاعدگی، چائے، شراب اور تمباکو نوشی کی کثرت وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں۔ مریض کو ڈراونے خواب آتے ہیں، دم گھٹتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ کسی ثقیل چیز کے نیچے دبا دیا گیا ہو، وہ بولنے یا حرکت کرنے پر قادر نہیں ہوتا۔ اس حالت میں وہ گھبرا کر بیدار ہو جاتا ہے۔ چنانچہ بیداری پر یہ کیفیت تو نہیں رہتی۔ البتہ دل کی گھبراہٹ کم و بیش رہ جاتی ہے ؛

علاج :۔ چونکہ یہ مرض زیادہ تر سوء ہضم کے باعث ہوتا ہے۔ لہذا ایسی صورت میں جوارش جالینوس ۵ ماشہ بادیان، ۴ ماشہ کشنیز خشک ۳ ماشہ تخم کشوث ۵ ماشہ کا عرق بادیان ۱۲ تولہ میں خیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر صبح کے وقت پلائیں۔ کھانا کھانے کے بعد معجون نانخواہ پانی کے ساتھ دیں۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو شام کو خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ کھلائیں۔ دماغی رطوبات کی زیادتی کی صورت میں صداع بارد کے اصول پر تنقیہ کے بعد مقوی دماغ ادویہ مثلاً حریرہ مغز بادام، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ اضافہ کر کے صبح کو دیں اور رات کو سوتے وقت اطریفل کشنیزی ۱ تولہ کھلا دیا کریں۔ دیدان الامعاء کی صورت میں کمیلہ ۱ ماشہ، سرخس ۱ ماشہ، گلقند ۱ تولہ میں ملا کر صبح کو اور اطریفل دیدان، ۷ ماشہ رات کو استعمال کرائیں ؛

غذا و پرہیز وغیرہ سونے سے تین گھنٹہ پہلے کھانا کھلایا کریں۔ غذا بھوک سے کم دیں۔ کھانا کھانے کے بعد روزانہ چہل قدمی کرائیں۔ نفاخ، ثقیل اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو چت نہ سونے دیں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

نسخہ :۔ بادرنجبویہ ۵ ماشہ پیسکر شہد خالص ۹ ماشہ کے ساتھ کھلائیں ؛

معجون بلیلہ :۔ پوست بلیلہ، بلیلہ سیاہ، آملہ، گاؤزبان، افسنتین، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ ماشہ، انیسون

بادیان، دارچینی، عود ہندی، فاوانیا، فرفیون ہر ایک ۳ ماشہ، سکبینج ۱۰ ماشہ، گلقند ۵ تولہ، شہد خالص ۳ تولہ، گلقند اور شہد کو گلاب اور عرق بادیان ہر ایک ۲۰ تولہ میں جوش دیں، پھر سب ادویہ کو روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں اور ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلائیں۔

معجون زنجبیل: آملہ منقیٰ ۲ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ، مصطگی رومی ۳ تولہ، دارچینی ۴ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کر کے شہد خالص اڑھائی پاؤ کے ساتھ معجون بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

سفوف برائے کابوس: اسطوخودوس، نبات سفید ہموزن لیکر کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور ۶ ماشہ روزانہ رات کو سوتے وقت تازہ پانی کے ساتھ کھلایا کریں۔

دیگر: ہُدہُد کی ہڈیوں کو پیس کر ۳ ماشہ کی مقدار میں مصری کے ہمراہ ایک ہفتہ تک کھلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے۔

عرق اسطوخودوس: جو بعد تنقیہ کابوس کے لئے برائے تعدیل مزاج و تقویت و منع صعود بخارات مستعمل ہے (صفت) اسطوخودوس ۱۲ تولہ، کشنیز خشک ۱۳ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۹ تولہ، گل سرخ ۵ تولہ، سب ادویہ کو ایک رات دن بھگو کر عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ سے ۹ تولہ تک ہمراہ اطریفل شاہترہ یا اطریفل افتیمون نوش کریں۔

معجون ہلیلہ مسہل علوی خانی جو کابوس بلغمی و بارد و سوداوی کو نافع ہے (صفت) پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقیٰ، گاؤزبان، بادرنجبویہ، افتیمون، افسنتین رومی ہر ایک ۲ تولہ ۷ ماشہ، انیسون، ودقوقرد ماما، حب بلسان ہر ایک ۳ ماشہ، فاوانیا، عود ہندی، برگ سداب، تخم سیسالیوس ہر ایک ۹ ماشہ، سکبینج ۳ ماشہ، فرفیون ۲ ماشہ، گلقند ۲۲ ماشہ، شہد خالص ۶۷ تولہ، گلقند کو عرق دارچینی اور گلاب ہر ایک ۲ سیر ۱۳ چھٹانک میں حل کر کے جوش دے کر صاف کریں۔ پھر شہد ملا کر قوام درست کر کے معجون بنائیں۔ دوائیں کوٹ چھان کر ۳ تولہ روغن بادام میں چرب کر کے ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

فائدہ: اگر اس میں عنبر اور مشک ہر ایک ۳ تولہ بھی اضافہ کر لیں تو زیادہ قوی الاثر ہو جاتی ہے۔

صرع (مرگی)

تعریف: صرع (مرگی) مشہور عصبی مرض ہے۔ جو دورہ کے ساتھ ہوتا ہے۔ اس مرض میں مریض بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے اس کے اختیاری عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے اور وہ بیقاعدہ حرکتیں

کرنے لگتا ہے ۔

اسباب :۔ اس مرض کا سبب غلیظ اخلاط یا ریاح ہیں۔ جدید محققین اگرچہ ابھی تک اس مرض کی ماہیت اور حقیقت کے متعلق کوئی متفقہ فیصلہ نہیں کر سکے لیکن بعض محققین اس کا سبب خون کی سمیت بیان کرتے ہیں۔ جو دماغی مرکز میں پہنچکر اس مرض کو پیدا کر دیتی ہے ۔

اس مرض کا حقیقی سبب غلیظ اخلاط و ریاح ہیں یا خون کی سمیت۔ بہر حال اس مرض کے اسباب محرکہ بچوں میں دانت نکلنا، پیٹ کے کیڑے، اچانک کسی چیز سے ڈر جانا۔ جوانوں میں۔ جلق یا کثرت جماع، سر پر چوٹ لگنا، ورم دماغی، رنج و غم کا غلبہ، دماغی محنت کی زیادتی، شراب نوشی، آتشک، نقرس، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں ہیں۔ یہ مرض عموماً موروثی ہوا کرتا ہے، بچوں کو زیادہ اور جوانوں کو کم ہوتا ہے۔ بلکہ اگر بچپن سے یہ مرض لاحق ہو تو جوان ہونے کے بعد خود بخود دور ہو جاتا ہے ۔

علامات :۔ جب اس مرض کا دورہ پڑنے والا ہوتا ہے۔ تو پہلے مریض کو درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض کی آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑنے لگتی ہیں۔ بعض کو ڈراونی شکلیں نظر آتی ہیں اور کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ لیکن بعض مریضوں میں علامات مذکورہ کے ظاہر ہوئے بغیر ہی مرض کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ مریض ایک چیخ مارتا اور بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتا ہے اور اسکے ہاتھ پاؤں اینٹھنے لگتے ہیں۔ چہرہ خوفناک نیلگوں ہو جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کی طرف پھر جاتے ہیں، منہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں۔ کبھی زبان دانتوں کے نیچے آ کر کٹ جاتی ہے اور کبھی پیشاب، پاخانہ اور منی بیخبری میں خارج ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد ہاتھ پاؤں میں ایک جھٹکا سا لگکر تشنج رفع ہو جاتا ہے اور مریض کچھ دیر بیہوش رہنے کے بعد ہوش میں آجاتا ہے۔ لیکن اس وقت مریض کے حواس بجا نہیں ہوتے، وہ بالعموم سراسیمہ اور پریشان ہوتا ہے۔ جسم میں تکان اور سر میں درد یا دوران کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض مریض دیوانوں کی مانند حرکت کرنے لگتے ہیں ۔

دورہ زیادہ تر دو تین منٹ سے لیکر دس پندرہ منٹ تک اور شاذ و نادر آدھ گھنٹے تک رہتا ہے۔

دورہ مختلف مریضوں میں مختلف مدت کے وقفہ سے ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ بعض مریضوں میں روزانہ آٹھ دس بار، بعض کو روزانہ ایک بار، بعض کو ہفتہ عشرہ میں اور بعض کو ایک ماہ میں یا اس سے زیادہ مدت میں ایک دو دورہ پڑتا ہے ۔

مندرجہ بالا علامتیں عموماً شدید مرگی میں دیکھی جاتی ہیں۔ لیکن جب مرگی خفیف ہوتی ہے۔ تو اس کا دورہ کبھی کبھی ہوتا ہے اور وہ بھی اس قدر خفیف کہ دوسرے لوگوں کو اس کا پتہ بھی نہیں چلتا، مریض کو ایک لمحہ کیلئے چکر آتا ہے اور وہ قدرے بیہوش سا ہو جاتا ہے اور اس کے بعد فوراً ہوش میں آجاتا ہے۔ اس میں تشنج

نہیں ہوتا بعض اوقات صرع میں بیہوشی بالکل نہیں ہوتی۔ صرف چہرہ یا ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے اور گاہے یہ تشنج تمام بدن میں پھیل جاتا ہے اور بعض میں ذراسی بیہوشی ہو کر مریض کی گردن میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ اور پھر جلد ہی ایک دو گہرے سانس آنے کے بعد مریض کو ہوش آجاتا ہے؛

علاج:۔ دورہ کی حالت میں مریض صاف اور ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں۔ اس کے گلے اور سینہ کی بندش کو ڈھیلا کر دیں۔ سر کے نیچے اونچا تکیہ رکھیں، منہ میں سوت کا غلولہ یا بوتل کا کارک رکھدیں۔ تاکہ زبان دانتوں کے نیچے آکر نہ کٹ جائے۔ تشنج کو رفع کرنے کے لئے روغن قسط، روغن بابونہ، روغن سُرخ وغیرہ کی ہاتھ پاؤں پر مالش کریں۔ مریض کو جلد ہوش میں لانے کے لئے چھینک لانے والی گرم دوائیں سُونگھائیں یا ناک میں ٹپکائیں۔ مثلاً مرچ سیاہ، تخم حنظل، جندبیدستر، ہینگ، تخم تورئی تلخ، تخم کسوس تلخ، کٹائی خورد کا پھل اور بندق ہندی (ریٹھہ) میں سے کسی ایک پانی میں پیس چھانکر ناک میں قطور کریں یا کائیپل، نوشادر کی بلاس استعمال میں لائیں۔ ان کے علاوہ مندرجہ قطور استعمال کرنے سے بھی چھینک آکر مریض جلد ہوش میں آجاتا ہے؛

نسخہ قطور:۔ جندبیدستر ا ماشہ، عود صلیب ا ماشہ، برگ سداب ۳ ماشہ کو آب پیاز ۲ تولہ میں پیس کر ناک میں ٹپکائیں۔ مفید ہے؛

اس کے بعد زمانہ افاقہ میں سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں؛

بچوں میں دانت نکلتے ہوں تو ان کو جلد نکالنے کی تدابیر اختیار کریں۔ پیٹ میں کیڑے ہوں تو ان کا علاج کریں۔ اگر خوف (ڈر) سبب ہو تو بچہ جن چیزوں سے ڈرتا ہو اس پر ان کو دلیر بنائیں؛

جوانوں میں کثرت جماع اور جلق سبب ہوں تو ان سے پرہیز کرائیں۔ معدہ اور آنتوں کی کسی خرابی کی وجہ سے مرگی دورے پڑتے ہوں تو اس کو دور کریں، اگر عورتوں میں رحم کی خرابی مرض کا سبب ہو تو اسکا تدارک کریں؛

اگر تنقیہ کی ضرورت ہو اور بدن میں بلغمی رطوبتوں کا غلبہ محسوس ہو تو مندرجہ ذیل منضج سات روز پلانے کے بعد مسہل بلغم دواؤں سے تنقیہ کریں؛

نسخہ منضج:۔ (بلغمی مرگی کے لئے) گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان، بیخ بادیان، عود صلیب نیم کوفتہ، اسطوخودوس ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ ـــــ ان سب دواؤں کو رات کے وقت گرم پانی میں بھگو رکھیں صبح کو مل چھانکر خمیرہ بنفشہ چار تولہ ملاکر پئیں؛

نسخہ شام:۔ جدوار، عود صلیب ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملاکر کھائیں اور اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، تخم کشوث ۳ ماشہ کو عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر گلقند

۳ تولہ شامل کرکے پئیں ؛

دردوں کو روکنے کے لئے صبح و شام چھوٹی چندن، مرچ سیاہ سفوف بقدر ۲ رتی تازہ پانی سے کھلائیں۔ تیسرے پہر خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا ۶ ماشہ دیں۔ اور رات کو سوتے وقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ کھلائیں۔ اگر رنج و غم کے باعث مادہ سوداوی کی کثرت ہو کر یہ مرض ہو تو مریض کو خوش و خرم رکھیں۔ کوئی ایسی بات نہ ہونے دیں۔ جس سے مریض کو صدمہ یا رنج پہنچے، مفرحات استعمال کرائیں۔ مثلاً دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ ماشہ کھلائیں اور ضرورت پڑے تو یہ نسخہ منضج پلائیں :۔

نسخہ منضج :۔ سوداوی مرگی کے لئے، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، شاہترہ، چرائتہ، بادیان ہر ایک سات ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، پرسیاؤشان، اصل السوس مقشر، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو رکھیں، صبح کو مل چھان کر گلقند ۳ تولہ شامل کرکے پلائیں ؛

پندرہ روز تک یہ نسخہ پلانے کے بعد حب ایارج کا مسہل دیں اور مندرجہ ذیل دوائیں استعمال کرائیں :۔

صبح :۔ دواء المسک معتدل جواہر والی ۶ ماشہ کھلائیں۔ چھوٹی چندن ۲ رتی بکری کے دودھ دس تولہ کے ہمراہ ؛

شام :۔ چھوٹی چندن ۲ رتی بکری کے دودھ کے ۱۰ تولہ کے ساتھ کھلائیں ؛

رفع قبض کے لئے اسپغول مسلم ۶ ماشہ رات کو پھانک کر اوپر سے شیر گاؤ پاؤ بھر میں روغن بادام شیریں ایک تولہ ملا کر پئیں ؛

دوا :۔ جو ہر قسم کی مرگی کے لئے بالخاصہ مفید ہے دعفت، آدمی کے سر کی ہڈی جلائی ہوئی اور شکر سرخ ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور تین تین ماشہ کی مقدار میں چند روز تک متواتر کھلائیں ؛

پرہیز :۔ زیادہ گرم اور زیادہ سرد دوائیں استعمال نہ کریں۔ بلند جگہ پر چڑھنا، چاندنی کی روشنی میں دیر تک بیٹھنا، چمکدار چیزوں کی طرف دیکھنا، بجلی کی کڑک اور بادل کی گرج یا جھولے جھولنا، گھومتی ہوئی چیزوں کو بغور دیکھنا اور غم و غصہ۔ اس مرض میں نہایت مضر ہیں۔ ان سے مرض کی تحریک ہو کر مرگی کا دورہ آجاتا ہے۔ کثرتِ جماع بھی نقصان دہ ہے۔ اس سے قطعی پرہیز رکھنا چاہئے۔ قابض، بادی اور نفاخ غذائیں بالکل استعمال نہ کریں۔ دودھ دہی، چھاچھ اور بلغم پیدا کرنیوالی چیزوں مثلاً ارد کی دال، اروی، میٹھا کدو، بھنڈی، کچالو، ساگ سرسوں، بینگن، گوبھی، کرم کلا وغیرہ سے پرہیز کریں مچھلی، مولی، لہسن، باقلا اور مٹر بھی استعمال نہ کریں۔

غذا :۔ بکری کے گوشت کا شوربا، چپاتی، مرغ، تیتر اور بٹیر کا بھنا ہوا گوشت اور ارہر یا مونگ کی دال میں گرم مصالحہ ڈال کر دیں۔ اور کھانا کھانے کے ساتھ پودینہ کی چٹنی بھی استعمال کریں ؛

اگر مریض صرع کے چہرے، پیشانی اور گردن پر برص کے سفید سے داغ پیدا ہو جائیں تو یہ نیک علامت ہے

ایسے مریض کو اس مرض سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔

ضعیف اور کمزور لوگ جن کے جسم میں خون کم ہو اس مرض میں مبتلا ہو کر اکثر ہلاک ہو جاتے ہیں۔

معتدل ریاضت، صبح و شام کی ہوا خوری اور کھانے پینے میں احتیاط کرنا، خصوصاً خوب بھوک لگنے پر کھانا اور بھوک سے کم کھانا، ایسی تدبیریں ہیں۔ جن پر عمل کرنے سے مریض اس مرض کے دورے سے بچا رہتا ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

معجون صرع:۔ پوست ہلیلہ زرد، تربد سفید، مصطگی رومی، عود صلیب، اسطوخودوس، ہلیلہ سیاہ، دارچینی، آملہ ہر ایک ۵ تولہ، سفوف کر کے روغن گاؤ سے چرب کر کے قند سفید ایک سیر کے قوام کے ساتھ معجون بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

دیگر:۔ عقرقرحا، عود صلیب، جدوار خطائی، جند بیدستر، عنبر، سہاگہ بریاں، دارچینی، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ۵ تولہ، مویز منقیٰ ایک پاؤ، شہد خالص تین پاؤ علی الرسم معجون بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ دودھ۔

دیگر:۔ عود صلیب ۲ تولہ، چھوٹی چندن، جدوار اصلی، عقرقرحا ہر ایک ۱ تولہ، اسطوخودوس ۵ تولہ، بسفائج ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۰ تولہ، شہد خالص ڈیڑھ پاؤ علی الرسم معجون بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ دودھ۔

دیگر:۔ اسطوخودوس، بسفائج، عقرقرحا، افتیمون ہر ایک آدھ پاؤ، شہد خالص آدھ سیر معجون بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔

سفوف صرع:۔ دارچینی، عقرقرحا، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، نہایت باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شہد۔

دیگر:۔ پپلامول، دار فلفل، چب چترک، زنجبیل، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، باؤبڑنگ، کشنیز خشک، اجوائن، نمک ہر ایک ہموزن لیکر نہایت باریک سفوف بنا لیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

حب صرع:۔ براسپ عربی، عود، عقرقرحا، استخوان سر انسان، مویز منقیٰ ہر ایک ۲ تولہ، مشک خالص ۲ ماشہ، شہد کی مدد سے حبوب بقدر نخود تیار کریں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ مغز بھلاگوڑہ، مرمکی، بھنگ خالص، عصارہ ریوند چینی ہموزن لیکر کوٹ چھان کر شہد کی مدد سے ½ رتی کی گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔

طلاس صرع:۔ بھنگ خالص، مغز ریٹھہ، تمباکو ہر ایک ۱ ماشہ، تخم ترس، مغز تخم تمر ہندی ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر

ہلاس بنالیں اور استعمال کریں ؛

دیگر :- زعفران اتولہ پارس پیپل ۲ تولہ کوٹ چھانکر ہلاس بنالیں اور دن میں دو بار استعمال کرائیں ؛

دیگر :- استخوان سرانسان ۴ ماشہ دار فلفل ا ماشہ لطور نسوار استعمال کریں ؛

دیگر :- کا پھل ۸ ماشہ تمباکو ۴ تولہ ہلاس بنالیں ؛

اکسیر صرع :- گھی اسیر جو شاندہ ملٹھی ۲ سیر آب پیٹھہ ۱۸ سیر ہر اجزاء کو ملاکر نرم آگ پو پکائیں جب صرف گھی باقی رہجائے چھان کر محفوظ رکھیں ۔ خوراک ۵ ماشہ تا ۲ تولہ صرع اور ام الصبیان کے لئے اکسیر ہے ؛

سعوط :- فلفل سیاہ ۲ عدد زہرہ سنگ پشت میں خوب کھرل کر کے ۲ - ۳ قطرے ناک میں ڈالیں ؛

مالیخولیا و جنون

تعریف :- مالیخولیا میں مریض کے خیالات فاسد ہو کر اس میں خوف اور بدگمانی کا مادہ پیدا ہو جاتا ہے اس کی عادتیں بدل جاتی ہیں اور وہ فضول و بیہودہ حرکات کرتا ہے ۔ عقل سے بے بہرہ اور انسانیت کے شرف کو کھو بیٹھتا ہے ؛

جنون :- دیوانگی ، بھی مالیخولیا ہی کی قسم ہے ۔ اس میں بھی مریض کے خیالات فاسد ہو جاتے ہیں ، لیکن طبیعت میں جوش اور شورش ہوتی ہے ۔ دوسرے لوگوں سے بھاگتا یا غصہ میں آکر مارنے لگتا ہے

اسباب :- مالیخولیا اور جنون کا اصل سبب مزاج میں سوداویت کا غلبہ ہوا کرتا ہے ۔ جس کا ظہور زیادہ نفسیاتی جذبات مثلاً کسی عزیز کی موت مال و دولت کی بربادی معشوق کی بے وفائی وغیرہ سے ہوتا ہے ۔ علاوہ ازیں دماغی کاموں کی کثرت ، کثرت جماع ، جلق اور کثرت میخواری سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے ۔ گاہے تیز قسم کے بخار ، خون بواسیر یا خون حیض کا رک جانا ، دماغ یا کسی دوسرے عضو سے بکثرت خون کا نکل جانا اور آتشک و سوزاک بھی مزاج میں سوداویت بڑھا کر اس کا سبب ہو جاتے ہیں ۔ گاہے گرم جگہ میں مدت تک رہنا ، نمکین تیز اور ترش چیزوں کا کثرت سے کھانا پینا ، تنگ و تاریک مقامات میں بسنا ، ہمیشہ سیاہ لباس پہنتا یا سیاہ چیزوں کو دیکھتے رہنا بھی ایسی چیزیں ہیں ۔ جن سے سوداویت کا غلبہ ہو کر اس مرض کے پیدا ہونے میں مدد پہنچتی ہے ؛

درحقیقت مالیخولیا اور جنون کی وجہ خاص قسم کی سمیت ہے ۔ اور چونکہ اس قسم کے خون سے دماغ کی پرورش بخوبی نہیں ہو سکتی ، اس لئے وہ لاغر ہو جاتا ہے اور اس کے بعض حصے بیکار اور ساخت خراب ہو جاتی ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغی افعال میں خلل پڑ جاتا ہے ؛

علامات:۔ مالیخولیا میں مریض کے چہرے پر زردی یا سیاہی کا غلبہ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں رنگ گدلی اور بے رونق ہوتی ہیں۔ جلد خشک ہوتی ہے، نبض سست چلتی ہے، ہاضمہ خراب ہوتا ہے، قبض رہتا ہے اور مریض معدہ اور جگر کے مقام پر بوجھ کی شکایت کرتا ہے۔ ہر چیز سے ڈرتا اور مختلف قسم کے عجیب و غریب وہمی خیالات اس کے دماغ میں آتے رہتے ہیں۔ چنانچہ بعض مریضوں کے دماغ میں یہ خیال بیٹھ جاتا ہے کہ کوئی اس کو کھانے میں زہر ملا کر کھلاوے گا۔ لہٰذا وہ اس کے خوف سے کھانا پینا ہی چھوڑ دیتا ہے اور کمزور ہو کر آخر کار ہلاک ہو جاتا ہے۔ بعض کو یہ وہم ہو جاتا ہے۔ کہ دشمن اس کو قتل کرنے کے لئے تیار ہیں، لہٰذا وہ ہمیشہ اپنے آپ کو چھپائے رکھتا ہے۔ بعض مریضوں کو یہ وہم ہو جاتا ہے کہ ان کے پیٹ میں سانپ یا کوئی جانور گھس گیا ہے۔ بعض اس وہم میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ وہ آدمی ہی نہیں رہے۔ بلکہ جانور یا کوئی دوسری چیز بن گئے ہیں۔ کوئی اپنے آپ کو بادشاہ اور کوئی عالم فاضل سمجھنے لگتا ہے، اور کوئی پیغمبر بن بیٹھتا ہے، کوئی بالکل خاموش رہتا اور کوئی ہنستا ہی رہتا ہے۔

جنون میں اصل مرض کے ظاہر ہونے سے پہلے مریض پست ہمت ہو جاتا ہے، سر میں درد ہوتا ہے یا سر چکراتا ہے، خیالات پریشان ہوتے ہیں، کام کاج میں طبیعت نہیں لگتی، قوت یادداشت کم ہو جاتی ہے۔ دماغ میں کمزوری محسوس ہونے لگتی ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ جن چیزوں سے پہلے رغبت تھی۔ ان سے نفرت ہو جاتی ہے۔

کچھ دنوں تک یہ حالت رہنے کے بعد اصل مرض شروع ہو جاتا ہے۔ مریض کے مزاج میں چڑچڑاپن، جوش اور غصہ زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ اگر نیند بھی آتی ہے تو پریشان خواب نظر آتے ہیں۔ عزیز رشتہ داروں سے دور بھاگتا ہے۔ حتیٰ کہ بال بچوں تک سے نفرت ہو جاتی ہے۔ واہیات فضول باتیں بکتا رہتا ہے۔ بعض اوقات دوسرے لوگوں کو مارنے پیٹنے لگتا ہے۔ کبھی کپڑے پھاڑ کر گھر سے بھاگ نکلتا ہے۔ گرمی سردی کا احساس جاتا رہتا ہے۔ چنانچہ کبھی ہاتھ میں آگ پکڑ لیتا ہے اور کبھی سردی میں ننگا پھرنے لگتا ہے۔ شکل خوفناک بن جاتی ہے۔ چنانچہ آنکھیں سرخ، بھوئیں چڑھی ہوئی اور چہرے سے غصہ میں بھرا ہوا نظر آتا ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر مزاج کی سوداویت کا باعث خون کا احتراق ہو تو مریض وحشت کے ساتھ خوش و خرم رہتا ہے۔ اگر صفرا کے احتراق سے سوداویت کا غلبہ ہوا ہو تو مریض بد خلق اور غضبناک ہوتا ہے، بکواس زیادہ کرتا ہے اور نیند بہت کم آتی ہے اور اگر بلغم کے احتراق سے ہو تو مریض سست رہتا ہے۔ اور ایک جگہ بیٹھ رہنا پسند کرتا ہے۔ اور اگر سودا کے احتراق سے ہو تو مریض ہمیشہ خوفزدہ رہتا ہے اور بعض اوقات روتا اور گڑگڑاتا ہے۔

علاج:۔ آغاز مرض میں ہی علاج کی طرف توجہ کرنی چاہئے کیونکہ اس کا علاج ابتدا میں آسان اور آخر میں دشوار ہوتا ہے۔ اس مرض کے آثار شروع ہوتے ہی مریض کو پر فضا مقام پر رکھیں، خوشبوئیں سونگھائیں،

روزانہ کھانا کھانے سے پہلے حمام کرائیں اور ہر ممکن طریقے سے مریض کو خوش و خرم رکھنے اور اصل سبب کو معلوم کرنے کی کوشش کریں، دماغ میں تری پہنچانے اور بےخوابی دور کرنے کیلئے روغن کدو اور روغن کاہو ہموزن ملا کر یا روغن بابونہ سے سر کی دماغ پر مالش کریں۔

اگر مریض کی طبیعت میں جوش، غصہ، شورش ہو، نیند نہ آتی ہو، چیختا چلاتا ہو، لوگوں کو مارتا کاٹتا ہو تو اس کیلئے فلفل سیاہ، چھوٹی چندن ہموزن کا سفوف ہر تی ایک عجیب دوا ہے اس کا فوری اثر دماغ پر پڑتا ہے اور وہ بیمار جنہیں اکثر نیند نہ آنیکی شکایت ہوتی ہے گہری اور آرام کی نیند سونا شروع کر دیتے ہیں اس کے علاوہ اس بیماری کا عام طریقہ علاج یہ ہے:

اگر ضرورت شدید ہو اور مریض قوی ہو اور پندرہ برس سے زیادہ اور پچاس برس سے کم عمر کا ہو تو مالیخولیا دموی میں فصد باسلیق یا ہفت اندام کے ذریعہ حسب ضرورت خون نکالیں۔ بواسیر کا خون رُک جانے کی حالت میں بھی مفید ہے:

اگر احتباس طمث کے طمث ہو تو فصد صافن بھی مفید ہے:

فصد کے بعد۔ تین دن تبرید کا یہ نسخہ دیں:

نسخہ تبرید:۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں، اوپر سے عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم سات ماشہ چھڑک کر پلائیں:

اس کے بعد چند یوم صبح کو یہ نسخہ پلائیں:۔

نسخہ:۔ مفرح بارد ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے زرشک ۳ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق کاسنی ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت انار شیریں ۳ تولہ شامل کر کے پلائیں اور شام کو مربہ آملہ ایک عدد پانی سے دھو کر چاندی کا ورق لپیٹ کر آلو بخارا ۵ دانہ، کشنیز خشک ۳ ماشہ، تخم خرفہ تین ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں:

افاقہ نہ ہو تو یہ منضج کا نسخہ ۸ روز پلا کر مسہل دیں:

نسخہ منضج:۔ افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی، برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، ابریشم مقرض، عنب الثعلب، اسطوخودوس، بادرنجبویہ ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، گل بنفشہ، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، گل نیلوفر ہر ایک ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں:

آٹھ دن کے بعد اسی نسخہ میں سنا مکی ۶ ماشہ، تمر ہندی ۴ تولہ رات کو شامل کر کے بھگو دیں صبح کو ترنجبین، شیرخشت، املتاس ہر ایک ۲ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ شامل کر کے دیں۔ ایک ایک روز کا وقفہ دیکر اسی طرح

تین مسہل دیں اور وقفہ کے روز تبرید کا نسخہ جو فصد کے بعد دینے کو لکھا ہے۔ پلائیں۔

اگر صفرا میں احتراق کی وجہ سے جنون ہو تو فصد کی ضرورت نہیں ہے صرف بغیر اسطوخودوس ۵ ماشہ اور بادرنجبویہ ۵ ماشہ کے باقیماندہ ادویہ بدستور رات کو بھگو کر صبح کو استعمال کرائیں۔ بکری کے دودھ کی سر پر مالش کرائیں۔ اور مفرح بارد ۵ ماشہ رات کو دیں۔

تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے خمیرہ صندل ترش ۷ ماشہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز لاجورد مغسول ۴ رتی ملا کر کھلائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو بکری کا دودھ ۲ تولہ سے شروع کرا کر ایک تولہ روز بڑھاتے جائیں۔ جب چالیس تولہ تک پہنچ جائے تو اسی طرح ایک ایک تولہ روزانہ کم کر کے اول مقدار پر پہنچا کر ترک کرائیں اور اس میں شیرینی کے لئے شربت عناب ۲ تولہ سے شروع کر کے رفتہ رفتہ بڑھا کر ۴ تولہ تک شامل کریں۔

لاجورد مغسول ۴ سرخ، زہر مہرہ ایک ماشہ، بنسلوچن ایک ماشہ، مروارید ۴ برنج باریک پیس کر ۵ ماشہ خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والے میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر عرق بید مشک ۲ تولہ، عرق ماء الجبن ۲ تولہ، شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر صبح پلائیں۔

رات کو اطریفل زمانی ۷ ماشہ استعمال کرائیں اور روغن لبوب سبعہ کی سر پر مالش کریں۔

اگر معدہ کی خرابی سے ہو تو انوشدارو لولوی ۷ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، عرق بادیان ۹ تولہ، عرق عنبر ۳ تولہ میں نکال کر گلقند ۴ تولہ حل کر کے صبح کو پلائیں۔ حب کبد تین تین عدد غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ اہلیلہ مربیٰ ۲ عدد شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

اگر صرف سوداء کی زیادتی اس مرض کا باعث ہو تو شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، صندل سرخ، عشبہ مغربی ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں، صبح کو چھان کر شربت عناب ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ ۱۲ روز تک مسلسل یہ نسخہ پلا کر عرق مطبوخ ہفت روزہ آٹھ تولہ روزانہ صبح کو سات روز تک پلائیں۔ بعد تنقیہ کامل تفریح قلب اور تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں لاجورد مغسول، مروارید سائیدہ ہر ایک چار برنج ملا کر چند یوم کھلائیں۔

ماء الجبن:۔ اس کی ہر قسم میں مفید ہوتا ہے اگر اس کا استعمال فصل ربیع میں کرایا جائے تو نہایت بہتر ہوگا ورنہ بوقت ضرورت ہر موسم میں جائز ہے۔

ترکیب ماء الجبن بنانے اور پلانے کی

بکری جوان یک رنگ سرخ ہو تو بہتر، ورنہ یک رنگ سیاہ تندرست بے عیب جو دو بچوں سے زیادہ نہ

جنی ہو اور چالیس روز سے کم اور تین چار مہینے سے زائد کا بچہ نہ رکھتی ہو۔ لیں۔ اور چند روز پیشتر سے اس کو ہری مکوہ یا ہرا فنا ہترہ یا ہرا دھنیا یا ہری سونف یا ہری کاسنی یا ہرا خرفہ میں سے اور ٹھنڈی ترکاریوں میں سے جس کے ہرے پتے وقت پر دستیاب ہو سکیں کھلانا شروع کر دیں اور ماء الجبن کے استعمال کے ایام میں بھی بکری کو اسی قسم کے پتے کھلاتے رہیں پس تازہ دودھ نکال کر قلعی شدہ دیگچی میں ڈال کر نرم اور ہلکی آنچ پر تین جوش دیں اور چوتھے جوش آتے وقت سرکہ انگوری یا عرق لیموں کاغذی میں سے کوئی چیز ایک تولہ ڈالیں۔ جب دودھ پھٹ جائے تو چولھے پر سے اتار کر تین تہ کی صافی سے چھان لیں، اب یہ صاف ماء الجبن ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تین دن تک پلائیں۔ اس کے بعد ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ بڑھاتے جائیں۔ جب ماء الجبن کی مقدار چالیس تولہ اور شربت عناب یا شربت نیلوفر کی مقدار ۴ تولہ تک پہنچ جائے۔ تو اسی طرح ایک ایک تولہ ماء الجبن اور تھوڑا تھوڑا شربت روزانہ کم کر کے اول مقدار پر پہنچائیں اور تین روز مقدار اول یعنی ۵ ۔۔ ۵ تولہ استعمال کر کے ترک کر دیں یا عرق شیر مرکب ۵ تولہ، عرق ماء الجبن ۵ تولہ، شربت عناب ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں، رفع قبض کے لئے افتیمون ولایتی ۱ تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھ کر شیر گاؤ پاؤ سیر میں جوش دیکر مصری ۲ تولہ ملا کر چند یوم صبح کے وقت پلائیں۔ تسکین اور پیاس کی شدت روکنے کے لئے شربت گڑھل ۴ تولہ یا شربت احمد شاہی چار تولہ میں سے کوئی ایک شربت عرق گاؤزبان ۹ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ، عرق کیوڑہ ایک تولہ میں ملا کر پلانا چاہئے۔

سفوف جو مالیخولیا اور جنون کے لئے مفید ہے، صندل سفید ۶ ماشہ، کشنیز خشک ۲ تولہ، تخم خرفہ سیاہ، طباشیر، زہر مہرہ خطائی سائیدہ، گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، مصری ۴ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ ۱ تولہ سفوف صبح کے وقت عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ساتھ پھانک لیا کریں۔

پرہیز:۔ مباشرت سے قطعی پرہیز کریں لہسن، پیاز، مسور کی دال، بینگن، باقلا، مٹر وغیرہ نہ دیں اور بادی ثقیل چیزیں آلو، اروی، گوبھی وغیرہ سے پرہیز کریں اور محنت و ریاضت سے نیز تنگ و تاریک جگہ میں رہنے اور سیاہ لباس پہننے سے احتراز کریں۔ چار نوشی کی کثرت کو ترک کر دیں نمکین اور شور چیزوں کو کثرت سے استعمال نہ کریں۔

غذا:۔ مسہل کے روز صرف مونگ کی ملائم کھچڑی سہ پہر کو دیں۔ اس کے علاوہ عام طور پر لطیف زود ہضم غذائیں کھلائیں مثلاً بکری کا دودھ، آش جو، کھیر فرنی، مونگ کی دال اور ٹھنڈی سبز ترکاریاں چپاتی کے ساتھ دیں، گوشت خور مریض کو بکری کے گوشت کے ساتھ سبز ترکاریاں مثلاً گھیا، ٹنڈے، توری، ساگ پالک، ساگ خرفہ وغیرہ پکا کر کھلا سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں مکھن، ملائی اور گھی بھی بقدر ہضم استعمال کر سکتے ہیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

شربت مجرب برائے اقسام مالیخولیا دمفتۂ: افتیمون ولایتی ۲ تولہ، بسفائج فستقی، گل سیوتی، تخم خرپزہ، تخم خیارین، کشنیز، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ، برگ گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ، گل گاؤزبان، کوبہ ابریشم، بہمن سفید، صندل سفید، تخم فرنجمشک ہر ایک ۹ ماشہ، اسطوخودوس، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۶ ماشہ، عناب ۱۰ عدد، گل گرد صل تازہ ۱۵ عدد، بوقت شب ماء الجبن ۱۲ ماء میں تر کرکے صبح جوشدیکر صاف کرکے نبات ایک سیر ڈال کر بدستور معروف شربت بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ۔ نیم پاؤ عرق گاؤزبان کے ساتھ ملا کر معجون نجاح یا دیگر مفرحات کے ساتھ استعمال کریں۔

دوا جنون:۔ چھوٹی چندن، قسط شیرین، اسگندھ، اجموز، زنجبیل، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، فلفل گرد، نمک سیندھا ہر ایک ۱ تولہ، بچ ۹ تولہ، نہایت باریک سفوف کرکے گیارہ مرتبہ عرق برہمی تازہ میں تر و خشک کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شہد خالص۔

دیگر:۔ چھوٹی چندن ۲ تولہ، گل سیوتی ۱ تولہ، جدوار اصلی ۹ ماشہ، کشتہ مرجان ۶ ماشہ، کہربا ۶ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دیگر:۔ افسنتین ۵ ماشہ، زرشک ۶ ماشہ، سندرس ۶ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، کہربا، دانہ الائچی کلاں، مصطگی ہر ایک ۲ ماشہ، عود ۱ ماشہ، سفوف بنالیں اور بقدر ۲ ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ دیں۔

دیگر:۔ گل سیوتی، بادیان، کشنیز خشک ہر ایک ۴ ماشہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیں، صبح صاف کرکے شربت گرد صل ۳ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

دیگر:۔ خوب کلاں بقدر ۶ ماشہ بکری کے دودھ کے ساتھ صبح کو دیں۔

دیگر:۔ گلقند گل کپاس بقدر ۳ تولہ ہمراہ ماء الجبن بہت مفید ہے۔

دیگر:۔ اسطوخودوس ۵ تولہ، افتیمون ۵ تولہ، منقی ۱۰ تولہ سحق کرکے ۴-۴ رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح، شام ہمراہ شوربا دیں۔

عرق عجیب:۔ منڈی، گاؤزبان ہموزن لیکر عرق کشید کریں اور بقدر ۵-۵ صبح، شام دیں۔

اکسیر مالیخولیا:۔ چھوٹی چندن، بچ، بالچھڑ ۱۵، اسارون، جدوار ہر ایک ۱ تولہ، برانڈی ۲۰ تولہ میں ۴۰ یوم متواتر تر رکھیں۔ پھر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی۔

عرق برائے مالیخولیا مجرب:۔ شاہترہ، پوست نیم، سرپھوکہ، نیلوفر، برادہ شیشم، عناب، مویز منقی ہر ایک ۱۰ اوقیہ

چرائتہ، بلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ، گل سرخ، صندل سفید، صندل سرخ، بلیلہ سیاہ ہر ایک نیم پاؤ سب ادویہ کوٹ کر دس گنا پانی میں ایک رات دن تر رکھیں۔ پھر عرق نکالیں۔ خوراک آدھ پاؤ صبح آدھ پاؤ شام ؛

موسم سرما میں مندرجہ ذیل ادویہ کا اضافہ کریں۔ برگ حنار سبز ایک پاؤ، منڈی نیم سیر کاہو نیم پاؤ، بادر نجبویہ نیم پاؤ، بسفائج ۳ تولہ، گل غافث ۸ تولہ، گاؤ زبان ۵ تولہ، افتیمون ۳ تولہ بھگوتے وقت افتیمون کو پوٹلی میں باندھ لیں ؛

مالیخولیائے مراقی

تعریف:۔ مالیخولیائے مراقی۔ مالیخولیا کی قسم ہے۔ اس میں مریض کے افکار و خیالات میں خودی اور غرور پیدا ہو جاتا ہے، ڈینگیں مارتا اور اپنے آپ کو سب سے اعلیٰ اور برتر سمجھتا ہے اور معمولی معمولی باتوں کو مبالغہ کے ساتھ بیان کرنے کا عادی ہوتا ہے۔ اس مرض کا مادہ (تیز سوداوی خلط) مراق میں ہوا کرتا ہے اس لئے اس کو مالیخولیائے مراقی کہتے ہیں ؛

اسباب:۔ اس مرض کا خاص سبب قبض، ہضم کی خرابی اور خصوصاً افعال جگر کی خرابیاں ہوا کرتی ہیں۔ علاوہ ازیں دماغی محنت کی زیادتی، رنج و غم کی کثرت اور کثرت جماع، جلق وغیرہ بری عادتوں میں مبتلا رہنا اور اس کے عام اسباب ہیں ؛

علامات:۔ مریض ہر وقت غور و فکر میں لگا رہتا ہے۔ وہ مغرور ہو جاتا ہے اور ہر ایک بات کو بڑھا چڑھا کر بیان کرتا ہے، کھانا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتا اور نہ بھوک اچھی طرح لگتی ہے۔ نفخ و قراقر کی شکایت رہتی ہے بعض اوقات ایک ہی بات کو بار بار بیان کئے جاتا ہے۔ لوگوں کے پاس بیٹھنے اور میل جول کرنے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ہر وقت تنہا بیٹھے رہنے کو دل چاہتا ہے ؛

علاج:۔ اگر ممکن ہو تو مریض کو کسی پُرفضا مقام اور عمدہ آب و ہوا میں تبدیل کریں، ہر قسم کے رنج و غم اور غور و فکر سے آزاد رکھیں، روزانہ غسل کرائیں اور پاکیزہ لباس پہنیں، سیر و تفریح اور کھیل تماشوں میں مصروف رکھیں اور خوش باش بے تکلف دوستوں کی صحبت میں رکھیں، لطیف زود ہضم غذا کھلائیں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ مریض کی ہر ایک بات کو سُن کر اس کے ساتھ محبت و شفقت اور ہمدردی کے خیالات ظاہر کریں اور اس کو مرض سے شفایابی کا یقین دلاتے رہیں تاکہ وہ طبیب کو اپنا سچا مونس و غم خوار سمجھنے لگے اور بطور دوا مندرجہ ذیل نسخے صبح، شام پلائیں ؛

صبح :- لاجورد مغسول، زہر مہرہ ہر ایک ۴ رتی، مروارید نصف رتی۔ تینوں کو باریک پیس کر معجون نجاح ۲ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مکوہ خشک، شیرہ کشنیز خشک، شیرہ بادیان ہر ایک ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں نکالکر شربت ورد ۳ تولہ ملا کر استعمال کرائیں ؛

شام :- جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، عرق مکوہ ۷ تولہ، عرق عنبر ۵ تولہ میں نکال کر شربت احمد شاہی ۳ تولہ ملا کر دیں۔ دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد نوشادر، ہیرا کسیس، افسنتین ہر ایک ۱ تولہ، زیرہ سیاہ ۵ ماشہ سرمہ کی طرح باریک پیس کر ایک ایک رتی دیں۔ اگر پیٹ دبانے سے درد کرتا ہو تو مصطگی ۵ تولہ، روغن کنجد ۱ تولہ میں حل کر کے پیٹ پر ملیں ؛

اگر مریض کو دست آ رہے ہوں تو نوشدارو ئے لولوی پانچ ماشہ کھلا کر اوپر سے شیرہ الائچی سفید ۳ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۵ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۵ ماشہ پانی میں نکالکر شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پئیں ؛

یا جوارش کمونی ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ پانی میں نکال کر گلقند ۲ تولہ، سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پئیں ؛

اگر خفقان و وحشت کا غلبہ ہو تو مفرح بارد ۷ ماشہ کھا کر اوپر سے لعاب گاؤزبان ۵ ماشہ، شیرہ کشنیز خشک ۳ ماشہ، شیرہ بہمن سفید ۳ ماشہ پانی میں نکال کر گلقند سیوتی ۲ تولہ ملا کر پئیں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف افسنتین :- افسنتین ۵ تولہ، گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ، مصطگی رومی، عود ہر ایک ۲ تولہ، الائچی خورد، طباشیر اصلی ہر ایک ۱ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ عرق کیوڑہ دیں ؛

عرق مفید :- گاؤزبان، گل گاؤزبان، گل سرخ، گل سیوتی ہر ایک ۵ تولہ، برگ پان ایک پاؤ، پوست سنگترہ نیم سیر، چوب چینی ۷ تولہ، دارچینی ۳ تولہ، تین بار عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تولہ۔ مالیخولیا مراقی اور خفقان کے لئے بہت مفید ہے ؛

حب خاص :- سم الفار سفید ۱ رتی، اجوائن، ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس ہر ایک ۱۰ رتی، کونین ۵۵ رتی، ہینگ خالص ۲ رتی، جدوار اصلی ۱ ماشہ سحق بلیغ کر کے ½ رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح شام استعمال کرائیں ؛

دیگر :- جوہر کچلہ، مشک، سم الفار سفید ہر ایک ایک رتی، ہائیوسائمس، ایکسٹریکٹ جنطیانا، فاسفیٹ آف آئرن ہر ایک ۳ ماشہ گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور ایک ایک گولی صبح، شام دیں ؛

دیگر:۔ پوٹاسیم بروما ئیڈ بقدر ۵ رتی پانی میں حل کر کے صبح شام دیں۔
دیگر:۔ افسنتین، صندل سرخ ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی استعمال کرائیں۔ مالیخولیا کی ابتدا میں مفید ہے۔
دیگر:۔ زیرہ سفید، پاپیتہ، نارجیل دریائی، فلفل سفید، زعفران، افیون ہر ایک ایک ماشہ، جدوار اصلی سہ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ا رتی۔
دیگر:۔ چھوٹی چندن، صندل سفید، کہربا، جدوار ہر ایک برابر وزن لے کر سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی استعمال کرائیں۔

سکتہ

تعریف:۔ اس مرض میں تمام حواس اور جسمانی حرکتیں معطل ہو جاتی ہیں۔ دماغ غور و فکر کرنے سے، آنکھیں دیکھنے سے، کان سننے سے اور ہاتھ پاؤں حرکت کرنے سے معطل ہو جاتے ہیں۔ اور مریض مردہ کی طرح بیہوش پڑا رہتا ہے۔ دل اور پھیپھڑوں کے علاوہ تمام اعضاء حرکت کرنے سے رُک جاتے ہیں۔

اسباب:۔ اس مرض کا خاص سبب یہ ہے کہ دماغ میں مکمل سدہ پڑ جانے کی وجہ سے روح کے راستے بند ہو جاتے ہیں اور مریض کو سکتہ ہو جاتا ہے۔

ٹھنڈی اور مرطوب چیزوں کا کثرت سے استعمال کرنا، شراب خوری، کثرتِ مجامعت، ورزش نہ کرنا اور عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا، دماغ میں دفعتہً سردی کا پہنچ جانا، شدید غصہ و رنج، دماغی امراض ضربہ و سقطہ، زور سے گانا، بجانا یا چیخنا، زور سے کھانسنا اور چھینکنا، رفع حاجت کے وقت زور سے کو نخنا۔ چنانچہ رگیں پھٹ کر دماغ میں خون بہنے لگتا ہے۔ جس سے دماغ کی تجاویف وغیرہ پُر ہو کر مکمل سدہ پیدا ہو جاتا ہے اور یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

یہ مرض عموماً چالیس سال کی عمر میں یا اس کے بعد ہُوا کرتا ہے اور یہ نہایت شدید اور مہلک امراض میں سے ہے۔ اس لئے جو مریض اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ وہ بہت کم شفایاب ہوتے ہیں۔ اس کا انجام اکثر موت ہوتا ہے۔

علامات:۔ بعض مریض اس مرض میں مبتلا ہونے سے پہلے سست رہنے لگتے ہیں، دردِ سر کی شکایت ہو جاتی ہے، چکر آنے لگتے ہیں، شور و غل کی آوازیں سُنائی دینے لگتی ہیں، بینائی کمزور ہو جاتی ہے، کبھی کبھی

مریض کو ایک چیز کی دو چیزیں نظر آنے لگتی ہیں، نکسیر آتی ہے۔ مزاج چڑچڑا ہوتا ہے، حافظہ بگڑ جاتا ہے۔ چنانچہ مریض گفتگو میں مہمل الفاظ بولنے لگتا ہے، عموماً قبض رہنے لگتا ہے اور نیند کی حالت میں ڈرا کرتا ہے اور جب اس کا دورہ پڑنے والا ہوتا ہے تو مریض کا چہرہ پھیکا پڑ جاتا ہے۔ متلی ہونے اور ابکائیاں آنے لگتی ہیں۔ نبض کمزور چلنے لگتی ہے، جو آخر کار اس قدر کمزور ہو جاتی ہے کہ بمشکل محسوس ہوتی ہے، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں پھر آنکھوں کے آگے اندھیرا آکر مریض بالکل بے ہوش ہو جاتا ہے۔ بیہوشی کی حالت میں مریض بالکل مردہ کے مشابہ ہو جاتا ہے، اگر مریض کا ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیا جائے تو وہ گر پڑتا ہے، جگانے سے بالکل نہیں جاگتا۔ سانس خراٹے سے لیتا ہے، آنکھیں پتھرا جاتی ہیں، نگلنے کی قوت کم ہو جاتی ہے یا زائل ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات مریض کے سانس اور نبض کی حرکت بھی محسوس نہیں ہوتی۔ اس حالت سکوت اور مردہ میں کچھ فرق نہیں رہتا۔ ایسی صورت میں شناخت کا طریقہ یہ ہے:۔

مسکوت:۔ (مریض سکتہ) کے نتھنوں کے قریب باریک دُھنی ہوئی روئی یا کبوتر یا کسی دوسرے پرندے کا نہایت نرم و نازک پر اس طرح رکھا جائے کہ ہوا اور آس پاس کے آدمیوں کا سانس اس کو متحرک نہ کر سکے۔ اگر روئی یا پَر کے ریشوں میں حرکت محسوس ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض ابھی زندہ ہے ورنہ مردہ:۔

۲۔ تاریک مقام میں مریض کی پتلیوں کو کھول کر دیکھیں۔ اگر اس میں چراغ کی روشنی اور دیکھنے والے کی شکل نظر آئے تو جان لینا چاہئے کہ مریض زندہ ہے:۔

علاج:۔ جب اس مرض کے ہونے کا شک ہو تو دماغی اور جسمانی محنت اعتدال کے ساتھ کریں، مباشرت سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ شراب نوشی سے قطعاً احتراز کریں اور قبض نہ ہونے دیں۔ دفع حاجت کے لئے زیادہ زور نہ لگائیں۔ حالت بے ہوشی میں گلے اور سینہ کی بندش کو کھول کر سینہ کو اونچا رکھیں اور برگ قنبت، کائپھل، ہر ایک تین ماشہ، جند بیدستر، مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ کو باریک پیس کر نلکی کے ذریعہ نتھنوں میں پھونکیں۔ اور سبوس گندم ۵ تولہ، نمک طعام ۲ تولہ دونوں کی پوٹلی بنا کر گرم کر کے سر کو سینکیں یا گل بابونہ، پودینہ خشک، برنجاسف، صعتر فارسی، اُشنہ (چھریلہ)، اعتر قرحا ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے لوٹے کی ٹونٹی سے سر پر ڈالیں، اگر مریض کا منہ کھل سکے تو تریاق فاروق ۱ ماشہ، شہد خالص ۱ تولہ ملا کر زبان پر ملیں۔ سر کے بال کتروا کر جند بیدستر ۶ ماشہ، افیون ۶ ماشہ، سرکہ ۲ تولہ میں پیس کر نیم گرم لیپ کریں اگر ممکن ہو تو دوا المسک معتدل ۳ ماشہ، عرق بادیان ایک تولہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں:۔ اگر ان تدابیر سے مریض ہوش میں نہ آئے تو یہ حقنہ کریں:۔

نسخہ:۔ غاریقون ۳ ماشہ، تربد سفید، برگ چقندر، مغز تخم اڑنڈ، قنطوریون دقیق، برگ شبت ہر ایک ۵ ماشہ، سورنجان شیریں، بسفائج فستقی ہر ایک ۷ ماشہ، سنا مکی، مغز حب قرطم ہر ایک ۹ ماشہ، عناب ۹ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ،

ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہجائے تو صاف کرکے مغز فلوس، شکر سرخ، روغن بیدانجیر ہر ایک ۲ تولہ، روغن بادام شیریں ۳ ماشہ، جاؤشیر ۲ رتی، بورہ ارمنی ۲ ماشہ اضافہ کرکے حقنہ کریں۔

اگر مریض کو ہوش آجائے تو جند بیدستر ۱ ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ، زراوند مدحرج ۳ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۳ تولہ میں ملا کر دن میں دو تین مرتبہ چٹنی کی طرح چٹائیں اور چار پانچ دن تک کھانا بالکل بند رکھیں اور بجائے آب غذا کے شہد ۲ تولہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دیں۔ جب نصف رہجائے تو پلائیں۔

اگر ضعف زیادہ محسوس ہو تو چوتھے روز کبوتر کے بچہ کا شوربا دیں۔ اور پانچویں روز سے یہ منضج پلائیں۔

نسخہ منضج:۔ بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، اذخر مکی، بیخ کبر ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، انجیر زرد ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر شہد خالص ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

تقویت کے لئے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ چاندی کے ایک عدد ورق میں لپیٹ کر پہلے کھلا کر اوپر سے عرق شاہترہ ۶ تولہ، عرق عرق کاسنی ۹ تولہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ کے ہمراہ چند یوم دیں یا کشتہ مرجان ۲ رتی، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو دیں اور شام کو کشتہ منور ۱ رتی، دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

اگر مقوی غذاؤں کے کثرت استعمال، شراب خوری اور گوشت خوری کی کثرت سے یہ مرض پیدا ہوا ہو تو بے ہوشی کی حالت میں دونوں ہاتھوں کی سررو (قیفال) کی فصد کھولنے اور بقدر قوت مریض خون لینے، پنڈلیوں پر پختہ سینگیاں لگانے اور بازوؤں اور پنڈلیوں کو رومال سے کس کر باندھنے، تلوؤں اور ہتھیلیوں کی مالش کرنے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

پرہیز:۔ اگر مریض کی قوت اس قابل ہو کہ بھوک کی برداشت کر سکے۔ تو کوئی غذا نہ دیں صرف ماء العسل کا دینا ہی بجائے آب و غذا کے کافی ہے۔

غذا:۔ افاقہ دورہ کے بعد ۵ روز تک ماء العسل پر ہی اکتفا کریں یعنی شہد خالص ۲ تولہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر بجائے آب و غذا کے دیں۔ اگر مریض بھوک پر صبر نہ کر سکے تو کبوتر یا بکری کے گوشت کا شوربا یا ارہر کی دال پتلی گرم مصالحہ وغیرہ شامل کرکے چپاتی سے کھلائیں۔

تیتر، بٹیر کا شوربا یا یخنی دینا اور ماء اللحم پلانا بھی مفید ہے۔ پہلے غذا بھوک سے بہت کم دیں جوں جوں صحت ہوتی جائے۔ غذا کی مقدار بڑھاتے جائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

نسخہ حقنہ بارد:۔ گل بنفشہ، نیلوفر، خطمی ہر ایک ایک تولہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۹ دانہ، کشک جو ۲ تولہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیکر جب ایک سیر باقی رہے۔ مل کر چھان لیں اور اس میں روغن بید انجیر ۳ تولہ ملا کر حقنہ کریں ۔

نسخہ حقنہ حار:۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ، بادرنجبویہ ۶ ماشہ، تخم شبت، نانخواہ، تخم کرفس، تخم قرطم، برنجاسف، بادیان، برگ سداب، انیسون ہر ایک ۹ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۱ دانہ، تربد سفید، برگ سنا مکی ہر ایک ۱ تولہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک سیر رہ جائے۔ مل اور چھان کر شکر سرخ، گلقند، روغن بید انجیر ہر ایک ۴ تولہ، بورہ ارمنی ۱ تولہ، مقل ارزق ۳ ماشہ، شحم حنظل ۱ ماشہ، سقمونیائے مشوی ۶ رتی اضافہ کر کے حقنہ کریں۔ جب بیہوشی سے افاقہ ہو تو حسب قاعدہ منضج کر کے مسہل دیں ۔

حب جند:۔ برائے امراض بلغمی و رطوبی و سکتہ معمول۔ جند بیدستر، مشک خالص، عود صلیب بموزن عرق بادیان کے ہمراہ گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ ایک سے تین گولی تک عرق جوز بوا میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں ۔

دوائے سکتہ:۔ مریض کے سر پر چند پچھنے لگوائیں اور چھناک کو آدمی کے پیشاب میں گھس کر ملیں، خربق سیاہ، کندش، جند بیدستر پیس کر ناک میں پھونکیں تاکہ مریض کو چھینکیں آجائیں ۔

ضماد برائے سکتہ:۔ فرفیون، فرو دل سرخ، جند بیدستر بموزن پیس کر سرکہ کہنہ میں ملائیں اور مسکوت سر مونڈ کر ضماد کریں ۔

معجون جو سکتہ اور استرخار کیلئے مجرب ہے:۔ فلفل سیاہ و سفید، دار فلفل ہر ایک ۲ تولہ ۳ ماشہ، تخم کرفس، مُرمکی، غاریقون، مصطگی، مغز چلغوزہ ہر ایک ۷، ۱ ماشہ، جند بیدستر، شحم حنظل ہر ایک ۱۰ ماشہ، سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ۷ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک استعمال کریں ۔

نشوق:۔ جو سکتہ کے لئے مجرب ہے۔ عقرقرحا، سنبل الطیب، دارچینی بموزن پیس کر روغن بابونہ اور روغن حنا ملا کر ناک میں استنشاق کریں ۔

بخور علو نجاں:۔ سر انسان کے بال مقرض، اشنہ، اظفار الطیب، اظفار الکلب، گوگرد، جند بیدستر، فاوانیا، عود قماری سب دوائیں بموزن کوٹ کر نیشکر کے پانی میں گوندھ کر ۹ ماشہ کی گولیاں بنائیں اور آگ پر ڈال کر سکتہ کے مریض کے ناک میں اس کا دھواں پہنچائیں اور اس کے ساتھ روغن سوسن میں ایارج فیقرا حل کر کے مقعد پر ضماد کریں۔ نیز روغن زیت میں گندھک ملا کر جسم پر مالش کریں ۔

استرخاء، فالج، لقوہ و رعشہ

تعریف:۔ استرخاء میں تمام بدن یا بدن کا کوئی خاص حصہ ڈھیلا پڑ جاتا ہے:
فالج:۔ اس میں بدن کا نصف بایاں یا نصف دایاں حصہ طول میں سر سے پاؤں تک ڈھیلا پڑ جاتا ہے یعنی اس کی حس و حرکت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے:
استرخائے جسم اسفل میں کمرے کے نیچے کا دھڑ مسترخی (ڈھیلا) ہو جاتا ہے:
لقوہ میں چہرے کے ایک طرف کے عضلات مفلوج ہو جاتے ہیں اور چہرہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے جس طرف کو چہرہ ٹیڑھا ہوتا ہے۔ وہ طرف تندرست ہوتی ہے اور دوسری ماؤف ہوتی ہے یعنی اس طرف کے عضلات مفلوج ہوتے ہیں:
رعشہ میں کوئی عضو لرزتا اور کانپتا ہے۔ یہ بالعموم گردن اور ہاتھوں میں ہوتا ہے:
اسباب:۔ مذکورہ بالا تمام بیماریوں کے اسباب تقریباً یکساں ہیں۔ یہ تمام بیماریاں بالعموم موسم سرما میں ہوتی ہیں اور سرد مزاج والے اشخاص خصوصاً سن رسیدہ لوگ اور جن کے بدن میں بلغم کی زیادتی ہو ان مرض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اکثر سرد ہوا کے لگنے ٹھنڈا پانی پینے یا مرض سکتہ یا مرض صرع میں مبتلا ہونے اور عورتوں میں اختناق الرحم اور وضع حمل کے بعد یہ بیماریاں ہو سکتی ہیں۔ کبھی نخاع کی خرابی بھی اس کا باعث ہوتی ہے۔ رعشہ میں حرکات ارادی اور غیر ارادی مختلط ہو جاتی ہیں، یہ ضعف دماغ اور نخاع سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کو تمباکو کے کثرتِ استعمال یا کثرتِ جماع اور چائے و شراب خوری کی کثرت سے بھی رعشہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر بڑھاپے کی عمر میں رعشہ پیدا ہو تو علاج پذیر نہیں ہوتا۔ فالج اگر جوانوں کو ہو جائے تو بمشکل شفا ہوتی ہے۔ سکتہ کے بعد اگر فالج کی شکایت ہو تو بھی شفا کی امید کم ہوتی ہے:
یہ تمام امراض اعصاب سے متعلق ہیں، ان کا سبب بالعموم رطوبتیں ہوتی ہیں جو خون کے ساتھ زیادہ مقدار میں شامل ہو کر مبادی اعصاب تک پہنچتیں اور کسی ایک جانب کے اعصاب کے منافذ کو بند کر دیتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس جانب کے اعصاب ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہی وہ اعضاء اور عضلات بھی مسترخی ہو جاتے ہیں، جن میں یہ اعصاب پہنچتے ہیں:
اگر ان رطوبتوں کا نزول دماغی اعصاب خصوصاً عصب ثلاثی وجہی، عصب الوجہ اور عصب تحت اللسان کے ایک جانب ہو تو لقوہ پیدا ہوگا اور اگر ان کا انصباب ایک طرف کے دماغی اور نخاعی اعصاب کے منافذ پر ہو

تو اس سے فالج مع اللقوہ لاحق ہو گا اور اگر ان کا نزول دونوں جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر دے تو تمام جسم بیکار کر دے گا (یعنی استرخار عام لاحق ہو گا) لیکن ایسا شاذونادر ہی ہوتا ہے۔ اور اگر یہ رطوبتیں صرف ایک جانب کے اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر دیں تو اس سے زیرین نصف بدن مسترخی ہو جائیگا ؛

اگر اعصاب کی حسی اور حرکتی دونوں شاخوں کے منافذ بند ہو جائیں تو استرخار کے ساتھ خدر بھی ہوتا ہے۔ لیکن جب حرکتی شاخیں صحیح سالم ہوں تو مرض خدر پیدا ہوتا ہے ؛

واضح ہو کہ فالج، لقوہ وغیرہ امراض زیادہ تر بڑھاپے میں لاحق ہوتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ بڑھاپے میں آلات ہضم کے کمزور ہو جانے کی وجہ سے غیر طبعی رطوبتیں زیادہ پیدا ہوتی ہیں اور طبعی رطوبتوں کے فنا ہو جانے کے سبب شرائین میں لچک اور نرمی کے بجائے سختی اور خشکی (تصلب شرائین) پیدا ہو جاتی ہے اور جب کسی وجہ سے بوڑھوں کے دماغ کی طرف خون کا دباؤ بڑھتا ہے تو باریک باریک رگیں جو پہلے ہی نازک اور خستہ ہو چکی ہیں۔ خون کے دباؤ کو برداشت نہ کر سکنے کے باعث پھٹ جاتی ہیں اور ان سے رطوبت آمیز خون خارج ہو کر دماغی اعصاب کے مبادی و منافذ تک پہنچکر مذکورہ بالا طریقہ سے فالج اور اس کی مختلف قسمیں پیدا کرتا ہے؛

بعض اوقات سکتہ کے شفایاب ہونے کے بعد انتقالی طور پر فالج ہو جاتا ہے اس صورت میں وہ رطوبتیں جو دماغی لطون میں داخل ہو کر سکتہ کا سبب ہوتی ہیں، وہی رطوبتیں سکتہ کے شفایاب ہونے پر اعصاب نخاعیہ کے منافذ کو بند کر کے فالج پیدا کر دیتی ہیں۔ گاہے دماغی پھوڑا، مرگی، رعشہ، اختناق الرحم، آتشک، ضربہ وسقطہ اور سردی لگنے سے بھی یہ امراض پیدا ہو جاتے ہیں ؛

استرخائے جسم اسفل جس میں کر سے نیچے کا دھڑ مسترخی ہو جاتا ہے۔ اس کا سبب بھی رطوبتیں ہوتی ہیں جو گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں کی ساخت یا فعل نخاع کی خرابی سے اور گاہے نخاع یا اس کی جھلیوں میں ورم پیدا کر کے اس قسم کا استرخار پیدا کرتی ہیں۔ گاہے کثرت جماع، شدید سردی، آتشک، کمر اور کمر سے نیچے کے حصے پر چوٹ لگنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے، بچوں میں پیٹ کے کیڑے اور عورتوں میں حیض کی خرابی سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے ؛

علامات :- اگر تندرستی کی حالت میں آدھا بدن یا کوئی خاص عضو سُن پڑ جائے یا کبھی کبھی پھڑکتا رہے یا جاگنے کے بعد سردی معلوم ہو تو فالج کا احتمال ہے۔ خصوصاً سردی کے زمانہ میں یا جس وقت شمالی ہوا چلتی ہو اور یہ آثار نمودار ہوں تو اس مرض کے پیدا ہو جانے کی خاص دلیل ہے کبھی دفعتہ مرض سکتہ کے ساتھ ہی فالج بھی ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض صبح کو سو کر اُٹھتا ہے اور دردسر کی شکایت کرتا ہے پھر ایک دو مرتبہ قے ہو کر فوراً فالج گر جاتا ہے، چہرے پر گھبراہٹ معلوم ہوتی ہے

پیشاب کا رنگ سفید اور قوام غلیظ ہوتا ہے۔ مریض کے منہ کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے ؛

لقوہ میں چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے، منہ کا ایک گوشہ نیچے لٹک جاتا ہے، منہ سے رال بہتی ہے، پانی پیتے وقت منہ سے باہر نکل جاتا ہے۔ مریض نہ سیٹی بجا سکتا ہے نہ تھوک سکتا ہے اور نہ پھونک مار سکتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کھلی رہتی ہے اور اس سے آنسو بہتے رہتے ہیں۔ ماؤف جانب کے ہاتھ پاؤں فالج کی وجہ سے شل ہو جاتے ہیں۔ استرخائے اسفل بدن میں کمر کے نیچے کا نصف دھڑ بے حس و حرکت ہو جاتا ہے، اگر ماؤف ہاتھ پاؤں کو اٹھا کر چھوڑ دیں تو خود بخود گر پڑتا ہے۔ مریض کے ہوش و حواس میں فرق آ جاتا ہے، ہاضمہ خراب ہو جاتا اور قبض کی شکایت ہو جاتی ہے، بلا سہارے چلنا پھرنا، اٹھنا بیٹھنا محال ہو جاتا ہے ؛

علاج :- فالج، لقوہ یا کسی عضو کے استرخا میں مرض کے آثار ظاہر ہونے پر مریض کو نرم بستر پر آرام سے کسی کروٹ اندھیرے کمرے میں لٹائے رکھیں، سردی کا زمانہ ہو تو گرم کپڑے پہنا کر ہوا سے محفوظ جگہ پر رکھیں ؛

پہلے سات روز تک شہد ۲ تولہ، عرق گاؤزبان بارہ تولہ میں جوش دیکر پلاتے رہیں، آب و دانہ بند رکھیں، اگر مریض ۷ روز تک بھوکا نہ رہ سکے یا زیادہ کمزور ہو تو صرف ۴ روز تک شہد اور عرق گاؤزبان کے سوا کوئی غذا نہ دیں۔ بعدہ آٹھویں یا پانچویں روز منضج کا یہ نسخہ دیں :-

نسخہ منضج :- بادیان، بیخ بادیان، بیخ کرفس، پرسیاؤشاں، تخم خطمی ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ، انجیر زرد ۵ عدد، رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ آٹھ نو روز تک یہ نسخہ پلا کر دسویں روز سنا مکی، تربد سفید ہر ایک ۶ ماشہ رات کو اسی نسخہ میں شامل کر کے بھگو دیں اور صبح کو مغز املتاس ۵ تولہ، شیر خشت ۴ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، گلقند ۴ تولہ شامل کر کے شیرہ مغز بادام شیریں ۵ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں اور اگلے روز تبریدہ کا نسخہ دیں پھر یہی منضج کا نسخہ ۵ روز تک پلائیں۔ اس کے بعد دوسرا مسہل حب ایارج ۹ ماشہ کے بغیر املتاس اور مغز بادام کے اسی نسخہ کے ہمراہ دیں ؛

مسہلوں کے بعد روغن موم یا روغن سرخ کی نیم گرم مالش کریں اور اندرونی طور پر تقویت کیلئے کشتہ نقرہ ایک رتی، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کشتہ خبث الحدید ایک رتی اطریفل اسطوخودوس ۵ ماشہ میں ملا کر شام کو دیں اور کھانا کھانے کے بعد معجون اذراقی ۴ ماشہ یا حب اذراقی ۲ عدد کھلانا یا معجون فلاسفہ میں جند بیدستر ایک ماشہ پیس کر ملا کر کھلانا بھی مفید ہے ؛

تنقیہ کے بعد کشتہ گاؤدنتی ۱ رتی، معجون جوگراج گوگل ۵ ماشہ میں ملا کر صبح کو استعمال کرائیں، اطریفل زمانی ۶ ماشہ ہفتہ میں دو بار شب کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ اگر کمزوری زیادہ ہو تو کشتہ طلاء کلاں ۲ چاول

استعمال کرائیں۔ روغن بیر اروغن قسط ملا کر نیم گرم ریڑھ کے مادف حصے پر مالش کریں

حب فالج:۔ عاقر قرحا، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک تین ماشہ، پیپلا مول ۶ ماشہ، سونٹھ ا تولہ، بچھناگ مدبر ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر قند سیاہ ۲ تولہ اور روغن زرد ۳ ماشہ میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنائیں، دو گولیاں روز رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے دیں۔

رعشہ:۔ اگر سردی پہنچنے سے ہو تو جند بیدستر، عاقر قرحا، حلتیت ہر ایک ۳ ماشہ، روغن زیتون ۲ تولہ میں ملا کر مالش کریں۔ اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو مثل فالج کے منضج پلا کر مسہل دیں۔ اور ادویہ قویہ سے احتراز کریں، بعد تنقیہ کے روغن موم یا روغن کچلہ وغیرہ میں سے کسی ایک روغن کی نیم گرم مالش کریں۔ تنقیہ کے بعد معجون اذاراقی ۴ ماشہ اور دوا المسک حارہ ۵ ماشہ وغیرہ کشتہ گئوزبان کے ساتھ دینے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

اگر کثرت مے خواری اور چار نوشی یا تمباکو نوشی کی کثرت یا جماع کی کثرت سے پیدا ہو تو اصل سبب کو ترک کرائیں اور اغذیہ وادویہ مقویہ دماغ مثلاً کشتہ طلاء ۲ چاول، دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اور رات کو کشتہ مرجان جواہر والا ارقی، خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔

پرہیز:۔ ان بیماریوں میں دیر ہضم ثقیل اور نفاخ چیزوں سے پرہیز کرنا لازمی ہے مثلاً گوبھی، اروی، ماش کی دال، کچالو اور ٹھنڈی چیزیں کدو، تربوز، گنے کا رس، چھاچھ، دہی وغیرہ ہرگز استعمال نہ کریں سرد پانی کے استعمال سے اور ٹھنڈی ہوا سے بچنا ضروری ہے۔ مریض کو گرم لباس میں ملبوس رکھیں، خوشبودار چیزوں کا دماغ پر ملنا اور سونگھنا اور ترش چیزوں کا کھانا اس مرض کے لئے مضر ہے، دماغی محنت سے حتی الامکان پرہیز کریں۔ جب تک کافی طور پر مسہل ہو کر مادہ نہ نکل جائے کوئی غذا، ماء العسل کے سوا نہ کھائیں نہ پئیں، پانی اور کھانے کی جگہ صرف ماء العسل یعنی شہد خالص ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیا ہوا بار بار دینا کافی ہوتا ہے۔

غذاء:۔ سات روز تک سوائے ماء العسل کے کوئی چیز قطعاً نہ دیں۔ اگر کمزوری اور بھوک زیادہ معلوم ہو تو جنگلی کبوتر کا شوربا یا مونگ کی دال اُبال کر اس کا پانی گرم مصالحہ ڈال کر پلائیں منضج کے دنوں میں بھی غذاء نہ دیں۔ اگر ضعف زیادہ ہو تو روٹی کا پاپڑ اتار کر اس کو شوربا یا مونگ کی دال کے پانی میں بھگو کر نرم کر کے کھلائیں، مسہلوں کے بعد بکری کا گوشت، ارہر یا مونگ کی دال، مُرغ یا بکری کا بُھنا ہوا گوشت، میتھی کا ساگ یا کریلا، انڈا، بسکٹ، چاء اور قہوہ وغیرہ کھلائیں۔ شروع مرض میں حسب برداشت طبیعت جسقدر زیادہ فاقے کرائے جائیں، مریض کو اس مرض سے اسی قدر صحت ہو جاتی ہے۔

خاص ہدایات:۔ مفلوج کو شفایاب ہونے کے بعد (۱) ایک سال یا کم از کم ۶ ماہ تک غذاء کم

کھلائیں (۲) ماہانہ تنقیہ کراتے رہیں (۳) مجامعت سے پرہیز، سرد چیزوں اور ترش چیزوں کے کھانے پینے سے، سرد پانی پانی کے پینے اور سرد پانی میں نہانے سے پرہیز رکھیں (۴) رعشہ بلغمی کے لئے تمام مذکورہ بالا تدابیر مفید ہیں لیکن رعشہ میں فالج ولقوہ کے مانند بھوکا رکھنا اور فاقہ دینا ضروری نہیں، بلکہ شوربا چپاتی بھوک سے کم دیتے رہنا چاہئے۔ جبکہ چائے نوشی، شراب خوری اور کثرت جماع کے سبب سے رعشہ ہو تو ایسی حالت میں چائے اور قہوہ سے پرہیز کرنا چاہئے۔

۱۔ اگر نخاع (حرام مغز) پر چوٹ لگنے کے باعث (خواہ یہ چوٹ پشت کے بل گرنے سے لگی ہو یا کسی چیز مثلاً لاٹھی وغیرہ سے لگی ہو) دفعتہً زیرین دھڑ مفلوج ہو جائے تو سمجھ لینا چاہئے کہ نخاعی اعصاب (پٹھے) ٹوٹ گئے ہوں۔ اور اس کا علاج محال ہے، البتہ اگر چوٹ لگنے کے بعد آہستہ آہستہ نچلا دھڑ مفلوج ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ چوٹ لگنے سے اعصاب میں ورم پیدا ہو گیا ہے۔ اس کا مناسب علاج کرنے سے مریض شفایاب ہو سکتا ہے (۲) اگر حرام مغز کی جھلیوں کے ورم کی وجہ سے زیرین دھڑ مفلوج ہو جائے تو اس صورت میں متورم مقام پر درد اور سرخی ہوتی ہے اور بخار کی شکایت بھی ہوتی ہے اگر ورم شدید ہو۔ تو اس کے ساتھ دوسرے عوارض بخار اور درد وغیرہ بھی شدید ہوتے ہیں (۳) جب فالج سکتہ کی وجہ سے ہوتا ہے تو شفایابی ناممکن ہوتی ہے (۴) مفلوج عضو جب تک بدن کے دوسرے اعضاء کے مانند تر و تازہ رہتا ہے اس وقت تک اس کا علاج ممکن ہے لیکن جب تر و تازگی زائل ہو جاتی ہے اور خشک و لاغر ہو جاتا ہے اس وقت اس کا علاج ناممکن ہوتا ہے۔ (۵) بڑھاپے میں علاج فالج کا بہت دشوار ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ہی کامیابی ہوتی ہے، لیکن زمانہ کہولت (ادھیڑ عمر) میں بالعموم اچھا ہو جاتا ہے (۶) جو فالج حرام مغز پر چوٹ لگنے سے ہوتا ہے وہ اسی قدر زیادہ خطرناک ہوا کرتا ہے۔ جس قدر کہ چوٹ کو دماغ کا قرب ہوتا ہے، چنانچہ اگر گردن کے پہلے مہرے سے تیسرے پر چوٹ لگتی ہے۔ تو مضروب فوراً ہلاک ہو جاتا ہے (۷) مرض اگر سردی لگنے یا آتشک کی وجہ سے ہو تو مناسب علاج سے آرام ہو جاتا ہے لیکن جب دماغی مرض کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے۔ تو علاج دشوار ہوتا ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب فالج:۔ بیش مدبر، شنگرف، فلفل دراز، فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ، زعفران ۳ ماشہ، آب سہانجنہ و آب ادرک میں ۲ یوم کامل سحق کرنے کے بعد حب بقدر مونگ بنالیں۔

اکسیر فالج:۔ ہڑتال ورقیہ ا تولہ، جائفل، جلوتری، دارچینی، الائچی خورد، فلفل دراز، اجوائن، الائچی کلاں ہر ایک ۶ ماشہ، قرنفل ۵ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ بارہ پہر متواتر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک بقدر ایک چاول۔

دیگر:۔ شنگرف، پپلامول، جدوار اصلی ہموزن لیکر ایک ہفتہ کامل سحق بلیغ کرکے سفوف بنالیں۔

خوراک ایک چاول۔

دیگر:۔ شنگرف، بیش مدبر، قرنفل ہر ایک ۱ تولہ، زعفران، فلفل سیاہ، پپلامول، تیج بل، عقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، جائفل ۱۰ عدد، مشک خالص ۶ رتی۔

اولاً۔ شنگرف، بیش اور فلفل سیاہ کو چار گھنٹے متواتر کھرل کریں۔ پھر باقی ادویہ شامل کرکے ۴ یوم تک خوب سحق کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول مکھن، پان یا منقیٰ میں ملاکر استعمال کریں۔

حب مصبر:۔ صبر ۱ تولہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، آملہ، ناگرموتھا، مصطگی، دارچینی، سلیخہ، اسارون ہر ایک ۲ تولہ، آب کرفس کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت فالج، لقوہ اور رعشہ کے لئے بہت مفید ہے۔

حب لقوہ:۔ سیماب مصفیٰ، آملہ سار، ہڑتال ورقیہ، جدوار اصلی، بیش سیاہ مدبر جملہ ادویہ ہموزن لیکر بھنگرہ سبز کے پانی کے ساتھ ایک ہفتہ کھرل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔

دیگر:۔ بیش مدبر، زنجبیل، زیرہ سیاہ، شنگرف، بادیان تلخ ہر ایک ایک تولہ، فلفلین ۴ تولہ ادرک کے پانی کے ساتھ ایک ہفتہ کامل سحق بلیغ کرکے گولیاں بقدر مونگ بنالیں۔

دیگر:۔ ہڑتال ورقیہ، جائفل، جاوتری، الائچی خورد، الائچی کلاں، دارچینی، دارفلفل، اجوائن ہر ایک ۶ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ تین روز متواتر کھرل کرکے محفوظ رکھیں خوراک ایک رتی۔

اکسیر رعشہ:۔ نوشادر ۳ تولہ، دارفلفل ۲ تولہ، کلونجی ۵ ماشہ، روغن گاؤ ۳ تولہ، شہد خالص آدھ پاؤ لعوق بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

دیگر:۔ توتیا سبز ۱ تولہ باریک سفوف کرکے تام چینی کی پلیٹ میں رکھیں اور ٹنکچر سٹیل ۹ تولہ قطرہ قطرہ کرکے ڈالتے جائیں۔ جب تمام ٹنکچر ختم ہو جائے تو باریک سفوف کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ دیں۔

حب استرخاء:۔ کچلہ ۱ تولہ، زنجبیل ۵ تولہ، مصبر ۱ تولہ سحق بلیغ کرکے پانی کی مدد سے حب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر:۔ سم الفار ۱ ماشہ، تباشیر اصلی ۳ ماشہ، کسٹرڈ لسی ۹ ماشہ، ادرک کے رس سے کھرل کرکے مسور کے برابر گولیاں بنالیں۔

روغن مالش برائے استعمال خارجی:- روغن بیدانجیر میں کچلے ڈال کر اس قدر بریان کریں کہ سیاہ ہوجائیں۔ اتار کر رکھ چھوڑیں اور تیل صاف کر لیں۔ رات کے وقت عضو ماؤف پر مل کر برگ بیدانجیر یا پان نیم گرم باندھیں۔ دو ہفتہ میں صحت ہوگی۔ مگر ۴۰ روز استعمال جاری رکھا جائے۔ غذا شوربائے مرغ، تیتر، کبوتر، نان گندم۔ عضو میں صحت کی مانند پوری طاقت آجاتی ہے۔

روغن مجرب برائے فالج:- فلفل سیاہ، عاقرقرحا، جند بیدستر، فرفیون، حب بلسان، برگ بادرنجبویہ، عود بلسان، اسطوخودوس، ریوند چینی، اسارون، فلفل سفید ہر ایک ۶ ماشہ، بیر بہوٹی ۱ تولہ، ملت کو ۱۰ تولہ شراب کہنہ میں بھگو کر صبح جوش دیں۔ جب نصف باقی رہے۔ صاف کر کے روغن دارچینی، روغن مصطگی، روغن قرنفل ہر ایک ۳ تولہ روغن بلسان، روغن جاوتری ہر ایک ۱ تولہ ڈال کر اس قدر جوش دیں کہ شراب جذب ہو جائے پھر ہڑتال ورقیہ ۳ ماشہ، جند بیدستر ۶ ماشہ، مالکنگنی ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن میں ملا کر آگ سے اتار لیں اور صاف کر کے رکھ دیں۔ نیمگرم مالش کرتے رہیں۔

روغن دافع فالج:- دانہ گندم ۵ تولہ کوٹ کر ہم وزن جمالگوٹہ کا تیل ملائیں۔ پھر اس میں بیخ مدار، بیخ سہانجنہ، چوب زقوم، برگ دھاتورہ ہر ایک ۵ تولہ ملا کر دس سیر پانی ڈال کر عرق کشید کریں۔ اس عرق پر تیل ظاہر ہوگا۔ اس کو پر مرغ سے اتار لیں۔ اس تیل میں بحساب فی رتی روغن کنجد ۵ تولہ ملا کر عضو ماؤف پر مالش کریں۔ اعضائے خفتہ بیدار ہو جائیں گے۔

روغن طلاء:- تخم جوز ماثل، اجوائن خراسانی ہر ایک ۹ ماشہ، بیش، مالکنگنی ہر ایک ۲ ماشہ، جوز بوا، زنجبیل، قسط، عاقرقرحا، کرفس، انیسون ہر ایک ۱ تولہ نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ رہ جائے تو روغن بابونہ، روغن گل، روغن بیدانجیر اور روغن کنجد ہر ایک ۱۰ تولہ شامل کر کے پھر پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے صاف کر کے جند بیدستر ۱ تولہ حل کر کے رکھ دیں اور مالش کریں۔ مریض کو سردی سے بچائیں۔

روغن موم مرکب:- نمک لاہوری ایک سیر، سم الفار، قرنفل ہر ایک ۱ تولہ، لوبان سفید، مالکنگنی ہر ایک ۲ تولہ، سیماب، موئے سر انسان منقرض ہر ایک ۱ تولہ، موم خالص ایک سیر، ادویہ کو پیس کر مخلوط کریں اور دو لوٹوں میں بذریعہ تقطیر روغن نکالیں۔ فالج، خدر، لقوہ، رعشہ، تشنج، تمدد اور ضعف باہ کے لئے طلاءً مفید ہے۔

روغن برائے فالج و جھولا مجرب و معمول:- مالکنگنی، گھونگچی سرخ، تخم دھتورہ، تخم کلونجی، موصلی سیاہ، بیر بہوٹی، تخم کونچ ہر ایک ۳ تولہ، جند بیدستر ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو روغن کنجد ایک تولہ کے ساتھ کھرل کر کے بطور پتال جنتر تیل نکالیں۔ ہر صبح دھوپ میں بیٹھ کر عضو ماؤف پر مالش کریں۔

روغن سرخ:- جو فالج اور لقوہ کو بطور مالش مفید ہے۔ دعفتش میٹھا، ایکپا، ونج، کالے پھل، چھڑیلہ ہر ایک ۳ تولہ

سنبل الطیب، سعد کوفی، صندل سفید، کچلہ، میدہ چوب ہر ایک ۲ تولہ، ساذج ہندی، قرنفل، دارچینی قلمی، زردچوب، دار ہلد، عود غرقی ہر ایک اتولہ، نرکچور ۸ تولہ، الائچی خورد ۳ تولہ، زعفران ۴ تولہ، جلوتری، مشک ہر ایک ۶ ماشہ جوکوب کرکے سیر بھر گلاب میں بھگودیں۔ پھر قلعی دار برتن میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب نصف رہجائے۔ روغن کنجد ۲ سیر ملاکر جوشدیں۔ جب تیل رہجائے۔ کپڑے میں چھان کر شیشی میں رکھدیں۔!

روغن برائے امراض باردہ:۔ ہڑتال زرد ۲ تولہ باریک پیس کر روغن بیدانجیر ۱۰ تولہ میں پکائیں جب روغن سرخ ہو جائے تو عرق بیدانجیر دس تولہ ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے، عرق بھنگرہ سفید ۱۰ تولہ ملاکر پکائیں تاکہ صرف روغن رہجائے۔ یہ روغن مقام ماؤف پر مالش کرکے برگ بیدانجیر نیم گرم باندھیں۔ مفید و مجرب ہے۔!

برائے استعمال داخلی۔ ترپھلادی گگلہ۔ فالج۔ لقوہ، باؤگولہ، آنکھ، کان اور گلے کی بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ ترپھلہ ۶ تولہ، بھلاوہ مدبر ۴ تولہ، بابچی ۵ تولہ، باؤبڑنگ ۴ تولہ، کشتہ فولاد، ترید مجوف خراشیدہ، سلاجیت مدبر، گوگل مدبر، مرچ سیاہ، زنجبیل، پپلامول، تج، پترج، الائچی کلاں، زعفران کشمیری ہر ایک اتولہ، پوکھر مول، چیتہ ہر ایک ۶ ماشہ تمام دواؤں کو پیسکر ہموزن مصری کے قوام میں ملائیں۔ اور ایک ایک تولہ کے لڈو بنائیں۔ خوراک ایک لڈو فالج ولقوہ کے لئے کھانے سے پہلے۔ پیٹ کے امراض کے لئے کھانے کے درمیان دردکمر وغیرہ کے لئے کھانے کے بعد۔ مجرب ہے۔!

روغن مجرب برائے فالج ولقوہ و امراض باردہ:۔ دسفتہ، شنگرف، غنچہ مدار ہر ایک ۲ تولہ، کچلہ، جوز ماثل سیاہ ہر ایک ایک تولہ، افیون ۳ ماشہ، نارجیل ایک تولہ کوٹ کر ایک سیر روغن کنجد میں جلائیں اور استعمال کریں۔!

ضماد برائے لقوہ:۔ عمدہ اور خالص ہینگ گرم پانی میں حل کرکے ناف کے گرد دن میں تین چار دفعہ طلاء کریں۔ مریض کو مغزیات کا شیرہ پلائیں۔ بجائے پانی کے ماء العسل دیں۔ تین دن میں آرام ہوگا۔!

روغن برائے فالج ولقوہ و تقویت باہ مجرب۔ بیضہ مرغ ۴۲ عدد، زنجبیل مسحوق نیم پاؤ، عقرقرحا ۲ ماشہ، مالکنگنی ۲۴ ماشہ، مغز بیدانجیر ایک پاؤ۔ جوکوب کرکے بطریق پتال جنتر تیل نکالیں۔ لطور خوردنی ایک ماشہ کھلائیں اور اعضاء پر بھی لیپ کریں۔!

تشنج، تمدّد، کزاز

تعریف:۔ تشنج وہ مرض ہے جس میں جسم کے تمام یا بعض عضلات جلد جلد اور باری باری اینٹھتے ہیں اور ساتھ ہی کسی قدر بے ہوشی بھی ہوتی ہے۔ جب یہ تشنج گردن اور کمر کے عضلات میں ہوتا ہے تو اس کو کزاز کہتے ہیں۔ تمدد میں عضلات و اعصاب دونوں طرف کھنچتے ہیں اور عضو تن کر اکڑ جاتا ہے؛

تحقیقات جدیدہ کی رو سے تشنج بذاتِ خود کوئی مرض نہیں۔ بلکہ بعض امراض مثلاً ذات الجنب خناق، کرم امعاء اور بچوں میں دانت نکلنا، قبض، ہیضہ شدید، بخار، صرع، سرسام یا عورتوں میں ہسٹریا، دودھ کے پستان میں جم جانے اور زہر خوردہ اشخاص میں زہر کے پورا اثر ہو جانے یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے کے بعد بطور ایک علامت شمار کیا جاتا ہے؛

اسباب:۔ شدید سردی کا لگنا یا ترش چیزوں کا کثرت استعمال، جوان عورتوں میں کمی حیض یا ایام حمل، مردوں میں جلق اور کثرتِ مباشرت، غصہ، رنج و غم، بعض دماغی امراض مثلاً دماغ پر چوٹ لگنا یا دماغ میں خون کی کمی یا زیادتی یا دماغ کے پردوں کی سوزش وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ کبھی بارش میں بھیگنے یا گیلی زمین پر سونے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ بچوں میں بالعموم معدہ اور آنتوں کی بیماریوں مثلاً بدہضمی، کرم الحکم، قبض اور سنگ مثانہ اور دفعۃً ڈر جانے سے تشنجی دورے ہونے لگتے ہیں؛

علامات:۔ تشنج میں جسم کے بعض اختیاری یا غیر اختیاری عضلات جلد جلد اور باری باری سے اینٹھتے ہیں اور دفعۃً بے ہوشی ہو کر چہرہ اور ہاتھ پاؤں اور جسم کے دیگر عضلات سکڑ کر جسم سخت ہو جاتا ہے آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں۔ چہرہ سرخ اور کچھ دیر بعد نیلا ہو جاتا ہے اور سانس مشکل سے آتا ہے، کزاز میں گردن کے عضلات پیچھے کو کھنچ کر سخت ہو جاتے ہیں اور مریض گردن میں سخت درد محسوس کرتا ہے۔ بعد ازاں سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے اور جبڑے بند ہو جاتے ہیں۔ بعض دفعہ جسم تیر یا کمان کیطرح اکڑ جاتا ہے۔ مگر ہاتھ پاؤں کی ہتھیلیاں، آنکھ اور زبان کے عضلات تشنج نہیں ہوتے، بھویں سکڑ کر آنکھیں ابھر آتی ہیں اور ان سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں، مریض بول نہیں سکتا۔ مگر حواس بجا ہوتے ہیں۔ نیند نہیں آتی اور قبض کی شکایت ہوتی ہے، مریض کو بات چیت کرنے یا ذرا سا چھونے یا بستر کی رگڑ یا ہوا لگنے سے مرض کا دورہ ہونے لگتا ہے، پہلے نوبت جلد آتی ہے اور جلد دفع ہو جاتی ہے مگر آخر کار دورے جلد جلد ہوتے ہیں اور تشنجی حالت دیر تک قائم رہتی ہے، جب کزاز کے دورے جلد جلد

پڑیں اور دیر میں رفع ہوں تو انجام خراب ہوتا ہے ؛

علاج :- بحالت دورہ مریض کو سیدھا پشت پر لٹائیں، سر اور شانہ کو کسی قدر اونچا رکھیں، گردن، گلے اور سینے کے کپڑوں کی بندش کھولدیں۔ اگر کوئی تنگ لباس پہنے ہوئے ہو تو اسے ڈھیلا کر دیں، مریض کے پاس شور و غل نہ ہونے دیں۔ اعضاء متشنج کو آہستہ آہستہ کسی گرم روغن کی مالش کر کے سیدھا کرتے جائیں اور نوشادر ۳ ماشہ، چونہ ایک تولہ پانی میں ملا کر مریض کو سونگھائیں۔ مثانہ میں پیشاب جمع ہو تو سلائی سے خارج کرائیں۔ خفیف مسہل یا حقنہ کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں ؛

نسخہ حقنہ :- صابون دیسی ۱ تولہ باریک کر کے دو سیر گرم پانی میں ملا کر روغن بید انجیر ۳ تولہ اضافہ کر کے حقنہ کریں۔ ضرورت شدید ہو تو پاشویہ کریں ؛

مرض کے دورے رُک جانے کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ اگر بلغمی رطوبات کی زیادتی سے ہو تو بلغم کا منضج پلا کر باقاعدہ دو تین مسہل دیں اور جملہ تدابیر جو فالج، لقوہ کے بیان میں تحریر ہو چکی ہیں، حسب ضرورت کام میں لائیں، مسہلوں سے تنقیہ بلغم کرنے کے بعد یہ گولیاں کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں ؛

(صمغتہ) عاقرقرحا، ہینگ، جادتری، قسط شیریں ہر ایک ۳ ماشہ، جند بید ستر، فلفل سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ، کوٹ چھان کر شہد بقدر حاجت میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور تین تین گولی صبح شام تازہ پانی کے ساتھ دیں اور قبض نہ ہونے دیں۔ چنانچہ رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی ۷ ماشہ رات کو سوتے وقت دوسرے تیسرے دن کھلاتے رہیں، جند بید ستر، فرفیون، میعہ سائلہ ہر ایک ۴ ماشہ سب کو پیس کر موم سفید ۲ تولہ، روغن سوسن ۴ تولہ یا روغن بید انجیر ۴ تولہ میں ملا کر عضو ماؤف پر ملیں، مسہلوں کے بعد تقویت کے لئے کشتہ مرجان جواہر والا ایک رتی، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۷ ماشہ میں ملا کر صبح کو کھلانا اور خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا ۵ ماشہ میں کشتہ طلا جدید ایک رتی ملا کر شام کو کھلانا اور روغن موم، روغن قسط وغیرہ میں سے کسی روغن کی عضو ماؤف پر مالش کرنا بھی مفید ہے ؛

اگر تشنج و تمدد خشکی سے ہو تو مرطبات استعمال کرائیں۔ مار الجبن دیں یا بکری کا دودھ بڑھا گھٹا کر جیسا کہ جنون کے بیان میں لکھا جا چکا ہے استعمال کرائیں۔ مرطب اور لطیف غذائیں مثلاً آش جو وغیرہ کھلائیں ؛

پرہیز :- سردی اور ٹھنڈی ہوا، سرد پانی کے استعمال سے احتیاط کریں۔ بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً گوبھی، اروی، آلو، ماش کی دال اور مٹر وغیرہ نہ کھائیں ؛

غذا :- علامات مرض میں تخفیف ہونے اور دورہ رو کنے کے بعد حسب ضرورت غذا رقیق اور لطیف دیں

مثلاً یخنی، ارہر یا مونگ کی دال، مرغ یا بکری کا شوربا تنہا یا چپاتی کے ساتھ دیں۔ ترکاریوں میں سے کریلا، میتھی کا ساگ، پالک اور میووں میں سے بادام، انجیر، خوبانی اور کھجور وغیرہ دے سکتے ہیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب کزاز:- سم الفار، افیون، زعفران ہر ایک ۱ تولہ، عرق پیاز ۳۰ تولہ میں اس قدر کھرل کریں کہ آب پیاز خشک ہو جائے۔ پھر ایک بڑے پیاز میں رکھکر گلحکمت کرکے بھوبل کی آگ میں تمام رات رکھیں۔ صبح نکال کر حبوب بقدر دانہ باجرہ بنالیں۔ ایک گولی ہمراہ شہد دیں۔

دیگر:- کونین ۳ ماشہ، چرس ۱۰ ماشہ، اگانجہ ۱ ماشہ سحق بلیغ کرکے نصف رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔

دیگر:- جند بیدستر، ہینگ، افیون، بزر البنج، بیخ لفاح، چرس، گانجہ، پاپیتہ، مشک، زعفران جملہ ادویہ ہموزن لیکر رائی کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔

دیگر:- فرفیون، شحم حنظل، صبر، مقل ہموزن لیکر عرق بادیان کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شہد استعمال کریں۔

اکسیر کزاز:- کلونجی ۱ ماشہ، فلفل دراز، آملہ سار ہر ایک نصف ماشہ، کشتہ ہڑتال ورقیہ ایک رتی۔ یہ ایک خوراک ہے۔ شہد ۵ تولہ و روغن زرد ۶ ماشہ کے ہمراہ دیں۔

روغن اکسیر:- موم خالص ایک سیر، نمک سانبھر ۲ سیر، لوبان کوڑیا پاؤ، سم الفار سفید، سیماب ہر ایک ۲ تولہ۔ دو گھڑوں میں بطریق معروف تیل نکال لیں اور چند قطرے مالش کریں۔ تشنج و تمدد کے لئے اکسیر ہے۔

معجون جو اکثر امراض بلغمی کے لئے مفید ہے (صفت) عاقرقرحا ۱۰ تولہ، حلتیت، جاوشیر ہر ایک ۳ ماشہ، فرفیون لہ ماشہ، افتیمون ۳ ماشہ۔ جاوشیر اور فرفیون کو آب سداب میں حل کریں۔ اور باقی ادویہ کو پیسکر شہد کے ہمراہ معجون بنائیں، خوراک لہ ماشہ۔

دوائے تشنج:- حلتیت، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ پیسکر شہد کے شربت کے ساتھ کھائیں۔

اور زعفران ۱ ماشہ، مشک ۲ رتی، روغن گل اور روغن بابونہ ہر ایک ۶ ماشہ میں ملا کر مالش کریں۔

حبوب:- جو تشنج اور کزاز کے لئے مفید ہیں۔ عاقرقرحا گجراتی، ہینگ خالص، جاوشیر، قسط شیریں ہر ایک ۳ ماشہ، فلفل سیاہ، جند بیدستر ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر شہد خالص کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ بعد رفع قبض ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ بعد دیں۔

دیگر:- بھنگ ۴ ماشہ، جائفل، الائچی خورد، مصطگی، تج ہر ایک ۲ ماشہ، کھانڈ دیسی ۱ تولہ سب کو باریک پیس لیں اور صبح و شام بقدر ۲-۲ ماشہ کھلائیں۔

دیگر:- چرس ایک حصہ، شراب عمدہ ۴ حصہ میں حل کریں۔ جب دردتہ نشین ہو اوپر کی صاف شراب علیحدہ کر کے بھاپ پر اڑائیں۔ جب گاڑھا ہو گولیاں بقدر نصف رتی بنالیں اور ایک ایک گولی دن میں چھ دفعہ کھلائیں۔ مجرب ہے۔

برائے تشنج یبسی:- موم، نمک طعام ہر ایک ایک پاؤ، چربی بھیڑ، مغز ساق گاؤ ہر ایک نیم پاؤ، برادہ خشت نیم سیر ملا کر بدستور روغن کشید کریں اور مقام ماؤف پر مالش کریں۔

دیگر:- مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خشخاش، مغز تخم تربوز ہر ایک ۶ ماشہ کا شیرہ نکال کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پئیں۔

حب سم الفار دافع امراض باردہ وماغیرہ و تشنج:- سم الفار ۱ تولہ، مصطگی رومی ۱ تولہ، قرنفل کلاہ دار ۲ تولہ، کتھ سفید ۲ تولہ سب ادویہ ایک صد عدد لیموں کاغذی کے پانی سے چوب نیم کے ڈنڈہ کے ساتھ جس میں پیسہ چسپاں کیا ہو آہنی کڑاہی میں سحق بلیغ کر کے گولیاں بقدر موٹھ بنائیں اور ایک گولی علی الصباح شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔ غذا نفیس اور مرغن استعمال کریں۔

حب عنبر برائے صرع، سکتہ، فالج، لقوہ، اختناق الرحم اور تشنج کے لئے مجرب ہے۔ صفت:- جند بیدستر ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عنبر اشہب ۵ رتی، جدوار خطائی ۱۰ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ پیس کر شہد کے ہمراہ پچاس عدد گولیاں بنائیں۔ اور صبح و شام ایک ایک گولی استعمال کریں۔

برائے تشنج یبسی:- گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم خطمی، زراوند مدحرج، گل بابونہ، کوکنار، آرد باقلا، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، اکلیل الملک، سورنجان تلخ، پرسیاوشان ہر ایک ایک تولہ، کوٹ چھان کر شیر گاؤ نصف سیر میں پکائیں اور پیہ گردہ بز ۲ تولہ، مغز ساق گاؤ ۲ تولہ، روغن کنجد ۵ تولہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

روغن برائے تشنج:- پوست بیخ کبر، گھونگچی سفید، برگ دھتورہ سیاہ ہر ایک ۲۸ ماشہ پیس کر قرص بنائیں اور ایک پاؤ روغن کنجد میں جلائیں۔ جب دھواں موقوف ہو لوہے کے دستہ سے حل کر کے رکھدیں اور بوقت ضرورت دھوپ میں بیٹھکر مالش کریں۔

برائے سختی اعضاء:- تخم ارنڈ مقشر پہلے دن ایک دانہ دوسرے دن دو اسی طرح ساتویں دن سات دانے کھائیں۔ پھر گھٹا کر ایک دانہ پر پہنچائیں۔ اس سے پورا نفع ہوگا۔

برائے تشنج وکزاز: خشک اور مادہ سخت شدہ کے لئے مجرب ہے۔ گوسفند کی دم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس مقام پر باندھیں اور جب تک بدبو نہ ہو دور نہ کریں۔

گولیاں:۔ جو تشنج امتلائی وکزاز میں مفید و مجرب ہیں۔ صعفتر، حلتیت، جاوشیر، قسط شیریں ہر ایک ۳ ماشہ جندبیدستر، فلفل سیاہ ہر ایک ۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شہد بقدر حاجت کے ساتھ بقدر نخود گولیاں بنائیں تین تین گولیاں صبح شام پانی کے ساتھ کھلائیں قبض نہ ہونے دیں۔ رفع قبض کے لئے روغن بیدانجیر یا اطریفل زمانی دیں۔

نزلہ وزکام

تعریف:۔ فضلات دماغ جب ناک کے راستے بہتے ہیں تو زکام کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور اگر سینے کی طرف گریں، تو نزلہ کہتے ہیں۔ یہ کثیر الوقوع بیماریاں ہیں۔ اگر ان کا تدارک نہ کیا جائے تو دیگر مہلک امراض کی پیدائش کا باعث ہوتی ہیں۔ مثلاً آنکھوں کی بیماریاں، ناک وکان کے امراض، گلے اور پھیپھڑوں کی کئی بیماریاں خناق، ذات الجنب، کھانسی، سل، معدہ اور امعاء کی بیماریاں، اسہال معدی، پیچش اور جوڑوں کے درد وغیرہ پیدا ہو سکتے ہیں۔

ڈاکٹروں کے نزدیک زکام ایک قسم کا گرم ورم ہے۔ جو ناک کی میوکس ممبرین یعنی لعابدار جھلی میں ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ورم حلق کی لعابدار جھلی میں ہو تو اس کو نزلہ کہتے ہیں۔

اسباب:۔ ابتدائے موسم گرما یا موسم خزاں میں یہ بیماریاں شدت سے ہوتی ہیں۔ دماغ کے ضعیف ہونے کی صورت میں دوسرے، تیسرے دن تھوڑی گرمی یا سردی دماغ کو پہنچنے سے ان کا دورہ شروع ہو جاتا ہے۔ کثرت مباشرت اور دماغی محنت زیادہ کرنے سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے، دھوپ میں چلنے پھرنے یا کسی گرم اور مصالحہ دار غذا کے کھانے اور بوجھ اٹھانے سے بھی صفرا زیادہ ہو کر بلغم میں مل کر زکام یا نزلہ پیدا کرتا ہے۔ بعض دفعہ سرد پانی، برف یا دہی وغیرہ ٹھنڈی چیزوں اور ترشیوں کے کثرت استعمال سے دماغ میں نزلہ یا زکام پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ شروع مرض میں طبیعت سست اور کسلمند ہوتی ہے، کام کاج کو دل نہیں چاہتا پیشانی پر جکڑن اور کنپٹیوں پر بوجھ سا محسوس ہوتا ہے، ناک بند اور خشک معلوم ہوتی ہے، سر میں خفیف درد ہوتا ہے بار بار چھینکیں آتی ہیں اور کچھ عرصہ کے بعد ناک سے پتلی اور خراش دار رطوبت بہنے لگتی ہے، اگر سردی کی وجہ سے

ہو تو رطوبت سفید اور غلیظ نکلے گی اور سوزش و خراش کم ہو گی یا ناک بند ہو گی اور تمام چہرہ میں درد ہو گا۔
گرمی کی وجہ سے ہو تو رطوبت رقیق اور نمکین نکلے گی چہرہ اور آنکھیں سُرخ ہوں گی حلق میں خراش اور ناک میں سوزش ہو گی، پیاس بار بار لگے گی اور ناک کے نتھنے سُرخ ہوں گے۔

علاج:۔ خفیف زکام و نزلہ میں تو چنداں علاج کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ معمولی احتیاط اور پرہیز سے اگر تین دن میں مرض رفع نہ ہو تو علاج کی طرف متوجہ ہوں چنانچہ سب سے اول سبب معلوم کر کے اس کا ازالہ کریں۔

اگر سردی کی وجہ سے نزلہ بارد ہو تو سردی سے بچنا لازم ہے۔ حتی الامکان پانی کم پینا چاہیئے، رات کو کمبل یا لحاف اوڑھ کر سونا، سر کو صافہ یا کنٹوپ سے ڈھانکے رکھنا، ٹھنڈا پانی نہ پینا اور سوتے وقت گرم گرم چائے پینا مفید ہے۔ ابتداء میں یہ نسخہ استعمال کریں:۔

(صفت) گل بنفشہ ، ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خطمی ، ماشہ، تخم خبازی ، ماشہ، اصل السوس مقشر ، ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں۔ اگر بخار بھی ہو تو اسی نسخہ میں خاکشی ، ماشہ اضافہ کر کے چھڑک کر پلائیں۔

تقویت کے لئے کشتہ مرجان جواہر والا ۱ رتی، کشتہ خبث الحدید ۱ رتی، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ، ماشہ میں ملا کر دیں اور رفع قبض کے لئے اطریفل زمانی ، ماشہ کھلائیں اور کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ، ماشہ استعمال کرائیں۔

اگر گرمی کی وجہ سے نزلہ حار ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر سر میں درد ہو تو شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ یا شیرہ مغز کدو شیریں ۳ ماشہ اضافہ کر کے دیں۔ اگر ضعف دماغ باعث مرض ہو تو شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کریں۔ اور خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ، ماشہ اس دوا سے پہلے کھلایا کریں۔ اگر کھانسی ہو تو صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، تیغال، رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر خمیرہ خشخاش ، ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے بہدانہ، عناب، سپستان والا نسخہ پلانا مفید ہے۔

نزلہ محتبسہ میں کندر، انزروت، مرمکی، دم الاخوین، گل ارمنی، اقاقیا، صمغ عربی، کتیرا، تخم خشخاش، اجوائن خراسانی، تخم کاہو، زعفران ہر ایک ایک ماشہ کو پیس کر کوکنار کے پانی یا انڈے کی سفیدی ایک عدد میں ملا کر کاغذ (جو روپیہ کے برابر ہو) سوراخ کر کے اس پر یہ دوا پھیلا کر دونوں کنپٹیوں پر چپکا دیں۔

تنقیہ کے بعد تقویت کے لئے کشتہ نقرہ ایک رتی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ، ماشہ میں ملا کر کھلائیں،

رفع قبض کے لئے ہلیلہ مربیٰ ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر کھلا دیا کریں اور اطریفل زمانی ۶ ماشہ رات کو سوتے وقت کھلانا بھی مفید ہے۔

پرہیز:۔ دن کے وقت سونے، پیٹ کے بل سونے، کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانے اور ترش چیزوں دودھ، دہی، غلیظ اور ثقیل غذاؤں کے استعمال سے پرہیز کریں۔ سرد پانی سے نہانے ٹھنڈی ہوا میں سر کو کھلا رکھنے آلو، اروی، بھنڈی، ماش کی دال وغیرہ کھانے پینے اور برف کے کثرت استعمال سے بھی پرہیز کریں تیز دھوپ میں چلنے پھرنے سے بچیں۔ چونکہ کثرت مباشرت اور دماغی محنت کی زیادتی سے دماغ ضعیف ہو کر یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ اس لئے اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔ بلکہ مباشرت سے قطعی پرہیز کرنا ہی مناسب ہے۔ کیونکہ نزلہ کی حالت میں مباشرت کرنے سے سل و دق میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہے۔ موسمی پھلوں کے کھانے اور خوشبودار چیزوں کے سونگھنے سے بھی پرہیز کریں۔

غذا:۔ اول تین دن تک مونگ کی دال یا پالک کے ساگ کے ساتھ چپاتی کھلائیں۔ بعدہٗ رفتہ رفتہ معمولی غذا کھلانا شروع کریں یا بکری کا شوربا کم مرچ اور کم گھی کی چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔ پانی کی جگہ عرق گاؤزبان پلائیں۔ صرف کھانا کھانے کے بعد تازہ یا نیم گرم پانی کم مقدار میں پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب نزلہ و زکام:۔ جدوار، افیون، رب السوس، اصل السوس، صمغ عربی، الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر اصلی، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، مشک خالص ۲ رتی، عرق گاؤزبان کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنا لیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

حب زکام:۔ کافور، افیون، بیش مدبر، شورہ قلمی ہموزن لیکر دانہ مسور کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔

اکسیر نزلہ و زکام:۔ دارچینی، زنجبیل، دانہ الائچی کلاں ہموزن لیکر سفوف کرکے ۲ رتی کے قرص تیار کریں اور ایک ایک قرص صبح و شام ہمراہ جوشاندہ مویز منقیٰ ۶ عدد، بنفشہ، بادیان ہر ایک ۵ ماشہ، بیخ کاسنی، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

جوشاندہ نزلہ و زکام:۔ انجیر ۵ عدد، اصل السوس ۵ ماشہ، دارچینی ۱ ماشہ، بہدانہ، کوکنار ہر ایک ۳ ماشہ، زوفا ۳ ماشہ، نبات سفید ۶ ماشہ جوشاندہ بنا کر استعمال کریں۔

دیگر:۔ منقیٰ ۳ عدد، زوفا، بادیان ہر ایک ۵ ماشہ، پرسیاؤشاں، اسطوخودوس ہر ایک ۳ ماشہ، اصل السوس

۴ ماشہ کا جوشاندہ صبح و شام استعمال کریں۔

دیگر:۔ عناب ۵ عدد، سپستان ۷ عدد، خطمی، بنفشہ ہر ایک ۳ ماشہ، اصل السوس، اسطوخودوس ہر ایک ۲ ماشہ، کا جوشاندہ مصری ۳ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

لطوخ نزلہ محتبسہ:۔ اشق، خشخاش، بذر البنج، صمغ عربی، کتیرا، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، زعفران ۱/۲ ماشہ، سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ سحق بلیغ کر کے کنپٹی پر چسپاں کریں۔

لعوق نزلہ و زکام:۔ مغز بادام ۱/۲ پاؤ، خشخاش ۵ تولہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ، نبات سفید ۱ سیر گل بنفشہ و نیلوفر کو رات کے وقت ایک سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش دیں۔ جب پانی نصف سیر رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور نبات سفید شامل کر کے شیرہ مغز بادام و خشخاش ملا کر لعوق تیار کریں۔ خوراک ۱ تا ۲ تولہ۔

سفوف نزلہ و زکام:۔ گل بنفشہ ۱ تولہ، مصری ۹ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ صبح، ۱ ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان۔

دیگر:۔ بادیان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس، منڈی بوٹی، نبات سفید ہر ایک ۲ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ سفوف بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

حب ریوند:۔ گل سرخ، گل ارمنی، زعفران، زنجبیل ہر ایک ۹ ماشہ، ریوند چینی ۱ تولہ، شیر خشت ۶ ماشہ، تخم دھتورہ ۳ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۴ رتی عرق گلاب کے ساتھ سحق کر کے دانہ مسور کے برابر گولیاں بنالیں اور تین ماہ تک متواتر ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کرائیں۔ نزلہ و زکام مزمن کے لئے بہت مفید ہے۔

حب الشفار نزلہ مزمن، درد سر اور اقسام تپ کے لئے مفید اور محافظ جوانی ہے اس سے افیون کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ افیون ۴ ماشہ، تخم جوز ماثل ۴ ماشہ، ریوند چینی ۳ ماشہ، گل سرخ، زنجبیل، گل ارمنی ہر ایک ۱۵ رتی، زعفران ۱ ماشہ، چنیکر، شیر خشت ۶ ماشہ کے محلول کے ساتھ گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک ایک دو گولی۔

حب بیش:۔ نزلہ و زکام کے دفع کرنے میں بہت مفید ہیں۔ افیون ۱ ماشہ، بچھناگ سیاہ مدبر ۱ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، زعفران، زنجبیل، جائفل ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام مقشر ۵ دانہ، نبات ۵ ماشہ، گلاب سے خوب باریک کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک دو گولی صبح اور اسی قدر شام کو قبل طعام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

حب جدوار:۔ نزلہ اور سرد پانی سے نقصان پہنچنے کے لئے نیز امساک کے واسطے مفید ہیں۔ (صفحہ

افیون، اقرقرحا، جدوار ۲ ماشہ، بزرالبنج، تخم جوز ماثل، زعفران ہر ایک ۳ ماشہ، گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ خوراک ۲-۳ گولیاں؛

حب نزلہ جو نزلہ، زکام، کھانسی، دمہ کے لئے مفید ہے (مغشہ) افیون نصف رتی، کشتہ ہڑتال گئودنتی ایک رتی، آرد ملٹھی ۳ رتی، جدوار خطائی ۱ رتی ایک گولی بنائیں۔ خوراک ایک گولی دن میں دو دفعہ پانی کے ہمراہ؛

حب نزلہ:۔ سہاگہ، پیپل، کشتہ سنکھ، بیش مدبر ہموزن پیس کر ادرک کے رس میں تین بار تر و خشک کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام گرم پانی یا ادرک کے رس کے ساتھ کھائیں؛

ترکیب کشتہ سنکھ:۔ سنکھ کو کوٹ چھان کر آب ادرک میں کھرل کر کے ٹکیہ بنائیں اور دو پیالوں میں گل حکمت کر کے تنور میں رکھ دیں کشتہ ہوگا؛

تدبیر بیش مدبر:۔ بیش کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنا کر تین دن گائے کے پیشاب میں بھگو رکھیں یا پوٹلی میں باندھکر چار پہر تر پھلہ کے جوشاندہ میں پکائیں؛

برائے نزلہ:۔ سیماب، کبریت، قرنفل، تخم دھتورہ ہر ایک ۴ ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں اور باقی ادویہ ملا کر پیسیں اور آب دھتورہ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام؛

حب تریاق برائے نزلہ:۔ تپ، سوزش بول، وجع المفاصل (مغشہ) افیون، کافور، مرچ سیاہ ہموزن سحق بلیغ کر کے گولیاں چوتھائی رتی کے قدر بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام مسکہ یا بالائی میں رکھکر دیں؛

حب نزلہ بند:۔ طباشیر، زہر مہرہ خطائی، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ، الائچی خورد، کشنیز ہر ایک ۱۰ ماشہ، ملٹھی ۴ ماشہ، جلوتری ۱ ماشہ، جائفل ۲ رتی، افیون ۶ ماشہ افیون کو ایک تولہ عرق پان میں حل کر کے ادویہ باریک سشدہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور رات کو ایک گولی کھائیں؛

نسخہ برشعشار دافع زکام و نزلہ:۔ فلفل سیاہ، فلفل سفید، بزرالبنج ہر ایک ۲۰ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ، زعفران ۵ ماشہ، سنبل الطیب، عقرقرحا، فرفیون ہر ایک ۱ ماشہ جدا جدا کوٹ کر ملائیں اور سہ چند شہد خالص ملا کر ۳ ماہ غلہ جو میں دفن کریں۔ بعدہٗ نصف ماشہ سے ۲ ماشہ تک استعمال کریں؛

نزلہ وبائی (انفلوئنزا)

جس طرح طاعون، ہیضہ اور دیگر وبائی امراض بعض ایام میں وبار کے طور پر ظاہر ہو کر دفعتہً صدہا جانوں کو لقمۂ اجل بنا دیتے ہیں۔ اسی طرح نزلہ وبائی کا حملہ بھی بعض دفعتہً وبائی طور پر ہوتا ہے۔

اسباب:۔ اس مرض کا باعث ہوا میں ایک سمیت اور زہریلے اثر کا پیدا ہو جانا ہے۔ جو سانس لینے کے ساتھ ہوا کے ساتھ جسم میں داخل ہو جاتا ہے۔ یہ مرض اکثر جاڑوں میں ہوتا ہے۔ بعض مرطوب نشیبی جگہوں میں یہ مرض پیدا ہوا کرتا ہے۔ اور مقام سے پیدا ہو کر فوراً بہت سے مقامات میں پھیل جاتا ہے۔ جوان آدمی کی نسبت بوڑھے اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات:۔ پیشانی اور کمر میں درد ہو کر دفعتہً بخار چڑھ جاتا ہے۔ بعض مریضوں کو یہ بخار لرزہ سے ہوتا ہے اور بعض کو بغیر لرزہ کے۔ آنکھوں اور تمام عضلات جسم میں درد معلوم ہوتا ہے اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔ گلا درد کرتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے، سینہ پر بوجھ اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ خشک کھانسی ہوتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ مریض کی بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں، کبھی قے اور دست آنے لگتے ہیں، منہ کا مزہ بگڑ جاتا ہے۔ اگر عوارضات شدید ہوں تو انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بعض دفعہ ناک اور حلق کی سوزش ہوا کی نالیوں تک بڑھ کر شدید کھانسی اور نمونیا پیدا کر دیتی ہے، اس مرض کے حملے سے مریض بہت جلد کمزور ہو جاتا ہے۔ عام زکام کی نسبت زکام وبائی میں تکلیف اور کمزوری زیادہ ہوتی ہے۔ دفعتہً مرض کا حملہ ہونا اور بہت سے اشخاص کا مبتلائے مرض ہو جانا اس کی خاص تشخیصی علامت ہے۔ اگر عوارضات شدید نہ ہوں اور اس کے ساتھ کوئی دوسرا مرض شامل نہ ہو جائے تو ایک ہفتہ کے اندر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ بطور حفظ ماتقدم اس وبار کے زمانہ میں چائے کا استعمال ضرور رکھنا چاہیئے۔ غذا میں احتیاط رکھنا، بھوک سے کم کھانا، قبض نہ ہونے دینا اور کھلی تازہ ہوا میں رہنا، لباس صاف رکھنا اس مرض کے حملے سے بچاتا ہے۔

زمانۂ وبار میں ذیل کے نسخہ جات کا استعمال حملۂ مرض سے محفوظ رکھتا ہے:

۱۔ درونج، جدوار، کچور، فلفل سیاہ ہموزن لیکر آب برگ نیم سے حبوب بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی روزانہ استعمال کریں۔

۲۔ ناگیسر، الائچی کلاں، الائچی خورد، قرنفل، طباشیر، دارچینی، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ، صندل سفید، الوفہ

سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ رتی روزانہ استعمال کریں ۔

۳۔ پوست ہلیلہ، آملہ منقی، دار فلفل، پوست بیخ چترہ، نمک سیاہ، زنجبیل جملہ ادویہ ہموزن لے کر سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی روزانہ استعمال کریں ۔

۴۔ دارچینی ۵ تولہ، فلفل سیاہ ۳ تولہ، آملہ سار ۲ تولہ، دار فلفل ایک تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی روزانہ ۔

۵۔ جدوار ۶ ماشہ، پاپڑیہ ۴ ماشہ، نارجیل دریائی، دارچینی، زیرہ سفید ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ رتی روزانہ ۔

۶۔ مالکنگنی مقشر ۳ تولہ، دار فلفل، زنجبیل، قرفہ ہر ایک ۲۔ تولہ کوٹ چھانکر روغن زرد سے چرب کر کے شہد خالص ۱۰ پاؤ کے ساتھ معجون تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ ۔

۷۔ بادیان خطائی، الائچی خورد، چار مغز ہر ایک ۳ ماشہ، دارچینی ۱ ماشہ، پانی میں جوش دیکر قند سفید ملا کر صبح و شام پلائیں ۔

حالت مرض میں مریض کو ایک علیحدہ کمرے میں آرام سے لٹائیں۔ شروع میں معدہ اور آنتوں کو صاف کرنے کے لئے رات کو اطریفل ملین ۱ تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ مریض کو کھلائیں۔ تاکہ دو تین دست آکر آنتوں کی صفائی ہو جائے۔ اس کے بعد بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں ہلکا جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر نیم گرم صبح و شام پلائیں۔ بخار کے لئے خاکشی ۵ ماشہ اسی نسخہ میں چھڑک کر دیں۔ سر اور جسم کے درد کو دفع کرنے کے لئے یہ پاشویہ کریں۔ (صفت) گل بنفشہ، اکلیل الملک، گل بابونہ، مرزنجوش، گل خطمی ہر ایک ۱ تولہ، بیری کے پتے ۵ تولہ کو پانی دس سیر میں جوش دیکر مریض کے پاؤں پنڈلیوں تک ۱۰ منٹ تک اس میں ڈبوئے رکھیں۔ بعدہٗ خشک کر کے بستر میں لپیٹ دیں ۔

اگر کھانسی کی شدید شکایت ہو۔ تو بجائے شربت بنفشہ دو تولہ کے شربت خشخاش دو تولہ یا شربت اعجاز ۲ تولہ اسی نسخہ میں ملا کر دیں یا خمیرہ خشخاش ۷ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے یہی نسخہ پلائیں اگر درد گلو کی شکایت ہو تو بجائے شربت بنفشہ ۲ تولہ کے شربت توت سیاہ ۲ تولہ شامل کر کے دیں تقویت کے لئے خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ اسی نسخہ کے ہمراہ کھلائیں کھانسی کے لئے دوسرے وقت یہ نسخہ دیں (صفت) لعوق سپستان ایک تولہ، لعوق معتدل ایک تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر گرم گرم پلائیں۔ ناک اور سر کو بھپارہ دیں۔ اگر کھانسی کے ساتھ سینہ میں درد بھی ہو تو قیروطی آرد کرسنہ ایک تولہ میں زعفران ۱ ماشہ، ایلوا ۱ ماشہ،

باریک پیس کر ملا کر نیم گرم ضماد کریں اور سینے کو روئی کے پہل سے گرم کرکے سینکیں تلیین طبع مطلوب ہو تو شربت بنفشہ کی بجائے شربت ارزانی ۴ تولہ پینے کے نسخہ میں دیں۔

نسخہ خاص:۔ خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد، ہمراہ گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، ابریشم مقرض ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ پانی جوشیدہ کر صبح کے وقت پلائیں۔

لعوق معتدل ا تولہ، لعوق سپستان ا تولہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں جوش دیکر رات کے وقت پلائیں۔

کھانسی کو آرام ہونے کے بعد کمزوری کو رفع کرنے کے لئے خمیرہ ابریشم ۵ ماشہ صبح و شام دیں۔

پرہیز:۔ جن چیزوں سے زکام اور نزلہ میں پرہیز کرنا واجب ہے وہی ملحوظ خاطر رکھیں۔

غذا:۔ لطیف اور سریع الہضم غذا، مثلاً شوربا، یخنی، آش جو میں شربت بنفشہ ملا کر یا مونگ کی دال چپاتی کے ساتھ دیں۔ پانی کی جگہ عرق مکو، عرق گاؤزبان نیم گرم پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

جوشاندہ انفلوئنزا:۔ سپستان، مویز منقی ہر ایک ۹ عدد، گاؤزبان، بادیان، اصل السوس، تخم خطمی، ابریشم مقرض ہر ایک ۳ ماشہ کا جوشاندہ صبح و شام پلائیں۔

دیگر:۔ عنب الثعلب ۳ ماشہ، پرسیاؤشان، گل گاؤزبان، خطمی، اصل السوس ہر ایک ۴ ماشہ، کا جوشاندہ بہت مفید ہے۔

تریاق نزلہ وبائی:۔ شورہ قلمی ۲ چاول، افیون، کافور ہر ایک ۱ چاول، ٹنکچر ایکونائٹ سب کی ایک گولی بنا کر دیں۔ اوپر سے اصل السوس، ریشہ خطمی ہر ایک ۵ ماشہ، بہدانہ ۳ ماشہ کا جوشاندہ بنا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں۔

حب انفلوئنزا:۔ تخم دھتورہ ا تولہ، منقی ۲ تولہ سحق کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ دقیق نزلہ اور انفلوئنزا میں اکسیر ہیں۔

دیگر:۔ افسنتین، عود، قرنفل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، بالچھڑ ہر ایک ۲ ماشہ، مصطگی، دارچینی، مشک ہر ایک ا ماشہ۔ حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں۔

دیگر:۔ بھنگ، کافور، تخم جوز ماثل ہر ایک ا تولہ، رب السوس، بہدانہ ہر ایک ۲ تولہ، کونین، طباشیر، ست گلو ہر ایک ۴ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، حبوب بقدر نخود تیار کریں اور ایک گولی ہمراہ ۱۰ ٹکچر آرسینی کیلیس ایک قطرہ ۵ تولہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

دیگر:۔ جائفل ۱عدد، افیون ۳رتی، حب بقدر دانہ مسور بنالیں اور ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کریں ؛
دیگر:۔ جدوار اصلی، شنگرف، افیون، مصطگی جملہ ادویہ ہموزن لیکر دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ؛
دیگر:۔ سفوف زرنب بقدر ۲رتی ہمراہ جوشاندہ بادیان ۶ماشہ، مویز منقیٰ ۶عدد، گاؤزبان ۵ماشہ استعمال کریں ؛

معجون دارچینی:۔ دارچینی ۵تولہ، جائفل، فلفلدراز، بادیان، مصطگی، لوبان ہر ایک ایک تولہ، تخم دھتورہ ۳تولہ، زعفران ۱ماشہ، مشک ۱ماشہ، شہد آدھ سیر معجون بنالیں خوراک ۲رتی ؛

تریاق انفلوئنزا:۔ بیش مدبر، فلفل گرد، فلفل دراز، نمک مرمہوزن لیکر لعاب گھیکوار کے ساتھ دانہ مسور کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں ؛

دیگر:۔ فرائی ایٹ کونین سائٹریٹ، جدوار ہر ایک ۳ماشہ، کافور ۳رتی، مشک، مروارید ہر ایک ۲رتی، افیون ۱رتی دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ؛

دیگر:۔ زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، پپلامول، چرائتہ، بیش مدبر، عقرقرحا، افیون، دارچینی، جائفل ہر ایک ۶ماشہ، شنگرف ۵ماشہ، جلوتری، زعفران، عود، کچلہ، مالکنگنی ہر ایک ۳ماشہ، مشک ۱ماشہ، آب ادرک کے ساتھ کھرل کرکے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں ؛

حب برہمی:۔ برہمی بوٹی سایہ میں خشک کردہ ۱۲تولہ، مغز بادام شیریں مقشر ۵تولہ، اصل السوس مقشر ۳تولہ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں، افیون ہر ایک ۱تولہ، زعفران ۳ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ، افیون کو عرق کیوڑہ میں گھول لیں اور مشک، زعفران کو روح کیوڑہ کے ساتھ سحق بلیغ کرکے باقی ادویہ کا سفوف شامل کرکے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح وشام استعمال کریں۔ انفلوئنزا کے بعد کی نقاہت اور دماغی کمزوری کے لئے اکسیر الاثر ہے ؛

برائے نزلہ، زکام و امساک:۔ میٹھا تیلیہ مدبر، جائفل ہر ایک ایک تولہ، جلوتری، سلاجیت، ہر ایک ۶ماشہ، زعفران، افیون ہر ایک ۳ماشہ سب ادویہ کو ہمراہ عرق گلاب تین روز کھرل کرکے آدھی رتی کی گولیاں بنائیں۔ کتنا ہی نزلہ ہو۔ ایک گولی سے تین گھنٹہ میں آرام ہو جاتا ہے۔ امساک کو بھی مفید ہے چوبیس گھنٹہ میں چار گولیوں سے زیادہ نہ دیں ؛

خدر و اختلاج

خدر میں کسی عضو کی حس لمس ناقص یا بالکل باطل ہو جاتی ہے نقص و بطلان کی کمی بیشی کے لحاظ سے اس کی کئی حالتیں ہیں چنانچہ بعض حالات میں گرمی یا سردی کا احساس کم ہو جاتا ہے۔ اور کبھی حس بالکل باطل ہو جاتی ہے اور اگر مقام ماؤف پر چٹکی لی جائے یا کسی تیز دھار دار چیز سے کاٹ ڈالا جائے تو بھی درد محسوس نہیں ہوتا۔ گاہے کسی خاص مقام کی حس باطل ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ اختناق الرحم میں ہوتا ہے۔ اور کبھی بطلان حس کے ساتھ فالج بھی عارض ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کسی عضو میں خاص قسم کی جھنجھناہٹ یا سُن ہو جانے کی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اس مرض کا سبب سرد بلغمی مادہ کا غلبہ خیال کیا جاتا ہے۔ طب جدید (ڈاکٹری) میں اس کو علیحدہ مرض خیال نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اسے بعض عصبی امراض کی ایک علامت قرار دیا جاتا ہے۔!

اختلاج:۔ کسی عضو کے پھڑکنے کو اختلاج کہتے ہیں یہ ایک عصبی مرض ہے۔ جو ریاح غلیظ بخاری کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے بعض اوقات سردی یا رطوبت کا غلبہ کثرت شراب نوشی اور ورم وغیرہ بھی اس کا سبب ہو سکتے ہیں۔ طب جدید میں اسے بھی دیگر عصبی امراض کی ایک علامت قرار دیا جاتا ہے۔!

بعض اعضاء کا جلد جلد اور متواتر پھڑکنا خاص خاص شدید امراض کا منذر ہوتا ہے چنانچہ پلکوں کا دائمی طور پر پھڑکتے رہنا۔ جگر، گردہ یا طحال کے بعض خاص امراض کا پیش خیمہ ہے چہرہ کے عضلات کا دائمی اختلاج مرض لقوہ کی آمد کو ظاہر کرتا ہے۔ عضلات شکم کا ہمیشہ پھڑکتے رہنا مالیخولیا یا صرع کا مقدمہ اور پہلوؤں کا اختلاج ورم حجاب حاجز کا مخبر ہوتا ہے۔ سارے بدن کا اختلاج سکتہ فالج یا تشنج کی خبر دیتا ہے۔!

علاج:۔ خدر میں فالج کی طرح بلغمی مادہ کا نضج و تنقیہ کرنے کے بعد گرم دواؤں کے استعمال سے اعصاب کو تقویت دیں اور گرم روغنوں سے عضو ماؤف کی مالش کریں۔ اختلاج میں موضع اختلاج کو سخت کپڑے ملیں۔ نمک اور بھوسی وغیرہ سے گرم تکمید کریں۔ روغن بابونہ اور روغن قسط میں فرفیون حل کر کے مالش کریں۔ اگر ان دونوں کا کوئی دوسرا عضوی سبب موجود ہو تو اس کو دور کرنے کی کوشش کریں گرم دوائیں مثلاً بابونہ۔ شونیز وغیرہ کو پانی میں جوش دیکر اس سے نیم گرم نطول کرنا بھی مفید ہے۔!

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف برائے خدر و برودت دماغ:۔ (صفحہ) درونج عقربی، زرنباد، مصطگی رومی، ابریشم مقرض، بوزیدان، تخم بادرنجبویہ، گاؤزبان، الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، جدوار خطائی، عود غرقی ہر ایک ۱ ماشہ، عود صلیب، سلیخہ، دارچینی قلمی، برگ فرنجمشک، سنبل الطیب ہر ایک ۲ ماشہ، سورنجان شیریں ۴ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن نبات سفید ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرقیات مناسبہ۔

روغن مجرب برائے خدر و اختلاج:۔ روغن بیدانجیر ۱۰ تولہ، ہڑتال زرد ۲ تولہ، ہڑتال کو پیس کر روغن میں پکائیں۔ جب سرخ ہو جائے۔ روغن بیدانجیر جو گیا ۱۰ تولہ ڈال کر پکائیں۔ جب پانی جل جائے۔ عرق بھنگرہ سفید ۱۰ تولہ ڈالکر پکائیں تاکہ روغن رہجائے۔ مقام خدر پر چند چھینٹے لگا کر اس پر یہ روغن مالش کریں اور برگ بیدانجیر گرم گرم باندھیں۔

دوائے خدر:۔ سرپھوکہ، شاہترہ، مرچ سیاہ، گلوہ، آملہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ ہموزن کوٹ لیں۔ بقدر ڈیڑھ تولہ پوٹلی باندھکر رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح اسی پانی میں مرچ سیاہ کا سفوف بقدر ضرورت ملا کر نوش کریں۔

برائے خدر:۔ جوز آب نارسیدہ نیم پاؤ، ہیجی ایک پاؤ۔ دونوں کو شراب دو آتشہ تین پاؤ میں تین روز تر رکھیں اور ہر روز تھوڑا سا ہلا دیا کریں۔ پھر اس کا مقطر لیں اور سم الفار ۱۴ ماشہ کو چینی کے پیالہ میں رکھکر اس کے اوپر مقطر بالا ۱۰ تولہ ڈال دیں۔ پیالہ کے منہ پر کپڑا باندھیں۔ موسم گرما میں تین روز اور موسم سرما میں سات روز دھوپ میں رکھیں۔ جب مقطر خشک ہو جائے اور ڈالیں سم الفار تیل ہو جائے گا۔ شیشی میں رکھدیں۔ یہ تیل ایک ماشہ، نوشادر باریک شدہ ایک رتی۔ روغن کنجد ایک تولہ ملا کر مقام خدر پر مالش کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے اس مقام پر زخم ہو جائیں گے ترشی، بادی اور غسل سے پرہیز رکھیں۔ بیماری دفع ہو گی۔ لیکن قبل استعمال بلغم اور سودا کا تنقیہ لازم ہے۔

آبزن برائے خدر:۔ جو عیس اور جفاف سے عارض ہوا ہو (صفحہ) گل بنفشہ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر تازہ، گل پنبہ، گل خطمی، جرادہ کدوئے شیریں، جرادہ خیارین ہر ایک ایک سیر، پارچہ ہندوانہ تر و تازہ نصف سیر، جو مقشر شگوفتہ نصف سیر، سرطان نہری ۲۰ عدد، پاچہ بزغالہ ۲۰ عدد، پیہ گردہ بز ۸۰ تولہ،

عناب، سپستان ملد ۳ دانہ، گل بابونہ ۲۴ ماشہ، سب کو پانی میں یہاں تک جوش دیں کہ — گل جائیں۔ پھر صاف کر کے روغن بنفشہ، روغن کدو ہر ایک نصف سیر داخل کریں۔ جب پانی نیم گرم ہو۔ تو ایک گھڑی مریض کو اس میں بٹھائیں۔ چند روز مریض کو صبح و شام یہ آبزن استعمال کرائیں۔

دوائے شنگرف:۔ برائے غدد، وجملہ امراض باردہ بلغمیہ مجرب (صفحہ) شنگرف رومی ۱ تولہ لہسن ۱ سیر، لہسن خوب گھوٹ کر دو حصے کر لیں۔ ایک حصہ توے پر رکھکر اس کے اوپر شنگرف کی ڈلی رکھدیں اور باقی ماندہ لہسن کو اس کے اوپر رکھکر نیچے سیر بھر اوپلوں کی آگ آہستہ آہستہ دیں۔ حتیٰ کہ نیچے کا سب لہسن جل کر اوپر والے کی چوٹی سبز ہو جائے۔ بعدہٗ توے کو نیچے اتار کر شنگرف نکال کر پیس لیں۔ خوراک ایک تنکہ۔ سرد مزاجوں کے لئے بتاشہ میں اور گرم مزاجوں کے لئے تازہ مکھن کے ہمراہ دیں۔

دوائے ہڑتال:۔ جو غدد میں بعد تنقیہ مفید و مجرب ہے (صفحہ) ہڑتال طبقی ۲۱ ماشہ کو دودھی خورد کے عصارہ (نچوڑ) میں چار روز تر رکھیں۔ بعدہٗ خشک کر کے مٹی کے دو سکوروں میں بند کریں۔ اور گل حکمت کر کے بطریق معروف ۱۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ بعدہٗ نکال کر محفوظ رکھیں اور روزانہ آدھ رتی پان وغیرہ میں رکھکر کھلائیں۔

امراضِ چشم

آنکھ کی بیماریوں کے علاج میں امور ذیل کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے:۔

۱۔ مریض کو ہر قسم کے مضراتِ چشم سے پرہیز کرائیں۔

۲۔ علاج سے پہلے یہ معلوم کریں کہ مرض اصلی ہے یا شرکی۔ اور طبقاتِ چشم میں ہے یا رطوبات چشم یا عصبہ مجوفہ میں۔ پھر جیسا مرض ہو اس کے مطابق علاج کریں۔

۳۔ تنقیہ سے پہلے کسی تیز دواء کا استعمال نہ کریں۔ کوئی تیز دواء متواتر آنکھوں میں نہ ڈالیں۔ اگر تکرار کی حاجت ہو تو ایک روز وقفہ دیکر استعمال کریں۔

۴۔ گر مریض اور دواء دونوں کا مزاج گرم ہو تو دواء رات یا صبح کے وقت استعمال کریں۔ اس کے برعکس زوال آفتاب کا وقت زیادہ مناسب ہے۔

۵۔ آنکھوں کے ورمی امراض میں کنپٹی یا گدی کی رگوں کی فصد لینا یا ان مقامات کی حجامت اکثر مفید ہوتی ہے۔

۶۔ تنقیہ سے پہلے آنکھ میں کوئی دواء نہ ڈالیں خصوصاً کسی قوی العمل محلل دواء کا استعمال تو ہرگز نہ کریں۔ البتہ جہاں مادہ صفراوی اور قلیل ہو وہاں رداوعات کا استعمال جائز ہے۔

ادویہ معمولہ

ادویہ مفردہ حارہ:۔ آب برگ بادیان، اقلیمیائے طلاء، انزروت، ایلوا، برادہ جست، تخم کتان، تخم نیل، توتیا سبز بریان، پھٹکری، پنجال کبوتر، چاکسو مقشر، زعفران، زنگار، سرمگس، شہد، شورہ قلمی، مرمکی، کف دریا، لاون، لودھ پٹھانی، مامیران چینی، نبات سفید، نمک لاہوری، آب پیاز، اجھٹائی، نائٹراکس، پروٹارگول وغیرہ۔

ادویہ مفردہ باردہ:۔ آب برگ تمر ہندی سبز، افیون خالص، اقلیمیائے فضہ، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، رسوت، سرمہ (سیاہ) اصفہانی، سنگ بصری، سفیدی بیضہ مرغ، سفیدی بیضہ کبوتر، عقیق یمنی، گل ارمنی، مامیثا، مروارید وغیرہ۔

ادویہ مرکبہ:۔ اکثر اطریفلات۔ بالخصوص اطریفل کشنیزی۔ تمام قسم کے شیافات چشم بالخصوص شیاف

ابیض کحل الجواہر کا جل روغن کاہو کا جل روغن کدو کا جل روغن خشخاش کا جل روغن چنبیلی کا جل روغن بادام کا جل کافور خالص کا جل روغن گاؤ، گلاب، عرق بادیان وغیرہ۔

ادویہ مجربہ مشترک

دوا جہت امراض چشم۔ قشور ہلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳ تولہ کو جو کوب کریں اور آدھ پاؤ جست شیریں پگھلا کر تھوڑا قشور اس پر ڈالتے اور سیخ آہنی سے ہلاتے رہیں۔ یہاں تک بتدریج تمام چھلکے جل جائیں۔ پھر برگ نیم سبز آدھ پاؤ لیکر دو تین مرتبہ کر کے جست میں ڈالیں۔ یہانتک کہ جل جائیں۔ پھر ان سب کو باریک کر کے رکھیں اور آنکھ میں ڈالیں۔ نہایت مجرب ہے۔

ایضاً۔ کشتہ جست ۶ تولہ، مغز تخم سرس، سرمہ قندھاری، شورہ قلمی، چینی صادق ہر ایک ۳ تولہ، کتھ سفید، نوشادر، برگ نیم، فلفل دراز ہر ایک ۲ تولہ، اقلیمیائے نقرہ، اقلیمیائے طلاء ہر ایک ۱ تولہ سب کو چار پانچ روز عرق گلاب میں پیسکر آنکھ میں ڈالیں۔

ایضاً۔ بارہا کا مجرب (صفت)، کشتہ جست مصفے، اصل السوس مقشر ہر ایک ۲ تولہ، سفیدہ کاشغری ۴ ماشہ، مامیران چینی ۱ ماشہ، آملہ مقشر ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ ۱ ماشہ کو آب غورہ میں صلایہ کریں اور شیاف بنالیں۔ بوقت حاجت پانی پانی کے ساتھ گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

دیگر۔ کشتہ جست اور پھٹکری شگفتہ ہم وزن پیسکر آنکھ میں ڈالیں۔

ضعف بصر

ضعف بصر ایک مرض ہے جسمیں قوت باصرہ (بینائی) کمزور ہو جاتی ہے اور نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ سر میں درد اور آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے اور ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ بعض اوقات مریض دور کی چیز کو تو بخوبی دیکھ سکتا ہے لیکن قریب کی چیز اسے اچھی طرح نظر نہیں آتی۔

طب جدید میں ضعف بصر بذات خود کوئی مرض نہیں۔ بلکہ بعض دیگر امراض کا نتیجہ یا علامت ہے اور مختلف قسم کی ضعف بصارت کو مختلف ناموں سے نامزد کیا جاتا ہے۔ چنانچہ دور کے ضعف بصر کو مائی اوپیا اور اس کے برعکس قریب کے ضعف بصر کو ہائپر مٹروپیا کہتے ہیں اور جب تھوڑی دیر نظر کا کام کرنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں تو اس کو الیسنھنی نوپیا یا آئی سٹرین وغیرہ ناموں سے یاد کرتے ہیں۔

یہ مرض سوء مزاج مادی بالخصوص شقیقہ اعصابہ، ضعف دماغ و اعصاب۔ زیادہ جاگنے، روشن چیزوں کی طرف زیادہ دیکھتے رہنے۔ مطالعہ۔ محنت دماغی۔ باریک بینی۔ استفراغات اور مجامعت کی کثرت۔ بعض امراض چشم مثلاً رمد (آشوب چشم) عشا (شبکوری) جہر (روزکوری) نزول الماء (موتیابند) وغیرہ یا بعض دیگر امراض مثلاً ضعف معدہ، ضعف جگر، کمی خون اور حمیات وغیرہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ضعیف العمر اشخاص میں سے عام قوائے جسمانی کے ضعف کے ساتھ طبعی طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ جو اکثر حالات میں ناقابل علاج ہے :۔

دور کا ضعف بصر جس میں دور کی اشیاء بخوبی نظر نہیں آتیں۔ روح باصرہ کے غلیظ ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اور قریب کا ضعف بصر جس میں نزدیک کی چیز اچھی طرح دکھائی نہیں دیتی۔ روح باصرہ کی کمی اور رقت سے پیدا ہوتا ہے :۔

علاج :۔ مریض کی آنکھوں کو آرام دیں صبح و شام پُر فضا اور سبزہ زار مقامات کی سیر کرائیں۔ غذا لطیف اور مقوی دیں ثقیل و نفاخ اور مغلظ خون اغذیہ مثلاً مسور۔ باقلا۔ گوشت گاؤ وغیرہ ترش و تیز نمکین اشیاء سرخ مرچ کا کثرت استعمال شراب۔ افیون اور تمباکو وغیرہ نشی اشیاء۔ فاقہ کشی اور کثرت گریہ وغیرہ بینائی کو ضرر پہنچاتی ہیں۔ بادام اور شلغم مفید ہیں۔ اس کے علاوہ صاف پانی میں غوطہ لگا کر اس کے اندر آنکھوں کو کھولنا یا آب مقطر سے آنکھوں کو دھونا۔ سبز اشیاء کو ہمیشہ نظر رکھنا، سونے کی سلائی کا آنکھوں میں پھیرنا۔ حسین اشیاء اور چاندنی کا دیکھنا بصارت کو بڑھاتا ہے۔ اگر خرابی اخلاط اور سوء مزاج سے ہو تو خلط غالب کے نضج و تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کریں اور مقوی بصر اشیاء کا استعمال کرائیں۔ اگر غلبۂ خون سے ہو تو فصد سرو کھولیں اور مصفیات خون کا استعمال کرائیں۔ اگر غلبہ بلغم باعث مرض ہو تو بلغم کا نضج و تنقیہ کریں :۔

دور کے ضعف بصر میں نضج مادہ کے بعد حب ایارج سے تنقیہ کریں اور تعدیل مزاج کے لئے معجون فلاسفہ کھلائیں رطوبت بڑھانے والی غذاؤں سے پرہیز کرائیں اور ذیل کی ادویہ استعمال کرائیں :۔

یماب سیسہ۔ کباب ہموزن غبار کی طرح پیس کر آنکھوں میں لگائیں :۔

زعفران عورت کے دودھ سے کھرل کر کے بطور سرمہ لگائیں :۔

قریب کے ضعف بصر میں روح کی ترطیب و تغلیظ میں کوشش کریں۔ اس غرض کے لئے گوشت بزغالہ، فربہ مرغیوں کا گوشت، بیضہ نیم برشت، کلہ پاچہ بزغالہ، ہریسہ مرغ وغیرہ اشیاء کھلائیں۔ نیم گرم شیریں پانی سے حمام کرائیں۔ صبح لعوق یا مطبوخ ہلیلہ سے منہ دھوئیں۔ دوا غاطریفل صغیر جس میں ہموزن گل سرخ شامل ہو ایک ایک تولہ صبح و شام کھلائیں :۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

گرمی کے سبب سے جو ضعفِ بصارت پیدا ہوتا ہے۔ اس میں فصد یا تنقیح و تنقیہ اور تعدیل مزاج کے بعد ذیل کے نسخہ جات نہایت مفید و مجرب ہیں:۔

برود السلطان:۔ جسے برود النعاشین بھی کہتے ہیں ضعفِ بصر کے لئے بارہا کا مجرب ہے۔ (صفت) انار ترش و شیریں پختہ لیکر اس کے دانے اور اندرونی گروہ نچوڑ لیں۔ یہ صاف پانی آدھ سیر ہو تو اس میں شہد مصفیٰ اسے ۱ تولہ ملا کر پتھر کے دیگچہ میں نرم آگ پر پکائیں اور جھاگ اتارتے جائیں۔ جب قوام درست ہو جائے شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت گلاب میں گھس کر آنکھوں میں لگائیں:۔

برود کافوری:۔ جو آنکھ کی گرمی، سرخی اور سوزش کے لئے مفید ہے (صفت) توتیا کرمانی پیس کر ریشم کے کپڑے میں چھان لیں اور اس کو انگور ترش کے پانی میں پرورش کرکے اس میں سے ۱۷ ماشہ لیں اور کافور ۲ رتی ملا کر اچھی طرح سحق کریں۔ بعدہٗ سلائی سے سرمہ کی طرح آنکھ میں لگائیں:۔

سردی کے سبب پیدا ہونے والے ضعفِ بصارت میں مندرجہ ذیل نسخہ جات مجرب ہیں:۔

اول بیساکھ سے لیکر آخر ماہ ساون تک ہر روز بادیان ۴ ماشہ کھاتے ہیں اس سے ضعفِ بصارت اور تاریکی چشم دور ہوگی:۔

برائے ضعفِ بصر:۔ پوست بلیلہ، بلیلہ، آملہ ہر ایک ۳ تولہ جو کوب کرکے دو حصہ جست نیم پاؤ کو گلا کر پہلے نصف سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور لوہے کی سیخ سے حل کرتے جائیں۔ جب پہلا نصف حصہ ختم ہو جائے۔ دوسرا نصف بدستور ڈالتے رہیں۔ جب وہ بھی جل جائے۔ برگ نیم سبز نیم پاؤ تین دفعہ ڈال کر جلائیں پھر جست کو باریک پیس کر رکھ دیں اور آنکھ میں لگائیں:۔

دیگر:۔ سرمہ سیاہ ۱ پاؤ، کشتہ جست ۵ تولہ، چاکسو مدبر ۲ تولہ، فلفلدراز، رسوت مصفیٰ ہر ایک ۱ تولہ، رتن جوت، سمندر جھاگ، پھٹکری سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کباب چینی، کافور، نوشادر، شورہ قلمی ہر ایک ۶ ماشہ، توتیا سبز ۱ ماشہ۔ روح گلاب نصف بوتل میں سحق کرکے سرمہ بنا لیں:۔

دیگر:۔ فلفل سیاہ، فلفل دراز، قرنفل، توتیا سبز، مامیران چینی، مُرمکی، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ، حضض ایک تولہ، سنگ بصری، سرمہ سیاہ، سرمہ سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ جملہ ادویہ کو آب لیموں میں سحق کرکے سرمہ بنا لیں اور استعمال کریں:۔

دیگر:۔ مامیران، زنجبیل، قرنفل، فلفل دراز، فلفل سیاہ، توتیا کرمانی مغسول، صمغ عربی جملہ ادویہ ہموزن

یکسحق بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔

دیگر:- کافور ۱ ماشہ، مشک ۵ رتی، سرمہ اصفہانی ۱ ماشہ، سرفچ ہندی ۱ ماشہ، توتیا ہندی، زعفران، مروارید ہر ایک ۲ ماشہ، اقلیمیائے طلا ۵ ماشہ اجزاء کو سحق بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔

سفوف منڈی:- منڈی بوٹی، بادیان، کشنیز برابر وزن لیکر باریک سفوف بنالیں اور ایک ایک ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔

کحل شفاء:- شورہ قلمی ۶ تولہ، توتیا سبز کشتہ، جست کتھ، شاہترہ، برگ نیم، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ، آب زلال [illegible] کے ساتھ سحق بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔

معجون مقوی بصر:- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ، آملہ منقی، مغز بادام شیریں، تخم کاہو، اسطوخودوس، کشنیز خشک، گل گاؤزبان، گل منڈی ہر ایک ۳ تولہ، قند سفید ۱۰ تولہ، شہد خالص ایک پاؤ، ورق نقرہ ۳ ماشہ معجون بنالیں خوراک ایک تولہ۔

دیگر:- دارچینی، بیترج، الائچی خورد، ناگ کیسر ہر ایک ۲ ماشہ، طباشیر اصلی ۴ ماشہ، فلفل دراز، فلفل سیاہ، پیپلامول، اجوائن، لونگ، زیرہ سفید ہر ایک ۱ ماشہ، انار دانہ ۲ تولہ ۸ ماشہ، مصری کوزہ ۸ تولہ ۸ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۷ ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔

دیگر:- تربچہ ۳ تولہ، کشتہ فولاد، اصل السوس، طباشیر اصلی، ستاور ہر ایک ۱ تولہ، روغن گاؤ ۲ تولہ سے چرب کرکے شہد خالص ایک پاؤ سے قوام کرکے معجون بنالیں خوراک ۳ ماشہ روزانہ۔

دیگر:- نمک سنگ ۲ تولہ، پوست ہلیلہ، طباشیر اصلی، کشتہ فولاد، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہر ایک ۴ تولہ، پوست بلیلہ، اصل السوس ہر ایک ۸ تولہ، آملہ مقشر ۲ تولہ، روغن گاؤ ۴ تولہ، شہد ۲۴ تولہ، نبات سفید ۴۵ تولہ، ادویہ کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے چرب کرکے شہد اور کھانڈ کے ساتھ معجون بنالیں خوراک ۴ ماشہ روزانہ۔

دیگر:- اصل السوس، دار فلفل، طباشیر، نمک سنگ ہر ایک ایک تولہ، پوست ہلیلہ ۲ تولہ، پوست بلیلہ ۴ تولہ، آملہ منقی ۸ تولہ، نبات سفید [؟] تولہ، ہلیلہ جات کو گھی سے چرب کرلیں اور سب اجزاء ملاکر شہد خالص ۴۵ تولے کے ساتھ معجون بنالیں اور بقدر ۶-۶ ماشہ صبح و شام استعمال کریں۔

سفوف مقوی بصر:- نمک لاہوری، نمک سیاہ، مصری کوزہ، برگ حنا، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، مغز بادیان ہر ایک ۲ تولہ، گندھک آملہ سار، فلفل سیاہ ہر ایک چھ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ۵ ماشہ۔

کحل الجواہر:- سرمہ اصفہانی ۱۰ تولہ، شورہ قلمی ۸ ماشہ، [...] چینی، سمندر جھاگ، نوشادر، طباشیر اصلی، عاقرقرحا،

الایچی خورد ـــــ جوا کھار ۲ شیشہ نمک ہر ایک ۲ ماشہ، مروارید ۱ ماشہ آب بھنگرہ میں کھرل کر کے سرمہ بنائیں۔

آشوبِ چشم

یہ مرض گرمی کے موسم میں بہ نسبت جاڑے کے زیادہ ہوتا ہے۔ نیز اوائل عمر میں بچوں کو بہ نسبت جوان اور بوڑھوں کے اکثر ہو جایا کرتا ہے۔

اسباب:۔ دھوئیں یا گرد و غبار کا آنکھوں میں خراش پیدا کرنا، سرد ہوا لگنا، تیز دھوپ اور شدت گرمی کا اثر کرنا، زکام اور نزلہ کا حملہ، چھوٹے بچوں میں دانت نکلنا، کسی گرم یا سرد خلط کا بڑھ جانا، کسی سخت کا آنکھ میں پڑ جانا وغیرہ۔

علامات:۔ پپوٹوں کے اندر کی اور کبھی ڈھیلے کے اوپر کی جھلی یعنی پردہ ملتحمہ بھی سرخ ہو جاتا ہے اور آنکھ سے رطوبت بہتی ہے۔ اگر گرمی کی وجہ سے آنکھیں دکھتی ہوں تو چہرے پر سرخی ہوگی آنکھیں زیادہ سرخ ہوں گی آنکھ میں ٹیسیں ہوں گی، اگر سردی کی وجہ سے ہو تو سرخی کم ہوگی، چرک اور چیپڑ زیادہ اور پانی کم آئیگا، سو کر اٹھنے کے بعد آنکھیں چپک جائیں گی اور ایسا معلوم ہو گا کہ آنکھ میں کنکریاں پڑ گئی ہیں۔ اگر علاج درست نہ کیا جائے تو مرض دیر تک رہ سکتا ہے۔ ورنہ صحیح علاج ہونیکی صورت میں ایک ہفتہ میں آرام ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو تاریک کمرے میں جہاں روشنی کم ہو رکھیں اور آنکھ کے آگے سبز رنگ کا کپڑا باندھیں اگر کوئی غیر جنس آنکھ میں پڑ جائے تو اسے نکال دیں شعاع آفتاب تیز دھوپ اور تیز روشنی، گرد و غبار اور دھوئیں سے آنکھ کو محفوظ رکھیں۔ گرمی کی وجہ سے ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ مغز تربوز ۳ ماشہ پانی میں پیس چھانکر لعاب بہدانہ ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں اور بکری کا دودھ سر پر ملیں اور یہ لیپ لگائیں:۔

نسخہ لیپ:۔ رسوت، پھٹکری بریان، ہلیلہ سیاہ، گل ارمنی، صندل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، افیون، زعفران ہر ایک ۲ رتی پانی میں پیس کر آنکھوں کے پپوٹوں پر گرداگرد حلقہ چشم کے لیپ کریں۔

نسخہ پوٹلی:۔ لودھ پٹھانی ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ کوٹ چھان کر دو پوٹلیاں باندھ کر آب پوست خشخاش میں تر کر کے آنکھ کے اوپر پھیریں۔

اگر تدبیر مذکورہ سے فائدہ نہ ہو تو فصد سرد کی کھولیں یا دو روز تک سات سات جونکیں کان کے پیچھے اور گدی پر لگائیں۔ اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو یہ منضج کا نسخہ سات روز تک پلائیں۔

نسخہ منضج:۔ گل منڈی، گل بنفشہ، برگ شاہترہ، بادیان ہر ایک ماشہ، عناب ۵ دانہ، گل نیلوفر، برگ گاؤزبان ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ بعد منقیہ کے اگر شکایت باقی ہے تو اطریفل زمانی یا اطریفل کشنیزی ۷ ماشہ کھلاتے رہیں اور تقویت کے لئے مربہ آملہ بنارسی ایک عدد پانی سے دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر صبح کو کھلا دیا کریں یا خمیرہ گاؤزبان جواہر والا ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۷ ماشہ کھلا دیا کریں۔

اگر سردی یا نزلہ کی وجہ سے ہو تو یہ نسخہ دیں:۔

نسخہ:۔ گل بنفشہ ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، منڈی ۷ ماشہ۔ آدھ پاؤ پانی میں جوشاندہ کر چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں۔ رات کو سونے وقت اطریفل زمانی ۷ ماشہ یا اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھلائیں قبض ہو تو اطریفل زمانی ۵ ماشہ کھلائیں۔ آنکھ کی چپک اور ٹیس کے لئے ہڑ ۳ ماشہ، بہیڑا ۱ ماشہ، آملہ ۳ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال نتھار کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں اور لودھ پٹھانی ۲ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۲ ماشہ پھٹکری بریان ۳ ماشہ، افیون ایک ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر پانی میں بھگو کر تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آنکھوں پر پھیرتے رہیں یا پاہ گجراتی ۳ ماشہ، پھٹکری بریان ۲ ماشہ، افیون ۱ ماشہ باریک پیس کر روغن گاؤ ۳ تولہ گرم کر کے اس میں یہ دوائیں ملائیں اور آنکھ کے باہر پپوٹوں پر لیپ کریں۔

حلوا:۔ گل منڈی ۵ تولہ، کشنیز خشک ۵ تولہ سب کو باریک پیس کر روغن زرد بقدر حاجت میں بریان کریں۔ اور شکر سفید ۲۰ تولہ کا قوام کر کے سب کو ملا کر بطور حلوا بنائیں اور ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ کھلائیں۔

مجربات:۔ ابتدا میں لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر صبح شام پینے کے لئے دیا جائے۔ اور ہلیلہ مربیٰ ایک عدد شب کو سوتے وقت کھلائیں۔ اگر مرض پرانا ہو جائے تو مندرجہ بالا نسخہ کے ساتھ اطریفل شاہترہ ۷ ماشہ اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔

پرہیز:۔ دھوپ میں نہ پھریں۔ آگ کے پاس نہ بیٹھیں۔ لکھنا، پڑھنا اور دماغی محنت کرنا چھوڑ دیں۔ چائے نہ پیئیں۔ سرد ہوا میں پھرنے اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنے اور ترش چیزوں کے کھانے پینے اور دودھ دہی کے استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ بکری کا شوربا، ہلکی مرچ یا بغیر مرچ کا، توری یا ٹینڈے کا شوربا، مونگ کی دال اور نزلہ زکام نہ ہونے کی صورت میں گھی اور شکر سفید چپاتی کے ساتھ کھلائیں۔

رمد کی حالت میں آنکھ میں میل جمع نہ ہونے دیں اور ہاتھ سے آنکھ کو بار بار نہ ملیں۔ بلکہ باریک ململ کا پھایا دھلا ہوا کپڑا ہلدی میں رنگ کر یا نیم کے پتوں کو پانی میں پیس کر اس میں کپڑا رنگ کر ہاتھ میں رکھیں۔ جب میل صاف کرنے کی ضرورت ہو تو اس کپڑے سے آہستہ آہستہ صاف کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

برائے آشوب چشم :- حضض ۲ تولہ، زرد چوب ۱ تولہ، کافور ۶ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، نیلا تھوتھا ۱ ماشہ، پھٹکری ۱ ماشہ، عرق گلاب آدھ سیر میں حل کر کے پارچہ بیز کر کے نرم آگ پر گاڑھا سا لیپ تیار کریں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ؛

دیگر :- رسوت مصفے ۳ تولہ، پھٹکری ۱ تولہ، زرد چوب، کچور ہر ایک ۶ ماشہ، مازو ۳ عدد، افیون ۴ رتی بطریق مذکورہ بالا لیپ تیار کریں۔ آنکھ میں لگائیں اور باہر بھی لگائیں ؛

دیگر :- برگ نیم، برگ حنا، اور انار ۱ ۱ تولہ کے آب زلال میں کوزہ مصری ۱ تولہ، رسوت ۱ تولہ، پھٹکری ۲ ماشہ، افیون ۱ رتی جوش دیکر صاف کر کے گاڑھا قوام بنالیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ؛

دیگر :- پھٹکری بریان ۱ تولہ، کتھ سفید، رسوت مصفے ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، لیموں کاغذی کے پانی میں کھرل کر کے گولیاں بنالیں۔ وقت ضرورت عرق گلاب میں رگڑ آنکھ میں لگائیں ؛

دیگر :- سرمہ سیاہ ۱ تولہ، سہاگہ، بالچھڑ ہر ایک ۲ ماشہ، زنگار، قرنفل، نیلا تھوتھا، نمک ہندی، زنک اوکسائیڈ ہر ایک ۳ ماشہ، پھٹکری ۲ ماشہ، لونگ ورد ۱ ماشہ، چاکسو ۴ رتی سرمہ بنالیں ؛

حب رمد :- پھٹکری سرخ، جست کا پھول برابر وزن لیکر گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے گولیاں بنالیں عندالضرورت صدف میں گھسکر آنکھ میں لگائیں ؛

کحل آشوب چشم :- جست کا پھول، سرمہ سیاہ ہر ایک بیس ماشہ، زنگار، افیون ہر ایک ۳ ماشہ، سفیدہ کاشغری، سمندر جھاگ ہر ایک ۴ ماشہ، سرمہ بنالیں اور آنکھ میں ڈالیں۔ آشوب چشم نزلی میں بہت مفید ہے ؛

دیگر :- رسوت ۵ تولہ، کوکنار ۳ عدد رات کو پانی میں بھگو رکھیں صبح صاف کر کے گیرو، جدوار، پوست ہلیلہ زرد، زرد چوب، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، دودھ چھاتی، شب یمانی بریان ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے رسوت کوکنار کے صاف کردہ پانی میں ملا کر نرم آنچ پر پکائیں جب ضماد کا قوام ہو جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں ہر قسم کے آشوب چشم کے لئے مفید ہے ؛

شیاف :- بعد تنقیہ رمد و قروح چشم کے لئے مجرب ہے۔ اخروٹ، مدبر بہ شیر خر ۹ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۱۳ ماشہ، حضض کی نشاستہ، سفیدہ کاشغری ہر ایک ۴ ماشہ، پیکر لعاب اسبغول سے شیاف بنائیں اور شیر دختران میں گھسکر استعمال کریں۔ نیز یہ شیاف قرحہ گوش اور قرحہ قضیب کے لئے مفید ہے ؛

گل چشم یا بیاض چشم

یہ ایک عام مرض ہے جس میں آنکھ کی سیاہی پر سفیدی آجاتی ہے۔ اگر یہ سفیدی رقیق یا بہت پتلی ہو تو غمام یا جالا کہلاتی ہے اور جب بہت گہری اور دبیز ہوجاتی ہے تو اصطلاح طب میں بیاض سمکیہ کے نام سے موسوم کی جاتی ہے۔

یہ سفیدی درحقیقت وہ داغ ہوتا ہے جو آنکھ کے طبقہ قرنیہ (شفاف پردہ) پر کسی زخم یا پھنسی وغیرہ سے پیدا ہو کر اچھا ہوجانے پر باقی رہ جاتا ہے۔ جب یہ سفیدی آنکھ کی پتلی کے سامنے یعنی مرکز قرنیہ پر ہوتی ہے تو خواہ وہ کتنی ہی رقیق کیوں نہ ہو اس سے بینائی میں ضرور فرق آجاتا ہے۔ البتہ اگر وہ پتلی سے ادھر ادھر قرنیہ کے محیطی کناروں کے قریب واقع تو خواہ گہری اور دبیز ہی کیوں نہ ہو اس سے بینائی میں چنداں فرق نہیں آتا۔

یہ مرض جب مزمن و مستحکم ہوجائے تو نہایت مشکل سے جاتا ہے۔ اگر بچوں اور جوانوں میں ہو تو اس کے تدارک کی کوشش کی جائے تو اکثر اچھا ہوجاتا ہے۔ پھر بھی اگر یہ سفیدی مرکز قرنیہ پر پتلی کے بالکل سامنے ہو تو بینائی میں کم و بیش فرق آجاتا ہے۔

علاج:۔ اگر خارش چشم موجود ہو تو پہلے اس کا علاج اور تنقیہ دماغ کریں۔ جب خارش دور ہوجائے اور بیاض موجود ہو تو جلی سرمہ اور شیاف وغیرہ استعمال کریں۔ اگر بیاض دبیز اور گہری ہوجائے تو بذریعہ دستکاری اس کو نکلوا کر عینک استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

برائے گل چشم:۔ شورہ قلمی تخم سرس باریک پیس کر آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:۔ شورہ قلمی ۶ ماشہ، شب یمانی شگفتہ ۳ ماشہ، دارفلفل ۱ ماشہ، تخم سرس ۲ رتی بطور سرمہ استعمال کریں۔

دیگر:۔ پسر والی عورت کے دودھ میں مصری حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:۔ شاخ گوزن شیر عورت میں حل کر کے لگائیں۔ گل چشم قدیم و جدید دفع ہوگا۔

دیگر:۔ زلیبی پانی میں حل کر کے یا سمندر جھاگ یا گل چنبیلی مصری کے ساتھ پیس آنکھ میں لگائیں۔ گل چشم کو مفید ہے۔

دیگر:۔ مروغن بیضہ دانہ ۳ ماشہ، کف دریا ۱ رتی سحق کر کے لگائیں موٹا جالا دفع ہوگا۔

اس دوا کا استعمال ممنوع کریں ۔

برائے بیاض ناخنہ:۔ دھند و جالا کیلئے مجرب (صفت) مصری ۱/۲ ماشہ، مرچ سیاہ، دانہ الائچی خورد، سنگ بصری، مغز تخم سرس، پھٹکری سفید، شیشہ ہر ایک ۳ ماشہ، خرمہرہ زردہ عدد۔ مثل سرمہ باریک کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں ۔

سرمہ بیاض:۔ اس سے جالا، پھولا ایک آن میں کٹ جاتا ہے۔ (صفت) پرانی چینی ایک تولہ لے کر ثمر نیم پختہ کے رس ۵ تولہ میں آٹھ روز کھرل کریں ۔ اور شیشی میں بھر کر رکھیں۔ امراض چشم کیلئے بیحد مجرب ہے ۔

ظفرہ - ناخنہ

اس مرض میں آنکھ کے اندرونی گوشہ کی طرف سے سرخ گوشت کا ایک مثلث پردہ پیدا ہو کر پتلی کی طرف بڑھ کر طبقہ قرنیہ تک پہنچ کر بینائی کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کا قاعدہ اندرونی گوشہ چشم میں اس کے مقام پیدائش پر اور زاویہ پتلی کی طرف ہوتا ہے۔ شاذونادر یہ مرض بیرونی گوشہ چشم میں بھی پیدا ہوتا ہے اور عموماً آشوب چشم اور زخم قرنیہ کے بعد ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا سبب خون یا بلغم غلیظ کا غلبہ ہوتا ہے ۔

علاج:۔ مریض کو مضرات چشم سے بچنے کی ہدایت کریں۔ اگر مرض غلبہ خون سے ہو تو سرارو کی فصد لیں اور بصورت غلبہ بلغم حب ایارج سے تنقیہ کرائیں۔ مقامی طور پر ایسی دوائیں لگائیں جن سے یہ پردہ رفتہ رفتہ کٹ جائے۔ اگر یہ پردہ زیادہ غلیظ اور موٹا ہو اور قرنیہ کے قریب تک پہنچ چکا ہو تو دستکاری کے ذریعے جڑ سے کٹوا دیں۔ مولد بلغم اور بخار انگیز اشیاء سے پرہیز کریں۔ بے وقت غذا نہ کھائیں۔ توتیائے بریان سلائی سے ناخنہ پر لگانا یا کحل صابون وغیرہ اس مرض میں مفید ہیں۔ داخلی طور پر اطریفل اسطوخودوس ۹ ماشہ اور اطریفل زمانی ۹ ماشہ استعمال کرائیں ۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سرمہ برائے ناخنہ و پھولا و دھند و جالا:۔ نبات مصری ۱۲ ماشہ، مرچ سفید، سرمہ، دانہ الائچی خورد، سنگ بصری، مغز تخم سرسوں، پھٹکری، شیشہ ہر ایک ۳ ماشہ، کوڑی زرد ۳ عدد۔ سب ادویہ کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔ مجرب ہے ۔

شیاف برائے ناخونہ چشم:۔ زعفران، ہڑتال، زنگار ہموزن پیس کر شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت شیاف

کو پانی سے گھسکر آنکھ میں لگائیں ؛

دوائے مجرب : ۔ جو سبل، بیاض اور ناخنہ کو دفع کرتی ہے۔ رسفتہ، دارفلفل، نمک لاہوری، شب یمانی، شیشہ، تخم سرس ہموزن لیکر کانسی کے برتن میں نیم کے سونٹے سے یہاں تک رگڑیں کہ غبار کی مانند ہوجائے۔ ہر صبح ایک سلائی اس میں پھیر کے آنکھ میں لگائیں ؛

زعفران پانی سے حل کرکے آنکھ میں لگائیں یا چرک گوش آدمی شہد میں ملاکر دس یوم آنکھ میں لگائیں ؛

ناخن فیل پتھر پر گھسکر لگائیں۔ نوشادر کی سلائی بناکر ہر روز دن میں دو تین مرتبہ آنکھ میں پھیریں ؛

دوا برائے ناخنہ وغشاوہ و دمعہ ناخنہ، رسفتہ، توتیا سبز ۳ ماشہ، ناخن فیل، کافور، زعفران، صبر، انزروت ہر ایک ۱ ماشہ، سنبل الطیب، مرجان سرخ وسفید ہر ایک ۱۰ ماشہ پیسکر گلاب کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت صدف میں گھسکر آنکھوں میں لگائیں ؛

شیاف ظفرہ : ۔ چاکسو مقشر، سنگ بصری، پھٹکری بریاں، نبات سفید ہر ایک ۳ ماشہ، شورہ قلمی ۱ تولہ سب دواؤں کو آب لیموں کاغذی میں اچھی طرح کھرل کرکے شیاف بنائیں اور ہر روز ناخنہ پر لگائیں ؛

شیاف ناخنہ : ۔ جو نہایت ہٹیلے ناخنہ کو زائل کرنے میں عجیب الاثر اور مجرب ہے۔ رسفتہ تھانہ سوختہ ۲ تولہ، زنگار ۱ ماشہ، جوہر ہڑتال ببقی ۳ ماشہ سب دواؤں کو پیسکر ایک ہفتہ شراب میں تر رکھیں۔ بعدہ شیاف بناکر آنکھ میں پھیریں ؛

شیاف برائے ناخنہ مفید و مجرب : ۔ نوشادر ۲ ماشہ، تخم سرس ۲ عدد، مرچ سیاہ ۲ دانہ، نیلا تھوتھا ۴ رتی۔ سب کو باریک پیسکر شیاف بنائیں اور حسب دستور آنکھ میں لگائیں ؛

کحل الجواہر : ۔ مرو سیاہ ۳ تولہ، سفیدہ کاشغری ۳ ماشہ، کتیرا، نشاستہ، غنچہ چنبیلی، برگ نیم، کف دریا، فلفل گرد، ہر ایک ۱ ماشہ، افیون، کندر ہر ایک ۱ رتی، آب سماق ۲ تولہ۔ سحق بلیغ کرکے سرمہ بنائیں ؛

صابون ولایتی روغن چنبیلی خالص کے ساتھ پیسکر آنکھ میں لگائیں ؛

برائے ناخنہ کہنہ : ۔ اجوائن خراسانی پانی میں تر کرکے کپڑے میں باندھ کر ایک دو بوند آنکھ میں ٹپکائیں ؛

سبل (جالا)

اس مرض میں آنکھ کے اوپر سُرخ رنگ کا ایک عروقی پردہ چھا جاتا ہے جس کی وجہ سے آنکھ میں خارش ہوتی ہے اور نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ اطبائے قدیم میں سے بعض کا خیال ہے کہ اس مرض میں طبقہ ملتحمہ کی اصل خونی رگیں ہی غیر طبعی مادہ سے پھُول کر ایک پردہ سا بن جاتا ہے اور بعض کا خیال ہے کہ نئی رگیں پیدا ہو کر یہ جال بناتی ہیں۔ جو اس مرض میں پردہ کی طرح آنکھ پر چھا جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً ٹرائل اور جرب الاجفان کے بعد پیدا ہوتا ہے گاہے چیچک کے بعد بھی لاحق ہو جاتا ہے۔

اس میں آنکھ ہر وقت سُرخ رہتی ہے اور اس کے اندر درد اور چُبھن محسوس ہوتی ہے۔ مریض روشنی برداشت نہیں کر سکتا۔ گاہے اس میں آنکھ کے شفاف پردے (طبقہ قرنیہ) پر زخم ہو جاتے ہیں۔ بلحاظ علامات اس کی تین قسمیں ہیں :-

۱۔ **سبل تر** :- اس میں آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں، درد شدید ہوتا ہے اور متواتر چھینکیں آتی رہتی ہیں۔ لیکن عروقی پردہ نہایت باریک ہوتا ہے (۲) **سبل خشک** :- اس میں خارش کم ہوتی ہے۔ آنکھیں خشک کھردری ہوتی ہیں، (۳) **سبل مضبوط** :- اس میں عروقی پردہ دبیز اور غلیظ ہوتا ہے اور بتدریج آنکھ کی سیاہی کو ڈھانک لیتا ہے جس سے بینائی میں کم و بیش نقصان پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج :- اگر مریض جوان اور طاقتور ہو تو رگ سر اور کی فصد کھولیں۔ بعدہٗ اگر ضرورت ہو اور کوئی امر مانع نہ ہو۔ تو پیشانی اور گوشۂ چشم کی رگوں کی بھی فصد کرائیں۔ ورنہ گردن اور کانوں کے پیچھے نیز گدی پر سینگیاں کھچوائیں مناسب غرغرے کرائیں اور برعایت مادہ منضج و مسہل کے ذریعے دماغ کا تنقیہ کریں۔ مریض کو مضرات چشم سے بچائیں اور نفاخ ثقیل اور غلیظ اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔

سبل یابس میں تیز دوائیں تنقیہ کے بعد استعمال کریں۔ جو سبل چیچک کے بعد لاحق ہوتا ہے۔ وہ دیرپا ہوتا ہے اس لئے اس میں داخلی و خارجی تدابیر میں زیادہ کوشش کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سرمہ برائے جالا و پھولا :- نوشادر ۳ ماشہ شورہ قلمی ا تولہ تخم سرس ۱ عدد، فلفل سیاہ ۲۰ عدد، توتیا ۲ رتی سب ادویہ کو آب انگور پختہ میں پیس کر سرمہ بنالیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

کحل سبل:- نمک سفید، شورہ قلمی مساوی الوزن لیکر سحق بلیغ کرکے سرمہ بنالیں۔

دیگر:- چاکسو مقشر، مروارید، زعفران، توتیا سبز، کوکنار، سنگ بصری، سرمہ سفید، پھٹکری، کف دریا، فلفل گرد، نمک سفید، شورہ قلمی جملہ ادویہ ہموزن لیکر سحق بلیغ سرمہ بنالیں اور استعمال کریں۔

ایضاً:- کشتہ جست، چاکسو مقشر ہر ایک ۳ تولہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ، مروارید ۳ ماشہ، رسوت مصفی ۱۳ ماشہ، زبد البحر، یاسمین، فلفل گرد، فلفل دراز ہر ایک ۲ ماشہ۔ آب لیموں کے ساتھ کھرل کرکے سرمہ بنالیں۔

دیگر:- سرمہ سیاہ، سرمہ سفید ہر ایک ۶ ماشہ، سنگ بصری ۳ ماشہ، ادا بنر فرنگ ۱ ماشہ، مروارید، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۲ رتی۔ ایک ہفتہ متواتر عرق گلاب میں کھرل کرکے سرمہ بنالیں۔

دیگر:- نوشادر ۱ رتی، آب رسوت ۱ تولہ میں گھسکر آنکھ میں لگائیں۔

شیاف:- جو سبل بیاض اور بقائے رمد کیلئے مفید ہے۔ نیلہ توتیا، بسیان، کف دریا، پھٹکری بریان، افیون، پوست ہلیلہ زرد، رسوت، کتھ سفید ہر ایک ۱ تولہ۔ باریک پیسکر پانی سے گوندھکر شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت پانی سے گھسکر آنکھوں میں لگائیں۔

حبِ سرخ:- جو رمد اور سبل میں معمول ہے۔ گیرو ۱۳ ماشہ، افیون ۳، ماشہ، زنجبیل ۲ رتی، صمغ عربی ۶ رتی پیسکر آب کوکنار کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ بوقت حاجت آب کوکنار میں گھسکر آنکھ کے گرد طلاء کریں۔

ذرور ہندی:- جو سبل اور بیاض کے لئے بعد فصد اسرار و مجرب و معمول ہے۔ مغز خستہ کھرنی ۱ عدد، تخم سرس ۱ عدد، نمک لاہوری ۱ ماشہ، انبہ ہلدی مقشر ۲ ماشہ، قرنفل ۲ عدد، شورہ قلمی ۱ ماشہ، باریک پیس کر رکھدیں اور صبح کے وقت آنکھوں میں ذرور کریں۔

سرمہ برائے سبل و بقایائے رمد:- انزروت مدبر بہ شیر خر ۶ ماشہ، چاکسو مدبر مقشر، سفیدہ کاشغری، کف دریا ہر ایک ۳ ماشہ، رسوت ۳ ماشہ، مصری سفید ۱ تولہ پیس کر آنکھوں میں لگائیں۔

برائے خارش سبل دمعہ و بیاض:- چاکسو مقشر ۲ تولہ، رسوت، شب شگفتہ ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران، افیون خالص ہر ایک ۳ رتی۔ مصر بقدر نخود چار پہر گلاب میں کھرل کرکے آنکھ میں لگائیں۔ بیحد مجرب ہے۔

جوب برائے جالا پھولا و سرخی چشم:- افیون ۱ تولہ، رسوت ۳ تولہ، پھٹکری ۶ ماشہ، مصری ۱۰ تولہ، بارش یا دریا کے پانی میں پیسکر خشک کریں۔ بعدہٗ کانسی کے برتن میں اچھی طرح سحق بلیغ کرکے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ایک دو گولیاں لیکر آنکھ پر ضماد کریں۔

دمعہ۔ ڈھلکہ

یہ ایک مرض ہے۔ جس میں آنکھ ہر وقت تر رہتی ہے۔ اور اس سے پانی نکلتا رہتا ہے۔ بعض اوقات آنسو جاری رہتے ہیں۔ طب قدیم میں اس کا سبب دماغ یا آنکھ کی بیرونی سردی و گرمی ہے یا خون صفرا یا بلغم کے غلبے سے آنکھوں کی قوت ماسکہ یا ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔ غلبۂ خون میں آنسو گرم اور گاڑھے ہوتے ہیں۔ غلبۂ بلغم میں آنسو سرد اور غلبۂ صفرا میں پتلے اور سوزشی ہوتے ہیں!

علاج:۔ اگر محض گرمی یا سردی کے اثر سے یہ مرض ظاہر ہو تو حسب ضرورت تعدیل مزاج کر کے مقویات دماغ و چشم کا استعمال کریں۔ اگر کسی خلط کے غلبہ سے ہو تو اصول کے مطابق نضج و تنقیہ مادہ کریں۔ آنکھ کے قابضات کا ضماد کریں اور سرد و قابض دوائیں آنکھوں میں ڈالیں!

منتخب و مجرب نسخہ جات

کحل دمعہ جو خارش چشم و دمعہ میں مفید و مجرب ہے۔ (صفت) ہلیلہ زرد بریان، بیخ مرجان، صبر زرد ہر ایک ۱ تولہ، دار فلفل ۶ ماشہ، زعفران ۴ ماشہ سب دواؤں کو باریک پیس کر سرمہ بنائیں اور بطریق معروف آنکھوں میں لگائیں۔

دوا برائے دمعہ:۔ جست خالص ۱ تولہ کو گلا کر سیماب خام ۶ ماشہ اس میں شامل کریں اور باریک پیس کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں!

دیگر:۔ چاکسو مقشر کر کے باریک پسے ہوئے ۲ حصہ، سنگ بصری، مردا سنگ، کف دریا، مرجان، مر، توتیائے سبز، سوہن مکھی، موتھ ہر ایک ایک حصہ پیس کر سرمہ سا کریں اور آنکھ میں لگائیں۔ پانی بند ہو گا!

برائے دمعہ و بقایائے رمد:۔ سوت، سماق، انار دانہ ہر ایک ۱ ماشہ، ۱ مامیران ۱/۲ ماشہ، شب شگفتہ ارقی گلاب کے ہمراہ کانسی کے برتن میں پیس کر آنکھ میں لگائیں!

گولی جو دمعہ اور سرخی چشم کے واسطے مفید ہے (صفت) زنجبیل ۳ ماشہ، کف دریا ۳ ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ، مغز خستہ ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ ہر ایک ۲ ماشہ سب ادویہ کو پوست کے پانی میں پیس کر گولی بنائیں اور بوقت ضرورت ۱ حصہ یہ گولی اور ایک حصہ افیون کو آب کوکنار میں گھس کر نیم گرم حلقہ چشم کے ارد گرد لیپ کریں!

دوا جو دمعہ کے واسطے مجرب ہے (صفت) مغز خستہ ہلیلہ کابلی سوختہ ۱ ماشہ، نمک لاہوری، مازو سبز ہر ایک ۴ ماشہ تمام دواؤں کو باریک پیس کر پانی میں کھرل کریں اور خشک کر کے سرمے کی طرح آنکھوں میں لگایا کریں!

برائے دمعہ حار و جرب مجرب:۔ سرمہ کو سماق اور سونف کے پانی کے ساتھ حل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔ بہت مفید ہے۔

برائے دمعہ کہ با برودت بود:۔ فلفل، نمک ہندی ہر ایک ۲ ماشہ، دار فلفل، ۱ ماشہ، کف دریا ۱ ماشہ، سرمہ ۳ تولہ سحق بلیغ کر کے کام میں لائیں۔

عشا۔ شبکوری

اس مرض میں روح باصرہ کے غلیظ ہو جانے سے مریض رات کے وقت تاریکی یا اندھیرے میں کسی چیز کو نہیں دیکھ سکتا۔ دن کو بھی اگر ابر وغیرہ کی وجہ سے تاریکی ہو جائے تو مریض کی بصارت ناقص و کمزور ہو جاتی ہے۔ روح باصرہ کی یہ غلظت کبھی خود آنکھوں کے گاڑھے اخلاط کی وجہ سے کبھی دماغی رطوبت کے غلیظ ہو جانے سے اور گاہے تبخیر معدی سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر مرض خود بخود آنکھ کے گاڑھے غلطوں سے پیدا ہو تو عموماً ایک حال پر قائم رہتا ہے دماغی رطوبت کے غلیظ ہو جانے کی صورت میں سر کے اندر درد و گرانی اور حواس میں کدورت ہوتی ہے اور تبخیر معدی سے پیدا ہونے کی ـــــ حالت میں بھوک کے وقت مرض میں تخفت اور امتلاء معدہ کے وقت شدت ہو جاتی ہے۔

عارضی شبکوری ایک سے چھ ماہ تک اکثر زائل ہو جاتی ہے لیکن وہ شبکوری جو اس میعاد تک اچھی نہ ہو۔ اکثر دائمی ہوتی ہے اور اس میں بتدریج بصارت بالکل ضائع ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ مریض کی آنکھوں کو دھوپ اور روشنی کی تیز شعاعوں سے بچائیں بضرات چشم سے محفوظ رہنے کی ہدایت کر دیں۔ شدت مرض میں سرارو کی فصد کریں یا مسہل کے ذریعہ تنقیہ کریں۔ حب ایارج اس غرض کے لئے بہترین چیز ہے۔ گوشہ چشم کی رگ پر فصد کھولنا یا گدی پر سینگیاں کھچوانا بھی مفید ہے۔ اگر عام جسمانی ضعف کی وجہ سے مرض پیدا ہو تو کشتہ فولاد وغیرہ مقویات کا استعمال کریں۔ اور غذا لطیف مقوی اور زود ہضم دیں۔ اگر تبخیر معدی سے ہو تو اطریفل کشنیزی وغیرہ کا استعمال کریں اور قبض نہ ہونے دیں۔ اس کے علاوہ مقامی طور پر مندرجہ ذیل منتخب و مجرب نسخہ جات میں سے کسی مناسب و موزوں نسخہ کا استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

کحل عجیب:۔ نمک رنگ ۱ تولہ، زرد چوب ۳ ماشہ سرمہ بنا کر آنکھ میں لگائیں۔

ایضاً:- مرچ سفید، دار فلفل، کیلہ برابر وزن لیکر سرمہ بنالیں اور آنکھ میں لگائیں۔

ایضاً:- مرچ سفید ۴ ماشہ، دار چینی ۲ ماشہ، مجیٹھ ۱ ماشہ، اجوائین ۴ رتی جملہ اجزاء کو سحق بلیغ کر کے سرمہ بنالیں اور استعمال کریں۔

ایضاً:- نمک سنگ الولہ، زرد چوب ۳ ماشہ۔ سحق بلیغ کر کے سرمہ بنالیں اور آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:- نیم کے پتوں کا پانی تین روز متواتر پندرہ گھونٹ یومیہ پینا مجرب بلا تخلف و معمول ہے۔

دیگر:- چرک گوش آدمی سلائی پر لگا کر تین شب متواتر آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر:- صابون ولایتی کو روغن چنبیلی خالص میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:- مکھی چالیس عدد، فلفل سیاہ، عدد ہمراہ شیر زنان ظرف مسی یا قلعی میں سحق بلیغ کر کے بوقت شام آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:- ہینگ خالص شہد میں حل کر کے آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر:- چرک گوش آدمی، ہلیلہ ہموزن ہمراہ شیر عورت گولیاں بنائیں اور شہد میں حل کر کے عصر کے وقت آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر:- بکری کے جگر کی رطوبت ہمراہ دار فلفل مسحق لگانا مجرب ہے۔

دیگر:- مریض کو ہر صبح گھی پلائیں اور فلفل و قرنفل پیسکر ہمراہ لعاب دہن اسپ آنکھوں میں لگایا کریں۔

دیگر:- گدھے کے تازہ خون کا قطرہ یا فلفل دراز دہی میں پیسکر آنکھوں میں لگائیں۔

دیگر:- پیپل کلاں شہد خالص میں گھسکر آنکھ میں لگانا بھی نافع ہے۔

دیگر:- برگ سداب سبز اور برگ کشنیز سبز مساوی الوزن کا پانی نچوڑ کر اس قدر پکائیں کہ نصف رہجائے اس میں سے دو تین قطرے روزانہ آنکھ میں ٹپکانا اس مرض میں مجرب و معمول ہے۔

سرمہ شبکوری و بیاض و ظلمت بصر و رمد کہنہ و غبار و ظفرہ (صنعتہ) فلفل گرد زہرہ بز میں تر کر کے خشک کی ہوئی ۲ ماشہ، انبہ ہلدی آب لیموں میں تر کر کے خشک کی ہوئی ۲ ماشہ، سنگ بصری ۳ ماشہ چار بار سرخ کر کے آب لیموں میں سرد کیا ہوا ———— مغز تخم کھرنی ساڑھے تین ماشہ، غنچہ چنبیلی ۳ ماشہ آب بادیان میں کھرل کر کے آنکھ میں ڈالیں۔

دیگر:- چرک گوش آدمی ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ ۳ ماشہ، شورہ قلمی ۱ ماشہ، دار فلفل جو کلیجی میں چھپا کر آگ پر رکھکر نکالی گئی ہو ۳ ماشہ، برگ نیم ۱ ماشہ، اکیٹ نیچہ حقہ ۲ رتی، گل چراغ ۲ ماشہ، سرمہ سا کر کے ایک ہفتہ تک دن باقی رہے آنکھ میں لگایا کریں۔ مجرب ہے۔

نکچھکنی ۱ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ، جند بید ستر ۲ رتی، تمباکو خشک ۲ ماشہ نسوار بنا کر سونگھیں۔ غذا چرب کھائیں اور حبوب ذیل کا استعمال کریں؛

تربد سفید ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ۱۰ ماشہ، غاریقون سفید مدبر ۲ ماشہ، ایلوا ۳ ماشہ، گل سرخ ۱ ماشہ، مقل ۶ رتی، سقمونیا ۳ سرخ گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھایا کریں؛

دیگر:۔ نمک سنگ، اتود، زرد چوب ۳ ماشہ پیس کر کپڑ چھان کر کے رکھیں اور آنکھ میں لگائیں؛

دیگر:۔ گائے کا پتہ شیشی میں ڈال کر دو روز دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ زعفران، مُرمکی مساوی الوزن پیس کر اس میں ملا کر تین روز تک پھر دھوپ میں رکھیں اور سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگائیں؛

دیگر:۔ نوشادر، پھٹکری بریان ہموزن سرمہ کی طرح باریک پیس کر آنکھوں میں لگائیں؛

دیگر:۔ درخت چنبیلی کی تازہ کلیوں کو بلا آمیزش پانی کے کچل کر باریک کپڑے سے پانی نکالیں۔ اس پانی کی ایک دو بوند آنکھوں میں ڈال کر پانی بہائیں۔ چند مرتبہ کے استعمال سے آرام ہوگا؛

جھر۔ روز کوری

اس مرض میں شبکوری کے برعکس دن کو نظر نہیں آتا اور رات کو یا ابر کی تاریکی میں مریض بخوبی دیکھ سکتا ہے اس مرض میں بقول فلسفۂ قدیم روح باصرہ کم یا رقیق ہو جاتی ہے۔ جو روشنی اور دن کی گرمی کے اثر سے بہت زیادہ متخلخل ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض دن کو یا تیز روشنی میں دیکھ نہیں سکتا لیکن رات کو یا ابر کی تاریکی میں سردی کے اثر سے روح باصرہ بقدر ضرورت غلیظ اور مجتمع ہو جاتی ہے اور مریض دیکھ سکتا ہے؛

اس کا سبب بکثرتِ باریک بینی، تیز دھوپ یا آفتاب کی طرف دیکھنا یا تیز گرم اخلاط کا اجتماع ہے بعض اوقات یہ مرض گرم امراض اور کثرتِ استفراغ کے بعد بھی عارض ہو جاتا ہے۔ گرم ملکوں میں جو لوگ بھورے یا بالکل سفید رنگ کے ہوتے ہیں وہ پیدائشی طور پر کم و بیش اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اگر مرض مولودی ہو تو اسے اخفش کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے؛

علاج:۔ اگر غلبہ یبوست سے ہو تو ترطیب مزاج کریں۔ اس غرض کے لئے لڑکی والی عورتوں کا دودھ روغن بادام یا بنفشہ میں ملا کر ناک میں سڑکیں یا آب سرد میں غوطہ لگا کر آنکھوں کو اس کے اندر کھول دیں یا آب سرد سے آنکھوں کو دھوتے رہیں۔ اگر کسی خلط کے غلبہ سے ہو تو فصد و مسہل سے تنقیہ کر کے ترطیب و تقویت کی تدابیر اختیار کریں حریرہ جات وغیرہ کا استعمال کریں۔ غذا میں گھی، دودھ وغیرہ تر اشیاء کا بکثرت تناول کرایا جائے؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

دوائے مرطب: جو مرض جہر میں مفید ہے (صفتہ) لعاب بہدانہ، لعاب اسبغول ہر ایک ۶ ماشہ، شیرہ خشخاش ۱ تولہ، شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر استعمال کریں۔

سفوف جو مرض میں مفید ہے (صفتہ) کشنیز خشک، آملہ، سماق ہموزن لیکر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے ۹ ماشہ سفوف ہمراہ شیرہ تخم کاہو ۵ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب یا شربت نیلوفر ۴ تولہ اس میں حل کر کے استعمال کریں۔

سرمہ قرطاس سوختہ: سفید کاغذ جلا کر سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں۔ جہر کیلئے مجرب ہے۔

دیگر۔ توتیائے کرمانی کچے انگوروں کے پانی میں کھرل کر کے بطور سرمہ آنکھوں میں لگائیں۔ نہایت نافع اور مجرب ہے۔

برود حصرم جو جہر، جرب، بیاض، سبل، سلاق، ناخنہ اور دمعہ وغیرہ امراض چشم میں مفید ہے۔ (صفتہ) سنگ بصری ۱ تولہ، پوست بلیلہ زرد، زرد چوب ہر ایک ۶ ماشہ، دار فلفل، مامیران چینی ہر ایک ۴ ماشہ، نمک ہندی ۱ ماشہ تمام دواؤں کو پیس چھانکر آب انگور خام میں بیس یوم تک تر اور سایہ میں خشک کریں۔ بعدہٗ نہایت باریک کھرل کر کے سرمہ کی مانند آنکھوں میں ڈالیں۔

رُوہے یا کگرے

یہ بھی ایک عام معروف مرض ہے۔ جس میں بالعموم بالائی پپوٹے کے اندر کی جانب یعنی طبقہ ملتحمہ کے اس حصے پر جو بالائی پپوٹے کے نیچے استر کرتا ہے۔ دانہ خشخاش کے برابر یا اس سے کم و بیش سُرخ رنگ کی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے آنکھوں میں ہر وقت کم و بیش خارش اور سوزش ہوتی رہتی ہے۔ ملنے پر اور گاہے بغیر ملنے کے آنکھوں سے پانی بہتا رہتا ہے۔ آنکھیں عموماً سُرخ رہتی ہیں۔ شدت مرض میں بالائی پپوٹہ متورم اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آنکھیں پھُول جاتی ہیں۔ رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے۔ مریض کو روشنی بُری معلوم ہوتی ہے۔ خفت مرض اور مزمن حالت میں علامات نہایت خفیف اور غیر محسوس ہوتی ہیں۔

طب قدیم کے مطابق اس مرض کا سبب بالعموم بلغم شور یا گرم بخارات ہوتے ہیں اور گاہے صفرا رقیق اور محترق سوداوی خون بھی یہ مرض پیدا کر دیتے ہیں۔ مگر طب جدید (ڈاکٹری) میں اسکو ایک قسم کا متعدی مرض تسلیم

کیا جاتا ہے۔ جو خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو مضرات چشم سے بچائیں۔ خلط غالب اور دماغ کا تنقیہ کریں۔ آنکھوں کو صاف رکھیں۔ شدت مرض میں کنپٹی پر چند جونکیں لگوانا مفید ہے۔ دموی میں فصد سرارہ کھلوانا اور گدی پر سینگیاں کھچوانا بھی نفع بخشتا ہے اور صفراوی و بلغمی میں نضج و تنقیہ کے بعد تعدیل مزاج کرنا ضروری ہے۔ بقول جالینوس مازو سبز باریک پیس کر پلکوں کے اندر چھڑکنا نہایت مفید ہے۔ اس کے نزدیک اس مرض کے لئے اس سے بہتر کوئی دوا نہیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر ککرے:۔ آملہ سار، سیماب ہر ایک ۲ تولہ کی کجلی بنا لیں پھر نیلہ توتیا ۲ تولہ شامل کر کے ایک روز متواتر سحق بلیغ کریں۔ پھر مازو ۲ تولہ ملا کر دو روز کامل کھرل کر کے سرمہ بنا لیں۔ بوقت ضرورت ۲ رتی سرمہ مذکور میں بورک ایسڈ ایک ڈرام ملا کر آنکھ میں لگائیں۔ ککروں کے لئے اکسیر صفت ہے۔

دیگر:۔ توتیا سبز ایک تولہ بریان کر کے آب نرسس مقطر ایک تولہ کے ساتھ سحق بلیغ کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو آب لیموں کاغذی ۲ عدد شامل کر کے کھرل کریں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو محفوظ رکھیں اور عند الضرورت خس برابر ککروں پر لگائیں۔ عجیب شے ہے۔

دیگر:۔ زعفران خالص، افیون ہر ایک ۱۔ ماشہ، زنگار، سرمہ سیاہ، سمندر جھاگ، قرنفل، اقلیمیائے نقرہ، اقلیمیائے طلا، سبز کانچ ہر ایک ۳ ماشہ، جست کا پھول ۹ تولہ سرمہ بنا لیں اور آنکھ میں لگائیں۔

دیگر:۔ مصری زنبور ۲ تولہ، شب یمانی ۱ تولہ، توتیا سبز ۶ ماشہ سرمہ بنا لیں اور استعمال کریں۔

دیگر:۔ یہ دوا ککروں کے لئے بالخاص مجرب ہے (صفت) چاکسو مقشر ایک ماشہ، رسوت زرد خالص ۱ ماشہ، پھٹکری خام ۱ ماشہ، لودھ پٹھانی ایک ماشہ، انبہ ہلدی ایک ماشہ، زعفران ایک ماشہ، افیون خالص ۱ ماشہ، روغن زرد گائے ۲ تولہ، زعفران، افیون، رسوت کے علاوہ دیگر ادویہ کو خوب باریک پیس کر مع زعفران و افیون و رسوت کے روغن زرد کے ہمراہ کڑاہی آہنی میں جلائیں۔ جب دھواں نکلنا موقوف ہو تو اتار کر اسی کڑاہی میں دستہ آہنی سے اس قدر گھوٹیں کہ کاجل کی مانند بن جائے۔ اسے چوڑے منہ کی شیشی میں رکھدیں اور بجائے سلائی کے ہاتھ کی انگلی سے آنکھوں میں لگائیں۔ اگر اسے ہمیشہ استعمال کرتے رہیں۔ تو آنکھ کے متعلق کوئی مرض نہ رہے گا۔

دیگر:۔ سرمہ سیاہ ۵ تولہ، پھٹکری خام، نمک لاہوری، سوہن مکھی، زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ۔ پانچوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر سرمہ سا کریں۔ تا کہ چمک باقی نہ رہے۔ سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ بچوں کو انگلی سے لگایا کریں۔

برائے جرب الاجفان:- پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، گل منڈی ہر ایک ۳ ماشہ انکو پانی میں تر کرکے صبح مرچ سیاہ ۵ عدد چبا کر اس کا نتھرا ہوا پانی پئیں۔ ۴۰ دن میں لگرے تحلیل ہو جائنگے۔

دیگر:- توتیائے سبز، شب یمانی، سہاگہ، سون مکھی، زنگار، ہیرا کسیس ولایتی ہر ایک ۶ ماشہ، کشتہ جست، صمغ عربی ہر ایک ۱۲ ماشہ باریک پیس کر گوند کے ہمراہ شیاف بنالیں۔ اور صبح کے وقت ایک دو منٹ لگروں پر گھستے رہیں۔

دیگر:- نیلا توتیا مصفیٰ، سنگ بصری مصفیٰ، پوست درخت کیکر سوختہ، پھٹکری بریان، شورہ قلمی، اقلیمیائے فضہ، اقلیمیائے ذہب، بھوری مرچ، کافور مصعد ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر سرمہ بنائیں اور آنکھوں میں لگائیں لگروں کے لئے نہایت مفید و مجرب ہے۔

دیگر:- موئے سر انسان سوختہ ۳ ماشہ، سپاری چھالیہ سوختہ ۳ ماشہ، ازلو سوختہ ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، جست سوختہ ۱ ماشہ، چاکسو مقشر ۳ ماشہ کوٹ چھان روغن گاؤ بقدر ضرورت ملا کر کانسی کی تھالی میں کانسی کے دستے سے اس قدر سحق کریں کہ سرمہ کی طرح ہو جائے۔ بوقت ضرورت آنکھ کے اندر باہر طلاء کریں۔

دیگر:- نیلا توتیا ۶ ماشہ لیکر ہموزن نیم کا گودا ملا کر کسی کلیہ میں بند کرکے تیز آگ میں جلائیں تاکہ سفید ہو جائے اس کو پانی میں حل کرکے مقطر کرلیں۔ بعدہٗ سرد چینی، شورہ قلمی ہر ایک ۳ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ، ہلدی، نمک سیشہ، جست سوختہ، سمندر جھاگ ہر ایک ۱ ماشہ، سرمہ سیاہ، سرمہ سفید ہر ایک ۶ ماشہ مذکورہ بالا مقطر سے کھرل کرکے سرمہ بنائیں اور دن میں ۲ دفعہ لگائیں۔ قابض اور گرم ترش اشیاء سے پرہیز کریں۔

برائے لگرہ، پڑبال و سرخی چشم:- زنجبیل، قلمی شورہ، سرمہ سیاہ، سرمہ اصفہانی، شب یمانی ہر ایک ۶ ماشہ، سرمہ سفید ۱ تولہ، سوہن مکھی، الوپا مکھی ہر ایک ۳ ماشہ، کباب چینی ۱ تولہ، باریک پیس کر ایک ماہ عرق لیموں سے کھرل کرکے رکھ دیں اور آنکھوں میں لگائیں۔

برائے جرب الاجفان:- رسوت مصفیٰ تولہ، افیون ۳ ماشہ دونوں کو علیحدہ پانی میں تر کرکے صاف کریں اور ملائیں۔ شب یمانی شگفتہ، چاکسو، سرمہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ اس پانی سے سحق کرکے سرمہ بنائیں اور یہ سرمہ پلکوں کو الٹ کر لگروں پر ذرور کریں۔

دیگر:- پروٹارگول ۵ رتی، عرق گلاب خالص نصف چھٹانک میں حل کرکے نیلے رنگ کی شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے چند قطرے دن میں دو تین بار آنکھ میں ڈالیں۔ لگروں اور آشوب چشم کو مفید ہے اور ڈاکٹری مایۂ ناز مجرب و المجرب ہے۔

پڑوال

یہ ایک عام معروف مرض ہے جس میں پلکوں کے نیچے چھوٹے چھوٹے سیاہ یا سفید بال پیدا ہو کر آنکھوں کے ڈھیلے پر کبھی اندر کی طرف اور کبھی باہر کی طرف الٹ جاتے ہیں۔ گاہے اس مرض میں خود پلکوں کے بال ہی اندر کی طرف مڑ جاتے ہیں۔ جب بال اندر کی طرف مڑتے ہیں۔ تو آنکھ پر دائمی خراش پیدا کر کے سخت تکلیف کا باعث ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات ان سے آنکھوں کو درد، سبل، دمعہ، سرخی و خارش چشم اور ضعف بصارت وغیرہ عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ جب یہ بال باہر کی طرف مڑتے ہیں۔ تو ان سے خراش وغیرہ تو زیادہ پیدا نہیں ہوتی۔ البتہ دیکھتے وقت تمام چیزوں کے اندر سیاہ سیاہ لکیریں نظر آتی ہیں۔

یہ مرض بالعموم معمر اشخاص میں پایا جاتا ہے اور پرانے گرے۔ مرض سلاق (بالخصوص جس میں پپوٹوں کے کناروں پر پرانی سوزش اور ورم ہو جاتا ہے) پپوٹوں میں ردی رطوبات کا اجتماع اور بعض کے نزدیک پلکوں کے مسامات کا ٹیڑھا ہونا اس مرض کے اسباب ہیں۔

علاج:۔ آشوبِ چشم کے اصول پر منضج و مسہل وغیرہ کے ذریعے دماغ کا تنقیہ کریں۔ بعدہٗ اطریفل اسطوخودوس، اطریفل کشنیز، اطریفل زمانی وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ پپوٹوں کے کناروں پر ایسی دوائیں لگائیں جن سے موجودہ بال ضائع ہو کر ان کی آئندہ پیدائش رک جائے۔ اس غرض کے لئے کاوی ادویہ کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ موجودہ بالوں کو موچنے سے اکھیڑ کر کاوی ادویہ کا استعمال کرانے سے یہ مرض عود نہیں کرتا۔ بالوں کو اکھیڑنے کے لئے معمولی موچنے کی بجائے اگر ولایتی چمٹی (ایپائی لیشن یا سیلیا فارسپس) کا استعمال زیادہ بہتر ہے اور پڑوال کے بالوں کی جڑوں کو جلانے کے لئے دواؤں کی بہ نسبت بجلی کا استعمال فوری مفید اور دیرپا ہوتا ہے گو اس میں مریض کو درد نسبتاً زیادہ ہوتا ہے۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو بذریعہ دستکاری عمل تشمیر یا پلک بندی کرنی پڑتی ہے۔

منتخب مجرب نسخہ جات

سرمہ پڑوال:۔ زعفران ۱ ماشہ، افیون، نیلا تھوتھا، زنگار ہر ایک ۲ ماشہ، پھٹکری، کف دریا، نوشادر ہر ایک ۴ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ سرمہ بنا لیں اور آنکھ میں لگائیں۔

دیگر۔:۔ برادہ مس ۲ تولہ، سرمہ سیاہ ۲ تولہ کو چرخ دیکر کچا تانبہ نکال نکال دیں۔ پھر پھٹکری، نوشادر، سہاگہ،

ہر ایک ۱ تولہ، افیون، مردار سنگ ہر ایک ۱ ماشہ ملا کر روح گلاب ڈیڑھ پاؤ کے ساتھ کھرل کر کے ٹکیہ بنا لیں اور کوزہ گلی میں گودہ گھیکوار گندل آدھ سیر کا فرش و لحاف کر کے ایک من کی آگ دیں۔ ٹکیہ شگفتہ برآمد ہو گی۔ سحق بلیغ کر کے سرمہ بنا لیں پڑبال، جالا، پھولا اور نزول الماء کیلئے اکسیر ہے ؛

ایضاً :۔ سرمہ سیاہ ۱ تولہ، کف دریا، تخم وسمہ ہر ایک ۹ ماشہ، چاکسو مقشر ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ ماشہ، کشتہ جست ۴ ماشہ، آب لیموں میں چار پہر کھرل کر کے سرمہ بنا لیں ؛

ایضاً :۔ سرمہ سیاہ ۱ تولہ، فلفل سفید ۶ ماشہ، ممیرہ، فلفل سیاہ، ساذج ہندی، غنچہ چنبیلی ہر ایک ۶ ماشہ، مروارید، مرجان ہر ایک ۲ ماشہ، ورق طلاء ۱ ماشہ۔ سرمہ بنا لیں ؛

دیگر :۔ شیر گاؤ، بول گاؤ، روغن گاؤ، شیر مدار ہر ایک ۱ تولہ سب کو ملا کر کانسی کے برتن میں تانبے کے ڈنڈے سے تین روز رگڑیں۔ جب خوب سیاہ ہو جائے۔ تانبے کی ڈبیہ میں رکھ لیں۔ جو بال پیدا ہو چکے ہیں۔ ان کو اکھیڑ کر ورنہ ویسے ہی لگائیں۔ چند روز میں کلی آرام ہو گا۔ مجرب ہے ؛

دیگر :۔ فلفل گرد ایک تولہ زہرہ گاؤ کے پانچ سالم خریطوں میں یکے بعد دیگرے سایہ میں مدبر کریں اور ایسی اونچی جگہ لٹکائیں کہ سایہ نہ پڑے۔ پھر سرمہ سا کر کے استعمال کریں۔ پڑبال وغیرہ دفع ہوں گے ؛

دیگر :۔ پہلے موچنے کے ذریعے سالم بال جڑ سے اکھیڑ لیں پھر ایک کلیجی کا ٹکڑا انگاروں پر رکھیں اور ایک عدد کشمش خوب چٹکی سے ملتے رہیں۔ جب موم کی طرح نرم ہو جائے۔ اسے کلیجی پر رکھ دیں۔ جب اس رطوبت میں پک جائے تو وہ کشمش اکھڑی ہوئی جگہ پر ملیں۔ ایک ہفتہ کے روزانہ عمل سے پھر بال نہیں نکلیں گے۔ مجرب ہے ؛

دیگر :۔ قلمی شورہ ۲ تولہ، جوہر نوشادر ۱ ماشہ، آب لیموں ۶ عدد، آب پیاز ۱ تولہ میں کھرل کر کے کپڑے میں حل چھان کر رکھ دیں۔ پہلے بال اکھیڑیں۔ پھر سلائی کو اونٹ کے چیچڑ کے خون سے تر کر کے اس دوا میں پھیریں اور آنکھ میں لگائیں۔ مجرب المجرب اور آزمودہ ہے ؛

دیگر :۔ نوشادر، ایلوا، گل چنبیلی، گیرو، مینسل گنیری، لوڈ سجی ہر ایک ۱ ماشہ سرمہ کی طرح پیس کر صبح شام لگائیں۔ اس مرض میں خاص طور پر مفید ہے ؛

دیگر :۔ نوشادر، سہاگہ، چولہے کی جلی ہوئی مٹی، برگ نیم، الائچی خورد، سانپ کی کینچلی، کشتہ جست ہموزن ملا کر باریک پیسیں۔ پڑبال کو اکھیڑ کر آٹھ یوم متواتر لگائیں ؛

دیگر :۔ بہت چھوٹی کوڑیاں لیکر آب لیموں میں چینی کے برتن کے اندر ۲۱ یوم بھگو رکھیں پھر پیس کر سلائی سے لگائیں ؛

دیگر :۔ گرم جسے ہندی میں کلنیش کہتے ہیں۔ اکثر غنچروں پر ہوتا ہے۔ اس کا خون سلائی پر لگا کر بال کو اکھیڑنے کے بعد اس جگہ پر لگائیں۔ پھر پیدا نہ ہو گا ؛

دیگر:۔ برادہ سوزن خالص مصفےٰ ایک تولہ کو ایک پاؤ آب لیموں میں بتدریج صلایہ کر کے رکھدیں۔ پڑوال کو اکھیڑ کر ایک سلائی اس دوا کی لگائیں۔ تین سلائیاں کافی ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ بعد تنقیہ استعمال کریں ؛

دوائے شعر زائد نافع:۔ توتیا ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، رسوت ۱۱ ماشہ، مصری سفید ۱۲ ماشہ ہمراہ شہد و سرکہ تانبے کے برتن میں کیکر کی لکڑی سے ملیں اور سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ اگر دوا سخت ہو تو ہمراہ شیر زناں یا دہی سے نرم کر کے آنکھ میں لگائیں۔ نافع ہے ؛

دیگر:۔ برگ گنوار کو مسکہ گاؤ سے چرب کر کے کباب کی مانند سیخ آہنی میں پرو کر آگ پر سینکیں جو دہنیت اس سے جدا ہو کانسی کے برتن میں حل کر کے پلکوں پر لگائیں ؛

نزول الماء موتیابند

یہ ایک عام معروف مرض ہے۔ جس میں آنکھ کی رطوبت جلیدیہ اور اس کا غلاف بتدریج مکدر ہو جاتے ہیں۔ اس میں نظر دھندلی ہو کر بالآخر بصارت بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ اطبائے قدیم میں اس مرض کی ماہیت کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ اس میں ایک عارضی یا غیر طبعی رطوبت دماغ یا سر کی طرف سے اتر کر رطوبت بیضیہ کو غلیظ و مکدر کر دیتی ہے۔ جس سے آنکھ کی پتلی بند ہو کر بتدریج بصارت ضائع ہو جاتی ہے۔ بعض اس میں کسی عارضی رطوبت کا نزول نہیں مانتے۔ بلکہ کسی مقامی خرابی سے رطوبت بیضیہ کا غلیظ اور مکدر ہو جانا تسلیم کرتے ہیں اور بعض لوگ جس میں اطبائے جدید یعنی ڈاکٹر بھی شریک ہیں۔ رطوبت جلیدیہ اور اس کے غلاف کے مکدر ہو جانے کو ہی نزول الماء قرار دیتے ہیں ؛

یہ مرض عموماً بوڑھوں کو ہوتا ہے اور سر یا آنکھ پر چوٹ لگنا، آنکھوں کو سخت سردی لگنا، ریاضت بالکل بینی اور مجامعت کی کثرت۔ شدید درد سر اور شقیقہ، آتشک کہنہ اور ذیابیطس اور بعض امراض گردہ وغیرہ اس مرض کے پیدائشی اسباب ہیں۔ گاہے یہ مرض موروثی ہوتا ہے ؛

اس مرض کی ابتداء میں مختلف قسم کے خیالات چشم جو بالعموم سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ مثلاً سیاہ بھنگے یا دھوئیں کی لپٹیں۔ بال کی طرح کی اشیاء نظر آتی ہیں۔ روشنی پھٹی پھٹی اور منتشر دکھائی دیتی ہے پھر آہستہ آہستہ تاریک اور سیاہ رنگ کی اشیاء بالکل نظر نہیں آتیں اور بالآخر مریض جب دیکھنے سے بالکل عاجز ہو جاتا ہے۔ اس وقت اس کی آنکھ کی سیاہ پتلی کے سامنے مکدر اور دھندلی رطوبت صاف طور پر نظر آنے لگتی ہے ؛

علاج:۔ مریض کو مضرات چشم سے بچائیں۔ غلیظ اشیاء کا استعمال اور جماع قطعاً ترک کرائیں۔ مجلی بصر

سرمے استعمال کرائیں۔ گاہے کنپٹی کی شریان پر داغ دینا بھی اس مرض میں مفید ہوتا ہے۔ بادیان کے پودے کو سایہ میں خشک کر کے یا اس کا شیرہ نکال کر چینی کے برتن میں خشک کر کے اور بایک پیس سرمے کی طرح لگانا بھی مفید ہے۔ ابابیل کے مغز کو شہد میں حل کر کے آنکھوں میں لگانا بھی مفید ہے۔ روغن زیتون کا آنکھ میں ڈالنا بھی سودمند ہے۔ اگر کسی دوا سے آرام نہ ہو تو اپریشن کرائیں؛

یادداشت:۔ اس مرض میں اگر رطوبت رقیق اور منتشر ہو تو ملطف سرمے ہرگز استعمال نہیں کرنے چاہئیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

دوا موتیا بند:۔ برادہ طلا ۳ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، نوشادر ا ماشہ آب لیموں میں کھرل کر کے چینی کی پیالی میں ڈال کر پیالی کو عرق لیموں سے پُر کریں اور ۱۲ عدد بلادر اس میں ڈال کر دو گھڑی کے لئے دھوپ میں رکھیں پھر بلادر نکال دیں اور دوا سحق کر کے سرمہ بنا لیں؛

بعد تنقیہ۔ اولاً سہاگہ و پانی سے آنکھوں کو صاف کر کے سونے کی سلائی سے نہایت قلیل مقدار میں آنکھ کی پتلی پر لگائیں۔ مریض کو تاریک کمرے میں رکھیں۔ اس کے استعمال سے بعض مریضوں کو آشوب چشم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جو خود بخود زائل ہو جاتی ہے۔ صرف ایک دو مرتبہ لگانے سے موتیا بند کو آرام ہو جاتا ہے؛

دیگر:۔ ترپھلا، ترکرہ، مغز تخم کرنجوہ، دار ہلد، زرد چوب، نمک سنگ، بیخ درخت بنا، بیخ درخت پیپل ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان کے ساتھ آٹھ پہر کھرل کر کے شیاف بنا لیں اور عرق گلاب میں گھسکر آنکھ میں لگائیں؛

کحل نزول الماء:۔ تخم کتم ۵ ماشہ، سیماب مصفیٰ، ورق طلا، کافور بھیم سینی ہر ایک ا ماشہ، دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ سرمہ بنا کر استعمال کریں؛

دیگر:۔ برادہ طلا، گل نیم ہر ایک ۳ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، نوشادر ا ماشہ، تخم کتم ۶ ماشہ۔ سرمہ بنا کر استعمال کریں؛

دیگر:۔ سرمہ اصفہانی ا تولہ، کباب چینی ۴ ماشہ، تخم نیل ۳ ماشہ، سیماب مصفیٰ ا ماشہ سرمہ بنا کر بعد تنقیہ صبح و شام استعمال کریں؛

دیگر: کشتہ جست ۳ پاؤ، سمندر جھاگ، پھٹکی، کھانڈ ہر ایک ۵ تولہ، نوشادر قلمی، قسرہ، سچی، چینی، مرچ، مجوی، فلفل دراز، گل چمبہ ہر ایک ۲ تولہ، نیلا تھوتھا ا تولہ، مرجان ۳ ماشہ، مروارید ا ماشہ، چھلکا ریٹھہ ا عدد، عرق لیموں کاغذی ۲۵ عدد کے ساتھ سحق بلیغ کر کے سرمہ بنائیں؛

دیگر:۔ مامیران، مشک خالص ہر ایک ۱ ماشہ، ناخن فیل ۳ ماشہ۔ عرق گلاب کے ساتھ کھرل کر کے شیاف بنا لیں اور گلاب میں گھسکر خس برابر آنکھ میں لگائیں۔ جرب بوٹے استعمال کریں!

دیگر:۔ ہلدی کی ایک فربہ ڈلی لیکر ۲۱ یوم آب لیموں میں تر رکھیں۔ پھر سایہ میں خشک کر کے وزن کریں اور اس کے برابر وزن چاکسو، تخم سرس، شیرنی کا دودھ لیکر سحق بلیغ کر کے سرمہ بنالیں اور آنکھ میں ڈالیں!

دیگر:۔ نوشادر ۳ تولہ، رسکپور ۱ تولہ خشک کھرل کر کے علی الرسم جوہر اڑالیں۔ پھر ان جوہروں کو آب لیمون کاغذی کے ساتھ چوب نیم کے دستہ سے جس کے نیچے فلوس مسی نصب ہو۔ کانسی کے برتن میں تین یوم برابر سحق بلیغ کر کے سرمہ بنالیں اور خس برابر آنکھ میں لگائیں!

دیگر:۔ دارچکنہ، نیلا تھوتھا، نوشادر، کافور، دارفلفل، جست شگفتہ، نمک شیشہ ہموزن لیکر ۳ یوم آب پیاز سفید کے ساتھ کھرل کر کے سرمہ بنالیں۔ اور چاندی کی خشک سلائی سے آنکھ میں لگائیں۔ عجیب الاثر ہے!

ادویہ برائے داغ صدغ مفید نزول الماء (صفتہ) سنکھیا، گوگل، سیندور ہموزن پیس کر گولیاں بنائیں کنپٹی کی شریان پر چند بھچھے لگوائیں اور ناخن کے قدر کاغذ کے ٹکڑے پر ایک گولی گھسکر لگائیں اور کنپٹی پر چسپاں کر دیں۔ ہر روز لعاب دہن سے تر کرتے رہیں۔ جب زخم ہو جائے کاغذ اتار کر ذیل کا مرہم لگائیں تو۔

رال سفید ۲ تولہ ۴ ماشہ، موم سفید، ریوند خطائی، صابون ہر ایک ۴ ماشہ، روغن شرشف ۴ تولہ ۸ ماشہ۔ پہلے موم کو روغن میں نرم آنچ پر گلائیں پھر صابون باریک کر کے ڈالیں۔ پھر رال ڈال دیں۔ جب مل جائے آگ سے اتار کر سرد کریں پھر ریوند ملائیں۔ سیاہ رنگ کا مرہم بن جائیگا۔ محفوظ رکھیں اور استعمال کریں!

دوا برائے نزول الماء مجرب:۔ سرب ۱ تولہ، سیماب ۹ ماشہ، دارفلفل ۴ ماشہ سرمہ بنا کر آنکھوں میں لگائیں!

دوا برائے نزول الماء و بیاض مجرب:۔ مامیران، سنگ بصری، پوست بیخ کنیر سفید، فلفل دراز، فلفل سفید، مشک، مغز تخم ہلیلہ، مروارید، سیماب، زعفران، افیون، چاکسو، رتن جوت، ورق قلعی، خاکستر صدف، غنچہ چنبیلی، تمباکو خراسانی گرد سے صاف کیا ہوا، پوست مار سیاہ۔ جسے آگ میں جلا کر خاکستر سفید کیا ہو۔ سب ادویہ ہموزن باریک کر کے پہلے لعاب گھیکوار پھر آب ادرک پھر آب ترنج، پھر گلاب پھر شبنم پھر شیر زناں پھر شہد خالص ہر ایک ۳ تولہ ۴ ماشہ سے سحق بلیغ کر کے خشک کریں اور آنکھوں میں لگائیں!

چکنی دوا رافع نزول الماء (صفتہ) صابون ۵ تولہ، توتیائے سبز، رال سفید ہر ایک ۳ ماشہ، صابون کو چھری سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ پھر توتیا، کو پیسکر صابون میں ڈالیں جب دونوں دوائیں پانی کی طرح ہو جائیں۔ رال داخل کر کے لوہے کے دستہ سے حل کریں۔ آگ تیز کر دیں۔ تاکہ دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے پھر اتار لیں اور

رکھدیں۔ بقدر دانہ خشخاش لے کر صدف میں پانی سے حل کریں۔ اور آنکھ میں ڈالیں۔ تین روز کے بعد پھر استعمال کریں۔

سرمہ مقوی بصر جو ابتدائے نزول الماء میں مفید ہے۔ رانگہ ۶ ماشہ، سیماب تولہ، سرمہ قندھاری یا اصفہانی ۲ تولہ، ورق طلاء ۱۱ عدد، تخم نیل، پھول جست ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر پہلے آب بادیان سبز میں کھرل کریں بعدہ گلاب دو آتشہ میں کھرل کر کے خشک کریں۔ اور بحفاظت شیشی میں رکھیں۔

برائے نزول الماء یہ دوا اس قدر مفید ہے کہ قدح (مکمل دستکاری) کا مقابلہ کرتی ہے لیکن تین چار ماہ استعمال کریں۔ اگر پانی اتر چکا ہو تو ایک سال استعمال میں لائیں۔ صابون لاہوری قسم اول ایک جزو، رال چہارم جزو، توتیا ۱/۸ جزو۔ صابون کو گلا کر رال اور توتیا پیس کر ملائیں اور خوب مخلوط کریں۔ تاکہ شکل مرہم بیلنات ہو جائے۔ بوقت صبح پانی میں حل کر کے آنکھ میں لگائیں۔ ایک روز لگا کر دوسرے روز ترک کریں۔

سرمہ نزول الماء :- ہرن کے دو چار پتوں میں مرچ سیاہ سالم بھر کر سایہ میں لٹکائیں۔ خشک ہو جائیں تو مرچ سیاہ نکال کر خوب باریک پیس کر رکھدیں۔ بندوق کی چلی ہوئی گولی کڑاہی میں گلائیں اور گندھک زرد چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں اور نیم کی تازہ لکڑی سے چلاتے رہیں تاکہ سیاہ رنگ کا خاکستر ہو جائے۔ کپڑے میں چھان لیں۔ یہ خاکستر ۱ تولہ، مرچ سیاہ مدبر ۱ تولہ، تخم نیل، چاکسو مدبر، اصل السوس ہر ایک ۳ ماشہ، سرمہ سیاہ مدبر ۳ تولہ۔ سب ادویہ کو دو ہفتہ کھرل کر کے غبار بنالیں۔ یہ سرمہ عینک گذار ہے۔ اور مامیران سے بہتر ہے۔

سرمہ کی تدبیر کا طریقہ یہ ہے کہ سرمہ کو تانبے کے دو پتروں کے درمیان بوتہ میں بند کر کے بھٹی میں رکھدیں۔ سرد ہونے پر نکالیں۔ سرمہ صاف ہو جائے گا۔

سرمہ مار سیاہ :- مار سیاہ کے چار ٹکڑے کریں۔ اور ہانڈی میں یہ ٹکڑے مع غلہ گندم ڈال کر سرپوش دیکر گلحکمت کریں۔ اور کھاد گوبر میں چالیس روز دفن کر دیں۔ اسکے بعد نکال کر ہوا سے بچا کر ہانڈی توڑیں اور غلہ گندم نکال کر خشک کر کے رکھدیں۔ ایک مرغی سیاہ کو دو روز متواتر نمک آمیز پانی پلائیں۔ تاکہ اس کا شکم صاف ہو۔ پھر اسے یہ گندم کھلائیں اور بند رکھیں اور بیخال جمع کرتے رہیں۔ اس کو کھرل کر کے بطور سرمہ لگائیں۔ ایک درویش کا عطیہ ہے۔

دیگر :- آب درخت بادیان سبز ۲ تولہ، شہد جو درخت نیم پر سے حاصل ہوا ہو، ۱ تولہ، زہرہ چیل ۳ عدد، آب گلو تازہ ۱ تولہ شیشی میں ڈال کر تین ہفتہ دھوپ میں لٹکائیں۔ پھر ہر روز تین سلائی آنکھ میں لگائیں۔ مجرب ہے۔

سلاق باہمی

یہ پپوٹوں کا ایک مرض ہے۔ جس میں پپوٹے کے کنارے متورم ہو کر موٹے اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ ان میں اکثر خارش اور درد و جلن رہتی ہے۔ شروع شروع میں سرخی اور خارش کم ہوتی ہے۔ لیکن جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو سرخی اور خارش بڑھ جاتی ہے۔ پلکوں کے بال بتدریج سخت ہو کر بالآخر گر جاتے ہیں۔ سرد ہوا، روشنی، گرد و غبار۔ نیز دھوئیں اور دیر تک دیکھتے رہنے سے درد زیادہ ہونے لگتا ہے۔ گاہے پلکوں کی جڑ وں میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو بالآخر پھوٹ کر زخم بن جاتے ہیں۔ اور پپوٹوں کے کنارے زخمی نظر آتے ہیں۔ آنکھیں اور پپوٹے بھی سرخ ہو جاتے ہیں اور آنکھوں سے پانی جاتا رہتا ہے۔ گاہے پپوٹوں کے کنارے گول اور موٹے ہو کر باہر کو پلٹ جاتے ہیں۔ جس قدر مرض پرانا ہو جاتا ہے اسیقدر پپوٹے خراب ہوتے جاتے ہیں؛

یہ مرض نظریہ قدیم کے مطابق مادہ شور اکال سے پیدا ہوتا ہے۔ جو بالعموم بلغم شور یا گاہے فاسد خون ہوا کرتا ہے۔ چنانچہ بلغمی کی صورت میں پلکوں میں ثقل اور گرانی اور سفیدی ہوتی ہے اور دموی میں سرخی زیادہ ہوتی ہے؛

طب جدید میں اس کو بھی ایک قسم کا جراثیمی مرض تسلیم کیا جاتا ہے اور ان کے نزدیک یہ مرض آشوب چشم کا نتیجہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ اس کا علاج ٹھیک طور پر نہ ہو؛

علاج: پپوٹوں اور ان کے زخموں کو دھو کر صاف کریں۔ اگر مواد زیادہ اور پپوٹے بہت متورم ہوں تو ان پر چند روز آٹے کی پلٹس باندھیں جس میں تھوڑا سا ولایتی سہاگہ یا بورک ایسڈ ملا لیا گیا ہو۔ جب زخم صاف ہو جائیں۔ تو منتخب و مجرب نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔ داخلی طور پر حسب مادہ فصد اور مسہل سے تنقیہ کریں۔ اور تنقیہ کے بعد اطریفل اسطوخودوس یا کسی اور مصفی خون دوا مثلاً اطریفل شاہترہ وغیرہ کا استعمال کریں۔ مضرات چشم سے مریض کو بچائیں اور غذا لطیف و زود ہضم دیں۔ ثقیل و نفاخ اغذیہ اور تیل و ترشی، دہی وغیرہ کے استعمال سے قطعی پرہیز کرائیں۔ بھینس کا دودھ اور گائے کا گوشت مطلق ترک کر دیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

برائے سلاق مجرب: رسوت، کتھ سفید، سرگین خرگوش ہر ایک ایک تولہ، مرکھ سفید ۱۲ دانہ، گل دیگدان سوختہ ۶ ماشہ، تیل سرشف ۴ تولہ ادویہ کو پیکر روغن میں ملا کر پیتل کی تھالی میں پیتل کی مصفی کٹوری

سے قریباً آٹھ پہر پیس کر رکھیں اور آنکھ میں لگائیں ؎

دوائے سلاق :- جوان آدمی کے سر کے بال سوختہ، سپاری سوختہ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن گاؤ کے ہمراہ کانسی کے برتن میں پیس کر رکھ دیں اور آنکھوں میں لگائیں۔ اوپر بھی ضماد کریں ؎

دوا برائے سلاق و سبل و دیگر امراض چشم مجرب (صفحہ) تخم سرس ۲ عدد تخم کھرنی ۴ عدد، شورہ قلمی، دارچینی، چینی صادق، مصری سفید ہر ایک ۱ ماشہ، کف دریا، ناخن فیل، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ، برادہ چوب آبنوس ۲ ماشہ، سنگ بصری، مامیران ہر ایک ۴ ماشہ بدستور سرمہ بنائیں اور استعمال کریں۔ مجرب ہے ؎

دیگر۔ بھینس یا گائے کا ننگا ہوا چمڑہ جلا کر سیاہ خاکستر بنالیں اور باریک پیس کر تانبے کے برتن میں ڈالیں۔ نمک لاہوری، مرچ سیاہ ہر ایک چمڑے کا پانچواں حصہ اضافہ کر کے ہمراہ شیرہ برگ تمرہندی چوب نیم سے جس میں پیسہ جڑا ہو خوب رگڑیں اور شیرہ برگ تمرہندی سے دو مرتبہ تسقیہ کریں۔ اس حد تک سحق بلیغ کریں کہ پیسہ کسی قدر گھس جائے۔ تانبے کے برتن میں رکھ دیں۔ ہر روز آنکھ میں لگائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بال اُگ آئیں گے۔ سُرخی، خارش، ورم، سوزش سب زائل ہو جائیں گے

سُرمہ سیاہ :- (صفحہ) پھول جست، رسوت خالص، نیلا توتیا، فلفلدراز، سیماب، سیسہ ہر ایک ایک تولہ سیسہ اور سیماب کو کر کے باقی ادویہ ملا کر پیسیں اور سرمہ کی طرح آنکھوں میں لگائیں ؎

رات کو اطریفل اسطوخودوس ایک تولہ ہمراہ عرق بادیان۔ صبح اطریفل شاہترہ ہمراہ عرق مندی کھلائیں۔ انشاء اللہ مفید ہے ؎

دیگر:- تیل سرسوں ۶ ماشہ پیتل کے برتن میں ڈالیں اور نمک شیشہ کی ڈلی ایک تولہ کی انگلیوں سے پکڑ کر تین روز خوب اس میں گھسائیں۔ تیل مرہم کی طرح سیاہ رنگ کا ہو جائے گا۔ ڈبیہ میں محفوظ رکھیں اور رات کو آنکھوں اور پلکوں پر اچھی طرح لیپ کریں۔ صبح گرم پانی سے منہ دھوئیں۔ ہفتہ عشرہ کے استعمال سے تمام عوارضات دُور ہو کر نئے بال پیدا ہو جائیں گے۔ ترشی وغیرہ پرہیز لازم ہے ؎

دیگر:- توتیائے ولایتی سوختہ، جست شگفتہ، جونک سوختہ، موئے سر انسان سوختہ، سپاری سوختہ، کافور، مغز چاکسو مدبر، رسوت، کف دریا، مسکہ گاؤ ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو ظرف کانسی میں دستہ چوب نیم کے ساتھ جس میں فلوس (پیسہ) نصب کیا ہوا ہو۔ یہاں تک پیسیں کہ دوا کی رنگت سیاہ ہو جائے اسے موضع مرض پر لگائیں ؎

شعیرہ۔ گوہانجنی

یہ بھی پپوٹوں کا ایک عام معروف مرض ہے۔ جس میں پپوٹوں کے کناروں پر جَو کی شکل کا ایک شجوری دانہ پیدا ہو جاتا ہے یہ زیریں یا بالائی دونوں پپوٹوں پر ہو سکتا ہے لیکن بالعموم زیریں پپوٹے پر ہوا کرتا ہے اس میں پہلے پلکوں کے کسی ایک بال کی جڑ میں خفیف سوزش ہو کر ورم اور سُرخی ظاہر ہوتی ہے اس کے بعد اس مقام پر ذرا سا ابھار ہو کر پھنسی بن جاتی ہے۔ جو پہلے تو سخت اور ٹھوس ہوتی ہے۔ مگر چند یوم میں اس کے اندر پیپ پڑ جاتی اور اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ اس کا منہ پپوٹے کے کنارے پر اوپر کی طرف کرۂ چشم کے سامنے ہوتا ہے۔ جس سے آنکھ میں ایک قسم کی چبھن اور خراش محسوس ہوتی ہے یہ پھنسی تعداد میں عموماً ایک ہی ہُوا کرتی ہے۔ مگر بعض اوقات مختلف پپوٹوں پر ایک ہی وقت میں متعدد ایسی پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ گاہے یکے بعد دیگرے اس قسم کی پھنسیاں پپوٹوں پر نکلتی رہتی ہیں ؛

اس کا سبب نظریہ قدیم کے مطابق خون خالص یا خون غلیظ محترق ہوتا ہے۔ جو پپوٹوں کے کناروں میں جمع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ یہ خرابیٔ خون، حرارت آب و ہوا، خراب غذا، بدہضمی، عام کمزوری۔ اور آنکھوں سے زیادہ کام لینے کی صورت میں ہُوا کرتی ہے۔ طب جدید میں اسے بھی جراثیم کا نتیجہ قرار دیا ہے

علاج :- غلبۂ خون کی صورت میں سرارو کی فصد کرائیں یا حسب مزاج مسہل سے تنقیہ کریں ضماداً و طلاءً ابتدا میں روادعات مثلاً مامیثا، صبر، رسوت، گل ارمنی، آب کاسنی میں پیس کر لگائیں جب پھنسی بن جائے۔ گیرو، سیندور، ہلدی، سیاہ مرچ یا لونگ کو آب کشنیز یا آب مکوہ میں پیس کر لگائیں۔ جب پھنسی پک جائے۔ یعنی اس میں پیپ پڑ جائے۔ تو اس کو سوئی یا نشتر وغیرہ سے چھید کر اس میں سے مواد کو خارج کردیں۔ اور بعدہٗ ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں مریض کو ایک ہلکا سا مسہل بھی ضرور دے دینا چاہیئے۔ اگر مادہ غلیظ موجب مرض ہو تو اس صورت میں دنبکاری بہترین علاج ہے ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

ذرور اصفر صغیر، جو شعیرہ اور آشوب چشم میں نافع ہے (صفحہ)، انزروت ۲۱ ماشہ، شیاف مامیثا ۱۰ ماشہ ایلوا ۱ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ذرور بنائیں اور بوقت ضرورت شعیرہ پہ چھڑکیں ؛

دوائے گلنار:۔ گلنار، رسوت، دم الاخوین، سرمہ سفید، سفیداب قلعی سب مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور ریشمی کپڑے میں چھان کر گوہانجنی پر لگائیں۔

حب شعیرہ:۔ گوہانجنی و آشوب چشم وغیرہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔ صفت:۔ رسوت ۲ تولہ، پوست ترپھلہ ۱۰ تولہ، افیون ۱ ماشہ، شب یمانی ۲ ماشہ، قرنفل کلاں دارہ عدد ۱، شورہ قلمی ۱ تولہ۔ پہلے پوست ترپھلہ جوکوب کرکے رات کو کسی آہنی برتن میں ایک سیر پختہ پانی کے ساتھ تر کریں۔ صبح پکائیں۔ جب پانی نصف رہ جائے مل کر چھان لیں۔ اور رسوت اس میں حل کریں۔ پھر شب یمانی اور شورہ ملا کر پکائیں۔ بعدہٗ افیون شامل کرکے نرم آنچ دیں جب قوام گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو گولیاں بنا کر رکھ لیں۔ بوقت ضرورت گولی پانی میں گھسکر آنکھ پر لیپ کریں۔ اگر یہ دوا آنکھ میں بھی چلی جائے تو کوئی خوف نہیں۔

غرب یا ناسورِ چشم

گاہے ردمزمن یا گلگروں وغیرہ کے باعث اندرونی گوشۂ چشم میں ورم یا بثور پیدا ہو کر زخم ہو جاتا ہے جو مزمن ہو کر ناسور کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ اس سے ہر وقت پیپ اور آنسو وغیرہ بہتے رہتے ہیں یہ ناسور کبھی تو آنکھ کے بیرونی حصہ میں اور کبھی پپوٹے کے نیچے ہوتا ہے گاہے یہ ناک کے اندر جا کھلتا ہے اور گاہے آنکھ کی جانب رُخ کرتا ہے جب یہ ناک کے اندر کھلتا ہے تو ناک سے اور جب آنکھ کی طرف جاتا ہے۔ تو آنکھ سے پیپ دار مواد خارج ہوا کرتا ہے۔ بالخصوص آنکھ کو دبانے سے یہ مواد اچھی طرح ظاہر ہوتا ہے۔ اس مرض کے مدت تک قائم رہنے کی صورت میں بعض اوقات ناک کی کرتی یا آنکھ کو نقصان پہنچ جاتا ہے۔

یہ مرض عموماً موسم ربیع میں جنوبی ممالک کے بچوں اور مرطوب مزاج اشخاص میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

علاج:۔ فصد اور مسہل کے ذریعے تنقیہ کریں۔ گدی پر سینگیاں کھچوائیں۔ ناسور کو روئی سے صاف کرتے رہیں اور آنکھ کو نیم گرم ماء العسل سے دھوتے رہیں۔ ابتدا میں مقامی طور پر روادعات و محللات کا استعمال کرائیں۔ اگر ورم تحلیل ہونے کی بجائے خراج یعنی پھوڑا بن جائے تو پلٹس بنا کر اس کے اوپر باندھیں تاکہ خراج پھٹ جائے۔ پھر جب خراج پھٹ کر اس میں سے پیپ صاف ہو جائے تو مندرجہ ذیل منتخب و مجرب نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

اگر ان سے کوئی فائدہ نہ ہو تو سونے کی سلائی گرم اس سے چند مرتبہ داغ دیں تاکہ تمام مادہ فاسد جل جائے

اس کے بعد اس پر مرہم کافوری لگائیں ؛

منتخب و مجرّب نسخہ جات

دوا برجو ناسور چشم کے لئے جس کا منہ بند ہو جائے مفید ہے (صفت) گندم ۴ ماشہ، تخم کنوچہ ۲ ماشہ، تخم حلبہ ۲ ماشہ، سب کو کوٹ کر دودھ میں پکائیں۔ جب مرہم کی مانند ہو جائے تو اس میں قدرے شہد ملا کر مرہم کی طرح خراج پر باندھیں خراج پھوٹ جائے گا ؛

دوا برجو ناسور میں مفید و مجرب ہے (صفت) ناسور کو اچھی طرح صاف کر کے صبر اور مر مکی ہموزن پیسکر اوپر لگائیں۔ اس سے تمام پیپ وغیرہ خارج ہو کر زخم صاف ہو جائیگا۔ اسکے بعد بلی کے سر کی ہڈی پیسکر زخم پر چھڑک دیں ؛

شیاف غرب :- جو خاص طور پر ناسور چشم کیلئے موضوع و مجرب ہے (صفت) صبر زرد، کندر، انزروت، گلنار، دم الاخوین، سرمہ سیاہ، شب یمانی ہر ایک ۳ ماشہ، زنگار ۵ رتی۔ سب کو باریک پیسکر گلاب میں گوندھ کر شیاف بنائیں اور ناسور کو مواد فاسدہ سے پاک و صاف کر کے قدرے یہ شیاف عورت یا گدی کے دودھ یا پانی گھسکر ایک دو قطرے اس میں ٹپکائیں۔ ہر روز ایک دو مرتبہ یہ عمل کریں۔ پانچ سات روز کے بعد جب ناسور سے مواد نکلنا بالکل بند ہو جائے اور دبانے سے بھی کوئی مواد برآمد نہ ہو تو دوسرے تیسرے روز اس شیاف کا استعمال کریں۔ ترش اور بادی اشیاء سے پرہیز کریں ؛

فتیلہ غرب :- شہد خالص بقدر حاجت لیکر کسی برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب غلیظ ہو اس میں سمندر جھاگ اور مازو ہموزن باریک پیسکر ملا دیں۔ اس میں فتیلہ (بتی) تر کر کے ناسور کے اندر رکھیں۔ بہت مفید ہے ؛

امراض گوش

امراض گوش کے علاج میں ذیل کے امور کو ضرور پیش نظر رکھنا چاہیے :۔

زیادہ سرد یا گرم اشیاء کا استعمال نہ کریں، قوی اور تیز دواؤں کا استعمال بھی جائز نہیں ہے۔ اس سے مادہ دماغ کی طرف متوجہ ہو کر سرسام حار یا بارد کی پیدائش کا سبب ہو جاتا ہے :۔

اگر ضربان و درد شدید کی وجہ سے تشنج کا خوف ہو تو اس حالت میں مرخیات کا اکلباب مفید ہوتا ہے

مادی امراض میں تنقیہ کے بغیر مقامی ادویہ مثلاً قطور، روغن، طلاء ضماد یا مرہم وغیرہ کا استعمال نہ کریں۔ البتہ فصد، حجامت یا مسہل وغیرہ کے ایک ہفتہ بعد ان کا استعمال جائز ہے۔ سوء مزاج سادہ میں شروع مرض میں ہی ان کا استعمال کیا جا سکتا ہے :۔

جب کان میں کوئی دوا ڈالنی ہو تو نیم گرم ڈالیں۔ سخت سرد یا سخت گرم اشیاء ڈالنا سخت مضر ہے :۔

کان کے امراض میں حتی الامکان مخدر ادویہ کا استعمال نہ کریں۔ ان سے بہرہ پن کا خطرہ ہے۔ اگر تسکین درد کے لئے افیون کا قطور ضروری بھی ہو تو اس کو روغن میں حل کرنے کی بجائے دودھ میں حل کرنا چاہیئے :۔

زیادہ بات چیت کرنے، قوی آوازوں کے سننے، قے، تیز یا شدید حرکت، تخمہ، امتلاء کی حالت میں سونا، مبخر چیزوں کا کھانا اور اسی قسم کے دوسرے امور امراض گوش میں مضر ہیں :۔

ادویہ معمولہ

ادویہ مفردہ حارہ :۔ آب برگ صد برگ سبز، آب برگ ترب سبز، انزروت، کندر، برگ تنبول بنگلہ سبز، برگ تمباکو سبز، آب برگ سکھ درشن، تخم کتان، چائے کشمیری، رتن جوت، شہد خالص، صبر زرد، مرزنجوش، آب پیاز :۔

ادویہ مفردہ باردہ :۔ آب برگ نیم سبز، آب برگ عنب الثعلب سبز، آب برگ کشنیز سبز، پوست مسلم تخم خطمی، سرکہ، افیون، شیر بز وغیرہ :۔

ادویہ مرکبہ :۔ اکثر روغن مثلاً روغن ترب، روغن گل، روغن بابونہ وغیرہ۔ مرہم ابیض، مرہم باسلیقون وغیرہ :۔

دردِ گوش

یہ ایک عام معروف مرض ہے جس میں کان کے اندر درد ہوتا ہے بعض اوقات درد کی اس قدر شدت ہوتی ہے کہ مریض سخت جانکاہ تکلیف محسوس کرتا ہے۔ تڑپتا اور نہایت بے چین و بے قرار ہوتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ سوء مزاج سادہ میں صرف تعدیل مزاج کافی ہے اور مادی میں خلط غالب کے مطابق فصد و مسہل وغیرہ کے ذریعے تنقیہ کریں۔ دردِ گوش شرکی میں عضو مشارک جو موجب درد ہے کا علاج کریں درد گوش کی جملہ اقسام میں گرم پانی یا جوشاندوں کا نطول یا بخور یا بھپارہ اکثر مفید ہوا کرتا ہے۔

مقامی مخدرات سے حتی الامکان پرہیز کرنا چاہیے۔ اگر مجبوراً استعمال کرنے ہی پڑیں تو افیون کو عورت۔ گدھی یا بکری کے تازہ دودھ میں حل کر کے استعمال کریں مریض کو ہر قسم کے گوشت سے پرہیز کرائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

روغن گوش:۔ جو درد گوش حار میں مفید و مجرب ہے (صفت) آب برگ مکو سبز آب خرفہ سبز آب کدوئے تلخ، روغن گل، سرکہ ہر ایک ۲ تولہ۔ سب کو باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جل جائے تو صاف کر کے افیون ۲ ماشہ اس میں حل کریں اور ایک دو قطرے ماؤف کان میں ٹپکائیں۔

دیگر:۔ جو درد گوش بارد میں مفید و مجرب ہے (صفت) مغز بادام تلخ، مغز کدوئے تلخ، افسنتین رومی ہر ایک ۲ ماشہ، آب ترب سبز ۳ تولہ، روغن گل ۱ تولہ سب باہم ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب تمام دوائیں جل جائیں۔ تو صاف کر کے نیم گرم قطور کریں۔

قطور:۔ جو سخت درد کو ساکن کرتا ہے (صفت) روغن گل ۱۲ ماشہ، روغن بادام ۱۰ ماشہ، سرکہ انگوری ۳ تولہ، افیون خام ۱ ماشہ ملا کر آگ پر جوش دیں۔ جب صرف روغن رہ جائے۔ صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور نیم گرم کان میں ڈالیں۔ درد گوش گرم اور صفراوی کے لئے مفید ہے۔

روغن مجرب:۔ برگ نیب، آب ترب، سرکہ روغن گل برابر ملا کر پکائیں۔ جب روغن رہ جائے صاف کر لیں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

دیگر:۔ بھینس کے پیشاب میں صبر اور مر صاف حل کر کے تقطیر کریں۔ دفع درد کے لئے معمول ہے۔

روغن :- جو ہر قسم کے درد کان کے لئے مجرب و معمول ہے (صفحہ) تخم تلسی تخم مرو، لہسن، برگ نیب، زرد چوب، برنگ کابلی ہر ایک ہموزن پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور برابر روغن کنجد کے ساتھ ملا کر پکائیں۔ جب صرف روغن رہ جائے نیم گرم کان میں ٹپکائیں!۔

دیگر۔ ایک عدد بینگن زرد شدہ کو اندر سے خالی کر کے اس میں روغن گل پُر کریں اور نیم گرم تنور میں ایک پہر پکائیں۔ وہ روغن جدا کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں!۔

دیگر :- بول گاؤ ہمراہ صاف ملا کر ڈالیں یا شیرہ ادرک، روغن کنجد، شہد، نمک سنگ ہموزن ملائیں اور نیم گرم کر کے کان میں ڈالیں!

برائے خارش و درد گوش :- ایلوا ہمراہ روغن چنبیلی کان میں ڈالیں یا لودھ پیس کر کان میں ڈالیں!۔

بیخ ذوقوم ٹکڑے کر کے روغن میں حل کریں اور قدرے گرم کر کے کان میں ڈالیں۔ سردی کے درد گوش میں مفید ہے!

برائے درد گوش ہر قسم :- آب سرگین خر یا خچر تر، آب پیاز ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ۔ سب کو کھرل کر کے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ تھوڑی دیر بعد کان کو روئی سے پاک کر کے دوبارہ چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔ تین چار مرتبہ یہی عمل کرنے سے کان کا درد بالکل رفع ہو جاتا ہے!۔

کان سے پیپ آنے کا نسخہ :- اس سے درد کو بھی تسکین ہوتی ہے اور پیپ بند ہو جاتی ہے۔ کیکر کے پھولوں کو سرسوں کے تیل میں جلا کر تیل صاف کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت دو چار قطرے نیم گرم بقدر برداشت کان میں ڈالیں!

روغن برائے درد گوش :- کان کے بہنے، سنسناہٹ اور بہرا پن کے لئے مفید ہے (صفحہ) برگ دھتورہ آدھ پاؤ، برگ مدار ۱۲ عدد، روغن کنجد دو سیر میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب پتوں کا پانی جل جائے۔ تیل کو صاف کر کے رکھ دیں۔ اور بوقت ضرورت نیم گرم کان میں ڈالیں!۔

برائے درد گوش :- (صفحہ) ٹنکچر بیلاڈونا، ٹنکچر اوپیائی ہر ایک ایک ڈرام، گلیسرین ایک اونس، سب کو اچھی طرح ملا کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت دو چار قطرے مریض کے کان میں ٹپکائیں۔ درد گوش کے لئے بالخصوص مفید ہے۔ قریباً تمام سرکاری ہسپتالوں میں درد گوش کیلئے یہی نسخہ برتا جاتا ہے!۔

ورمِ گوش

اس مرض میں کان کے درمیانی یا اندرونی حصے میں اور کان کے پردے پر ورم ہو جاتا ہے جو بعض اوقات پھنسی کی شکل اختیار کر کے قرحہ بن جاتا ہے۔ یہ دو طرح کا ہوتا ہے (۱) حار اور (۲) بارد :-

ورم گوش حار بالعموم غلبہ خون سے ہوا کرتا ہے۔ اس میں ابتداءً کوئی چیز لگنے پر یا کھانسنے اور چھینکنے پر کان

کے اندر گرانی اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ پھر آہستہ آہستہ ہیں سوزش و تمدد ہو کر ٹیس مارنے والے درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ کانوں میں مختلف قسم کی آوازیں آنے لگتی ہیں۔ شنوائی میں بھی کم و بیش فتور آجاتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ اگر کان میں پھنسی ہو کر پھوٹ جائے تو عوارضات میں کمی ہو جاتی ہے اور اگر یہ ورم دماغ کی طرف بڑھ کر دماغی جھلی پر اثر کرے تو خطرناک ہوتا ہے۔ اس سے سرسامی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس قسم کا ورم کان میں خراش ہونے یا زور سے پچکاری کرنے یا وجع المفاصل یا خنازیر وغیرہ کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

ورم گوش بارد غلبۂ بلغم یا سوداوی مادہ کے اجتماع سے پیدا ہوتا ہے۔ اس میں کان کے اندر گرانی اور بوجھ زیادہ ہوتا ہے۔ مگر بخار زیادہ تیز نہیں ہوتا۔ درد بھی زیادہ شدید نہیں ہوتا۔ اور نہ اس میں ٹیسیں پڑتی ہیں۔ غلبۂ بلغم میں نیند کی زیادتی اور تری وغیرہ علامات بلغم نمایاں ہوتی ہیں۔ اور سوداوی میں یبوست غالب ہوتی ہے۔ یہ ورم گوش حار کے مقابلے میں کم خطرناک ہوتا ہے۔

علاج:۔ غلبۂ خلط کے مطابق تنضیج و تنقیہ کریں۔ چنانچہ ورم گوش حار میں غلبۂ خون کے وقت کان کے پیچھے جونکیں لگوائیں۔ اگر مریض قوی ہو۔ تو رگ سرارو کی فصد کھلوائیں۔ ابتداءً تحلیل ورم کے لئے رادعات و محللات کا استعمال کریں۔ مثلاً قدرے آب کاسنی سبز یا آب مکوہ سبز یا آب خرفہ سبز عورت کے دودھ یا روغن گل میں ملا کر نیم گرم کر کے چند قطرے کان میں ڈالیں۔ اگر ورم تحلیل نہ ہو۔ درد زیادہ اور تپ شدید ہو تو اس کو پکانے کے لئے کان پر پلٹس باندھیں۔ یا انجیر خشک کو پانی میں جوش دیکر اس پانی میں آرد گندم اور روغن زیتون ملا کر پکائیں اور نیم گرم ضماد کریں یا آب کنوچہ شہد میں ملا کر کان میں ڈالیں۔

ورم گوش بارد میں حسب مادہ منضج و مسہل سے تنقیہ کریں۔ اس غرض کے لئے حب ایارج کا استعمال بہترین ہے۔ مقامی طور پر ادویہ محللہ کا ضماد کریں۔ مثلاً حلبہ، بابونہ، موم اور روغن زیتون کے ساتھ ملا کر نیم گرم ضماد کریں جب ورم پختہ ہو کر پھوٹ جائے۔ تو السی کے کپڑے کا ایک فتیلہ بنا کر شہد اور انزروت میں لتھیڑ کر کان میں رکھیں تاکہ پیپ صاف ہو جائے۔ بعدہٗ ادویہ مدملہ مرہم سفیدہ یا باسلیقون وغیرہ کا استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

بخور و ضماد جو ہر قسم کے ورم گوش کو اور خصوصاً ورم گوش حار کو مفید ہے۔ درد میں بھی تسکین بخشتا ہے

دصفتہ، گل خطمی، بنفشہ، مکوہ ہر ایک ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۹ ماشہ، کوکنار ۲ عدد۔ سب ادویہ کو شیرگاؤ یا دو سیر آب سادہ میں جوش دیکر بخور کریں اور بخور کے بعد ادویہ ذیل کا ضماد کریں۔ آرد جو، آرد باقلا، بابونہ، گل بنفشہ، تخم خطمی، اکلیل الملک گرم پانی میں پیس کر روغن بنفشہ داخل کر کے ضماد کریں۔

ضماد جو ورم گوش حار میں مفید ہے (صفت) مکو خشک چدوار، صندل سفید، صندل سرخ، رسوت، گل ارمنی،
سب کو ہموزن لیکر اور آب کشنیز سبز میں پیسکر کان کے ارد گرد نیم گرم لیپ کریں۔
دیگر:۔ جو ورم گوش بارد میں مفید ہے (صفت) پیہ بط، پیہ مرغ خانگی ہر ایک ۱ ماشہ دونوں کو پگھلا کر
پشک گوسفند ۱ ماشہ نرم کوٹ کر اس میں ملائیں اور کان پر رکھیں۔
فتیلہ:۔ جو ورم گوش کے پھٹ جانے کے بعد اس کو پیپ وغیرہ سے صاف کرنے کے لئے مفید ہے۔
(صفت) انزروت مدبر، مرمکی، مردار سنگ، سب دوائیں ہموزن لیکر باریک پیس لیں اور قدرے روغن گل و شہد و
آب برگ نیم میں ملا کر اس میں روئی یا السی کے کپڑے کا فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔
ذرور:۔ جو زخم کے صاف ہو جانے کے بعد اس کو مندمل کرنے میں مفید و معمول ہے (صفت) کوڑی سوختہ،
چرم پاپوش سوختہ، مردار سنگ، کتھ سفید ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیسکر کان میں چھڑکیں۔
ایضاً:۔ بورک ایسڈ، اگرین آئیو ڈوفارم اگرین۔ دونوں کو اچھی طرح ملا کر کان میں چھڑکیں۔

قرحہ گوش

ورم گوش جب پھٹ کر زخم بن جاتا ہے۔ اس وقت قرحہ کہلاتا ہے۔ اگر یہ پرانا ہو جائے تو بعض
لوگ اس کو ناصور گوش کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ اس میں کان سے کم و بیش پیپ آتی رہتی ہے، اس
میں درد، خارش اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ شنوائی میں کم و بیش نقص پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر زخم کان کے اندرونی حصہ
میں ہو تو اس سے دوران سر کی شکایت بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ گاہے یہ زخم کان کے پچھلی طرف کی سخت ہڈی
کی طرف بڑھکر اس میں خطرناک قسم کا ورم یا دُنبل پیدا کر دیتا ہے۔
علاج:۔ اگر قرحہ جدید ہو تو پرانی روئی کا فتیلہ بنا کر شہد میں آلودہ کر کے انزروت باریک شدہ اس
پر چھڑک کر کان میں رکھیں یا انزروت، کندر، دم الاخوین، شہد خالص ملا کر اس میں فتیلہ تر کر کے رکھیں۔ قرحہ
پیپ سے صاف ہو جائے گا۔ بعد ازاں مرہم سفیدہ روغن گل میں حل کر کے کان میں ٹپکائیں۔
اگر قرحہ پرانا ہو اور اس میں پیپ بکثرت ہو تو فتیلہ کو شہد میں تر کر کے تھوڑا سا زنگار اس پر چھڑک کر
کان میں رکھدیں تاکہ قرحہ پیپ سے صاف ہو جائے۔ پھر دوسری ایسی دوائیں استعمال کریں۔ جن سے زخم اچھا ہو کر
مندمل ہو جائے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ قرحہ نیا ہو یا پرانا فصد و اسہال کے ذریعہ تنقیہ سے پہلے کان میں کوئی دوا نہ ڈالیں۔
اگر کان سے صرف رطوبت بہتی ہو اور پیپ نہ آتی ہو تو مازو باریک پیسکر شراب کہنہ میں ملا کر کان میں ڈالیں

یا شب یمانی شگفتہ، مر، ہموزن پیس کر شہد میں ملا کر کان میں ڈالیں یا آب پیاز ہمراہ سفیدی بیضہ مرغ ملا کر یا بچوں کے پیشاب میں پوست انار پکا کر اس کے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔

منتخب و مجرّب نسخہ جات

تخم کنوچہ، انزروت ہموزن پیس کر شہد کے ساتھ ملائیں اور فتیلہ اس میں تر کر کے کان میں رکھیں۔

کاغذ کا ایک فتیلہ بنا کر شہد اور زردہ بیضہ مرغ میں آلودہ کریں اور انزروت، دم الاخوین، سفیدہ، صبر سقوطری پیس کر اس پر چھڑکیں اور رات کو سوتے وقت کان میں رکھیں۔ اور اسی پہلو پر لیٹ جائیں اگر درد سخت ہو تو افیون سوختہ ہمراہ ادویہ مذکورہ کے شامل کریں۔

فتیلہ مدملہ: جب زخم اچھی طرح صاف ہو جائے اور کان سے بو نہ آئے تو اندمال کیلئے یہ فتیلہ کان میں رکھیں (صفت) دم الاخوین، انزروت، مردار سنگ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر مرہم سفید ملا کر استعمال کریں۔

مرہم برائے اندمال قرحہ گوش: دم الاخوین، زنگار، پوست انار ولایتی، کندر، گل ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ توتیائے بریان، ۱ ماشہ شب یمانی ۴ ماشہ، موم زرد ۳ تولہ، روغن گل ۵ تولہ بطریق معروف مرہم بنائیں۔ اور استعمال کریں۔

ذرور زخم کو مندمل کرتا اور کان بہنے کو روکتا ہے (صفت) خرمہرہ زرد سوختہ، کندر، مرکی، دم الاخوین، انزروت، گل ارمنی، اقاقیا، مازو سبز، کف دریا، صبر زرد، سہاگہ بریان، پھٹکری بریان ہموزن باریک پیس کر کان میں پھونکیں۔ بہت عجیب شے ہے۔

دوا جو پیپ کو خشک کرتی اور زخم کو مندمل کرتی ہے۔ انزروت، دم الاخوین، مر، صبر ہموزن پیس کر کان میں ڈالیں۔ اگر درد زیادہ ہو تو تھوڑی افیون بھی اضافہ کریں۔

بحالت شدت درد خاکستر افیون شیر دختران میں حل کر کے کان میں ڈالیں۔

دوا برائے قرحہ گوش: لودھ باریک پیس کر کان میں ڈالیں نہایت مفید ہے۔

برائے قروح مزمنہ گوش: نہایت مجرب ہے۔ خبث الحدید کو جوکوب کر کے سرکہ سے دھو کر گرم توے پر ڈالیں۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ اسی طرح سات بار تر و خشک کریں پھر پیس کر سرکہ کہنہ میں پکائیں تاکہ شہد کی مانند ہو جائے۔ بوقت ضرورت کان میں ٹپکائیں۔ اس سے قروح خشک ہو جائیں گے۔

مرہم رتن جوت: برائے قرحہ گوش و سیلان ریم و تسکین درد و معمول اطبا (صفت) انزروت، سفیدہ ہر ایک ۳ ماشہ، رتن جوت ۷ ماشہ، موم سفید ۱۰ ماشہ، روغن کنجد ۳ تولہ بدستور مرہم بنائیں۔ اور اس میں فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں۔

مرہم تنکار:۔ برائے قرحہ گوش و سیلانِ ریم و تسکین درد معمول (صفحہ ۱) انزروت، سفیدہ ہر ایک ۳ ماشہ سہاگہ ۲ تولہ، موم سفید ۱۰ تولہ، روغن کنجد ۱۰ تولہ بطریق معروف مرہم بنائیں۔

مرہم جو قرحہ گوش تازہ اور گرم کو اصلاح پر لاتا ہے (صفحہ ۱) زرد چوب، کندر ہر ایک ۱ حصہ مردار سنگ ۲ حصہ تینوں ادویہ کو سرکہ اور روغن گل میں اچھی طرح ملا کر مرہم بنائیں اور کان میں ڈالیں۔

برائے ناصور گوش اگرچہ کہنہ ہو مجرب ہے۔ مہادس پانی میں حل کر کے دو تین بوند ٹپکائیں۔

مرہم سفیدہ جو ہر قسم کے زخموں کے لئے مفید و مجرب ہے اور قرحہ گوش میں بھی جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔ فائدہ بخشتی ہے (صفحہ ۱) اجمود، سنگ بصری، کات سفید، کمیلہ، تیلہ تھوتھا بریان، مردار سنگ ہر ایک ۵ ماشہ، موم زرد ۲۰ ماشہ، روغن کنجد ۷۰ ماشہ بطریق معروف تمام دواؤں کو روغن کنجد میں حل کر کے آگ پر رکھیں غلیظ ہو جانے پر اتار لیں۔

ثقلِ سماعت

ثقلِ سماعت میں مریض کو اونچا سنائی دیتا ہے اور معمولی آواز اس کو پورے طور پر سنائی نہیں دیتی۔ یہ مرض یا تو عصب سماعت کے نقص کی وجہ سے یا کسی لیسدار خلط وغیرہ کی وجہ سے کان میں سدہ پڑ جانے سے عارض ہوتا ہے۔

ثقلِ سماعت عصبی:۔ بعض عصبی امراض مثلاً اختناق الرحم، سرسام، دماغی رسولی، لقوہ وغیرہ سے عارض ہوتا ہے یا بعض سمی ادویہ مثلاً کونین اور تمباکو وغیرہ کے کثرتِ استعمال سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض اوقات شدید بخاروں کے بعد بھی یہ مرض عارض ہو جاتا ہے۔ بڑھاپے کا ضعف، آتشک، چیچک اور وجع المفاصل اور ضعف دماغ وغیرہ سے بھی گاہے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

ثقلِ سماعت سددی:۔ کسی لیسدار خلط مثلاً صفرا یا بلغم وغیرہ کے غلبہ۔ کان کے سوراخ میں خون کے جم جانے، کانوں میں میل کے جمع ہو جانے یا کسی خارجی شے کے کان میں داخل ہو جانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ اگر یہ مرض خلقی یعنی پیدائشی یا بڑھاپے کے ضعف کی وجہ سے ہو تو لا علاج ہے۔ البتہ عارضی یعنی جو بعد میں پیدا ہو اکثر اوقات مناسب علاج سے اچھا ہو جاتا ہے لیکن وہ بھی اگر بہت مزمن ہو جائے یا عصب سماعت کی شدید خرابی سے ہو تو بمشکل علاج پذیر ہوتا ہے۔

اس مرض کے علاج میں اوّل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق تدارک کی کوشش کریں چنانچہ

سوء مزاج سادہ میں محض تعدیل مزاج کافی ہے۔ مادی میں خلط غالب کی رعایت سے نضج و تنقیہ کریں۔ فساد و کمی خون کی حالت میں مصفیات خون وغیرہ کے ذریعے خون کی اصلاح کریں ضعف دماغ کی صورت میں مقویات دماغ کا استعمال کریں کونین، تمباکو وغیرہ کے بکثرت استعمال یا شدید بخاروں وغیرہ کے بعد عارض ہو تو تنقیہ صفرا کے بعد روغن بادام اور روغن گل یا روغن کدو یا روغن کاہو وغیرہ کان میں ڈالیں ؛

برائے کری گوش صفراوی:۔ (صنعتہ) انار ترش کا کر اس میں سے دانے اور اندرونی شحم نکال لیں۔ اوپر والا پوست بدستور رہنے دیں۔ دانوں اور شحم کو نچوڑ کر سرکہ اور روغن گل کے ہمراہ اسی پوست میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب غلیظ ہو نکال کر چند قطرے ڈالیں ؛

غلبۂ بلغم و نزلہ وغیرہ میں حب ایارج سے مادہ بلغمی کا تنقیہ کر کے کان میں گرم روغن مثلاً روغن ترب، رائی کا تیل اور روغن بادام تلخ ڈالیں یا اہلیل کو روغن کنجد میں اس قدر بریان کریں کہ سیاہ ہو جائیں۔ پھر اس روغن کو صاف کر کے کان میں ٹپکائیں یا حنظل اور اس کی جڑ کو روغن کنجد میں پکا کر کان میں ڈالیں یا جند بیدستر کو روغن شبت میں حل کر کے ٹپکائیں۔ اونٹ کا پیشاب گھوڑے کی لید، شراب تند اور چیل کی چربی بھی نافع ہے ؛

آب زہرہ گو سفند اور آب لیمن ہموزن لیکر جوش دیں اور نیم گرم کان میں ٹپکائیں ؛

خوک ماہی (دلفین) کی چربی ایک عدد حنظل میں ڈال کر حنظل کو گلحکمت کریں اور بھوبل میں بھرتہ کریں پھر اس کا پانی نکال چند قطرے کان میں ڈالیں ؛

اگر غلبہ سوداء سے ہو تو دماغ کی ترتیب کریں اور روغن رتن کان میں ڈالیں۔ اگر میل وغیرہ کان میں جمع ہو جانے سے ہو تو میل نکلوا دیں یا کان میں ہائیڈروجن پر اوکسائیڈ کے ایک دو قطرے ڈالکر روئی سے صاف کریں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

برائے ثقل سماعت:۔ خرمہرہ زرد سوختہ آب لیموں میں حل کر کے چند ایک قطرے کان میں ڈالیں۔ کان کان کو میل سے پاک و صاف کر کے ثقل سماعت و کری گوش کو دور کر دیتا ہے۔ مجرب ہے ؛

برائے کری گوش بارد:۔ افسنتین، زہرہ بز، روغن بادام تلخ تمام دوائیں بقدر ضرورت لیکر جوش دیں اور کان میں ٹپکائیں ؛

ایضاً۔ کری گوش کی اکثر اقسام میں مفید و مجرب ہے (صنعتہ) ہینگ، نمک لاہوری، اسگندھ، لہسن، رتن جوت، پوست انار، قسط ہر ایک ماشہ سب دواؤں کو پیسکر پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں۔ اور روغن کنجد، تولہ میں جلا کر تیل کو صاف کر لیں۔ اس میں سے چند قطرے ہر روز کان میں ٹپکا دیا کریں ؛

فتیلہ برائے ثقل سماعت:۔ مرزنجوش، خردل، سداب، شحم حنظل بموزن پیسکر پھوگا کے ہمراہ شیاف بنائیں اور بوقت ضرورت روغن بادام تلخ سے گھسکر کان میں ڈالیں۔ مجرب و معمول ہے؛

دیگر:۔ افسنتین، شحم حنظل، بابرنگ ہر ایک بموزن لیکر روغن سیاہ بقدر ضرورت میں جوشدیں جب دوائیں جل جائیں۔ روغن کو صاف کر کے کان میں ڈالیں؛

دیگر:۔ انجیر ولایتی جدید ا عدد، خردل ۲ ماشہ پیسکر روغن گل اس قدر ملائیں کہ موم کی طرح ہو جائے پھر شیاف بنا کر کان کے سوراخ میں رکھدیں؛

دوار الرمان جو بہرا پن کیلئے جب اس کا سبب گرمی ہو مفید ہے (صفت) انار ترش کو مع پردہ نچوڑ لیں اس پانی میں اس کے چھلکے جوشدیکر ۵ تولہ پانی حاصل کر کے اس میں سرکہ خالص ۶ ماشہ روغن گل ۲ تولہ کندر ۳ ماشہ اضافہ کر کے پھر جوش دیں جب پانی خشک ہو کر تیل رہ جائے۔ چھانکر رکھدیں اور نیمگرم کان میں ٹپکائیں۔

افسنتین، عنب الثعلب ہر ایک ۱ تولہ رات کو پانی میں تر کر کے صبح جوشدیں اور صاف کر کے روغن گل ۵ تولہ داخل کر کے پکائیں۔ جب صرف روغن رہجائے۔ نیمگرم کان میں ٹپکائیں؛

روغن اعظم:۔ جو درد گوش، ثقل سماعت اور زخم گوش کے لئے مفید ہے۔ (صفت) افسنتین رومی، زرد چوب، لبن مقشر ہر ایک ۶ ماشہ، قسط تلخ، مغز بادام تلخ ہر ایک ا تولہ، اجوائن، زنجبیل، اصل السوس مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، انگوزہ، بورہ ارمنی، شحم حنظل ہر ایک ۱ ماشہ، عاقر قرحا ۱ ماشہ، پیاز سفید ا عدد، سب کو جو کوب کر کے رات کو گائے کے پتہ ایک عدد کے پانی میں بھگو دیں۔ صبح آب برگ سداب، آب برگ مرزنجوش، آب برگ کریلہ، آب بیخ ترب، آب سکھدرشن ہر ایک ا تولہ شراب تندیا سرکہ ۲۰ تولہ، روغن کنجد نیم پاؤ ملا کر جوش دیں۔ تاکہ پانی جذب ہو کر تیل رہ جائے۔ تیل کو صاف کر کے شیشی میں رکھدیں۔ اور بوقت ضرورت دو تین قطرے نیمگرم کان میں ٹپکائیں؛

دوائے خوردنی:۔ اسطوخودوس ۶ ماشہ پیسکر ہمراہ اطریفل صغیر ا تولہ ملا کر کھائیں اور اوپر سے عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق عنب الثعلب ۵ تولہ پئیں؛

طنین ودوی

یہ ایک معروف مرض ہے جس میں کان کے اندر مختلف قسم کی آوازیں آتی ہیں۔ جن کا خارج میں کوئی وجود نہیں ہوتا اس کو عام طور پر کان بجنا بھی کہتے ہیں۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ اصلی یا شرکی۔ اصلی میں مادہ مرض کان یا دماغ میں

ہوتا ہے اور شرکی میں مادہ مرض دوسرے اعضاء مثلاً معدہ وغیرہ میں ہُوا کرتا ہے۔ اصلی کی صورت میں یہ آوازیں قریباً ہر وقت یکساں محسوس ہوتی رہتی ہیں اور شرکی کی صورت میں کبھی بڑھ جاتی ہیں اور کبھی کم ہو جاتی ہیں۔

مرض کبھی امتلاء و صعود بخارات سے ہُوا کرتا ہے اور کبھی یبوست و خلو بدن سے۔ اگر امتلاء دماغ و معدہ سے ہو تو کان میں گرانی اور ثقل و تمدد محسوس ہوتا ہے اور آوازیں ہر وقت محسوس ہوتی رہتی ہیں اگر ریح کے سبب سے ہو تو کبھی ثقل و تمدد کم ہو جاتا ہے اور کبھی زیادہ۔ گاہے ذکاوت حس کی وجہ سے بھی یہ مرض عارض ہو جاتا ہے اور گاہے یبوست دماغ اس کا باعث ہوتی ہے چنانچہ کبھی کان پر چوٹ لگنے اور دماغ کے ہل جانے سے بھی یہ بیماری عارض ہو جاتی ہے۔ بدہضمی یا تبخیر بھی اس مرض کو پیدا کر دیتے ہیں۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کا تدارک کریں۔ اگر امتلائے دماغی سے ہو تو حسب دستور حب ایارج وغیرہ سے تنقیہ کریں ضعف دماغ میں مقویات دماغ کا استعمال کریں اگر بدہضمی اور تبخیر معدہ سے ہو تو محلل ریاح اور مقوی معدہ دوائیں کھلائیں۔ نفاخ چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ ذکاوت حس کی صورت میں کلپا تخیر اور ہر لیپہ مخلط دوائیں دیں۔ خشکی کی صورت میں مرطبات مثلاً ماء الجبن وغیرہ سے ترطیب کی کوشش کریں۔ کان میں روغن لبوب سبعہ، روغن گل، روغن مورد یا روغن بادام وغیرہ ٹپکائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

روغن مرکب:۔ جو خشکی دماغ کی وجہ سے پیدا ہونے والے طنین و دوی میں نہایت مفید و مجرب ہے۔

(صفت) روغن گل، روغن مورد ہر ایک ۶ ماشہ، مرکہ ۳ تولہ ملا کر پکائیں، جب صرف روغن رہ جائے تو اتار کر محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت چند قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

برائے طنین بلغمی و ریحی:۔ پہلے حب ایارج سے تنقیہ کریں۔ پھر گل خطمی، تخم کنوچہ، عنب الثعلب، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ، اسطوخودوس ۴ ماشہ جوش دیکر غرغرہ کریں۔ اور روغن قسط کان میں ڈالیں نسخہ یہ ہے:۔

قسط ۳ تولہ نیکوفتہ رات کو سرکہ میں بھگو دیں۔ صبح آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے، صاف کر کے آدھ سیر روغن کنجد کے ہمراہ پکائیں جب تیل رہ جائے صاف کر لیں۔

برائے طنین:۔ جو ضعف اور نقاہت سے ہو۔ خمیرہ مروارید، یا خمیرہ ابریشم یا خمیرہ گاؤزبان عنبری یا دواء المسک معتدل کھلائیں یا ماء اللحم بہ نسخہ ذیل استعمال کریں:۔

گوشت بز ۳ سیر، مرغ جوان ۲ عدد، گنجشک نرخانگی ۵ عدد، کشنیز خشک، سافرج ہندی، آملہ، پودینہ، پیاز ہر ایک ۳ تولہ، لہسن، نمک بقدر ضرورت، دارچینی، قرنفل، الائچی کلاں ہر ایک ۲ تولہ، بادرنجبویہ ۱ تولہ، اسطوخودوس ۳ تولہ

ابریشم خام ۲۵ تولہ، زرنب اُشنہ، سعد، سنبل الطیب گاؤزبان، بہمنین ہر ایک ۵ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ پانی کے ہمراہ جوش دیں اور مشک، عنبر ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ۹ ماشہ، پوٹلی باندھ کر نیچہ میں لٹکائیں، دو تین بوتل عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تولہ سے ۹ تولہ تک!

برائے طنین ملیسی:۔ روغن بادام، روغن کدو، شیر زنان کان میں ڈالیں اور سر پر ملیں۔ کثرت و ریاضت جماع اور محنت کے کاموں سے پرہیز کریں۔ یہ حریرہ کھلائیں!

مغز بادام، مغز تخم کدو ہر ایک ۶ ماشہ، مغز تخم تربوز تولہ، تخم خشخاش ۹ ماشہ ان ادویہ کا آدھ سیر شیر گاؤ کے ہمراہ شیرہ نکال کر اس میں مصری ۵ تولہ حل کریں۔ روغن زرد ۵ تولہ میں نشاستہ ۲ تولہ بریان کر کے شیرہ ڈالیں اور بطور حریرہ پکا کر استعمال کریں!

حریرہ دیگر:۔ برائے خشکی دماغ و طنین و دوی مجرب (صفشہ) تخم خشخاش ۱۰ تولہ، مغز بادام ۱۲ عدد شیرہ نکالیں۔ سبوس گندم ۵ تولہ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح جوش دیکر صاف کریں اور شیرہ ادویہ مذکورہ ملا کر حریرہ پکائیں اور مصری ۲ تولہ داخل کر کے پی لیں!

اطریفل:۔ جو طنین معدی و تبخیر میں مفید و مجرب ہے (صفشہ) دار فلفل، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۵ ۱ ماشہ، اصل السوس، سنا، ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ ماشہ، آملہ خشک ۳ تولہ، بلیلہ ۱ تولہ، طباشیر، نمک لاہوری، دارچینی ہر ایک ۵ ۱ تولہ، کشنیز خشک مقشر ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ بقدر ضرورت میں چرب کریں۔ اور نبات سفید ایک سیر و شہد خالص پاؤ سیر کا قوام بنا کر اس میں شامل کر کے بطریق معروف اطریفل تیار کریں بوقت ضرورت ایک تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں!

امراض الانف

ناک کے امراض کے علاج میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھیں:۔

چونکہ ناک کا مزاج کان سے زیادہ تر اور آنکھ سے زیادہ خشک ہے اس لئے ناک کی دوائیں تری و خشکی میں معتدل ہونی چاہئیں!

اگر کوئی دوا سعوطاً استعمال کرنی ہو تو اول منہ میں پانی بھر کر چت لیٹ جائیں اور سر کو پیچھے کی طرف جھکا کر دوا کو اوپر کی طرف زور سے کھینچیں۔ تاکہ دوا کا اثر بخوبی ہو!

اگر سعوط کی دوائیں تیز ہوں اور ان کے استعمال کے بعد شدید سوزش ہو جائے تو کپڑے کو گرم پانی سے تر کرکے سعوط کے وقت سر پر رکھیں یا گرم پانی سے سر کو دھوئیں یا روغن گل سر پر ڈالیں اور ناک میں ٹپکائیں۔

اگر مریض کو نزلہ کی شکایت بھی ہو تو ابتداءً سعوطات کا استعمال مضر ہوتا ہے البتہ نضج مادہ کے بعد فضول رطوبات کے استفراغ کے لئے سعوطات کا استعمال نفع مند ہے!

اگر ناک کے گرم امراض میں مریض غیر محتاط بو محسوس کرے جس کا خارج میں کوئی وجود نہ ہو تو یہ علامت مریض کی موت پر دلالت کرتی ہے!

ناک کی دواؤں میں بالعموم نفوخات، سعوطات، بخورات اور شمومات استعمال کی جاتی ہیں

ادویہ معمولہ

مفردہ:۔ پھٹکری، مازوئے سبز، اقاقیا، گلنار، رسوت سوختہ، پوست بیضہ مرغ سوختہ، شاخ گوزن سوختہ، کاغذ سوختہ، دم الاخوین، کندر، پوست انار، صمغ عربی، افیون، کندش، مشک، زنگار، جندبیدستر، حلبہ، فلفل سیاہ، ملیم تماکو، حب السلاطین، انزروت، شونیز وغیرہ وغیرہ!

مرکبہ:۔ مختلف روغن مثلاً روغن بادام روغن بنفشہ، روغن گل، رغن نیلوفر، روغن چنبیلی وغیرہ، حب ایارج، حب بنفشہ، اطریفل اسطوخودوس، اطریفل کبیر وغیرہ!

خشم

اس مرض میں سونگھنے والی قوت ناقص یا بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ یہ مرض بھی دو طرح سے پیدا ہوتا ہے اوّل جس میں عصبہ شامہ خراب ہو جاتا ہے۔ دوسرے ناک میں سدہ پیدا ہو جانے کی وجہ سے عصبہ شامہ تک وہ بخارات نہیں پہنچ سکتے۔ جن سے حساس شم ہوتا ہے۔ چنانچہ نتھنوں میں ورم پیدا ہو جانے یا بواسیر الانف وغیرہ کی موجودگی میں یا بعض اوقات سوراخ ہائے بینی میں کسی غلیظ خلط یا ریاح کے جمع ہو جانے سے سدہ پیدا ہو جاتا ہے!

اگر عصبہ شامہ کے خراب ہو جانے کی وجہ سے ہو تو مریض کو مطلقاً کسی قسم کی بُو محسوس نہیں ہوتی۔ اگر سدہ باعث مرض ہو۔ تو مریض ناک میں بولتا ہے ورم یا بواسیر کی وجہ سے سدہ ہو تو خود ان امراض کی موجودگی ان پر دلالت کرتی ہے۔ اگر سدہ کسی خلط وغیرہ کی وجہ سے ہو تو تنفس بند ہو جاتا ہے۔ یعنی مریض ناک کے راستے سانس نہیں لے سکتا اور پیشانی پر گرانی اور بوجھ ہوتا ہے۔ سدہ ریحی میں آواز بگڑ جاتی ہے اور مریض کا ایک نتھنا ہمیشہ بند رہتا ہے۔ اگر عظم مصفاۃ کے سوراخوں میں سدہ ہو تو ناک ہمیشہ خشک رہتی ہے اور اس سے سانس لینا دشوار ہوتا ہے!

علاج:- اگر یہ مرض پیدائشی ہو تو لاعلاج ہوا کرتا ہے۔ اگر خلقی نہ ہو تو اصل سبب مرض کے ازالہ کی کوشش کریں۔ ورم اور بواسیر الانف میں ان کا علاج کریں۔ اگر خلط غلیظ اس کا موجب ہو تو جس خلط کا غلبہ ہو۔ اس کا نضج و تنقیہ کریں۔ اس کے ساتھ دماغی تنقیہ بھی مفید ہے اور مقامی طور پر ایسی دواؤں کا استعمال بہتر ہے جو خلط کو رقیق کر کے بہا دیں۔ ہر ایک سبز و تازہ نبات کا نچوڑا ہوا پانی ناک میں ٹپکانا اس مرض میں بالخاصہ مفید ہے۔ امراض حادہ کے بعد لاحق ہونے والے خشم میں روغنیات مثلاً روغن بادام شیریں، روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر کا ناک میں ٹپکانا نہایت نافع ہے۔ بقول انطاکی خشم بارد میں پیشانی اور ناک کی جڑ پر گرم کپڑے سے ٹکور کرنا بھی نافع ہوا کرتا ہے!

منتخب و مجرب نسخہ جات

بخور برائے بطلان و نقصان شامہ جو گرمی سے ہو۔ ایک پتھر کو آگ میں گرم کریں۔ اور اس پر سرکہ ڈالکر اس کا بخار ناک میں لیں۔ چند بار ایسا کرنے سے آرام ہو جاتا ہے!

دیگر:- جو ناک کی بندش کو کھولتا ہے۔ (صفت) شونیز، پودینہ جبلی، ہڑتال سرخ ہموزن ملا کر آگ پر

رکھیں اور دھواں لیں ۔

انکباب :۔ خردل، کرفس، زیرہ سیاہ، پودینہ، بابونہ، اکلیل الملک، بنفشہ سب ادویہ کو جوش دے کر ان کے بخارات ناک میں لیں ۔

بخور :۔ پتھر گرم کر کے شراب میں ڈالیں۔ اور اس کا بخور لیں۔ اسی طرح دارچینی کا بخور نافع ہے ۔

سعوط :۔ شونیز کو بول شتر میں پکا کر سعوط کریں۔ اسی طرح نسرین، قرنفل، روغن زرد میں پکا کر سعوط کرنا بھی مفید ہے ۔

علیٰ ہذا القیاس حنظل تین روز سعوط کریں دماغ سے مواد غلیظہ کا تنقیہ کرتا ہے۔ مجرب ہے ۔

سعوط مجرب :۔ خاکستر اوپلہ صحرائی کو تین بار شیر مدار میں تر کر کے خشک کر لیں اور رکھ دیں تھوڑی سی دوا، ناک میں چڑھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھیں۔ بہت چھینکیں آئیں گی۔ جب چھینکیں بند کرنا چاہیں تو ناک میں روغن زرد ڈال دیں۔ بند ہو جائیں گی ۔

دیگر :۔ کلونجی چند روز سرکہ میں تر رکھیں پھر اسے باریک پیس کر بول شتر میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں ۔

دیگر :۔ کلونجی، ہڑتال سرخ، پودینہ ہموزن کوزہ میں ڈالیں۔ جس کا منہ تنگ ہو اور اس میں بول شتر ڈالیں کہ ادویہ تر ہو جائیں۔ اسے دھوپ میں رکھیں، خشک ہونے پر اور بول ڈال دیں۔ تین چار دفعہ ایسا کرنے کے بعد تھوڑی سی دوا انگارے پر ڈالیں اور اس کا دھواں بذریعہ نلکی کے ناک میں لیں۔ دھواں لے چکنے کے بعد روغن کدو ناک میں ٹپکائیں ۔

دیگر :۔ نک چھکنی، مشک، مرچ سیاہ، کائے پھل، ناگ کیسر، دانہ الائچی خورد، چھڑیلہ، زعفران، زنجبیل باریک پیس کر روغن گاؤ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں ۔

اگر یہ مرض آتشک سے ہو تو اس کا علاج کریں اور اجود، بابڑنگ، شنگرف، زعفران، تمباکو کی طرح قرص بنا کر حقہ میں بقدر طاقت چند دم کھینچیں ۔

عطوس :۔ جو خشم سدی میں نافع ہے۔ بنفشہ، فلفل سیاہ، کندش، شونیز، ہر ایک مساوی الوزن باریک پیس کر سعوط بنائیں اگر ممکن ہو تو قدرے مشک خالص بھی اضافہ کریں ۔

انکباب :۔ جو خشم سدی و بلغمی میں فائدہ کرتا ہے۔ بنفشہ، مرزنجوش، پودینہ، تخم کرفس، خردل، شونیز، شحم حنظل، سب دوائیں مساوی الوزن لیکر پانی میں جوش دیں۔ پہلے اس جوشاندہ کا گرم گرم بخور ناک میں پہنچائیں اور اس کے بعد اسی جوشاندہ سے مقدم سر پر نطول کریں ۔

بثور و قروح انف

بعض اوقات کسی گرم خلط کے غلبہ سے ناک کے اندر پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں اور کبھی پھیپھڑے کے بعض امراض میں بھی ناک میں پھنسیاں ظاہر ہوتی ہیں۔ جب یہ پھنسیاں پک جاتی ہیں اور ان کے اندر پیپ پڑ جاتی ہے تو اس وقت قروح (زخموں) کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ یہ مرض بالعموم مقامی خراش اور تفرق اتصال سے پیدا ہوتا ہے۔ گاہے صعود بخارات و انصباب نزلہ بھی اس کا باعث ہو جاتا ہے۔

ناک کے قروح تین قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) قروح یابس یعنی خشک زخم۔ یہ اکثر عارض ہوتے ہیں (۲) قروح رطب یعنی تر زخم (۳) قروح متعفن یعنی بدبودار زخم جو گندہ ہوتے ہیں اور اکثر مزمن صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ قروح یابس بالعموم خلط سوداء کے احتراق سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان میں زخموں پر کھرنڈ بندھے ہوئے نظر آتے ہیں۔ قروح رطب خون کے غلبہ اور نزلہ حار کی صورت میں پیدا ہوتے ہیں اور قروح متعفن کسی بدبودار اور عفونت انگیز مادہ سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ان میں مریض کی ناک سے سخت بدبو آتی ہے۔ بعض اوقات خود مریض بھی اس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ اس قسم کے قروح گاہے ناک کو گلا دیتے ہیں۔ جس سے ناک بیٹھ جاتی ہے۔ آتشک وغیرہ میں ایسے قروح پیدا ہو جایا کرتے ہیں۔ گاہے یہ مزمن ہو کر ناصور کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

علاج:۔ بثور الانف میں خلط غالب کی تحقیق کر کے تنضیج و تنقیہ کریں اور قدرے نمک سرکہ میں پیس کے اس سے فتیلہ تر کر لیں اور نتھنوں میں رکھیں۔ ابتداء میں خصوصیت سے مفید ہے۔ اسی طرح تخم کدو پیس کر ناک کے اندر طلاء کرنا بھی نافع ہے۔ روغن گل، موم سفید، مردار سنگ اور گلاب کے قیروطی بنا کر ملنا بھی نفع مند ہے۔

قروح یابس میں منضج و مسہل کے ساتھ مقامی طور پر ترطیب کے لئے موم زرد یا مرغی و بط کی چربی پگھلا کر ڈالنا مفید ہے۔ مندرجہ بالا قیروطی بھی نفع بخش ہے۔ کھرنڈ کو دور کرنے کے لئے شہد، دودھ اور کتیرا۔ ایک حصہ میں فتیلہ تر کر کے ناک میں رکھنا نافع ہے یا ناک کو گرم پانی سے دھو کر یہ نسخہ استعمال کریں:۔

(صفت) موم، مغز ساق گاؤ، روغن کدو ہموزن پگھلا لیں اور اس میں قدرے کتیرا و گل خیرو ملا کر ناک میں قیروطی کے طور پر لگائیں۔

اگر قرحہ تر ہو اور اس سے پانی بہتا ہو تو بعد تنقیہ خلط غالب قرحہ کو گدھے کے پیشاب سے دھوئیں۔ اور ذیل کے مرہموں میں سے کوئی ایک نتھنوں میں لگائیں:۔

روغن بنفشہ، روغن بادام، مغز ساق گاؤ، لعاب بہیدانہ سب ہموزن لیکر بطریق معروف مرہم بنائیں۔ یعنی پہلے روغنوں

اور مغز ساق گاؤ کو پگھلا کر اس میں لعاب بہیدانہ شامل کر دیں ؎

اگر ناسور ہو گیا ہو تو بعد تنقیہ ذیل کا شیاف جالینوس استعمال کریں ؎

شیاف جالینوس :۔ انار ترش مع پوست وشحم نچوڑ کر پانی نکالیں اور تھوڑا سا نوشادر اس میں شامل کر کے تانبے کے برتن میں پکائیں۔ گاڑھے ہونے پر شیاف بنا کر ناک میں لگائیں ؎

منتخب و مجرب نسخہ جات

دوائے مجرب :۔ جو ناک کے قروح یابس چھلکوں اور خشم کے لئے مفید ہے (صفت) بیخ پیپل ۲ تولہ کو ایک سیر دودھ میں پکائیں۔ پھر اس دودھ کو ضامن لگا کر رکھدیں صبح بلو کر مسکہ ناک میں لگایا کریں ؎

دیگر :۔ جو ناک کے قروح رطب میں نافع ہے (صفت) خرگوش مینگنیاں اور گلنار ہموزن پیس کر ناک میں ڈالیں ؎

ایضاً :۔ نخود سرسالہ بریان ۹ ماشہ، گل ارمنی ۳ ماشہ دونوں کو پیس کر پانچ روز تک ہر روز دن میں تین مرتبہ ناس لیں۔ مفید ہے ؎

ضماد :۔ جو ناک کے تمام قسم کے قروح میں مفید و مجرب ہے (صفت) رسوت زرد، صندل سرخ، صندل سفید، شیاف مامیثا سب دوائیں ہموزن لیکر گلاب میں حل کر کے ناک کے اندر اور باہر لیپ کریں ؎

دوائے مجرب :۔ جو قروح متعفن اور مزمن میں مفید و مجرب ہے (صفت) اجمود، بادرنگ، بزرالبنج، تنگرف رومی، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر ناس لیں اور زرد چوب، دارچینی، جاوتری، قرنفل ہر ایک مساوی الوزن باریک پیس کر دو چند شہد خالص میں ملا کر رات کو سوتے وقت بقدر ۹ ماشہ کھلائیں ؎

بخر الانف

یہ ایک مرض ہے۔ جس میں مریض کے ناک اور تنفس سے سخت بدبو آتی ہے۔ اکثر ناک بند رہتی ہے۔ اور مریض منہ کے راستے سانس لیتا ہے۔ گاہے اس کے ناک سے خون آمیز رطوبت بھی خارج ہوتی ہے جو بعض اوقات خشک ہو کر چھیچھڑوں کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور ناک کو بند کر دیتی ہے۔ مریض خود اس بُو کو محسوس نہیں کر سکتا کیونکہ اس مرض سے اکثر اس کی قوت شامہ بھی ناقص یا زائل ہو جاتی ہے۔ گاہے اس مرض میں ناک کی ہڈی گل کر بانسہ بیٹھ جاتا ہے۔ یہ مرض دیرپا ہے ؎

پرانا زکام۔ ناک کے زخم اور قروح۔ عظم مصفاۃ کے سوراخوں میں کسی غلیظ خلط کا جمع ہو کر متعفن ہو جانا یا اس

میں آتشک وغیرہ کے اثر سے تعفن وفساد پیدا ہو جاتا اور بعض اوقات ناک کے کیڑے اس مرض کے بڑے بڑے اسباب ہیں؛ طب جدید میں اسے بھی کوئی خاص مرض تسلیم نہیں کیا جاتا۔ بلکہ بعض دیگر امراض کی ایک علامت قرار دیا جاتا ہے؛

علاج:۔ اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر ضرورت ہو تو فصد وحجامت کریں۔ ورنہ بذریعہ حب ایارج تنقیہ کریں۔ سکنجبین اور خردل سے غرغرہ کریں۔ اجوائن اور شکر سرخ ملا کر مریض کو کھلاتے رہیں۔ پودینہ اور بادروج ملا کر سعوط کریں۔ یا کائپھل کو شراب میں پکا کر ناک میں ٹپکائیں۔ روغن چنبیلی کا ناک میں ٹپکانا بھی نفع مند ہے؛

آتشک میں آتشک کا اصلی علاج کریں اور فساد خون کی صورت میں داخلی طور پر مصفیات خون اور خارجی طور پر دافع تعفن دواؤں کا استعمال نفع مند ہوتا ہے؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

فتیلہ جو بخر الانف میں مفید و مجرب ہے (صفت) سعد، سنبل الطیب، صبر، قرنفل بموزن پیس کر آب پودینہ یا آب معدہ سے گوندھ کر فتیلہ بنائیں اور ناک میں رکھیں مجرب ہے؛

سعوط:۔ جو بخر الانف میں نہایت نافع ہے (صفت) سنبل الطیب، سعد کوفی، مازو ہر ایک ۲ ماشہ، مصطگی، ریوند خطائی ہر ایک نصف ماشہ، صبر زرد، نمک سنگ ہر ایک ۶ رتی سب کو کوٹ پیس کر ناک میں پھونکیں؛

دیگر:۔ جو ایسے بخر الانف میں نافع ہے۔ جس کا سبب خراب قسم کا زخم ہو (صفت) سعد کوفی، زعفران، مرمکی، مازو، شب یمانی، زرنیخ باریک کر کے سعوط بنائیں اور ناک کے زخم کو صابن سے دھو کر ذرا سا سعوط ناک میں پھونکیں؛

روغن جو بخر الانف ویدانی میں مفید ہے (صفت) برگ سنبھالو ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ، کلونجی ۳ ماشہ۔ سب کو ایک پیس کر قرص بنا کر روغن گل یا روغن چنبیلی ۵ تولہ میں جلا کر صاف کر لیں اور ناک کو پہلے صاف کر کے چند قطرے ناک میں سڑکیں؛

نفوخ:۔ جو بعد تنقیہ بخر الانف میں نافع اور مفید ہے (صفت) نیم کی کونپلیں سایہ میں خشک کی ہوئیں، گل بنفشہ، اسطوخودوس ہر ایک ۵ ماشہ، فلفل گرد، کندر ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیس لیں اور ناک کو گلاب شراب سے صاف کرنے کے بعد ناک میں پھونکیں؛

اطریفل دافع بخر الانف مصفی خون:۔ پوست ہلیلہ زرد سوا تولہ، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ خشک، برگ سنا، برگ شاہترہ ہر ایک ۸ ماشہ، افیون ولایتی سوا تولہ، تربد سفید، بسفائج فستقی ہر ایک ۴ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ ادویہ کو چھان کر روغن بادام سے تر کریں اور سہ چند شہد کے ہمراہ اطریفل بنائیں اور سوتے وقت ایک تولہ کھائیں

معجون برائے بجز الالف:- ہلدی، دار چینی، جاوتری، لونگ ہموزن پیس کر دو چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور صبح کے وقت بقدر ۹ ماشہ کھائیں۔

سعوط:- جو بجز الالف آتشکی میں مفید ہے۔ (صفیر) اجوائن، بارتنگ، شنگرف، بزرالبنج، زعفران ہموزن باریک پیسیں اور اس کی ناس لیں۔

شب یمانی سوختہ، سعد، مازو، زعفران ہموزن پیس کر چربی ماکیاں روغن گل میں پگھلا کر باقی ادویہ شامل کریں اور ناک کو صابون سے دھو کر ان ادویہ سے فتیلہ تر کر کے ناک میں رکھیں۔

شب یمانی سوختہ، زرنیخ احمر، کی ہر ایک ۱ تولہ، زراوند، روپا مکھی ہر ایک ۶ ماشہ، مازو ۳ ماشہ، گلنار، کزمازج ہر ایک ۹ ماشہ، سنگ راسخ ۴ ماشہ، بورہ ارمنی ۴ ماشہ، کاہی زرد، کاہی سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ، سیندورہ، کندر ہر ایک ۹ ماشہ پیس کر سرکہ کے ہمراہ کھرل کریں تاکہ شہد کی مانند ہو جائے۔ فتیلہ کو اس میں آلودہ کر کے ناک میں رکھیں۔ قرحہ کو صاف کر کے خون کو بند کرتا اور بجز الالف کو دور کرتا ہے۔

رعاف۔ نکسیر پھوٹنا

یہ ایک مشہور مرض ہے جس میں مریض کے ایک دو نو نتھنوں میں سے خون خارج ہوتا ہے۔ اس کو نکسیر پھوٹنا بھی کہتے ہیں کبھی یہ خون قطرہ قطرہ ہو کر ٹپکتا ہے اور تھوڑی سی مقدار میں خارج ہو کر بند ہو جاتا ہے اور کبھی دھار بندھ کر کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے اور بہت دیر تک جاری رہتا ہے۔ اس مرض کے اسباب دو قسم کے ہوا کرتے ہیں (۱) مقامی (۲) عمومی۔

مقامی اسباب میں ناک کے امراض یا ضربہ و سقطہ وغیرہ شامل ہیں۔ بعض مرتبہ ناک کے اندر کسی کیڑے کے کاٹنے سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی مقامی سبب موجب مرض ہو تو خون قطرہ قطرہ تھوڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے

عمومی اسباب میں بالعموم خون کثیر مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ اس صورت میں خون بیشتر ناک کی درمیانی ہڈی سے خارج ہوا کرتا ہے۔ کیونکہ وہاں کی رگیں نہایت باریک اور نازک ہوتی ہیں۔ جو خون کے معمولی سے دباؤ پر فوراً پھٹ جاتی ہیں۔ چنانچہ اس قسم کے اسباب میں اکثر امراض خون دموی و صفراوی بخار، امراض حادہ مثلاً سرسام، سکتہ، ذات الجنب، ذات الریہ، چیچک وغیرہ کا بحران بعض امراض گردہ، بعض امراض جگر، بعض امراض قلب، عرق، دق اور بعض قسم کے زہریلے سانپوں وغیرہ

کا ٹنا شامل ہیں۔ عورتوں میں حیض کا بند ہو جانا اور بعض اشخاص میں طبعی استعداد مزاجی بھی رعاف کے اسباب عمومی میں شامل ہے اس قسم کی رعاف میں پہلے اکثر درد سر یا دوران سر وغیرہ علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ بچوں میں اس مرض کی موجودگی چنداں خطرناک نہیں۔ مگر معمر اور ضعیف العمر اشخاص میں یہ مرض اکثر خطرناک ہوا کرتا ہے

علاج:۔ اگر نکسیر کا خون کثیر مقدار میں خارج ہو رہا ہو تو اصل سبب کو معلوم کر کے اس کا ازالہ کیا جائے غلبۂ خون۔ امراض گردہ۔ امراض جگر امراض قلب و سل و دق۔ امراض حادہ کے بحرانی رعاف کو اس وقت تک بند نہیں کرنا چاہیے۔ جب تک ضعف مریض کا اندیشہ نہ ہو۔ کیونکہ ان حالات میں رعاف کا جاری ہونا طبیعت مدبرہ بدن کی کوشش سے اور مریض کے لئے مفید ہوتا ہے۔ اس سے موجودہ مرض میں خفت رونما ہوتی ہے۔ اور سر درد وغیرہ زائل ہو جاتا ہے۔ اگر کثرت جریان خون سے مریض کے ضعف و نقاہت کا اندیشہ ہو تو خون کو بند کرنے کی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ چنانچہ مریض کے گریبان کو ڈھیلا کر کے اسے چارپائی یا کرسی پر اس طرح بٹھا دیں۔ کہ اس کی ٹھوڑی اونچی اور سر ذرا پیچھے کی طرف جھکا ہوا ہو۔ مریض دونوں ہاتھوں کو سر پر رکھ کر چند بار لمبی لمبی سانسیں اوپر کو کھینچے۔ اگر اس تدبیر سے نکسیر بند نہ ہو تو مریض کو سرد پانی پلائیں۔ منہ میں برف رکھیں۔ کپڑا سرد پانی میں تر کر کے پیشانی پر رکھیں یا مریض کے سر، گردن اور ناک وغیرہ پر سرد پانی سے نطول کریں۔ پانی کو اگر برف سے سرد کر لیا جائے۔ تو زیادہ سریع الاثر ہے۔ اسی طرح مریض کے دونوں پاؤں کو ملنا۔ گرم پانی میں رکھنا اس کے ہاتھ۔ پاؤں پستانوں، خصیوں۔ کنج ران اور دونوں ہاتھوں کی خنصر و بنصر کو باندھنا بھی مفید ہے۔ اس کے علاوہ قدرے صندل اور کافور کو گلاب میں پیس کر پیشانی اور مقام جگر پر لگائیں یا سر کو مونڈ کر سر کہ اور گلاب میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں یا گل ملتانی اور سریش کا ضماد کریں۔ اسی طرح گل ارمنی، کافور اور صندل کا ضماد بھی نافع ہے۔ آرد ماش کو پانی میں خمیر کر کے اس کا سر پر لگانا بھی سود مند ہے۔ داخلی طور پر شربت عناب، شربت نیلوفر، شربت بنفشہ، شربت صندل، شربت کیوڑہ اور شربت خشخاش گلاب کے ہمراہ پلانا یا عدس مقشر اور چاول پکا کر آب لیموں کے ہمراہ کھلانا جوش خون کو فرد کر کے نکسیر کو بند کر دیتا ہے۔ کافور ایک رتی۔ آب کشنیز سبز میں حل کردہ۔ رسوت سوختہ، مرغی کا باریک چھلکا سوختہ، سرگین خر کا پانی جس میں قدرے افیون بھی حل کر لی گئی ہو۔ سعوطاً استعمال کرنا نکسیر کو روکنے میں مجرب المجرب ہے۔!

منتخب و مجربات نسخہ جات

مینڈک سوختہ، چرم کہنہ سوختہ، قشر بیضہ مکلس ہموزن ملا کر سعوط کریں۔ مجرب ہے۔

آردِ جو، چکی کا غبار، مرغی کی چھوٹے پروں کی جڑ کی خاکستر، اقاقیا، گلنار، نشاستہ، صندل، کافور، افیون، گل ملتانی ہموزن سحق بلیغ کر کے آبِ کشنیز اور سرکہ میں حل کر کے پیشانی پر ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

آردِ جو ۱ تولہ، گیرو، گل ملتانی ہر ایک ۶ ماشہ، گل ڈیگران، کچ کہنہ ہر ایک ۵ ماشہ، کافور، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، سرکہ، گلاب اور آبِ کشنیز سے گوندھ کر پیشانی پر لگائیں۔ کافور ایک رتی آبِ کاہو میں حل کر کے ناک میں ڈالیں۔

ترپیش کو گلا کر دو لمبے کپڑوں پر لیپ کریں۔ ان میں سے ایک ناک کی جڑ سے سر کی چوٹی تک لپیٹیں۔ دوسرا ایک بناگوش سے دوسری بناگوش تک اسی طرح لپیٹ دیں کہ مقدم دماغ کو گھیر لے جب خون بند ہو جائے۔ ناک میں روغن زرد ٹپکائیں۔

تبرید جو نکسیر کو بند کرنے اور جوش خون کو فرو کرنے میں نافع ہے (صفحہ) شیرہ تخم بارتنگ ۶ ماشہ، شیرہ خرفہ سیاہ ۲ تولہ، شیرہ تخم کاہو ۱ تولہ پانی میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۱ ماشہ کو پیس کر اوپر چھڑکیں اور صبح شام مریض کو پلائیں۔

نفوخ حابس رعاف:۔ کاغذ سوختہ، پارچہ ریشم سوختہ، چرم سوختہ، مازوئے سبز، کندر، انگبراحت، دم الاخوین، گل ارمنی، اقاقیا، غبار آسیا ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر ناک میں پھونکیں یا تھوڑا سا بکری کے دودھ میں حل کر کے ناک میں ٹپکائیں۔

شاخ گوزن سوختہ، قشر بیضہ سوختہ، لبد سوختہ، کہربا سوختہ باریک پیس کر نفوخ کریں۔

شب یمانی بریان نشاستہ ہموزن ملا کر ناک میں پھونکیں۔

کاغذ سوختہ، پوست بیضہ مرغ سوختہ بسرکہ سرد کردہ، صدف سوختہ، پوست انار ولایتی، شادنج عدسی مغسول، خرمہرہ سوختہ ہر ایک ۳ ماشہ، کافور ۱ ماشہ پیس کر نفوخ کریں۔

گلنار، مازو، افیون، گرد آسیا، کافور، دم الاخوین، کہربا ہموزن باریک پیسیں۔ پہلے ناک کو گلاب سے دھو کر یہ دوا تھوڑی مقدار میں بذریعہ نلکی ناک میں پھونکیں۔

سرگین خر تازہ کا پانی نچوڑ کر ناک میں ٹپکائیں اگر ضرورت ہو تو اس میں قدرے کافور بھی حل کر لیں۔

کاغذ سوختہ، اقاقیا، دم الاخوین، زاج، شب یمانی ہموزن باریک پیس کر آب برگ مورد سبز میں خمیر کر کے قرص بنائیں اور خشک کر کے باریک پیسیں اور ناک میں پھونکیں۔

منہ اور زبان کی بیماریاں

منہ آنا

تعریف:۔ منہ کی اندرونی جھلی سُرخ یا سفید ہو کر متورم ہو جاتی ہے اور منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے یا چھالے نکل آتے ہیں جس کے باعث کھانے پینے اور بات چیت کرنے میں سخت تکلیف ہوتی ہے؛

اسباب:۔ گرم اور مصالحہ دار اغذیہ کا کثرتِ استعمال، قبض، بدہضمی اور بچوں میں دانت نکلنا یا کسی بوسیدہ دانت کا منہ میں خراش پیدا کرنا، ناک یا حلق کی سوزش کا منہ کی طرف بڑھ جانا، کبھی خون کی خرابی اور خون یا بلغم شور یا سودا کے بڑھ جانے اور سوزاک و آتشک کی بیماری میں پارہ کے مرکبات کے استعمال سے یہ شکایت ہو جاتی ہے؛

علامات:۔ زبان کسی قدر سوج جاتی ہے۔ رال بہتی ہے۔ گلے کے غدد متورم ہو جاتے ہیں۔ چبانا اور نگلنا دشوار معلوم ہوتا ہے۔ منہ میں چھوٹے چھوٹے دانے یا زخم ہو جاتے ہیں؛

علاج:۔ اصل سبب کو رفع کریں۔ تمباکو نوشی یا سگریٹ پینے اور گرم یا مصالحہ دار اغذیہ وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہو تو ان کا استعمال ترک کر دیں؛

کسی بوسیدہ دانت کی وجہ سے ہو تو اسے نکلوا دیں۔ بچوں کے دانت نکلنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ مغز کدو، مغز تربوز، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں چھان کر لعاب ملا کر شربت عناب ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں؛

مہندی ۲ تولہ کو پانی میں جوش دیکر اس میں کافور ۱ ماشہ حل کر کے کلیاں کرائیں اور زہر مہرہ، کباب چینی، طباشیر، کتھ سفید، زیرہ، گلاب، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیسکر ململ کے کپڑے میں چھان کر دن میں دو تین دفعہ تھوڑا تھوڑا منہ میں چھڑکیں؛

اگر بلغم شور کی زیادتی سے ہو تو اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان، گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ پانی میں جوش دیکر چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں اور تخم ملنگا ۱ تولہ، عاقر قرحا ۲ ماشہ پانی میں جوش دیکر کلیاں

کرائیں اور ۶ ذرہان ۳ ماشہ جلا کر پیس کر منہ میں رکھیں ؛

اگر سوزاک یا آتشک میں کوئی پارہ کا مرکب استعمال کرنے سے یہ شکایت پیدا ہو تو فوراً دوا کا استعمال ترک کر دیں اور منہ کا علاج کریں ، ورنہ مسوڑھے خراب ہو کر دانتوں کے گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے ۔ سب سے پہلے برگ چنبیلی ۲ تولہ پوست سماق ۶ تولہ ، پوست کیکر ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر چھان کر دن میں تین چار مرتبہ کلیاں کرائیں ؛

منہ میں چھڑکنے کے لئے مندرجہ ذیل ذرور بھی قلاع کی ہر قسم میں مفید ہے ؛

اکسیر قلاع :۔ مازو سبز ، سنگجراحت گل ارمنی ، دم الاخوین ، زردرد ، طباشیر ، کتھ سفید ، پھٹکری بریان ، سماق ، کشنیز خشک ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر چھڑکیں یا دہی کی بالائی میں ملا کر طلا کریں ؛

دیگر :۔ طباشیر ، زردرد ، مغز کنول گٹہ ، کتھ سفید ، دانہ الائچی خورد ، کافور ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر ململ کے کپڑے میں چھان کر منہ میں چھڑکیں ؛

غرغرہ :۔ ہر قسم کے قلاع کے لئے مفید ہے ۔ پوست گوندنی ، پوست مولسری ، برگ چنبیلی ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں ؛

بچوں میں عام طور پر یہ مرض ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوا کرتا ہے ۔ اس لئے جوارش مصطگی ۳ ماشہ ہمراہ شیرہ بادیان ۳ ماشہ ، شیرہ مویز منقی ۵ دانہ ، شیرہ تخم کشوث ۱ ماشہ ، خمیرہ بنفشہ ۱ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور زردرد کباب چینی ، کتھ سفید ، تبسلوچن ، دانہ ہیل ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر منہ میں بار بار چھڑکیں ۔ اگر بچہ شیر خوار ہو تو بچہ کی ماں کو بھی پینے کا نسخہ پورے وزن سے استعمال کرائیں اور غذا کا خاص طور پر اہتمام کریں ۔ جب قلاع میں سوزش شدید ہو تو یہ نسخہ بھی مفید ہے :۔

مغز فلوس خیار شنبر ۳ تولہ ، گلاب ۱۲ تولہ میں بھگوئیں اور مل چھانکر آب برگ کشنیز سبز ۳ تولہ اضافہ کر کے کلیاں کرائیں کبھی حسب ضرورت اس میں کتھ سفید ۳ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں ؛

پرہیز :۔ تمباکو نوشی اور سگریٹ کے استعمال سے پرہیز کریں ۔ دھوپ میں چلنے پھرنے اور گرم مصالحہ وغیرہ کے کھانے سے ، زیادہ نمک ، ترشی ، تیل ، گڑ وغیرہ کی چیزوں سے ، مچھلی ، گوشت ، آلو ، بینگن ، میتھی کے ساگ ، مسور کی دال وغیرہ کے استعمال سے احتیاط رکھنی چاہئے ؛

رال بہنا

یہ بیماری بچوں میں عموماً رطوبت کی زیادتی سے ہوتی ہے ، مگر بعض اوقات بڑے آدمیوں کو بھی یہ شکایت

ہو جاتی ہے۔

اسباب: معدہ اور آنتوں میں خراب رطوبات کا جمع ہونا یا دیدان الامعا، بدہضمی اور قلاع الفم یا اکلۃ الفم کی شکایت میں بھی منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔

علامات: معدہ میں رطوبات فاسدہ کے جمع ہونے کے سبب سے ہو تو کھانا کھانے کے بعد رال زیادہ بہے گی۔ ہضم کی خرابی سے ہو تو مریض کو کھٹی ڈکاریں آئیں گی شکم میں ریاح کا غلبہ ہوگا اور بعض دفعہ میٹھا میٹھا درد بھی ہوگا۔ اگر کیچوے یا کدو دانہ سے ہو تو رات کو سوتے وقت منہ سے زیادہ رطوبت نکلے گی۔

علاج: اگر ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ تخم کشوث ۳ ماشہ مویز منقیٰ ۹ دانہ پانی میں پیس چھان کر گلقند ۲ تولہ یا شربت دینار ۲ تولہ ملا کر صبح شام چند یوم تک پلائیں۔

کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

اگر کھٹی ڈکاریں آتی ہوں اور معدہ میں میٹھا میٹھا درد ہو تو کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک سلیمانی ۱ ماشہ کھلا دیا کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

غرغرہ جو اس کثرت براق میں مفید ہے۔ جو برودت و رطوبت معدہ سے ہو۔ مصفّٰی ۱ سرکہ تند گلاب شہد تینوں ہموزن ملا کر روزانہ صبح کو اس سے غرغرے کریں۔

دیگر: جو ہر قسم کی رال بہنے کیلئے مفید و موثر ہے۔ مصفّٰی گل سرخ اگل انار ہر ایک ۹ ماشہ پانی میں جوش دیکر غرغرے کرائیں۔

دیگر: زیرہ سفید ۴ ماشہ مصطگی رومی ۲ ماشہ خرول ۳ ماشہ نمک لاہوری ۱ ماشہ سب دواؤں کو ملا کر چبائیں۔

بخر الفم

اسباب: عام طور پر یہ شکایت ہضم کی خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ کبھی دانتوں کی عدم صفائی یا پان اور تمباکو کے کثرت استعمال سے مسوڑھے خراب ہو کر ان میں پیپ پڑ کر گندہ دہنی کا باعث ہوتی ہے۔

علامات: حرارت معدہ کی وجہ سے ہو تو خلو معدہ کی حالت میں بدبو زیادہ آئیگی ٹھنڈی چیزوں کے کھانے سے بعد تخفیف معلوم ہوگی۔ بعض اوقات جی متلائیگا۔ اگر معدہ میں بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو تو متلی زیادہ

ہو گی۔ ٹھنڈی چیزوں سے نقصان ہوگا۔ پیٹ میں نفخ و قراقر کی آواز ہو گی۔ معدہ میں ثقل اور بوجھ معلوم ہوگا۔ اگر مسوڑھوں میں پیپ کی وجہ سے ہو تو مسوڑھا دبانے سے پیپ ظاہر ہو گی۔

علاج:۔ حرارت کی وجہ ہو تو املی ۶ ماشہ پانی میں بھگو کر اس کا زلال نتھار لیں اور زرشک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھانکر دونوں کو ملا کر شربت انار ۲ تولہ یا سکنجبین ۲ تولہ ڈال کر پلائیں اور جو کے ستو پانی میں گھول کر برف سے ٹھنڈا کر کے پلانا بھی مفید ہے یا زہر مہرہ ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ باریک پیسکر جوارش ناریں ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں اوپر سے شربت کیوڑہ ۲ تولہ پانی میں ملا کر پلائیں اور خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ پہلے کھلا کر عرق کیوڑہ ۳ تولہ عرق بید مشک ۳ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ پلا دیا کریں یا خمیرہ صندل ترش ۶ ماشہ عرقیات مذکور بالا کے ہمراہ دیں۔

اگر بلغم کی کثرت کی وجہ سے ہو تو جوارش سفرجلی مسہل دیں۔ اور گل سرخ، مازو، صندل سرخ، چھالیہ، پودینہ خشک، بسباسہ، سنبل الطیب ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر کلیاں کرائیں اور کھانا کھانے کے بعد خبث الحدید رتی جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں ملا کر دیں۔

گرانی اور درد شکم کی حالت میں نمک سلیمانی ۱ ماشہ یا جوارش کمونی ۶ ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

مسوڑھوں میں پیپ پڑ جائے تو پھٹکری بریاں ۳ ماشہ نیلا تھوتھہ بریاں ۳ ماشہ پیسکر گرم پانی میں حل کر کے ۲ تولہ سرکہ ملا کر دن میں تین چار مرتبہ اس سے کلیاں کرائیں یا مازو، حب الآس، زردرو، گلنار ہر ایک ۶ ماشہ سرکہ خالص پاؤ سیر میں جوش دیکر کلیاں کرائیں۔

یہ گولیاں پان میں رکھکر کھلانے سے بھی منہ خوشبودار ہوتا ہے۔

خوشبودار گولیوں کا نسخہ:۔ طباشیر، کتھ سفید، دانہ الائچی خورد، اصل السوس مقشر ہر ایک ۱ ماشہ مغز بادام شیریں ۱ عدد، کافور، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۱ رتی، پودینہ خشک ۲ رتی سب کو عرق گلاب و عرق بید مشک قدر حاجت میں خوب حل کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی پان میں کھائیں۔

دیگر:۔ مشک چار رتی، کافور چار رتی، طباشیر ۲ رتی، گل سرخ ۲ ماشہ، فوفل ۳ ماشہ، صندل سفید ۲ ماشہ، پوست بلیلہ زرد ۲ ماشہ، قرنفل، خولنجان، عاقرقرحا، کباب چینی ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھانکر عرق گلاب میں گوندھکر گولیاں بنائیں اور ایک گولی منہ میں رکھکر ہر وقت لعاب چوستے رہیں۔

حب گندہ دہنی:۔ جائفل، قرنفل، الائچی خورد، دارچینی، خولنجان ہر ایک ۱ ماشہ، مشک خالص ۳ ماشہ، کافور ۲ رتی عرق گلاب کے ساتھ کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک ایک کھانا کھانے کے منہ میں رکھکر چوستے رہیں۔

معجون بخر الفم:۔ جیفل، قرنفل، جاوتری، دارچینی، بالچھڑ، دانہ الائچی، سعد، آملہ ہر ایک ایک تولہ، شہد خالص ۵ چھٹانک معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ روزانہ۔

حب بخر الفم:- یہ گولیاں عجیب خواص رکھتی ہیں۔ دصفتہ، خولنجان، زرنباد ہموزن پیسکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھکر چوسیں۔

معجون برائے بخر معدی مجرب:- دصفتہ، زعفران ۵ ماشہ، الائچی خورد، اُشنہ، سنبل الطیب ہر ایک ۲ ماشہ، سعد کوفی، مصطگی، عود ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل سرخ، صعتر، برگ پودینہ، برگ بادرنجبویہ، برگ ترنج ہر ایک چودہ ماشہ، حب الآس، کندر ہر ایک ۶ ماشہ، ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، آملہ، شیرہ آملہ ہر ایک ۳ تولہ کوٹ پیسکر مویز منقی کے ہمراہ معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

دوا برائے بخر الفم:- الائچی خورد، اصل السوس، قرنفل، زنجبیل، سعد کوفی، کباب چینی، ست گلو ہر ایک ۶ ماشہ، مشک ۱ ماشہ پیسکر پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ بعد تنقیہ بدن و دماغ ایک دو گولیاں ہمیشہ منہ میں رکھیں اور چوسیں یا یہ سفوف استعمال کرائیں۔ دصفتہ، صندل سفید، صندل سرخ، اقاقیا، گلنار، گل سرخ، مائیں، سعد، رامک، مصطگی، فوفل، عود خام، سک، قرنفل، ہلیلہ زرد ہر ایک ۲ تولہ، مشک، کافور ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیسکر ریشمی کپڑے میں چھانیں اور منہ میں ملتے رہیں۔

پرہیز:- انڈا، مچھلی، لہسن، پیاز، مسور کی دال، چقندر، کیلا، آلو، اروی، ماش کی دال، مولی، چنے کی دال وغیرہ سے۔

لُکنت

تعریف:- اس بیماری میں مریض اٹک اٹک کر بولتا ہے اور کلام کو صحت کے ساتھ ادا نہیں کر سکتا۔

اسباب:- بعض لوگوں کو تو یہ مرض پیدائشی ہوتا ہے۔ جو لا علاج ہے۔ لیکن کبھی فالج، تشنج یا سرسام کی وجہ سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ رطوبات بلغمی سرد اور تر چیزوں کی کثرت استعمال سے پیدا ہو کر زبان کے پٹھوں میں نفوذ کر جاتی ہیں۔ جس سے زبان کے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور زبان کو حرکت سے روکتے ہیں اور مریض اٹک اٹک کر گفتگو کرتا ہے۔

علاج:- فالج، تشنج یا سرسام کی وجہ سے ہکلا پن ہو تو اس کا باقاعدہ علاج کریں۔ رطوبت بلغمی کی وجہ سے ہو تو سکنجبین عسلی ۲ تولہ، ۱۰ تولہ پانی میں ملا کر گرم کر کے اس کی کلیاں کرائیں اور فلفل سیاہ، خردل، نوشادر، عاقرقرحا، لونگ، زنجبیل ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر غرغرہ اور کلیاں کرائیں۔

مغز بادام ۵ دانہ، شہد خالص ۲ تولہ میں ملا کر صبح کو چٹنی کی طرح چٹا دیا کریں۔ کھانا کھانے کے بعد جوارش جالینوس ۶ ماشہ میں کشتہ منہ ۱ رتی ملا کر کھلائیں اور شام کو کشتہ مرجان جواہر والا ۱ رتی، خبث الحدید ۲ رتی، اطریفل اسطوخودوس

۵ ماشہ میں ملا کر کھلا دیا کریں اور اسی قدر خمیرہ گاؤزبان سادہ ا تولہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۶ ماشہ میں ملا کر کھلانا بھی مفید ہے۔

دیگر:۔ کشتہ گئودنتی ۲ رتی تازہ پانی یا شہد ایک تولہ میں ملا کر کھلانا اور سہاگہ بریان ۱ ماشہ، شہد ا تولہ میں ملا کر زبان پر صبح و شام ملنا بھی نافع ہے۔ کبھی یہ شکایت دوسرے مریض کی نقل کلام کرنے سے بھی ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں صرف آہستہ آہستہ کلام کرتے اور بات چیت کرتے وقت اس امر کا خیال رکھنے سے کہ ہکلاہٹ نہ ہو چند روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

بعض تیز قسم کے بخاروں کے بعد بھی یہ شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ ہمراہ عرق شیر ۲ تولہ، عرق ماء الجبن ۱۲ تولہ صبح و شام پلائیں۔ روغن لبوب سبعہ کی سر اور گردن کے مہروں پر مالش کریں۔

پرہیز:۔ بادی ثقیل اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ گو بھی ماش کی دال اروی، شلغم، مسور کی دال، دودھ، دہی اور مچھلی وغیرہ نہ دیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

اکسیر لکنت:۔ درج، عقرقرحا، مغز بادام برابر وزن لیکر سفوف بنا لیں اور صبح و شام بقدر ۱ ماشہ ہمراہ شہد استعمال کرائیں۔

جوب:۔ جو ادویہ تنقیہ ثقل زبان اور لکنت میں مفید و مجرب ہیں۔ اس کے علاوہ کھانسی، درد کمر اور ضعف باہ کے لئے نفع بخشتی ہیں (صفت) ایک تولہ مس خالص کو دو چند گندھک کا فرش و لحاف دیکر بوتہ میں ایک سیر کوئلوں کے درمیان آگ دیں۔ بہ رنگ سیاہ کشتہ ہوگا۔ پھر یہ کشتہ، فلفل دراز فلفل، زنجبیل، پیپلا مول، قرنفل ہر ایک ہم وزن باریک پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر فلفل بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ سات دانہ قرنفل کے کھائیں کھانسی والے کو ہمراہ عرق بادیان، درد کمر اور ضعف باہ کے لئے ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

غرغرہ:۔ جو ثقل زبان اور لکنت میں مفید ہے (صفت) خردل، عاقرقرحا، نوشادر، حب بھانی، نمک سرخ ہم وزن جوش دیکر غرغرہ کریں اور ایک منٹ منہ میں رکھے رہیں۔

دیگر:۔ برگ صعتر، مرزنجوش، زوفا خشک، بیخ سوسن، دار فلفل، فلفل سیاہ، فلفل سفید، نمک سیاہ، شونیز، نوشادر، عاقرقرحا، بورہ ارمنی ہم وزن سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ لیکر ایارج فیقرا اور سکنجبین عسلی کے ہمراہ غرغرے کریں۔

مطبوخ: جو ثقل زبان اور لکنت میں نفع بخشتا ہے (صفت) اسطوخودوس، حب بلسان، عود بلسان، منڈی ہر ایک ۹ ماشہ، اسارون ۶ ماشہ، ایرسا ۶ ماشہ، انجیر ولایتی ۳ عدد، مویز منقی ۵ دانہ۔ سب ادویہ کو عرق اسطوخودوس میں

جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے۔ مل کر صاف کریں اور شہد خالص ملا کر علی الصباح نوش کریں۔ دو ہفتہ استعمال کرنے کے بعد یہ مسہل لیں :-

(صفت) تخم شاہ پسند ۳ ماشہ جلاپا باریک نمودہ ۳ ماشہ پہلے کھالیں۔ اوپر سے تخم حنظل، غاریقون مغز بل، حب النیل ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے روغن بادام ملا کر پئیں۔ بعد مسہل یہ گولیاں رات کو سوتے وقت دو ہفتہ تک استعمال کریں

(صفت) حب بلسان، عود بلسان، اسارون، سنبل الطیب، سلیخہ، ایرسا ہر ایک ۱۰ ماشہ، صبر زرد ۱ تولہ، زعفران ۶ ماشہ۔ باریک پیس کر عرق بادیان کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں اور سایہ میں خشک کر لیں :-

حبوب جو ثقل زبان اور لکنت میں نافع ہیں (صفت) آیوڈائیڈ آف پوٹاشیم، کچلہ، کونین، فولاد مساوی الوزن لیکر گولیاں بنائیں۔ ہر ایک کا وزن ½ رتی ہو۔ دن میں تین مرتبہ استعمال کریں چھٹے روز ایک دن ناغہ کریں۔ بہت مفید ہیں :-

دلوک دافع ثقل زبان و لکنت :- نوشادر، خردل، فلفل گرد، فلفل دراز، عاقر قرحا، زنجبیل، نمک سنگ ہموزن باریک پیسکر زبان پر ملیں اور منہ ڈھیلا کر کے لعاب دہن گراتے رہیں :-

ورم زبان

اسباب :- تمباکو نوشی، معدہ اور آنتوں کے ہضم کی خرابی، شدید بخار، دانتوں کی کوئی بیماری، مرض آتشک میں پارہ کے کسی مرکب کا استعمال، زیادہ گرم دودھ پینا یا تیز مصالحہ دار غذا کھانا اس کے اسباب ہیں :-

علامات :- زبان کے متورم ہو جانے کی وجہ سے زبان میں سوزش اور درد کی شکایت ہوتی ہے سانس تنگی سے آتا ہے۔ مریض کو بولنے اور بات کرنے میں زحمت ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا ہے منہ سے رال بہتی ہے :-

علاج :- اصل سبب کو معلوم کر کے اسے رفع کریں اس کے بعد روغن بید انجیر ۲ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر نیم گرم مریض کو پلائیں تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہو جائیں۔ اگر مریض دوا نہ پی سکے تو روغن بید انجیر ۲ تولہ آب گرم ڈیڑھ سیر میں ملا کر نمک طعام ۳ تولہ، صابون دیسی ۶ ماشہ شامل اس سے حقنہ کریں :-

گلنار ۶ ماشہ کو کنار ۳ عدد، کزمازج، کشنیز خشک، عدس مسلم، عنب الثعلب، برگ توت ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر اس کی کلیاں کرائیں یا پوست کیکر، پوست سرس، برگ چنبیلی، پوست کچنال ہر ایک ۶ ماشہ، پانی میں جوش کرا کے اس کی کلیاں کرائیں تسکین درد اور تحلیل ورم کے لئے گلے پر سینک کریں ورم کی شدت میں

فصد سرزو کرائیں یا گردن پر جونکیں لگوائیں اور یہ نسخہ دیں:۔

نسخہ:۔ مربہ ہلیلہ اعدد ورق نقرہ میں لپیٹ کر کھلائیں اوپر سے لعاب بہیدانہ، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کدو، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۳ تولہ ملا کر پئیں!

اگر ورم میں پیپ پڑ جائے تو انفجار ورم کے لئے یہ نسخہ استعمال کرائیں۔ صفت: تخم حلبہ، تخم کتان، تخم کنوچہ، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے بار بار کلیاں کرائیں۔ جب ورم پھوٹ جائے تو روغن گل میں روئی تر کر کے زخموں پر بار بار لگائیں اور زخم صاف کرنے کے لئے اس نسخہ کی کلیاں کرائیں: تخم کتان، تخم خطمی ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوش دیکر مغز فلوس، عسل خالص ہر ایک ۲ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں حل کر کے نیم گرم سے کلیاں کرائیں۔ بہت مفید ہے!

پرہیز:۔ گرم چیزوں اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں!

منتخب و مجرب نسخہ جات

مضمضہ جو ورم زبان دموی و صفراوی میں مفید ہے (صفت) آب کاہو سبز، آب کاسنی سبز، آب کشنیز سبز، آب مکو سبز، آب خرفہ سبز ہر ایک ۳ تولہ سب کو ملا کر کلیاں کرائیں!

غرغرہ جو ورم زبان دموی و صفراوی کو پکانے کے لئے معمول ہے (صفت) انجیر زرد ۵ عدد پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور روغن بنفشہ ۲ تولہ، لعاب تخم کتان، لعاب تخم مرو ہر ایک ۳ تولہ سب کو ملا کر غرغرے کرائیں!

غرغرہ:۔ جو ورم زبان دموی و صفراوی کو پک جانے کے بعد پھاڑنے کے لئے مفید و مجرب ہے۔ (صفت) تخم حلبہ، تخم کنوچہ، تخم کتان، تخم خطمی ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور مرمکی، سہاگہ، نوشادر اور جواکھار ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر اس میں اضافہ کریں اور اس جوشاندہ سے مریض کو غرغرے کرائیں جب ورم پھٹ جائے تو روغن گل سے روئی کو تر کر کے زخموں پر رکھیں اور پیپ وغیرہ کو صاف کرنے کے لئے ماء العسل وغیرہ سے بجائی غرغرے کرائے جائیں!

منضج جو ورم زبان بلغمی میں معمول و مفید ہے (صفت) اصل السوس مقشر، بادیان، بادرنجبویہ، گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے گلقند ۴ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔ بعدہٗ حب ایارج سے تنقیہ کریں!

دیگر:۔ جو ورم زبان سوداوی میں مفید و معمول ہے (صفت) اصل السوس مقشر، گل بنفشہ، گاؤزبان،

بادیان ہر ایک ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، افتیمون بصرہ بستہ، ماشہ سب کو پانی میں جوش دیکر اور گلقند ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔ بعدہٗ حب افتیمون وغیرہ سے تنقیہ خاص کریں۔

شقاق اللسان

اسباب:۔ کبھی پان میں زیادہ چونہ کھانے یا اچار چٹنی یا کسی تیز اور ترش کے کھانے سے یا مصالحہ دار غذاؤں کے کثرت استعمال گرم چائے یا دودھ کے پینے سے یا کچری، انجیر وغیرہ کے کھانے سے زبان پھٹ جاتی ہے۔

علامات:۔ زبان میں سوزش ہوتی ہے اور دیکھنے سے پھٹی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ رنگت سرخ ہو جاتی ہے مریض کو پیاس زیادہ لگتی ہے بات کرنے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے۔

علاج:۔ قبض نہ ہونے دیں اور لعاب بہدانہ ۳ ماشہ میں سہاگہ بریان ۱ ماشہ ملا کر زبان پر ملیں اور بہدانہ ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور عناب ۵ دانہ، مغز کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تربوز ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر لعاب بہدانہ میں ملا کر اور شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح و شام پلائیں۔ اگر سوزش ہو تو اسپغول مسلم ۵ ماشہ، کوکنار ۳ عدد، تخم خشخاش ۳ ماشہ عرق گلاب میں جوش دیکر کلیاں کرائیں اور بہدانہ ۱ ماشہ منہ میں رکھوائیں۔ اگر چونہ پان میں زیادہ کھانے کی وجہ سے زبان پھٹ گئی ہو تو ناریل کا ٹکڑا چبانے یا زبان پر مکھن ملنے سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔

دیگر:۔ (منفث) کاکڑا سنگی، دانہ الائچی خورد، لودھ پٹھانی، کتھ سفید، سنگجراحت، زیرہ سفید ہر ایک ۳ ماشہ، سب دواؤں کو باریک پیس کر زبان پر ملیں۔

دیگر:۔ آملہ مربے ایک عدد ہمراہ شیرہ عناب ۵ عدد، شیرہ آلو بخارا ۵ عدد، شیرہ دانہ ہیل ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ استعمال کرائیں۔ اسپغول مسلم ، ماشہ کا لعاب عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر اس سے کلیاں کرائیں۔ اطریفل زمانی ، ماشہ شب کو سوتے وقت استعمال کرائیں۔ موم سفید ایک تولہ آنچ پر گداختہ کر کے کندر ۳ ماشہ باریک پیس کر اس میں ملائیں۔ اور بار بار زبان پر ملیں۔

پرہیز:۔ ترش اور مصالحہ دار چیزیں گوشت لہسن پیاز، بینگن وغیرہ کے کھانے پینے سے چائے پینے اور گرم تیل کی بنی ہوئی چیزوں سے پرہیز کریں۔

امراض اسنان ولثہ

امراض اسنان ولثہ (دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریوں) کے علاج میں ذیل کے امور پیش نظر رکھیں :-

جو دوائیں دانتوں کے علاج میں استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض دانتوں کی حفاظت کرتی ہیں اور بعض رفع امراض کا کام دیتی ہیں۔ پس جو دوائیں حفظ صحت کی غرض سے استعمال کی جائیں۔ وہ مجفف اور سردی گرمی کے لحاظ سے معتدل ہونی چاہئیں۔ لیکن بہترین دوائیں وہ ہیں۔ جن میں تحفیف، تنشیف اور جلاء کی خاصیت ایک ساتھ ہو۔ تعدیل مزاج کے لئے انہی مجففات میں سے حسب ضرورت باردہ۔ حارہ یا معتدل دوائیں استعمال کرنی چاہئیں؛

دانتوں کے علاج میں مخدرات کا استعمال بلاخطر کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ان کی کثرت دانتوں کے جوہر کو خراب کر دیتی ہے۔ نیز ان کے استعمال میں یہ احتیاط رکھیں کہ ان کا اثر حلق تک نہ پہنچے؛

سنون کا استعمال امتلاء معدہ کے وقت ہرگز نہ کرائیں اور سواک کا استعمال بھی امتلاء معدہ سے قبل کرائیں؛

ادویہ معمولہ

ادویہ باردہ : صندل، کافور، گل سرخ، تخم گل گلنار، دم الاخوین، کزمازج، مازو، کہربا، کات سفید، زہر مہرہ خطائی، مروارید، فوفل، آرد جو، پوست درخت توت، اخستہ بلیلہ، تخم مورد، اقاقیا، زرورد، سنگ جراحت، سماق، خرمہرہ سوختہ، تمباکو خوردنی، فنسلوچن، تخم سرس، چھال ببول، پوست نیب وغیرہ؛

ادویہ حارہ : نمک سوختہ، سعد سوختہ وغیر سوختہ، دارچینی، پوست بیخ کبر، عود، پرسیاوشان، مشک، بنگ سرو، برگ ابہل، سافرج ہندی، شاخ گوزن، پودینہ، مصطگی، فلفل سیاہ، زراوند مدحرج، خاکستر چوب انگور، خما سوختہ، عاقرقرحا، شب یمانی، کندر، شحم حنظل وغیرہ؛

درد دندان

اس درد کا باعث بالعموم سوء مزاج حار یا بارد ساذج یا مادی ہوا کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اکثر اوقات دانتوں یا ان کی جڑوں کا گلنا بھی درد دندان کا باعث ہوتا ہے کبھی یہ درد کان کے امراض یا دماغ اور معدہ کی شرکت سے بھی ہوتا ہے؛

سوء مزاج کی صورت میں اس کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔ ساذج میں اگر گرم ہو تو سردی سے اد

اگر سرد ہو تو گرمی سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ مادی میں غلبۂ خون کے وقت مسوڑھے سرخ اور درد میں گرانی پائی جاتی ہے اور غلبۂ صفرا میں مسوڑھے زردی مائل اور درد میں ٹیس موجود ہوتی ہے۔ بلغمی میں مسوڑھے سفید اور ڈھیلے ہوتے ہیں اور سوداوی میں سیاہ؛ درد مضبوط ہوتے ہیں۔ غلبۂ ریح میں درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے اور بالعموم دانت کے طول میں محسوس ہوتا ہے شرکی دماغی میں بالعموم پہلے نزلہ و زکام اور درد سر ہوتا ہے۔ شرکی معدی میں امتلاء معدہ اور بدہضمی کے وقت زیادہ درد ہوتا ہے۔ کان کی مشارکت سے دانتوں میں جو درد ہو۔ اس میں کان بھی ماؤف ہوتے ہیں۔ تمام جسم کے سوء مزاج سے اگر دانتوں میں درد ہو تو تمام جسم میں یبوست کے آثار پائے جاتے ہیں اور آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں اگر دو دانتوں کی جڑوں میں خراب اور ردی مادہ جمع ہو جانے سے ہو تو دانت ٹوٹے ہوئے اور بدرنگ ہوتے ہیں۔ اگر کرم دندان کی وجہ سے درد ہو تو اکثر کسی ایک دانت میں کم و بیش سوراخ پایا جاتا ہے؛

علاج: اصل سبب مرض کو معلوم کر کے علاج کریں۔ سوء مزاج سادج میں صرف تعدیل مزاج کافی ہے۔ مادی حار میں سرارو یا چہار رگ کی فصد کھلائیں۔ جونکیں لگوائیں اور مطبوخ ہلیلہ سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد تعدیل مزاج کے لئے شیرہ خیارین، لعاب بہدانہ و اسبغول ہمراہ شربت عناب پلائیں۔ تسکین کے لئے لعاب اسبغول اور سرکہ ملا کر مضمضہ کریں، یا سرکہ و گلاب میں تھوڑا سا کافور حل کر کے کلی کرائیں۔ شدت درد کے وقت اس میں قدرے افیون کا بھی اضافہ کر لیں۔ بارد مادی میں حسب مادہ بلغم یا سودا کا نضج و تنقیہ کر کے شربت گاؤزبان و بادرنجبویہ وغیرہ کے ہمراہ تعدیل کریں۔ اس کے بعد حار دواؤں کا استعمال کریں۔ درد ریحی میں حب ایارج یا حب بنفشہ کے ذریعہ نضج و تنقیہ کریں اور بادیان و افیون کے گرم گرم جوشاندے سے مضمضہ کریں یا خردل مسحوق دانتوں پر ملیں؛

درد دندان شرکی دماغی میں نزلہ کا علاج کریں اور نزلہ حار کی صورت میں بیخ انار کے جوشاندہ سے مضمضہ کرنا اور بارد کی صورت میں فلفل و شہد ملا کر ملنا مفید ہے۔ شرکی معدی میں اطریفل ملین یا ایارج فیقرا وغیرہ سے تنقیہ کر کے مقوی معدہ جوارشیں کھلائیں اور اس قسم میں قے سے سخت پرہیز کرائیں۔ اگر دانتوں کا درد ان کی جڑوں میں مادہ فاسد کے اجتماع سے ہو تو نضج و تنقیہ عام و خاص کے بعد عاقرقرحا، افیون، فشار کندہ باریک پیس کر شیرہ گاؤ سے گوندھ کر دانتوں کے نیچے رکھیں۔ کرم دندان کی شکل میں قاتل کرم ادویہ کام میں لائیں مثلاً تخم گندنا، بزرالبنج، تخم پیاز ہموزن بکری کی چربی کے ساتھ ملا کر آگ پر رکھیں اور اس کا دھواں نلکی کے ذریعہ ماؤف دانتوں تک پہونچائیں۔ تاکہ کیڑے مر جائیں۔ اسگندھ، آب ترپھلے سے سحق کر کے غلولہ بنا کر کرم خوردہ دانت کے سوراخ میں رکھنا یا برگ سنبھالو اور نمک سنگ ہموزن جو کوب کر کے پوٹلی بنا کر باندھنا بھی نافع ہے۔ انجیر کا

دودھ اور تمباکو بھی اس مرض کے لئے مفید و مجرب ہیں ۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

مضمضہ جو دانتوں کے درد حار میں بارہا کا مجرب ہے (صفت) کشنیز، ماز و سبز، کوکنار، گلنار، عنب الثعلب، بزرالبنج، حب الآس ہر ایک ۶ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، کافور نصف ماشہ سوائے افیون و کافور کے باقی دواؤں کو گلاب اور پانی ہر ایک نصف سیر میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے صاف کر کے اس میں افیون اور کافور حل کریں اور اس سے مضمضہ کریں۔ فوراً ایک ساعت میں فائدہ کرتا ہے ۔

دیگر :- برائے درد دندان حار مجرب و معمول (صفت) کوکنار ۲ تولہ، گلنار ۱ تولہ ڈیڑھ سیر پانی میں جوشدیں اور اس پانی سے مضمضہ کریں ۔

تریاق الاسنان :- دانتوں کے درد بارد کو دفع کرنے میں مجرب ہے (صفت) فلفل گرد، کچور، ہینگ، عقرقرحا، نمک، سونٹھ، ہموزن باریک پیسکر شہد کے ہمراہ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دانتوں کے نیچے رکھیں ۔

دوا برائے درد دندان سرد مانند معجزہ :- (صفت) فلفل سیاہ، فلفل دراز، خرمہرہ زرد سوختہ، میٹھا تیلیا، ہموزن عاقرقرحا سب دواؤں کے برابر پیسکر آب لیموں نیم پاؤ میں حل کر کے گولیاں بنائیں اور ایک کو دانتوں کے نیچے رکھیں اس کے علاوہ دیگر اقسام کے درد دندان میں بھی نافع ہے ۔

دوائے سم الفار برائے درد دندان بارد :- جو کسی طرح دفع نہ ہوتا ہو (صفت) سم الفار سفید ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ۔ سم الفار کو ایک ایک دانہ مرچ سیاہ کا ڈال کر کھرل کرتے رہیں اور اس طرح تمام فلفل سیاہ اس میں کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ایک چاول لیکر دانتوں پر ملیں۔ درد دندان بلغمی، سوداوی و نزلی کے لئے بہترین چیز ہے ۔

سنون درد دندان :- نوشادر، مرچ، فلفل سیاہ ہر ایک ۱ تولہ، تخم چوز مائل ۶ ماشہ باریک سفوف بنالیں اور بطور منجن استعمال کریں ۔

دیگر :- کیکر کی چھال کوٹ کر پانی میں بھگو دیں اور جو آٹا تہ نشین ہو الگ کریں اور بطور منجن استعمال کریں ۔

دیگر :- پوست بادام سوختہ ۸ تولہ، تمباکو، کیلا، بادرنگ، پھٹکری ہر ایک ۱ تولہ منجن بنا کر استعمال کریں ۔

تریاق دندان :- بلادر کلاہ بریدہ، توتیا سبز ہر ایک ۱ تولہ، سپاری کہنہ ۱ پاؤ گلحکمت کر کے جلالیں اور مصطگی ۱ تولہ ملا کر منجن بنالیں اور استعمال کریں ۔

موتی منجن :- کف دریا، مرکی، صدف سوختہ، مصطگی، طباشیر، سنگجراحت، زہر مہرہ، الائچی خورد ہر ایک برابر وزن لیکر منجن بنالیں اور استعمال کریں ۔

پوٹلی دردِ دندان:۔ باؤ بڑنگ ہینگ بھون کر ایک پوٹلی میں باندھکر متالم دانت کے نیچے ایک گھنٹہ تک رکھیں۔ انشاء اللہ صحت ہوگی ؛

ورم لثہ

اس مرض میں مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ اخلاط اربعہ (خون، بلغم، صفرا، و سودا) میں سے کسی ایک خلط کا غلبہ، نزلاوی مادہ کا انصباب یا تبخیر معدہ اس کے بڑے بڑے اسباب ہیں، غلبۂ اخلاط کی صورت میں ہر ایک خلط کی مخصوص علامات پائی جاتی ہیں، چنانچہ غلبۂ خون میں مسوڑھے سرخ ہوتے ہیں۔ ورم زیادہ اور درد ٹیس سے ہوتا ہے۔ غلبۂ صفرا میں ورم کم مگر درد اور ٹیس میں زیادتی ہوتی ہے۔ غلبۂ بلغم کی صورت میں ورم کا رنگ سفید اور لمس سرد ہوتا ہے۔ اور درد و سوزش بہت ہی خفیف ہوا کرتی ہے ؛

علاج:۔ غلبۂ خون کی صورت میں سرارو یا چہار رگ کی فصد کھلوائیں اور اس کے بعد مطبوخ فواکہ اور اطریفل وشاہترہ کے ساتھ تنقیہ کریں، اور معدلات مناسبہ عمل میں لائیں مثلاً ابتدا میں مادہ کو روکنے کے لئے کشنیز، گلنار، برگ آس، عدس، صندل سرخ، سپاری، سماق وغیرہ کے جوشاندہ سے مضمضہ کریں۔ جب ورم پھٹ جائے تو زخم کو صاف کرنے کے لئے ماء العسل سے مضمضہ کریں اور اس کے بعد مدمل ادویہ کا ذرور کریں، غلبۂ صفرا کی صورت میں بھی اسی اصول پر علاج کریں۔ غلبۂ بلغم میں بلغم کا نضج و تنقیہ کریں اور تعدیل مزاج اور تحلیل ورم کے لئے بابونہ، اکلیل الملک، حلبہ اور تخم کتان کے جوشاندہ سے مضمضہ کریں۔ نزلہ کی صورت میں نزلہ اور تبخیر معدہ کی صورت میں تبخیر معدہ کا علاج کریں ؛

منتخب مجرب نسخہ جات

مضمضہ:۔ جو ورم لثہ دموی میں مفید ہے (صفت) کشنیز، گل سرخ، آملہ منقی ہر ایک ۳ ماشہ، عنب الثعلب ۱ تولہ سرکہ اور گلاب بقدر مناسب میں جوش دیکر اور قدرے سماق اس میں حل کر کے مضمضہ کریں ؛

دیگر:۔ جو ورم لثہ بلغمی میں مفید ہے (صفت) برگ حنظل، برگ کھجور ہر ایک ۱ تولہ پھٹکری، عاقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ سب دواؤں کو پانی بقدر مناسب میں جوشدیکر غرغرے کریں ؛

ذرور مدمل: جو ورم کے پھوٹ کے بعد مفید و مجرب ہے (صفت) گلنار ۱۱ ماشہ، کندر ۶ ماشہ، مرصاف ۵ ماشہ، جفت بلوط ۳ ماشہ، گل ارمنی، گل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ باریک پیسکر سفوف بنائیں اور زخموں پر چھڑکیں۔ یہ ذرور علاوہ مسوڑھوں کے زخموں کے زبان، حلق، غدود وغیرہ ہر قسم کے زخموں میں مفید ہے ؛

مضمضہ:۔ جو ورم لثہ اور درد دندان کے لئے مجرب ہے (صفت) گل ارمنی، نیلا تھوتیا، سبز ۱۲ ماشہ باریک

پیسکر پانی بقدر مناسب میں حل کریں اور بوتل میں ڈال کر دن کو دھوپ میں اور رات کو شبنم میں رہنے دیں تین روز کے بعد اس پانی سے غرغرے کریں۔

دوا برائے ورم و استرخائے لثہ و تحرک دندان:۔ (صفت) زرد چوب، پوست انار ترش ہر ایک ۱۰ ماشہ، سماق، پھٹکری، ماز و ہر ایک ۳۰ ماشہ، گلنار ۳ تولہ سب دواؤں کو باریک پیسکر سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔

سنون:۔ جو ورم لثہ میں مفید و مجرب ہے (صفت) سعد کوفی، پوست ہلیلہ زرد، کزمازج، کشنیز خشک دار فلفل، عقرقرحا، فلفل سیاہ ہر ایک مساوی الوزن لیکر باریک کوٹ چھان کر سنون بنائیں اور دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔

ذرور سیقولان ملجم:۔ جو اورام و جراحات لثہ، حلق و دہان وغدد وغیرہ میں مفید اور اسرار مکتومہ میں سے ہے (صفت) کندر ۲ ماشہ، مرصاف ۵ ماشہ، گلنار ۱۴ ماشہ، جفت بلوط ۱۴ ماشہ، گل ارمنی، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ پیسکر باریک سفوف بنالیں اور اورام و جراحات پر چھڑکیں۔ گوشت و شیرینی ہر قسم سے پرہیز کریں۔

ذرور: جو ورم لثہ حار دموی میں نافع ہے (صفت) جوز السرو، غنچہ انار ترش، طباشیر، گل سرخ، طراثیث، فوفل سب دواؤں کو مساوی الوزن لیکر کوٹ کر باریک پیس لیں اور بوقت ضرورت مسوڑھوں پر چھڑکیں۔

لثہ دامیہ

علامات:۔ اس مرض میں مسوڑھے پلپلے ہو کر ان سے خون آنے لگتا ہے۔ مریض کا چہرہ زرد اور جسم کا رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔ دانت ہلنے لگتے ہیں۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ چہرے کلائی اور ٹانگوں پر قدرے سوجن ہو جاتی اور ان پر نیلے دھبے پڑ جاتے ہیں معمولی سی چوٹ سے خون بہنے لگتا۔ کبھی ناک، منہ اور مقعد سے خون خود بخود جاری ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ ردی اور ناکافی غذا کا استعمال، تیرہ و تاریک مکانات کی سکونت، کثیف ہوا، مسوڑھوں کی قوت غاذیہ کا ضعف، غلبہ خون اور استرخا و تخلخل (ڈھیلاپن۔ پولاپن) اجرام لثہ اس مرض کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔

اگر غلبہ خون موجب مرض ہو تو مسوڑھے سرخ ورنہ سفید اور بدرنگ ہوتے ہیں۔ قوتِ غاذیہ ماسکہ کے ضعف کی صورت میں مسوڑھے سکڑ کر اپنی جگہ سے الگ ہو جاتے اور منہ میں رطوبت کا غلبہ ہوتا ہے جگر اور معدہ کی کمزوری خون کی کمی اور نقص تغذیہ وغیرہ قوت غاذیہ کے ضعف کے ابتدائی اسباب ہیں۔

علاج:۔ اگر خون کا غلبہ موجب مرض ہو تو فصد مرار و کھلوائیں۔ غذا کم کھائیں صبح شام اطریفل کشنیز کا استعمال

کریں۔ سرد ادویہ سے مضمضہ کریں۔ اگر قوت جاذبہ و غازیہ کا ضعف سبب مرض ہو اور مریض کا مزاج گرم ہو تو تبدیل و تعدیل مزاج کریں اور اعضائے رئیسہ خصوصاً جگر کی تقویت کی تدبیر کریں۔ اس غرض کے لئے انوشدارو سادہ ۶ ماشہ کشتہ نقرہ ۲ چاول ہمراہ عرق بادیان ۶ تولہ عرق عنبر ۴ تولہ یا معجون خبث الحدید ۶ ماشہ میں کشتہ فولاد ۲ چاول ملا کر عرق بادیان ۶ تولہ، عرق مکوہ ۶ تولہ کا استعمال کریں۔ بعدۂ ادویہ قابضہ مقویہ مثلاً آس، عدس، طباشیر، سماق، اقاقیا، مازو باریک پیس کر ملیں۔ پھر ان نسخہ جات میں سے حسب حال کسی نسخہ کا استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

نسخہ سنون:۔ فوفل، گلنار، کات، گل سرخ، دم الاخوین، سماق ہموزن پیس کر سنون بنائیں۔

ایضاً:۔ شاخ گوزن سوختہ، پوست ہلیلہ زرد، گل سرخ، گلنار سنوناً استعمال کریں۔

ایضاً:۔ سپاری، شاخ گوزن، کاتھ، جو، بیخ نے ہر یک سوختہ، سماق، طباشیر، غنچہ گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، پھٹکری شگفتہ مائیں، ہلیلہ کلاں، برگ مورد، دم الاخوین، کندر، آملہ، عدس ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سنون بنائیں۔

سنون برائے لثہ دامیہ و تحرک دندان: معمول و مجرب (صفت) شب یمانی شگفتہ جو سرکہ میں سرد کی گئی ہو۔ گل سرخ، گلنار، زرورد، کشنیز، پوست ہلیلہ زرد، مصطگی، صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ، طباشیر، کہربا، لبسد، مازو ہر ایک ۱ ماشہ۔ پیس کر دانتوں پر ملیں۔

دوا برائے لثہ دامیہ:۔ کات ۲ تولہ، قسط تلخ ۱ تولہ، نیلہ تھوتھا بریاں ۳ ماشہ سفوف بنائیں۔

مضمضہ برائے لثہ دامیہ مجرب:۔ (صفت) پوست ببول، پوست انار، ریش برگد، مازوئے سبز ہر ایک تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے مضمضہ کریں۔

مضمضہ جو لثہ دامیہ کے جریان خون کو بند کرنے میں نافع ہے (صفت) مازوئے سبز، تخم خرفہ، پھٹکری بریان ہر ایک ۹ ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں۔ اور اس سے کلیاں کرائیں۔

سنون برائے درد و آماس بن دندان نافع نیز دانتوں کو مضبوط کرتا ہے (صفت) زنجبیل، سونٹھ، مکھی، کتھ، بابونگ، کسیس ہر ایک ۴ ماشہ، نیلہ تھوتھا بریان ۵ ماشہ پیس کر استعمال کریں۔

دوا جو خون بن دندان کو بند کرتی اور دانتوں کو محکم بناتی ہے (صفت) مائیں خورد و کلاں، شب شگفتہ، کشنیز بریان، کتھ ہموزن باریک پیس کر ملیں اور اس کے بعد پانی نہ پئیں۔

امراض حلق ولوزتین

خُناق

یہ ایک مشہور مرض ہے۔ جس میں مریض کا گلا بند ہو کر سانس بمشکل آتی یا بالکل گھٹ جاتی ہے۔ مری (غذا کی نالی)، حنجرہ (ہوا کی نالی)، لوزتین یا حلق اور گردن کے عضلات میں ورم یا غیر طبعی ساخت کی جھلی پیدا ہو کر حلق کو بند کر دیتی ہے گاہے ضربہ سقطہ و گردن کے مہروں کے ٹل جانے سے بھی خناقی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے!

خناق کا اصل سبب اخلاط اربعہ (خون، صفرا، بلغم اور سودا) میں سے کسی ایک کا غلبہ ہے۔ اس کے علاوہ حنجرہ کا ڈھیلا یا سخت خشک ہونا، پھیپھڑے میں ورم اور ریم پیدا ہو جانا، معدہ و امعاء میں کیڑے پڑ جانا یا ان میں خون کا منجمد ہو جانا بھی اس مرض کا باعث ہو سکتا ہے!

چنانچہ غلبۂ خون کی صورت میں منہ اور زبان سُرخ ہوتی ہے، حلق میں سوزش، گرمی اور درد ہوتا ہے۔ جس کی ٹیسیں بعض اوقات کانوں اور سر تک پہنچتی ہیں۔ منہ کا مزہ شیریں اور سر و حلق کی رگیں خون سے پُر ہوتی ہیں۔ اس کے غلبۂ خون کی تمام دوسری علامات پائی جاتی ہیں۔ صفراوی میں سوزش درد اور ٹیس سخت ہوتی ہے۔ تنگیٔ تنفس دموی کی بہ نسبت کم پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ زردی، منہ کی خشکی، تلخی اور بےخوابی وغیرہ دیگر مخصوص علامات صفرا بھی پائی جاتی ہیں۔ بلغمی میں ورم وغیرہ کا رنگ سفید ہوتا ہے چہرہ اور آنکھوں پر تہبیج پایا جاتا ہے۔ درد کم اور ورم زیادہ ہوتا ہے۔ مریض منہ کھول کر سانس لیتا ہے۔ اکثر نزلہ و زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ نیز بلغم کی دیگر مخصوص علامات پائی جاتی ہیں۔ غلبۂ سودا کی صورت میں ورم سیاہی مائل ہوتا ہے آنکھوں اور زبان کا رنگ بھی خاکستری ہوتا ہے۔ منہ خشک اور مزہ ترش ہوتا ہے۔ ورم میں شدید تمدد پایا جاتا ہے!

کبھی ورم اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض کے لئے نگلنا اور بولنا دشوار ہو جاتا ہے کبھی وقت تنفس کے ساتھ ثقل سماعت کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ کم و بیش بخار بھی ہوتا ہے۔ شدید قسم کے خناق میں آنکھیں اور زبان باہر کو نکل آتی ہیں۔ کھانسی اور نزلہ و زکام ہو جاتا ہے گلا متورم ہو کر سُرخ ہو جاتا ہے اور تنگیٔ تنفس کی شدت کی وجہ سے مریض سخت بے چین اور بیقرار ہوتا ہے!

زوال فقرات کی صورت میں بعض اوقات اسی دن موت واقع ہو جاتی ہے خصوصاً جبکہ گردن کا پہلا یا

دوسرا مہرہ ٹل جائے۔ خناق کے ساتھ اگر تپ، شدید ہو تو ردی اور مہلک ہے۔ علیٰ ہذا اگر ورم کا رنگ سبز ہو جائے مریض کی آنکھوں کے پپوٹے سیاہ ہو جائیں۔ اس کی نبض ساقط۔ اطراف سرد، زبان سیاہ اور باہر نکلی ہوئی ہو۔ اور منہ سے جھاگ آنے لگیں تو بھی وہ بہت جلد مر جاتا ہے ؛۔

علاج :- اصل سبب مرض کو معلوم کر کے دور کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ دموی اور صفراوی میں دونوں ہاتھوں کی فصد لیں۔ خون تھوڑا تھوڑا نکالیں۔ بعد ازاں رگ زیر زبان اور چہار رگ کھولیں۔ پنڈلیوں پر پچھنے لگوا کر سینگیاں کھچوائیں۔ آب فواکہ خیار شنبر شیر خشت اور روغن بادام سے تلیین کرائیں۔ مغز فلوس ۲ تولہ ایک پاؤ شیر مادہ گاؤ میں حل کر کے صاف کریں۔ اور اس سے غرغرہ کریں۔ اس سے درد دفع ہو جاتا ہے۔ اور حلق کی بندش کھل جاتی ہے ؛۔

پرانی روئی سکہ گاؤ میں تر کر کے گلے پر باندھیں۔ موم روغن کا ضماد کریں۔ گیہوں کی ایک طرف روٹی پکا کر کچی طرف روغن زرد لگا کر باندھنا ورم کو دفع کرنے کے لئے مجرب ہے ؛۔

بلغمی میں خصوصاً جبکہ بلغم شور ہو تو فصد ہفت اندام اور سرارو کھلوائیں۔ لیکن اگر بلغم کمزور ہو تو فصد کی بجائے حقنہ اور تلیین سے کام لیں۔ اس کے علاوہ ابتداء میں رُب شہتوت اور کاکجی ملا کر غرغرے کریں۔ مطبوخ خراطین ہمراہ روغن کنجد گھونٹ گھونٹ کرنے پینا خناق بلغمی کے لئے بارہا کا مجرب ہے اور ضماد بورہ ارمنی، خردل و زفت بھی مفید ہے اسیطرح موم کو روغن سوسن میں حل کر کے ضماد کرنا۔ یا قند سیاہ و قلعی ملا کر لگانا بھی مجرب ہے ؛۔

خناق سوداوی میں پہلے فصد باسلیق اور سرارو زیادہ وسیع کھولیں۔ تاکہ خون سوداوی خارج ہو بعد ازاں تازہ دودھ میں فلوس خیار شنبر حل کر کے اس سے غرغرہ کریں یا بابونہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں۔ اور حلبہ کتان، شبت، بابونہ، برگ کرنب پیسکر روغن نرگس اور چربی بطخ ملا کر ضماد کریں ؛۔

جب ورم باہر کی طرف اچھی طرح نمایاں ہو تو سینگیاں لگوائیں۔ جونکیں لگوانا بھی مفید ہے تاکہ مادہ نفس عضو سے خارج ہو۔ اگر کسی چیز کا نگلنا مشکل ہو تو گردن کے دوسرے مہرہ پر سینگیاں لگائیں۔ تاکہ مری کا راستہ کھل جائے اور نگلنے میں سہولت بہم پہنچے۔ اس وقت کوئی پتلی چیز مانند شوربائے گوشت تناول کریں ؛۔

منتخب مجرب نسخہ جات

ضماد برائے خناق و اورام :- صفحہ اجدوار خطائی، زرنباد، سرب ہر ایک ۲ تولہ، پوست بیرون چہار مغز ۴ تولہ، کچلہ، کالی زیری ہر ایک ۲ تولہ۔ سرب کو آب دھتورہ سے اور کچلہ کو پانی سے گھسکر باریک کر لیں اور دیگر ادویہ باریک شدہ کے ہمراہ آب دھتورہ کے ساتھ قرص بنائیں۔ بوقت ضرورت پانی یا آب گوکنار کے ساتھ گھسکر ضماد کریں ؛۔

غرغرہ دافع خناق بلغمی و اورام:۔ جو رطوبت لزجہ کو قطع کرتا اور ورم کو تحلیل کرتا ہے (صفت) فلفل، دار فلفل، زنجبیل، نمک سنگ، تخم الوان، تخم ترب ہر ایک ا تولہ کوٹ چھانکر آب ادرک سبز ۶ تولہ سرکہ تند ۳ تولہ ملا کر غرغرہ کریں۔ بہت مفید ہے!

غرغرہ دافع خناق:۔ (صفت) کشنیز خشک، عنب الثعلب، اصل السوس مقشر ہر ایک ا تولہ، گوکنار ۲ عدد، حب الآس ا تولہ، برگ شہتوت، برگ کنار دشتی ہر ایک ۵ تولہ، اڑھائی سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہجائے صاف کر کے پھٹکری ۲ ماشہ حل کریں اور دن میں آٹھ بار غرغرے کریں!

ضماد زہر مہرہ برائے خناق و خنازیر و ورم گلو و زیر بغل و بن ران کو تحلیل کرتا ہے (صفت) جدوار نفسجی، زہر مہرہ خطائی، کشنیز تر ہر ایک ۵ ماشہ، زرنباد ۳ ماشہ پیس کر ضماد کریں!

غرغرہ دافع خناق:۔ (صفت) گلنار ۳ ماشہ، گوکنار ۲ عدد، کمازج، عدس مسلم، کشنیز خشک ہر ایک ۲ ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی رہجائے صاف کر کے غرغرہ کرائیں!

حب مفید جو خناق کے درد اور سوزش کو تسکین دیتی ہے (صفت) صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ مغز بہدانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، مغز بادام مقشر، تخم خشخاش سفید، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر لعاب اسبغول کے ہمراہ چھوٹے قرص یا گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھکر لعاب جو پیدا ہو نگلتے رہیں!

ضماد:۔ جو خناق دموی و صفراوی میں معمول و مجرب ہے (صفت) گل بنفشہ، بابونہ، تخم کوکنار، اکلیل الملک، مویز منقی ہر ایک ا تولہ، گل خیرو، عنب الثعلب ہر ایک ۲ تولہ، آرد جو، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ، روغن گل ۳ تولہ سب ادویہ کو پیسکر ملائیں اور گرم پانی کے ہمراہ صبح و شام ضماد کریں!

دوا: جو خناق کے ورم کو پھاڑنے کیلئے مفید و مجرب ہے (صفت) بورہ ارمنی، ہینگ، پیخال ابابیل ہمراہ شیر تازہ در روغنیات گرم ملا کر غرغرہ کریں یا صرف پیخال ماکیان سرکہ میں حل کر کے ورم پر لگائیں یا قند کہنہ اور چونہ برابر برابر ملا کر ضماد کریں۔ جب ورم پھٹ جائے تو دودھ اور شہد ملا کر غرغرے کریں۔ تاکہ زخم صاف ہو جائے!

مضمضہ:۔ جو خناق بلغمی میں نافع ہے (صفت) قشر فلوس خیار شنبر، کباب چینی، اسطوخودوس، مویز منقی، انجیر، مرزنجوش، انجیر ولایتی، برگ الماس سبز، ہموزن آب تازہ بقدر حاجت میں جوش دے کر صاف کر کے نیم گرم رہنے پر غرغرے کریں!

دوا قوی الاثر:۔ جو خناق کے ورم کو فوراً تحلیل کر دیتی ہے (صفت) مینڈک کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم حلق پر باندھیں!

حب خناق مجرب:۔ دصفتہ، نیلہ تھوتھا ۱ ماشہ، دانہ جوار ۳ عدد، برگ تنبول پختہ جس پر کتھ چیکر چھڑکا ہوا ہو ایک عدد، سب کو خوب پیس لیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک گولی منہ میں رکھکر چوسیں۔ اگر ایک گولی سے فائدہ نہ ہو تو دو تین گولیوں تک استعمال کر سکتے ہیں۔

بحۃ الصوت

اس مرض میں گلہ بیٹھ جاتا ہے۔ زیادہ چیخنا، تیز بخار، برف یا زیادہ سرد پانی پینا، سردی لگنا، گرم اور سرد ہو جانا، گرد و غبار کا گلے میں خراش پیدا کرنا، ترش چرپری اشیاء کا استعمال، سرمہ یا سیندور کا کھانا وغیرہ اس مرض کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔ گاہے خسرہ، چیچک اور سرخبادہ کے بعد بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ علاج میں تاخیر سے کام نہ لیں۔ نزلہ کی صورت میں مطبوخ فواکہ سے تلیین اور گوکنار، عدس، عناب، کاہو، نشاستہ اور صمغ عربی کے جوشاندہ سے غرغرے کریں۔ شربت خشخاش، شربت بنفشہ و عناب چاٹیں اور ان تدابیر سے کام لیں جو نزلہ و زکام کے بیان میں درج ہوئی ہیں۔ گرد و غبار اور دھوئیں سے بچیں۔ ترش اور چرپری چیزوں سے پرہیز کریں۔

اگر سیندور یا سرمہ کے کھانے سے یہ مرض عارض ہو تو خفیف شکایت کی صورت میں ادرک پان میں رکھکر چبانا مفید ہے۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو قے اور مسہل سے تنقیہ کے بعد تریاق شرودیطوس بقدر ۲ ماشہ کھائیں یا مٹی کے چراغ کی بتی پر جو جلا ہوا سفید گل ہوتا ہے۔ اسے پان میں لپیٹ کر کھلائیں اس سے قے ہو کر آواز کھل جاتی ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

کباب چینی کا چبانا اکثر اقسام بحۃ الصوت میں مفید ہے۔

جوشاندہ جو بحۃ الصوت میں نافع ہے (صفتہ) عناب ۵ دانہ، اصل السوس، تخم خطمی ہر ایک ۴ ماشہ، جوشیدہ کر مصری ایک تولہ داخل کر کے پئیں۔

مضمضہ جو بحۃ الصوت کو دفع کرتا ہے (صفتہ) کاکڑا سنگی، اصل السوس، گوکنار، گلنار، مائیں، عدس، ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوشیدہ کر غرغرہ کریں۔

جوشاندہ جو بحۃ الصوت نزلی میں فائدہ کرتا ہے (صفتہ) اصل السوس ۴ ماشہ، گل خطمی ۳ ماشہ، دارچینی، پرسیاوشان ہر ایک ۴ ماشہ، عناب ۵ دانہ، جوشیدہ کر مصری ایک تولہ ملا کر بطور قہوہ نوش فرمائیں۔

حب جو بحۃ الصوت میں فائدہ بخشتی ہے (صفتہ) انیسون، صمغ عربی، رب السوس، مغز بادام، تخم کتان

بسپان ہر ایک ۲ ماشہ، مغز چلغوزہ ۴ ماشہ، نبات سفید ۱۰ ماشہ کوٹ چھانکر عرق بادیان سے ملاکر گولیاں بنالیں اور منہ میں رکھ کر چوسیں ؛

ایضاً:۔ (صفت) کتیرا، نشاستہ، صمغ عربی، رب السوس، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں، مصری سفید ہر ایک ۲ ماشہ، چنیکر گولیاں بنائیں اور منہ میں رکھیں ؛

برائے بحۃ الصوت رطب جو آواز کو نرم کرتا اور بلغم کو بآسانی نکالتا ہے (صفت) کتیرا، نشاستہ، اصل السوس، مغز چلغوزہ، صمغ عربی ہر ایک ۶ ماشہ، مغز بادام مقشر، تخم حلبہ ہر ایک ۴ ماشہ، تخم کتان ۷ ماشہ، شہد کے ہمراہ لعوق بنائیں ؛

لعوق حلقیت جو بحۃ الصوت بلغمی کو نافع ہے (صفت) فلفل، زعفران، ہینگ، خردل ہموزن پیسکر شہد کے ہمراہ لعوق بنائیں اور بقدر بندقہ کھائیں ؛

لعوق حلقیت مجرب (صفت) ہینگ ۳ تولہ، زعفران ۶ تولہ، شہد ۹ تولہ ملاکر منہ میں رکھیں ؛

دیگر:۔ فلفل سیاہ، خولنجان، بابچی، فلفل دراز، ست گلو ہموزن کوٹ چھانکر شہد کے ساتھ لعوق تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ ؛

دیگر:۔ خولنجان ۲ تولہ، کباب چینی، مغز بادام ہر ایک ۱ تولہ شہد کے ساتھ نخودی گولیاں بنالیں ؛

دیگر:۔ کبابہ، مغز بادام، الائچی خورد، کوزہ مصری ہموزن لیکر حبوب نخودی بنالیں اور ایک ایک گولی منہ میں رکھکر لعاب چوستے رہیں ؛

دیگر:۔ الائچی خورد، الائچی کلاں، طباشیر، ناگ کیسر، دارچینی، فلفل سیاہ ہر ایک تولہ، ورق طلا، کستوری ہر ایک ۶ رتی، صندل سفید ۶ تولہ، نبات سفید ۱۲ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ایک ماشہ ہمراہ عرق کیوڑہ استعمال کریں۔ بحۃ الصوت، گلے کی خراش اور تر و خشک کھانسی کے لئے اکسیر ہے ؛

معجون برائے بحۃ الصوت جو سردی سے ہو معمول و مجرب (صفت) تخم کتان ۲۰ تولہ، انجیر ولایتی ۱۰ عدد، زعفران ۴ ماشہ، شہد مصفیٰ ۷۰ تولہ بدستور معجون بنائیں ؛

مطبوخ برائے بحۃ الصوت بارد (صفت) بیخ اذخر ۴ ماشہ، زوفا ۳ ماشہ، تخم کتان، تخم کرفس، بیخ بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس ۴ ماشہ، شہد ۲ تولہ حسب دستور جوشاندہ بناکر استعمال کریں ؛

لعوق برائے بحۃ الصوت رطب (صفت) کتیرا، اصل السوس، مغز چلغوزہ، نشاستہ، صمغ عربی ہر ایک ۷ ماشہ، مغز بادام مقشر، تخم حلبہ ہر ایک تولہ ۴ ماشہ، تخم کتان ۱ تولہ ۵ ماشہ، شہد کے ہمراہ لعوق بنائیں۔ آواز کو نرم کرتا اور بلغم کو آسانی سے خارج کرتا ہے ؛

امراض صدریہ

امراض صدر (سینہ) وریہ (پھیپھڑے) کے علاج میں ذیل کے امور کو پیش نظر رکھیں:۔

منضجات، مفتحات اور ملطفات کا استعمال زیادہ کریں!

مدرتیز جالی۔ اکال۔ قوی مجفف اور ترش دواؤں سے قطعی پرہیز کریں۔ کیونکہ ان سے اجزائے لطیفہ تحلیل ہو جاتے ہیں اور باقی غلیظ اجزاء سخت ہو کر رہ جاتے ہیں جو طول مرض کا باعث ہوتے ہیں!

مشروبات کی بہ نسبت لعوقات۔ حبوب اور اقراص زیادہ مفید ہیں۔ کیونکہ لعوقات بوجہ غلظت حلق سے دیر میں گذرتے ہیں۔ علیٰ ہٰذا حبوب اور اقراص منہ میں رکھکر چوسنے سے باہستگی مری سے جاتے ہیں لیں صدر وریہ کے قریب دیر تک ٹھیرے رہنے کے باعث دوا کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ لعوق و مطبوخ کھانسی اور ضیق النفس وغیرہ کے لئے اور سفوف و اقراص سل اور نفث الدم وغیرہ کے لئے زیادہ مستعمل ہیں!

امراض صدر وریہ میں خارجی طور پر قیر وطیوں کا استعمال زیادہ نافع ہے۔ بالخصوص ذات الریہ ذات الجنب اور ذات الصدر میں!

ادویہ معمولہ

مفردات حارہ:۔ ابریشم خام مقرض، اصل السوس مقشر، انجیر ولایتی، برگ اڑوسہ، برگ گاؤزبان، برگ ڈھاک سوختہ، برگ مدار، بارہ سنگھا، بیخ سوسن آسمانجونی، جدوار خطائی، چائے کشمیری، خاکشی، رب السوس، زراوند طویل و مدحرج، سریشم ماہی، سندورس، کاکڑا سینگی، گائے بیل، گل زوفا، گوگل، زنجبیل، مویز منقی، میعہ سائلہ، نخود بریان، نمک لاہوری وغیرہ!

مفردات باردہ:۔ اقاقیا، افیون خالص، بُسد احمر، بنسلوچن کبود، پوست مسلم، تخم بارتنگ، قشر تخم خطمی، تخم خبازی، خوبانی، دم الاخوین، ریشہ برگد، زہر مہرہ خطائی، سنگ جراحت، شادنج عدسی، نکوہ خشک، کات سفید، کاغذ خام سوختہ، گل اڑوسہ، گل ارمنی، گل مختوم، گل داغستانی، سرطان نہری، مغز بہدانہ، شیریں، نشاستہ، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم کدو، تخم کاہو وغیرہ!

معتدلہ:۔ پرسیاوشان، عناب، سپستان، شکر تیغال، کتیرا، کہربا، صمغ عربی وغیرہ!

مرکبات:۔ خمیرہ بنفشہ، شربت بنفشہ، شربت زوفا۔ اکثر قسم کے لعوقات۔ لعوق سپستان، لعوق معتدل، لعوق نزلی آب تربوز والا، لعوق کتان، اکثر قسم کے اقراص:۔ قرص کافوری، قرص کہربا وغیرہ!

ضیق النفس

یہ ایک مزمن اور ہٹیلا مرض ہے۔ جو دورے سے ہوتا ہے۔ اس کا تدارک جس قدر جلد کیا جائے۔ بہتر ہے۔ اسباب کے لحاظ سے اس کی مختلف قسمیں ہیں۔ چنانچہ

۱۔ ضیق النفس بخاری جو دل اور پھیپھڑوں پر بخارات دخانی کے غلبہ سے ہوتا ہے۔

۲۔ ضیق النفس بوجہ سور مزاج سازج۔ یہ دل کے سور مزاج حار سادہ سے پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ ضیق النفس بوجہ سور مزاج یابس یہ پھیپھڑوں کی عروق خشنہ وغیرہ کی خشکی سے پیدا ہوتا ہے۔

۴۔ ضیق النفس رئوی صدری جو پھیپھڑوں، حجاب حاجز، حجاب منصف مستبطن الاضلاع کے ورم سے پیدا ہوتا ہے۔

۵۔ ضیق النفس بحرانی جو امراض حادہ کے بحران کی صورت میں پیدا ہوتا ہے۔

۶۔ ضیق النفس شرکی معدی یہ امتلاء معدہ کی وجہ سے ہوتا ہے۔

۷۔ ضیق النفس حجابی گرمی و خشکی کی وجہ سے حجاب حاجز کے اوپر کی طرف کھنچ جانے یا سکڑ جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

۸۔ ضیق النفس ورمی یہ ہوائی نالیوں میں ورم ہو کر ان کے تنگ ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔

۹۔ ضیق النفس سدی یہ قسم پھیپھڑے کی ہوائی نالیوں میں سدہ پڑ کر ان کے بند ہو جانے سے عارض ہوتی ہے۔

۱۰۔ ضیق النفس شرکی رئوی بارد یہ مرض پھیپھڑوں کے سور مزاج بارد سے ہوتا ہے۔

۱۱۔ ضیق النفس استرخائی جو عضلات سینہ کے استرخاء اور ضعف حرارت غریزی سے ہوتا ہے۔

۱۲۔ ضیق النفس بلغمی یہ پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں بلغم غلیظ کے چمٹ جانے سے عارض ہوتا ہے۔

طب جدید میں اس مرض کو اکثر موروثی خیال کیا جاتا ہے۔ مردوں کی بہ نسبت عورتوں کو اور جوانوں کی بہ نسبت بوڑھوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ سرد ہوا کا لگنا، لوزتین کا بڑھ جانا، حلق و حنجرہ کے امراض، نزلہ کھانسی وغیرہ دل اور پھیپھڑوں کے بعض امراض، امراض رحم، اختناق الرحم، بعض امراض گردہ، نقرس، آتشک، ضعف ہضم وغیرہ کو اس کے اسباب میں شمار کیا جاتا ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو رفع کرنے کی تدابیر اختیار کریں۔ چنانچہ ضیق النفس بخاری میں بائیں ہاتھ کی فصد یا سلیق کھلوائیں اور حرارت قلب کی تسکین کے لئے شیرہ خرفہ لعاب اسبغول، آب کدو ہمراہ شربت بنفشہ دنیلوفر و شربت انار و گاؤزبان یا آب انار شیریں استعمال کریں۔ مفرحات باردہ اس حالت میں خاص طور پر مفید ہیں۔ پاشویہ بھی نافع ہے۔ غذا میں کشک جو ہمراہ شربت سیب و صندل وغیرہ دیں۔

ضیق النفس سور مزاج حار سازج کی صورت میں مبردات سے تعدیل مزاج کرنا کافی ہے ضیق النفس

سوء مزاج یابس کی صورت میں ترطیب کی کوشش کریں چنانچہ اس غرض کے لئے بکری یا گائے کا دودھ۔ آب انارین ہمراہ شیر خشت یا ترنجبین وغیرہ پلائیں یا کشک جو ہمراہ شربت بنفشہ و نیلوفر دیں یا سرد تر لعاب استعمال کرائیں۔ ضیق النفس رئوی صدری میں عضو ماؤف کے ورم دفع کرنے کی کوشش کریں۔ اور ضیق النفس شرکی معدی میں قے وغیرہ کے ذریعے معدے کا تنقیہ کرائیں۔ اس کے بعد مریض کے ہاضمہ کا خیال رکھیں۔ غذا لطیف اور کم دیں۔ ضیق النفس حجابی کی صورت میں مریض کو سرد تر دوائیں استعمال کرائیں۔ مثلاً ہر صبح کشک جو جو کدو اور تربوز کے پانی میں پکایا ہوا ہو شربت بنفشہ کے ہمراہ پلائیں۔ سینہ اور پہلو پر بنفشہ، مغز کدو، مغز تربوز اور لعاب اسبغول وغیرہ کا ضماد کریں اور شربت انار ہمراہ روغن بادام و لعاب اسبغول پلائیں۔ ضیق النفس ورمی میں ورم کو دور کریں۔ ضیق النفس سددی میں تفتیح و تنقیہ کریں اور اس کے بعد کاسر ریاح ادویہ مثلاً انیسون، بادیان، زیرہ سیاہ، جوش دیکر استعمال کریں۔ اور معجون فلاسفہ کھلائیں۔ روغن شبت و بابونہ سینہ پر ملیں۔ ضیق النفس شرکی رئوی باردہ میں تخم کتان یا تخم حلبہ کا جوشاندہ شہد کے ہمراہ پلائیں۔ انجیر کو شہد میں رات بھر تر رکھیں اور صبح کو پہلے انجیر کھا کر اوپر سے شہد نوش کریں۔ شربت زوفا گرم پانی کے ہمراہ پئیں۔ معجون فلاسفہ کھائیں۔ روغن کتان، پیہ گردہ بز اور موم کی قیروطی بنا کر سینہ پر ملیں۔ ضیق النفس استرخائی میں حلبہ کے جوشاندہ میں شہد حل کر کے پلائیں اور شونیز پیسکر ہمراہ شہد و روغن شبت سینہ پر ملیں۔ ضیق النفس بلغمی میں دورہ کی حالت میں فوراً قے کرائیں۔ اس کے بعد بلغم کا نضج کر کے بذریعہ قے اور مسہل تنقیہ کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب ضیق النفس :۔ سم الفار ۱ ماشہ، نمک خوردنی ۲ تولہ سحق بلیغ کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

دیگر :۔ ہڑتال ورقیہ ۱ تولہ فلفل دراز ۴ تولہ سحق بلیغ کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام۔

دیگر :۔ جوز ماثل ۱ تولہ فلفل دراز ۳ تولہ سحق بلیغ کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور دورہ کی حالت میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ایک ایک گولی دیں۔

دیگر :۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ، مغز بادام، فلفل دراز ہر ایک ۲ تولہ، مویز منقی ۲ تولہ۔ حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

دیگر :۔ سونا کلپا بوٹی، نوشادر ہموزن لیکر گولیاں بقدر نخود تیار کریں اور دورہ کے وقت ایک ایک

گولی تین تین گھنٹے کے بعد دیں۔

سفوف دمہ:- زنجبیل، قرنفل، بادیان، خولنجان، کاکڑاسنگی، کپور کچری ہر ایک ۶ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، زیرہ سفید ۳ ماشہ، نوشادر ۹ ماشہ، بادرنگ ۴ ماشہ، بلیلہ سیاہ، اصل السوس ہر ایک ۱ تولہ، نمک سیاہ ۲ تولہ، سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ شربت بنفشہ ۳ تولہ دیں۔

اکسیر دمہ:- ہرتال ورقیہ ۳ تولہ، نوشادر ۶ تولہ، نمک سینعا ۹ تولہ۔ ایک ہنڈیا گل حکمت کرکے اس میں اولاً ہرتال رکھیں اور اس پر نوشادر ڈال دیں کہ ہرتال کو ڈھانپ لے۔ پھر نمک سے لحاف کریں پھر برگ مدار ایک سو ایک عدد مسکہ گاؤ سے چپڑ کر چپڑی ہوئی طرف نمک پر رکھ کر ہنڈیا پر دوسری ہنڈیا دیکر منہ اور لب اچھی طرح گلحکمت کرکے چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے ۴ پہر جنڈ کی لکڑی کی آگ پہلے نرم پھر تیز کریں۔ سرد ہونے پر جوہر اوپر کی ہنڈیا سے براحتیاط حاصل کریں۔ ان جوہروں کا رنگ طوطے کے رنگ کا ہوگا۔ خوراک ایک چاول ہمراہ بتاشہ دیں اور سرخ مرچ و ترشی سے پرہیز کرائیں۔

دیگر:- کشتہ قلعی ۱ تولہ میں سیماب مصفیٰ ۳ ماشہ ملاکر قدرے شہد کے ساتھ کھرل کرکے قرص بناکر دو ہلکی کوٹھالیوں میں بند کرکے ایک پاؤ پاچکدشتی کی آگ بغیر شعلہ کے دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر ۳ ماشہ جدید پارہ شامل کرکے شہد ملاکر بدستور کھرل کرکے قرص بناکر ایک پاؤ پاچکدشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح ۳۳ آنچ پوری کریں۔ اور ہر مرتبہ ۳ ماشہ جدید پارہ شامل کریں۔ پھر عرق گھیکوار میں کھرل کرکے اسی طرح ۳۳ آنچ دیں مگر جدید پارہ شامل نہ کریں۔ پھر بھیڑ کے دودھ میں کھرل کرکے اسی طرح ۳۳ آنچ دیں اور پارہ شامل نہ کریں غرض ۹۹ آنچ میں کشتہ تیار ہوگا۔

خوراک ایک چاول ہمراہ مکھن یا بالائی دیں۔ مگر چار یوم سے زیادہ استعمال نہ کرائیں۔ انشاء اللہ کامل صحت ہوگی۔ دمہ کے علاوہ قوت باہ کے لئے بھی لاثانی شے ہے۔

دیگر:- سم الفار، سیماب ہر ایک ۱ تولہ، ورق نقرہ ۴ ماشہ کو سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے حبوب بقدر کنار صحرائی بنالیں اور کوزہ گلی میں بند کرکے سات مرتبہ مضبوط گل حکمت کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک چاول ہمراہ پان دیں۔

دیگر:- الائچی خورد، بلیلہ سیاہ، عقرقرحا، رب السوس، گل مدار، کاکڑاسنگی ہر ایک ۱ تولہ، جوکھار ۶ ماشہ، سفوف بنالیں۔ خوراک ۴ رتی۔

دیگر:- برادہ سیم خالص ۳ تولہ، ہرتال ورقیہ ۱ تولہ آب لیموں سے ایک پہر کھرل کرکے قرص بناکر بوتہ گلی میں بند کرکے چالیس عدد پاچکدشتی کی آگ دیں۔ اسی طرح سات بار تکرار عمل کریں۔ پھر جدوار، خادزہر، معدنی، سنگ یشب،

ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھانکر مذکورہ کشتہ میں ملاکر ایک یوم کامل کھرل کریں تیار ہے۔ خوراک نصف رتی ہمراہ مسکہ گاؤ دیں۔

دیگر۔ رسم الفار ا ماشہ طباشیر ۲ ماشہ نمک اڈوسہ، نمک تھکنڈہ، نمک کیلہ، نمک املتاس ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ا رتی ہمراہ بالائی دیکر اوپر سے شربت یوکلپٹس دیں۔

شربت یوکلپٹس:۔ برگ یوکلپٹس ا سیر، پانی ۶ سیر اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف سیر رہ جائے پھر چھانکر نصف سیر قند سیاہ ملاکر شربت بنالیں۔

دوا دافع ضیق النفس بلغمی جس سے بلغم کثیر بذریعہ قے خارج ہوتا ہے مجرب ہے (صفحہ) ہیراکسیس ا تولہ، نمک طعام ۲ ماشہ، شیر مدار ۴ تولہ میں صلایہ کرکے قرص بنائیں اور بڑی مولی میں سوراخ کرکے قرص اس میں رکھدیں۔ اور گل حکمت کرکے خشک کریں۔ دو سیر اوپلوں میں آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پیس لیں۔ بقدر ایک رتی مصری کے ساتھ ملاکر کھائیں۔ اس سے بلغم بذریعہ قے خارج ہوگا جب قے کو بند کرنا چاہیں تو تھوڑا سا عرق گلاب پی لیں۔

دوا برائے ضیق النفس:۔ جو بلغم کو بذریعہ قے خارج کرتا ہے۔ مجرب و آزمودہ (صفحہ) ایکل بیر جو توڑنے پر اندر سے زرد رنگ کا نکلے۔ پیس کر دو ماشہ کھلائیں۔ اس کے بعد چھاچھ کی لسی دو تین بار پلائیں اس سے ایک دو قے اور اسہال ہوں گے۔ بعد فراغت شوربائے گوشت پلائیں یہ دوا ایک دن کھلانا کافی ہے اس کے ایک دن کے استعمال سے ایک سال تک دمہ نہ ہوگا۔

حب مسہل اس باب میں افضل ادویہ میں سے ہے (صفحہ) تربد سفید ۵ حصہ، ایارج فیقرا ۴ حصہ، غاریقون ۳ حصہ، شحم حنظل، انزروت، اصل السوس مرصاف ہر ایک ا حصہ رب انگور سے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

منضج جو قے اور اسہال سے پہلے ضیق النفس میں مفید و مجرب ہے (صفحہ) گل بنفشہ، عناب، گاؤزبان، سپستان، انجیر زرد، پرسیاوشان، ملٹھی ہر ایک ۶ ماشہ جوش دیکر استعمال کریں اس کے بعد سفوف تربد محمولہ سے تنقیہ کرائیں۔

دوا برائے ضیق النفس حار مجرب (صفحہ) اسبغول بقدر ایک کفدست صبح و شام نگل لیں۔ دمہ کہنہ میں اگرچہ ۲۰ سال کا ہو ایک مہینہ کے اندر تخفیف رونما ہوگی اور کم ہوتے ہوتے تین چار ماہ میں بالکل رفع ہو جائیگا لیکن احتیاطاً اس کا استعمال ایک سال تک جاری رکھیں۔

اکسیر دمہ:۔ گاؤدنتی ا تولہ کی ڈلی لیکر اس پر ایک تولہ منجھل پانی میں کھرل کرکے لیپ کریں خشک ہونے پر کوزہ گلی میں بند کرکے دس سیر کوئلوں کی آگ دیں کشتہ تیار ہوگا خوراک ۲ چاول ہمراہ منقیٰ یا مسکہ۔

سعال۔ کھانسی

سعال یعنی کھانسی ایک عام معروف اور کثیر الوقوع مرض ہے جو پھیپھڑوں اور آلاتِ تنفس کی اس غیر طبعی حرکت سے پیدا ہوتا ہے۔ جو وہ طبیعت کی تحریک سے کسی ایذا دینے والے مادہ کے دفعیہ کے لئے کرتے ہیں۔ اس میں ہوا حنجرہ سے زور اور جھٹکے کے ساتھ خارج ہوتی ہے۔ تاکہ جو چیز تنفس میں رکاوٹ کا باعث ہو رہی ہے تنفس کے ساتھ دفع ہو جائے۔!

طب قدیم کے مطابق کھانسی کی دو قسمیں ہیں (۱) سعال رطب یعنی تر کھانسی جس میں بلغم وغیرہ مواد بھی خارج ہوتے ہیں، (۲) سعال یابس یعنی خشک کھانسی جس میں کھانسی کے ساتھ کوئی چیز خارج نہیں ہوتی۔!

اوّل الذکر کے اسباب میں نزلہ و زکام اور پھیپھڑوں کے اندر بلغم وغیرہ رطوبات کا اجتماع شامل ہے اور موخر الذکر ہوائی نالیوں کے اورام، سوءِ مزاج بارد، سوءِ مزاج یابس یا دل، معدہ، جگر، طحال، جوف صدر، گردہ کے امراض۔ بچوں میں پیٹ کے کیڑے اور عورتوں میں رحم کے امراض کی شرکت سے پیدا ہوتی ہے۔!

علاج:۔ اگر نزلہ حار کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ۶ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، اصل السوس مقشر ۳ ماشہ سب کو جوش دیکر شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ نزلہ بارد کی صورت میں بلغم کا نضج کرنے کے بعد تنقیہ کریں اور پرسیاؤشان، زوفا خشک، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ ماشہ، گاؤزبان ۴ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد پانی میں جوش دیکر شربت بنفشہ داخل کر کے پلائیں یا انجیر ۲ عدد، زوفا، حلبہ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ ماشہ کے جوشاندہ میں شہد خالص ۲ تولہ حل کر کے پلانا بھی نافع ہے اور پھیپھڑوں کے اندر بلغم وغیرہ رطوبات کے اجتماع سے کھانسی ہو تو بھی پہلے بلغم کا نضج و تنقیہ کریں۔ مریض کو کم و بیش ریاضت کرائیں اور سہاگہ بریاں، صبر زرد، قند سیاہ ہموزن پیس کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔ ان میں سے دو گولیاں پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں یا ادرک گرم کر کے منہ میں رکھیں۔!

سوءِ مزاج بارد میں دم بند رکھیں۔ اور انجیر، مویز منقیٰ، اصل السوس کا جوشاندہ پلائیں اور ایسی ہی دوسری گرم دوائیں استعمال کریں۔ جو بلغم کا تنقیہ کرتی ہیں۔ حریرہ بھوسی گندم کا پینا بھی مفید ہے۔ سوءِ مزاج یابس میں مرکبات کا استعمال کریں۔ مثلاً لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسبغول، شیرہ مغز کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز ہر ایک ۶ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ لعوق سپستان تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ سینہ پر روغن بنفشہ، روغن کدو اور موم کی قیروطی بنا کر مالش کریں۔ آب شیریں نیم گرم سے آبزن کرائیں۔ مقعد اور ناف پر روغن بادام اور کدو لگائیں۔ آب انار شیریں پلانا بھی نافع ہے۔ غذا میں حریرہ بھوسی گندم، روغن بادام پلائیں یا نشاستہ، تخم خشخاش اور

مغز بادام کا فالودہ دیں۔ اگر سعال یابس سرے مادہ حارہ رقیقہ کے انصباب سے پیدا ہوئی ہے تو اس کے علاج میں عجلت سے کام لیں۔ کیونکہ اس سے پھیپھڑوں میں تاکل اور قرحہ پیدا ہو جانے کا خوف ہوتا ہے۔ دیگر اعضاء کی شرکت سے جو کھانسی آ رہی ہو۔ اس میں عضو ماؤف کی رعایت سے علاج کریں۔ مثلاً اگر امتلاء معدہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو پہلے قے اور اسہال کے ذریعے معدہ کا تنقیہ کریں۔ بعدہٗ مقویات معدہ کا استعمال کریں۔ مریض کو غذا کم دیں۔ دل، جگر، طحال، گردہ، رحم وغیرہ کے امراض کی شرکت میں ان کی اصلاح کریں۔ اگر کھانسی کے ساتھ اسہال کی بھی شکایت ہو تو دوائیں کو بریان کر کے استعمال کریں۔ کھانسی کی تمام قسموں میں نزلہ و زکام کا خاص خیال رکھیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب سعال:- گل پستہ، پوست بلیلہ زرد ہموزن لیکر آب ادرک کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح شام استعمال کریں۔

دیگر:- گاؤزبان سوختہ ۳ ماشہ، خستہ بلیلہ ۳ عدد، رب السوس، نمک سیاہ ہر ایک ۲ رتی، پلو اپیکاک ۶ رتی سحق بلیغ کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی رات کو سوتے وقت دیں۔

دیگر:- تخم خشخاش سفید، صمغ عربی، شکر تیغال، کتیرا، گاؤزبان، غبار آسیہ، غری السمک، تخم خطمی، رب السوس ہر ایک ۲ تولہ، مغز بادام شیریں، مغز تخم کدو شیریں، تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ تولہ، افیون ۱ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، جملہ ادویہ کو کوٹ چھانکر لعاب بہیدانہ کے ساتھ حبوب بقدر مرچ سیاہ بنالیں اور ایک گولی صبح ایک شام استعمال کریں۔

دیگر:- قند سیاہ ۲ تولہ، انار دانہ ۱ تولہ، فلفل دراز ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، جوا کھار ۱۰ ماشہ اجزاء کو کوٹ چھانکر حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک دو گولی رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی کے ساتھ دیں۔ مزمن کھانسی میں بہت مفید ہے۔

دیگر:- فلفل دراز، فلفل سیاہ، جاوتری، مصری کوزہ ہر ایک ۱ ماشہ، زنجبیل، رب السوس ہر ایک ۲ ماشہ، سہاگہ بریان ۳ ماشہ، اپیکاک ۶ رتی۔ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔

دیگر:- برائے سرفہ بلغمی وحفشہ، نشاستہ بریان، کتیرا بریان، صمغ عربی بریان، تخم خشخاش، کوکنار، ہر ایک ۱۲ ماشہ، اصل السوس، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز بادام مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، رب السوس، افیون ہر ایک ۱ ماشہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

لعوق سعال:- صمغ عربی، کتیرا، رب السوس ہر ایک دس تولہ، نشاستہ، مغز تخم کدو، مغز بادام ہر ایک ۵ تولہ، شربت بنفشہ ۳۰ تولہ لعوق بنالیں اور بقدر ۱ تولہ رات کو سوتے وقت دیں۔

دیگر:- صمغ عربی، رب السوس، شکر تیغال، زراوند مدحرج ہر ایک ۳ ماشہ، مغز بادام شیریں ۳ عدد،

مغز پستہ ۱۰ عدد، باریک کر کے لعوق سپستان میں ملا کر چٹائیں۔

دیگر:- شکر تری ۱۶ تولہ، طباشیر ۸ تولہ، فلفل دراز ۴ تولہ، الائچی سفید ۲ تولہ، دارچینی ۱ تولہ سفوف بنالیں خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شہد و روغن بادام۔ سل، دق کی کھانسی میں بہت مفید ہے۔

حب:- طباشیر، مرچ سیاہ، قرنفل، پوست ہلیلہ زرد ہموزن لیکر پوست درخت کیکر کے جوشاندہ کے ہمراہ کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنائیں اور رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔

اکسیر سعال:- گل بنفشہ، گل نیلوفر، ابریشم خام، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کتان، گل اڑوسہ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۶ ماشہ، سپستان ۳۵ عدد سب کو رات کے وقت ایک سیر عرق مکوہ میں بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیں جب نصف رہ جائے۔ مل چھانکر صاف کر کے مصری ۵ چھٹانک، رب السوس، شیرہ مغز تخم خیار، شیرہ مغز پستہ شیرہ تخم خشخاش سفید ہر ایک ۱ تولہ، شیرہ مویز منقیٰ ۲۵ عدد، شامل کر کے قوام تیار کریں اور آگ سے نیچے اتار کر صمغ عربی، کتیرا، کہربا، تخم گاؤزبان، طباشیر، زہر مہرہ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیسکر قوام میں ملا کر لعوق تیار کریں۔ خوراک ۱ تولہ اوّل کھلا کر اوپر سے اصل السوس مقشر، گل زوفا، تخم کتان ہر ایک ۹ ماشہ، تخم خطمی ۶ ماشہ، سپستان ۱۰ دانہ، ابریشم ۳ ماشہ، عرق مکوہ ۱۰ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ، شیرہ مغز بادام ۷ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ کھانسی، دمہ اور ضعف قلب کے لئے اکسیر سے کم نہیں۔

حب:- رب السوس ۹ ماشہ، نوشادر ۲ ماشہ، فلفل سیاہ، اپیکاک ہر ایک ۱ ماشہ، اسکی ۴۰ گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح، شام ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

مطبوخ جو سعال نزلی، باردمیں نافع ہے (صفت) بہدانہ ۲ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، اصل السوس مقشر، زوفائے خشک ہر ایک ۶ ماشہ، انجیر زرد ۵ عدد، گوکنار ۱ عدد، مصری ۲ تولہ بطریق معروف مطبوخ تیار کریں اور مریض کو پلائیں۔ مفید، مجرب اور معمول ہے۔

حب شفا:- جو ہر قسم کی نزلی و رطوبی کھانسی اور مرکب تپوں میں نافع ہے۔ نزلہ و زکام کو بھی دور کرتی ہے (صفت) زنجبیل، صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ، ریوند خطائی ۸ ماشہ، تخم جوز ماثل ۱۲ ماشہ سب دواؤں کو پیسکر صمغ عربی کے محلول سے گوندھکر نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

حب السعال بارد و رطب میں مفید و مجرب (صفت) افیون خام، فلفل سیاہ، تخم جوز ماثل ہموزن لیکر آب ادرک سے بہت باریک پیسکر دانہ مسور کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

مجرب برائے کالی کھانسی:- اکاکرسینگی، آتیس، اصل السوس مقشر، صمغ عربی ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیسکر تدریجاً شہد ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

نفث الدم

اس مرض میں مریض خون تھوکتا ہے۔ جو کبھی خالص اور کبھی بلغم آمیز ہوتا ہے۔ لیکن ہمیشہ یہ قیاس کرلینا صحیح نہیں کہ خون ریہ، قصبۃ الریہ یا حنجرہ سے آتا ہے۔ بلکہ آلات تنفس کی طرح یہ خون دیگر اعضائے بدن مثلاً جگر، معدہ، طحال، مری، سینہ، حلق، لثہ، بن دندان یا تالو وغیرہ سے بھی خارج ہوسکتا ہے۔ کبھی نکسیر کا خون بھی حلق سے تراوش پاکر مُنہ کے راستہ سے نکلتا ہے۔ اس لئے مخصوص علامات سے اس امر کی پوری چھان بین ضروری ہے۔ کہ یہ خون آتا کہاں سے ہے۔ چنانچہ اگر پھیپھڑوں سے آئے تو خون کفدار شوخ، سُرخ رنگ کا ہوگا۔ جو چکھنے سے کھاری معلوم ہوتا ہے۔ مریض کے حلق میں خراش ہوتی اور اسے خشک کھانسی آتی ہے۔ سینہ میں تناوٹ اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اگر خون پھیپھڑے کے گوشت سے آئے تو وہ کم رنگ اور پتلا ــــ ہوتا ہے۔ اگرچہ اس صورت میں کھانسی سخت ہوتی ہے۔ لیکن اس کے ساتھ درد نہیں ہوتا!

جس طرح پھیپھڑے کے گوشت کا خون کم رنگ ہوتا ہے۔ اسی طرح جو خون پھیپھڑے کی رگوں کے گلنے سے خارج ہوتا ہے۔ اس میں بھی سُرخی کم پائی جاتی ہے۔ ابتداء میں تو وہ مقدار میں تھوڑا ہوتا ہے لیکن زخم کے بڑھنے کے ساتھ اس کی مقدار بھی زیادہ ہوتی جاتی ہے۔ اگر خون کی حدت وتیزی پھیپھڑے میں خراش پیدا کردے تو خون کے ساتھ پیپ اور قشور بھی خارج ہوتے ہیں۔ اگر امتلاء خون موجب مرض ہو تو خون زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ اور اس کے خارج ہونے کے بعد آرام راحت معلوم ہوتی ہے۔ ورم شش کی صورت میں خون کم مقدار میں نکلتا ہے اور ذات الریہ کی علامات نمایاں ہوتی ہیں!

جو خون پھیپھڑے کی باریک رگوں کے پھٹ جانے سے نکلتا ہے۔ وہ کھلا سُرخ اور چمکدار ہوتا ہے۔ عام پھیپھڑے ــــ کے خون کی بہ نسبت گاڑھا مقدار میں زیادہ اور بغیر کف کے ہوتا ہے اس صورت میں اس مرض کو نفث الدم عرقی کا نام دیا جاتا ہے!

حنجرہ سے جو خون آتا ہے۔ وہ خالص بغیر کھانسی کے محض کھنگارنے سے خارج ہوتا ہے۔ لیکن جو خون قصبۃ الریہ سے آتا ہے۔ وہ کف دار ہوتا ہے۔ اس میں خفیف کھانسی اور درد بھی محسوس ہوتا ہے!

معدہ جگر یا طحال سے خون ہمیشہ قے کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ کھانسی نہیں ہوتی اعضائے متعلقہ میں آفت کا وجود ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اسے نزف الدم یا قے الدم کا نام دیا جاتا ہے۔ نزف الدم معدی میں خون کے خارج ہونے سے پہلے متلی اور غثیان محسوس ہوتے ہیں، دونوں حالتوں کے

درمیان درد ہوتا ہے۔ خارج شدہ خون کے ساتھ عموماً غذائی اجزا ملے ہوئے ہوتے ہیں اور اس کا رنگ زیادہ تر تاریکی مائل بھورا قہوہ کی طرح ہوتا ہے۔ اس کے بعد عموماً سیاہ رنگ کا براز آتا ہے۔

مسوڑھوں، حلق یا مری کا خون بالعموم کم مقدار میں خارج ہوتا اور خون کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے اگر خون سینہ سے آئے تو مریض چت لیٹ نہیں سکتا۔ کھانسی شدید اور خون کم مقدار میں نکلتا ہے۔ اس کا قوام منجمد اور بستہ خون کی طرح ہوتا ہے۔ اگر چہرہ سرخ اور آنکھوں کے سامنے سرخ ذرات محسوس ہوں اور خون خارج ہونے کے بعد سر ہلکا معلوم ہو تو سمجھ لیں کہ یہ خون نکسیر کا ہے۔

علاج: اگر خون مسوڑھوں سے آئے اور غلبہ خون موجب مرض ہو تو فصد سرار و کھلوائیں۔ گلنار، پوست انار، برگ مورد، بادرنگ، تخم گلاب کے جوشاندہ یا برگ آس، گلنار، مازو، پھٹکری کے مطبوخ سے مضمضہ کریں۔ اگر ان مقامات پر تازہ قرحہ موجود ہو تو کندر، دم الاخوین باریک پیس کر اوپر چھڑکیں اور شاہ بلوط، کزمازج اور تخم گلاب کا جوشاندہ منہ میں رکھیں۔

اگر خون نکسیر کی وجہ سے آ رہا ہو تو اس میں فصد سرارو یں، سینگیاں لگوائیں اور سماق، بادرنگ وغیرہ کے جوشاندہ سے غرغرہ کریں یا آب برگ خرفہ سبز اور آب برگ بادرنگ سے غرغرے کرائیں۔

اگر خون حنجرہ اور قصبۃ الریہ سے آ رہا ہو تو باسلیق کی فصد کریں اور کئی مرتبہ کر کے تھوڑا تھوڑا خون نکالیں۔ اس کے بعد سماق، بادرنگ وغیرہ قابض ادویہ کے غرغرے کرائیں۔ شیرہ تخم خرفہ بریان ایک تولہ، لعاب بہیدانہ ۳ ماشہ میں شربت انجبار ۲ تولہ حل کر کے اور کہربا شمعی ۴ ماشہ باریک سحق بلیغ کر کے اس میں ملا کر پلائیں۔

اگر خون سینے کی کسی رگ کے پھٹ جانے سے آ رہا ہو تو باسلیق کی فصد کرائیں۔ ہاتھ پاؤں کو ملیں اور لبسد سوختہ ۲ ماشہ، صمغ عربی ۱ ماشہ باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ گولیاں بنائیں اور شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ میں شربت انجبار ۲ تولہ حل کر کے اس کے ساتھ کھلا دیا کریں۔ غذا میں حریرہ اور آش جو دیں۔

اگر خون پھیپھڑوں کی کسی رگ کے پھٹ جانے کی وجہ سے آ رہا ہو تو ہاتھ پاؤں کو ملنے اور باندھ دینے سے مادہ کو دوسری طرف مائل کر دیں اور فلونیا د برشعثا وغیرہ کا سریع الاثر ادویہ استعمال کرانے کے بعد قابضات کا استعمال کرائیں۔

اگر پھیپھڑوں کے گرم صفراوی مواد نفث الدم کا باعث ہو تو اقاقیا، کندر، مازو، گلنار، قرصاف، صمغ عربی، گل ارمنی، افیون ہموزن پیس کر قرص بنائیں اور بوقت ضرورت گھس کر سینہ پر لگائیں۔ لیکن یہ قرص اس وقت مفید ہیں جبکہ ورم نہ ہو۔ ورم و نزلاوی مواد کے انصباب کی صورت میں ان کا استعمال مضر ہے۔ اس کے علاوہ سرد ادویہ

مثلاً شیرہ خرفہ، لعاب بہدانہ وغیرہ کے ذریعے تعدیل مزاج کریں۔

اگر ذات الریہ یا سل کی وجہ سے نفث الدم کی شکایت ہو تو گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، لبسد سوختہ، سرطان محرق، گوند ببول، کتیرا وغیرہ کا سفوف عناب، بہیدانہ، سپستان وغیرہ کے جوشاندہ یا شیرہ خرفہ وغیرہ کے ہمراہ استعمال کرانا نافع ہے۔

اگر دماغ یا دیگر اعضاء سے رقیق تیز رطوبات کے انصباب کی وجہ سے رگوں کے منہ کھل جائیں اور نفث الدم کی شکایت پیدا ہو جائے۔ تو ہاتھ پاؤں کے ملنے سے مادہ کا امالہ کریں اور ادویہ دافع نزلہ جو رطوبت کو کم اور مزاج عضو کو گرم کریں۔ استعمال میں لائیں۔ مثلاً اذخر، مصطگی، زیرہ بریان، پودینہ کوہی، جند بیدستر، زعفران، قلقدیس وغیرہ کا ضماد کریں۔ تاکہ دواؤں کی قوت جلدی مقام مرض تک پہنچ جائے۔

اس مرض میں مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ کوئی زور کا کام ہرگز نہ کرنے دیں۔ زیادہ بولنے اور حرکت کرنے سے بھی پرہیز کرائیں۔ تھوڑا تھوڑا سرد دودھ پلاتے رہیں۔ جب پھیپھڑوں سے خون آنے کا شبہ ہو تو مریض کو آرام سے لٹائے رکھنا نہایت ضروری ہے۔ مریض کو برف چسائیں۔ بعض صورتوں میں سینہ پر برف رکھنا بھی مفید ہوتا ہے۔ لیکن ایک جگہ پر برف بیس منٹ سے زیادہ نہ رکھنی چاہیئے۔

بوٹی اندرانی خشک ۴ تولہ، صمغ عربی ۱ تولہ دونوں کو باریک پیس کر بقدر ۲ ماشہ یا سنگ جراحت شگفتہ ۱۰ ماشہ کو شربت اعجاز ۴ تولہ کے ہمراہ۔ صمغ عربی و روغن بادام ہر ایک ۳۔ ماشہ کو شیر میش سیاہ کے ہمراہ۔ برگ بانسہ و بیخ انجبار ہر ایک ۷ ماشہ کا نقوع یا ریشہ خطمی رات کو پانی میں تر کر کے اور شبنم میں رکھ کے صبح کو اس میں مصری ملا کر پینا۔ برشعشا پرتی کا کھلانا مسکہ اور الائچی خورد کے ہمراہ، نیز کشتہ ابرک کا برگ بارتنگ کے پانی میں حل کر کے فرداً فرداً دینا اس مرض میں بالخاصہ مفید ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف نفث الدم معمول مجرب صمغ، سنگجراح، مروارید، گوکنار، دم الاخوین، کہربا، انجبار ہر ایک ۴۔ ماشہ، تخم خرفہ، نشاستہ ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۳۔ ماشہ۔

سفوف نفث الدم: کہربا ۲ ماشہ، دم الاخوین ۳ ماشہ، کتیرا ۴ ماشہ، انجبار ۵ ماشہ، سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ صبح، شام دیں۔

دیگر: کہربا، گیرو، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر اصلی، تخم خرفہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں خوراک ۲ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

دیگر: صمغ، انجبار، دم الاخوین، صمغ عربی، کہربا، لبسد، سرطان سوختہ، زہر مہرہ سائیدہ، تخم کاہو

ہر ایک ۴۔ماشہ، تخم خرفہ مقشر، تخم خشخاش، صندل سفید باریک پسا ہوا ہر ایک ۹ ماشہ، کافور بھیم سینی ۱ ماشہ، اقاقیا، گل ارمنی، نشاستہ سفید ہر ایک ۹ ماشہ، گل نیلوفر ۱۳۔ماشہ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۴۔ماشہ۔

قرص نفث الدم مجرب المجرب (صفحہ) کہربا، گل سرخ، صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ، الجبار ۴ ماشہ گل ارمنی، لبد، طباشیر، نشاستہ، صندل سفید ہر ایک ۲ ماشہ پیس کر ہمراہ لعاب اسبغول قرص بنائیں۔ خوراک ۴۔ماشہ ہمراہ شیر خرفہ صبح و شام۔

سفوف برائے نفث الدم جو جراحت سینہ سے ہو۔ مجرب (صفحہ) گل ارمنی، دم الاخوین، کتیرا، اقاقیا، گلنار، تخم کاہو، نشاستہ، الجبار ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر، کہربا ہر ایک ۲ ماشہ، تخم خشخاش، تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ، بورہ صندل سفید ۴ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، صدف سوختہ ۵ ماشہ پیس کر ۱۱ خوراکیں بنائیں۔ ایک خوراک بوقت ضرورت شربت اعجاز ۴ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

سفوف برائے نفث الدم و حرارت قلب و سوزش و سینہ مجرب۔ (صفحہ) بو کثیری، بہدانہ مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، کاہو، کشنیز خشک ہر ایک ۴ ماشہ، تخم پالک ۵ ماشہ، تخم خشخاش ۳ ماشہ، الجبار، خیارین ہر ایک ۷ ماشہ، برگ بانسہ، بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۹ ماشہ، صندل سفید ۲ ماشہ، بارتنگ ۴۔ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنائیں۔ اگر مریض قوی ہو تو ان سب کو جوشاندہ تخم بارتنگ ۹ ماشہ سردار دبنا کر استعمال کریں۔

سفوف مروارید جو نفث الدم اور ہر قسم کے دوسرے جریان خون و رطوبات صالح کو روکتا ہے۔ (صفحہ) الجبار، دم الاخوین، صمغ عربی، کہربا، اقاقیا مغسول، مروارید ناسفتہ، صندلین، لبد، سرطان محرق، تخم کاہو مقشر، نشاستہ ہر ایک ۴۔ماشہ، خشخاش سفید ۷ ماشہ، تخم خرفہ، کتیرا، رب السوس، گل ارمنی ہر ایک ۹ ماشہ گل داغستانی ۲ ماشہ، گل نیلوفر ۱۰ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۳ ماشہ، کافور قیصوری ۴۔ماشہ علیحدہ علیحدہ سرمہ سا کر کے ملائیں۔ خوراک ۲ سے ۳ ماشہ ہمراہ شربت الجبار۔ اس کے استعمال سے پہلی ہی بار ایک خوراک میں آرام ہو جاتا ہے۔

کشتہ گاؤدنتی جو نفث الدم میں مفید و مجرب ہے (صفحہ) ہڑتال گاؤدنتی جو شیشے کی طرح چمکتی ہو۔ ۲ تولہ نیم کی کونپلوں کے ایک پاؤ پانی میں کھرل کر کے غلولہ بنائیں اور ایک پاؤ برگ نیم تازہ کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ طباشیر، سبوس اسبغول، بیخ الجبار ہر ایک ۴ رتی شربت انار، شربت نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ۔

ذات الریہ

یہ ایک عام معروف اور کثیر الوقوع مرض ہے اس کو نمونیا کے نام بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اس میں پھیپھڑے کے اندر ورم یا سوجن ہو جاتی ہے۔ دماغ سے سرد یا گرم نزلاوی مواد کا انصباب یا خناق کے مادہ کا پھیپھڑوں کی طرف منتقل ہو جاتا یا خود پھیپھڑوں کے اندر خون یا بلغم شور یا صفرا کا اجتماع اس مرض کے بڑے بڑے اسباب ہیں!

ہر قسم کے ذات الریہ میں لازمی بخار کم و بیش کھانسی تنگی تنفس اور درد کی شکایت ہوتی ہے جو ذات الریہ نزلاوی مواد سے ہوتا ہے۔ اس میں نزلہ اور کھانسی وغیرہ ضرور پائے جاتے ہیں اور جو خناق کے مادہ سے ہوتا ہے۔ اس سے پہلے خناق کی موجودگی لازمی ہے اگر خود پھیپھڑوں میں غلبۂ خون، صفرا یا بلغم شور کے اجتماع سے ہو تو اس کو ذات الریہ حار کہتے ہیں اور اس میں تپ زیادہ ہوتی تنگی تنفس، درد، پیاس کی زیادتی اور سینہ میں گرانی بہت ہوتی ہے۔ رخسارے سرخ ہوتے ہیں۔ بالخصوص اگر ورم دائیں حصہ شش میں ہو تو تپ کے وقت دایاں رخسارہ سرخ ہوتا ہے۔ اور اگر بائیں طرف متورم ہو تو بایاں زیادہ سرخ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جس طرف ورم ہو۔ اس طرف گرانی زیادہ محسوس ہوتی ہے۔ ذات الریہ بارد میں جو بلغمی مادہ سے ہوتا ہے کھانسی بکثرت، آتی ہے، گرانی زیادہ ہوتی ہے ضیق النفس بھی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چہرہ ڈھیلا اور بخار پایا جاتا ہے۔ اگر ذات الریہ بارد سوداوی مادہ کے غلبۂ سے ہو تو خشک کھانسی ہوتی ہے۔ ضیق النفس بہت زیادہ ہوتا ہے اور جیسے جیسے وقت گذرتا جاتا ہے۔ ضیق النفس میں اضافہ ہوتا جاتا ہے اور بعض اوقات یہ مرض سل کی طرف بھی منتقل ہو جاتا ہے!

طب جدید میں اس مرض کو ایک متعدی یعنی چھوت دار میعادی مرض مانا جاتا ہے۔ جو خاص قسم کے جراثیم سے پیدا ہوتا ہے!

علاج:۔ ذات الریہ نزلاوی میں تلیین مزاج کریں اور سینہ پر بنفشہ ایک تولہ، بابونہ ۲ تولہ، شبت انور، تخم خابۂ تخم کتان ہر ایک ۲ تولہ، آرد جو اتولہ۔ سب دواؤں کی روٹی بنا کر قدرے پانی میں جوش دیں۔ اور روغن گنجد ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔ نیز داخلی طور پر لعوبات مخللات و مصفیٔ صدر ادویہ کا استعمال کرائیں لیکن جس دوا میں قبض یا تغلیظ مادہ کی ذرا سی بھی صفت ہو۔ ہرگز نہ دیں۔ مثلاً آب کاسنی یا دیا قوزہ وغیرہ بلکہ طبیب کی تمام تر کوشش مریض کے سینہ کو پاک کرنے میں صرف ہونی چاہئے!

اگر تپ کے لئے سرد دواؤں کی ضرورت ہو تو آب خیار، آب تربوز اور آب کدو وغیرہ دیں کیونکہ ایسی دوائیں قبض نہیں کرتیں بلکہ جلا دیتی ہیں۔ سکنجبین بھی جو بہت ترش نہ ہو۔ اس مرض میں ایک حد تک مفید ہے

اگر تنفس میں تواتر پیدا ہو جائے تو پتلا سا لعاب اسبغول نکال کر مصری کے شربت کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پلائیں اور سینہ و پہلو پر نیم گرم پانی کے چھینٹے ماریں تاکہ تنفس اعتدال پر آجائے اور درد ساکن ہو جائے۔ ذات الریہ بلغمی بارد میں پہلے تلیین طبع کریں اور نضج و تنقیہ کے بعد صرف بلغمی کے مطابق علاج کریں۔ سوداوی میں لعاب تخم کتان و خطمی، روغن بادام میں ملا کر گھونٹ گھونٹ پلائیں یا شیر دختران کا استعمال کریں۔ ملینات کا ضماد کریں یہ قسم عسیر العلاج ہے۔

غذا میں آش جو یا آش مونگ کا استعمال کرائیں۔ اگر مریض بہت ضعیف ہو تو شوربائے جوزہ مرغ کو آش جو میں ملا کر دے سکتے ہیں۔ سرد پانی، ترش و بادی اشیا اور گوشت سے مریض کو پرہیز کرائیں۔ چلنے پھرنے یا سخت حرکت نہ کرنے دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

مطبوخ:۔ برائے ذات الریہ مجرب و بے عدیل (صفت) گل بنفشہ ۶ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، تخم خطمی، تخم خبازی، عنب الثعلب خشک ہر ایک ۴ ماشہ، سپستان ۹ عدد، تخم خیار مقشر ۶ ماشہ۔ سب کو نیم سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ سیر رہ جائے، گلقند بنفشہ ۲ تولہ اس میں مل کر چھان لیں اور شیرہ مغز بادام دس عدد اضافہ کر کے صبح و شام پلائیں۔

دیگر:۔ جو ذات الریہ میں مفید و معمول ہے (صفت) بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، تخم خطمی ۵ ماشہ، سپستان ۹ دانہ۔ سب کو پاؤ سیر پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کر کے خاکشی ۵ ماشہ اس پر چھڑک کر پلائیں۔ اگر مادہ رقیق ہو تو اس نسخہ میں گل نیلوفر، گاؤزبان اور تخم خبازی ہر ایک ۵ ماشہ کا اضافہ کر دیں۔ اسی طرح اگر حرارت زیادہ ہو تو اسی نسخہ میں شیرہ تخم خرفہ سیاہ اور شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۳ ماشہ بڑھا لیں۔

جوشاندہ:۔ جو ذات الریہ صفراوی میں مفید و معمول ہے (صفت) گل نیلوفر ۶ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، آلوئے بخارا شیریں ۵ دانہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ۔ سب کو عرق گاؤزبان و عرق نیلوفر ہر ایک ۶ تولہ میں خفیف سا جوش دیکر چھان لیں اور شیرخشت اصلی ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔

دوا: برائے ذات الریہ بہت نافع اور مفید ہے (صفت) کشتہ ہڑتال گئودنتی جو بین پھل کی چھال کے نغدہ میں کیا گیا ہو۔ ا رتی۔ بنسلوچن ۱/۲ رتی، قلمی شورہ ۴ رتی، الائچی خورد ۱/۲ رتی۔ سب دواؤں کو پیسکر سفوف بنائیں اور ایسی چار خوراکیں دن میں جوشاندہ بالا کے ہمراہ کھلائیں۔

کشتہ بارہ سنگھا جو ذات الجنب وغیرہ میں مفید و مجرب ہے۔ اس کے علاوہ سلس البول، کثرت بول، ذات الصدر

ذات العرض، شوصہ، ضیق النفس بلغمی اور سُرفہ بلغمی میں بھی نفع کرتا ہے ۱۴ صفحہ) بارہ سنگا کے ایک ایک انگل لمبے ٹکڑے کاٹ لیں اُن کو ڈنڈا تھوہر کے ایک ایک بالشت لمبے ٹکڑوں کے درمیان میں رکھکر دھاگے سے لپیٹ کر گل حکمت کریں۔ اور خشک ہونے پر ہوا سے بچا کر ایک گڑھا میں تیس ثیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کسبا ایک پیس لیں اور ایک ایک رتی صبح شام شہد خالص میں ملا کر چٹائیں کثرت وسلسل البول کے لئے مکھن یا بتاشہ میں رکھکر دیں!

قیروطی آردکرسنہ جو ذات الریہ، ذات الجنب وغیرہ تمام اورام و اوجاع صدریہ وغیرہ میں مفید و معمول ہے (صفحہ) آردکرسنہ (مٹر کا آٹا) آرد حلبہ (میتھروں کا آٹا) ہر ایک ۱۰ تولہ، کلونجی، ملٹھی مقشر ہر ایک ۶ ماشہ عقرقرحا ۵ ماشہ، موم، روغن سوسن و روغن گل ہر ایک ۵ تولہ۔ روغن اور موم کو آگ پر پگھلا کر باقی دوائیں باریک پیس کر اس میں ملائیں اور نیم گرم مقام درد پر لیپ کریں۔ گاہے اس میں زعفران اور ایلوا ۳ ماشہ کا بھی اضافہ کر لیا کرتے ہیں!

مالش جو ذات الجنب میں معمول ہے (صفحہ) اشق، گوگل، مصطگی، رائی ہر ایک ۴ ماشہ، افیون ۲ رتی زعفران ۱ ماشہ، موم سفیدہ ۲ تولہ، روغن کنجد ۴ تولہ۔ موم اور روغن کو پگھلا کر باقی تمام ادویہ نہایت باریک خوب پیسکر اس میں ملائیں اور درد کی جگہ پر خوب اچھی طرح مالش کر کے اوپر روئی باندھ دیں۔ اسی طرح صبح، شام استعمال کریں!

سِلّ

اسباب :- اس مرض میں پھیپھڑوں کے اندر زخم ہو جاتے ہیں، اور اس کے ساتھ ہی لازمی بخار کی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ مرض یا تو حاد نزلاوی مواد کے سر سے سینہ پر انصباب پانے اور پھیپھڑوں میں قرحہ ڈال دینے سے پیدا ہوتا ہے اور یا ذات الریہ یا ذات الجنب وغیرہ امراض کے اورام میں پیپ پڑ کر پھیپھڑوں کو زخمی کر دینے سے ہوا کرتا ہے۔ گاہے سخت کھانسی یا کسی اور اندرونی مرض میں پھیپھڑوں کے متقرح ہو جانے سے بھی مرض سل عارض ہو جاتا ہے یا سینہ پر ضربہ وسقطہ پہنچ کر رگوں کے منہ کا کھل جانا اور پھیپھڑوں میں زخم پڑ جانا بھی اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جن لوگوں کا سینہ تنگ، گردن پتلی اور لمبی، دماغ ضعیف، ہضم کمزور اور مزاج سرد ہوتا ہے اور جن میں دائمی نزلہ و زکام اور عام کمزوری ولاغری پائی جاتی ہے، وہ بآسانی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں!

علامات :- مریض سل کے چہرہ کا رنگ نیلا، رخسارے سرخ، بدن لاغر اور انگلیاں گرم ہوتی ہیں۔ کھانسی

کی کم وبیش ضرور شکایت ہوا کرتی ہے اور کھانسی کے ساتھ جو بلغم خارج ہوتا ہے وہ گاہے پیپ آمیز اور گاہے خون آمیز ہوتا ہے۔ پیپ آمیز ہونے کی صورت میں اس سے مخصوص قسم کی بدبو آتی ہے بالخصوص جبکہ اس کو آگ پر جلایا جائے۔ پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے خفیف سا بخار ہر وقت رہتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد اور خصوصاً رات کے وقت بخار میں شدت ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات اخیر مرض میں مریض کے ہاتھ پاؤں پر ورم ہو جاتا ہے اور بعض اوقات اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ جن میں سخت بدبو اور کم وبیش چکناہٹ سی پائی جاتی ہے!

شدت وخفت علامات کے لحاظ سے یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے ایک سل شدید اور دوسرے سل مزمن چنانچہ سل شدید نہایت خطرناک اور عموماً مہلک ہوتی ہے۔ اس میں مریض دو تین ہفتے یا حد دو تین ماہ کے اندر اندر انتقال کر جاتا ہے اور سل مزمن کے تین درجے ہوا کرتے ہیں۔ درجہ اول میں مریض پژمردہ اور اداس رہتا ہے اسے تھوڑی تھوڑی خشک کھانسی آتی ہے۔ بدہضمی کی شکایت رہتی ہے۔ روغنی غذاؤں سے مریض کو نفرت ہو جاتی ہے۔ حرکت قلب ونبض تیز ہو جاتی ہے۔ ذرا سی محنت سے سانس پھول جاتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے اور شام کے وقت اس کو خفیف سی حرارت بھی ہو جایا کرتی ہے۔ درجہ دوم میں مریض کی بھوک مر جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ کھانسی زیادہ آنے لگتی ہے۔ کھانسی میں بلغم زیادہ خارج ہوتا ہے۔ جو گاہے پیپ اور خون آمیز ہوا کرتا ہے۔ سانس میں بھی کم وبیش تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ کمزوری اور لاغری بڑھتی جاتی ہے۔ نبض سریع ہوتی ہے، بخار ہر وقت رہتا ہے، لیکن شام یا رات کے وقت لرزہ سے بڑھ جاتا ہے۔ اور صبح جب کم ہوتا ہے۔ تو مریض کو بہت پسینہ آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس درجہ میں مریض کے رخسارے ہر وقت سرخ اور تمتمائے ہوئے رہتے ہیں۔ اگر اس درجہ میں بھی مرض کی طرف توجہ نہ کی جائے تو جلد ہی مرض درجہ سوم کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس میں مریض کے پھیپھڑوں کے زخم بہت بڑے ہو جاتے ہیں۔ ان میں غار پڑ جاتے ہیں۔ صبح کے وقت مریض کو نہایت زور سے کھانسی آیا کرتی ہے۔ جس میں بہت زیادہ پیپ آمیز بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ رات کو بخار تیز ہوتا ہے اور صبح کو پسینہ اس کثرت سے آتا ہے کہ مریض کا لباس اور بستر تر بتر ہو جاتا ہے۔ مریض نہایت کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے۔ اس کے سر کے بال بھی گرنے لگتے ہیں۔ ناخن سفید اور گول ہو جاتے ہیں بھوک قطعاً نہیں لگتی۔ گاہے قے ہوتی ہے اور بالآخر اسہال آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں متورم ہو جاتے ہیں اور مریض نہایت ضعیف ہو کر ہلاک ہو جاتا ہے!

علاج:۔ مریض کو پاک صاف اور کھلی ہوا میں رکھیں۔ اگر نزلادی مواد سے مرض پیدا ہوا ہو تو سب سے پہلے نزلہ کو روکیں۔ قبض اور تلیین میں درجہ اعتدال کو مد نظر رکھیں چنانچہ قبض کی صورت میں تلیین کی غرض سے گل بنفشہ ۶ ماشہ عناب ۵ دانہ مویز منقی ۱۰ دانہ سپستان ۲۰ دانہ پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور خیار شنبر ۳ تولہ

اس میں حل کر کے چھپا لکر فیر خشت ۴ تولہ اس میں حل کر کے مریض کو پلائیں اور اگر اسہال آ رہے ہوں اور قبض کی ضرورت ہو تو قرص طباشیر کافوری اور قرص شادنہ شربت حب الآس کے ہمراہ دیں۔ اگر کھانسی زیادہ ہو تو تخم خشخاش ۳ تولہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، بہدانہ مقشر ہر ایک ۲ تولہ، کتیرا، صمغ عربی، طباشیر، نشاستہ ہر ایک ۱ تولہ، تخم خرفہ، خطمی، خبازی ہر ایک ۱ تولہ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنائیں اور شربت خشخاش یا شربت عناب یا شربت نیلوفر میں ملا کر تھوڑے تھوڑے چاٹیں۔ نفث الدم میں نفث الدم کا علاج کریں۔ یہ نسخہ ان سب باتوں کیلئے نہایت مفید و معمول ہے (صفحہ) گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، بسد سوختہ ہر ایک ایک ماشہ رگا ہے حسب ضرورت اس میں مرجان سوختہ، سرطان محرق، گوند ببول، کتیرا، رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ کا اضافہ بھی کر لیا کرتے ہیں، سب کو باریک پیس کر خمیرہ خشخاش یا خمیرہ گاؤزبان ایک تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اور اوپر سے بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ سب کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے مریض کو پلا دیا کریں۔

اگر پھیپھڑے کے زخموں میں میل ہو تو ان کو اس سے صاف کرنے کے لئے شہد یا مصری یا آش جو اور مصری ملا کر دینا نہایت مفید و مجرب ہے۔ اسی طرح شربت زوفا یا اصل السوس اور زیرسا کا استعمال بھی قرحہ کو میل سے صاف کرتا ہے اور لومڑی کے پھیپھڑے، بادیان، رب السوس، پرسیاوشان کو مصری کے ساتھ قوام دیکر کھلانا اس باب میں شیخ بو علی سینا کا قول ہے۔

جب پھیپھڑے کا زخم میل اور پیپ سے صاف ہو جائے تو اس کو مندمل کرنے کیلئے اقاقیا، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، کہربا، مرمصافی ہر ایک ۱ ماشہ، دم الاخوین، نشاستہ، کندر ہر ایک ۱ ماشہ، صمغ عربی، کتیرا، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ، گل سرخ، اگلنار ہر ایک ۴ ماشہ، نار مشک ۱ ماشہ سب کو کوٹ پیس کر رب بہی بقدر حاجت میں ملا کر کھلانا نافع ہے۔ اسیطرح سنگجراحت کو اندرائن کے پانی سے کھرل کر کے اور آگ دیکر صمغ عربی ہموزن کے ہمراہ سفوف کی شکل میں صبح و شام استعمال کرنا بھی نہایت مجرب ہے۔

سرطان (کیکڑا) کا گوشت، تندرست عورت، گدھی یا بکری کا دودھ اس مرض کیلئے بالخاص مفید ہے چنانچہ سرطان ایک عدد صاف کر کے اور اس کے دست و پا دور کر کے پانی میں پکا کر شربت خشخاش کے ہمراہ کھلانا مجرب ہے۔ عورت، گدھی یا بکری کا دودھ ان کے تھنوں سے پینا زیادہ مفید ہے۔ اس کی بہترین ترکیب یہ ہے کہ پہلے روز ۴ تولہ پلائیں، دوسرے روز ۸ تولہ، تیسرے روز ۱۲ تولہ اور علی ہذا القیاس ہر روز ۴ - ۴ تولہ بڑھاتے جائیں حتیٰ کہ ساتویں روز دودھ کی مقدار ۲۰ تولے ہو جائے۔ ایک ہفتہ اسی مقدار سے پلاتے رہیں۔ بعدہٗ بتدریج روزانہ چار چار تولہ کم کر کے موقوف کر دیں۔ اگر تھنوں سے پینا میسر نہ ہو تو تازہ دوہا ہوا گرم گرم دودھ پلائیں۔ عورت اور

بکری کا دودھ بچہ پیدا ہونے کے چالیس دن بعد پینا چاہئے۔ اور گدھی کا چار ماہ بعد۔ اسی طرح عورت اور گدھی کا دودھ کچا اور بکری کا جوش دیکر پینا زیادہ انسب ہے ؎

مرکب دواؤں میں حب غزی السمک، حب السل علوی خانی، حب جواہر کافوری، خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا، سفوف سرطان، سفوف ست گلوہ، سفوف غزی السمک، سفوف سل شریف خانی، شربت سرطان خاص، شربت اعجاز، عرق سرطان خاص، عرق ہرا بھرا، قرص سرطان، قرص سرطان خاص، قرص سرطان لولوی، قرص خشخاش، قرص طباشیر، قرص طباشیر مبین، قرص طباشیر کافوری، لعوقہائے سل اور مفرح شیخ الرئیس وغیرہ اپنے اپنے موقع پر بہترین دوائیں ہیں۔ ان سب دواؤں کے نسخے قرابادینوں میں درج ہیں ؎

غذا میں ماء الشعیر (آش جو) دال مونگ، کدو، پالک، کاہو، ٹنڈا، توری وغیرہ سرد ترکاریاں دینی چاہئیں۔ اراروٹ اور بادام کے بسکٹ وغیرہ بھی اچھی غذائیں ہیں۔ اس طرح نشاستہ، تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ، برنج شستہ ۲ تولہ، شکر سفید ۳ تولہ، ہمراہ شیر بز بقدر حاجت حریرہ بنا کر کھلانا بھی نافع ہے۔ غزی السمک ۳ ماشہ نبات سفید تولہ کو شیر تازہ گاؤ یا شیر بز ۸ تولہ میں جوش دے کر صاف کر کے دینا بہترین غذا ہے۔ مریض کو گرد و غبار آمیز ہوا، فکر و غم وغیرہ سے بچائیں۔ نیز جماع اور چیخنے چلانے یا شدید حرکات سے منع کر دیں ؎

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف سل:۔ تخم تلسی، طباشیر اصلی، کتیرا، الائچی خورد، کتیرا، نشاستہ، صمغ عربی، رب السوس، شکر تیغال، مغز بہیدانہ ہر ایک ۶ ماشہ، ست گلو، مغز کشنیز، سبوس اسپغول ہر ایک ۹ ماشہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو شیریں، تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ کشتہ مرجان ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ صبح، ۱ ماشہ شام ہمراہ شیر بز ؎

اکسیر سل:۔ مرجان ۱ تولہ، یاقوت ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، زمرد ۵ ماشہ۔ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنالیں اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ۲ چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ؎

دیگر:۔ کہربا، طباشیر، خاکستر سرطان، زہرہ مہرہ، خاکشی، تخم کاہو مقشر، ست گلوہ، مغز تخم بارتنگ، مغز تخم خربوزہ، تخم خرفہ ہر ایک ۱ تولہ، الائچی خورد، گل سرخ، صمغ عربی، کتیرا، دم الاخوین، زعفران، کافور ہر ایک ۳ ماشہ گل ارمنی ۳ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، مصری ۷ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر خر صبح و شام دیں ؎

دیگر:۔ مشک کافور ۱ تولہ کی ڈلی لیکر اس پر کہربا ۱ تولہ پانی کے ساتھ کھرل کر کے لیپ کر دیں اور کھریا مٹی و کپاس کو کوٹ کر دو کٹھالیاں بنا کر اس کے درمیان کافور مذکور بند کر کے پانچ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح پانچ مرتبہ تکرار عمل کریں۔ کافور سیاہ رنگ و قائم النار ہو جائیگا۔ خوراک ۱ رتی ؎

دیگر:- زہر مہرہ، سنگ جراحت، کتھ سفید، کتیرا، صمغ عربی، خشخاش سفید، کشتہ صدف، نشاستہ، تخم خطمی، گیرو ہر ایک ۶ ماشہ، کافور، افیون ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام کو دیں۔ پھیپھڑے کے زخم بھرنے کے لئے اکسیر ہے۔

دیگر:- طباشیر، ست گلو، کشتہ زمرد، صمغ عربی، رب السوس، سورنجان شیریں ہر ایک ۱ تولہ، الائچی سفید، مغز کرنجوہ ہر ایک ۳ تولہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، مغز کنول گٹہ ۲ تولہ، نبات سفید ۱۰ تولہ سفوف بنالیں خوراک چار رتی ہمراہ شیر بز صبح و شام دیں۔ ابتدائی سل و دق میں مفید ہے۔

دیگر:- رال سفید، صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، سرطان محرق، ست گلو، شکر تیغال ہر ایک ۱ ماشہ، مروارید ۱ رتی سفوف کر کے ہمراہ خمیرہ مروارید ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے گلو ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، خاکشی ۳ ماشہ جوشیدہ صاف کر کے شربت خشخاش ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر:- تخم خرفہ ۲ تولہ، نوشادر ۶ ماشہ کوزہ گلی میں بند کر کے تین گھنٹے پاچک دشتی کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر محفوظ کریں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت الجبار ۵ تولہ۔

دیگر:- غری السمک ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ، شیر گاؤ ۵ پاؤ میں جوش دیں اور سرد کر کے پلائیں۔

دیگر:- مغز بہدانہ، رب السوس ہر ایک ۲ تولہ، تخم دھتورہ سیاہ، کافور، بھنگ ہر ایک ۱ تولہ، ست گلو، طباشیر، کونین ہر ایک ۴ ماشہ، افیون ۲ ماشہ سحق بلیغ کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱-۲ گولی ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

دیگر:- بھنگ ۲ تولہ، افیون، تخم دھتورہ، کافور، کونین ہر ایک ۱ تولہ سحق کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان ۴ تولہ دیں۔

لعوق سرطان جو سل و دق، نزلہ حارہ اور نفث الدم کے لئے معمول و مجرب ہے (صفت): عناب ۲۰ عدد، سپستان ۲۰ عدد، گل بنفشہ، گل نیلوفر، خطمی، خبازی، مویز منقی ہر ایک ۱۰ ماشہ، گاؤزبان، اصل السوس، تخم خشخاش ہر ایک ۴ تولہ ۵ ماشہ، مصری نصف سیر۔ دواؤں کو جوش دیکر بدستور مصری کے ساتھ قوام دیں۔ دوران قوام میں مغز تخم خیارین ۴ تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز بادام ہر ایک ۲ تولہ کا شیرہ نکال کر داخل کریں جب قوام درست ہو، مغز بہدانہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۱ تولہ، گل گاؤزبان، طباشیر، سرطان سوختہ، بسد ہر ایک ۳ ماشہ، ورق نقرہ ایک ماشہ پیس کر ملائیں اور بدستور لعوق بنائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

کشتہ عقیق برائے سل و دق مجرب خاص (صفت): عقیق کو کوانڈودہ یا تخم عباسی یا پوست ریٹھہ کے نغدہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر عرق بید مشک میں پیس کر سرمہ سا کر لیں۔ اور بقدر ایک رتی

ہر روز استعمال کرائیں ؛

دوا جو سل شدید کی جملہ اقسام میں مفید و مجرب ہے (صفت) تخم خرفہ سیاہ ۳ تولہ نوشادر ۶ ماشہ، دونوں کو کیلے کی جڑ میں سوراخ کرکے اس کے اندر رکھیں۔ اور سوراخ کا منہ کیلے کی جڑ کے اسی ٹکڑے سے بند کردیں جو سوراخ کرنے کے لئے نکالا گیا تھا۔ بعدہٗ تمام جڑ کو گل حکمت کرکے گرم تنور یا اوپلوں کی آگ میں ایک پہر تک رکھیں پھر جڑ کو نکال کر سرد ہونے پر دونوں دواؤں کو نکال لیں اور باریک پیس کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ۲ رتی سے ایک ماشہ تک شربت انجبار ۲ یا ۴ تولہ میں ملاکر دو چار بار چٹا دیا کریں ؛

حب عجیب یہ گولیاں سل کے واسطے بہت مفید ہیں (صفت) ست گلو اصلی، زہر مہرہ سودہ، سرطان سوختہ، طباشیر، سنگجراحت، کتیرا گوند، صمغ عربی، کتھ سفید، گل مختوم، مغز بہدانہ، نشاستہ، تخم خشخاش، گل ارمنی، گل خطمی، مغز بادام شیریں، مغز تخم کدوئے شیریں، دم الاخوین، رب السوس ہر ایک ۱ ماشہ، کافور، افیون ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر خر مادہ یا شیر بز ۱۰-۱۲ تولہ مصری ۲-۳ تولہ ؛

کشتہ سیسہ برائے سل و دق مجرب (صفت) سیسہ ۱ تولہ، تنگو فہ برگ بانسہ ۲ تولہ ہر دو کو ۴ روز تک کھرل کریں حتیٰ کہ مثل سرمہ سیاہ کے ہوجائے۔ اس کو شیشی میں علیحدہ محفوظ رکھیں اور اس میں سے ۴ یا ۵ رتی ذیل کے شربت ۳ تولہ اور عرق ۱۰ تولہ کے ساتھ صبح شام کھلائیں ؛

شربت:۔ خشخاش سفید ۵ تولہ خشخاش سیاہ ۵ تولہ، کوکنار ۱۰ تولہ، مصری تین پاؤ شربت تیار کریں ؛

عرق:۔ پوست درخت مغیلاں ۱ سیر، پوست درخت کچنار ۲۰ تولہ، گاؤزبان ۱۰ تولہ، برگ بانسہ ۵ تولہ، برگ بید سادہ ۴ تولہ، برنجاسف ۵ تولہ۔ پانچ روز پانی میں بھگو کر چھٹے روز سر چند عرق کشید کریں ؛

اگر اس دوا کے ساتھ تین گھنٹہ بعد ذیل کی معجون استعمال کی جائے تو اور بھی مفید ہے (صفت) صمغ عربی ۱۰ تولہ، گل گیندا ۹ ماشہ، گل مختوم ۶ ماشہ، سنگ پشت سوختہ، مروارید محلول ہر ایک ۲ ماشہ، شیرہ خشخاش ۹ ماشہ، ورق نقرہ ۴۰ عدد، ورق طلاء ۲۰ عدد، مصری ۵ ۲ تولہ بدستور معروف معجون بنائیں اور بقدر ۱ء ۱ تولہ ہمراہ عرق مذکور ۴ تولہ کشتہ سیسہ کے استعمال سے تین گھنٹے بعد کھلا دیا کریں ؛

دوا برائے سل مجرب (صفت) شہد، کشتہ سونا مکھی، بابوبڑنگ، سلاجیت مصفیٰ، کشتہ فولاد، روغن گاؤ، پوست بلیلہ زرد ہموزن۔ ادویہ کو پیس کر روغن گاؤ سے چپ کرکے شہد میں ملائیں۔ خوراک ۲ رتی سے شروع کرکے ۱ ماشہ تک پہنچائیں۔ صبح ہمراہ مسکہ اور شام کو ہمراہ جوشاندہ ادویہ ذیل :۔

بیخ بانسہ، گلو، مویز منقیٰ ہر ایک ۶ ماشہ چار پہر بھگو کر جوش دیکر مصری ۲ تولہ ملاکر پلائیں ؛

ذات الجنب

اس مرض میں پھیپھڑوں کے اوپر اور سینے کے اندر استر کرنے والی آبی جھلیوں (غشیہ مائیہ یا غشاء صدر) میں ورم ہو جایا کرتا ہے۔ ماہیت کے لحاظ سے اس مرض کی دو قسمیں ہیں:۔

۱۔ ذات الجنب حقیقی جس میں پسلیوں کی اندرونی سطح پر استر کرنے والی آبی جھلی یا پسلیوں کے درمیان کے اندرونی عضلات یا حجاب حاجز کی بالائی سطح پر استر کرنے والی جھلی میں ورم اور التہاب پیدا ہو جاتا ہے۔

۲۔ ذات الجنب غیر حقیقی یا وجع الجنب جس میں پسلیوں کے درمیانی عضلات یا سینے کی استری جھلیوں میں ورم نہیں ہوتا۔ بلکہ ان میں صرف ریاح غلیظ جمع ہو کر درد وغیرہ علامات ذات الجنب پیدا کر دیتے ہیں۔

یہ مرض بالعموم خالص صفرا یا صفراوی خون یا متعفن اور شور بلغم کے غلبہ سے پیدا ہوا کرتا ہے لیکن گاہے سودائے محترق کا غلبہ بھی اس مرض کا باعث ہوتا ہے۔ عموماً انصباب نزلہ چوٹ آنے اور سردی لگ جانے سے موسم خریف یا سرما میں ادھیڑ عمر کے اشخاص کو یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔ مادہ سل بھی اس مرض کا موجب ہوتا ہے۔

اس میں مریض کو کم و بیش ہر وقت بخار رہتا ہے، کھانسی آتی ہے، مقام ماؤف پر ٹیس اور چبھن سے درد ہوتا ہے۔ جس میں سانس لینے پر زیادتی ہو جاتی ہے۔

اگر براز نہایت زرد اور بدبو ہو۔ تھوک کم یا بالکل خارج نہ ہو یا لیسدار، خام، سرخ، نیلا یا سیاہ رنگ کا خارج ہو۔ پیشاب سرخ رنگ کا بدبو اور میلا ہو اور باوجود ہاتھ پاؤں سرد ہونے کے اندرونی اعضاء میں سوزش محسوس ہو۔ درد پھیلتا اور بڑھتا جائے تو شدت مرض پر دلالت کرتا ہے۔ بعض حکمائے قدیم نے کہا ہے کہ اگر مرض کی ابتداء سے ساتویں روز مریض کے پہلو پر سیاہی نمودار ہو جائے تو یہ اس کی موت کی علامت ہے۔

گاہے یہ مرض ذات الریہ کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ گاہے اس میں پیپ پڑ کر نفث الدم کی شکایت ہو جاتی ہے۔ پیپ پڑنے کی علامات یہ ہیں کہ درد اور بخار میں شدت ہو جاتی ہے سانس زیادہ مشکل اور گاہے دوہرا چلتا ہے۔ خشک کھانسی آتی اور بھوک زائل ہو جاتی ہے۔ مریض کے ہوش و حواس مختل ہو جاتے ہیں نیند نہیں آتی اور کمزوری بڑھ جاتی ہے۔

بعض اوقات ورم جگر بھی رباط معلق میں کھنچاؤ پیدا کر کے ضیق النفس اور درد وغیرہ علامات پیدا کر دیتا ہے جو ذات الجنب کے مشابہ ہوتی ہیں۔ لیکن اس صورت میں مریض کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ کھانسی لازمی اور تکلیف دہ نہیں ہوتی۔ جگر کی جانب ہمیشہ درد اور گرانی ہوتی ہے۔ درد میں چبھن نہیں ہوتی۔ بول اکثر غلیظ ہوتا ہے

اور کالے زبان بھی سیاہ ہو جاتی ہے!

بعض اوقات ذات الجنب میں بلغم بآسانی نکلتا ہے۔ سانس درست چلتا ہے۔ لیکن پیٹھ کی جانب درد ہوتا ہے جیسا کہ کسی کو لکڑی سے مارا ہو۔ پیشاب میں خون اور پیپ مل کر آتی ہے ایسی حالت میں مریض کا بچنا مشکل ہوتا ہے۔ ہاں اگر ایک ہفتہ گذر جائے تو بچ نکلتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات اس مرض میں گردن کی ہڈیوں سے پنڈلی تک تمام بدن کھنچا ہوا ہوتا ہے۔ درد اور ٹیسیں تمام بدن میں ظاہر ہوتی ہیں۔ بول صاف ہوتا ہے بلغم نہیں نکلتا۔ یہ قسم بھی سخت عسر العلاج ہوتی ہے۔ ذات العرض میں شاذ و نادر دونوں شانوں کی درمیانی جگہ سرخ ہو جاتی ہے۔ مریض بیٹھ نہیں سکتا۔ اگر ایسی حالت میں دست آنا بھی شروع ہو جائیں تو بالعموم ایسا مریض جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

علاج:- مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں اور ابتدا میں مادہ کو کم کرنے اور دوسری طرف مائل کرنے کے واسطے جانب مخالف سے رگ باسلیق کھلوائیں۔ تین روز کے بعد جانب موافق کی فصد کھلوائیں تاکہ مادہ نفس عضو سے خارج ہو۔ خون بقدر طاقت مریض نکالیں۔ شیخ کا قول ہے اگر درد ہنسلی کی طرف اٹھتا ہوا معلوم ہو تو فصد زیادہ موافق ہے اور اگر درد شراسیف کی طرف مائل ہو تو اسہال مناسب ہیں۔ اگر مریض کمزور ہو یا کسی مزمن مرض کے بعد یہ شکایت عارض ہو تو ایسی صورت میں فصد کی بجائے دونوں شانوں کے درمیان سینگیاں کھچوائیں۔ لیکن اگر خناق اور ذبحہ سے منتقل ہو کر ذات الجنب ہو گیا ہو تو فصد و اسہال دونوں ممنوع ہیں بلکہ آبزن پر اکتفا کریں اور قبض نہ ہونے دیں!

نسخہ:- بادیان، بیخ بادیان، عناب، گل بنفشہ، نیلوفر، عناب، تخم خطمی، تخم خبازی، گاؤزبان، سپستان، اصل السوس مقشر مکوہ ہر ایک ۵ ماشہ نیم گرم مصری ڈال کر پلائیں یا جوشاندہ استعمال کریں۔ اور ادویہ کا ثفل پیس کر موم روغن ملا کر ضماد کریں۔ تلیین کے واسطے مغز فلوس یا ترنجبین یا شیر خشت اضافہ کریں اور روغن بادام ملا کر پلائیں۔

اگر حرارت محسوس ہو تو شیرہ تخم خیارین۔ لعاب اسپغول ہمراہ شربت بنفشہ و نیلوفر و عرق گاؤزبان دیں۔ اگر بیخوابی اور نزلہ ہو تو شربت خشخاش پلائیں لیکن بلغم کے ظاہر ہونے کے بعد شربت خشخاش کا پلانا ممنوع ہے کیونکہ اس سے بلغم کا نکلنا موقوف ہو جاتا ہے!

پیاس کی تسکین کے لئے ٹھنڈا پانی اور سرد دوائیں نہ دیں۔ بلکہ شربت زوفا یا شربت بنفشہ وغیرہ اشیاء استعمال کرائیں۔ جو بلغم کو بھی بآسانی خارج کرتی ہیں۔ نسخہ دافع اخراج مواد کے اصل السوس، کتیرا، مغز بادام، بادیان، صمغ عربی ہموزن پیس کر شہد کے ہمراہ چٹائیں یا نشاستہ، تخم خطمی، کتیرا ہر ایک ۱۰ ماشہ، بنفشہ، رب السوس ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ لعاب اسبغول بہدانہ، تخم السی کے ہمراہ قرص بنائیں اور ۱۰ ماشہ با العسل

۱۰ تولہ کے ہمراہ دیں یا مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، مغز بادام مقشر، تخم خشخاش ہر ایک ہموزن کا شیرہ نکال کر روغن بادام اور مصری بقدر حاجت کے ہمراہ حریرہ بنا کر دیں۔ اسی طرح جو مقشر ۲ تولہ، سپستان ۲۰ عدد، پرسیاؤشان ۶ ماشہ، انجیر زرد ۲ عدد، یا مویز منقیٰ، عنب الثعلب ہر ایک ۶ ماشہ کو تازہ اور صاف پانی بقدر حاجت میں جوش دیکر صاف کر کے روغن بادام اضافہ کر کے پلانا بھی نافع ہے۔ سینہ اور پہلو پر نیم گرم پانی کا نطول کرنا بھی بلغم بآسانی خارج کرتا ہے اگر بلغم غلیظ ہو تو گل بنفشہ ۶ ماشہ، اصل السوس مقشر ۶ ماشہ، پرسیاؤشان ۵ ماشہ تخم خطمی ۶ ماشہ، تخم خبازی ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔

مقام ماؤف پر قیروطی آرد کرسنہ کو گرم کر کے اس کی مالش کرنی چاہئے۔ نیز کافور ۳ ماشہ کو روغن گل ۲ تولہ میں حل کر کے اس سے نیم گرم مالش کرنا بھی نافع ہے۔ اگر صعود بخارات سے سرسام کا خطرہ ہو تو سرکہ ۶ ماشہ، روغن گل ۲ تولہ دونوں کو حل کر کے اور برف میں ٹھنڈا کر کے اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں، اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد بدلتے رہیں۔

ذات الجنب غیر حقیقی میں تنقیہ بلغم کے بعد بابونہ، نانخواہ، نمک شور اور پشک موش کو کوٹ کر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے سینک کریں اور نارجیل، زنجبیل، شکر ہموزن سفوف کر کے بقدر ۱۰ ماشہ کھلائیں۔ قسط شیریں ۳ ماشہ کوٹ پیس کر سفوف بنا کر آب گرم کے ہمراہ کھلانا بھی مفید مجرب ہے۔ تخم حلبہ اور سرکہ میں پیس کر اور صبر کو سفیدی بیضہ مرغ حنا میں حل کر کے اس کا ضماد کرنا بھی نافع ہے۔ روغن بابونہ یا مٹی کے تیل کی مالش بھی فائدہ کرتی ہے۔

شاخ گوزن اس مرض میں بالخاصہ نافع ہے۔ چنانچہ شاخ گوزن ۶ ماشہ کو فلفل سیاہ ۵ دانے کے ساتھ پانی میں پیس کر ضماد کرنا، اور شاخ گوزن، نمک لاہوری، مردم سنگ ہر ایک ہموزن باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا کر ایک ایک گولی صبح و شام کھلانا اس مرض میں بہت مفید ہے۔

اگر پیپ پیدا ہو جائے۔ تو انجیر زوفا، سپستان، اصل السوس مقشر، پرسیاؤشان اور مویز منقیٰ وغیرہ کا جوشاندہ استعمال کرائیں۔ تاکہ پیپ لطیف اور رقیق ہو جائے۔ اس کے بعد مادہ کو نکالنے کیلئے یہ گولیاں دیں (نسخہ) تخم کتان، صمغ الصنوبر، حلبہ، مغز پنبہ دانہ، اصل السوس مقشر، ایرسا۔ تمام ہموزن کوٹ چھان کر شہد کے ہمراہ چھوٹی چھوٹی گولیاں باندھیں اور منہ میں رکھیں۔ لیکن ملطفات اور مرققات کا استعمال جاری رکھیں۔ کسی ایسی چیز کا استعمال نہ کریں۔ جو مادہ کو غلیظ کر کے دفع ہونے سے مانع رہیں۔ آش جو کا استعمال کرائیں اگر اس میں اصل السوس ۵ ماشہ اور سپستان ۹ ماشہ جوش کر کے روغن بادام ۶ ماشہ شامل کر دیا کریں تو اور بھی نافع ہے خطمی اور خبازی کا ساگ بھی دے سکتے ہیں۔ جب مرض میں تخفیف ہو جائے۔ تو شوربا چپاتی اور یخنی وغیرہ

استعمال کر سکتے ہیں!

منتخب و مجرب نسخہ جات

روغن برائے ذات الجنب و ذات الریہ مجرب (صفت) روغن سرسوں ۴ تولہ، روغن تارپین ۲ تولہ، موم دیسی ۱ تولہ ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب یکذات ہو جائیں اس میں سورنجان تلخ ۱ تولہ کافور ۲ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور شیر مدار ۱ تولہ، بیضہ مرغ ۲ عدد، آخر میں اسکے اندر اضافہ کریں۔ بوقت ضرورت مقام درد پر نیم گرم مالش کر کے اوپر روئی باندھ دیں!

روغن جو ہر قسم کے درد پہلو میں مفید و مجرب ہے (صفت) روغن کنجد ۳ تولہ، موم سفید ۶ ماشہ، سیندور ۵ ماشہ۔ روغن کو گرم کر کے موم اور سیندور کو اس میں شامل کر کے اچھی طرح ملائیں۔ حتیٰ کہ یکذات ہو جائیں۔ بعدہٗ اتار کر رکھ دیں۔ روغن جم جائیگا۔ بوقت ضرورت گرم مقام ماؤف پر مالش کریں!

ضماد برائے ذات الجنب، ذات الصدر، ذات العرض وغیرہ مجرب و معمول (صفت) زرد چوب باریک پسی ہوئی زردی بیضہ مرغ، شہد خالص بقدر حاجت ہر سہ تینوں کو ملائیں اور اس میں افیون ۱ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ بوقت ضرورت ایک کاغذ پر پھیلا کر مقام مرض پر چسپاں کریں۔ فوراً آرام محسوس ہوگا!

دیگر۔ جو ذات الجنب وغیرہ درد ہائے سینہ کی شدت میں فوراً تسکین پیدا کر دیتا ہے (صفت) آرد مٹر، آرد میتھی ہر ایک ۵ تولہ، ۱۰ ماشہ، اصل السوس مقشر، کلونجی ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ، عاقر قرحا ۱ تولہ، موم ۵ تولہ، روغن کنجد بقدر حاجت۔ موم کو روغن کنجد میں گھلا کر باقی دوائیں باریک پیس کر اس میں شامل کر دیں۔ حتیٰ کہ مرہم کی مانند ہو جائے۔ مقام درد پر ضماد کریں!

قیروطی جو ہر قسم کے درد مثلاً ذات الجنب، ذات الصدر، ذات العرض وغیرہ میں مفید و مجرب ہے۔ بلکہ ان دردوں کے علاوہ عرق النساء کے درد اور اوجاع المفاصل میں بھی نہایت نفع بخش ہے (صفت) گل بنفشہ، کشمیری پرسیاؤشاں، برگ حنا خشک، تخم کنوچہ، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کتان، تخم حلبہ ہر ایک ۶ ماشہ، گل سرخ ۹ ماشہ، سب دواؤں کو رات کے وقت ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کر کے ثفل کو دوبارہ پانی میں جوش دیکر لعاب نکال کر موم سفید ۱ تولہ، چربی گردہ بز ۲ تولہ، چربی شیر ۲ تولہ تینوں کو روغن کنجد ایک چھٹانک میں پگھلا کر لعاب مذکور ملا کر آگ پر پکائیں اور برتن کا منہ بند کر دیں۔ جب سب پانی جذب ہو تو صاف کر کے چینی کے برتن میں رکھ دیں بوقت ضرورت گرم کر کے مقام درد پر تین مرتبہ مالش کریں۔ تاکہ جذب ہو جائے!

کشتہ شاخ گوزن جو ذات الجنب وغیرہ امراض صدر میں نافع اور مجرب ہے (صفت) شاخ گوزن (بارہ سنگھے کا سینگ) ۲ تولہ ریتی سے برادہ کر کے آک کے دودھ میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر دس سیر اوپلوں

کی آگ دیں۔ پھر نکال کر آب گھیکوار ۳ تولہ میں کھرل کرکے بدستور ٹکیہ بنا کر دس بارہ سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ سفید کشتہ ہوگا۔ خوراک ۲ رتی منقیٰ میں رکھ کر کھلائیں اور بعدہٗ دودھ جس میں روغن زرد و شکر تری بقدر حاجت شامل کر لئے گئے ہوں۔ پلائیں ؛؛

کشتہ شنگرف جو ذات الجنب میں بغایت مفید و مجرب ہے۔ اس کے علاوہ درد گردہ میں بھی نفع بخشتا ہے (صفت) شنگرف رومی کو دو روز شیر مدار میں کھرل کرکے ٹکیہ بنا کر دو چند نمک طعام نیچے اوپر رکھ کر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں اور دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ پھر شنگرف کو بارہ عدد زردی بیضہ مرغ میں ڈال کر دیچی آہنی میں آگ پر پکائیں۔ بعدہٗ نکال کر باریک پیس کر رکھ لیں اور بوقت ضرورت ایک چاول تک اس میں سے بیکر پتجال کبوتر صحرائی ۱ ماشہ میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ فوراً آرام ہو جائے گا۔

دوا جو ذات الجنب وغیرہ میں نافع اور مجرب ہے (صفت) زنجبیل، چھوہارا مغز، تخم ارنڈ، قرنفل ہر ایک ۵ ماشہ، ہیجال گوشہ ۲ عدد، بر ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، گندھک مدبر، سیماب مصفیٰ ہر ایک ۲ ماشہ سب کو عرق بیخ حنظل تازہ نصف سیر میں کھرل کرکے دو دو رتی کی ٹکیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک ٹکیہ پیڑے یا حلوے وغیرہ میں رکھ کر نگلوا دیں۔ غذا، مریض کو دودھ چاول دیں ؛؛

دوا برائے ذات الجنب غیر حقیقی یا ریحی (صفت) کسنبہ کا پھوک جو رنگریز رنگ نکالنے کے بعد پھینک دیتے ہیں۔ آدھ پاؤ کی مقدار میں لیکر ان کا پانی نچوڑ دیں اور ہلدی ۲ تولہ پیس کر روغن کنجد ایک چھٹانک میں داغ کر کے اس کے ساتھ ملائیں اور گرم گرم سینے کے اوپر باندھ دیں ؛؛

ضماد برائے ذات الجنب غیر حقیقی (صفت) فلفل گرد ۱۰ عدد گائے کے پتے میں ڈال کر تین روز رکھیں تاکہ پتہ کا پانی گاڑھا ہو جائے۔ بعدہٗ نکال کر درد کے مقام پر ضماد کرکے ایک سالہ پرانی روئی گرم کرکے اوپر باندھ دیں۔ تین دن کے بعد کھولیں ؛؛

امراضِ قلب

دل کی بیماریوں کے علاج میں ذیل کے امور کو پیش نظر رکھیں:-

۱- دل کی بیماریوں کے علاج میں غفلت اور سستی نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ جیسے ہی اس عضو میں کسی مرض کا شبہ ہو فوراً ہی اس کے علاج کی طرف متوجہ ہونا اور پوری توجہ سے کام لینا چاہئے کیونکہ اس کی بیماریاں اکثر دوسرے اعضاء کی طرف منتقل ہو جایا کرتی ہیں۔

۲- تعدیل مزاج یا استفراغ کے لئے جو دوائیں استعمال کی جائیں، ان میں ایسی ادویہ ضرور شریک کر لینی چاہئیں۔ جو روح کو قوت دیں اور دل کے ساتھ مخصوص ہوں یعنی دل کو بالخاصہ تقویت پہنچائیں۔

۳- قبض نہ ہونے دیں۔ کیونکہ قبض کی صورت میں بخارات محتبس ہو کر دل کو ایذا پہنچاتے ہیں لیکن مسہلات سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ بلکہ ملین ادویہ سے طبیعت کی تلیین کرتے رہنا چاہئے۔

۴- اگر فصد کی ضرورت ہو تو موانعات فصد کو پیش نظر رکھ کر رگ باسلیق کی فصد کھولیں، اور افراط سے خون ہرگز نہ نکالیں ورنہ سقوط قوت کا خوف ہے۔ غلبۂ خون کی صورت میں دائیں باسلیق کی اور غلبہ بخارات دخانیہ کی صورت میں بائیں باسلیق کی فصد کھولنا انسب ہے۔

ادویہ معمولہ

مفردات حارہ:- ابریشم خام مقرض، آب سیب شیریں، آب انگور، آب لذ، انگور ولایتی، برگ گاؤزبان، بیج کیوڑہ، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک، تخم گاؤزبان، اترج، سیب، جند بیدستر، جدوار، شیریں اخس، منقی مقرض، درونج عقربی، زعفران خالص، عنبر اشہب، گل سیوتی، گل گاؤزبان، گل کیوڑہ، گل سرخ، گل چنبیلی، کندر مقشر، تخم شربتی، مشک خالص، نیلم، ورق طلاء وغیرہ۔

مفردات باردہ:- آب کیرہ، آب لیموں شیریں، انار ولایتی، اربعہ، بسد احمر، شاخ مرجان، زہر مہرہ خطائی، زمرد سبز، شیر، صندل سفید، عقیق یمنی، فیروزہ نیشاپوری، کافور خالص، گل چاندنی، گل لیموں، گل گڑہل، گل بید، گل نارنگی، گل چوترہ، گل ناشپاتی، گل زنگوہ، گل نیلوفر، ورق نقرہ، یاقوت رمانی، یشب انگوری، یشب کافوری وغیرہ۔

مرکبات:- خمیرہ گاؤزبان، خمیرہ صندل، خمیرہ ابریشم، خمیرہ مروارید، شربت انار، شربت نیلوفر، شربت کیوڑہ، شربت سیب، شربت انگور، شربت لیموں، شربت گڑہل، شربت گل چاندنی، شربت گل سیوتی، شربت صندل، شربت ابریشم، عرق ابریشم، عرق گاؤزبان، عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق کیوڑہ، تمام قسم کے عطر، مربے،

مفرحات دواءالمسک جواہر مہرہ یاقوتیاں وغیرہ۔

سُوءِ مزاج قلب

اس مرض میں دل اپنے طبعی مزاج سے منحرف ہو جاتا ہے۔ یعنی بغیر اس کے کہ اس کی ساخت میں کسی قسم کا فتور ظاہر ہو اس کے افعال میں خرابی آجاتی ہے یہ خرابی یا تو کیفیات اربعہ (حرارت برودت رطوبت یبوست) میں سے یا اخلاط اربعہ (خون صفرا بلغم سوداء) میں سے کسی ایک کی کمی بیشی سے ظاہر ہوتی ہے۔ چنانچہ جو خرابی کیفیات اربعہ کی کمی بیشی سے ظاہر ہوتی ہے اس کو سوءِ مزاج سادہ اور جو اخلاط کی کمی بیشی سے پیدا ہوتی ہے اسکو سوءِ مزاج مادی کہتے ہیں۔ اختلاف کیفیات کے لحاظ سے سوءِ مزاج کی چار قسمیں ہیں (۱) سوءِ مزاج حار سادہ یا مادی (۲) سوءِ مزاج بارد سادہ یا مادی (۳) سوءِ مزاج رطب سادہ یا مادی (۴) سوءِ مزاج یابس سادہ یا مادی۔

سوءِ مزاج حار سادہ میں پیاس بہت لگتی ہے۔ سینہ اور بالخصوص مقام دل کا لمس گرم ہوتا ہے۔ سینے اور دل میں سوزش محسوس ہوتی ہے۔ غم، رنج، غصے اور قلق کا غلبہ ہوتا ہے۔ مادی میں ان علامات کے علاوہ نبض عظیم، سریع اور متواتر ہوتی ہے، پیشاب سرخ اور غلیظ ہوتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے راحت محسوس ہوتی ہے۔

سوءِ مزاج بارد سادہ میں مریض پر سستی، بزدلی اور خوف کا غلبہ ہوتا ہے۔ نیند زیادہ آتی ہے جسم کا رنگ بے رونق ہوتا ہے۔ گرم چیزوں کی طرف رغبت ہوتی ہے۔

مادی میں نبض ضعیف بطی اور صغیر ہوتی ہے۔ تنفس سست ہوتا ہے۔ قارورے کا رنگ سفید ہوتا ہے۔

سوءِ مزاج رطب سادہ میں بھوک کم لگتی ہے۔ نبض لین اور بطی ہوتی اور طبیعت میں سستی اور کاہلی پائی جاتی ہے۔ مریض انفعالات نفسانیہ سے جلد متاثر ہوتا ہے اور جلد اس کا اثر زائل بھی ہو جاتا ہے۔ مادی میں غلبہ بلغم کے آثار نمایاں ہوتے ہیں پیشاب سفید اور غلیظ ہوتا ہے۔

سوءِ مزاج یابس سادہ میں نیند کم آتی ہے۔ لاغری بدن اور خشک کھانسی کی شکایت ہوتی ہے۔ مریض انفعالات نفسانیہ غم، غصہ، خوشی وغیرہ سے بہت دیر میں متاثر ہوتا ہے اور اس کا اثر بھی دیر میں زائل ہوتا ہے۔ مادی میں غلبہ سوداء کی علامات پائی جاتی ہیں۔ نبض صلب، صغیر اور متواتر ہوتی ہے۔ تمام بدن پر خشکی کا غلبہ ہوتا ہے۔ سوءِ مزاج یابس کی زیادتی میں خفقان پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ سوءِ مزاج حار میں۔ شربت انار، صندل، سیب ہمراہ عرق بید مشک، عرق گلاب، افشردہ لیموں، حماض، زرشک، کاسنی، سروق کا پلانا نافع ہے۔ سینے پر ٹھنڈے علاج مثلاً صندل، گلاب، کشنیز، کافور وغیرہ لگائیں مریض کو ٹھنڈی جگہ رکھیں، ٹھنڈے عطر سنگھائیں۔ غذا میں بارد رطب چیزیں کھلائیں مفردات میں سے مروارید کہربا، بسد، کافور، صندل سفید، طباشیر، کشنیز، آملہ، حماض، اترج، لیموں، نارنج، تمر ہندی، نیلوفر وغیرہ اور مرکبات میں سے مفرح بارد وغیرہ خصوصیت سے نافع ہیں۔

مادی میں فصد و اسہال وغیرہ کے ذریعہ تنقیہ کرنے کے بعد تعدیل مزاج کرنے والی دواؤں کا استعمال کریں۔

سوءِ مزاج بارد میں شربت گاؤزبان، بادرنجبویہ، عود جس میں زعفران، مشک، عنبر، سنبل، گل سرخ وغیرہ ملے ہوئے ہوں۔ استعمال کریں۔ سینے پر سنبل، سعد، دارچینی، قرنفل وغیرہ کو آب بادرنجبویہ میں پیس کر اور تھوڑے زعفران ملا کر طلا کریں مشک، عنبر وغیرہ سنگھائیں۔ غذا میں مرغیوں، تیتروں، چڑیوں وغیرہ کے گوشت جن میں زعفران، کبابہ، قرنفل وغیرہ مصالح شامل کر لیے گئے ہوں۔ استعمال کرائیں۔ مفردات میں سے مشک، عنبر، جدوار، زعفران، عودہ، بادرنجبویہ، دارچینی، دارفلفل، خولنجان، شقاقل، نعناع، زنجبیل، مصطگی، سنبل، سلیخہ، زرنباد، درونج، اشنہ، سعد، کوفی وغیرہ اور مرکبات میں سے انوشدارو، عرق موتیا، عرق عنبر، جواہر مہرہ، دواء المسک وغیرہ خاص طور پر فائدہ کرتے ہیں۔

سوءِ مزاج رطب میں غذا کم اور لطیف دیں معتدل ریاضت اور گرم حمام کرائیں۔ شربت بادرنجبویہ اور گلقند دیں۔ قرنفل، زعفران، سکنجبین عنصلی و عسلی اور شربت انار منعنع کا استعمال بھی مفید ہے۔ مادی میں حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

سوءِ مزاج یابس میں شربت گاؤزبان و نیلوفر ہمراہ عرق گاؤزبان و اسبغول یا لعاب بہیدانہ، اسپغول ہمراہ عرق گاؤزبان یا تخم ریحان ہمراہ شربت قند یا ماء الجبن وغیرہ کا استعمال کریں مغز تخم کدو، تخم کاہو، تخم خشخاش، مغز بادام وغیرہ سر و سینہ پر ضماد کریں۔ غذا میں آش جو ہمراہ روغن بادام استعمال کرائیں، یا مناسب حریرے دیں۔ اگر بخار نہ ہو تو شیر بز یا شیر مادہ گاؤ کا استعمال کرائیں۔ شربت بزشیم یا شربت گڑہل کو عرق شیر، تولہ ملا کر پلانا بھی نافع ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

مفرح بارد جو قلب کے سوءِ مزاج حار میں مفید و معمول ہے۔ (صفت) گاؤزبان، برگ گل سرخ، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ، کشنیز، صندل سفید باریک کیا ہوا ہر ایک ۳ ماشہ، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک

۴ ماشہ، زرشک ۷، ۱۰ ماشہ، مروارید ۱۵ ماشہ، کہربا، بسد ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ پیسکر شربت سیب شیریں ۲۰ چند کے ہمراہ مفرح تیار کریں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شربت انار و عرق بید مشک وغیرہ؛

ایضاً۔ (صفت) تخم کاہو، تخم خربوزہ، تخم خیارین، گاؤزبان ہر ایک ۷، ۱۰ ماشہ، تخم زرورک ۱۰ ماشہ، ابریشم، کہربا، مروارید ہر ایک ۴، ۱۰ ماشہ، الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل سرخ ۴، ۱۰ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، کافور ۳ رتی، مشک، عنبر ہر ایک ۶ رتی ہمراہ شربت سیب سہ چند بطریق معروف مفرح تیار کریں۔ خوراک ۴، ۱۰ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ؛

قرص کافور جو سوء مزاج حار قلب میں مفید و مستعمل ہے (صفت) طباشیر، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ، تخم خرفہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کاسنی، تخم کاہو، کشنیز خشک، صندل سفید سودہ ہر ایک ۷ ماشہ، سرطان نہری بریان، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران، کافور ہر ایک ۲ رتی، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ، ترنجبین ۶ ماشہ، سب کو باریک کوٹ کر لعاب بہدانہ میں ملا کر ۳ ماشہ کے قرص تیار کریں خوراک ایک قرص ہمراہ عرق بید سادہ و شربت نیلوفر استعمال کریں؛

مفرح:۔ جو سوء مزاج بارد رطب میں نافع ہے (صفت) مصطگی، عود، دارچینی، ہیل، قرنفل، مشک، سنبل، جوز بوا، کباب، قاقلہ، پوست ترنج ہر ایک ۳ ماشہ، مشک ۶ رتی سب کو کوٹ پیسکر شہد سہ چند کے ہمراہ معجون کا قوام کریں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت گاؤزبان وغیرہ؛

ضماد:۔ جو سوء مزاج بارد قلب میں مفید و مجرب ہے (صفت) زعفران ۳ ماشہ، سنبل الطیب، گل سرخ، دارچینی، سعد کوفی ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھان کر عرق گلاب میں ملا کر قلب کے مقام پر لیپ کریں؛

دوا جو سوء مزاج رطب میں نافع ہے (صفت) بادرنجبویہ، بادیان ہر ایک ۱۰ ماشہ دونوں کو پاؤ بھر پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور گلقند عسلی ۲ تولہ اس میں حل کر کے مریض کو پلائیں؛

دوا جو سوء مزاج یابس قلب میں نافع ہے (صفت) لعاب اسپغول ۶ ماشہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب گاؤزبان ۵ ماشہ عرق بید مشک، عرق گلاب، عرق بید سادہ ہر ایک ۴ تولہ میں نکال شربت نیلوفر ۲ تولہ اس میں ملا کر پئیں؛

عرق شیر:۔ جو سوء مزاج یابس قلب میں رفع یبوست کے لیئے نافع ہے (صفت) شیر گاؤ ۱۲ سیر، عرق گاؤزبان ۴ سیر، عرق نیلوفر، عرق گلاب ہر ایک ۲ سیر، عرق بید مشک، نبات سفید، تخم کاسنی ہر ایک ۲ سیر۔ سب کو ملا کر بطریق معروف چودہ سیر عرق کشید کریں۔ خوراک ۷ تولہ؛

ضعفِ قلب

کیفیت:- یہ ایک عام معروف مرض ہے۔ جس میں دل کمزور ہو جاتا ہے اور جوش، غصہ، تیز چلنے، خوف اور اچانک کوئی رنجیدہ خبر سننے سے دھڑکنے لگتا ہے۔ گاہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا اور جسم و پیشانی پر پسینہ بھی آجاتا ہے اور بعض اوقات تو مریض کا رنگ زرد ہو کر اس پر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ اس مرض کے مزمن ہو جانے کی صورت میں مریض کو کم و بیش خفقان کی شکایت لاحق ہو جاتی ہے۔

اسباب:- سوءمزاج حار یا بارد، جریان خون، اسہال و قے، جسمانی و دماغی ریاضت، فاقہ کشی، رنج و غم، بیداری، احتلام و اغلام، کثرتِ جماع، عورتوں میں سیلان الرحم اور حیض و نفاس وغیرہ کی زیادتی کثرت استفراغ و تحلیل، فسادِ خون، سوءہضم اور ضعف معدہ وغیرہ سے کمی تغذیہ اس مرض کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔ بعض اوقات چائے، قہوہ، تمباکو، شراب اور دیگر محرکات اعصاب کا بکثرت استعمال بھی دل کو کمزور کر دیتا ہے۔

علاج:- تفریح و تقویت قلب کی کوشش کریں مضعفات قلب سے پرہیز کرائیں۔ اس کے بعد اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں۔ اگر سوءمزاج کی وجہ سے ہو تو سوءمزاج کی تدابیر عمل میں غذا لطیف اور زود ہضم دودھ، دہی، مکھن، بیضہ نیم برشت کی زردی، بٹیر، تیتر، چوزہ مرغ وغیرہ کا گوشت موافق مزاج استعمال کرائیں۔ دوا حسب سبب گرم یا سرد مقویات قلب دیں۔

منتخب و مجرّب نسخہ جات

دوا مفرح و مقوی قلب و دیگر اعضائے رئیسہ (صفت) بنفشہ ۹ ماشہ، عنبر ۴ ماشہ، کشنیز ۲ ماشہ، سب کو باریک پیس کر دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

دوا برائے ضعف قلب بادہ مجرب (صفت) عنبر اشہب ۱ تولہ، مومیائی اصل، مصطگی، گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ، ورق طلا ایک ہزار، رب بہی شیریں، رب سیب شیریں، آب انار کے ساتھ قوام دیکر معجون سی بنائیں اور ایک ماشہ تک بوقت ضرورت مناسب بدرقہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

فائدہ:- اگر رُب، اور آب انار نہ مل سکیں تو مصری کو عرق بید مشک، عرق گلاب اور عرق گاؤزبان میں قوام دیکر ملائیں۔

انوشدارو مقوی قلب و اعضائے رئیسہ:- مزیل خفقان و مفرح، محسن رنگ، مبہی و مشتہی، نشاط آور دافع شیب غیر طبعی و سوءالقنیہ، مقوی جگر وغیرہ (صفت) گل سرخ ۲ تولہ، سعد کوفی ۱۰ ماشہ، قرنفل، مصطگی،

اسارون، سنبل الطیب ہر ایک ۱۳ ماشہ، زرنب، ذنالیس تیزپا، جادوتری، الائچی خورد وکلاں، جوز بوا، زعفران، خرفہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ تمام دواؤں کو باریک پیس کر رکھ لیں اور آملہ خستہ دور کردہ نصف سیر کو ایک دن رات شیر گاؤ میں تر کریں۔ پھر خشک کر کے پانی سے دھو کر ساڑھے چار سیر پانی میں جوش دیں۔ جب گل جائیں کپڑے سے چھان لیں اور مصری سفید، شہد خالص ہر ایک آدھ سیر کے ہمراہ قوام دیکر ادویہ مذکور کا سفوف ملا کر معجون سی بنا کر چینی کے مرتبان یا شیشی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کرائیں۔

فائدہ:۔ اگر گرمی کے اثر سے دل کمزور ہوا ہو تو مشمش یعنی تخم خرفہ، طباشیر، کشنیز۔ اور اگر سردی کے اثر سے کمزور ہوا ہو تو دارچینی، جدوار، درونج، بادرنجبویہ، ابریشم مقرض، مشک اور عنبر کا اضافہ کر لیں اور تقویت جگر کے لئے ریوند، ساذج ہندی، زرشک۔ تقویت معدہ کے لئے پوست ترنج، پوست بیرون پستہ، انار دانہ اور مالیخولیا کے لئے یاقوت، مروارید، مرجان، کہربا، بقدر ضرورت کا اضافہ کر لیا کریں۔ موخر الذکر ادویہ کا اضافہ ویسے بھی مفید ہے۔

جوارش مفرح:۔ دارچینی، ساذج ہندی، بیخ پان، بالچھڑ، جیفل ہر ایک ۱ تولہ، زنجبیل، قرنفل ہر ایک ۲ تولہ، درونج عقربی ۳ تولہ، ورق طلا ۳ رتی، ورق نقرہ ۲ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، شہد خالص آدھ سیر جوارش بنالیں اور بقدر ۳۔ ۳ ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔

دیگر:۔ زنجبیل، قرنفل، بالچھڑ، دارچینی، دانہ الائچی خورد، سعد کوفی، قرفہ ہر ایک ۳ تولہ، خولنجان، ساذج ہندی، جوز بوا، زعفران، سلیخہ، جادوتری، ثعلب مصری ہر ایک ۱ تولہ، درونج عقربی ۱۲ تولہ، ورق نقرہ ۳ ماشہ، ورق طلا ۱ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، شہد خالص تین پاؤ۔ معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

حب جواہر مہرہ:۔ مروارید، یاقوت سرخ، یشب، عقیق یمنی، لسبد محرق، دارچینی، مرجان، زمرد، زہر مہرہ خطائی، ورق طلا، عنبر اشہب، مشک خالص، زعفران، کہربا، فقاح اذخر ہر ایک ۲ ماشہ، بالچھڑ، گل سرخ، ناگرموتھا، بہمن سرخ، بہمن سفید، طباشیر، پوست بیرون پستہ، صندل سفید، گل مختوم، ابریشم مقرض، بترنج، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، زرنباد، عود ہندی، مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ، زرشک شیریں ۲ تولہ، مربہ آملہ ۲ تولہ، عرق گلاب ایک بوتل کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ اور ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

خفقان

خفقان ایک مشہور مرض ہے۔ جس میں قلب کی حرکات میں غیر معمولی بے قاعدگی، اضطراب اور تیزی پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ مرض یا تو دوسرے اعضاء مثلاً دماغ، جگر، معدہ، شُش، رحم وغیرہ کی شرکت سے ہوا کرتا ہے (شرکی) یا اعصاب اور تمام بدن کی کمزوری، فساد خون، کثرتِ استفراغات، قلب کی ذکاوتِ حس یا سوءِ مزاج حار سادج یا مادی جس میں خون یا صفرا کا یا سوءِ مزاج بارد مادی جس میں بلغم یا سودا کا غلبہ ہوتا ہے اس مرض کا باعث ہوتے ہیں۔ مردوں کی بہ نسبت عورتیں اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں۔

جب یہ مرض کسی دوسرے عضو کی شرکت سے ہو تو شارک عضو میں نقص پایا جاتا ہے اور اس کی مخصوص علامات موجود ہوتی ہیں۔ اگر تمام بدن کی کمزوری وجہ مرض ہو تو بدن کی کمزوری و لاغری اس پر دلالت کرتی ہے۔ فساد خون کی صورت میں خفقان کے ساتھ فساد خون کی مخصوص علامات ظاہر ہوتی ہیں کثرتِ استفراغات میں خفقان سے قبل کثرتِ جماع، جلق، احتلام وغیرہ کے ذریعے منی، نکسیر، بواسیر، کثرتِ طمث یا زخم وغیرہ کے ذریعے خون، اسہال، قے اور ریاضت وغیرہ کے ذریعے دیگر رطوبات جسمانی کا استفراغ وقوع میں آچکا ہوتا ہے۔ ذکاوتِ حس کی صورت میں بظاہر صحت درست ہوتی ہے لیکن ادنیٰ سبب سے دل دھڑکنے لگتا ہے۔ سوء مزاج حار کی حالت میں پیاس کا غلبہ، سرعت نبض وغیرہ علامات پائی جاتی ہے۔ نبض کا ممتلی اور عظیم، قارورہ کا سرخ و غلیظ ہونا، خونی رگوں کا انتفاخ اور غیر معمولی طریقے سے تڑپنا۔ طبیعت کا کسلمند اور سست رہنا۔ نیند کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ غلبہ خون کی علامات ہیں۔ غلبہ صفرا کی صورت میں پیاس سخت ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اور نیند کم آتی ہے۔ سوء مزاج بارد میں نبض بطی و سست ہوتی اور ٹھہر ٹھہر کر چلتی ہے۔ پیاس نہیں لگتی، اور گرم چیزوں کے استعمال سے آرام محسوس ہوتا ہے۔ غلبہ بلغم کی صورت میں سانس میں تنگی اور نبض میں لینونت پائی جاتی ہے۔ قارورہ سفید ہوتا ہے۔ مریض کو ایسا معلوم دیتا ہے۔ گویا اس کا دل ڈوبا جا رہا ہے اور غلبہ سودا کے وقت وحشت، فکر و غم، خوف و ہراس اور فاسد خیالات کا ہجوم ہوتا ہے۔ پریشان خواب دکھائی دیتے ہیں نیند کم آتی ہے۔ خشکی کافی ہوتی ہے۔ نبض میں صلابت اور قارورہ میں غلظت پائی جاتی ہے

خفقان جب مزمن اور شدید ہو جائے۔ تو غشی کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر غشی کے متواتر ہونے سے کبھی موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔

علاج:- مریض کو آرام اور اعتدال کی زندگی بسر کرائیں۔ رنج، غم اور خوف و ہراس وغیرہ تکلیف دہ انفعالات نفسانیہ سے حتی الامکان بچانے کی کوشش کریں۔ تمام محرکات اعصاب اور محللات جسمانی سے پرہیز کرائیں۔ اس کے بعد اصل سبب مرض کو معلوم کر کے اس کے مطابق علاج کریں چنانچہ خفقان شرکی میں عضو ماؤف کا علاج کریں، نیز مقویات اعصاب و جسم کام میں لائیں۔ کثرت استفراغات کی صورت میں ازالہ سبب کے بعد اغذیہ مثلاً ماء اللحم، زردی بیضہ نیم برشت، قلیہ گوشت، تر شوربے، مقویات، مفرحات اور مسمنات بدن کا استعمال کریں۔ سوء مزاج حار سادہ میں مرد اور مرکب القوی دونوں سے تعدیل مزاج کریں۔ جیسا کہ سوء مزاج کے بیان میں گذر چکا ہے۔ غلبہ خون میں سکنجبین یا شربت لیموں وغیرہ عرق گلاب اور عرق بیدمشک میں حل کر کے پلائیں۔ قرص کافور چھاچھ کے پانی کے ہمراہ دیں۔ غلبہ صفرا میں نضج کے بعد مطبوخ ہلیلہ یا نقوع تمر ہندی اور شیر خشت سے مسہل دیں اور تعدیل مزاج کے لئے شربت صندل، شربت زرشک وغیرہ عرق گلاب و بیدمشک میں حل کر کے پلائیں۔ یہ نسخہ بھی خفقان حار صفراوی میں مفید ہے۔ صفت: آملہ مربی ایک عدد دھو کر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق کیوڑہ ۲ تولہ میں شربت انار شیریں ۲ تولہ حل کر کے پلا دیا کریں۔ سوء مزاج بارد میں سوء مزاج بارد کی تدبیر اختیار کریں۔ غلبہ بلغم کی صورت میں نضج کے بعد قے اور اسہال کے ذریعے تنقیہ کریں۔ پھر مقویات و مفرحات قلب کا استعمال کریں مثلاً شربت گاؤزبان و بادرنجبویہ دیں۔ انوشدارو، نوشدارو، شراب ریحانی اور دواء المسک بھی خفقان میں بارد نہایت نافع ہیں۔ غلبہ سودا میں نضج کے بعد مطبوخ افتیمون سے سودا کا تنقیہ کریں۔ پھر دواء المسک ۵ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

شربت عناب برائے خفقان دموی۔ یہ نسخہ مجرب و معمول ہے۔ صفت: عناب ۳۰ عدد، گل بنفشہ، نیلوفر، گل گاؤزبان، تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ [illegible] عرق گلاب و بیدمشک میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور مصری، ترنجبین اور شیر خشت بقدر حاجت اس میں شامل کر کے شربت کا قوام بنالیں۔ سرد ہونے پر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اور ۲ تولے صبح ۲ تولے شام کو عرق بیدمشک، عرق کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

شربت زرشک برائے خفقان حار و حرارت جگر و معدہ۔ صفت: زرشک منقی ۹ تولہ ۴ ماشہ پاؤ سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں اور پھر آب بہی، آب انار، آب سیب، آب امرود اور سرکہ انگوری ہر ایک ۸ تولہ ۹ ماشہ ملا کر دوبارہ جوش دیکر نیچے اتار لیں۔ جب میل تہ نشین ہو جائے صاف پانی لیکر آدھ سیر

مصری کے ساتھ قوام کریں ؛

شربت تریاقی :- جو خفقان حار میں مجرب المجرب مانا گیا ہے :- (صفت) آب زرشک، آب سیب شیریں ہر ایک ۲۲ تولہ، آب ترنج ۴۰ تولہ، مصری ۲۲ تولہ پانیوں کو ملا کر مصری کے ساتھ شربت کا قوام کریں۔ آخر قوام میں مروارید ۳ ماشہ آب ترنج ۲ تولہ میں حل کر کے اضافہ کر دیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام عرق گاؤزبان وغیرہ میں حل کر کے دیں ؛

خمیرہ مروارید خاص جو صفراوی خفقان اور حار مزاجوں میں بغایت مفید ہے (صفت) گل گاؤزبان، دانہ الائچی، زرشک بیدانہ، مغز تخم خیارین ہر ایک ۱۳ ماشہ، صندل سفید باریک پسا ہوا، پوست سنگترہ ہر ایک ۲۲ ماشہ، زہر مہرہ، طباشیر، برگ نیلوفر، ورق نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربا، یشب، بسد، گل سیوتی، گل فرنجمشک، عنبر خالص ہر ایک ۴ ماشہ، مربائے آملہ بنارسی ۵ تولہ ۷ ماشہ، رب سیب، رب انار ہر ایک ۵ تولہ، عرق کیوڑہ بقدر حاجت میں بطریق معروف خمیرہ تیار کریں ؛

دوا جو خفقان حار کے لئے مجرب ہے (صفت) لاجورد مغسول ۲ رتی، ابریشم مقرض ۴ رتی، مروارید سودہ ۱ رتی، کہربائے اصلی ۲ رتی پیس کر مربہ آملہ ۱ عدد کے ساتھ کھلائیں اوپر سے شربت انار شیریں، شربت نیلوفر ہر ایک ۲ تولہ، عرق بیدمشک ۲ تولہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان ہر ایک ۵ تولہ، تخم فرنجمشک ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں ؛

دوا برائے خفقان حار و غشی مجرب (صفت) شربت مرکب ۲ تولہ، عرق مرکب ۲ تولہ، عرق گلاب ۲ تولہ، بالنگو ۹ ماشہ، ورق نقرہ خالص ۳ عدد۔ شربت میں ورق حل کریں پھر عرق داخل کر کے بالنگو چھڑک کر پلائیں ؛

نسخہ شربت مرکب :- گاؤزبان ۳ تولہ، نیلوفر ۳ تولہ، صندل سفید تولہ، گل گاؤزبان ا تولہ، مصری سفید ایک پاؤ پختہ بدستور شربت بنائیں ؛

نسخہ عرق مرکب : نیلوفر، گاؤزبان، شاہترہ ہر ایک نیم پاؤ سب ادویہ کو پانی میں بھگو کر ۱ سیر عرق نکالیں ؛

مفرح مرواریدی بارد مجرب برائے خفقان حارہ ضعف قلب :- (صفت) مروارید، کہربا ہر ایک ۱ ماشہ، گل نیلوفر، گاؤزبان، طباشیر، غنچہ گل سرخ، صندل سفید، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۹ ماشہ، ورق طلا، ورق نقرہ، عنبر اشہب ہر ایک ۹ رتی، رب سیب، رب بہی ہر ایک ۱۰ تولہ، مصری سفید ۵۴ تولہ، عرق بیدمشک، عرق گلاب ہر ایک ۹ تولہ ۴ ماشہ۔ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ؛

دوا برائے تفریح و تقویت دل و دافع خفقان حار آزمودہ و مجرب (صفت) سیب کدوکش کیا ہوا ۱۰ عدد، ابریشم خام مقرض ۴ تولہ، گاؤزبان ۶ تولہ، عرق بیدمشک، عرق گلاب ہر ایک ایک بوتل بدستور عرق نکالیں۔ خوراک ۲ تولہ بوقت ضرورت استعمال کریں ؛

دوا برائے خفقان بارد و تقویت معدہ مجرب (صفحہ) بادیان، دارچینی ہر ایک ۵ ماشہ گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ الائچی خورد، ہلیلہ سیاہ، بادرنجبویہ ہر ایک ۴ ماشہ گاؤزبان ۶ ماشہ سب کو جوش دیکر صاف کر کے شربت بادرنجبویہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔

دیگر:۔ لوبان ۱ رتی زعفران ۲ رتی، مویز منقی ۵ عدد گولیاں بنا کر استعمال کریں۔

دیگر۔ کشتہ عقیق برائے خفقان بارد:۔ عقیق کو انگاروں میں سرخ کر کے عرق گلاب میں بجھا دیں اس طرح مکرر سہ کرر کریں حتیٰ کہ عقیق سفید ہو جائے۔ اب اسے پیس کر رکھ لیں اور اس میں سے ۲ رتی مویز منقی یا مسکہ میں رکھکر کھلائیں۔

عرق عنبر دافع خفقان بارد (صفحہ) مصطگی ۹ ماشہ، زرنباد، کبابہ، اُشنہ، قرنفل، قاقلہ، زعفران، بوزیدان، سعد، کشنیز، درونج، کاسنی، تخم کشوث، بیخ کرفس، صعتر، پوست بیخ کبر، زیرہ کرمانی، بادیان، انیسون ہر ایک ۲ تولہ، ساذج، پوست اترج، صندل سفید ہر ایک ۴ تولہ، سنبل الطیب، بہمنین، گل سرخ، بیخ بادیان، قرفہ ہر ایک ۳ تولہ، الائچی خورد و کلاں، ابریشم، بیخ کاسنی، گل اذخر، دارچینی ہر ایک ۵ تولہ، عود قماری، عود غرقی ہر ایک ۸ تولہ، برگ ریحان، بادرنجبویہ ہر ایک نیم پاؤ، عرق گلاب نیم سیر، عنبر ۹ ماشہ، نبیذ مویز منقی ۴ سیر، مرغ جوان ۵ عدد بدستور عرق کشید کریں۔ فوائد میں بے نظیر ہے۔

عرق مقوی قلب و معدہ۔ مفرح۔ ہاضم و خفقان مجرب (صفحہ) الائچی خورد، دارچینی ہر ایک ۲ تولہ، پوست سنگترہ ۴ تولہ، گل گاؤزبان ۶ تولہ، فرنجمشک، ابریشم خام، بورہ صندل، ساذج ہندی، عود غرقی ہر ایک ۵ تولہ۔

مفرح برائے خفقان سوداوی دافع وحشت و مقوی اعضائے رئیسہ (صفحہ) قشر اترج، گل سرخ، زیرہ جو سرکہ میں مدبر کیا گیا ہو ہر ایک ۲ تولہ، طباشیر، الائچی خورد و کلاں، صدف مروارید ہر ایک ۱ تولہ، مصری سہ چند ادویہ بطریق معروف مفرح تیار کریں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

دوا دافع خفقان سوداوی و غشی مقوی قلب مجرب (صفحہ) یشب، عقیق ہر دو کو ایک ایک پیس کر بحساب فی تولہ عرق مروق کیلہ ایک پاؤ بختہ میں کھرل کریں اور قرص بنا کر اوپر کی ہدایت خوراک ۲ رتی۔

غشی

کیفیت:۔ غشی میں مریض کے ہوش و حواس باطل ہو جاتے ہیں۔ دل کی حرکت نہایت کمزور اور بعض اوقات غیر محسوس ہو جاتی ہے۔ رنگ زرد اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ تنفس میں تیزی آجاتی ہے۔ گاہے غشی سے پہلے مریض کا سر گھومتا اور اس کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا سا آجاتا ہے اور

دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اسباب: اسباب کے لحاظ سے طب قدیم میں اسکی تین قسمیں ہیں (۱) غشی استفراغی اس میں پسینہ، قے، اسہال یا جریان خون وغیرہ کثرت استفراغات یا شدید لذت و خوشی، سخت درد یا فاقہ کشی یا تحلیل روح کا باعث ہو کر غشی پیدا کرتے ہیں۔ (۲) غشی قلبی جو سوء مزاج قلب خفقان یا ضعف قلب یا ایسی فاسد غذاؤں کے استعمال سے پیدا ہوتی ہے۔ جن سے روح حیوانی کافی مقدار میں پیدا نہ ہو سکے (۳) غشی امتلائی کثرت شراب نوشی، فکر و غم سخت صدمہ یا ناگہانی خوف، سرد قسم کی سمی اشیاء شریانوں وریدوں یا رگ ابہر میں سدہ پڑ جانا، سکتہ، اختناق الرحم، دماغ کا ہل جانا یا سخت چوٹ آکر اس میں اجتماع خون۔ غشی امتلائی کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔

علاج: دورہ غشی کے وقت مریض کو چت لٹا کر اس کے سر کو قدرے نیچا اور ٹانگوں کو اونچا کر دیں ہاتھ پاؤں کو باندھ دیں۔ پاؤں اور ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو ملیں۔ ناک کو پکڑ کر دم بند کر کے چھوڑ دیں۔ پاشویہ کریں۔ منہ اور سینے پر گلاب یا ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دیں۔ مفرحات عرق بید مشک اور عرق کیوڑہ وغیرہ میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔ جواہر مہرہ اور دواء المسک وغیرہ اس غرض کے لئے حسب موقع و ضرورت نہایت مفید چیزیں ہیں۔ غشی استفراغی میں گرم روغنوں کی مالش کریں ماء اللحم اور شراب پلائیں یا دواء المسک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک ۵ تولہ یا شراب سیب ۲ تولہ پانی میں حل کر کے حلق میں ٹپکائیں۔ اس میں مریض کے چہرے یا سینہ پر سرد پانی کے چھینٹے نہیں دینے چاہئیں۔ نہ ہاتھ پاؤں کی مالش اور نہ پاشویہ وغیرہ کرنا چاہئے۔ اگر غشی کا سبب فاقہ کشی ہو تو ماء اللحم ہمراہ عرق گاؤزبان اور تھوڑے شراب پلائیں۔ اگر کثرت عرق باعث غشی ہو تو برگ مورد خشک باریک پیس کر بدن پر ملیں۔ گلاب اور ٹھنڈا پانی ملا کر ہاتھ پاؤں پر مالش کریں۔ اگر امراض نفسانی مثلاً غم، خوف وغیرہ سے غشی واقع ہوئی ہو۔ تو موافق مزاج عطر سنگھائیں۔ بدن کو گرم رکھیں۔ بعدہ گرم قسم کے روغنیات کی مالش آہستہ آہستہ نرم ہاتھوں سے کریں تھوڑی دیر کے لئے ناک کو بند کر دیں۔ ماء اللحم اور گلاب تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکائیں۔ اگر شدت درد سے غش آگیا ہو تو تسکین درد کے لئے مناسب دوائیں دیں تحلیل کریں اور عضو ماؤف کی تقویت کی کوشش کریں۔ جب بھی دواؤں کے اثر سے غشی واقع ہوئی ہو۔ تو ان کی سمیت کا ازالہ کرنے کی مخصوص تدابیر عمل میں لائیں۔ قلبی غشی میں مریض کو ہوش میں لانے کے لئے خوشبودار چیزیں سنگھائیں چہرہ اور سینہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ چونہ و نوشادر ہموزن باہم ملا کر تر کر کے یا تیز سرکہ سنگھائیں۔ عرق گلاب عرق کیوڑہ ہر ایک ۲ تولہ عرق بید مشک ۲ تولہ میں کافور ۳ ماشہ ملا کر سنگھائیں ہاتھ پاؤں کی مالش کریں۔ ہوش میں آنے کے بعد اصل سبب کے مطابق سوء مزاج خفقان یا ضعف قلب وغیرہ کا

علاج کریں۔ اگر غشی کا باعث غذائے فاسد ہو تو اغذیہ صالح جید الکیموس مثلاً خمیری تنوری روٹی، اسفیدباج، گوشت تیتر و بٹیر، بیضہ نیمبرشت و ماء اللحم وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ غشی امتلائی میں نوشادر اور چونہ کا مرکب سنگھائیں۔ اگر قولنج امتلائی باعث غشی ہو تو پہلے تسکین درد کے لئے برشعشا دیں، بعدہٗ استفراغ کرادیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب برائے غشی و خفقان و عرق بارد و قلت اشتہاء مجرب:۔ (صفت) سعد کوفی، زرنباد، دار چینی، سنبل الطیب، گل گاؤزبان، عود غرقی، عاقرقرحا، بادرنجبویہ ہر ایک ۴ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، قاقلہ، جوزبوا، زعفران ہر ایک ۹ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ سب کو کوٹ پیس پانی کے ہمراہ نخودی گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲-۳ گولیاں ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

سفوف جو اس غشی میں مفید ہے۔ جو اختلاج فم معدہ سے پیدا ہوتی ہو (صفت) الائچی خورد، عود غرقی، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کشنیز ۴ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، گاؤزبان ۶ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۷ ماشہ، مصری سفید ۲ تولہ سب کو باریک پیس کر ملائیں اور بقدر حاجت کھلائیں۔

لخلخہ جو دل کو تفریح و تقویت پہنچاتا ہے۔ حرارت کو تسکین دیتا ہے اور ہر قسم کی غشی، خفقان اور صداع حار میں معمول ہے (صفت) آب کشنیز سبز، آب خیار سبز، گلاب، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، سرکہ ہر ایک ۲ تولہ، صندل سفید، گل ارمنی، کافور ہر ایک ۶ ماشہ ایک شیشی میں ڈال کر اس کی خوشبو سنگھائیں۔
فائدہ:۔ بوقت ضرورت اگر تمام دوائیں نہ مل سکیں تو جس قدر مل جائیں وہی کام میں لائیں۔

مفرح:۔ جو خفقان حار اور غشی میں نہایت نافع ہے (صفت) مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد احمر، سرطان سوختہ، ابریشم مقرض ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سرخ، صندل سفید، طباشیر، دانہ ہیل خورد ہر ایک ۶ ماشہ، عود غرقی، درونج عقربی، زرنباد، بہمن سفید ہر ایک ۵ ماشہ، گل سرخ ۱ تولہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربوزہ، تخم خرفہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین، گل گاؤزبان ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران ۱۰ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، شربت سیب، شربت انار شیریں، شربت بہی ہر ایک ۳ تولہ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، بطریق معروف مفرح تیار کریں (فائدہ) اگر مشک نہ ملائی جاسکے تو بھی مفید ہے۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

عرق گل جو خفقان گرم اور غشی کے لئے مفید ہے (صفت) گل سرخ، گل چاندنی، گل سیوتی، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، گل داؤدی، گل کیتکی، گل امرود، گل ناشپاتی، گل کیوڑہ، گل نارنج، گل لیموں شیریں، گل گڑہل، گل چنبیلی ہر ایک ۵ تولہ رات کو عرق گلاب خالص، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان، عرق ابریشم، عرق بید سادہ، عرق

بیوتی، عرق صندل ہر ایک ایک سیر، آب بہ شیریں، آب انار ترش، آب ناشپاتی، آب لیموں شیریں، آب رنگترہ، آب رنگترہ، آب گندنا، آب تربوز، آب خاسفہ، آب شبکر ہر ایک ۲ سیر اضافہ کر کے یشب زہر مہرہ خطائی، طباشیر، لاجورد مغسول ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ کی پوٹلی بیچکے کے منہ میں رکھکر بطریق معروف عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تولہ، ہمراہ شربت انار شیریں ۲ تولہ!

حقنہ برائے غشی جو معدہ سے ردی بخارات کے دماغ کی طرف صعود کرنے سے پیدا ہوتی ہے

(صفت) گلاب خالص ۲ سیر میں مقل ازرق ۶ ماشہ جوش دیکر صاف کریں اور اس میں تمر ہندی ۱۰ تولہ بھگو دیں، سرد ہونے پر مل چھانکر صاف کریں اور نمک لاہوری، بورہ ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیسکر اس میں حل کر دیں بعدہ روغن بید انجیر، روغن گل، روغن بادام ہر ایک ۲ تولہ، آب برگ مکوہ سبز، آب برگ کاسنی سبز، آب برگ تمر سبز ہر ایک ۵ تولہ ملاکر نیم گرم دن میں تین مرتبہ حقنہ کریں!

نسخہ برائے غشی مجرب و معمول (صفت) زہر مہرہ، بہسوچین، انار دانہ، سماق، کہربائے شمعی، جدوار، یشب ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیسکر خمیرہ گاؤزبان جواہر دار ۳ ماشہ میں ملاکر لعاب گاؤزبان ۳ ماشہ، شیرہ بادیان، شیرہ اصل السوس ہر ایک ۵ ماشہ، شیرہ مویز منقی ۹ دانہ، عرق گاؤزبان ۴ تولہ، عرق بیدمشک ۲ تولہ، عرق گلاب ۴ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے مریض کو پلائیں!

وجع القلب

کبھی دل کے مقام پر اس قدر شدید درد ہوتا ہے کہ مریض برداشت کی طاقت نہیں رکھتا۔ اور دم بند ہونے کی وجہ سے مرنے کے قریب ہو جاتا ہے!

اسباب:۔ بدہضمی، نفخ شکم، قبض، کثرت شراب خوری، دفعتہً غم کا وارد ہونا اور ورزش کی کثرت اور بعض دل کی بیماریاں، کثرت جماع، وجع المفاصل، نقرس اور دل پر چربی کا پیدا ہونا اس کے اسباب ہیں!

علامات:۔ یہ مرض پہلے دفعتہً شروع ہوتا ہے۔ بعدہٗ شدت کے ساتھ دورہ کے طور پر ہوتا ہے، پہلے دورہ سے اگر مریض بچ جائے۔ تو کچھ دن یا چند ماہ کے بعد اس کا دوسرا دورہ پہلے دورہ کی نسبت شدید پڑتا ہے اور تیسرا دورہ دوسرے کی نسبت شدید اور جلدی پڑتا ہے۔ دورہ سے پہلے مریض کو بے چینی ہوتی ہے مقام قلب پر گرانی اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ پھر دل میں سخت درد معلوم ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت سے مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ پسینہ آکر جسم تربتر ہو جاتا ہے کبھی ساتھ ہی قے بھی ہو جاتی ہے۔ سخت دم کشی کی حالت میں مریض کی موت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے آنکھوں کے سامنے

اندھیرا آجاتا ہے۔ بدن سرد، نبض نہایت خفیف اور متغیر ہوتی ہے لیکن ہوش وحواس درست رہتے ہیں دورہ کی حالت دو تین منٹ یا بعض دفعہ گھنٹہ دو گھنٹہ تک بھی رہتی ہے؛

علاج:۔ مریض کو بستر پر آرام سے لٹائیں اور مقام درد پر عطر گلاب کی مالش کرائیں اور گل بابونہ اتولہ، گل خطمی اتولہ کوٹ کر تھیلی میں بھر کر توے پر گرم کر کے مقام قلب پر سینک کریں؛

کثرت ریاح کی وجہ سے ہو تو جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ انیسون ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر گرم کر کے شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور ہیرا ہینگ ارتی منقی اعدد میں بند کر کے کھلائیں؛

اگر شدت درد سے مریض کو غشی ہو جائے تو جدوار نبفسجی اماشہ گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکائیں۔ اور صندل سفید ۳ ماشہ، مشک خالص اماشہ، زعفران اماشہ، گلاب ۵ تولہ میں پیس کر مریض کو بطور لخلخہ سنگھائیں اور دارچینی، عود غرقی، وج ترکی، زرنباد، مصطگی رومی ہر ایک ۳ ماشہ کو گلاب میں پیس کر مقام درد پر نیم گرم ضماد کریں۔ جب مرض پرانا ہو جائے۔ تو دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ روزانہ کھلانا اور ضعف قلب کی حالت میں عنبر اشہب ۲ رتی یا مشک خالص ارتی تین چار دن کھلانے سے بھی آرام ہوتا ہے؛

اس مرض کا اصل سبب ہضم کی خرابی ہے۔ اس لئے علاج میں قلب کے ساتھ ہضم کا خاص طور سے خیال رکھیں؛

حالت درد میں پوست خشخاش ۲ تولہ تین پاؤ گلاب میں جوش دیں اور ۶ ماشہ روغن تارپین ملا کر اس میں فلالین کا کپڑا تر کر کے گرم گرم درد کی جگہ پر ٹکور کریں؛

پرہیز:۔ ثقیل نفاخ اور محرک اغذیہ و اشربہ مثلاً چائے اور تمباکو نوشی سے پرہیز کرنا چاہئے جوش غصہ، غضب اور تمام ایسے امورات سے جو اس مرض کے دورہ کا سبب ہوں مریض کو پرہیز کرنا لازمی ہے بادی ثقیل اور دیر ہضم چیزوں سے آلو، مٹر، اروی، ماش کی دال، کچالو وغیرہ اور کڑ تیل کی پکی ہوئی چیزیں ترک کرنی چاہئیں؛

غذا:۔ ہلکی اور زود ہضم غذا، مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا چپاتی یا ڈبل روٹی کے ساتھ دیں۔ اور مونگ، ارہر کی دال، مرغ کا شوربا وغیرہ حسب عادت دیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

طبیخ جو درد دل اور وجع الفواد میں مفید ہے۔ صفت: اصل السوس، گاؤزبان، بادیان، عنب الثعلب

امراضِ معدہ

امراضِ معدہ کے علاج میں ذیل کے امور مدِنظر رکھیں:-

امراضِ معدہ کی اصلاح کے لئے ایسی دوائیں استعمال کریں (الف) جن میں خصوصیت کیساتھ قوت قابضہ بھی پائی جائے۔ تاکہ وُہ استرخاء (ڈھیلاپن) معدہ کو زائل کر سکیں۔ مثلاً آملہ وغیرہ (ب) جو معدے کی ملاست یعنی چکناہٹ کو زائل کر کے اس کی چنٹوں کو صاف کر دیں۔ ان میں قرنفل وغیرہ کی طرح ملطفات متقطعات اور محللات وغیرہ شامل ہیں (ج) جو اشتہار کو تحریک دیں۔ اور جن میں ترشی، چرپراہٹ اور تیزی ہو۔ مثلاً لیموں۔ رائی اور آبکامہ یعنی کانجی وغیرہ (د) جو ریاح کو تحلیل اور اس کی اوپری رطوبت کو دُور کردیں۔ مثلاً زنجبیل وغیرہ (ہ) اس کے سدّوں کو کھولیں۔ مثلاً صبر وغیرہ (و) اس کی قوتوں کو جوش میں لائیں۔ مثلاً زعفران وغیرہ (ز) اس کی حرارت غریزی کی حفاظت کریں۔ مثلاً مصطگی وغیرہ؛

امراضِ معدہ جب مادی ہوں۔ مگر ان کے مادہ کی قسم معلوم نہ ہو سکے تو ایارجات کے استعمال سے بہتر اور کوئی دوا نہیں ہے؛

امراضِ معدہ کے علاج میں بول وبراز کی رعایت مدِنظر رکھیں۔ اگر بول وبراز درست اور طبعی حالت پر آجائیں گے تو معدہ بھی بآسانی اصلاح پذیر ہوگا؛

امراضِ معدہ کے علاج میں لعابدار اور سرد چیزوں کا استعمال مضر ہے۔ اسی طرح کھانسی کو دور کرنیوالی دوائیں بھی خالی از خطر نہیں لیکن بوقت ضرورت اصل السوس اور بہدانہ کا استعمال کیا جاسکتا ہے؛

تقویتِ معدہ کے لئے جو دوائیں استعمال کی جائیں۔ انہیں بہت باریک نہیں کوٹنا چاہئے۔ بلکہ موٹا اور دردڑا رکھنا چاہیئے تاکہ وُہ دیر تک معدہ میں ٹھہر سکیں۔ اگر ان میں خوشبودار اور لذیذ دوائیں شامل ہوں۔ تو زیادہ نافع ہیں؛

اگر مرض فمِ معدہ میں ہو تو دواؤں کو غذا کے بعد استعمال کرانا چاہئے اور اگر مرض قعرِ معدہ میں ہو تو غذا سے قبل نہار منہ استعمال کرائیں؛

مگر غذا میں فساد محسوس ہو اور غذا ابھی معدہ میں ہو تو قے بہتر ہے ورنہ اسہال؛

اگر جرمِ معدہ کے لئے دوائیں استعمال کرائی جائیں۔ تو انہیں بغیر پانی وغیرہ تیال بدرقہ کے استعمال کرانا چاہیے تاکہ وہ دیر تک معدہ میں رہیں اور اس سے اچھی طرح ملاقی ہوں۔ اگر ان کی سُرعت نفوذ سے

جگر وغیرہ کو ضرر کا اندیشہ ہو تو اس ہدایت پر عمل کرنا اور بھی ضروری ہے۔ اس کے برعکس اگر معدہ کے ساتھ جگر کو اثر پہنچانا بھی مقصود ہو تو دوا اس کو گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

ادویہ معمولہ

ادویہ مفردہ حارہ۔ آب ادرک، آب برگ پودینہ سبز، آب برگ گندنا سبز، آب نیشکر، ارنڈ خربوزہ، انیسون، اہرسیاہ، انجیر ولایتی، بادیان، برادہ آہن، بنگ، سداب، برگ سنبھالو، برگ شبت، بورہ ارمنی، بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، پودینہ خشک، پوست ترنج، پوست بیخ کاسنی، تج قلمی، تخم لیموں کاغذی، تخم کرفس، تخم قرطم، تخم کشوث در پارچہ بستہ، تراشہ انناس، ترافہ پیاز، تراشہ پپیتہ، اجوز، جاوتری، چراتہ، خبث الحدید، دانہ چینی، دانہ ہیل خورد و کلاں، دارفلفل، رائی، ریوند چینی، ریٹھا، زرنباد، زنجبیل، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، زرنب، زرورد، بیان، ساذج ہندی، ست پودینہ، ست لبان، سجی گلابی، سعد کوفی، سکنجبین، شہد خالص، صبر زرد، صعتر فارسی، عود غرقی، فلفل سیاہ، فلفلمویہ، فولاد، قرنفل، کندر، قسط شیرین، قسط تلخ، کالی زیری، گل غافث، گل بابونہ، گل سرخ، لک مغسول، لعبت، مشک، مرمکی، مصطگی رومی، نانخواہ، نارجیل دریائی، نمک ترب، نمک ماہنبو، نمک سیاہ، نمک لاہوری وغیرہ۔

ادویہ باردہ:۔ آب انار شیرین، آب آملہ سبز، آب انناس، آب بارتنگ سبز، آب برگ ترب سبز، آب برگ عنب الثعلب سبز، آب نارنج، آملہ خشک، انار دانہ شیرین و ترش، برگ نرمہ، بذر البنج سفید، پوست بیرون پستہ، تخم حماض، تخم چولائی، تخم بارتنگ ولایتی، تخم حنا، تراشہ انناس، چوک لیموں، زرشک، بہدانہ، کشنیز خشک، گدسماق، گل سرخ وغیرہ۔

مرکب ادویہ:۔ جوارش عود ترش، جوارش عود شیرین، جوارش مصطگی، جوارش آملہ، جوارش کمونی، جوارش جالینوس، دواء الکرکم، دواء المسک، روغن مصطگی، روغن دارچینی، روغن بلسان، روغن زیتون، روغن گل، روغن قرنفل، روغن بابونہ، شربت تمر ہندی، شربت لیموں کاغذی، شربت زرشک، شربت نارنج، شربت آملہ، عرق بادیان، عرق اجوائن، عرق برنجاسف، عرق برگ سداب، عرق پودینہ، عرق کیوڑہ، عرق ہیل خورد، مربا ادرک، مربہ شیرین، مربہ انناس، مربی آملہ، مربی تمر ہندی، مربی کریلا، معجون فلاسفہ، نمک سلیمانی وغیرہ۔

سوء مزاج معدہ

سوء مزاج گرم تر سادہ میں بھوک کے وقت لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے، سوء مزاج گرم تر مادی دموی میں غلبہ معدہ کے وقت متلی ہوتی ہے اور لعاب دہن کثرت سے خارج ہوتا ہے۔ جو چیز کھائی جاتی

ہے۔ وہ جلد متعفن ہو کر قے آنے لگتی ہے۔ سوءِ مزاج گرم خشک سادہ میں زبان خشک ہوتی ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے
تمام بدن میں لاغری اور خشکی پیدا ہو جاتی ہے۔ براز بھی خشک ہوتا ہے۔ یہ قسم دق الشیخوخت میں بکثرت ظاہر
ہوتی ہے۔ سوءِ مزاج گرم خشک مادی یعنی صفراوی میں پیاس زیادہ اور بھوک کم لگتی ہے۔ طبیعت میں بے چینی ہوتی
ہے۔ منہ کا مزہ کڑوا اور خشک ہوتا ہے۔ بدن اور زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ ابکائیاں اور غذا کے بعد دخانی
زنگا۔ کی بو والی یا تیز بدبو دار سی ڈکاریں آتی ہیں۔ سوءِ مزاج سرد تر سادہ میں پاخانہ نرم اور بدن کی رنگت
سفید ہوتی ہے۔ طبیعت پر سستی غالب ہوتی ہے۔ بھوک بدستور لگتی ہے۔ لیکن ہضم کمزور ہوتا ہے۔ سوءِ مزاج
سرد تر مادی یعنی بلغمی میں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ نفخ شکم اور بدہضمی رہتی ہے۔ بھوک اور پیاس کم لگتی ہے۔ لعاب
دہن بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ متلی اور قے کی بھی کم و بیش شکایت موجود ہوتی ہے۔ سوءِ مزاج سرد خشک سادہ میں
بھوک زیادہ لگتی ہے۔ ضعف ہضم اور تخمہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔ زبان خشک ہوتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں
تر چیزوں کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے اور سوءِ مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی میں بھوک کی حالت
میں معدے کے مقام پر سوزش ہوتی ہے بھوک زیادہ لگتی ہے۔ نفخ شکم اور پیاس شدید ہوتی ہے۔ زبان خشک
ہضم ضعیف اور طحال بھی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ ترش قے آتی ہے اور منہ کا مزہ بھی کھٹا ہوتا ہے۔

علاج:- سوءِ مزاج سادہ میں فقط تعدیل مزاج کافی ہے۔ مادی میں حسب مادہ مناسب علاج
کریں۔ لیکن جب تک مادہ مرض کی قسم متحقق نہ ہو اس وقت تک بہترین علاج یہ ہے کہ استفراغ مادہ کیلئے
ایارج فیقرا یا اطریفل صغیر یا پوست بلیلہ یا برگ سنا مکی وغیرہ اور ان کے مرکبات کا استعمال کریں۔ سوءِ مزاج
گرم تر سادہ میں تعدیل مزاج کے لئے سکنجبین بزوری مربائے آملہ، گلقند، طباشیر، الائچی خورد و کلاں اور قرص
گل وغیرہ کا حسب حالت مریض استعمال کرانا مفید ہوتا ہے۔ البتہ سوءِ مزاج گرم تر مادی یعنی دموی میں
آب شبت اور سکنجبین بزوری سے قے کرائیں۔ بعد ازاں تنقیہ اور تقویت معدہ کیلئے مربائے بلیلہ، گلقند، طباشیر وغیرہ
یا جوارش تمر ہندی کھلائیں۔ سوءِ مزاج گرم خشک سادہ میں معدہ کی تبرید و ترطیب کے لئے ہر صبح نہار منہ
ٹھنڈے پانی کے چند گھونٹ پلا دیا کریں۔ مریض کو سرد تر مقامات میں رکھیں۔ گائے کا دودھ اور چھاچھ، شیرہ
تخم خرفہ، مغز تخم خیارین و مغز تخم کدو میں مصری حل کر کے استعمال کرائیں۔ غذا میں آش جو، روغن بادام یا
نشاستہ، مغز تخم کدو و روغن بادام وغیرہ سے حریرہ بنا کر کھلائیں۔ سوءِ مزاج سرد تر سادہ میں گرم و خشک اشیاء
مثلاً جوارش کمونی، جوارش مصطگی، معجون فلافلی، قرص ورد، شربت عود، مربائے زنجبیل وغیرہ کا استعمال کریں۔
مصطگی، انیسون، تخم کرفس کو پانی میں جوش دیکر نبات سفید بقدر حاجت اس میں حل کر کے پلانا بھی مفید ہے
غذا میں گرم خشک غذائیں مثلاً مرغ اور تیتر کے گوشت قلیہ کی شکل میں دینے چاہئیں۔ مقام معدہ پر

روغن قسط، ناردین و زنبق وغیرہ کی مالش کریں۔ سوء مزاج سرد تر مادی یعنی بلغمی میں قے و اسہال کے ذریعے تنقیہ بلغم کے بعد مربائے زنجبیل، مصطگی وغیرہ ایسی اشیاء کا استعمال کریں۔ جو سوء مزاج سرد تر سادہ کے علاج میں درج ہو چکی ہیں۔

قے کے ذریعہ تنقیہ بلغم کرنے کے لئے نمک آب نیم گرم تخم تب و عسل وغیرہ کا استعمال کریں یا شبت اور تب کے جوشاندہ سے قے کرائیں۔ سوء مزاج سرد خشک سادہ کا علاج مشکل ہے۔ مگر گرم تر دوائیں جو رطوبت و یبوست میں معتدل ہوں۔ مثلاً شربت گاؤزبان، شربت انار شیریں، زردہ بیضہ ہمراہ ماء الشعیر اور عسل وغیرہ استعمال کریں۔ موم اور روغن مصطگی کی قیروطی سے معدہ کی مالش کریں۔ سوء مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی میں افتیمون کے جوشاندہ سے سوداء کا کئی بار کامل نضج و تنقیہ کرنے کے بعد تعدیل مزاج اور تقویت معدہ کے لئے مرطب حمام کرائیں۔ معدہ کے مقام پر روغن مصطگی کی مالش کریں۔ انوشدارو یا اطریفل و گلقند کھلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف سماق جو سوء مزاج گرم تر سادہ میں مفید و مجرب ہے (صفت) سماق ۳ تولہ ۹ ماشہ، گل سرخ ۳ تولہ، طباشیر ۳ تولہ، کشنیز خشک (جو سرکہ میں تر کرکے بریان کر لیا گیا ہو) ۱۰ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر سفوف بنائیں۔ اور اس میں سے ۱۰ ماشہ لیکر شربت انار میخوش، سکنجبین سفرجلی یا سادہ غرضیکہ جو چیز مل سکے ۳ تولہ کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

جوارش تمر ہندی جو سوء مزاج گرم تر مادی یعنی دموی میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ معدے اور جگر کو قوی کرتی اور قے و متلی وغیرہ کو دفع کرتی ہے۔ بھوک بڑھاتی ہے (صفت) تمر ہندی، مویز منقیٰ ہر ایک ۲ تولہ انار دانہ ۲ تولہ۔ ایک رات دن تر رکھیں۔ بعدہٗ مل کر صاف کریں۔ اور ایک پاؤ مصری کے ساتھ قوام دیں پھر دارچینی، دارفلفل، عود، آملہ مقشر، دانہ الائچی، گل سرخ، صندل سفید، سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ پیسکر اس میں ملا دیں اور اتار کر شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شربت انار۔

معجون جو سوء مزاج گرم خشک سادہ میں مفید و مجرب ہے (صفت) گل سرخ، طباشیر، تخم خرفہ، تخم حماض، برگ عنب الثعلب، برگ بادر نجبویہ، رب السوس خالص ہر ایک ۴ تولہ، مغز بادام مقشر بریان، طباشیر زرد ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی رومی ۷ ماشہ۔ سب کو باریک کوٹ پیسکر رکھ لیں۔ پھر آب سفرجل ۲۰ ماشہ کو جوش دیں جب تیسرا حصہ رہ جائے۔ اسے بھی اتار کر رکھ لیں۔ اسی طرح آب سیب اڑھائی تار کو جوش دیں اور جب وہ بھی تیسرا حصہ رہ جائے۔ اتار کر دونوں کو ملا دیں۔ اسی قدر شکر طبرزد اس میں داخل کرکے غلیظ سا قوام کر لیں اور

اتار کر رکھیں۔ جب نیم گرم رہ جائے تو اس میں مذکور باریک کی ہوئی دوائیں شامل کر کے معجون بنا لیں۔ اور کسی شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ اس میں سے ہر روز نہار منہ ۱ تولہ کے قریب استعمال کریں؛

دوائے جالینوس جو سوء مزاج گرم خشک مادی یعنی صفراوی میں مفید و مجرب ہے (صفت) افسنتین رومی ۱۰ تولہ، گل سرخ اصلی ۲ تولہ دونوں کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پاؤ ڈیڑھ پاؤ پانی رہ جائے تو صاف کر کے قدرے شکر ملا کر تھوڑا تھوڑا استعمال کریں۔ استفراغ صفراء کے لئے اگر ضرورت ہو تو اس میں قدرے صبر بھی ملا لیا کریں؛

جوارش مصطگی:۔ مجرب حکیم علوی خان سوء مزاج سرد تر میں مفید ہے۔ ضعف معدہ کو دور اور کثرت لعاب دہن کو روکتی ہے۔ بوڑھوں کے مزاج کے موافق ہے (صفت) مصطگی ۲ تولہ، زنجبیل، دار فلفل، جوزبوا، اذخر، بادیان، خولنجان، زیرہ سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، پودینہ ۳ تولہ، ۷ ماشہ، الائچی خورد، دکلاں، بسباسہ، دارچینی ہر ایک ۲۸ ماشہ، قرنفل، خرفہ، زعفران، فلفل دراز ہر ایک ۳ تولہ، مویز منقی ۷ ماشہ۔ سب دواؤں کو عرق گلاب ۹ تولہ میں پیس کر ملا لیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ؛

معجون جو سوء مزاج سرد خشک مادی یعنی سوداوی میں بعد تنقیہ مفید و مجرب ہے۔ معدہ میں گرمی اور تری پہنچاتی ہے (صفت) بادام مقشر، پستہ مقشر ہر ایک ۳ حصے، افتیمون، ہلیلہ کابلی، بوزیدان ہر ایک ۲ حصے، حب صنوبر، جب البان ہر ایک ۱۵ حصے، مصطگی، عود ہر ایک ۵ حصے، شہد سفید سہ چند بطریق معروف معجون بنائیں۔ صبح نہار منہ اور سوتے وقت غذا کے معدہ سے منحدر ہو جانے پر ۱ تولہ کی مقدار تک روزانہ استعمال کریں؛

ضُعفِ معدہ وضُعفِ ہضم

اس مرض میں معدہ کے قوائے اربعہ (قوت جاذبہ، قوت ماسکہ، قوت ہاضمہ، قوت دافعہ) میں سے کوئی ایک یا ایک سے زیادہ قوتیں ضعیف ہو جاتی ہیں۔ اور اپنے افعال کی صحیح طور پر تکمیل نہیں کر سکتیں۔ اور غذا کے ہضم میں کمزوری یا نقص و فساد پیدا ہو جاتا ہے؛

قوت جاذبہ کے ضعف میں معدہ مری سے غذا کو اچھی طرح جذب نہیں کر سکتا چنانچہ غذا دیر سے معدہ میں پہنچتی ہے۔ سینہ میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ گاہے بیقراری اور خفقان کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ معدہ دوار موجود ہوتے ہیں بعض اوقات متلی و قے بھی ہونے لگتی ہے؛

قوت ماسکہ کے ضعف میں معدہ غذا کو کافی دیر تک اپنے اندر روک نہیں سکتا۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے

اول وہ جس میں مریض کھانا کھانے کے بعد یہ سمجھتا ہے کہ حرکت کرنے سے غذا باہر آجائیگی۔ دوسرے جس میں کھائی غذا بہت جلد معدہ سے امعاء کی طرف منحدر ہو جاتی ہے۔ اس قوت کے ضعف میں معدہ میں ارتعاشی حرکت ہوتی ہے اور خفقان بھی لاحق ہو جاتا ہے۔ اس قوت کی کمزوری کے اسباب تین طرح کے ہوتے ہیں۔ اول گرم جلانے اور سوزش پیدا کرنے والا مادہ (۲) سرد مزلق مادہ (۳) قروح و بثور معدہ۔ ان تینوں کی علامات مختلف ہوتی ہے۔ قوت دافعہ کے ضعف میں غذا معدہ میں معمول سے زیادہ دیر تک رہتی ہے اور ڈکاروں میں کھانے کی بو محسوس ہوتی ہے۔ یہ بالعموم سوء مزاج سرد تر سے پیدا ہوتا ہے؛

ضعف معدہ کی عام علامات یہ ہیں کہ بھوک کم لگتی ہے یا بالکل نہیں لگتی۔ غذا کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ معلوم ہوتا ہے۔ گاہے معدہ میں سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہے کھٹی ڈکاریں آتی ہیں متلی اور بعض اوقات قے بھی ہو جاتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آنے لگتی ہیں۔ گاہے خفقان ہونے لگتا ہے۔ پیٹ میں نفخ اور قراقر محسوس ہوتے ہیں۔ پاخانہ آنے کا کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا کبھی قبض ہو جاتا ہے اور کبھی دست آنے لگتے ہیں چونکہ غذا اچھی طرح ہضم ہو کر جزو بدن نہیں بنتی۔ اس لئے تمام اعضاء کمزور ہو جاتے ہیں خون کم پیدا ہوتا ہے اور طاقت بدنی میں بھی کمی لاحق ہو جاتی ہے؛

علاج:۔ اگر سردی سے ضعف معدہ لاحق ہوا ہو تو عنبر، مشک، عود، مصطگی، زنجبیل، قرنفل، فلفل، دار فلفل، اجوائن، کبابہ، کندر، ساذج، سعد کوفی، اوج، بادیان، انیسون، افتیمون، دارچینی، سلیخہ، جوز بوا، نانخواہ، زرنباد، بادرنجبویہ، صعتر، اورونج، عقرقرحا، زرنب، زراوند مدحرج، الائچی خورد، الائچی کلاں، لک مغسول، خبث الحدید، خولنجان وغیرہ یا ان کے مرکبات کا استعمال کریں اور اگر گرمی کی وجہ سے ضعف ہضم و ضعف معدہ پیدا ہو تو طباشیر، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ، لیموں، ترنج، زرشک، انار دانہ، کشنیز، گل سرخ، صندل سفید، کافور، مورد، ہمرباز، سماق، انار، بہی، بسد، مرواریدنا سفتہ، فالسہ، جامن، تمر ہندی وغیرہ یا ان کے مرکبات کا استعمال کریں؛

قوت جاذبہ کے ضعف میں بحالت حرارت شربت لیموں، شربت سیب، شربت صندل وغیرہ وغیرہ پلائیں۔ اور بحالت برودت، جوارش کموئی، جوارش مصطگی، جوارش عود وغیرہ کا استعمال کرائیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم مثلاً گوشت مرغ و تیتر وغیرہ ہمراہ مصالحہ جات تناول کرائیں۔ اس کے علاوہ کاسر الریاح دوائیں دیں؛

قوت ماسکہ کے ضعف میں بحالت رطوبت بذریعہ قے و اسہال بتدریج رطوبت کا تنقیہ کریں۔ اس غرض کے لئے ایارج فیقرا کا استعمال نہایت مفید ہے۔ اطریفل صغیر شربت مورد کے ہمراہ دینا بھی مفید ہے معدہ پر مسک، عود، گل، قرنفل اور گل سرخ کا ضماد کریں۔ غذا میں تیتر، بٹیر، چڑیا وغیرہ پرندوں کے گوشت

کے کباب کھلائیں۔ جن میں گرم اور خوشبودار مصالحہ جات ڈال لئے گئے ہوں اور گرم مادہ کی وجہ سے مرض پیدا ہو تو شربت سیب بہی اور لیموں وغیرہ پلائیں۔ اگر سوء مزاج حار مرض ہو جائے تو طباشیر، گل سرخ، گلنار، طراثیث، کہربا، جوزن کا سفوف بنا کر ۳ ماشہ کی مقدار میں گاوی لسی اور آب آہن تاب کے ہمراہ دیں۔ غذا میں چاول، عدس مقشر، آب غورہ اور آب انار شیریں استعمال کرائیں۔

قوت ہاضمہ کے ضعف میں اگر گرمی سے ہو تو سکنجبین سفرجلی، شربت انار، لیموں، غورہ و تمر ہندی وغیرہ کا استعمال کریں۔ اگر سردی سے ہو تو جوارش مصطگی اور اسی قسم کی دوسری ادویہ کا استعمال کریں۔ غذا کے فساد میں غذا کی اصلاح کرنی چاہیے۔

قوت دافعہ کے ضعف میں ماء الجبن کرائیں مغز فلوس خیار شنبر، اسفیداج، پالک اور چقندر، روغن بادام کے ہمراہ استعمال کرائیں۔ دیر ہضم غذاؤں اور ہر قسم کی مضرات معدہ سے پرہیز کرائیں۔ مریض کو قبض ہرگز نہ ہونے دیں اور کھلی ہوا میں معتدل ریاضت کی عادت ڈالیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

چورن:۔ جو ہر قسم کے ضعف معدہ وہضم میں مفید ہے۔ معدہ وامعاء کے قوائے اربعہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ہضم کو قوی کرتا ہے۔ اگر دستوں کی شکایت ہو تو اس کو روکتا ہے اور اگر قبض ہو تو تلیین کرتا ہے (صفت) انار دانہ ۵ تولہ، ۳ ماشہ نمک طعام ۹ ماشہ، زنجبیل، زیرہ سفید ہر ایک ۹ ماشہ، تربد سفید، زیرہ سیاہ، بلیلہ، بلیلہ، گردسماق ہر ایک ۹ ماشہ سب کو کوٹ چھیکر سفوف بنائیں۔ اگر دست آتے ہوں اور قبض مطلوب ہو تو نہایت باریک پیسیں اور اگر تلیین کی ضرورت ہو تو موٹا موٹا اور دردرا پیسیں۔ خوراک ۶ ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔

دیگر:۔ برائے تقویت معدہ وہضم (صفت) زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، ناگ کیسر، ساذج ہندی، دارچینی، زیرہ سفید، بادیان ہر ایک ایک حصہ، انار دانہ ۳ حصے، نبات سفید بموزن ہمہ ادویہ۔ سب دواؤں کو کوٹ چھیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

دیگر:۔ (صفت) نوشادر نیم سیر، نمک اندرانی آدھ پاؤ پختہ دونوں کو کوٹ کر آب لیموں میں تر و خشک کریں اور آگ پر رکھ کر جوہر اڑائیں۔ یہ جوہر ۲ حصے، دارچینی، الائچی دانہ، گردسماق ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھیکر اس میں ملائیں اور نگاہ رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

سفوف برائے ضعف معدہ (صفت) پودینہ خشک ۱۰ تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ، نمک طعام، سماق ہر ایک ۵ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ بعد غذا استعمال کریں۔

دیگر:۔ کچلہ مدبر ۱ تولہ، ترکٹ ۳ تولہ، بادیان، اجوائن، پودینہ ہر ایک ۲ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر

ایک رتی بعد غذا دیں ؛

دیگر :۔ سوڈا بائیکارب ۲ اونس ، اجوائن ۱ اونس ، دارچینی ۱ اونس ، زنجبیل ۵ ڈرام سفوف بنائیں اور بوقت ضرورت ۲ رتی استعمال کریں ؛

دیگر :۔ بالچھڑ ، گل سُرخ ، زیرہ سفید بریان ، نمک سیاہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں ۔ اور بقدر ۲ رتی بعد غذا استعمال کریں ؛

دیگر :۔ پپیتہ ، زنجبیل ، فلفل سیاہ ، نوشادر ، نمک سیاہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی بوقت ضرورت استعمال کریں ؛

دیگر :۔ کندر ۱ ماشہ ، مصطگی ، پودینہ ہر ایک ۲ ماشہ ، دانہ الائچی کلاں ، نمک سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ ، بادیان ، زیرہ سفید ، کشنیز مقشر ہر ایک ۴ ماشہ ، انار دانہ ، فلفل سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ ، پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ لے کر سفوف بنالیں ۔ خوراک ۱ ماشہ ؛

دیگر :۔ فلفل سیاہ ، فلفل سفید ، بادیان ، زنجبیل ، الائچی کلاں ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ ، شکر سفید ۱۸ تولہ سفوف بنالیں ۔ خوراک ۳ ماشہ ؛

دیگر :۔ پوست سنگدانہ مرغ ، کلاہ قرنفل ، مصطگی ، طباشیر ، کچور ، دانہ الائچی خورد ، آملہ خشک برابر وزن لیکر سفوف بنالیں ۔ خوراک ۱ ماشہ ؛

دیگر :۔ سوڈا بائیکارب ، دانہ الائچی ، نمک سانبھر ، بادیان ، گل سُرخ ہر ایک ۱ تولہ ، نمک دریا ۶ ماشہ ، سفوف بنالیں ۔ اور غذا کے ۱۵ منٹ بعد بقدر ۲ ماشہ کھلائیں ؛

دیگر :۔ بادیان ۳ تولہ ، گل سُرخ ۳ تولہ ، زیرہ سفید ۲ تولہ ، نبات سفید ۱۰ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ بعد غذا دیں ؛

دیگر :۔ گل سُرخ ، زرعود ، زیرہ سفید ، بادرنگ ، زہر مہرہ ، طباشیر ، ہلیلہ ہر دو ہموزن لیکر سفوف بنائیں ۔ خوراک ۱ رتی ؛

حب ہاضم :۔ سہاگہ بریان ، زنجبیل ، ہینگ خالص ، نمک سیاہ ہموزن لیکر عرق پوست درخت سہانجنہ کے ساتھ کھرل کر کے حب بقدر نخود بنالیں ؛

فلفل ہاضم :۔ فلفل سیاہ ۱ پاؤ ، نمک لاہوری ۵ تولہ ہر دو کو ایک چینی کے پیالہ میں ڈال کر اوپر عرق لیموں ۱ پاؤ ، تیزاب گندھک ۵ تولہ ڈالدیں اور پیالہ کو ڈھانک کر رکھ چھوڑیں جب تمام دوا رطوبت خشک ہو جائے تو فلفل سیاہ کو محفوظ رکھیں ۔ خوراک ۲ تا ۵ عدد ہمراہ آب تازہ کھلائیں ؛

حب ہاضم :- زنجبیل، قرنفل، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، نمک سنگ، نمک سیاہ ہر ایک ۱ تولہ، الائچی خورد ۶ ماشہ، آملہ سار ۵ ماشہ، آب لیموں ۲۵ عدد میں سحق بلیغ کر کے حب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی بعد غذا استعمال کریں۔

جوارش معدہ :- زیرہ سیاہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، پودینہ، سوڈا بائیکارب ہر ایک ۲ تولہ، شہد خالص آدھ سیر جوارش بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ تا ۶ ماشہ۔

دیگر :- الائچی خورد، الائچی کلاں، دارچینی، زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قرنفل، زعفران، عود ہر ایک ۲ تولہ، شہد خالص تین پاؤ۔ جوارش بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

دردِ معدہ

اس مرض میں کھانا کھانے کے قبل یا بعد یا کھانے کے ساتھ یا خلوِ معدہ کی حالت میں معدے کے اندر شدید یا خفیف قسم کا حاد یا مزمن درد محسوس ہوتا ہے۔

طب قدیم کے مطابق معدہ کا سوءِ مزاج سادج یا مادی، معدہ کا ورم، تفرق اتصال یا زخم، معدہ کی ذکاوتِ حس، غذا کی کثرت یا ردی پن، معدہ میں صفرا، سودا یا غلیظ ریاح کا غلبہ، معدہ کا ضعف اور اس میں مواد کا اجتماع وغیرہ وغیرہ دردِ معدہ کے اسباب ہیں۔

طب جدید کے مطابق قریباً تمام امراضِ معدی میں کم و بیش درد ہوا کرتا ہے لیکن غذا سے اس کا تعلق کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ چنانچہ اگر غذا کھاتے ہی فوراً بعد درد شروع ہو جائے تو وہ ضعف معدہ یا ورم یا قرحِ معدہ کی وجہ سے ہوا کرتا ہے۔ اور اگر غذا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد یا زیادہ دیر بعد شروع ہو تو وہ رطوبتِ معدہ کا زیادہ مقدار میں اخراج اس کا سبب ہے۔ اگر مقامِ درد پر دباؤ ڈالنے سے درد رفع ہو جائے تو وہ محض افعال کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اس میں معدے کا کوئی عضوی نقص موجود نہیں ہوتا۔ اگر درد کا تعلق غذا کے ساتھ نہ ہو۔ بلکہ بلا تعین وقت درد پیدا ہو جاتا ہو تو اس کا باعث بالعموم عصب معدی (عصب راجع) کی کوئی خرابی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ضعفِ معدہ اور ورمِ مزمن معدہ کا درد ثقیل اور متمدد ہوتا ہے۔ صفرا یا سودا کے انصباب یا رطوبتِ معدی کے کثرتِ اخراج کی صورت میں درد سوزشی قسم کا ہوتا ہے۔ عصبی یا فمِ معدہ کا درد عموماً تشنجی قسم کا ہوتا ہے اور ٹیس کے ساتھ چبھنے والا مسلسل درد سرطان یا قروح معدہ کے باعث ہوا کرتا ہے۔

علاج :- دردِ معدہ میں فوراً علاج کی طرف متوجہ ہوں جب تک سبب معلوم نہ ہو۔ خاکستر برگ انجیر

دارچینی، زنجبیل بقدر ضرورت لیکر شہد خالص میں باریک پیس کر مقام درد پر ضماد کریں۔ سکنجبین کو گلاب یا پانی گرم میں حل کرکے پلانا اکثر قسم کے درد معدہ میں مفید ہے۔ اگر درد معدہ مزمن ہو اور کسی علاج سے دور نہ ہو تو اسفنج کو گرم سرکہ میں بھگو کر معدہ پر رکھیں۔ بہرکیف اصل سبب مرض کو معلوم کرکے اس کے مطابق علاج کریں۔ ذکاوت حس کی صورت میں آب کوکنار کا پلانا، افیون، کلہ پاچہ اور ہریسہ وغیرہ کا کھلانا مفید ہے۔ کثرت غذا کی صورت میں غذا کو کم کر دیں اور جوارش تمر ہندی ۵ ماشہ ہمراہ شیرہ زرشک ۷ ماشہ، شیرہ بادیان ۵ ماشہ شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ، عرق بادیان، عرق مکو، عرق گلاب ہر ایک ۳ تولہ میں نکال کر اور گلقند ۳ تولہ، تمر ہندی ۳ تولہ اس میں حل کر صاف کرکے شربت ورد مکرر ۴ تولہ اس میں حل کرکے پلائیں؛

اغذیہ ردیہ کی صورت میں گلقند مصطگی آب گرم کے ساتھ کھلائیں یا جوارش مصطگی و جوارش عود کا استعمال کرائیں اور صالح الکیموس زود ہضم غذائیں دیں۔ اگر صفراء کی زیادتی و انصباب سے درد معدہ پیدا ہو تو تنقیہ صفراء کے لئے تمر ہندی، آلو بخارا، خیار شنبر اور شیر خشت کا نقوع پلائیں۔ سوداء کی زیادتی اور انصباب کی صورت میں تنقیہ سوداء کے بعد تقویت معدہ کے لئے دواء المسک یا انوشدارو کھلائیں۔ صبح کو شربت گاؤزبان، عرق گاؤزبان میں حل کرکے پلائیں۔ شام کو انجیر ولایتی ۲ عدد کھلائیں۔ ریاح کی صورت میں محلل ریاح اشیاء مثلاً پودینہ، اجوائن، زیرہ، نمک سیاہ، نوشادر وغیرہ اشیاء کا استعمال کرائیں۔ جوارش کمونی اور جوارش جالینوس کھلائیں۔ ضعف معدہ کی صورت میں معدہ کو تقویت پہنچائیں۔ اگر سردی سے ضعف لاحق ہے تو نانخواہ، کندر ہر ایک ۷، ۱ ماشہ، سعد کوفی، سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ ماشہ باریک پیس کر شہد خالص ۳ چند میں ملا کر ہر روز ۲ ماشہ سے ۳ تولہ تک کھلانا مفید ہے۔ جوارش کمونی، جوارش جالینوس اور انوشدارو بھی نافع ہیں۔ اگر حرارت کی وجہ سے ہو تو جوارش آملہ دیں۔ اگر ضعف معدہ کے ساتھ مواد فاسدہ یا کسی خلط کا غلبہ ہو تو خلط غالب کا تنقیہ کریں اور بعدہٗ قرص انیسون، قرص کوکب الارض اور جوارش مصطگی وغیرہ کھلائیں۔ غلیظ، نفاخ اور دیر ہضم اغذیہ مثلاً مٹر، گوبھی، آلو، اروی، کچا لو، ماش کی دال وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ غذا زود ہضم اور لطیف مثلاً بکری کے گوشت کا شوربا جس میں پودینہ وغیرہ شریک کر لیا گیا ہو دیں؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف درد معدہ:- برنجی، فلفل سیاہ، نوشادر، تخم دھتورہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ رتی؛

حب درد معدہ:- ہینگ ۲ تولہ، جند بیدستر ۲ تولہ، کافور ۳ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ شہد کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنائیں؛

دیگر:- شنگرف ۷ ماشہ، سہاگہ، عقرقرحا، فلفل سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ، جمالگوٹہ مدبر ۶ عدد سحق بلیغ کرکے

حبوب بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی ہمراہ گرم پانی کے دیں ؛

دیگر :۔ زنجبیل، فلفل سیاہ، فلفل دراز، قرنفل، جوا کھار، گل مدار، نمک سیاہ، ست لیموں ہر ایک ۱ تولہ، آملہ سار، نوشادر، سہاگہ بریان، ہینگ بریان ہر ایک ۶ ماشہ، آب لیموں یکصد عدد میں سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں ؛

اکسیر معدہ :۔ نمک مولی، نمک پودینہ، جوا کھار، سنگدانہ مرغ ہر ایک ۱ رتی، عطر گلاب ۱ قطرہ ملا کر دیں ؛

دیگر :۔ نمک سیاہ ۱ پاؤ، عرق گلاب ۱ سیر، ایک کوری ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب خشک ہو جائے تیار ہے۔ خوراک ۱ ماشہ ؛

دیگر :۔ نسوہ (کھانے کا تمباکو) اور نمک سیاہ پانی میں پیسکر فم معدہ پر لیپ کریں ؛

دوا مسہل :۔ جو بلغم کو بذریعہ اسہال خارج کرتی، معدہ کو تقویت دیتی اور درد معدہ کو دور کرتی ہیں (صفت) زنجبیل بے ریشہ کوٹ کر شیر پنبہ میں صلایہ کریں اور ٹکیہ بنا کر روغن نود میں بریان کریں۔ جب سرخ ہو جائیں نکالکر باریک کریں۔ اس میں سے ۴ تولہ لیکر سنا مکی جس کے ریشے دور کر لئے گئے ہوں۔ قرنفل، مصطگی ہر ایک ۴ ماشہ سب کو باریک کر کے اس کے ساتھ ملائیں۔ اور سب دواؤں کے برابر شکر تری ملا کر سفوف کریں خوراک ۳ ماشہ ؛

حب برائے درد معدہ و نفخ شکم مشتہی (صفت) جوکھار، سہاگہ، نوشادر ہر ایک ۱ ماشہ، نمک سیندھا، نمک سونچر، نمک سانبھر ہر ایک ۳ ماشہ، زنجبیل، فلفل، دارفلفل ہر ایک ۲ ماشہ، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، پوست آملہ ہر ایک ۴ ماشہ۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیسکر ۴ پہر تک آب لیموں کے ساتھ کھرل کریں اور کنار صحرائی کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک سے تین گولی تک قبل و بعد غذا استعمال کریں ؛

حب برائے درد معدہ مجرب (صفت) سونٹھ، اجوائن خراسانی سوختہ ہر ایک ۶ ماشہ، مرچ سیاہ، پیپل، سہاگہ ہر ایک ۳ ماشہ، نمک سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ۱ تولہ، ہینگ ۱ ماشہ، لعاب گھیکوار میں گولیاں بقدر فلفل بنائیں اور حسب حاجت کھلائیں ؛

سفوف دافع درد شکم ریاحی (صفت) ——— الائچی خورد ۲ ماشہ، دارفلفل ۹ ماشہ، مصطگی ۲ ماشہ، فلفل گرد، الائچی کلاں، پیپلا مول، زنجبیل، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سیندھا، نمک کھوری، نمک طعام ہر ایک ۴ ماشہ، تمام دواؤں کو کوٹ پیسکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ یا آب نیمگرم ؛

عرق برگ تنبول برائے درد معدہ و ریاح معدہ و ضعف ہاضمہ و کمی اشتہا مجرب ہے (صفت) :۔ قرنفل، گاؤزبان، بادیان، بالچھڑ، سعد کوفی، پودینہ، دارچینی، گل سرخ، خولنجان ہر ایک ۵ تولہ، ۶ ماشہ، اجوائن ۱۰ تولہ، برگ تنبول زرد یکصد عدد، وج، سازج ہندی ہر ایک ۲ تولہ، گلاب ۱۰ سیر بطریق معروف عرق کھینچیں خوراک ۴ تولہ ؛

ہیضہ

ہیضہ ایک شدید متعدی مرض ہے جو بالعموم وباء پھیلتا ہے۔ اس میں مریض کو قے اور چاولوں کی پیچ کی مانند بے رنگ دست آتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ جسم سرد اور نبض ساقط ہو جاتی ہے۔ اور آخر کار مریض کمزور اور نڈھال ہو کر دو چار روز کے اندر راہئیے ملک عدم ہو جاتا ہے اگر بچ جائے تو اکثر بخار میں مبتلا ہو کر بتدریج اچھا ہو جاتا ہے؛

علامات کے لحاظ سے اس مرض کے تین درجے کئے جاتے ہیں:۔

اس میں قے اور اسہال ہوتے ہیں۔ یہ دو سے بارہ گھنٹے یا کچھ زیادہ مدت تک رہتا ہے۔ یک لخت مریض کو شدید قے اور پتلے پتلے دست ہونے لگتے ہیں پہلے چند ایک دستوں کے بعد دستوں میں خارج ہونیوالے مواد چاولوں کی پیچ کی مانند اور بے رنگ اور شفاف ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور پیٹ کے عضلات میں سخت تشنج ہوتا ہے مریض نڈھال نبض صغیر اور ضعیف اور جسم سرد ہو جاتا ہے! اسکے بعد مرض کا دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے؛

جس میں مریض سرد ہو جاتا ہے۔ یہ شدت و خفت مرض کے لحاظ سے چند گھنٹوں سے چند دنوں تک رہتا ہے۔ مریض پر مُردنی چھا جاتی ہے۔ اور جلد کا رنگ سیسے کی طرح سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ نبض بالکل محسوس نہیں ہوتی مقعد کے اندر کا درجۂ حرارت زیادہ گاہے ۱۰۵ اور جلد کا درجۂ حرارت بغل کے اندر بہت کم گاہے صرف ۹۰ ہوتا ہے۔ دست بند ہو جاتے ہیں۔ البتہ قے اور تشنج جاری ہوتے ہیں۔ پیشاب بند ہو جاتا ہے البتہ ہوش و حواس درست ہوتے ہیں۔ مگر شدت ضعف کی وجہ سے مریض ہلنے جلنے یا بات چیت کرنے سے قطعی معذور ہوتا ہے۔ اس درجہ میں اکثر مریض مرجاتے ہیں۔ جو مریض بچ جائیں۔ ان میں تیسرے درجے کی علامات ظاہر ہوتی ہیں؛

تیسرے درجہ میں نبض پھر چلنے لگتی ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔ غلیظ پیشاب بھی آنے لگتا ہے بخار بعض اوقات بہت شدید ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ ہذیانی کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ جلد پر بعض اوقات بثور یا دوڑے وغیرہ بھی نکل آتے ہیں۔ البتہ ضعف بدستور ہوتا ہے۔ گاہے اس درجہ میں بھی شدید بخار اور غشی وغیرہ سے مریض مرجاتا ہے۔ کبھی اس درجہ میں کھانسی، ذات الجنب، ذات الریہ، ورم لبتری، قروح مثانہ یا قروح قرنیہ وغیرہ عوارض بھی لاحق ہو جاتے ہیں؛

علاج:۔ علاج کے اولین اصول یہ ہیں کہ مرض کے مواد فاسدہ کو پورے طور پر خارج کرنے کی کوشش کریں

چنانچہ جب تک مریض کی قوت ضعیف نہ ہو قے و اسہال کو ہرگز بند نہ کریں۔ بلکہ اگر ضرورت ہو یعنی مواد فاسدہ بفراغت خارج نہ ہو رہے ہوں تو مقیات و مسہلات سے ان کے اخراج میں طبیعت کی امداد کریں۔ اس غرض کے لئے نارجیل دریائی پاپیتا اور گلاب بے عدیل چیزیں ہیں جو مادہ کو قے کے ذریعے خارج کرتی ہیں۔ خواہ نیلی خواہ گلاب یا پانی میں گھس کر دی جائیں یا سکنجبین نمک ملا کر استعمال کرائی جائے۔ علی ہذا آب تمر ہندی بھی تلیین طبیعت کرنے کے بے مثل چیز ہے۔ خواہ تنہا استعمال کرایا جائے یا شیر خشت کے ہمراہ۔ لیکن جب شدت ضعف سے مریض کے ہلاک ہو جانے کا خوف ہو تو مناسب دواؤں کے ذریعے اسہال و قے روک دیں۔ اور ایسی تدابیر عمل میں لائیں جن سے مریض کو نیند آ جائے۔ ہاتھ پاؤں کی مالش کریں۔ اگر صفراوی نزلہ ہو تو سکنجبین آب سرد کے ہمراہ پلائیں تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے۔ اگر فراغت سے قے نہ ہو تو ۲ رتی نارجیل دریائی پیس کر اور پاپیتہ سکنجبین نمک اور آب گرم کے ساتھ ملا کر دیں اور دن میں دو تین بار پلائیں۔ علی ہذا نارجیل دریائی کو عرق گلاب میں پیس کر پلانا بھی مخرج مادہ ہے ——— اور نافہ یا صندل عرق گلاب میں پیس کر پلانا بھی مفید ہے۔ مگر ان دواؤں کے پلانے کے بعد مریض کے حلق میں مرغ کا پر پھرائیں تو جلد مقصد حاصل ہوتا ہے۔ عرق گلاب ہیضہ کا مادہ سمیہ دور کرنے میں بالخاصیت ہے۔ ہیضہ صفراوی میں نبات و شہد بالکل نہیں دینے چاہئیں۔ اگر تنقیہ معدہ کے بعد پیاس کا غلبہ ہو تو فقوع انار دانہ میں قدرے طباشیر پیس کر ملائیں اور اس میں سے گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں یا تمر ہندی کو گلاب میں بھگو کر اس کا زلال پلا دیں۔ معدہ اور ہاتھ پاؤں پر کپڑا اسفنج کے رکھنا اور گل ارمنی برگ مورد کو سرکہ میں حل کر کے پاؤں پر ضماد کرنا اور ہاتھ کو سرد پانی میں رکھنا بھی پیاس کی شدت کو دور دیتا ہے۔ اگر غشی ہو جائے تو ہاتھ پاؤں کی مالش کریں اور لخلخہ سونگھائیں۔ نارجیل دریائی کو عرق گلاب میں گھس کر حلق میں ٹپکانا اور گلاب چہرے پر چھڑکنا اور پر مرغ سے قے کرانا بھی مفید ہے جوز بوا کو روغن نجا میں پیس کر اس سے مالش کرنا بھی تشنج کو دور کرتا ہے اگر سرد پسینہ آنا شروع ہو جائے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جائیں اور ہچکیاں آنے لگیں تو گل ارمنی اور برگ مورد کو سرکہ میں حل کر کے پاؤں پر لیپ کریں۔ اگر ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو تو گرم روغن میں کپڑا تر کر کے معدہ کے عضلات پر رکھیں۔ روغن مورد و روغن بنفشہ سے قیروطی تیار کر کے بدن اعصاب پر ضماد کریں۔ اگر دست بہت زیادہ آ رہے ہو تو لیموں کے تخم نکال کر اور باریک پیس کر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی کھلائیں۔ اسی طرح لیموں کا چھلکا اور تخم باریک پیس کر گولیاں بنا کر کھلانا بھی قے اور اسہال صفراوی کو بند کرنے میں مجرب و آزمودہ ہے اگر مریض ہیضہ کا پیشاب بند ہو جائے تو گل کیسو کے طبیخ سے چہرہ و پیڑو تر کریں اور نقل اس مقام پر بالا جیسی داخلی طور پر مدرات کا استعمال کرائیں۔ اگر پیٹ میں نفخ اور قبض ہو تو زرشک

سہاگہ کھلائیں۔ اور کاسر الریاح ادویہ کا استعمال کرائیں۔ اگر قلق۔ دوار اور سرخی چشم ظاہر ہو تو قے کرائیں۔ اور ہاتھ پاؤں کو سرد پانی میں رکھیں۔ مالش کریں اور لخلخہ و پاشویہ استعمال کرائیں۔ عرق گلاب دسرکہ سنگھائیں۔ اگر ضعف بدن نمودار ہو۔ تو ماءاللحم ترش فواکہات و مشروبات کے ہمراہ پلائیں۔ اگر دست ہو تو عناب آلو بخارا شربت بنفشہ کے ہمراہ دیں۔ اگر پیٹ میں ثقل و قراقر ہو تو جوارش کمونی اور مصطگی دیں۔ اگر زکام ہو جائے تو بہدانہ کا جوشاندہ اور گلقند دیں اگر سچی بھوک معلوم دے تو تین روز کے بعد چوزہ مرغ کی یخنی اور چاول کھلائیں۔ ہیضہ وبائی صفراوی میں نارجیل دریائی اور زہر مہرہ عرق گلاب میں پیس کر اور سکنجبین لیمونی ملا کر دینا مجرب ہے۔ اسی طرح کافور اور ہینگ مساوی الوزن کو باریک پیس کر اور نخودی گولیاں بنا کر دو دو گولیاں کھلانا بھی مفید ہے۔

ہیضہ بلغمی میں اخراج مادہ کے لیے آب ترب و سکنجبین عسلی پلا کر قے کرائیں۔ یا آب گرم و نمک یا پاپیتہ اور نارجیل دریائی گلاب میں گھس کر اس سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد چائے خطائی، بادیان، قرنفل اور گلاب کو جوش دیکر پلائیں۔ علیٰ ہذا بیخ عشبہ، جوب نارجیل، مطبوخ قشر الائچی خورد مطبوخ قرنفل شراب انگریزی یا ہندی کا پلانا بھی مفید ہے۔ مورچہ سیاہ کلاں کو باریک پیس کر ماشہ مصطگی اور شہد کے ساتھ ماش کے برابر گولیاں بنا کر کھلانا بھی ہیضہ بلغمی میں نفع کرتا ہے۔ مطبوخ زرنباد یا زرنبی کو پیس کر دینا بھی ہیضہ بلغمی کا دافع ہے۔ اسی طرح تخم فلفل سرخ، موم سفید میں گولیاں بنا کر یا بیخ عشبہ و فلفل گرد مساوی الوزن کوٹ پیس کر اور گولیاں بنا کر دینا بھی ہیضہ بلغمی کو دور کرتا ہے۔ اگر غشی پیدا ہو جائے اور ہچکی اور تشنج ظاہر ہو جائے تو ہیضہ صفراوی کے مطابق روغن کنجد میں جوز بوا پیس کر بدن پر ملیں اور مطبوخ قرنفل پلائیں۔ اگر اسہال زیادہ آئیں تو تخم فلفل سرخ کو موم میں رکھکر کھلائیں۔ اگر قے زیادہ آئے تو مطبوخ قشر الائچی یا مطبوخ زرنباد یا شراب پلائیں۔

ہیضہ سوداوی میں معجون کمونی کھلائیں اور وہی تدبیر عمل میں لائیں۔ جو ہیضہ صفراوی میں بیان ہوئیں ہیضہ مختبسہ میں حب ذوی الارواح کا استعمال نہایت مفید ہے۔

دو تین روز تک جب تک مرض کا زور رہے۔ مریض ہیضہ کو غذا مطلق نہ دیں۔ صرف سوڈا واٹر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ جب مرض میں تخفیف ہو جائے تو آش جو پلائیں۔ پھر بتدریج سابودانہ اور مونگ کی کھچڑی دیں۔ چند دن کے بعد شوربے میں ڈبل روٹی یا نرم پھلکا بھگو کر دیں اور بتدریج معمولی غذا پر لے آئیں۔

طب جدید میں ہیضہ کا علاج آجکل عام طور پر ڈاکٹر راجرس لیونارڈ کے اصول کے مطابق قوی نمکین محلولات کو زیر جلد و ریدی پچکاری کے ذریعے جسم مریض میں داخل کرنے سے کرتے ہیں۔ اسے نہایت کامیاب علاج تصور کیا جاتا ہے مگر یہ علاج بغیر کسی قابل معالج کی نگرانی کے دشوار ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب ہیضہ:۔ پوست بیخ مدار ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۵ ماشہ، آرد زنجبیل ۳ ماشہ، مشک کافور ۲ ماشہ آب لیموں کے ساتھ دو روز کامل سحق کرکے حبوب بقدر مونگ بنالیں اور ایک ایک گولی ہمراہ عرق گلاب گھنٹہ گھنٹہ بعد دیں۔

دیگر:۔ فلفل سیاہ ۳ تولہ، نارجیل دریائی ۲ تولہ، پاپیتہ ۲ تولہ، ہینگ خالص ۱ تولہ، مرمکی ۱ تولہ، کافور ست پودینہ، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ، تخم لیموں ۳ ماشہ، صبر زرد ۳ ماشہ، پوست بیخ مدار ۵ تولہ، آب ادرک کے ساتھ سحق بلیغ کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ تخم مرچ سرخ، فلفل سیاہ، دارچینی، جاوتری، زنجبیل، گل مدار ناشگفتہ ہر ایک برابر وزن نمک بقدر ذائقہ لیکر حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ جدوار، پاپیتہ، ہینگ خالص، تخم مرچ سرخ، فلفل سیاہ، افیون، نارجیل دریائی جملہ ادویہ برابر وزن لیکر حبوب بقدر مونگ بنالیں؛

دیگر:۔ قرنفل کلاہ دار، نوشادر ہر ایک ۹ ماشہ، غنچہ مدار ۶ ماشہ، فلفل سیاہ، نمک طعام، آہک آب نادیدہ ہر ایک ۳ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ۔ ایک روز آب ادرک میں کھرل کرکے پھر ایک روز آب لیموں میں کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ پوست بلیلہ زرد، قرنفل، زیرہ سفید، دارچینی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، مصطگی، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، زیرہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ، آب لیموں کاغذی ۲۵ عدد میں کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ غنچہ مدار، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سیاہ، زنجبیل، جاوتری، لونگ، جائفل، افیون جملہ ادویہ ہموزن لیکر آب آدرک کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ ہینگ خالص، مرچ سرخ، افیون، کافور ہموزن لیکر حبوب بقدر نخود بنالیں؛

دیگر:۔ پارہ از شنگرف برآوردہ، آملہ سار مصفیٰ، جدوار، پاپیتہ، نارجیل دریائی، زہر مہرہ، کافور، پوست بیخ آک ہر ایک ۱ تولہ، زعفران ۶ ماشہ، عرق سحق میں حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں؛

دیگر:۔ مجرب و آزمودہ (صفتہ) صبر زرد ۲ تولہ، زعفران ۱ تولہ، مرمکی ۱ تولہ تینوں کو عرق گلاب بقدر ضرورت میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور ایک دو گولیاں بوقت ضرورت عرق گلاب کے ہمراہ استعمال کریں؛

عرق برائے ہیضہ صفراوی دوائی مفید و مجرب (صفتہ) زرشک، برادہ صندل سفید، انار دانہ ترش ہر ایک ایک پاؤ، آلو بخارا، بادیان ہر ایک نیم سیر، پودینہ ۱ سیر، الائچی خورد، دارچینی ہر ایک نیم پاؤ، طباشیر ۲ تولہ، کافور ۴ تولہ،

دس سیر پانی میں رات کو تر کر دیں۔ صبح کو ۶ ماشہ کافور نیچہ کے منہ میں باندھ کر بطریق معروف ۴ سیر عرق کشید کریں اور کام میں لائیں۔ اگر حرارت شدید ہو تو شربت لیموں اور دیگر مبردات کا استعمال کریں۔

دوائے جوز بوا برائے ہیضہ بلغمی مجرب (مصنفہ) جوز بوا کو اندر سے خالی کر کے اس میں شنگرف باریک کیا ہوا بھر دیں اور ایک عدد قرنفل بھی اس میں چبھو دیں۔ پھر اس کا منہ افیون خام سے بند کر کے اس پر آرد گندم کا ضماد کر دیں اور خشک ہونے کے بعد روغن زرد تین پاؤ کے ہمراہ دیگچہ میں ڈالیں اور دیگچہ کا سرپوش آرد ماش سے بند کر کے نیچے دو پہر تک نرم آگ جلائیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں اور جوز بوا کو مع ادویہ ملفوفہ اور اس کے چورہ کے جو اس کے خالی کرنے کے وقت نکلا تھا پیس لیں۔ بقدر ایک دانہ مویز میں رکھ کر کھلائیں اور مریض کو گرم لباس پہنا دیں تاکہ اس کو پسینہ آکر قے، اسہال اور بے ہوشی دور ہو جائے۔

حبوب اکسیری دافع ہیضہ مجربہ (مصنفہ) برگ نیم ۵ تولہ، مرچ سیاہ، برگ تلسی، سونٹھ، ستو، پیپل، لہسن، اجوائن، کافور، زیرہ سفید بریان، ہیرا ہینگ بریان ہر ایک ۱ تولہ، رس پیاز ۲۰ تولہ۔ سب سے پہلے برگ نیم کو کونڈی ڈنڈے سے بھنگ کی طرح باریک پیسیں۔ پھر ایک ایک کر کے سب ادویہ ملاتے اور رگڑتے جائیں۔ پھر رس پیاز ڈال کر کھرل کرتے جائیں۔ جب تمام جذب ہو جائے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ اس کی ایک یا دو گولیاں پیاز کے رس میں گھول کر تھوڑی تھوڑی دیر بعد دینی شروع کریں۔ جب تک قے اور دست بند نہ ہو جائیں دیتے رہیں۔ ہیضہ کے دنوں میں اگر ایک گولی روزانہ کھاتے رہیں تو خدا کے فضل سے ہیضہ نہیں ہوتا۔

عرق اکسیر ہیضہ (مصنفہ) پوست بیخ مدار، دار چینی، سونٹھ، جدوار خطائی، نرکچور، جلدی، کچور، کچری، تیج پات، پودینہ، انار دانہ، الائچی کلاں، مرچ سیاہ، ناگر موتھا، درونج عقربی، عود، کافور سب برابر وزن لے کر سب سے دس گنا پانی میں سوائے کافور کے ایک دن بھگو دیں اور بدستور عرق کھینچیں۔ عرق کھینچتے وقت کافور پوٹلی میں باندھ کر نال کے منہ میں جس سے عرق گرتا ہے باندھ دیں۔ یہ عرق اکیلا ہی مرض ہیضہ کے لئے مفید ہے اور اگر کسی قسم کی گولیوں کے ہمراہ استعمال کریں تو سونے پر سہاگہ کا حکم رکھتا ہے۔

حبوب کبریت برائے ہیضہ مجرب (مصنفہ) گندھک آملہ سار دودھ میں صاف کی ہوئی، لہسن، سونٹھ، زیرہ سفید، فلفل دراز، مرچ سیاہ، نمک سیندھا، ہینگ برابر وزن باریک کر کے لیموں کے پانی سے کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی سے چار گولی تک حسب العمر ہر تین گھنٹہ بعد دیں۔ اگر عرق لیموں نہ ملے تو عرق پودینہ سے کھرل کریں۔

برائے ہیضہ و اسہال (مصنفہ) کپور ۱ ماشہ، قرنفل ۴ ماشہ باریک پیس کر شہد کے ہمراہ مسور کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور ایک گولی آب ادرک ایک تولہ میں حل کر کے پلائیں۔ اگر آرام نہ ہو تو ایک گھنٹہ کے بعد

دوسری گولی دیں۔ اسی طرح دو تین گولیاں دینے سے قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

اکسیر ہیضہ:۔ سم الفار ماشہ کو چھچی میں رکھکر شیر مدار تولہ دو دو قطرہ ٹپکائیں جب جذب ہو جائے تو اس کو ایک ہانڈی میں بسکھپرہ کی راکھ کے درمیان رکھکر نیچے بن ستی کی ہلکی آنچ دیں۔ چار پہر میں کشتہ ہو جائیگا بقدر ایک دانہ خشخاش دوا المسک معتدل میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ اوپر سے ایک پیالی چائے پلا دیں اور آٹھ گھنٹہ تک پانی نہ پینے دیں۔ ورنہ قے اور اسہال پھر شروع ہو جائیں گے۔

نقصان و بطلان اشتہار

نقصان اشتہار کی صورت میں بھوک کم اور بطلان اشتہار کی حالت میں اشتہار بالکل مر جاتی ہے۔

نقصان و بطلان اشتہار بذاتِ خود کوئی خاص مرض نہیں بلکہ بعض دوسرے غیر طبعی یا مرضی حالات کی علامتیں ہیں۔ چنانچہ ذیل کی صورتوں میں عموماً بھوک کم یا زائل ہو جاتی ہے۔

فم معدہ کا سوء مزاج گرم سادہ جو عموماً موسم گرما میں ہو جاتا ہے۔ اس میں ڈکاریں دھوئیں کی سی بُو آتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے۔ اور سرد پانی پینے سے کم و بیش بھوک لگ آتی ہے۔

معدہ میں صفراوی یا نمکین خلط کا امتلاء۔ اس میں معدے کے اندر سوزش ہوتی ہے۔ کم و بیش متلی اور قے بھی ہوتی ہے۔ منہ کا مزہ نمکین یا کڑوا ہوتا ہے اور سرد پانی پینے کی بہت خواہش ہوتی ہے۔

معدہ میں بلغم لزج اور لیسلی کا اجتماع۔ اس صورت میں زیادہ پیاس اور سوزش نہیں ہوتی گرم چیزوں کے کھانے پر دردِ شکم، نفخ، متلی اور تمدد کی شکایت ظاہر ہوتی ہے۔

معدہ میں کوئی متعفن خلط جمع ہو جائے۔ اس میں متلی ہوتی ہے۔ قے اور پاخانے بدبودار ہوتے ہیں اور بدن اور منہ سے بھی بدبو آتی ہے۔

تمام جسم میں بلغم کا خام اجتماع۔ امتلاء جسم اور وقوع مرض سے قبل ریاضت کی کمی اور غلیظ بلغمی غذاؤں کا کثرتِ استعمال اس پر دلالت کرتے ہیں۔

علاج:۔ فم معدہ کے سوء مزاج گرم سادہ میں سرد اور قابض اشیاء مثلاً شربت انار، شربت سیب، شربت لیموں، شربت زرشک وغیرہ دیں۔ جوارش زرشک، آملہ، جوارش عود ترش اور جوارش انارین وغیرہ دینا بھی نافع ہے۔ اگر معدہ کا سوء مزاج سرد موجب مرض ہو تو اس صورت میں نمک سلیمانی کا استعمال کرائیں معدہ میں صفراوی یا نمکین خلط کے امتلاء کی صورت میں قے و اسہال کے ذریعے تنقیہ معدہ کے بعد سکنجبین، سفرجلی اور مربائے لیموں وغیرہ دیں۔ معدہ میں لیسلی بلغم کے اجتماع کی صورت میں ایارج فیقرا کے ذریعے بلغم کا تنقیہ کریں

اور اس کے بعد جوارش عود یا جوارش جالینوس یا جوارش مصطگی یا نمک سلیمانی وغیرہ کا استعمال کرائیں معدہ میں متعفن غلط کے جمع ہوجانے کی حالت میں بھی یہی تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر تمام جسم میں بلغم خام کا اجتماع و امتلاء ہو تو ایارج فیقرا، اور اطریفل بلیغ کے ذریعے بلغم کا تنقیہ کریں۔ ریاضت زیادہ کرائیں تقویت معدہ کیلئے گلقند، مصطگی و انیسون کا استعمال کرائیں۔ اس غرض کے لئے یہ سفوف بھی مفید ہے (صفتہ) ترپھلہ، ترکہ ہر ایک ایک تولہ، قنب ۶ تولہ، شکر تری ۱۲ تولہ سب کو باریک کوٹ پیسکر سفوف بنائیں اور بوقت ۳ ماشہ تک استعمال کریں۔

اگر صفراوی مواد کی وجہ سے بھوک زائل ہوگئی ہو تو گوشت اور گرم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں اور بلغم کی صورت میں غلیظ اور بادی اشیاء مثلاً گوبھی آلو اروی وغیرہ سے اجتناب لازم جانیں نقصان و بطلان اشتہار میں تیل اور دیگر روغنی اشیاء۔ دودھ وغیرہ سے بھی احتراز کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

دوا برائے اشتہار و ہضم طعام و تقویت باہ دافع اعیاء مجرب لون (صفتہ) بیش مدبر ۲ ماشہ، عاقر قرحا، دار فلفل، زنجبیل فلفل ہر ایک ۹ ماشہ باریک پیسکر رکھیں۔ خوراک بقدر ۱ رتی ہمراہ عرق پودینہ۔

دیگر۔ جو اشتہار لاتی اور اسہال کو دفع کرتی ہے (صفتہ) انار دانہ ۱۳ ماشہ، مصری ۶ تولہ، فلفل دراز، الائچی دارچینی، ناگ کیسر، سونٹھ، فلفل دراز ہر ایک ۳ ماشہ پیسکر رکھیں خوراک ۳ ماشہ۔

دیگر۔ (صفتہ) زنجبیل، فلفل گرد، فلفل دراز، ترپھلہ، تج، اجوائن، سونف، نمک سوچر، نمک سنگ بموزن سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ کھائیں۔

حب کبریت:۔ برائے اشتہار (صفتہ) کبریت دودھ میں صاف شدہ، فلفل، بابڑنگ، اجمود، جوکھار ہر ایک ۹ ماشہ، نمک سیاہ، دار فلفل، کف دریا ہر ایک ۳، ۲ ماشہ، نمک سینہ خطا ۱۰ ماشہ، پوست بلیلہ ۴ ماشہ ادویہ کو پیسکر شیرہ ادرک سے سحق کریں۔ جب خشک ہو۔ آب لیموں سے کھرل کریں۔ اور گولیاں بقدر کنار دوشتی بنائیں۔ ایک دو گولیاں کھلائیں۔

معجون شتہی (صفتہ) سعد کوفی، دارچینی، جوزبوا، الائچی خورد، فلفل سیاہ، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، کنجد مقشر ۳ تولہ، چوب چینی ۲ تولہ کو ٹکر دو چند شہد میں گوندھ لیں مقدار خوراک ۳ ماشہ تک۔

معجون آملہ (صفتہ) آملہ منقی ۱۰ تولہ، طباشیر، پوستہ بیرون پستہ، عود غرقی ہر ایک ۶ ماشہ، مصطگی رومی ۱ تولہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، شہد خالص تمام دواؤں کے وزن سے تین گنا بطریق معروف معجون بنائیں مقدار خوراک ۶ ماشہ۔

دیگر۔ (صفتہ) شیرہ آملہ ۵ تولہ، کہربا، تیشب، گل گاؤزبان ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر، گل ارمنی، زعفران، سادج ہندی، سعد کوفی، سنبل الطیب، الائچی خورد و کلاں، زرنب، گل سرخ، مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ، ابریشم خام ۱ تولہ، عنبر اشہب ۱ ماشہ، نبات سفید سہ چند ادویہ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔

from :
M.Younas Aziz

شہوتِ کلبی

اس مرض میں بھوک حدِ طبعی سے بڑھ جاتی ہے۔ باوجود زیادہ غذا کھانے کے مریض شکم سیر نہیں ہوتا۔ بلکہ کتوں کی طرح غذا پر حریص ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے اس کو شہوت کلبی یعنی کتے کی بھوک کہتے ہیں۔

اس مرض کے بڑے بڑے اسباب یہ ہیں:-

فم معدہ کا سوء مزاج بارد غیر مفرط جو معدے کے اندر تکثیف اور قبض پیدا کر کے بھوک کو پیدا کر دیتا ہے اس میں نفخ کی زیادتی، پیاس میں کمی اور طبیعت میں لینت ہوتی ہے۔ لعاب دہن زیادہ خارج ہوتا ہے۔

طحال کی طرف سے فم معدہ پر ترش سوداوی خلط کا معمول سے زیادہ انصباب۔ اس میں پیاس کم لگتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ خلو معدہ کے وقت فم معدہ میں شدت کی سوزش اور جلن ہوتی ہے جو اس وقت تک زائل نہیں ہوتی جب تک کوئی چیز نہ کھالی جائے۔ بدن لاغر ہوتا ہے اور براز بکثرت آتا ہے۔

دماغ کی طرف سے فم معدہ پر بلغمی ترش خلط کا انصباب۔ اس صورت میں مرض کے وقوع سے پہلے نزلہ کی شکایت ہوتی ہے۔ ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ براز پتلا اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔

علاج:- اگر فم معدہ کے سوء مزاج بارد غیر مفرط سے یہ مرض عارض ہوا ہو تو نضج مادہ کے بعد حب ایارج سے تنقیہ کریں اور تقویت معدہ کے لئے جوارش مصطگی یا معجون فنجنوش وغیرہ دیں۔ مصطگی، انیسون، زیرہ، نانخواہ وغیرہ گرم اشیاء چبوائیں۔ فم معدہ کے مقام پر سنبل، قرنفل، جائفل، اور گل سرخ وغیرہ کا ضماد کریں اگر فم معدہ کی سردی کے ساتھ دوسرے اعضاء کا مزاج سخت گرم ہو تو ایسی اشیاء کا استعمال کرائیں جو دیر سے نفوذ کریں۔ مثلاً حریسہ و فالودہ چب وغیرہ اور دواء الطریفل صغیر و جوارش نارمشک دیں۔ اگر طحال کی طرف سے فم معدہ پر ترش سوداوی خلط کے معمول سے زیادہ انصباب کی وجہ سے یہ مرض لاحق ہو تو تنقیہ سوداء کے لئے مطبوخ افتیمون دیں یا بادرنجبویہ اور پرسیاؤشان ہر ایک ۲ تولہ کو گلاب میں پیس کر معدہ اور طحال کے مقام پر ضماد کریں۔ مرغن اور سوداوی اغذیہ سے پرہیز کریں۔ اگر یہ شکایت دماغی مواد کے فم معدہ پر نزول کی وجہ سے عارض ہو تو نزلہ کو دور کریں۔ اس کے بعد ایارج فیقرا اور حب صبر وغیرہ سے معدہ کا تنقیہ کریں غذا میں مرغ کا شوربہ جس میں دارچینی، پودینہ، زیرہ، فلفل سیاہ وغیرہ مصالحہ جات ملالئے گئے ہوں۔ دیں۔

اس مرض میں ترش نمکین اور چرپری اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔ ان کی بجائے پھیکی میٹھی اور چکنی غذائیں نافع ہیں۔ تھوڑے دنوں تک نہار منہ حبۃ الخضراء کا استعمال اس مرض میں بالخاصہ مفید ہے۔ مغز پستہ او مغز بادام باریک پیس کر روغن کنجد میں ملا کر شکر کا اضافہ کر کے حریرہ بنا کر استعمال کرنا بھی شہوت کلبی میں مفید ہے۔

منتخب مجرب نسخہ جات

قرص بادام جو شہوت کلبی میں مفید ہے (صفت) بادام مقشر، کتیرا ہر ایک مساوی الوزن لیکر باریک پیس لیں اور لعاب اسبغول کے ساتھ ایک ایک تولہ کے قرص بنا کر رکھ لیں۔ خوراک ایک قرص ؛

ایضاً:۔ (صفت) بادام مقشر، مغز صنوبر، کتیرا، گل ارمنی ہر ایک مساوی الوزن سرکہ اور دنبہ کی چکتی کی چربی میں گوندھ کر قرص بنائیں اور بوقت ضرورت ان میں سے ۱۰ ماشہ کی مقدار میں استعمال کریں ؛

نسخہ جو اس شہوت کلبی میں مفید ہے۔ جو سردی سے عارض ہو۔ (صفت) جوارش کمونی ۷ ماشہ پہلے کھلائیں اور پھر مویز منقیٰ ۱۰ دانہ، انجیر ولائتی ۲ عدد، برگ سداب ۔۔۔ بر نجاسف، نانخواہ، زنجبیل، تخم قرطم ہر ایک ۴ ماشہ تازہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شہد خالص ۲ تولہ میں حل کر کے پلائیں ؛

دوا جو شہوت کلبی بارد میں نفع بخشتی ہے (صفت) ست پودینہ، حلتیت خالص، نوشادر، مدبر شورہ قلمی ہر ایک ۴ رتی باریک پیس کر ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں ؛

عطش مفرط

اس حالت میں مریض کو پیاس بہت زیادہ لگتی ہے۔ جو بار بار پانی پینے کے باوجود بھی رفع نہیں ہوتی ؛

اسباب:۔ فم معدہ اور معدہ کی حرارت خواہ یہ حرارت بخاروں سے عارض ہوئی ہو یا گرم بالفعل یا گرم بالقوہ اشیاء مثلاً لہسن، ہینگ، قوی شراب وغیرہ کے استعمال سے ؛

نمک، نمکین اور شور پانی اور پیاس پیدا کرنے والی دواؤں اور غذاؤں کا استعمال ؛

معدہ کی خشکی یا گرمی خشکی۔ معدہ کے غلیظ نمکین اخلاط مثلاً بلغم شور یا سخت یابس اخلاط مثلاً بلغم جصی اور سودائے احتراقی یا بلغم حلو یا تلخ صفراوی اخلاط کا اجتماع ؛

جگر اور گردوں کی حرارت۔ ورم جگر۔ سدہ جگر، دماسا ریقا۔ ذیابیطس، استسقاء اور قولنج وغیرہ ؛

سینے، پھیپھڑوں، دل اور دماغ کی شدت حرارت، سرسام حارہ، مانیا، قطرب، آخر سل و دق اور خفقان حار وغیرہ وغیرہ ؛

علاج:۔ اگر فم معدہ اور معدہ میں حرارت زیادہ ہو گئی ہو تو سرد دوائیں دیں۔ اگر یبوست کے غلبہ سے پیدا ہو گئی ہو تو سرد تر دوائیں دیں۔ اگر یبوست کے غلبہ سے پیدا ہو گئی ہو تو عرق گلاب و بید مشک میں سکنجبین ملا کر پلائیں یا آب انار ترش یا شیرہ تخم خرفہ یا شربت لیموں یا آب تمر ہندی نوش کریں۔ اگر حرارت کے غلبہ سے یبوست لاحق ہوئی ہو تو شربت نارنج، لعاب اسبغول و لعاب بہدانہ میں ملا کر پلائیں یا شیرہ خرفہ میں

شربت بنفشہ ملا کر دیں۔ معدہ پر صندل گلاب اور روغن بادام میں کپڑا تر کر کے رکھیں۔ اگر معدہ میں کسی غلیظ یا یابس خلط کے جمع ہو جانے کی وجہ سے پیاس پیدا ہو رہی ہو تو لہسن کو شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اگر معدہ میں بلغم شور کا اجتماع ہو تو عرق بادیان کا استعمال کرنا چاہئے۔ اس میں گرم اشیاء ہرگز نہیں دینی چاہئیں۔ اگر ان تدابیر سے یہ شکایت رفع نہ ہو تو چند بار آب ترب، سکنجبین و نمک سے قے کرائیں اور تنقیح مادہ کے بعد حب ایارج کے ذریعے معدہ کا تنقیہ کریں۔ غذا میں نخود آب اور زیرباج میں شکر اور روغن بادام ملا کر دیں۔ مغلظات مثلاً کلہ پاچہ و ہریسہ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ سوزش معدہ کی صورت میں سرد لعابات کا استعمال کرانا نفع بخشتا ہے۔ اگر سینے، قلب اور پھیپھڑوں کی حرارت سے پیاس کا غلبہ ہو تو شربت لیموں یا شربت سیب و صندل کو عرق گلاب و بید مشک و کاسنی میں حل کر کے سرد پانی ملا کر پلائیں۔ غذا میں ماء الشعیر دیں۔ حرارت جگر کی صورت میں آب کاسنی، سکنجبین، آب انارین، شربت صندل، شیرہ تخم خیارین و لعابین ہمراہ نبات و شیرہ خرفہ ہمراہ طباشیر دیں۔ اگر طبیعت میں قبض ہو تو نقوع تمر ہندی و آلو بخارا و کاسنی و ترنجبین و شیرخشت سے کام لیں یا قرص طباشیر ملین ۴ ماشہ ہمراہ سکنجبین ۲ تولہ و آب کاسنی ۱۰ تولہ استعمال کرائیں۔ اگر جگر کی سردی سے شدت پیاس عارض ہو تو بادیان، عنب الثعلب اور گلقند کا مطبوخ تیار کر کے پلائیں۔ تنقیح مادہ کے بعد ماء الاصول اور مطبوخ ہلیلہ دینا بھی مفید ہے۔ ان میں مطبوخ زوفا ۶ ماشہ ڈال کر دینا تسخین و تقویت جگر کے لئے خصوصیت سے مفید ہے۔ اگر تیز شراب یا پیاس لگانے والی دواؤں یا غذاؤں کے استعمال سے یہ شکایت عارض ہو تو ماء الشعیر ہمراہ لعابین یا آب کدو یا شیرہ خرفہ و خیار و آب تربوز میں قدرے نبات سفید حل کر کے پلائیں یا رب سیب برف سے سرد کر کے دیں۔ اگر پیاس زیادہ ہو تو ۱۰ ماشہ طباشیر آدھ سیر آب تربوز کے ہمراہ پلائیں یا دوغ ہمراہ شیرہ خرفہ پلائیں۔ اگر برف کے کثرت استعمال سے شدت پیاس کی شکایت ہو گئی ہو تو سکنجبین اور آب گرم گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ زنجبیل، آملہ مربے، ہلیلہ مربے، شربت لیموں و نارنج وغیرہ دیں۔ اگر خارجی حرارت سے پیاس کا غلبہ ہو تو پاؤں کو سرد پانی میں رکھیں۔ سر پر روغن گل و گلاب ڈالیں۔ آلوئے بخارا و تمر ہندی کے دانے منہ میں رکھوا کر چوسائیں۔

بعض اوقات موسم گرما میں بچوں کو سخت پیاس لگتی ہے۔ ان کو مغز کنول گٹہ کوفتہ پانی میں تر کر کے اس کا زلال لیکر پلانا یا مغز کنول گٹہ کی سبزی پانی میں گھسکر پلانا نافع ہے۔

یادداشت:- جن لوگوں کو پیاس کا زیادہ غلبہ ہو۔ انہیں ایکدم سرد پانی کثیر مقدار میں نہیں پلانا چاہئے بلکہ پہلے سرد پانی سے غرغرے کرانے چاہئیں۔ اس کے بعد گھونٹ گھونٹ کر کے تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد سرد پانی یا دیگر مشروبات پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب ۱:- جو یبوست معدہ کی عطش مفرط میں مفید ہیں۔ (صفت) مغز تخم خیارین کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۳۔ ماشہ، مغز تخم کدوئے شیرین، ماشہ، طباشیر ۱۔ ماشہ سب کو باریک پیسکر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور زبان کے نیچے رکھکر ان کا لعاب چوسیں ؛

حبوب مسکن عطش:- یہ گولیاں ہر قسم کی پیاس کو تسکین دیتی ہیں۔ جو حرارت سے پیدا ہوتی ہے (صفت) مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، تخم خرفہ، کتیرا ہر ایک ۷، ماشہ رب السوس ۱۰، ماشہ تخم کاہو، زرشک ہر ایک، ماشہ، سب کو پیسکر لعاب اسبغول کے ساتھ گولیاں بنالیں اور منہ میں رکھکر ان کا لعاب چوسیں ؛

قرص مسکن تشنگی:- یہ قرص اس تشنگی کے دور کرنے میں نہایت مفید و مجرب ہیں۔ جو سینہ، قلب اور پھیپھڑوں کی حرارت سے ہوتی ہے (صفت) صندل سرخ، صندل سفید، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، تخم خرفہ ہر ایک ۱۰، ماشہ، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا ہر ایک ۱۔ ماشہ، طباشیر، ماشہ سب کو کوٹ پیسکر لعاب اسپغول سے چھوٹے چھوٹے قرص تیار کرلیں اور ایک تولہ کی مقدار میں سکنجبین کے ہمراہ استعمال کرائیں ؛

دوائے ہندی:- مسکن عطش (صفت) پوست درخت پیپل سوختہ پانی میں ڈال کر خوب ہلائیں اور بحفاظت رکھ لیں۔ جب درد تہ نشین ہو تو اس کا زلال لیکر پلائیں ؛

ورم معدہ

ورم معدہ میں معدہ کے اندر سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔ معدہ کے مقام پر درد اور گرانی محسوس ہوتی اور فم معدہ کی جگہ دبانے سے درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا، پیاس زیادہ لگتی اور بھوک مر جاتی ہے بلکہ غذا سے ایک حد تک نفرت ہو جاتی ہے۔ کم و بیش بخار بھی ہوتا ہے ؛

بلحاظ مادہ مرض عام ورموں کی طرح ورم معدہ بھی چار قسم کا ہوتا ہے۔ دموی، صفراوی، بلغمی اور سوداوی دموی اور صفراوی کو ورم معدہ حار اور بلغمی اور سوداوی کو ورم معدہ بارد سے تعبیر کرتے ہیں ؛

ورم معدہ حار یعنی دموی اور صفراوی میں تپ اور درد شدید ہوتا ہے، پیاس زیادہ لگتی ہے۔ پھر اگر خون کا غلبہ ہو تو چہرے اور زبان کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہے۔ غلبہ صفرا کی صورت میں منہ کا مزہ کڑوا ہوتا ہے چہرے اور زبان کا رنگ زرد ہوتا ہے۔ معدہ میں سوزش اور جلن زیادہ ہوتی ہے بھوک بالکل زائل ہو جاتی ہے۔ قے اور بول و براز بھی صفراوی ہوتے ہیں۔ متلی زیادہ ہوتی ہے۔ درد چبھن کے ساتھ ہوتا ہے ؛

ورم بلغمی پھوڑوں میں تپ اور درد خفیف ہوتا ہے۔ پیاس زیادہ نہیں لگتی۔ اگر اس کے ساتھ چہرہ کا رنگ سیسے کی مانند اور زبان سفید اور چہرے پر تہبیج ہو اور لعاب دہن کی کثرت اور بدہضمی کی کم و بیش شکایت پائی جائے بھوک کم لگتی ہو تو بلغم کا غلبہ سمجھنا چاہیئے اور اگر چہرے اور زبان کا رنگ سیاہی مائل جسم لاغر اور بیخوابی کی شکایت موجود ہو۔ آنکھوں میں خشکی اور خیالات میں خرابی ہو تو سوداء کا غلبہ تصور کریں؛

علاج: شدت مرض میں چند روز تک مریض کو کسی قسم کی غذا نہ کھلائیں۔ رفع تشنگی کے لئے برف سے سرد کیا ہوا سوڈا واٹر یا عرق ملو تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔ البتہ اگر مریض نہایت کمزور ہو تو بقدر حفظ غذائی غذا دیتے رہیں۔ خفیف مرض میں غذا کا قطعی طور پر بند کر دینا ضروری نہیں ہے۔ البتہ غذا سیال لطیف اور زود ہضم دینی چاہیئے۔ ورم دموی میں مکو ۲ ماشہ تخم کاسنی ۲ ماشہ کا شیرہ ان ہی کے عرقیات میں نکال کر شربت بنفشہ حل کر کے اور اس پر خاکشی چھڑک کر پلائیں۔ ابتداء ورم میں صندل، مکو و گلاب اور دیگر اسی قسم کی ادویہ سے ضماد کریں۔ زمانہ تزاید ورم میں ایسی دواؤں سے ضماد کریں۔ جو قابض ہوں مثلاً عنب الثعلب، آرد جو و آب بادرنگ وغیرہ۔ زمانہ انتہا میں ضماد میں مرخی ادویہ مثلاً آرد جو، خطمی زرد، آب کاسنی و عرق گلاب کا استعمال کریں غذا میں آش جو، مونگ کی کھچڑی، دال خشکہ، پالک، کدو اور خرفہ کا استعمال کرائیں۔ ورم صفراوی میں مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، تخم کاہو، تخم خرفہ کا عرق گاؤزبان میں شیرہ نکال کر شربت انار یا شربت تمر ہندی ملا کر پلائیں۔ رفع قبض کیلئے آب کاسنی میں مغز فلوس خیار شنبر یا آب تمر ہندی و آب آلو بخارا میں شیر خشت حل کر کے پلائیں۔ ضماد ورم صفراوی میں صندل سفید، صندل سرخ، آرد جو، آب کشنیز سبز اور آب عنب الثعلب سبز میں گوندھ کر یا برگ بادرنگ، برگ خرفہ، برگ خطمی، آرد جو، طحلب سب کو گھوٹ کر ضماد کرنا نافع ہے؛

ورم معدہ بارد میں اگر بلغمی ہو تو تلطیف، تفتیح اور تقویت کے واسطے عرق بادیان و گلاب میں کرفس ہمراہ روغن بادام یا ماء العسل دیں۔ پانی کی بجائے عرق بادیان کا استعمال کرائیں۔ اگر اس سے ورم تحلیل ہو جائے تو بہتر ورنہ نضج کے بعد مطبوخ زوفا میں مغز فلوس خیار شنبر حل کر کے اور روغن بادام کا اس میں اضافہ کر کے مسہل دیں۔ لیکن قے سے پرہیز کریں۔ کیونکہ قے سے ورم کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے بعد ازاں بادیان، بیخ بادیان، اجمود، چرائتہ، جوشاندہ بکر گلقند ڈال کر پلائیں یا عنب الثعلب، گل بنفشہ، اصل السوس ہر ایک ۳ ماشہ بیخ بادیان ۲ ماشہ، بیخ کبر ۳ ماشہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھا ہوا ۳ ماشہ، مویز منقی ۱۰ دانہ جوش دیکر شربت بنفشہ ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں۔ بمقام معدہ پر روغن مصطگی و سنبل سے تمریخ کریں یا سعد، اذخر، سنبل، [illegible] چوب انگور، مرکی میں پیکر اس سے ضماد کریں۔ اگر ورم معدہ بارد مادہ سوداوی سے ہو اور اس کے ساتھ ہی مریض کے مزاج میں گرمی ہو تو مطبوخ بادیان، اصل السوس، بیخ کرفس اور گلقند ہمراہ روغن بید انجیر یا مطبوخ بادیان و

تخم کرفس و افتیمون ہر ایک ۳ ماشہ میں نبات سفید حل کر کے دیں۔ اگر قبض بھی ہو تو آب بادیان و کرفس میں فلوس خیار شنبر حل کر کے اور روغن بادام کا اضافہ کر کے استعمال کرائیں۔ تنضیج و تنقیح کے بعد تلیین کے لئے اطریفل کے ساتھ یا رج فیقرا کام میں لائیں اگر ورم صلب ہو جائے تو مطبوخ خیار شنبر میں روغن بید انجیر ملا کر تین روز تک پلائیں۔

منتخب و مجرّب نسخہ جات

روغن محلل:۔ بالچھڑ، کاکنج، بابونہ، برگ سداب، تخم سویا، کلونجی، مصطگی ہر ایک ۱ تولہ، زیرہ کرمانی ۲ تولہ، جملہ ادویہ کو ۲ سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں، صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر اس میں روغن ارنڈ، روغن بابونہ ہر ایک ½ پاؤ شامل کر کے پکائیں۔ جب پانی جل جائے تو چھان کر اس میں جند بیدستر، مشک خالص ہر ایک ماشہ ملا کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت قدرے مقام معدہ پر لگائیں۔ یہ معدہ کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ ریاح اور قولنج کے درد کو رفع کرتا ہے۔

ضماد قابض:۔ جو ورم معدہ حار کے ابتدا میں مفید و معمول ہے (صفت) صندل سفید، ماقیا، گل سرخ، حضض ہر ایک ۹ ماشہ۔ آب مکوہ سبز میں پیس کر ضماد کریں۔

ایضاً:۔ آرد جو، عدس، خطمی، زردرد، گل بنفشہ، برگ بارتنگ، تراشہ کدو، برگ مکو ہر ایک ۱ تولہ، صندلین ۹ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، سرکہ ۴ تولہ بطریق معروف ضماد تیار کر کے لگائیں۔

ضماد محلل:۔ جو ورم معدہ حار میں مفید ہے (صفت) بابونہ، اکلیل الملک، افسنتین، سنبل، بیخ خطمی، فوفل، صندل سرخ، زعفران برابر وزن بطریق معروف ضماد تیار کر کے لگائیں یا مغز خیار شنبر، روغن گل میں ملا کر استعمال کریں۔

قرص گل:۔ جو ورم معدہ حار صفراوی میں نافع ہے (صفت) گل سرخ ۲۱ ماشہ، زعفران، سنبل الطیب ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس، مغز تخم خیار، ترنجبین ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ کتیرا، صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ، سب کو یکجا کوٹ پیس کر آب سرد میں گوندھ کر قرص بنا لیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

ضماد:۔ جو ورم معدہ بلغمی میں مفید ہے (صفت) بورہ ارمنی، خاکستر چوب انگور، اشنہ، افسنتین رومی، سنبل الطیب، زعفران، مصطگی پیس کر مغز فلوس کو آب مکو میں حل کر کے صاف کریں اور پسی ہوئی ادویہ مذکورہ ملا کر نیم گرم ضماد کریں۔

قرص گل برائے صلابت معدہ و ورم معدہ سوداوی مجرب (صفت) گل سرخ ۲ تولہ، اصل السوس مقشر، سنبل الطیب ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی رومی، افسنتین ہر ایک ۶ ماشہ۔ کوٹ پیس کر آب مکوہ کے ہمراہ قرص بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ تک پیس کر شربت بزوری ۱ تولہ ملا کر چاٹ لیں اوپر سے عرق بادیان پلائیں۔

ضماد:۔ جو ورم معدہ سوداوی میں نہایت مفید و مجرب ہے (صفت) اشق، شیر خشت، فیروزہ، روغن بید انجیر،

روغن لوبان ہر ایک ۶ ماشہ سب کو ملا کر آگ پر رکھیں جب قدرے کم ہو جائے تو زنجبیل، اجوائن خراسانی ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیس کر پارچہ بیز کر کے قدرے قدرے ملائیں۔ حتیٰ کہ یکذات ہو جائیں۔ جب مائیت جذب ہو جائے آگ سے نیچے اتار کر محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت مقام ورم پر ضماد لگا کر اوپر سے روئی نیم گرم کر کے باندھ دیں۔

کرۃ الریاح و نفخ و قراقر

کرۃ الریاح کو عام زبان میں باد گولہ کے نام سے نامزد کیا جاتا ہے۔ اس میں ریاح غلیظہ پیٹ کے اندر جمع ہو کر گولہ سا بن جاتی ہیں اور ادھر اُدھر حرکت تی رہتی ہیں۔ اس کا سبب بلغم غلیظ ہوتا ہے۔ لیکن کبھی صفرا یا خون کے غلبہ سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔

نفخ پیٹ کے اپھارہ کو اور قراقر اس آواز کو کہتے ہیں۔ جو پیٹ میں ریاح کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر غذا کا خراب ہونا یا زیادہ مقدار میں کھا لینا ان کا سبب ہو تو اسے نفخ و قراقر غذائی کہتے ہیں اور اگر معدہ یا امعاء وغیرہ کا ضعف باعث مرض ہو تو اسے نفخ و قراقر اعضائی کا نام دیا جاتا ہے۔

علاج:- کرۃ الریاح میں منضجات پلا کر شربت اصول اور حب ایارج وغیرہ کے ذریعہ خلط غلیظ کا تنقیہ کریں۔ نفاخ۔ دیر ہضم اور بادی چیزوں سے پرہیز کریں۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل گولیاں مداومت کے ساتھ استعمال کریں (صفحتہ) پوست ہلیلہ زرد، صبر، تربد، تنکار، آہک آب نادیدہ مساوی الوزن چار گھڑی لعاب گھیکوار میں حل کر کے نخود کے برابر گولیاں باندھ لیں اور دو گولیاں روزانہ استعمال کریں یا (صفحتہ) فلفل، دار فلفل، عاقرقرحا ہر ایک ۱۰ ماشہ، زنجبیل، سہاگہ بریان، پھٹکڑی ہر ایک ۷ ماشہ، چترہ ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر شیرہ بھنگرہ میں ایک گھڑی صلایہ کر کے موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں اور دو گولیاں برگ پان میں لپیٹ کر استعمال کریں۔

نفخ و قراقر غذائی میں ازالہ سبب کے بعد کم اور عمدہ غذائیں کھلائیں۔ ادویہ ہاضمہ جیسے نمک سلیمانی، اور معجون کمونی وغیرہ استعمال کرائیں۔ بادیان، تخم کشوث۔ گلاب میں پیس کر گلقند سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اسی طرح زیرہ، نانخواہ، بادیان اور گلقند پانی میں پکا کر پلانا بھی سود مند ہے۔ ضعف اعضائی میں مریض کی غذا کم کر دیں۔ آنتوں کو قوی کرنے اور ان میں گرمی پہنچانے کے لئے جوارش کمونی اور فلافلی وغیرہ استعمال کرائیں اگر ضعف ہضم کی بھی شکایت ہو تو جوارش مصطگی اور جوارش عود وغیرہ بھی مفید ہیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

چورن برائے نفخ شکم:- (صفحتہ) اقرقرہ، ساذج ہندی، الائچی کلاں، عود ہندی، اسارون، کبابہ، ہلیلہ کابلی،

اکلیل الملک، فرنجمشک، زیرہ سیاہ، انار مشک، دارچینی، اشنہ، فلفل دراز، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل، انار دانہ، جائفل، الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ، نبات سفید ۲۰ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۷ تولہ۔

دیگر:- پوست ہلیلہ کلاں، چترا، فلفل دراز، نمک سنگ، زنجبیل جملہ ادویہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ عرق الائچی دیں۔

دیگر:- فلفل دراز، پیپلا مول، ستاور، زیرہ سفید، تیزپات، چترا، ناگرموتھا، اسگندھ، بادرنگ، نمک سفید ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:- نوشادر ۲ تولہ، الائچی خورد ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۱ تولہ، نمک سیاہ ۱ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ۲ رتی ہمراہ عرق الائچی دیں۔

معجون سنگدانہ مرغ:- پوست سنگدانہ مرغ ۳ تولہ، عود غرقی، انیسون، اجوائن دیسی، پودینہ، زیرہ سیاہ، زنجبیل، مصطگی ہر ایک ۶ ماشہ، آب انار ۱۰ تولہ، قند سفید ۵ تولہ معجون بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:- بالچھڑ، کندر، بادیان، زیرہ سیاہ مدبر ہر ایک ۳ تولہ، پودینہ خشک، سداب، زنجبیل، کردیا ہر ایک ۲ تولہ، صعتر، نانخواہ، مصطگی ہر ایک ۱ تولہ، قند سفید اڑھائی پاؤ۔ معجون بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ عرق برنجاسف۔

دیگر:- زیرہ سیاہ مدبر، سلیخہ، نانخواہ، کرفس، الائچی ہر ایک ۶ تولہ، زنجبیل، فلفل دراز، مصطگی، سنگدانہ مرغ ہر ایک ۵ تولہ، قرنفل ۲ تولہ، باریک سفوف کرکے شہد خالص اڑھائی پاؤ میں ملاکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:- مصطگی ۴ تولہ، الائچی خورد ۲ تولہ، عود ہندی، بادرنجبویہ، بالچھڑ، سازج ہندی ہر ایک ۱ تولہ باریک پیسکر گلقند ایک پاؤ میں ملاکر معجون بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

حب کرۃ الریاح (صفت) حلتیت، صبر، سہاگہ، جوکھار، فورہ جیہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر آب بیخ سوہانجنہ میں نخودی گولیاں باندھ لیں۔

دوا محلل ریاح غلیظہ معدہ ورحم، مقوی دل وجگر، مجفف رطوبات غلیظہ مفاصل واعصاب، دافع درد دل ومعدہ، وجع المفاصل وعرق النساء، نافع فالج ولقوہ وصرع وقولنج ریحی و دمہ، مقوی معدہ وحواس، مشتہی طعام، دافع درد فم معدہ:-

(صفت) پوست ہلیلہ زرد، زرنباد، اجوائن ہر ایک ایک حصہ، شحم حنظل ۳ حصہ، پیس کر بارچہ بیز کریں۔ اور تازہ حنظل کے پانی سے گوندھ کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ امراض مذکورہ میں مجرب ہے۔ خوراک ایک یا دو گولی ہمراہ بدرقہ مناسب۔

فواق، ہچکی

اس کے کئی اسباب ہیں۔ چنانچہ اگر غلیظ غذاؤں کا زیادہ کھانا اس کا موجب ہو تو یہ شکایت کھانے کے فوراً بعد پیدا ہوتی ہے۔ اگر معدہ میں دودھ کا زیادہ پھٹ جانا یا مری، فم معدہ یا معدہ وغیرہ میں ریاح غلیظہ کا رک جانا ہچکی کا باعث ہو تو یہ تخمہ، بدہضمی اور ریاح انگیز غذا کے استعمال کے بعد عارض ہوتی ہے۔ اگر غلیظ بلغمی رطوبات معدہ کی سطح کو چمٹ جائیں۔ تو گرانی معدہ، کھٹے ڈکار، فساد ہضم اور لعاب دہن کی زیادتی اس کی خاص علامات ہیں۔ اگر کوئی حار حریف خلط یا کوئی تیز گرم دوا، یا غذا اس کا باعث ہو تو فم معدہ کی سوزش اور ہچکی سے پہلے صفراوی یا سوداوی قے کا آنا اس پر دلالت کرتا ہے۔!

علاج:۔ اگر شکایت خفیف ہو تو معمولی تدابیر سے دفع ہو جاتی ہے اور کسی علاج کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چنانچہ مریض کو ڈرائیں۔ اس کے منہ پر دفعتہً سرد پانی کا چھینٹا ماریں۔ چھینک لانے کی تدبیر کریں اور اس غرض کے لئے اسے قدرے نکچھکنی یا خاکستر پر طاؤس سوختہ سنگھائیں۔ بعض صورتوں میں زور سے چیخنا۔ گہری نیند سو جانا اور حبس نفس (سانس روکنا) دفع فواق کی نہایت کارگر اور مؤثر تدبیریں ہیں۔ اگر غلیظ غذا کا تناول ہچکی کا باعث ہو تو مریض کو قے کرائیں اور قے آچکنے کے بعد مریض کو زیرہ، نانخواہ، انیسون، تخم کرفس، منفرد نام دوائیں ہموزن لیکر مصری ملا کر بقدر ۳ ماشہ کھلائیں۔ غذا کم کر دیں اور ریاضت و حمام سے کام لیں۔ اگر ریاح غلیظہ سے یہ شکایت عارض ہو گئی ہو تو مصطگی، پودینہ، انیسون، رازیانہ اور زیرہ وغیرہ ادویہ کا چبانا اور پان کا لعاب چوسنا مفید اور ریاح انگیز، ثقیل، دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز واجب و لازم ہے۔ اگر بلغم غلیظ اس کا باعث ہو تو مریض کو قے اور ایارج فیقرا سے مسہل کرائیں۔ حتی الامکان پانی نہ پینے دیں۔ مریض کو چھینک لانے کی تدبیر کریں۔ جو فواق برودت مزاج سے ہو اس میں مریض کو عود سوختہ شہد کے ساتھ ملا کر چٹانا نہایت نافع ہے۔!

اگر کوئی تیز گرم دوا یا غذا وغیرہ سے یہ شکایت پیدا ہو تو مریض کو ٹھنڈا پانی پلائیں یا سکنجبین اور گرم پانی کے ساتھ قے کرائیں اور تعدیل مزاج اور تسکین لذع کے لئے لعاب اسبغول و بہدانہ عرق بید مشک وگلاب کے ساتھ نکال کر شیرہ مغز بادام اضافہ کر کے استعمال کرائیں یا گرم پانی یا ماء الشعیر میں روغن بادام ملا کر گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں۔ اگر یہ تدابیر کارگر نہ ہوں تو پھر ہلیلہ زرد ۴ ماشہ، یا ایارج فیقرا ۳ ماشہ سے کام لیں اور ہاتھ پاؤں کی انگلیاں باندھ دیں۔ فواق صفراوی میں اگر پانی کی بجائے صاف کی ہوئی سخت کھٹی لسی پلائی جائے۔ تو تین روز میں مرض کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح خمیرہ خرفہ ۲ تولہ

شربت سیب ۲ تولہ، کافور ۴ رتی کا استعمال بھی فواق صفراوی کے لئے مفید ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب فواق:۔ پوست بیرون پستہ ۴ ماشہ، عود خام ۲ ماشہ، مصطگی ۲ ماشہ، گل سرخ ۵ ماشہ، آملہ خشک ۱ ماشہ، آب کوکنار کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر:۔ پوست بیرون پستہ (ملکٹی جیسا خول) باریک پیس کر بقدر ۱ رتی کھلائیں۔

قرص برائے فواق ریحی (صفت) سنبل، دار چینی، گلنار، تخم کرفس ہر ایک ۴ ماشہ، افیون خام ۶ رتی، شہد خالص کے ہمراہ قرص بنائیں اور مناسب مقدار میں استعمال کریں۔

قرص برائے فواق بلغمی (صفت) زیرہ سفید، مصطگی ہر ایک ۴، ۱ ماشہ، شونیز ۳۰ ماشہ۔ سفوفاً بقدر ۳ ماشہ آب سرد کے ہمراہ کام میں لائیں۔

نسخہ مشروب برائے فواق یبسی و جفافی (صفت) تراشہ کدو مقشر، تراشہ سیب کو شیر گاؤ میں یہاں تک جوش دیں کہ دودھ نصف کے قریب رہ جائے۔ پھر اسے اتار کر مقطر کریں اور قند سفید پیس کر اس میں حل کریں اور اس میں آب انار شیریں اور عرق بید مشک ملا کر نوش کریں۔

لعوق برائے فواق ریحی و رطوبی:۔ پر طاؤس سوختہ ۴ ماشہ، پودینہ خشک ۲ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ، اجوائن ۲ ماشہ باریک کر کے شربت انار ۲ تولہ، شہد خالص ۳ تولہ میں ملائیں اور تھوڑا تھوڑا چاٹیں۔

برائے فواق ریحی (صفت) ماش سیاہ و سبز، ہلدی، قسط تلخ، پوست الائچی کلاں، ریشہ ناریل اجوور، ٹاٹ کہنہ، بان چارپائی کہنہ، سبوس نخود، سبوس ارہر۔ ان میں سے جو چیزیں مل جائیں تمباکو کی بجائے چلم میں رکھ کر پئیں۔

سفوف فواق:۔ (صفت) بادیان، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، الائچی خورد و کلاں، پودینہ خشک، مصطگی، انیسون، ساذج ہندی، زرنباد کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ ایک تولہ گلقند نسرین کے ہمراہ استعمال کریں۔

برائے فواق ہر قسم:۔ کوبچ ۳ ماشہ پیس کر مکھن میں ملا کر کھائیں۔ تھوڑی دیر بعد کھانا کھائیں۔ ہر قسم کے فواق کو نافع ہے۔

دیگر:۔ ریشہ پوست ناریل جلا کر پانی میں حل کریں۔ پھر ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد پانی کو نتھار کے اس میں تھوڑی سی بھنگ پیس کر صاف کر کے مریض کو پلائیں۔

وجع الفواد

اس مرض میں کوڑی یعنی فم معدہ کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے چونکہ فم معدہ دل کے قریب ہے اور اس سے قلب بہت جلد اثر پذیر ہو کر نوبت غشی تک پہنچ جاتی ہے۔ اس لئے اسے مجازاً "وجع الفواد" کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ گاہے یہ درد اس قدر شدید ہوتا ہے کہ مریض کو سخت کرب و قلق لاحق ہو کر اس کے ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے اور شدت درد سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

فم معدہ میں درد رہ رہ کر اٹھتا ہے۔ پیٹ میں نفخ و قراقر اور جلن کی شکایت ہوتی ہے ڈکاریں آتی ہیں۔ متلی ہوتی اور اکثر قے ہو جاتی ہے۔ درد عام طور پر خلوئے معدہ کی حالت میں ہوتا ہے۔ اور کھانا کھانے سے اس میں کمی رونما ہو جاتی ہے۔ لیکن برخلاف اس کے کبھی پُری معدہ کے وقت بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

فم معدہ کو حرارت کا عارض ہو جانا، اس پر خلط صفراوی کا انصباب۔ جگر اور پتہ کے درمیانی مجری کا انسداد، جگر میں صفرا کی زیادتی۔ فم معدہ پر بلغم عفونی کا گرنا۔ اس میں غلیظ بارد ریاح کا اجتماع چائے نوشی اور تمباکو نوشی کی کثرت، شدید غم۔ فکر و تردد، بدہضمی، سستی و کاہلی اور دماغی محنت کی زیادتی اس کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔ کبھی ملیریا کی سمیت اور نقرس بھی اس کا موجب ہوتی ہے۔

اگر درد خلوئے معدہ کی حالت میں ہو، خشکی دہن اور پیاس زیادہ ہو۔ دخانی ڈکاریں آئیں، فم معدہ پر ٹھنڈی چیزوں کے رکھنے اور بالقوہ بارد اشیاء کے کھانے سے درد میں تسکین ہو تو سمجھ لیں کہ حرارت فم معدہ موجب مرض ہے۔ اگر ان علامات کے ساتھ زبان زرد۔ منہ کا مزہ کڑوہ ہو تو خلط صفراوی اس کا باعث ہے۔ برخلاف اس کے اگر یہ علامات موجود نہ ہوں۔ پُری معدہ کے وقت یہ شکایت عارض ہو۔ آنکھیں اور چہرہ متہیج۔ بلغمی قے اور بلغم کے دیگر آثار موجود ہوں تو بلغم کو باعث مرض قرار دیں۔ اگر ڈکار آنے اور ریاح خارج ہونے سے درد میں خفت اور کمی ہو۔ درد کبھی شدید اور کبھی ساکن ہو جائے تو ریاح اس درد کا باعث ہیں۔

علاج:۔ اگر حرارت اس درد کا باعث ہو۔ تو مقام درد کو گرم اینٹ یا روئی وغیرہ سے سینک کریں نیم گرم پانی میں نمک یا سکنجبین ملا کر قے کرائیں۔ ایجہ آب تمر ہندی، آلوے بخارا، گلقند اور گلاب سے طبیعت کی تلیین کریں۔ شربت انار منعنع، سکنجبین افسنتینی اور شربت دینار کا استعمال بھی اس بارے میں مفید ہے یا یہ نسخہ دیں۔ دھنفتہ ۴ عود خام، ۲ ماشہ آملہ ۷ ماشہ پوست بیرون پستہ، ۱۰ ماشہ پودینہ تازہ دو دو تولہ کو انار ترش کے پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ایک سیر مصری کے قوام میں شربت تیار کر لیں۔

بعد میں مصطگی ۹ ماشہ پیس کر اس کے ساتھ ملالیں اور بقدر ضرورت استعمال کریں۔ اگر سوء مزاج بارد موجب درد ہو تو گلقند، سنبل الطیب اور الائچی خورد کا مطبوخ مصطگی کے ہمراہ استعمال کرائیں اور یہ سفوف کام میں لائیں (صفحہ) انیسون ۹ ماشہ، ریوند ۹ ماشہ، الائچی، دارچینی، گل سرخ، زنجبیل، کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ، نبات سفید سب ادویہ کے ہموزن سفوف تیار کریں اور حسب حاجت کام میں لائیں۔ اسی طرح عنبر اشہب ارتی کا استعمال بھی وجع الفواد مزمن کو مفید ہے۔ اگر ریاح کے سبب سے درد ہو تو نمک بھوسی، اجوائن ہموزن پوٹلی میں باندھکر اور توے پر گرم کر کے مقام درد کو بار بار سینکیں اور مصطگی ۳ ماشہ کو پیسکر روغن بابونہ میں ملا کر نیمگرم مالش کریں۔ ہینگ بقدر ۱ ماشہ پانی میں حل کر کے پلائیں یا مصطگی ۳ ماشہ پیسکر ایک تولہ گلقند میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے بادیان ۱ تولہ، گلقند ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پلائیں ؛۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

چورن برائے وجع الفواد (صفحہ) سوڈا بائیکارب ۴ تولہ، تخم کاسنی، مصطگی، الائچی خورد، زراوند، بادیان رومی، گلسرخ، دارچینی ہر ایک ۱ تولہ، ریوند خطائی ۶ ماشہ سفوف بنالیں خوراک ۱ ماشہ ؛۔

برائے وجع الفواد (صفحہ) پاپیتہ بقدر چار رتی کو گلاب کے ساتھ گھسکر پینا ہر قسم کے وجع الفواد کو مفید ہے۔ دو تین دفعہ کے استعمال سے پورا فائدہ ہوتا ہے ؛۔

معجون جو وجع الفواد و ضعف معدہ بارد کو مفید ہے (صفحہ) گل سرخ، زنجبیل، فلفل، دارچینی، زراوند طویل، اسارون ہر ایک دو جزو، مصطگی، زرنباد، پودینہ، افیون ہر ایک ۱ جزو، جند بیدستر نصف جزو ادویہ کو کوٹکر ہموزن شہد و گلقند کے ساتھ معجون بنائیں اور ۳ ماشہ تک استعمال کریں ؛۔

دوا برائے وجع الفواد (صفحہ) اونٹنی (شتر مادہ) کا دودھ ۲ سیر لیکر اسے چولھے پر چڑھا دیں اور نمک شیشہ ۱ تولہ باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ جب مثل کھویہ کے ہو جائے تو زعفران ۳ ماشہ باریک پیسکر اس میں ملا دیں اور کسی ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت ۱ ماشہ کھلائیں۔ اوپر سے ٹھنڈا پانی پیئیں۔ اور اسی طرح تین مرتبہ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کریں ؛۔

دوا وجع الفواد و درد معدہ (صفحہ) زنجبیل بے ریشہ لیکر اسے کوٹ لیں اور شیر بز کے ساتھ اس کے قرص بنا کر روغن زرد میں بھون لیں۔ جب سرخ ہو جائے تو باریک کرلیں۔ پھر یہ زنجبیل ۴ تولہ، شائے مکی (جس کی ڈنڈی علیحدہ کرلی گئی ہو) ۸ تولہ، قرنفل، مصطگی ہر ایک ۴ ماشہ، شکر تری سب دواؤں کے برابر لیکر سفوف بنالیں اور ۴ ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کریں ؛۔

امراض جگر

امراض جگر کے علاج میں ذیل کے امور کو پیش نظر رکھنا نہایت ضروری ہے:۔
تمام خوشبودار دوائیں جو مفتح سدد ہوتی ہیں۔ امراض جگر میں نفع بخشتی اور جگر کی اصلاح کرتی ہیں
تمام لزوجات۔ نفاخ اشیاء۔ دودھ۔ چکنائی اور ترشی جگر کے لئے مضر ہیں :۔
امراض جگر میں اطلیہ و اضمدہ کا اثر بہت جلد ہوتا ہے۔ مگر جگر چونکہ رئیس اور نازک عضو ہے۔ اس لئے تا وقتیکہ سبب مرض پورے طور پر مشخص نہ ہو جائے۔ اس وقت تک قوی التحلیل دواؤں کا طلاء یا ضماد نہ کریں :۔
جگر کے مادی امراض میں تنقیہ مواد سے پہلے جگر پر سرد ضماد کا استعمال کرنا سدہ پیدا کر دیتا ہے۔ اس لئے اس کا خاص طور پر خیال رکھیں کہ تنقیہ مواد سے قبل سرد ضمادات استعمال نہ کئے جائیں :۔
جگر کے امراض میں حد سے زیادہ تبرید اور تسخین نہیں کرنی چاہئے۔ کیونکہ تبرید کی زیادتی سے استسقاء اور تسخین کی زیادتی سے ذبول کا خوف ہے۔ اس لئے مبردات کے ساتھ مقویات مسخنہ اور مسخنات کے ساتھ مقویات مبردہ ملا کر دینی چاہئیں۔ نیز ان میں بقدر ضرورت خوشبودار قابض ادویہ کا اضافہ بھی ضرور کر لینا چاہئے :۔
اگر مادہ مرض مقعر جگر میں ہو تو اسہال کے ذریعے اور اگر محدب جگر میں ہو تو ادرار کے ذریعے دور کریں۔ اس کے برعکس عمل کرنے کی صورت میں مادہ تمام عروق بدن میں پھیل کر زیادہ نقصان کا موجب ہوتا ہے :۔
امراض جگر میں استعمال دوا کا بہترین وقت وہ ہے۔ جبکہ غذا معدہ سے ہضم ہو کر جگر کی طرف نفوذ کر چکی ہو۔ چنانچہ اس کے لئے صبح کا وقت بہترین ہے۔ لیکن صبح اٹھ کر استحمام سے قبل دوا کا استعمال کر لینی چاہئے :۔
امراض جگر میں استعمال کی جانے والی دواؤں کو نہایت باریک پیس کر استعمال کرنا چاہئے :۔

ادویہ معمولہ

مفردات حارہ :۔ آب برگ ترب سبز، آب برگ پودینہ سبز، اشنہ، افسنتین، بادیان، بیخ اذخر، پودینہ خشک، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی، بیخ کرفس، تخم قرطم، تخم کشوث (بعصرہ بستہ)، تخم شبت، تخم خربزہ، جوز، جلوتری، حلبہ، حلتیت خالص، خار خسک، دارچینی، ریوند چینی، دار فلفل،

زرنباد، زنجبیل، زیرہ سیاہ، زرنب، زعفران، سافج ہندی، سکبینج، شیر مادہ شتر، سنبل الطیب، صعتر فارسی، عنبر سیاہ، عود غرقی، فولاد، قرنفل گلدار، قسط شیریں، قسط تلخ، کاشم رومی، کالی زیری، گندھک، گل غافث، گل بابونہ، لک مغسول، مرمکی، مصطگی رومی، مویز منقی، نانخواہ وغیرہ ؛

مفردات باردہ:- آب انار شیریں، آب انناس، آب بادرنگ سبز، آب برگ مکو سبز، آب لیموں کاغذی، آب نارنج، آملہ خشک، انار دانہ شیریں، تخم حماض، تخم بادرنگ ولایتی، تخم خیار، تخم کاسنی، تخم خیاریں، تراشہ انناس، تراشہ پاپیتہ، زرشک بیدانہ، طباشیر، گل سرخ وغیرہ ؛

مرکبات:- جوارش انارین، جوارش آملہ، جوارش عود ترش، جوارش عود شیریں، حب کبد نوشادری، دوار الکرکم، دوار المسک، سکنجبین لیمونی، سکنجبین بزوری، شربت تمر ہندی، شربت لیموں کاغذی، شربت بزوری بارد، شربت بزوری حار، شربت بزوری معتدل، شربت زرشک، شربت دینار، شربت سنبل الطیب، شربت نارنج، شربت آملہ، عرق بادیان، عرق پودینہ، عرق برنجاسف، عرق مکو، مربیٔ ادرک، مربیٔ بہ شیریں، مربیٔ انناس، مربیٔ پاپیتہ، مربیٔ تمر ہندی، مربیٔ کریلا، مربیٔ گگروندہ، مربیٔ ہلیلہ، قرص گل، قرص ریوند، قرص زرشک، قرص طباشیر، معجون دبید الورد، معجون گل، معجون کلکلانج، معجون کمونی وغیرہ ؛

ضعفِ جگر

ہر عضو کو اپنی غذا حاصل کرنے اور اس کے پورے انتظام و اہتمام کے لئے چار قوتوں کی ضرورت پڑتی ہے (جاذبہ، ماسکہ، ہاضمہ، دافعہ) ایسے ہی جگر میں بھی چار قوتیں کام کرتی ہیں اور ان سب یا کسی ایک کے خراب ہونے اور اپنے فعل سے عاجز ہونے کا نام ضعف الکبد ہے ؛

اسباب:- حمام یا مباشرت اور ریاضت قویہ کے بعد پانی پینا، دھوپ میں یا دور دراز کا راستہ طے کر کے فوراً پانی پی لینا یا برف کا کثرت سے استعمال، مرطوب غذائیں، دودھ وغیرہ کا زیادہ استعمال کرنا ٹھنڈے پانی کا زیادہ پینا ایسے اسباب ہیں، جن کی وجہ سے بلغم زیادہ پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتا ہے بعض دفعہ حرارت جب کہ اعتدال سے بڑھ جائے تو صفرا یا خون کثرت سے پیدا ہو کر جگر کو ضعیف کر دیتے ہیں ؛

علامات:- بدن دبلا ہو جاتا ہے اور جگر کے مقام پر غذا جگر میں گزرنے کے وقت میٹھا میٹھا درد اور تمدد پیدا ہوتا ہے۔ بدن کا رنگ زردی یا سفیدی یا سبزی مائل ہو جاتا ہے ؛

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو ہونٹ اور زبان کی رنگت سفید ہوگی۔ بدن میں سستی اور ڈھیلا پن ہوگا چہرے پر بھربھراہٹ ہوگی۔ پیشاب گاڑھا ہوگا، نبض آہستہ آہستہ اور سست چلے گی۔ جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے

جگر ٹھنڈی معلوم ہوگی پیشاب سفید اور پاخانہ غسالی رنگ یعنی گوشت کے دھوون جیسا اور نرم ہوگا!

اگر حرارت کی زیادتی خون اور صفراء کی وجہ سے ہو تو مریض کو جگر کے مقام پر سوزش اور جلن محسوس ہوگی پیاس زیادہ لگے گی۔ نبض تیزی کے ساتھ چلے گی۔ بھوک کم ہو جائیگی۔ پیشاب سرخ یا زردی مائل ہوگا۔ منہ کا مزہ تلخ ہوگا۔ اگر خون کی زیادتی سے ہو تو مذکورہ بالا علامات کے ساتھ اعضاء میں گرانی اور چہرہ پر سرخی ہوگی رگیں پھولی ہوئی ہونگی اور منہ کا مزہ شیریں ہوگا!

علاج:۔ موافق سبب کے سادہ میں صرف تعدیل اور مادی میں تنقیہ مواد کریں چنانچہ آب برگ کاسنی سبز مروق ۵ تولہ، اور آب برگ مکوہ سبز مروق ۵ تولہ میں شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا تمام حالات میں مفید ہے اگر ضعف جگر بسبب سدہ جگر یا بسبب ورم جگر کے عارض ہو تو امراض مذکورہ کا علاج کریں اگر کسی دوسرے عضو کی مشارکت سے ہو تو عضو ماؤف کا علاج کریں۔ لیکن اس میں تقویت جگر کی رعایت ضرور رکھیں!

اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو مویز منقیٰ ۹ دانہ، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ گاؤزبان، عنب الثعلب خشک، برنجاسف ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں!!

اور افسنتین، اذخر مکی، سعد کوفی، سلیخہ، قسط تلخ ہر ایک ۶ ماشہ، ہری مکو قدر حاجت پانی میں پیس کر روغن سوسن ایک تولہ نیم گرم جگر کے مقام پر لیپ کریں!!

ایک عدد قرص افسنتین کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۴ ماشہ، مکوہ خشک ۴ ماشہ پانی میں جوش دیکر گلقند عسلی ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلائیں اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مکو خشک ۴ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور حب کبد نوشادری ۳۔۴ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز ۵ تولہ آب مکوہ سبز مروق ۵ تولہ شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے یا ریوند چینی، زنجبیل، تربد سفید، مصطگی رومی، گل غافث، اذخر مکی، بابونہ، دارچینی، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر عسل خالص ۸ تولہ میں ملا کر رکھ لیں۔ ۴۔۴ ماشہ صبح و شام کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۶ تولہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلائیں!

اگر حرارت کی زیادتی در خون و صفراء کی کثرت سے ہو تو تخم خیارین ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، عرق کاسنی ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر سکنجبین سادہ یا سکنجبین بزوری ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں اور ضرورت پڑے تو اسپغول ۳ ماشہ کا لعاب بھی اس میں شامل کر کے دیں!!

رفع قبض کے لئے مصطگی رومی، ریوند چینی، زنجبیل، تربد سفید ہر ایک ۱ ماشہ ہمراہ شربت دینار ۱ تولہ کے ساتھ دیں۔

اگر صفراء کی کثرت سے ہو تو شیرہ زرشک ۳ ماشہ، شیرہ آلو بخارا ۵ دانہ، شیرہ تخم کاسنی ۳ ماشہ، زلال تمر ہندی ۴ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت لیموں ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔ اگر دست رکتے ہوں تو سماق، انار دانہ بریاں، زرشک ہر ایک ۱ ماشہ کو باریک پیس کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر دست کثرت سے آتے ہوں تو قرص طباشیر ۵ ماشہ کھلا کر زرشک ۳ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق کاسنی ۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت حماض ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر گھبراہٹ و کمزوری کی شکایت ہو تو دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ کھلا کر عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، شربت صندل ہر ایک ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ موجودہ تکالیف رفع ہونے کے بعد نوشدارو لولوی ۵ ماشہ یا جوارش نادرین ۷ ماشہ یا جوارش طباشیر ۷ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں کشتہ خبث الحدید ۱ رتی یا کشتہ فولاد ایک رتی ملا کر چند یوم استعمال کرائیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

معجون مقوی جگر:- قرنفل، فوفل، ساذج ہندی، زنجبیل، بالچھڑ، دارچینی، الائچی خورد، الائچی کلاں، سلیخہ، دارفلفل، جائفل، اندرجو شیریں، خولنجان، صندل سفید، فرنجمشک، زراوند مدحرج، گل سرخ، بہمن سرخ، بہمن سفید، یاقوت سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، جاوتری ۶ ماشہ، پوست ترنج ۳ ماشہ، پوست بلیلہ، مروارید ہر ایک ۱ ماشہ، مشک، عنبر، زعفران ہر ایک نیم ماشہ، شہد خالص نیم سیر۔ معجون بنالیں خوراک ۳ ماشہ۔

اکسیر جگر:- لک مغسول، قسط تلخ، گل سرخ ہر ایک ۱ تولہ، ریوند خطائی ۲ تولہ، بالچھڑ، مصطگی ہر ایک ۹ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ عرق بادیان دیں۔

دیگر:- ریوند خطائی، نوشادر، شورہ قلمی ہم وزن لیکر سفوف بنالیں خوراک ۲ رتی۔

دیگر:- خبث الحدید، مجیٹھ، شکر سرخ ہر ایک ۵ تولہ سفوف کر کے ایک بڑے تربوز میں ڈال کر ۲۰ یوم کے بعد نکال کر کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ رتی۔

دیگر:- افسنتین ۵ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، گل گاؤزبان، عود ہر ایک ۲ ماشہ، الائچی کلاں، طباشیر ہر ایک ۱ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی۔

حب جو ہر قسم کے ضعف جگر میں مفید ہے۔ کشتہ فولاد ۱ تولہ، ہلیلہ زرد ۴ تولہ، مغز بادام ۶ تولہ، ریوند خطائی ۶ ماشہ، سب ادویہ کو گھیکوار کے گودے ۲ تولے سے کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی چھاچھ یا دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔

کشتہ فولاد اکسیری امراض ضعف جگر کے لئے ہے۔ ایک چھٹانک اصلی فولاد کا برادہ لے کر اس کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال دیں اور ساتھ ہی ہر چہار اشیاء ہلیلہ زرد، بلیلہ، آملہ، الائچی کلاں کا سفوف ایک ایک چھٹانک فولاد والے برتن میں ڈال دیں۔ پھر اس برتن کو جس کا ایک چوتھائی حصہ خالی ہوگا میوہ جامن کے رس سے بھر دیں۔ چند دنوں کے بعد وہ رس تمام کا تمام خشک ہو جائے گا۔ اس وقت فولاد کو انگلی کے نیچے رکھ کر دیکھ لیں۔ اگر ملائم بالائی جیسا ہوگیا ہو تو بہتر ورنہ اگر انگلی کے نیچے رڑکے تو ایک دفعہ پھر میوہ جامن کے رس سے بھر دیں۔ اب کی دفعہ خشک ہونے پر کشتہ ہوگیا ہوگا اور رنگ مٹیالا سا ہوگا۔

اس تمام شے کو ایک کڑاہی میں ڈال کر نیچے نرم نرم آگ جلائیں اور کسی لوہے کی چیز سے فولاد کو ہلاتے رہیں۔ کچھ مدت کے بعد ترپھلہ وغیرہ جل کر راکھ ہو جائیں گے۔ اس وقت دوسرا آدمی کڑاہی کے پاس کھڑا ہو کر آہستہ آہستہ پنکھا ہلاتا رہے۔ تاکہ وہ راکھ اڑ کر باہر جا گرے۔ جب صرف فولاد ہی رہ جائے تو اس میں آدھ پاؤ پختہ گھی ڈال دیں گھی اسی طرح جذب ہو جائیگا۔ آگ تیز کر دیں اور فولاد کو ہلاتے رہیں۔ جوں جوں عرصہ گذرتا جائیگا۔ فولاد سرخ ہوتا جائے گا۔ جب گھی کو جذب کر کے اچھی طرح خشک ہو جائے گا تو اس کا رنگ خون کی مانند سرخ ہوگا۔ پھر کڑاہی کو اتاریں اور فولاد کو پیس کر شیشی میں بند کر کے دو ہفتہ زمین میں دبا دیں۔ اس کے بعد نکال کر استعمال کریں۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک۔

دردِ جگر

اعضاء کا تغذیہ اور غذا کا تغیر و تبدل سب سے پہلے جگر ہی سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے جگر کا درد اس قدر سخت ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں آتا۔ بعض اوقات شدت درد کے باعث غشی کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔

اسباب: قوی گرم تدابیر عمل میں لانے، دھوپ وغیرہ میں زیادہ چلنے پھرنے، گوشت کھانے، شراب پینے، اور ورزش نہ کرنے سے جگر میں حرارت بڑھ جاتی ہے اور صفراء کی پیدائش زیادہ ہو کر درد پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ دائمی قبض، ٹھنڈی اور ثقیل اغذیہ کے استعمال، برف وغیرہ زیادہ پینے اور دوڑ دھوپ کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پی لینے کی وجہ سے جگر میں سردی کا اثر زیادہ ہو کر بلغم زیادہ پیدا ہو جاتا ہے اور درد کا باعث ہوتا ہے۔

علامات: دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے جگر کے مقام پر دفعتہً شدت کا درد ہوتا ہے۔ جو دبانے سے زیادہ اور کروٹ بدلنے سے کسی قدر کم ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے مریض کروٹیں بدلتا اور چیختا ہے

جی متلاتا اور اُبکائیاں آتی ہیں۔ کبھی ہچکیاں بند ہو جاتی ہیں اور قبض کی شکایت ہو جاتی ہے چہرہ بے رونق اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ رہ رہ کر درد کی نوبتیں اُٹھتی ہیں ہر نوبت کے بعد انتہائی کمزوری ہو جاتی ہے اور درد کی شدت سے مریض کو غش آجاتا ہے۔ یہ علامات چند گھنٹے اور بعض دفعہ چند روز تک رہتی ہیں اس کے بعد علامات کو افاقہ ہو جاتا ہے :۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو ابتداء میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے اور کچھ عرصہ تک یہ حالت رہنے کے بعد دست بھی آنے لگتے ہیں ہونٹوں اور زبان کی رنگت سفیدی مائل ہو جاتی ہے چہرہ پر جو بھراہٹ ہوتی ہے اور آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے معلوم ہوتے ہیں :۔

علاج :۔ نوبت کے وقت مریض کو آرام سے لٹائیں اور پوست خشخاش ۲ تولہ گلاب ۱۰ تولہ میں جوش دیکر اس سے نیم گرم تکمید کریں اور گل بابونہ، اکلیل الملک، ٹیسو، مکو خشک، پوست خشخاش ہر ایک ۲ تولہ، بزرالبنج ۱ تولہ، پرسیاوشان ۲ تولہ، پانی ایک سیر میں جوشیدہ کر مقام درد پر نیم گرم نطول کریں :۔

اگر سردی کی وجہ سے ہو تو بنجبادیان ۵ ماشہ، بادیان، بیخ اذخر، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شہد خالص ۴ تولہ ڈال کر پلائیں۔ کشتہ خبث الحدید دارتی، جوارش جالینوس ۷ ماشہ یا معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ تقویت کے لئے دوار المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ آب مکو سبز مروق ۴ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ کے ہمراہ دیں اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری ۳-۳ عدد کھلا دیا کریں یا نوشادر سیال ۵-۵ بوند پانی ایک تولہ میں ملا کر پلا دیا کریں :۔

اگر حرارت کی زیادتی سے ہو تو گل بنفشہ، تخم کاسنی، تخم خیارین نیم کوفتہ، تخم خطمی، خارخسک نیم کوفتہ، ہر ایک ۷ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، نیلوفر، گاؤزبان ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ ملا کر ایک ہفتہ تک پلائیں :۔

یا جوارش زرعونی ۷ ماشہ کھلا کر بادیان ۷ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، تخم خیارین ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں قبض ہو تو آلو بخارا ۵ دانہ، تمر ہندی ۴ تولہ پانی میں جوش دیکر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ پیاس کی شدت دفع کرنے کے لئے آلو بخارا ۵ دانہ عرق کاسنی ۶ تولہ، عرق نیلوفر ۶ تولہ میں بھگو کر زلال نتھار کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر تھوڑا تھوڑا دینا مفید ہے۔ آرام ہونے کے بعد تقویت کے لئے دوار المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ یا دوار المسک بارد جواہر والی

یا جوارش اناریں ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک دوا ہمراہ عرق برنجاسف ۴ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں شربت نیلوفر ۲ تولہ، یا شربت اناریں ۲ تولہ ملا کر دیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

دوا جگر:۔ نوشادر دیسی، قیرانی کارب، ریوند خطائی، تخم کاسنی، سوڈا بائیکارب۔ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی۔

دیگر:۔ نمک طعام، نمک سیاہ ہر ایک ۱/۴ پاؤ، فلفل سیاہ نو تولہ، نوشادر، زنجبیل، فلفل دراز، پودینہ خشک ہر ایک ۶ تولہ، تخم کرفس ۳، تولہ، انیسون، نانخواہ، بالچھڑ ہر ایک ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:۔ ریوند خطائی، ۱ تولہ، بالچھڑ، شورہ قلمی، جوہر نوشادر، فلفل سیاہ، ساذج ہندی ہر ایک ۲ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی۔

دیگر:۔ نوشادر، فلفل سیاہ، افسنتین، تخم کاسنی، چرائتہ، ساذج ہندی، ریوند چینی، شورہ قلمی، بالچھڑ، ناگ کیسر ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور ۱ ماشہ ہمراہ گلقند دیں۔

دیگر:۔ جو جراحت کے درد جگر کے سوا باقی تمام قسموں میں مفید ہے (صفت) سنبل الطیب، زرنب، بادرنجبویہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، نمک لاہوری ۲ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ہمراہ شیرہ حب النیل سفید دافتیموں ہندی تازہ ہر ایک ۶ ماشہ میں عسل خالص ۳ تولہ حل کر کے استعمال کرائیں۔

قرص عود درد جگر حار میں نافع ہے (صفت) عصارہ افسنتین، گل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ، بادیان، تخم کرفس، ریوند، اسارون، لک مغسول، فقاح اذخر، حب بلسان، عود بلسان، عود قماری ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب دوائیں کو کوٹ پیس کر چھوٹے چھوٹے قرص بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ ماء الاصول۔

سفوف:۔ جو درد جگر بارد میں نافع ہے تہیج کو بھی دور کرتا ہے (صفت) گل سرخ ۴۲ ماشہ، زرشک ۱۰ ماشہ، سنبل الطیب، مصطگی، عصارہ غافث، افسنتین، ریوند چینی ہر ایک ۷ ماشہ، فقاح اذخر، رب السوس، اسارون ہر ایک ۳½ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔ خوراک بقدر ۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین بزوری دیں۔

سفوف:۔ جو جگر کی پتھری اور سنگریزوں کو توڑ کر خارج کر دیتا ہے (صفت) پرسیاؤشان، خارخسک ہر ایک ۷ ماشہ، حب القلت، ریوند ہر ایک ۳ ماشہ، حجر الیہود ۷ ماشہ، خاکستر عقرب محرق (جلائے ہوئے بچھو کی راکھ) ۳ ماشہ، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خیار، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۲ تولہ۔ سفوف بنا کر رکھ لیں اور اس میں سے بقدر ۷ ماشہ ہمراہ شربت انجیر ۲ تولہ استعمال کرائیں۔

ورم جگر

اسباب:۔ گوشت وگرم مصالحہ وغیرہ زیادہ کھانا، مے خواری کی کثرت، جگر پر چوٹ لگنا، میٹھی اور چکنی چیزوں کا زیادہ کھانا پینا، جسم میں خون یا صفرا کا زیادہ پیدا ہو جانا، بعض دفعہ ثقیل اور غلیظ غذاؤں کے کثرتِ استعمال یا شدت بخار میں پانی کثرت سے پی لینے کی وجہ سے جگر میں بلغم زیادہ پیدا ہو کر ورم پیدا کر دیتا ہے۔ کبھی بخاروں کے بعد تلی بڑھ جانے یا تلی میں سودا زیادہ جمع ہو جانیکی وجہ سے بھی جگر میں ورم صلب پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ اگر صرف جگر کے غلاف میں ورم ہو تو مقام جگر پر درد ہوگا، سانس تنگی سے آئے گا۔ اور افعال جگر میں کسی قسم کا فتور نہیں آئے گا۔ لیکن جب جگر میں بھی ورم ہو تو بخار بھی ہوگا۔ اور دائیں جانب کی پسلی کے نیچے جگر کے مقام پر ورم معلوم ہوگا اور دبانے سے درد ہوگا، سانس لینے سے درد میں زیادتی ہوگی اگر ورم جگر کے مقعر (گہرے) حصہ میں ہو، تو مریض کو قبض کی شکایت ہوگی، ہچکیاں آئیں گی، ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں گے اور کبھی کبھی غشی بھی ہوگی۔ اگر محدب (ابھرے) حصہ میں ورم ہو تو کھانسی ہوگی اور سانس مشکل سے آئیگا۔ بعض اوقات پیشاب بھی بند ہو جاتا ہے۔ اگر ورم مقعر اور محدب دونوں جانب ہو تو نہایت خطرناک اور مہلک علامت ہے۔ اگر خون اور صفرا کی زیادتی سے ہو تو علامات مذکورہ کے ساتھ ساتھ چہرہ پر بھربھراہٹ ہوگی اور زبان کی رنگت سفید ہوگی۔ پاؤں پر ورم ہوگا۔ پیاس کم ہوگی اور بخار ہلکا ہوگا۔ آنکھوں کے پپوٹے پھولے ہوئے ہوں گے۔ ورم صلب میں ان علامات کے علاوہ مقام جگر پر ٹٹولنے سے سختی معلوم ہوتی ہے۔

علاج:۔ جگر کے ورم دموی اور صفراوی میں اگر مریض قوی ہو تو فصد باسلیق کریں یا جگر کے مقام پر چند جونکیں لگوائیں۔ اگر ورم محدب جگر میں ہو۔ تو فصد کے بعد مدرات کا استعمال کرائیں۔ اگر قبض ہو تو ساتھ ہی رفع قبض کے لئے کوئی ملین دوا بھی دیتے رہیں لیکن مسہل نہ دیں۔ چنانچہ آب کاسنی سبز ۴ تولہ، آب مکو سبز ۴ تولہ کا پانی پھاڑ کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا تخم کاسنی، تخم خیارین، تخم خربزہ، خار خسک ہر ایک ۳ ماشہ، عرق کاسنی ۶ تولہ، عرق مکو ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر زیادہ تسکین کی ضرورت ہو تو قرص زرشک ۴ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے آب کاسنی سبز مروق، آب مکو سبز مروق، شربت بزوری ہر ایک ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ قبض ہو تو بجائے شربت بزوری کے خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں یا عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں شربت کاسنی ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

جب ورم دموی یا صفراوی جگر کے مقعر میں ہو تو فصد یا جونکیں لگوانے کے بعد مادہ کا تنقیہ ملینات اور مسہلات سے کرنا چاہیئے۔ چنانچہ گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان، گل سرخ، مکو خشک ہر ایک ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر آب کاسنی، مکو، سبز مروق ہر ایک ۴ تولہ کا اضافہ کر کے گلقند ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز اسی نسخہ میں شکر سرخ، ترنجبین، شیرخشت ہر ایک ۴ تولہ، تمر ہندی ۲ تولہ اضافہ کر کے دیں۔ اور تلیین کے روز آب کاسنی سبز اور آب مکوہ سبز اس میں شامل نہ کریں۔ دوسرے روز تبرید کا یہ نسخہ پلائیں (منضج) دوالمسک بارد ۵ ماشہ اول کھلا کر اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم خیارین، تخم کاسنی، مکو خشک ہر ایک ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق مکوہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلا دیں۔ ایک ایک دن کے وقفہ سے حسب ضرورت ۲-۳ مسہل دیں۔ مسہلوں سے فراغت کے بعد آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں اور تقویت کے لئے دوالمسک بارد جواہر والی یا نوشدارو سادہ لولوی ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں مصری ۲ تولہ ملا کر اس کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔ ابتدائے ورم حار میں صندل سرخ، تخم کاسنی، گل سرخ، آرد جو، گل ارمنی ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہری مکو کے پانی میں پیس کر روغن گل ۱ تولہ، سرکہ خالص ۱ تولہ ملا کر جگر کے مقام پر لیپ کرائیں۔ تین روز کے بعد اس میں محلل دوائیں مثلاً مغز فلوس ۹ ماشہ، گل بابونہ ۶ ماشہ، تخم خطمی ۶ ماشہ اضافہ کریں۔

جب ورم بلغمی کی وجہ سے محدب جگر میں ہو تو گل بنفشہ، بیخ بادیان، عنب الثعلب ہر ایک ۷ ماشہ، برنجاسف، تخم کشوث، گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ گرم پانی میں رات کو بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ اضافہ کر کے پلا دیں۔ اگر کھانسی ہو تو آب کاسنی اور آب مکو کی بجائے اصل السوس مقشر ۵ ماشہ اضافہ کر کے پلا دیں۔

اگر ورم بلغمی جگر کے مقعر میں ہو تو مویز منقی ۹ دانہ، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بیخ اذخر ہر ایک ۷ ماشہ، گاؤزبان، مکو خشک، برنجاسف، تخم کشوث ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلا دیں۔

دوسرے وقت سہ پہر کو بادیان ۵ ماشہ، عنب الثعلب ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقی ۹ عدد، عرق برنجاسف ۲۰ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

سات روز تک یہ نسخے پلا کر آٹھویں روز صبح کے نسخہ میں ریوند چینی ۶ ماشہ، سنا مکی ۶ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شیرخشت ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے پلا دیں۔

ایک ایک روز کے وقفہ سے تین اسہال دیں۔ وقفے کے روز تبریدکا نسخہ پلائیں اور مقام ورم پر مرمکی، افسنتین، برنجاسف، سعد کوفی، سنبل الطیب، اکلیل الملک، مکو خشک، گل بابونہ ہر ایک ۶ ماشہ، جدوار ۳ ماشہ، رسوت ۴ ماشہ آب مکو قدر حاجت میں پیس کر نیم گرم ضماد کرائیں۔ کبھی وقت ضرورت اس نسخہ میں تقویت کے لئے گل سرخ ۶ ماشہ زعفران ۱ ماشہ بھی اضافہ کرتے ہیں :۔

مسہلوں کے بعد متواتر عرصہ تک ۲۰-۲۲ دن یہ نسخہ پلائیں (صفت) افسنتین ۷ ماشہ نوشادر ۴ رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب آب کاسنی مکوہ کی طرح پھٹ کر سبزی علیحدہ ہو جائے تو صاف کر کے ایک وقت پلائیں۔ دوسرے وقت معجون دبید الورد ۷ ماشہ یا دوار الکرکم ۳ ماشہ یا قرص افسنتین ۱ عدد اوّل کھلا کر آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق، شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور کھانا کھانے کے بعد حب کبد نوشادری ۳-۳ عدد کھلا دیا کریں :۔

جب ورم مزمن ہو جائے اور بخار بھی رہتا ہو تو یہ نسخہ دیں (صفت) برنجاسف، شکاعی، بادآورد ہر ایک ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مکوہ خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق ماء اللحم مکور کاسنی والا ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور مصطگی رومی ۳ ماشہ، صبر زرد ۳ ماشہ، افسنتین رومی مقل، اکلیل الملک، گل سرخ، سنبل الطیب، گل بابونہ، چرائتہ ہر ایک ۶ ماشہ کو کوٹ چھان کر ہری مکوہ کے پانی میں پیس کر گرم کر کے لیپ کر لیا کریں۔ اگر سختی زیادہ ہو تو موم سفید ۱ تولہ یا روغن گل ۱ تولہ اضافہ کر کے لگائیں۔ یا تخم حلبہ ۱ ماشہ، تخم کتان ۱۰ ماشہ، میعہ سائلہ ۵ ماشہ، موم سفید ۶ ماشہ مغز ساق گاؤ ۷ ماشہ چربی بط ۷ ماشہ روغن زیتون ۳ تولہ پہلے موم اور میعہ سائلہ ملا کر گرم کر کے دواؤں کو کوٹ چھان کر ملائیں اور نیم گرم لیپ کریں :۔

مذکورہ بالا نسخوں کے علاوہ شیر خشت ۲ تولہ میں شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے اگر ورم جگر میں دست آنے لگیں تو آب بارتنگ سبز مروق ۵ تولہ، رب بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں :۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب افسنتین :۔ افسنتین ۵ تولہ، گل گاؤزبان ۴ تولہ، گل سرخ ۴ تولہ، عود غرقی ۳ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ تولہ، مصطگی ۶ ماشہ کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنا لیں :۔

اکسیر ورم جگر :۔ برادہ فولاد، نوشادر ہر ایک ایک پاؤ، سرکہ ولایتی ۱½ بوتل ہر سہ کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر سرپوش دیکر چالیس یوم تک زمین میں دفن رکھیں۔ سرخ رنگ کا کشتہ برآمد ہوگا :۔ خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک :۔

دیگر:۔ نوشادر، افسنتین، بیر اکسیس، آملہ سار، سوڈا بائی کارب، ریوند خطائی، فلفل سیاہ ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ۔

سفوف جو ورم جگر حار دموی کو تحلیل کرتا۔ سدوں کو کھولتا اور تلیین طبیعت کے لئے کام لایا جاتا ہے (صفتہ) پوست ہلیلہ زرد ۵-۳ ماشہ، تخم کشوث، تخم کاسنی، مغز تخم خیار، مغز تخم باورنگ ہر ایک ۷ ماشہ، لک مغسول، ریوند چینی ہر ایک ۵ ماشہ، سقمونیائے مشوی ۱/۲ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر سفوف بنالیں بقدر خوراک ۷ ماشہ ہمراہ ماء الجبن ۔

ایضاً:۔ (صفتہ) ریوند چینی ۵ ماشہ، گل سرخ، زرشک، تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس، ہر ایک ۱۰ ماشہ، مغز حب القرطم، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین ہر ایک ۳۵ ماشہ سب کو کوٹ پیسکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ روزانہ صبح کے وقت ہمراہ آب مکوہ کاسنی سبز مروق جس میں سکنجبین بزوری ڈال کر حل کر لی گئی ہو۔

قرص:۔ جو محدب جگر کے ورم دموی میں برائے ادرار نہایت مفید و مجرب ہے (صفتہ) تخم خربزہ، تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک ۱۰ ماشہ، طباشیر ۴ ماشہ، ریوند خطائی ۱/۲ ماشہ، لک مغسول ۳ ماشہ، سب کو کوٹ پیسکر آب کاسنی میں گوندھ کر چھوٹے چھوٹے قرص تیار کر لیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب مکوہ کاسنی سبز مروق ہر ایک ۵ تولہ، سکنجبین بزوری ۲ تولہ ۔

ضماد جو ورم جگر حار کے آخر میں نافع ہے (صفتہ) مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ، گل بابونہ، گیرو، اکلیل الملک، سنبل الطیب ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو باریک پیس کر آب مکوہ سبز میں ملا کر نیمگرم جگر کے مقام پر ضماد کریں ۔

حبوب جو صلابت جگر میں نافع ہیں (صفتہ) دارچینی، قاقلہ صغار، ریوند، بادیان، سنبل الطیب، مصطگی، جوکھار ہر ایک ۷ ماشہ، سب دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں صلایہ کر کے دانہ ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی تنقیہ کے بعد ہمراہ سکنجبین بزوری ۔

مطبوخ برائے صلابت جگر مجرب (صفتہ) تخم کاسنی نیکوفتہ، شاہترہ، قصب الذریرہ ہر ایک ۶ ماشہ، مکوہ خشک، اصل السوس مقشر، سنبل الطیب ہر ایک ۷ ماشہ۔ سب کو رات کے وقت کھولتے ہوئے پانی میں بھگو دیں صبح مل چھانکر شربت بزوری معتدل ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں ۔

سوء القنیہ و استسقاء

جب جگر ضعیف ہوتا ہے اور علامات ضعف جگر کی ہوتی ہیں تو ایسی حالت کو اطبا، سوء القنیہ کہتے ہیں۔ یہ حالت استسقاء کا پیش خیمہ یا مقدمہ ہوتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ دیگر اعضائے رئیسہ (جگر، قلب و دماغ) وغیرہ خراب اور ضعیف ہو جاتے ہیں۔ جب یہ مرض مستحکم ہو جاتا ہے تو مستقل علاج یا کسی خاص تدبیر کے بغیر علاج پذیر نہیں ہوتا۔ تو اس کو استسقاء کے نام سے موسوم کرتے ہیں!

یہ مرض تین قسم کا ہوتا ہے۔ اول قسم میں فاسد اور ردّی مادہ، بلغمی سارے بدن کے اعضاء میں پیوست ہو جاتا ہے اس کو اصطلاح اطباء میں استسقاء لحمی کہتے ہیں۔ دوسری قسم جبکہ رطوبت جوف شکم یعنی جوف صفاق میں بھر جاتی ہے اور پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ اس کو استسقاء زقی کہتے ہیں۔ تیسری قسم میں رطوبت کم غلیظ ہوتی ہے اور اس سے ریاح پیدا ہو کر جوف شکم یعنی جوف صفاق میں بھر جاتی ہیں اور زقی کی سی حالت پیدا ہو جاتی ہے تو اس استسقاء طبلی کہتے ہیں!

اسباب:- مباشرت کے بعد فوراً ٹھنڈا پانی یا برف پینے یا دھوپ میں راستہ چل کر آتے ہی ٹھنڈا پانی پینے سے یا ورزش اور کسی مشقت کے بعد پسینہ خشک ہونے سے پہلے پانی پینے یا برف اور ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے یا مرطوب اور ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے جگر ضعیف ہو کر یہ مرض پیدا ہوتا ہے!

علامات:- استسقاء لحمی میں تمام جسم پھول جاتا ہے، بدن پر ورم سا معلوم ہوتا ہے اور جسم کے کسی مقام پر انگلی رکھ کر دبانے سے گڑھا پڑ جاتا ہے۔ پاخانہ مقدار میں زیادہ اور نرم ہوتا ہے اور پیاس کمی کے ساتھ لگتی ہے۔ استسقاء زقی میں تمام جسم ڈھیلا ہو کر سوکھ جاتا ہے۔ پیٹ بہت بڑھ جاتا ہے۔ پیٹ کی کھال چمکدار ہو جاتی اور شیشے کی طرح چمکتی ہے۔ کروٹ بدلنے سے پیٹ میں پانی کے چھلکنے کی آواز آتی ہے۔ نبض نہایت کمزور ہو جاتی ہے اور سانس تنگی سے آتا ہے۔ زیادہ مدت تک یہ مرض رہنے کے بعد ہاتھ پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اور پیشاب مقدار میں کم آتا ہے!

استسقاء طبلی میں پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے لیکن زقی کی نسبت اس میں بوجھ کم معلوم ہوتا ہے۔ پیٹ میں کھچاوٹ اور تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ اگر پیٹ کو ہاتھ سے ٹھونکا جائے تو ڈھول کی طرح آواز آتی ہے۔ ڈکاروں کے ذریعہ یا نیچے سے کچھ ریاح خارج ہونے پر کچھ آرام معلوم ہوتا ہے اور کھچاوٹ میں کسی قدر کمی ہو جاتی ہے۔ اس قسم میں بہ نسبت دیگر اقسام کے ہاتھ پاؤں پر ورم اور بھربھراہٹ کم ہوتی ہے!

علاج :- استسقائے لحمی میں ابتدائے مرض میں برگ کسونجی ۱ تولہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ پانی میں پیس چھانکر صبح کے وقت مریض کو پلائیں :-

یا صبح کو شیر مادہ شتر ۲ تولہ، گلقند ۴ تولہ ملا کر اول تین روز تک اسی مقدار میں پلائیں، اس کے بعد ۱ تولہ دودھ روزانہ بڑھا کر ۱۴ تولہ تک مقدار پہنچائیں۔ اس کے بعد اسی طرح ایک تولہ روزانہ کم کر کے مقدار اول تک پہنچ کر تین روز اسی مقدار سے پلا کر ترک کرائیں۔ اور شام کو معجون دبید الورد ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیسکر شیرہ نکال کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں یا معجون دبید الورد ۷ ماشہ میں افسنتین ۱ رتی ملا کر کھلائیں :-

تسخین و تعدیل جگر کے لئے گل غافث ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بادیان ۷ ماشہ، تخم خربزہ ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۷ ماشہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، تخم کشوث ۵ ماشہ سب کو رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھانکر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر آب کاسنی سبز مروق ۴ تولہ، آب مکوہ سبز مروق ۴ تولہ اضافہ کر کے پلائیں اور یہ ضماد استعمال کرائیں۔ دصفتہ) مغز فلوس خیار شنبر ۹ ماشہ، گل بابونہ، اکلیل الملک، سنبل الطیب، سعد کوفی، ریوند چینی ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو ہری مکوہ کے پتوں کے پانی بقدر حاجت میں پیسکر نیم گرم ضماد کریں :-

اگر استسقاء کے ساتھ حرارت بھی ہو تو قرص افسنتین ۱ عدد کھلا کر آب کاسنی سبز مروق، آب مکوہ سبز مروق، شربت بزوری ہر ایک ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور تنقیہ کی حاجت ہو تو منضج پلا کر مسہل گرم سے تنقیہ کریں چنانچہ استسقاء لحمی میں یہ منضج کا نسخہ پلائیں :-

نسخہ منضج :- (صفتہ) بیخ کاسنی، پرسیاؤشاں، بادیان، تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ، مکوہ خشک، بیخ بادیان، گل غافث، تخم کشوث، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھانکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گلقند عسلی ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ نویں روز ان دواؤں کے ہمراہ عود ۵ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، دارچینی ۵ ماشہ، سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کر کے بھگوئیں، صبح کو مغز فلوس ۵ تولہ، شیر خشت، ترنجبین، شکر سرخ ہر ایک ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ پلائیں :-

دوسرے روز تبرید کا نسخہ دیں اور تین مسہل دینے کے بعد دواء الکرکم ۵ ماشہ کھلا کر تخم کشوث ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عنب الثعلب خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیسکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلاتے رہیں :-

استسقاء زقی میں یہی تدابیر عمل میں لائیں اور معجون تربد ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق کاسنی ۸ تولہ، شربت اسارون ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں، اور استسقاء ۱ عدد کو سوتے وقت کھلا دیا کریں۔ تنقیہ کی ضرورت ہو تو جس طرح اوپر لکھا گیا ہے تین چار مسہل دیں۔ اس کے بعد دواء الکرکم کبیر ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان

۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو تو بجائے خمیرہ بنفشہ کے شربت دینار ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ اگر ادرار کی ضرورت ہو تو حب القرطم، اصل السوس، تخم خیارین ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔

استسقاء طبلی میں صبح کو وہی نسخہ دیا جائے جو استسقاء لحمی میں مذکور ہو چکا ہے لیکن اس میں انیسون ۵ ماشہ دارچینی نیم کوفتہ ۵ ماشہ، زیرہ سیاہ ۵ ماشہ اضافہ کر کے دیں اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، انیسون، زیرہ سیاہ، زنجبیل، دانہ ہیل ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان ۶ تولہ، عرق پودینہ ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں اور باجرہ خشک، نمک طعام، ریت بالو تینوں کو ہموزن لیکر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے پیٹ پر ٹکور کیا کریں۔ اور اس کے بعد گل بابونہ، اکلیل الملک، برگ سداب، عود بلسان، سلیخہ ہر ایک ۶ ماشہ، جند بیدستر ۳ ماشہ، میعہ سائلہ ۲ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ قدرے حاجت ملا کر نیم گرم ضماد کر دیا کریں۔

آٹھ روز تک منضج پلانے کے بعد حسب دستور مسہل دیں اور اگلے روز بجائے تبرید کے یہ نسخہ پلائیں (صفحہ) ... الائچی مقشر ۶ ماشہ اول کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق بادیان ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ ماشہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

تین مسہلوں کے بعد اگر ضرورت ہو اور بخار نہ ہو تو اونٹنی کا دودھ جس طریقہ سے اوپر بیان کیا گیا ہے پلانا شروع کر دیں۔ ورنہ مسہلوں سے فراغت کے بعد تقویت کے لئے معجون دبید الورد ۵ ماشہ یا دواء الکرکم ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۵ ماشہ میں کشتہ خبث الحدید ایک رتی ملا کر کھلا دیں اور اوپر سے عرق برنجاسف ۱۰ تولہ یا عرق مکو ۱۲ تولہ، شربت بنفشہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور فولاد سیال ۴-۴ قطرے صبح و شام غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پلا دیا کریں۔

بعض دفعہ تحلیل اورام اور استسقاء کے لئے زنجبیل ۱ تولہ مٹی کے کورے برتن میں رات کو پانی میں بھگو دیتے ہیں اور صبح کو اس کا زلال نتھار کر پلاتے ہیں اور اسی فائدے کے لئے جبکہ حرارت بھی رہتی ہو۔ اجوائن دیسی ۱ تولہ اسی طرح رات کو بھگو کر صبح کو زلال پلانے سے نفع ہوتا ہے اور رفع قبض کے لئے عصارہ ریوند ایک ماشہ معجون دبید الورد ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا اوپر سے عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ شامل کر کے نیم گرم پلانا نفع بخشتا ہے۔

یہ گولیاں استسقاء کی ہر قسم میں مفید ہیں۔ [illegible]، مرمکی، صبر زرد، تخم حنظل، زنجبیل، انبہ ہلدی، ریوند، ہلیلہ زرد، ریوند چینی، تربد سفید ہر ایک ۶ ماشہ، سنا مکی ۱ تولہ، سب دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق گھیکوار میں گوندھ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی سے تین گولی تک حسب ضرورت دیں۔

استسقاء کی جملہ اقسام میں فصد منع ہیں۔ لیکن عورتوں میں ایام ماہواری رک جانے سے جگر خراب ہو کر یہ مرض پیدا ہوا ہو تو فصد صافن مفید ہو سکتی ہے۔

اگر یہ مرض بچوں کو ہو جائے تو دار چینی دانہ نخود کے برابر یا زرنبی گھونگچی کے برابر لیکر بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر چمچہ سے صبح و شام دونوں وقت بچہ کے حلق میں ٹپکانا مفید ہے۔

استسقاء طبلی میں کھانسی کا ہونا اور پیروں پر چھوٹے چھوٹے پھنسیوں کا نکل آنا مہلک ہے اور استسقاء زقی میں خصیتین تک ورم آجائے تو علاج بہت مشکل ہوتا ہے۔

اگر مریض استسقاء کے براز میں خون آنے لگے تو یہ بھی ایک خطرناک علامت ہے۔

منتخب مجرب نسخہ جات

حب استسقاء زقی: تربد، پوست ہلیلہ زرد، کمیلہ، جمالگوٹہ مدبر ہر ایک ۶ ماشہ، پوست بیخ حنظل، آملہ سار، پارہ ہر ایک ۳ ماشہ، ریوند چینی ۹ ماشہ، اول پارہ اور آملہ سار کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی اجزاء ملا کر شیر تھوہر کے کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور ایک گولی ہمراہ شیر شتر دیں۔

دیگر: مغز لیموں کاغذی ۱ عدد، نوشادر، قلمی شورہ، سہاگہ بریاں، عصارہ ریوند ہر ایک ۲ تولہ، ست پودینہ ۲ ماشہ، مغز گھیکوار کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر: سہاگہ، ہینگ، پکھر مول، زنجبیل، لونگ، سجی، اجوائن، کمیلہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، نمک سنگ ہموزن یکجا شیر زقوم اور گھیکوار گندل کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر: سم الفار کو روغن بید انجیر میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب شکل موم کے نرم ہو جائے تو سم الفار ۱ ماشہ فلفل سیاہ ۹ ماشہ کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مسور بنالیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ روغن زرد ۵ تولہ مصری کوزہ ۱ تولہ دیں۔

دیگر: تربد مجوف خراشیدہ چھٹانک شیر زقوم میں تر کر کے آٹے کی لگدی میں ملفوف کر کے بھوبل میں دبا دیں جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر گولیاں بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی روزانہ دیں۔ استسقاء طبلی میں بہت مفید ہے۔

معجون قوناما: دارچینی ۱ تولہ، تخم دھتورہ سیاہ ۸ تولہ، مصطگی ۳ تولہ، جائفل، فلفل دراز، بادیان، لوبان ہر ایک ۱ تولہ، زعفران، مشک ہر ایک ۱ ماشہ، شہد خالص ایک سیر معجون بنالیں اور ایک سال کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۲ رتی۔

سفوف: قسط تلخ ۳ ماشہ، چیتہ ۲ ماشہ، ہلیلہ ۸ ماشہ، اجوائن ۵ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ، دار فلفل ۱ ماشہ، بچ ۶ ماشہ، ہینگ ۳ ماشہ سفوف کر کے بقدر ۲ ماشہ ہمراہ گرم پانی کے دیں۔

دیگر: گل دھاوا، اندر جو شیریں، کلونجی، نوشادر، افتیمون برابر وزن لیکر سفوف بنائیں، اور بقدر نصف ماشہ ہمراہ عرق مکوہ دیں:۔

دیگر:۔ ہرملی بوٹی (ماذریون) جو چنوں کے کھیت میں ہوتی ہے باریک پیسکر دینا بہت مفید ہے:۔

دیگر:۔ نمک بول شتر، ریوند خطائی ہر ایک ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۲ رتی ہمراہ آب آہن تاب دیں:۔

دیگر:۔ اندر نخود بریان، شیر زقوم ہموزن میں کھرل کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنائیں اور ایک گولی ہمراہ عرق مکوہ، بادیان و گاؤزبان دیں:۔

اکسیر الشفاء:۔ ہیرا کسیس ۱ پاؤ، ریوند چینی ۲ تولہ، سم الفار ۱ ماشہ، بول شتر ۸ سیر، تمام ادویہ کو ملا کر نرم آگ پر خشک کریں اور باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ تا ۲ رتی ہمراہ عرق مکوہ دیں اور پانی کی بجائے یہ عرق دیں (صفت) اذخر، ملٹھی، پودینہ خشک ہر ایک نصف سیر، تخم کشوث ۱ سیر، چندرہ سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح عرق کشید کریں:۔

خبث الحدید مدبر:۔ سوء القنیہ، ضعف معدہ و جگر و امعاء، دبواسیر خونی، کثرت حیض اور ہاتھ پاؤں کے اورام باردہ کے لئے اور ہر قسم استسقاء کے واسطے مجرب ہے (صفت) خبث الحدید صدسالہ لیکر اس کے بقدر چنے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں۔ اور آب شیریں کے ساتھ ایک سو ایک بار دھوئیں پھر اس کو کڑاہی میں ڈالکر آگ پر چڑھائیں اس میں شیر مدار اس قدر ڈالیں کہ خبث الحدید سے دو انگل اوپر رہے۔ جب دودھ خشک ہو اور ڈالیں۔ اسی طرح تین بار جذب کرائیں۔ بعد ازاں دس مرتبہ شیوادہ گاؤ اور تین بار گائے کی لسی سے تسقیہ دیں۔ پھر اسے باریک پیس لیں۔ یہ خبث الحدید ۸ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، پوست آملہ، زنجبیل، مرچ گلابی، پالکھاں، مجیٹھ، فلفل، دار فلفل تار امیرا ہر ایک ۲ تولہ تمام دوائیں پیسکر رکھ دیں:۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے دن ۱ ماشہ، دوسرے دن ۱ ماشہ استعمال کرائیں اسی طرح روزانہ نصف ماشہ بڑھا کر تین ماشہ تک پہنچائیں۔ اس کے بعد وہ لسی جس سے مکھن نہ نکالا ہو پی لیں یا دہی کے ہمراہ استعمال کرائیں:۔

یادداشت:۔ غذا بے نمک مرغن گندم کی روٹی استعمال کریں۔ اگر نمک کھائیں گے تو علاج وجع مفاصل کا عارضہ ہو جائے گا:۔

عرق مدار دافع سوء القنیہ، استسقاء، ضیق النفس، وجع مفاصل، درد پٹی وغیرہ (صفت) اجوائن دیسی ۵ سیر، گل مدار، ویرنج سہاجنہ ۲، ۲ سیر کو ایک مٹکے میں اسقدر پانی کیساتھ ڈالیں کہ ایک بالشت اوپر آئے تو دو روز تر رکھیں۔ برتن کا منہ بند ہونا چاہئے پھر نرم آگ پر عرق نکالیں۔ اور اوپر کا تیل جدا کریں عرق ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک دیں اور تیل اتنی برگ پان پر لگا کر کھائیں:۔

امراضِ مرارہ و طحال

یرقان

اس بیماری میں کبھی چہرہ اور آنکھیں زرد یا سیاہ ہو جاتی ہیں اور کبھی سارا بدن اور کبھی صرف آنکھیں زرد یا سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اور مریض کے چہرے کا رنگ بدنما ہونے کے علاوہ بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب: کبھی گرم اور تیز چیزوں کے کثرتِ استعمال یا لُو لگنے سے جگر میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر خون کے ساتھ مل جاتا ہے اور آنکھوں، چہرہ اور بدن کی رنگت زرد کر دیتا ہے کبھی جگر یا تلی کی رگوں میں سدہ پڑ جانے کی وجہ سے صفراء یا سوداء پتہ اور تلی میں نہیں جاتے اور خون کے ساتھ مل کر بدن میں پھیل کر رنگت زرد یا سیاہ کرتے ہیں۔ جب صفراء کی وجہ سے رنگت زرد ہو جائے۔ تو **یرقان اصفر** کہتے ہیں اور جب سوداء کی وجہ سے رنگت سیاہ ہو تو **یرقان اسود** یا **یرقان سُددی** بھی کہتے ہیں!

علامات: یرقان اصفر میں پیشاب زرد اور یرقان اسود میں سیاہی مائل رنگت کا آنے لگتا ہے، آنکھوں کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ لب مسوڑھے، زبان اور جلد کی رنگت خفیف زرد یا بھوری سیاہی مائل ہو جاتی ہے ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہو جاتا ہے، بھوک نہیں لگتی، چکنی اور روغنی غذاؤں سے نفرت ہو جاتی ہے شکم میں نفخ رہتا اور ڈکاریں آتی ہیں۔ سدہ کی وجہ سے پتہ سے صفرا نہیں گرتا اسلئے براز کا رنگ میلا اور مٹیالا ہوتا ہے، طبیعت بے چین ہوتی ہے۔ مریض پست ہمت کمزور اور بد مزاج ہو جاتا ہے۔ جلد میں خارش ہوتی ہے اور بعض اوقات پھوڑے پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ کبھی مریض کو ہر ایک چیز زرد دکھائی دینے لگتی ہے۔ جب مرض پرانا ہو جائے تو سخت ضعف یا ہذیان و تشنج وغیرہ ردی علامات پیدا ہو کر مریض کا خاتمہ کر دیتی ہے!

علاج: اگر صرف حرارت کی وجہ سے ہو تو آب انار ۲ تولہ آب تربوز ۳ تولہ آب خیارین ۳ تولہ شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانے سے چند روز میں نفع ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سبوس نخود آدھ تولہ گرم پانی میں شب کو بھگو کر صبح اس کا زلال نتھار کر شربت بزوری ملا کر چند یوم پلانے سے بھی آرام ہو جاتا ہے علاوہ ازیں آب برگ ترب سبز مروق، ماشہ شکر سرخ ۲ تولہ ملا کر پلانے سے بھی بہت جلد آرام ہو جاتا ہے!

تسکین حرارت اور جوش صفرا کے کم کرنے کے لئے عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ تخم کاسنی مکوہ خشک گل نیلوفر ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ آب برگ مکوہ سبز مروق آب کاسنی سبز مروق

ہر ایک ۴ تولہ اضافہ کر کے پلائیں یا تخم کاسنی تخم خیارین زرشک ہر ایک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس کر سکنجبین بزوری ۴ تولہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا ریوند چینی ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے نفع نہ ہو تو گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان، تخم کاسنی، خار خسک کوفتہ ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک پلائیں۔ پھر مسہل دیں۔

اور اس کے بعد خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ ورق نقرہ ایک عدد میں لپیٹ کر اول کھلائیں اوپر سے عناب ۵ دانہ، تخم خیارین ۵ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ، عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح حسب ضرورت تین چار مسہل دیں۔

یرقان اسود میں حب القرطم، مکوہ خشک، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کرفس، انیسون، فقاح اذخر ہر ایک ۵ ماشہ، سنبل الطیب ۳ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر سکنجبین ۴ تولہ ملا کر آٹھ روز تک استعمال کرائیں اور نویں روز اسی نسخہ میں سنا مکی ۶ ماشہ، افتیمون ۵ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ اضافہ کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے شربت دینار ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔

دوسرے روز بجائے منضج ثانی کے اصل السوس، بادیان، انیسون ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

تین مسہل دینے کے بعد آب کاسنی سبز مروق، شربت بزوری ہر ایک ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا آب برگ کاسنی سبز مروق، ۷ تولہ شکر سرخ ۴ تولہ شامل کر کے پلاتے رہیں اور گلاب و نیز سرکہ ہموزن ملا کر آنکھوں کی سلائی سے آنکھوں میں لگاتے رہیں یا پوست ترنج پانی میں گھس کر چاندی کی سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اس سے آنکھوں کی زردی اور گرانی کو آرام ہوجاتا ہے کلونجی ۶ دانہ، ضرورت کے وقت دو دانہ میں گھس کر ناک میں ٹپکانا آنکھوں کی زردی کیلئے مفید ہے۔ صحت ملنے پر تقویت کے لئے جوارش انارین ۶ ماشہ یا دواء المسک معتدل ۵ ماشہ یا مفرح بارد ۵ ماشہ یا خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز روزانہ دیں۔

شربت کاسنی ۵ تولہ کو عرق برنجاسف ۱۲ تولہ میں ملا کر صبح و شام پلانا بھی یرقان میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔

پرہیز:- روغنی اور چکنی چیزوں سے پرہیز کریں۔ بادی اور ثقیل چیزیں مثلاً آلو، اروی، بھنڈی وغیرہ نہ کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً لہسن، پیاز، سرخ مرچ کی کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

غذا:- ابتداء مرض میں جب تک ہاضمہ درست نہ ہو۔ ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔ ماء الشعیر ۱ تولہ شربت بزوری

۳ تولہ ملا کر پلائیں یا ساگودانہ پکا کر کھلائیں۔ بعد تخفیف چوزہ مرغ یا تیہو، اکی کا شوربا یا نخود آب چپاتی کے ساتھ دیں۔
مسہل کے دن صرف مونگ کی نرم کھچڑی کھلانی چاہیے۔ ترکاریوں میں سے کدو ٹینڈا پالک وغیرہ حسب عادت دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب یرقان: بالچھڑ ۱ ماشہ، عصارہ غافث ۳ ماشہ، طباشیر ۳ ماشہ اچھی طرح سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔
دیگر: سرکہ انگوری ۳ تولہ، مویز منقیٰ ۱ تولہ، ورد بیخ عقرقرحا، تخم کاسنی، زرشک شیریں ہر ایک ۳ ماشہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنا لیں۔

دیگر: خار خسک سبز یا خشک ۵ تولہ نیم کوفتہ کر کے ایک سیر گرم پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح مل چھان کر علیحدہ رکھیں۔ پھر نوشادر ۱ تولہ مٹی کے توے پر رکھ کر آگ پر رکھیں۔ اور خیسانده خار خسک مذکور کا چھینٹا دیتے جائیں۔ جب ختم ہو جائے نوشادر کو باریک کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت دینار دیں۔

دوا برائے یرقان غلیظ و آماس دست و پا مجرب ہے (صفت) زرد چوب، دار ہلد، کنگی، بابڑنگ، ترپھلہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، نسوت، بدھارا ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملائیں۔ خوراک ۱ تولہ یا کم و بیش حسب رائے طبیب۔

کشتہ قلعی دافع یرقان و جریان (صفت) قلعی ۵ تولہ، سیماب ۳ تولہ عقد کر کے باریک کریں اور شورہ قلمی اسی کے ہمراہ پیس کر ظرف گلی میں بند کر دیں اور پندرہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اس مجموعہ کو تین بار پانی سے دھوئیں۔ تاکہ شورہ کی شوریت نکل جائے۔ خوراک ۲ رتی۔

دوائے مفتح و منقی نافع یرقان (صفت) زوفائے خشک ۱۰ ماشہ، بیخ سوسن آسمانجونی، فطراسالیون، تخم کرفس ہر ایک ۴ ماشہ، پرسیاؤشان، فقاح اذخر، پوست بیخ کبر، پوست بیخ بادیان ہر ایک ۱۰ ماشہ، تخم کاسنی، بادام تلخ مسحوق ہر ایک ۷ ماشہ سب کو آب کاسنی سبز مروق میں پکائیں۔ اور ۵ تولہ سکنجبین بزوری کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

دوا: جو یرقان اسود میں بعد تنقیہ نافع ہے (صفت) قرص ریوند ۹ ماشہ ہمراہ نقوع رسوت و تخم کشوث ہر ایک ۶ ماشہ استعمال کریں۔

تریاق الذہب جو یرقان کی اور دیگر علامات میں نافع ہے۔ استسقاء کو بھی فائدہ بخشتا ہے (صفت) مروارید ناسفتہ ۹ ماشہ۔ عرق لیموں کاغذی دس گنا میں کھرل کر کے ایک شیشے کے ڈھکنے والی شیشی میں ڈال کر تین ہفتہ تک گرم پانی میں بھگوئے رکھیں۔ تاکہ بخوبی حل ہو جائے۔ پھر صبر زرد ۳ تولہ، سقمونیا مدبر، افتیمون ولایتی، دارچینی، قصب الذریرہ ہر ایک ۲ تولہ، قرنفل، عود ہندی، لاجورد مغسول، صندل سرخ، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ سب کو باریک پیس کر مع محلول مروارید کے ساتھ کھرل کر کے چھوٹے دانہ نخود کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ۶ رتی سے ۲ ماشہ تک۔

ورم طحال

اسباب: عموماً یہ مرض موسمی بخاروں کے بعد یا بخار کی حالت میں پانی زیادہ پینے سے ہوا کرتا ہے لیکن بعض دفعہ بلغمی اور سوداوی رطوبات تلی میں جمع ہو کر اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہوتی ہیں کبھی تلی کی ساخت میں کوئی خرابی ہو جانے یا ورید باب الکبد میں رکاوٹ پیدا ہو جانے سے بھی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے؛

علامات: صحت کی حالت میں تلی بائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ لگانے سے محسوس نہیں ہوا کرتی۔ مگر مرض کی حالت میں وہ بڑھ کر کبھی تمام پیٹ کو گھیر لیا کرتی ہے اور وزن میں بھی بڑھ جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کا رنگ پھیکا سفیدی مائل یا سیاہی ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں گدلاہٹ اور تیرگی نمایاں ہو جاتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے چلنے پھرنے سے سانس چڑھ جاتا ہے، جسم سوکھ جاتا ہے اور تلی کے مقام پر درد معلوم ہوتا ہے۔ ورم کی حالت میں بخار بھی ہوتا ہے۔ تلی پر ٹھونکنے اور انگلی مارنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ دبانے سے درد زیادہ ہوتا ہے؛

علاج: پہلے چند روز تک مویز منقیٰ ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ دانہ، گل بنفشہ، کاسنی، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ، افسنتین، گاؤزبان، مجیٹھ، مکوہ خشک ہر ایک ۵ ماشہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ میں پیس چھان کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور برگ سداب ۱۰ ماشہ، اشق، بورہ ارمنی، پودینہ خشک ہر ایک ۷ ماشہ، سرکہ خالص ۵ تولہ میں پیس کر گرم کر کے تلی کے مقام پر لیپ لگائیں؛

اگر ان تدابیر سے چند روز میں فائدہ نہ ہو تو پندرہ روز تک مذکورہ نسخے میں بیخ بادیان، شکاعی، بادآورد ہر ایک ۵ ماشہ اضافہ کر کے بطور منضج پلائیں۔ اس کے بعد اسی نسخہ میں مسہل کے لئے تربد سفید ۷ ماشہ، سنا مکی ۷ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۱ تولہ شامل کر کے رات کو بھگو دیں۔ صبح کو مل چھان کر مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔

اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو انزروت ۶ ماشہ، کتیرا ۱ تولہ، اشق ۶ تولہ، زراوند مدحرج ایک تولہ پرانے سرکہ میں حل کر کے موٹے کپڑے پر لیپ کریں۔ اور طحال کے مقام پر چپکا دیں۔ اور جس قدر کپڑا اکھڑتا جائے، روزانہ قینچی سے کاٹتے جائیں۔

مسہلوں کے بعد تقویت کیلئے دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ میں کشتہ فولاد ایک رتی ملا کر اول کھلائیں اور اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، مکوہ خشک ۳ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر کھلا دیا کریں۔ اور کبریت سیال چار چار قطرے صبح و شام غذا کے بعد پانی میں ڈال کر پلائیں اور معجون دبید الورد ۷ ماشہ یا دواء الکرکم کبیر ۵ ماشہ یا جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں کشتہ فولاد ۱ رتی ملا کر کھلانا بھی مسہلوں کے بعد مفید ہوتا ہے؛

پرہیز: چلنی اور روغنی اشیاء، مٹھائیاں، غلیظ چیزیں، آلو، اروی، کچالو، ماش کی دال وغیرہ اس مرض میں نقصان پہنچاتی ہیں۔ دودھ، مکھن کے کھانے سے بھی پرہیز کریں؛

غذا: بھوک سے کم کردیں اور معمولی غذا دیں۔ بکری اور شوربا اور پودینہ کی چٹنی اور مولی کا اچار سرکہ میں پڑا ہوا حسب ضرورت دیں یا رائی ۱ تولہ، سہاگہ بریان ۶ ماشہ، نوشادر ۳ ماشہ کا سفوف کرکے رکھ لیں اور دو دو ماشہ کھانا کھانے کے بعد چٹائیں۔ دودھ اگر پئیں تو اونٹنی کا پی سکتے ہیں۔ مولی، ارنڈ خربوزہ اور انجیر بالخاصہ اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد ان میں سے کسی چیز کے تھوڑا سا کھانے کی مداومت کرنا بہت نفع رساں ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

چٹنی: طحال کے لئے نہایت مفید ہے۔ بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے (صنعتہ) مولی ۴ تولہ، ارنڈ خربوزہ ۲۰ تولہ، ادرک تازہ ۱ تولہ، انجیر ۱ تولہ، پودینہ خشک، کلونجی، سہاگہ بریان، نوشادر، خردل، فلفل سیاہ، نمک لاہوری بھی ہر ایک ۳ ماشہ، سرکہ انگوری پاؤ سیر۔ سب کو باریک پیس کر سرکہ میں بطور چٹنی کے پیس کر رکھ لیں اور کھانے کے بعد ۳-۳ ماشہ چٹائیں۔

جوہر نوشادر: جو طحال اور ہضم غذا کے لئے مفید ہے۔ ترکیب: نوشادر ۲ تولہ، جوکھار ۵ تولہ، نمک سنبھاری ۵ تولہ، نمک لاہوری ۵ تولہ، نمک سیاہ ۵ تولہ سب کو پیس آب لیموں کاغذی آدھ سیر میں ملا کر چینی کے برتن میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب عرق خشک ہو جائے تو مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر دوسری ہانڈی اوپر رکھ کر گل حکمت کرکے چولہے پر چڑھا کر تیز آنچ دیں۔ جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں جا لگے گا۔ اس کو نکال کر شیشی میں رکھ لیں۔ بقدر ۲ رتی سرکہ میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد چٹائیں۔

حبوب طحال: بڑھی ہوئی تلی کو گھلاتی ہے (صنعتہ) سہاگہ، نوشادر، شورہ قلمی، صبر زرد ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو سرکہ میں پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اور دو دو گولیاں صبح و شام تازہ پانی سے کھلائیں۔

سفوف طحال: نوشادر ۵ ماشہ، کچورہ ۵ ماشہ، کلونجی ۳ ماشہ، ہیرا کسیس ۶ ماشہ، آملہ سار ایک تولہ، سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ تا ۲ رتی۔

حب طحال: سہاگہ، رائی ولایتی، فلفل سیاہ، صبر سقوطری ہر ایک ایک تولہ، نمک ۶ ماشہ، آب گھیکوار کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر: نوشادر، صبر، قلمی شورہ، سہاگہ ہموزن لیکر ۴ روز متواتر سرکہ انگوری کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر: زنجبیل ۵ تولہ، مرچ سیاہ ۵ تولہ، خردل ۲ تولہ، اندر جو شیریں ۱ تولہ، چار چار رتی کے قرص بنالیں۔ اور دو قرص ہمراہ عرق گلاب دیں۔

امراض امعاء و مقعد

انتوں اور مقعد کی بیماریوں میں ہدایات ذیل پر عمل کریں :-

زیادہ گرم شافوں کا استعمال نہ کریں۔ کیونکہ ایسے شافے بواسیر پیدا کرتے ہیں شافہ کے استعمال کے بعد روغن اور زردی بیضہ مرغ مسکہ یا روغن بادام سے مبرز کی تدہین لازم جانیں :

جب تک دوائے لین سے کام نکلے زیادہ قوی دواؤں کا استعمال نہ کریں :

اگر امعاء میں یبوست کا غلبہ ہو اور پاخانہ بھی خشک آئے تو مکھن کو برف پر منجمد کر کے اس سے شافہ بنائیں۔ مادہ بلغمی کیلئے گرم شافوں میں استعمال کیلئے صابون نہایت قوی العمل چیز ہے اگر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تراش کر شکر اور شہد کے ساتھ آگ پر عقد کر لئے جائیں تو یہ قوی العمل اور قلیل الحدت ہو جاتا ہے :

جبتک قوی ضرورت نہ ہو مخدرات کا استعمال نہ کریں خصوصاً ضعیف مزاج اشخاص میں تو ہرگز نہ برتیں مخدرات کا پہلے طلاءً استعمال کرنا چاہئے اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پھر حمولاً اور اگر حمول بھی بے سود ثابت ہو تو پھر اس کا داخلی طور پر استعمال کرنا چاہئے :

ادویہ معمولہ

حارہ :- بیلگری، برگ گاؤزبان، تخم کنوچہ، تخم ریحان، زیرہ بریاں، نانخواہ، قشار گندر، زنبور دبریاں، مرچی، بریرین، بادیان، الائچی خورد، پنیر کہنہ بریاں، پنیر مایہ خرگوش، آب برگ ترب سبز، آب برگ شفتالو سبز، آب برگ گندنہ سبز، بادرنجبویہ، برگ صد برگ سبز، برگ سداب سبز، برگ ترب سبز، پلاس پاپڑہ، تخم گندنا، تربد تراشیدہ، ترب تازہ، شلغم، حب النیل، روغن تلخ، ریوند چینی، صبر زرد، صابون دیسی، صابون ولائتی، کمیلہ، گل سورنجاں، گل صد برگ تازہ، مغز تخم بکائن، مقل ازرق، مصطگی رومی، مغز کرنجوہ، وغیرہ :

باردہ :- اسبغول، تخم بارتنگ، تخم کاہو، تخم کسنیر، حصی اللبن، پوست انار، پوست کوکنار، بیان گز، ماز و خورد، کل ارمنی، گل مختوم، صدف سوختہ، دم الاخوین، بیخ انجبار، تخم خرفہ سیاہ، تخم منقی بریاں، جفت بلوط، فارسی گلنار فارسی، جو مقشر، ریشہ خطمی، انار دانہ، ریشہ برگد، زہر مہرہ خطائی، سفیدی بیضہ مرغ، بلیلہ سیاہ، مغز بہیدانہ، شیریں برگ قنب سبز، صعتر فارسی، وغیرہ :

ادویہ مرکبہ :- سفوف طباشیر، سفوف طین، سفوف انار دانہ، سفوف مقلیا، قرص گل مختوم، قرص گلنار، قرص کہربا، جوارش خبث الحدید وغیرہ :

قبض

بعض اوقات معمولی طور پر پاخانہ کم آیا کرتا ہے جس کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اجابت معمولی اوقات سے دیر میں آئے۔ مثلاً دوسرے تیسرے روز۔ دوسرے یہ کہ اوقات میں تبدیلی نہ ہو۔ مگر مقدار میں کمی ہو جائے اس کو بھی قبض ہی کہتے ہیں۔ آج کل یہ شکایت عام ہے۔ اس لئے اس مرض کی طرف جلد ہی توجہ کریں اور سبب دریافت کر کے علاج کی طرف متوجہ ہوں!

اسباب:۔ کبھی بلغم کی کثرت یا دیگر وجوہ سے انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو جاتی ہے کبھی ثقیل دیر ہضم غذاؤں کے کثرت استعمال سے سدے بن جاتے ہیں، دماغی کاموں میں زیادہ مشغول رہنے سے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اور انتڑیوں کی قوت دافعہ ضعیف ہو کر قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ کاہل وجودی، کام کاج نہ کرنا اور سست پڑا رہنا، عام جسمانی کمزوری اور مرض بواسیر میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے!

علامات:۔ رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی ہے اور خشک سیاہی مائل متعفن براز مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ کبھی رفع حاجت کے وقت سختی براز اور سدوں کی وجہ سے خون یا بلغم بھی آجاتا ہے۔ براز کے دیر تک آنتوں میں رہنے سے شکم میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ ہو جاتا ہے طبیعت سست اور حواس کند ہو جاتے ہیں۔ درد سر کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے!

علاج:۔ روغن بادام ۱ تولہ گرم دودھ پاؤ سیر میں ملا کر پلانا مفید ہے!

جب بلغم کی زیادتی سے ہو تو جوارش کمونی ۷ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں یا اطریفل سنا، ۵ ماشہ رات کو سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھلانا بھی مفید ہے اور جوارش قرطم ۷ ماشہ کھلا کر عرق بادیان ۱۲ تولہ میں شربت دینار ۴ تولہ ملا کر پلانے سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔ روغن بید انجیر ۵ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلانا یا انجیر زرد ۵ دانہ شیر گاؤ پاؤ سیر نبات سفید ۲ تولہ جوش کر کے انجیر علیحدہ کر لیں اور یہ دودھ رات کو سوتے وقت پی کر سو رہنے سے بھی اجابت صاف ہو جاتی ہے۔ اور قبض کی شکایت رفع ہو جاتی ہے!

حب قبض کشا:۔ رسوت مصفیٰ، انجیر زرد، صبر زرد ہر ایک ۱ تولہ سب کو پانی میں بھیگ چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اس سے دو گولیاں رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ کے ساتھ کھا کر سو رہنے سے صبح کو اجابت صاف ہو جاتی ہے!

حبوب ملین :۔ صبر زرد ۳ تولہ گلاب ۵ تولہ میں ۳، ۴ روز تک بھگوئیں۔ بعدہٗ مصطگی رومی ۳ ماشہ تربد سفید ۶ ماشہ رب السوس ۱ تولہ باریک سفوف کر کے ملائیں اور چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ رات کو سوتے وقت ۲-۴ گولیاں تازہ پانی یا گرم دودھ پاؤ سیر کے ساتھ کھلائیں ؛

بعض دفعہ شدید قبض کی حالت میں دواؤں سے نفع نہیں ہوتا تو ایسی حالت میں حقنہ کرانا چاہیئے ؛

نسخہ حقنہ :۔ روغن بید انجیر ۴ تولہ صابون ۱ تولہ نمک ۳ ماشہ پانی ایک سیر میں ملا کر حقنہ کریں اس کے استعمال سے فضلہ خارج ہو کر آنتیں صاف ہو جاتی ہیں ؛

رفع قبض کے لئے مسہل دوائیں زیادہ عرصہ تک بار بار استعمال کرنے سے فعل ہضم خراب ہو جاتا ہے اور اسہال یا دوسری شکایتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس لئے دائمی قبض کے مریضوں کو مناسب ہے کہ اگر ہضم صحیح ہو اور صرف قبض کی شکایت رہتی ہو تو اسپغول مسلم ایک تولہ شب کو سوتے وقت دودھ پاؤ سیر یا گرم پانی کے ہمراہ پئیں۔ کچھ عرصہ مداومت رکھنے سے شکایت بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ اگر قبض کے ساتھ ہضم کی شکایت بھی ہو تو جوارش جالینوس رات کو سوتے وقت استعمال کرائیں ؛

غذا کے بعد دونوں وقت ایک امرود نمک سلیمانی ۲ ماشہ کے ہمراہ استعمال کرنا بھی ضعف ہضم اور رفع قبض کے لئے مفید تدابیر ہیں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب ملین :۔ مغز جمالگوٹہ مدبر، آملہ خشک ہر ایک ۳ تولہ، صمغ عربی، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں۔ خوراک ایک گولی ؛

سفوف ملین :۔ پوست بلیلہ زرد، سنا مکی، گل سرخ، بادیان، نمک طعام برابر وزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ رات کو دودھ کے ہمراہ دیں ؛

دیگر :۔ آملہ سار، فلفل سیاہ، مصبر، سہاگہ برابر وزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ؛

حب مسہل :۔ جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ، عصارہ آملہ ۱۰ تولہ، سحق کر کے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں ؛

دیگر :۔ جمالگوٹہ مدبر، بلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ، چاول ساٹھی ۲ تولہ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں ؛ جمالگوٹہ کو اوّلاً گدھے کی لید میں پھر دودھ میں جوش دیکر مدبر کریں ؛

دیگر :۔ جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ آملہ خشک ۳ تولہ، آب لیموں کاغذی یکصد عدد میں کھرل کر کے حبوب بقدر مونگ بنالیں، اور بوقت ضرورت استعمال کریں ؛

دیگر :۔ سنا، زنجبیل، پوست بلیلہ زرد، نمک سیاہ ہموزن لے کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ ؛

دیگر: مغز گرنجوہ، دارچینی، گیری، کباب چینی، مرچ سیاہ، مغز جمالگوٹہ ہموزن لیکر سحق بلیغ کرکے حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ آب سرد دیں۔

دیگر: ہینگ، بریان نوشادر، سجی سفید، ایلوا برابر وزن، لیکر مغز گھیکوار کے ساتھ کھرل کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک گولی کو دودھ کے ساتھ دیں۔

اسہال

اسباب: ثقیل یا بسی زیادہ مصالحدار غذاؤں یا کثرت سے گوشت اور پکے ہوئے میووں کا استعمال انتڑیوں میں ورم، خراش، سدہ کرم کا پیدا ہوجانا، بار بار مسہلوں کے پینے اور کبھی نزلہ و زکام کی حالت میں علاج کی بے ترتیبی سے یا ضعفِ جگر کی وجہ سے رطوبات معدہ و آنتوں پر گر کر غذا کو فاسد کردیتی ہیں اور اسہال شروع ہوجاتے ہیں۔ کبھی ضعفِ جگر کی وجہ سے غذا پوری طرح ہضم نہیں ہوتی اور فاسد ہوجاتی ہے اور اس قابل نہیں رہتی کہ بدن اس سے غذا لیکر فائدہ حاصل کرے۔ یہ غذا لوٹ کر پھر آنتوں کی طرف آتی ہے اور دست شروع ہوجاتے ہیں یا معدہ ضعیف ہوکر رطوبات زیادہ پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے دست آتے ہیں اور کبھی خود بخود آنتوں میں بلغمی لیسدار رطوبت اکٹھی ہوجاتی ہے اور جب غذا معدہ سے آنتوں میں آتی ہے تو پھسل جاتی ہے۔ اور دست آتے ہیں کبھی جگر میں حرارت بڑھکر صفراوی دست آتے ہیں بعض دستوں میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔

علامات: جب غذا کے فاسد ہونے اور غذا کے کثرتِ استعمال سے دست آتے ہیں تو ایسی حالت میں پیٹ میں قراقر، مروڑ، نفخ اور درد ہوتا ہے۔ زبان میلی ہوتی ہے، جی متلاتا ہے ترش ڈکاریں آتی ہیں۔ بار بار پتلے زردی مائل جھاگدار یا مٹیالے رنگ کے دست آتے ہیں۔ اگر نزلہ و زکام کی وجہ سے ہوں تو نزلہ اور زکام کی علامات موجود ہونگی زیادہ سونے سے خصوصاً دن میں سونے کے بعد زیادہ دست آئیں گے۔ پانچ چار دست آنے کے بعد کچھ دیر تک بند رہیں گے دستوں میں کسی قدر جھاگ برآمد ہوں گے جب رطوبات بلغمیہ کی زیادتی اور معدہ کے ضعف کی وجہ سے ہوں تو ایسی حالت میں دست دن کو زیادہ رات کو کم آئیں گے دستوں کا قوام یکساں نہ ہوگا۔ بلکہ غلیظ اور کچھ رقیق حصہ ملا ہوا خارج ہوگا۔ غذا غیر منہضم خارج ہوگی کھٹی ڈکاریں آئیں گی۔ جب ضعف جگر کی وجہ سے ہوں۔ تو ضعف جگر کی علامات پائی جائیں گی معدہ کی حالت درست ہوگی دستوں کا قوام یکساں ہوگا۔ دست پتلے پتلے دھوئیں رنگ کے یا سرخ رنگ کے گوشت کے دھوون جیسے آئیں گے اور رات کو زیادہ آئیں گے جب غذا جگر میں پہنچے گی۔ تو کچھ دیر تک متواتر دست آئیں گے اور پھر کچھ دیر کے لئے رک جائیں گے پیشاب کم آئے گا۔ جب آنتوں میں بلغمی رطوبات اکٹھی ہوجانے کی وجہ سے ہو تو دستوں کے ساتھ بلغمی رطوبت یعنی آؤں خارج ہوگی، معدہ میں درد اور مروڑ کی شکایت ہوگی۔ دست کھانا کھانے کے تقریباً ڈیڑھ یا دو گھنٹے

بعد شروع ہوں گے، دن کو بہ نسبت رات کے زیادہ آئیں گے، پیشاب کی حالت درست ہوگی حرارت جگر کی کی وجہ سے دست آتے ہوں تو ان میں سوزش اور جلن ہوتی ہے، جگر کے مقام پر ہاتھ رکھنے سے گرم معلوم ہوتا ہے۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے اور کرب و بےچینی زیادہ ہوتی ہے۔ مریض نہایت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے؛

علاج: مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں، شروع میں مریض کو غذا نہ دیں، اگر کوئی خراش دار مادہ یعنی غیر منہضم یا فاسد غذا پیٹ میں موجود ہو ــــ تو پہلے کوئی خفیف مسہل دیکر پیٹ کو صاف کریں۔ اس کے بعد دستوں کو بند کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ روغن بید انجیر ۳ تولہ گلاب کے ساتھ پلا دیا کریں، تاکہ یہ خراش دار مادہ نکل جائے اس کے بعد شیرہ بادیان ۵ ماشہ، شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ دانہ ہیل ۲ ماشہ پانی میں پیس چھان کر مصری ۲ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں اور جوارش مصطگی ۶ ماشہ یا جوارش عود شیریں ۶ ماشہ اس نسخہ کے ہمراہ صبح و شام کھلائیں؛

جگر کی خرابی سے اگر دست آتے ہوں تو ضعف جگر کے مطابق علاج کریں اور دست بند کرنے کی ہرگز کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس میں استسقاء اور دیگر عوارض کے پیدا ہونے کا خطرہ ہے اور صبح کو صندل سفید ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت خشخاش ۲ تولہ یا سکنجبین ۲ تولہ یا شربت انار ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو آب انار ۵ تولہ شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر پلائیں؛

اگر زیادہ عرصے تک دست آنے کی وجہ سے مریض زیادہ کمزور ہو جائے تو زہر مہرہ ایک ماشہ، طباشیر ایک ماشہ باریک پیس کر جوارش انارین ۶ ماشہ میں ملا کر مریض کو کھلا دیا کریں، اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، زرشک ۳ ماشہ، تخم خرفہ ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت انگور شیریں ۲ تولہ شامل کر کے دیں؛

جگر کی رعایت اور تسکین حرارت کے لئے تخم کاسنی ۳ ماشہ مذکورہ نسخہ میں اضافہ کر کے دینا چاہئے اور شربت انگور شیریں کے بجائے شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے دیں اور زہر مہرہ، طباشیر، سماق ہر ایک ۱ ماشہ صفراء کی تیزی کو کم کرنے کے لئے دیتے ہیں اور جبکہ زیادہ قبض منظور ہو تو بجائے جوارش انارین کے جوارش آملہ بہ نسخہ کلاں ۶ ماشہ دیجائے، تقویت معدہ کے لئے پوست بیرون پستہ ۱ ماشہ اضافہ کیا جائے۔ پیاس کی شدت میں عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ یا لوہے کا بجھا ہوا پانی پلائیں؛

اگر پیچش کا خوف ہو اور دست مروڑ کے ساتھ آنے لگیں اور چھلکے خارج ہوں تو تقویت کی طرف توجہ کریں اور لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ، لعاب بہدانہ، شیرہ بیلگری، شیرہ مغز تخم کدو ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر لعاب اور شیرہ نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ یا شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں؛

اگر برودت معدہ اور رطوبت کے غلبہ سے دست آئیں تو ایسی حالت میں صبح کو مصطگی، دانہ ہیل، پوست سنگدانہ مرغ، پودینہ خشک ہر ایک ۱ ماشہ سب کو باریک پیس کر گلقند ۲ تولہ ملا کر اول کھلائیں۔ اوپر سے بادیان

۵ ماشہ، زیرہ سیاہ ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق پودینہ ۶ تولہ، عرق الائچی ۶ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر اب بھی ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

عود خام ۶ ماشہ، زیرہ سیاہ ۶ ماشہ کو سرکہ میں دو تین دن تک بھگو دیں، بعد، خشک کر کے بھون لیں پھر نانخواہ، گردیا، زنجبیل بریان، الائچی خورد، تخم مویز منقیٰ ہر ایک ۶ ماشہ کے ساتھ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور بقدر ۶ ماشہ پھنکا دیں۔ اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ، رب بہی ۲ تولہ ڈال کر پلائیں۔

جب آنتوں میں بلیسدار رطوبت و بلغم کے اجتماع سے دست آتے ہوں تو ایسی حالت میں مصطگی، زیرہ سیاہ، زنجبیل، انیسون، نمک طعام ہر ایک ۶ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ ۳ ماشہ سفوف پھنکا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲ تولہ میں رب بہی شیریں ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ اور صمغ عربی ۶ ماشہ، حب الآس ۱ تولہ، انار دانہ بریان ۶ تولہ، خرنوب شامی ۳ تولہ سب کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس میں سے ۶ ماشہ سفوف تازہ پانی کے ساتھ شام کو پھنکا دیا کریں۔ اور باجرہ، نمک طعام، سبوس گندم ایک ایک تولہ کوٹ کر ملا کر پوٹلی میں باندھ کر گرم کر کے ناف کے قریب سینک دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف اسہال: خس خوشبو، گل دھاوا، بیلگری، اندر جو شیریں ہر ایک تولہ سفوف بنالیں خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:۔ بادیان، مصطگی، زرورد، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، کنول گٹہ، عود غرقی، نبات سفید ہموزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۳ رتی ہمراہ عرق گلاب دیں۔

دیگر:۔ بلیلہ سیاہ بریان بروغن گاؤ ۵ ماشہ، کشنیز خشک ۵ ماشہ، زیرہ سفید بریان ۴ ماشہ، تخم خشخاش، دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۳ ماشہ، زنجبیل ۶ رتی سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

دیگر:۔ زیرہ سیاہ بریان بروغن گاؤ، بادیان، زنجبیل، بلیلہ سیاہ ہر ایک برابر وزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ۔

دیگر:۔ پلا مول، قرنفل، اجوائن دیسی، تج، دانہ الائچی خورد، افیون برابر وزن لیکر حب بقدر دانہ مونگ بنالیں اور ایک ایک گولی استعمال کریں۔

دیگر:۔ الائچی خورد، بل کتھ ہر ایک ۴ ماشہ، عود، پچور، بالچھڑ، مازو، زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ، ہیرا کسیس ۱ رتی، مشک خالص ۱ چاول سفوف بنالیں۔ خوراک نصف چاول۔

دیگر:۔ مُر، انیسون، تخم کرفس، جندبیدستر ہموزن لیکر حب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔

دیگر:۔ آملہ منقیٰ ۱ تولہ، مصطگی، پارہ ہر ایک ۱ تولہ سحق بلیغ کر کے حب بقدر دانہ مونگ بنالیں خوراک

۱ تا ۲ گولی بوقت ضرورت استعمال کریں۔

دیگر:۔ نارجیل دریائی، بیگری، آملہ خشک، گلاہ قرنفل، پاپڑ، خولنجان، ہر ایک ۱ تولہ، اندر جو شیریں، مصطگی، گل دھاوا، الائچی خورد، کچور، زنجبیل، زرورد، نہر مہرہ، ہر ایک ۹ ماشہ، طباشیر، لودھ پٹھانی ہر ایک ۔ ماشہ، پوست سنگدانہ مرغ ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ رتی۔

مغص

اسباب:۔ دھوپ میں زیادہ چلنے پھرنے، آگ کے سامنے عرصہ تک کام کرنے یا لال مرچ اور مصالحہ دار گرم غذاؤں کے کثرتِ استعمال اور اخلاط اربعہ میں سے کسی غیر طبعی خلط کے اجتماع سے کبھی آنتوں کے ضرب و زخم سے یا رسولی وغیرہ اور جگر کی سوزش سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات:۔ پاخانہ بار بار پتلا آتا ہے۔ رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ اگر یہ مرض چند روز رہے۔ تو سفید سفید آنتوں کے جرم چھلکے کی طرح پاخانہ کے ساتھ خارج ہونے لگتے ہیں۔ پیشاب زرد اور جلن کے ساتھ آتا ہے، پاخانہ جانے کے بعد کچھ دیر تک مقعد کے مقام پر سوزش اور جلن ہوتی ہے۔ پیٹ میں مروڑ اور درد کی شکایت ہوتی ہے، پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی اس قدر مروڑ اور درد ہوتا ہے، کہ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے، بدن گرم ہو جاتا ہے، مریض نہایت کمزور اور سخت بے چین ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ ابتداء میں صمغ عربی ۱ تولہ باریک پیس کر ٹھنڈے پانی میں خوب لت کر کے روغن بید انجیر ولایتی ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔

شیرہ مغز کدو، شیرہ مغز تربوز، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے صبح کو پلائیں۔

اور شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں بھگو کر لعاب نکال کر بادیان ۵ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب اور شیرہ ملا کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم ۔ ماشہ چھڑک کر پلایا کریں۔

اگر تکلیف زیادہ ہو تو بجائے اسبغول کے تخم بارتنگ ۔ ماشہ چھڑک کر پلائیں یا پنیر گرم کر کے چھاچھ میں بجھا کر صمغ عربی، کتیرا، زرورد، بسلوچن، نشاستہ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو باریک پیس کر چھاچھ میں ملا کر تخم ریحان ۵ ماشہ، اسپغول ۔ ماشہ چھڑک کر شربت بنفشہ ۱ تولہ شامل کر کے پلا دیں۔ اور شام کو مربہ بل گری ۱ تولہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۶ تولہ، عرق گلاب ۶ تولہ اور شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

حب کرفس :- کرفس، فلفل سیاہ، افیون ہر ایک برابر وزن لیکر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں. خوراک ایک گولی :

دیگر :- بیش، مدبر، تخم نانخواہ، فلفل سیاہ، افیون برابر وزن لیکر ایک رتی کی گولیاں بنالیں، خوراک ایک گولی :

دیگر :- ہلیلہ سیاہ بریان بروغن گاؤ ۳ تولہ، زنجبیل، بادیان بریان ہر ایک ۵ ماشہ، کشنیز بریان، مروڑ پھلی ہر ایک ۳ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ سفوف بنالیں. خوراک ایک ماشہ ہمراہ لعاب ریشہ خطمی و بارتنگ :

دیگر :- بیخ انجبار، حب الآس، بہدانہ شیریں، بیلگری، ریشہ خطمی ہر ایک ۴ ماشہ، عرق گاؤزبان ۵ تولہ عرق بید مشک ۷ تولہ میں بھگو کر صاف کرکے تخم بارتنگ، اسپغول ہر ایک ۲ ماشہ چھڑک کر پلائیں :

دیگر :- دم الاخوین، صمغ عربی، کہربا، زہر مہرہ، تخم گاؤزبان، طباشیر، سنگجراحت، گل ارمنی برابر وزن لیکر سفوف بنالیں. خوراک ۱ ماشہ ہمراہ رب بہی حسب ضرورت استعمال کریں :

برائے مغص بر الساعۃ (ص) قشر اترج گرم پانی کے ساتھ کھائیں :

ایضاً :- (ص) :- نمک سیاہ، ہینگ خالص ہموزن گولیاں بنائیں اور بمقدار ایک ماشہ استعمال کیا کریں :

برائے مغص شدید :- مجرب و معمول (ص) سداب، فلفل گرد ہر ایک برابر شہد کے ساتھ گولیاں بنالیں اور بقدر ۴ ماشہ گرم پانی کے ساتھ کھائیں :

ایضاً :- تخم ترب مشوی کوٹ کر شہد کے ساتھ ملالیں اور حسب حالت استعمال کریں :

حبوب مغص :- (ص) زنجبیل، تنکار مشوی، شب شگفتہ، فلفل، دار فلفل، کاکڑا سنگی، بہارنگی، قرنفل، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، نمک سیاہ، شیطرج، آب لیموں کے ساتھ گولیاں باندھیں :

تکمید مغص اطفال :- (ص) روغن زیتون، آب گرم اور تھوڑے نمک گائے کے مثانہ میں ڈال کر موضع ماؤف کو سینکیں. بچوں کے مروڑ کیلئے بہت مفید ہے

دیگر :- بچہ کی ماں یا جو عورت اسے دودھ پلاتی ہو اسکی ناف سے فم معدہ تک اپنی زبان سے چاٹ کر تھوک دے. تین مرتبہ اسی طرح کرے. یہ عمل بچہ کے مروڑ کے لئے بہترین تدبیر ہے.

پیچش

تعریف:- یہ ایک شدید اور تکلیف دہ مرض ہے۔ جس میں بڑی آنتوں میں سے رودہ قولون اور آخری آنت یعنی رودہ مستقیم میں کسی تیز مادہ کے اجتماع یا انصباب سے اندرونی سطح پر ورم ہو جاتا یا زخم بن جاتے ہیں جب ان آنتوں میں کوئی تکلیف پیدا ہو جاتی ہے تو طبیعت اس کو نہایت سختی اور شدت کے ساتھ دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

پیچش دو قسم کی ہوتی ہے ایک صادق جس میں صفراء یا بلغم مالح آخری آنت پر گر کر خراش پیدا کرتا ہے جس کے باعث آدمی کو بار بار پاخانہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر پاخانہ جانے سے سوائے دو چار قطرات غلیظ بلغم کے جس کو آنو کہتے ہیں اور کچھ نہیں نکلتا۔ دوسری کاذب جس میں بعض غلیظ اجزا سدہ بن آنت کے ساتھ چمٹ جاتے ہیں اور طبیعت ان کو دفع کرنے کی کوشش کرتی ہے مگر یہ سدے اپنی چسپیدگی کی وجہ سے نہیں نکلتے اور تقریباً صادق کی سی حالت ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں درد اور سوزش کم ہوتی ہے۔ طبیب کو مناسب ہے کہ جس وقت پیچش کا علاج کرے اول دونوں قسموں کی تشخیص اور امتیاز کرے جس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ رات کو تخم ریحان مسلم ۵ ماشہ یا اسبغول مسلم ۵ ماشہ مریض کو پھنکا دیں۔ اگر صبح کو پاخانہ میں سالم نکل آئیں اور آرام نہ ہو تو پیچش صادق ہے ورنہ کاذب۔

اسباب:- باسی اور نمکین غذائیں گوشت اور سڑی ہوئی مچھلی یا زیادہ انڈے کھانے کچا دودھ پینے یا سخت قبض کے باعث بار بار تیز مسہل پینے یا خالص صفراء یا صفراء اور بلغم مالح کے ملکر انتڑیوں پر گرنے سے اور گاہے کسی غلیظ لیسدار یا خشک سدے کے ان آنتوں میں پڑ جانے سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:- پہلے مروڑ کے ساتھ پتلے پتلے آنو ملے ہوئے دست آتے ہیں، بھوک کم ہو جاتی ہے، اور بخار خفیف ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت کونتھنا اور زور لگانا پڑتا ہے، پیٹ میں شدید درد اور مروڑ ہوتا ہے۔ پاخانہ کم مقدار میں خون اور آنو ملا ہوا خارج ہوتا ہے، کبھی کونتھنے سے کانچ بھی نکل آتی ہے۔ جب مرض شدید ہو جائے تو دن رات میں دس بیس بلکہ تیس چالیس بار اور کبھی اس سے زیادہ مرتبہ بھی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بخار بھی تیز ہو جاتا ہے، پیاس بہت لگتی ہے، جی متلاتا اور کبھی قے بھی ہو جاتی ہے، پیٹ میں درد اور نفخ ہوتا ہے۔ پیشاب بھی سوزش اور تکلیف سے آتا ہے۔ اگر صفراء کی زیادتی سے ہو تو پاخانہ کے بعد مقعد میں سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے۔ سدے کی وجہ سے ہو تو بعض دفعہ پاخانہ میں خشک اجزا یعنی سدے خارج ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ پاخانہ کی راہ

بہت سا خون خارج ہوتا ہے اور مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے؛

علاج :۔ روغن بید انجیر ۴ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر مصری ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں جب دست آ کر طبیعت صاف ہو جائے تو دوسرے روز لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، شیرہ حب الآس ۴ ماشہ، عرق برنجاسف ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر تخم ریحان مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں اگر صفراء خالص یا بلغم ملح یا صفراء کی وجہ سے زحیر صادق ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بادیان ۵ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور پھر لعاب و شیرہ ملا کر شربت بنفشہ ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول مسلم ۶ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں؛

یا مویز منقیٰ ۹ دانہ، گل بنفشہ، بیخ کاسنی، بادیان ہر ایک ۶ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، ریشہ خطمی ۵ ماشہ، رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو مل چھان کر شربت بنفشہ ۴ تولہ ملا کر اسپغول ۶ تولہ چھڑک کر پلائیں؛

اگر پاخانہ میں خون بھی آتا ہو تو لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار، شیرہ بیلگری ہر ایک ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں لعاب اور شیرہ نکال کر بہارتخم ۵ ماشہ یا تخم بارتنگ ۵ ماشہ چھڑک کر صبح و شام پلائیں؛

تکلیف کی شدت کی حالت میں حب پیچش ایک عدد، لعاب ریشہ خطمی ۵ ماشہ کے ہمراہ کھلائیں۔ اور دال سفید صمغ عربی والی دو دو گولیاں صبح و شام غذا کے بعد استعمال کرائیں۔ آرام ہونے کے بعد چند روز تک تقویت کے لئے مالتی بسنت ۱ قرص، جوارش عود شیریں ۶ ماشہ میں ملا کر صبح کو اور کشتہ طلا ۲ چاول، دواء المسک معتدل ۶ ماشہ میں ملا کر شام کو کھلائیں؛

اگر ولادت کے بعد پیچش پیدا ہو جو بعض عورتوں کو ہو جاتی ہے تو تخم ریحان مسلم، تخم کنوچہ، تخم بارتنگ، اسپغول مسلم ہر ایک ۳ ماشہ، عرق مکوہ ۶ تولہ، عرق بادیان ۶ تولہ میں جوش دیکر شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ اضافہ کر کے پلانا مفید ہے؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف پیچش :۔ بلیلہ سیاہ ۱ تولہ کو روغن زرد میں بریان کر لیں۔ بادیان، زیرہ سفید، اندر جو شیریں ہر ایک ۵ ماشہ، الائچی خورد ۳ ماشہ، گل دھاوا ۳ ماشہ سفوف بنا لیں۔ خوراک ۲ ماشہ؛

دیگر :۔ تخم ریحان ۳ ماشہ کو عرق گلاب ۵ تولہ میں مثل کھیر پکا کر روغن بادام ۶ ماشہ ملا کر کھلائیں؛

دیگر :۔ کتھ سفید، بیلگری ہر ایک ۱ تولہ، ریوند چینی ۶ ماشہ، اکرکس، سوڈا بائیکارب، زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ، الائچی کلاں ۲ عدد، افیون ۲ رتی سفوف بنا لیں۔ خوراک ۳ چاول؛

دیگر :۔ آملہ سارہ ۵ تولہ کو آب گھیکوار کے ساتھ ۳ روز متواتر کھرل کر کے کوزہ گلی میں بند کر کے ۳ سیر اوپلوں

کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی ۔

دیگر:۔ سیماب و آملہ سار مصفیٰ ہر ایک ۶ ماشہ کی کجلی بنالیں۔ پھر افیون، ناگرموتھا، موچرس، اندرجو شیریں، بیلگری ہر ایک ۱ تولہ باریک کر کے شامل کریں۔ اور اچھی طرح کھرل کر کے ۲-۲ رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی ہمراہ لسی دودھ دہی دیں ۔

دیگر:۔ شنگرف رومی، افیون، جدوار ہر ایک ۱ رتی، مصطگی رومی ۶ ماشہ، آب ادرک کے ساتھ دو روز متواتر کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں ۔

دیگر:۔ شنگرف، افیون ہر ایک ۲ تولہ، نوشادر ۹ ماشہ، مصطگی ۶ ماشہ، فلفل سیاہ، زنجبیل، قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ، سہاگہ خام ۱ تولہ اس کی ۲۵۸ گولیاں بنالیں ۔

دیگر:۔ جدوار، شنگرف، افیون خام ہر ایک ۳ تولہ، مصطگی ½ تولہ سحق بلیغ کر کے گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں ۔

برائے زحیر کاذب و سحج:۔ مجرب و معمول:۔ صفحہ، لعاب ریشہ خطمی نیکوفتہ ۱ تولہ، لعاب بہدانہ شیریں ۹ ماشہ، لعاب اسبغول ۹ ماشہ، شیرہ گلقند ۲ تولہ، شیرہ مغز بادام مقشر ۹ عدد، شیرہ بنفشہ ۱ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر سبب قوی ہو تو تھوڑا سا روغن گل بھی اضافہ کریں۔ غذا کھچڑی مرغن ۔

برائے پیچش و اسہال:۔ پوست درخت انبہ باریک پیس کر ملا کر ناف کے نیچے طلا کریں۔ ہر قسم کے اسہال دفع ہوں گے ۔

ایضاً:۔ انار خام گل حکمت کر کے گرم بھوبل میں رکھیں۔ جب مٹی سرخ ہو نکال کر مٹی دور کریں اور انار کو نچوڑ کر وہ پانی پی لیں۔ اسہال و پیچش بند ہو جائیں گے ۔

برائے پیچش مفرط:۔ اگر خون لخطہ بلخطہ آتا ہو فوراً بند ہو جاتا ہے۔ تیواج خطائی یعنی لاکوڑہ کا پیس کر دس سال کے بچہ کو ایک ماشہ دہی میں ملا کر دیں ۔

دوا جو پیچش خون و بلغم، درد و نفخ کو جو گرمی کے ہمراہ ہو۔ بلیلہ سیاہ، روغن سے چرب کر کے لوہے کے برتن میں بریان کی ہوئی ۱ تولہ، زنجبیل جسے بھوبھل میں بریان کیا ہو ۵ ماشہ، بادیان کوزہ میں بریان کی ہوئی ۵ ماشہ، کشنیز بریان ۳ ماشہ، مروڑپھلی ۳ ماشہ، مصری ۲ تولہ، اودیہ پیس کر ۶ ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ لعاب ریشہ خطمی ۔

دیگر:۔ فی الفور نفع دیتی ہے۔ تمر ہندی مقشر ۵ عدد کو پیس لیں لیموں کو اوپر کی طرف سے کاٹ کر بیج اس میں سے نکال لیں اور تمر ہندی اس میں بھر دیں اور آگ پر رکھیں۔ جب جوش کھانے لگے چوس لیں۔ بہت مفید ہے ۔

قولنج

ہضم معدی کے بعد جو فضلات باقی رہتے ہیں، وُہ امعاء کے ذریعہ دفع ہوتے ہیں۔ اگر امعاء میں کسی قسم کی خرابی لاحق ہو جائے تو وُہ قابل اخراج فضلات جو ہمیشہ نکلتے رہتے ہیں۔ رُک جاتے ہیں اور خصوصاً قولون میں بند ہو کر رہ جاتے ہیں تو مریض کو اس قدر درد ہوتا ہے کہ کسی کروٹ چین نہیں پڑتا۔ اس مرض کو اصطلاح طب میں قولنج کہتے ہیں؛

بعض دفعہ درد گردہ اور درد قولنج میں مقامی مشابہت کی وجہ سے علاج میں غلطی واقع ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یاد رکھنا چاہئے کہ گردہ کا درد صرف گردہ کے مقام پر بہت تھوڑی سی جگہ میں ہوتا ہے اور ایک مقام پر رہتا ہے اور قولنج کا درد ایک وسیع جگہ میں ہوتا ہے۔ نیز قولنج میں دست آنے سے درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ اور درد گردہ میں تھوڑی تخفیف ہوتی ہے، آرام نہیں ہوتا ہے؛

اسباب:۔ بادی، ثقیل، دیر ہضم، نفاخ اور ٹھنڈی چیزوں کے کھانے، برف کے پینے یا برف اور بالائی کی قلفیاں بکثرت کھانے، یا بارش میں بھیگنے اور کسی خشک و قابض چیز کے کھانے سے یا تو بلغم کثرت سے پیدا ہو کر آنتوں میں چمٹ جاتا ہے۔ جس سے ریاح پیدا ہو کر پاخانہ رُک جاتا ہے یا پاخانہ خشک ہو کر خود بخود آنتوں میں رُک جاتا ہے اور تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔ کبھی کوئی بوجھل چیز کے اٹھانے یا حرکت کرنے سے بھی آنتوں میں بل پڑ کر یہ درد ہوتا ہے۔ اس کو قولنج التوائی کہتے ہیں۔ اور گاہے کثرت ریاح کی وجہ سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس کو قولنج ریحی بھی کہتے ہیں؛

علامات:۔ پہلے ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے، نفخ و قراقر کی شکایت ہوتی ہے، پیٹ کسی قدر پھول جاتا ہے، پھر ناف کے ارد گرد ٹھہر ٹھہر کر شدید درد ہوتا ہے۔ جس کو دبانے سے آرام معلوم ہوتا ہے، مریض پیٹ کو اکثر ہاتھ سے دبائے رکھتا ہے۔ قبض کی شدید شکایت ہوتی ہے، جی متلاتا ہے، کبھی قے بھی ہو جاتی ہے۔ درد کی شدت اور بے چینی سے مریض بار بار اٹھتا بیٹھتا ہے اور کبھی کروٹیں بدلتا ہے۔ پاخانہ کم مقدار میں بعسد لاتا ہے، قولنج ریحی میں درد اپنی جگہ سے چلتا پھرتا معلوم ہوتا ہے۔ اور ریاح خارج ہونے پر درد میں قدرے تخفیف ہوتی ہے۔ یہ درد اکثر نوبت بنوبت ہوتا ہے، ریح خارج ہو کر بار بار یکایک موقوف ہو جاتی ہے، لیکن اگر یہ درد عرصہ تک رہے تو شدت تکلیف سے مریض کا چہرہ متغیر، جسم سرد اور نبض ضعیف ہو جاتی ہے۔ بعض مریضوں کو غش بھی آجاتا ہے لیکن بخار نہیں ہوتا۔ اگر اس شکایت کے ساتھ پیشاب بھی بند ہو جائے۔ تو مریض کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے؛

علاج:۔ اگر درد خفیف ہو۔ پہلے جوارش کمونی مسہل ایک تولہ کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شربت دینار ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر آنتیں صاف کرنے اور سدے نکالنے

کے لئے روغن بیدانجیر ۲ تولہ، گلاب ۲۰ تولہ یا عرق بادیان ۲۰ تولہ میں ملا کر نیم گرم پلائیں اور بوتل میں گرم پانی بھر کر درد کے مقام کو سینکیں یا پوست خشخاش ۱ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں جوش کر کے اس سے درد کے مقام پر ٹکور کریں۔

یا تمر ہندی ۷ تولہ، عرق بادیان ۱۵ تولہ میں جوش دیکر چھان کر تربد سفید ۶ ماشہ، سنا مکی ۶ ماشہ باریک پیس کر اس پر چھڑک کر گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں یا قرص ملین ۴ عدد کھلا کر بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، افسنتین ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھانکر شربت دینار ۴ تولہ یا شربت دردمکرر ۴ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں اور درد کے مقام پر باجرہ، نمک طعام، بورہ ارمنی، سبوس گندم ہموزن ایک ایک تولہ کی پوٹلیاں باندھ کر گرم کر کے ٹکور کریں یا ماش کا آٹا ۱۰ تولہ، عرق بادیان قدر حاجت میں گوندھ کر تخم شبت ۶ ماشہ، ہینگ ۳ ماشہ اور اجوائن ۶ ماشہ سفوف کر کے ملا کر ایک ٹکیہ پکائیں جس کا ایک رخ کچا رہے کچے رخ پر روغن بیدانجیر ۱ تولہ مل کر گرم گرم درد کے مقام پر باندھ دیں۔

اگر ان تدابیر سے درد میں تسکین نہ ہو اور اجابت نہ آئے تو ایک سیر گرم پانی میں ایک تولہ دیسی صابن گھول لیں اور اس میں روغن بیدانجیر ۲ تولہ، روغن تارپین ۱ تولہ ملا کر حقنہ (پچکاری) کے ذریعہ آنتوں کو صاف کرائیں۔ اگر ایک بار کے حقنہ سے تخفیف نہ ہو تو ایک گھنٹہ تک مقام درد کو سینکیں۔ اس کے بعد پھر حقنہ کریں تاکہ سدے یا ریاح خارج ہو کر درد میں تسکین ہو جائے۔

درد کی شدت اور تکلیف کو رفع کرنے کے لیے کوئی مسکن دوا دینی چاہیے اور اس کے لیے برشعشا بقدر ۱ ماشہ مفید ہے۔ آرام ہونے کے بعد قرص لبلاسہ چند روز استعمال کریں۔

اگر کسی شدید حرکت یا بوجھل چیز کے اٹھانے سے آنتوں میں بل یا گرہ پڑ کر یا کیسہ انثیین میں آنت اتر جانے سے یا آنت کے اپنی جگہ سے ہٹ جانے سے قولنج کا درد ہوا ہو (جس کو قولنج التوائی کہتے ہیں) تو ایسی حالت میں مریض کو چت لٹا کر اس کے پیٹ کو آہستگی سے ملیں اور اس کے ہاتھ پاؤں اٹھا کر ہلائیں تاکہ آنت اپنی جگہ پر آ جائے۔ افاقہ ہو جانے پر کھانا کھانے کے بعد سفوف نمک شیخ الرئیس ۱ ماشہ یا جوارش کمونی کبیر ۶ ماشہ یا جوارش قرطم ۶ ماشہ میں ملا کر چند یوم کھلاتے رہیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

معجون قولنج: برگ سداب، پودینہ خشک ہر ایک ۴ تولہ، فلفل سیاہ، نانخواہ، کرویا، زنجبیل، دارفلفل ہر ایک ۹ ماشہ، شہد خالص ۲۰ تولہ معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان۔

شربت قولنج: بسفائج ۱ تولہ، ابریشم مقرض ۵ ماشہ، تربد ۲ ماشہ، مشک، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، عرق گلاب، عرق گاؤزبان ہر ایک تین پاؤ، عرق نانخواہ ۱ پاؤ، قند سفید ڈیڑھ سیر شربت بنالیں۔ خوراک ۱ چمچہ۔

حب قولنج: کلونجی ۳ ماشہ، عصارہ ریوند ۳ ماشہ، نوشادر ۱ ماشہ، افیون ۴ رتی کھرل گولیاں بنالیں۔

خوراک ۱ رتی ہمراہ عرق بادیان ۵ تولہ دیں۔

دیگر :۔ بادیان، برگ سنا ہر ایک ۱ تولہ، گل بنفشہ ۹ ماشہ، زیرہ سیاہ ۵ ماشہ، پودینہ ۳ ماشہ کا جوشاندہ پلائیں۔ بہت مفید ہے۔

دیگر :۔ پوست بیخ مدار ۵ تولہ، قرنفل، دار فلفل ہر ایک ۳ تولہ، نمک سیاہ، دانہ الائچی خورد، دانہ الائچی کلاں زیرہ سیاہ، اجوائن دیسی، ہینگ خالص، سہاگہ بریان ہر ایک ۲ تولہ باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب گرم استعمال کرائیں۔

حب جمالگوٹہ :۔ اخلاط مختلفہ کے نکالنے میں بہترین نسخہ ہے۔ حرارت اور حدت بھی بہت کم رکھتا ہے قولنج ثفلی اور بلغمی میں نہایت درجہ نافع ہے (صفتہ) گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، مغز بہیدانہ، گل نیلوفر، نشاستہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، کشنیز خشک، مصطگی، طباشیر کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ، مغز جمالگوٹہ مدبر ۱ تولہ ۱۱ ماشہ، سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں نخودی گولیاں بنا کر رکھیں شربت شکر اور گلاب کے ساتھ ایک ماشہ سے دو ماشہ تک حسب مزاج دے سکتے ہیں۔

معجون مخدر :۔ اس کے استعمال سے درد میں سکون پیدا ہو جانے کی وجہ سے مریض کو نیند آجاتی ہے۔ اور قولنج کو آرام ہو جاتا ہے (صفتہ) نانخواہ، فلفل، سداب، پودینہ، جندبیدستر، زیرہ کرمانی، حب الغار ہر ایک ۱ ماشہ افیون، بزر البنج، بیروج ہر ایک ۳ ماشہ، سقمونیا ۳ ماشہ سب کو سہ چند شہد مصفٰے میں ملا کر معجون بنائیں خوراک ۴ ماشہ۔

معجون قولنج :۔ جو قولنج ریحی اور اس قولنج میں جو مادہ غلیظ سے عارض ہوئی ہو عظیم النفع ہے۔ معدہ کے ریحی اور بلغمی درد میں بین فائدہ کرتی ہے (صفتہ) برگ سداب، پودینہ خشک، فلفل سیاہ، نانخواہ، کرویا، کاشم، زنجبیل، دارچینی، دار فلفل مساوی کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص میں ملا کر معجون بنائیں اگر اسہال مطلوب ہوں۔ تو تمام دواؤں کے ہموزن تربد موصوف بھی شامل کرلیں۔

حب عجیب ملین طبع مسکن درد (صفتہ) ریوند، ہلیلہ زرد، مغز بادام شیریں مقشر ہر ایک ۴ حصہ، انزروت ۴ حصہ، زعفران ۱ حصہ گولیاں بنائیں اور حسب برداشت طبیعت کھائیں۔

حب دافع قولنج :۔ (صفتہ) سیماب مصفٰی، گندھک آملہ سار مصفٰی، فلفل سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ، حب الملوک مدبر ۶ ماشہ، سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ باقی اجزاء ملا کر خوب باریک پیسیں اور آب ادرک کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنائیں۔ قولنج بارد کے لئے مجرب ہے۔

کرمِ شکم

پیٹ کے کیڑے تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک کدو دانہ جو بالکل کدو دانہ کی طرح سفید اور چپٹے ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ کدو دانے علیحدہ علیحدہ ہوتے ہیں اور کبھی براز کے ساتھ ان کی گڈیاں بنی ہوئی خارج ہوتی ہیں اس قسم کے کدو دانے امعاء قولون اور اعور میں پیدا ہوا کرتے ہیں، دوسرے کیچوے جو خراطین کی طرح لمبے ہوتے ہیں۔ یہ اوپر کی آنتوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کو حیات بھی کہتے ہیں۔ تیسری قسم کو چنونے یا چرنے کہتے ہیں یہ چھوٹے چھوٹے سفید اور دھاگے کی طرح باریک باریک کرم ہوتے ہیں۔

اسباب:۔ برف کا یا ٹھنڈا پانی کثرت سے پینے، میوہ جات، سبز ترکاریاں، ساگ پات یا دیر ہضم بادی اور ثقیل غذاؤں کے کھانے پینے اور کھانا کھانے کے درمیان زیادہ پانی پینے نیز ضعف ہضم اور تخمہ وغیرہ کی وجہ سے بلغمی رطوبات امعاء میں جمع ہو کر کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علامات:۔ پیٹ میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے، نفخ ہوتا ہے، بھوک کے وقت کوئی چیز اوپر کو چڑھتی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ مریض کے منہ سے رال بہتی ہے، سوتے میں دانت چباتا ہے، ہونٹ خشک ہوتے ہیں پاخانہ نرم آتا ہے۔ چکنی چیزوں سے نفرت ہو جاتی ہے، کبھی پاخانہ کے ساتھ کیڑے بھی خارج ہوتے ہیں۔ کھانا کھانے کے بعد جی متلاتا ہے۔ اگر کدو دانہ ہوں تو پیٹ میں مروڑ اور سر میں درد ہوتا ہے اور مریض کا چہرہ زرد ہو جاتا ہے، بچوں میں اگر یہ شکایت ہو تو بچہ اپنی ناک نوچتا ہے، سیون اور مقعد کے مقام پر خارش ہوتی ہے، بچوں اور نازک مزاج عورتوں میں کبھی تشنج، غشی یا مرگی کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اولاً گائے کے دودھ میں مصری ملا کر تین چار روز تک پلائیں اور خوب شیریں لذیذ اور مرغن غذائیں کھلائیں۔ اس کے بعد دودھ کے ہمراہ سرخس ۱ ماشہ، کمیلہ ۱ ماشہ، حب النیل ۴ رتی، ترمس ۱ ماشہ، قسط تلخ ۴ رتی، باؤ برنگ ۴ رتی، نمک ہندی ۳ ماشہ کوٹ چھان کر پھنکائیں اور پھنکاتے وقت مریض کی ناک بند کریں دوسرے روز تربد سفید مجوف خراشیدہ ۲ ماشہ، سنا مکی ۲ ماشہ باریک پیس کر گلقند ۳ تولہ میں ملا کر کھلائیں پہلی مرتبہ کیڑے مر جاتے ہیں اور اس سے مرے ہوئے کیڑے دستوں کی راہ خارج ہو جاتے ہیں یا چند روز تک صبح کو کمیلہ ایک ماشہ، گلقند ۳ تولہ میں ملا کر کھلائیں اور شام کو اطریفل دیگدان ۵ ماشہ کھلائیں یا شحم حنظل نرکچور، باؤ برنگ، باؤ کنبھ، کمیلہ، ترمس، نمک ہندی ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اور صبح و شام ۲-۲ ماشہ تازہ پانی کے ہمراہ دیں۔ اور مغز تخم شفتالو اعدد، آب برگ نیب سبز قدر حاجت میں پیس کر معدہ پر ضماد کریں یا برگ نیب باؤ برنگ ہر ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف کریں۔ اور بقدر ۶ ماشہ شہد خالص

۲ تولہ میں ملاکر کھلائیں۔ اس کے بعد مسہل دیں۔ اور صبر زرد، تربد سفید، افسنتین، باؤبڑنگ، زنجبیل، حب النیل ہر ایک ۳ ماشہ، آب برگ شفتالو سبز قدر حاجت میں پیس کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں اور ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ دیں یا افسنتین رومی، کمیلہ، باؤبڑنگ، پلاس پاپڑہ ہر ایک ۱ تولہ، آب برگ شفتالو میں پیس گولیاں جنگلی بیر کے برابر بنائیں اور ۲-۲ گولی صبح و شام عرق بادیان کے ہمراہ دیں۔

بچوں کے لئے یہ گولیاں مفید ہیں (صفت) رسوت، چاکسو مقشر، حلتیت ہر ایک ۲ ماشہ، صبر زرد ۱ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ دانہ، برگ نیب ۵ عدد سب کو پیس کر جوار کے دانہ برابر گولیاں بنائیں۔ چھوٹے بچے کو ایک اور بڑے بچے کو دو یا تین گولی رات سوتے وقت کھلا دیا کریں اور روغن نیب یا آب برگ شفتالو سبز میں روئی کی پھریری ترکر کے مقعد کے مقام پر رکھیں۔

دیگر:۔ مغز کرنجوہ، پلاس پاپڑہ، نانخواہ، باؤبڑنگ، کمیلہ ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھانکر قند سیاہ ایک تولہ میں ملاکر گولیاں بنائیں اور تین تین ماشہ صبح و شام کھلائیں۔

دیگر:۔ کمیلہ، پودینہ خشک، نمک ہندی، باؤبڑنگ، پوست بلیلہ زرد ہر ایک ۱ تولہ، تربد سفید ۲ تولہ کو کوٹ چھانکر پانی میں ملاکر گولیاں بنائیں۔ اس میں سے چھ ماشہ پانی کے ساتھ کھلا دیا کریں۔

مطبوخ نافع برائے دیدان:۔ پوست بکائن ۲ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی باقی رہ جائے تو صاف کر کے پلائیں۔

دیگر:۔ قلعی گر قلعی کر کے جس پانی میں برتن بجھاتا ہے۔ یہ پانی روزانہ آدھ پاؤ سات روز تک پلانا مفید ہے۔

جب کیڑے وغیرہ خارج ہوکر آنتیں صاف ہو جائیں تو تقویت کے لئے جوارش جالینوس ۶ ماشہ صبح اور کھانا کھانے کے بعد حب تنکار ۳ عدد کھلا دیا کریں۔ اور زیرہ کرمانی، مصطگی، دارچینی، کردیا، بادیان، گل سرخ، گل گاؤزبان، پودینہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ کر سفوف بنالیں اور بقدر ۶ ماشہ آملہ مربی ایک عدد کے ساتھ کھلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب دیدان:۔ پلاس پاپڑہ، باؤبڑنگ، کمیلہ، برگ نیم، افسنتین، ہموزن لیکر آب برگ شفتالو میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

معجون دیدان:۔ تخم پلاس پاپڑہ، کمیلہ، باؤبڑنگ، تربد سفید ہر ایک ۵ تولہ، شہد خالص ایک پاؤ، معجون بنالیں خوراک ۶ ماشہ۔

سفوف کیدان:۔ کمیلہ، تخم تب بھوزن لیکر باریک سفوف کریں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ آب دوغ یا لسی دیں۔

دیگر:۔ کمیلہ، باؤبڑنگ ہر ایک ۵ تولہ، قند سیاہ ۱۰ تولہ سفوف بنالیں اور ۴ ماشہ دہی میں ملا کر دیں۔

دیگر:۔ مغز نارجیل، پلاس پاپڑہ برابر وزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۵ ماشہ قند سیاہ میں ملا کر دیں۔

دیگر:۔ تربھلہ ۳ تولہ، باؤبڑنگ ۹ تولہ، شہد خالص ۳۶ تولہ معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

دیگر:۔ قلعی ۱ تولہ، نبات سفید ۱ تولہ کو ہاون دستہ میں خوب کوٹیں اور نوشادر ۶ ماشہ چٹکی چٹکی ڈالتے جائیں۔ خوراک ۲ رتی۔

دیگر:۔ تخم پلاہ ۶ تولہ، باؤبڑنگ ۴ تولہ، اجوائن ۳ تولہ، کچلہ مدبر ۲ تولہ، آملہ سار ۲ تولہ، پارہ مصفیٰ ۱ تولہ نہایت باریک سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:۔ پارہ مصفیٰ ۳ ماشہ، آملہ سار ۲ ماشہ، اجوائن خراسانی ۹ ماشہ، مغز تخم بکائن ۱۲ ماشہ، پلاس پاپڑہ مقشر ۱۵ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شہد کھلا کر اوپر سے گرم دودھ پلائیں۔

دیگر:۔ اجوائن، مغز کرنجوہ، پلاس پاپڑہ، باؤبڑنگ ہر ایک ۱ ماشہ سفوف کرکے قند سیاہ میں ملا کر نصف صبح اور نصف شام کو دیں۔

شافہ اقویٰ برائے کرم خوردہ (صفت) صبر، شحم حنظل، شونیز، افسنتین، زہرہ گاؤ، آب برگ شفتالو، شافہ بنا کر کام میں لائیں۔

ایضاً:۔ (صفت) جدوار کو سرکہ کہنہ میں گھسکر روئی پر لگا کر اٹھائیں۔

شافہ جو چرنوں کے لئے بہت نافع ہے (صفت) گوشت کا ٹکڑا نمک لگا کر مقعد میں داخل کریں ایک گھڑی کے بعد نکالیں۔ تمام کرم اس کو چپاں ہوں گے۔

دوا:۔ (صفت) برگ آڑو ۳ تولہ، بائے بڑنگ ۹ ماشہ پانی میں تر کرکے بقدر تین چھٹانک شام کے وقت نوش کریں۔

دوائے کدو دانہ مجرب و بے عدیل ہے (صفت) مردار سنگ سفید شدہ بقدر نصف درم ہمراہ گلاب کھائیں انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ (صفت) تربد موصوف، مغز چہار مغز ہر ایک ۹ ماشہ، حب النیل، بائے بڑنگ، کمیلہ، مغز کرنجوہ، نمک سیاہ ہر ایک ۹ ماشہ، ہمیکر سفوف بنائیں۔ پہلے چند روز علی الصباح دودھ میں شکر ملا کر پلائیں رات کو میٹھے چاول دودھ ملا کر کھلاتے رہیں۔ تین روز کے بعد یہ سفوف ایک تولہ نتھنے بند کرکے کھائیں۔

سنگرہنی

یہ اسہال کی ایک قسم ہے۔ جس میں انتڑیاں اور معدہ کی قوت ماسکہ ضعیف ہوجاتی ہے اور انتڑیوں کی اندرونی سطح پر بعض جگہ زخم یا دانے ہوجاتے ہیں ؛

اسباب:۔ گرم ممالک میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔ مردوں کی نسبت عورتوں اور بچوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے۔ عام طور پر بدہضمی، آنتوں کے عصبی مراکز کی کمزوری اور رنج و غم اس کے اسباب ہوتے ہیں ؛

علامات:۔ ذرا سا کھانے پینے سے فوراً پاخانہ کی حاجت ہوکر پتلا سا دست آتا ہے۔ مریض کا مُنہ اور زبان سُرخ ہوجاتی ہے، کبھی مُنہ اور زبان میں چھوٹے چھوٹے آبلے اور زخم ہوجایا کرتے ہیں، مُنہ سے رال بہتی ہے، کھانا نگلنا دشوار ہوجاتا ہے، صبح کے وقت تین چار متعفن جھاگدار سفید یا مٹیالے رنگ کے دست آتے ہیں، مریض دن بدن کمزور اور نڈھال ہوجاتا ہے اور چہرہ کا رنگ پھیکا پڑجاتا ہے ؛

علاج:۔ مریض کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں اور ابتدا میں روغن بید انجیر ۳ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر میں ملا کر پلائیں۔ تاکہ معدہ اور آنتیں صاف ہوجائیں۔ اس کے بعد چند دن تک یہ نسخہ پلائیں :۔

(صفتہ) معجون سنگدانہ مرغ ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ، دانہ ہیل ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر مصری ۲ تولہ یا رب بہی ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلا دیا کریں یا پوست سنگدانہ مرغ، کشنیز خشک بریان، مصطگی، دانہ الائچی خورد، پوست بیرون پستہ، پوست زرد اترج، انار دانہ، غنچہ گل سُرخ، آملہ منقی ہر ایک ۷ ماشہ، عود غرقی، بیلگری، طباشیر، کہربائے شمعی، زرورد ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنا کر رکھیں۔ ۵ ماشہ سفوف ہمراہ عرق الائچی ۷ تولہ یا آب آہن تاب ۷ تولہ کے ساتھ پھنکا دیا کریں اور توتیائے کبیر ۲ چاول، مالتی بسنت ۲ چاول، نوشدارو لولوی ۵ ماشہ یا معجون سنگدانہ مرغ ۷ ماشہ میں ملا کر اوّل کھلائیں۔ اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ، دانہ ہیل ۳ ماشہ اگر مروڑ بھی ہو تو بیلگری ۳ ماشہ، امرود پھلی ۳ ماشہ پانی میں پیس شیرہ نکال کر رب بہی شیریں ۲ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں اور مرکب دواؤں میں سے جوارش آملہ یا نوشدارو لولوی ۷ ماشہ، جوارش عود ترش ۷ ماشہ، جوارش انارین ۷ ماشہ یا جوارش شاہی ۷ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز حسب ضرورت دینی چاہیئے ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر سنگرہنی:۔ خاکستر ناقوس ۳ تولہ، گل دھاوا، اندر جو شیریں ہر ایک ۱ تولہ، بالچھڑ ۵ ماشہ، مشک خالص ۲ رتی نہایت باریک سفوف بنالیں خوراک نصف ماشہ ؛

دیگر:۔ صندل سفید، طباشیر، آملہ منقی، صمغ عربی، زنجبیل، اقاقیا، گل سُرخ، حب الآس، زیرہ سفید برابر وزن

ترشح شروع ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات سخت تکلیف کے باعث مقعد پر ورم بھی ہو جاتا ہے، رگوں کے پھول جانے کی وجہ سے پاخانہ کا راستہ تنگ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے قبض کی شکایت رہتی ہے، اگر مشکل سے پاخانہ آتا بھی ہے۔ تو مسوں اور پھولی ہوئی رگوں پر دباؤ پڑنے سے تکلیف اور درد کے علاوہ خون بھی بہنے لگتا ہے خون کبھی پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔ کبھی خون اس قدر خارج ہوتا ہے کہ مریض بیہوش ہو جاتا ہے، شدت درد اور سخت تکلیف کے باعث مسے متورم ہو کر مقعد سے باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد کے مقام پر بوجھ خارش اور جلن ہوتی ہے، بواسیر کے مسے کبھی اندر اور کبھی باہر کی جانب ہوتے ہیں۔

علاج:۔ جب تک مسوں سے سیاہ اور غلیظ خون آتا رہے اور قوت میں ضعف ظاہر نہ ہو تو خون کو بند نہ کریں جب مریض ضعیف ہو جائے اور خون خالص اور سرخ خارج ہو تو ایسی حالت میں حابسات کا استعمال کریں۔ چنانچہ صبح کو یہ نسخہ استعمال کریں (صفحہ) رسوت ۱ ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے ریشہ خطمی ۵ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بیخ انجبار ۳ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر لعاب میں ملائیں اور شربت انجبار ۲ تولہ یا شربت حب الآس ۲ تولہ شامل کر کے اسپغول ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

مسوں پر رسوت ۱ ماشہ، گوگل ۱ ماشہ، آب گندنا سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ اگر مسوں میں خارش ہو تو کچلہ پانی میں گھس کر اس کا ضماد کریں یا لبہ سوختہ ۴ سرخ، مرجان سوختہ ۴ سرخ، خمیرہ خشخاش ۶ ماشہ ملا کر اول کھلائیں اوپر سے بہدانہ، تخم کنوچہ، اسپغول ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور بیخ انجبار ۳ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ پانی میں پیس کر شیرہ نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور قرن الایل پانی میں گھس کر مسوں پر ضماد کریں۔

دفع درد و سوزش کے لئے مرہم کافور حسب حاجت مسوں پر لگائیں یا رسوت ۱ ماشہ، افیون ۱ ماشہ، گھی ۱ تولہ میں ملا کر بطور مرہم لگائیں۔ اور چھوٹی ہڑیں گھی میں بھون کر سفوف بنا کر ۱ تولہ روزانہ دینا یا ناریل کے اوپر والے پوست کا تمام ریشہ جلا کر اس کی خاک میں بموزن مصری ملا کر ۶ ماشہ روزانہ پانی کے ہمراہ استعمال کرنے سے بھی خون بند ہو جاتا ہے۔

اگر مسوں میں درد شدید ہو تو پوست خشخاش کے جوشاندہ سے تکمید کریں یا برگ بھنگ کو دودھ میں جوش دیکر مسوں پر بخارہ دیں اور پھر بھنگ کے ثفل کی ٹکیہ بنا کر مسوں پر باندھیں، بواسیر میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں۔ اگر قبض ہو جائے تو اطریفل کے ذریعہ اس کو رفع کریں۔ اگر بواسیر کا خون کثرت سے آ رہا ہو تو مریض کو آرام سے چارپائی پر چت لٹائیں پائنتی اونچی اور سرہانہ نیچا کریں۔ اور (صفحہ) گیرو، سنگجراحت، دم الاخوین، کہربا، صمغ عربی ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۵ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اس زمانہ میں بیسنی روٹی بغیر نمک کے گھی کے ساتھ استعمال کریں۔ اگر قبض کی شکایت ہو جائے تو روغن بید انجیر یا

روغن زیتون ۱ تولہ عرق بادیان ۱۲ تولہ میں ملا کر شب کو سوتے وقت استعمال کریں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

اکسیر لوابسیر:- گانجا ۲ تولہ پانی میں گھوٹ کر اس کی دو ٹکیاں بنالیں اور درمیان میں شورہ قلمی ۱ تولہ رکھ کر گلِ حکمت کر کے ۳ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر محفوظ کریں خوراک ۱ رتی ہمراہ مکھن۔

دیگر:- مغز نمولی نیم مغز تخم بکائن، رسوت مصفی ہر ایک ۱ تولہ، چاکسو گوگل، کتھ سفید، پوست ریٹھہ ہر ایک ۱ ماشہ، آب مولی میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن دیں۔

دیگر:- کچلہ مدبر، فلفل سیاہ، فلفل دراز ہموزن لیکر شہد کے ساتھ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

دیگر:- رسوت ۵ تولہ کو مولی کے پانی چار سیر میں ملا کر آگ پر خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:- بیخ پلاہ، جنطیانہ، جدوار، ناگر دن، رسوت مصفیٰ، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ آملہ، رسکپور، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ، کتھ سفید، دانہ الائچی کلاں، طباشیر، ریوند چینی، گل سرخ، زیرہ سفید، فلفل سیاہ، آب برگ نیم، آب برگ حنا، آب منڈی ہر ایک ۱ تولہ، آب ترب ڈیڑھ سیر تمام ادویہ کو آب ترب کے ساتھ کھرل کر کے شہد کی مدد سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ عرق کیوڑہ۔

دیگر:- ہڑتال ورقیہ، فلفل سیاہ، فلفل دراز، پپلامول ہر ایک برابر وزن لیکر آب گھیکوار کے ساتھ ایک ہفتہ متواتر کھرل کر کے حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور ایک گولی ہمراہ مکھن دیں۔

دیگر:- مغز تخم شفتالو، گوگل ہر ایک ۲ تولہ، کچور، مغز تخم نیم ہر ایک ۱ تولہ، رسوت مصفیٰ ۵ تولہ آب مولی کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر:- پتھر کا کوئلہ، شورہ قلمی ہر ایک ۱ تولہ، کتھ سفید ۲ تولہ سفوف بنالیں خوراک ۱ ماشہ۔

دیگر:- فلفل سیاہ، ناگ کیسر، کڑا چھال ہر ایک ۲ ماشہ، مغز کرنجوہ ۸ ماشہ، آملہ سار ۳ ماشہ، کریم آف ٹارٹار ۲ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

دیگر:- مولے کی اگیری، رسوت مصفیٰ، سہاگہ، آملہ سار ہر ایک ۱ تولہ، کافور ۱ ماشہ آب مولی میں ۳ یوم کھرل کر کے حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں اور ایک گولی ہمراہ مکھن دیں۔

دیگر:- رسوت مصفیٰ ۲ تولہ، شورہ قلمی ۲ تولہ آب مولی کے ساتھ کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں۔

دیگر:- سٹار ٹار ایمٹیک ۱ ماشہ، آرد برنج ۱۲ ماشہ۔ دہی کے پانی میں گوندھ کر مسوں پر باندھیں اور لنگوٹ سے کس لیں۔ مریض ایک رات دن حرکت نہ کرے۔ یہ عمل چار یوم متواتر کریں۔ تمام مسے مرجھا کر بیجس ہو جائینگے۔ اب انہیں موچنے سے نکال دیں۔ اور زخم پر روغن زیتون ۱ تولہ، موم سفید ۳ ماشہ، کیلومل ۱ تولہ کی مرہم

بنا کر لگائیں ؛

دیگر :- کتھ سفید ۵ ماشہ، رسکپور، سندھور، رسوت ہر ایک ۴ ماشہ، کیلہ ۳ ماشہ، کافور، پھٹکری بریان، رال سفید ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنالیں اور روغن گاؤ (ایک سو ایک بار دھویا ہوا) ۵ تولہ میں مرہم بنا کر مسوں پر لگائیں ؛

دیگر :- مقل ۶ ماشہ، سفیدہ قلعی، رسوت، موم سفید، گل خطمی ہر ایک ۳ ماشہ، روغن السی ۲ تولہ، مرہم بنا کر مسوں پر لگائیں ؛

بواسیر ریحی

بواسیر ریحی میں اگرچہ خون وغیرہ نہیں نکلتا۔ لیکن اس کی تکالیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتیں، اس میں ریاح ہوتے ہیں۔ جو اکثر جوف شکم اور بعض اوقات سارے جسم میں گھومتے ہیں ؛

اسباب :- دائمی قبض، نمناک اور سرد مقام پر زیادہ بیٹھنے، بادی اور منجر چیزوں کے کثرت استعمال سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات کثرت مےنوشی سے جگر کا فعل سست ہو کر یا دیگر امراض جگر کی وجہ سے اور عورتوں میں حمل کے ایام میں بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے ؛

علامات :- جوف شکم میں ریاح بھرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ قبض ہوتا ہے۔ بعض اوقات اعضاء شکنی اور جوڑوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے، کمر اور رانوں میں بھی درد ہوتا ہے، بیٹھتے اٹھتے جوڑ چٹختے ہیں ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ چہرہ اور جسم کی رنگت پھیکی، زردی یا سبزی مائل ہو جاتی ہے ؛

علاج :- صبح کو رسوت ۱ ماشہ، مقل ۱ ماشہ دونوں کو پیس کر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کشوث ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس کر شیرہ نکال کر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلا دیا کریں۔ رفع قبض کے لئے ہلیلہ مربہ ۱ عدد رات کو سوتے وقت کھلا دیا کریں اور رسوت، مغز تخم نیب، مغز بکائن ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، عرق بادیان میں پیس کر روئی کا پھاہا اس میں لت کر کے پاخانہ کے مقام پر رکھیں تاکہ خارش، درد اور سوزش میں تسکین ہو ؛

یا مرکی، اقاقیا، بزرالبنج، صمغ عربی، نشاستہ ہر ایک ۱ ماشہ، افیون ۶ رتی سب کو باریک پیس کر آب مورد میں ملا کر شیاف بنائیں۔ اور روزانہ ایک شیاف روغن گل سے چرب کر کے مقعد میں رکھیں ؛

اس مرض کی معمولی تکالیف ہمیشہ رہا کرتی ہیں۔ لیکن کسی بدپرہیزی کے سبب سے یا دیگر خارجی اسباب سے دورہ کے ساتھ تکالیف بڑھ جاتی ہیں، دورہ کے رفع ہونے کے بعد کشتہ فولاد ایک رتی یا کشتہ خبث الحدید

ایک رتی' دوار المسک معتدل ۲ ماشہ میں ملاکر چند یوم صبح کو کھلائیں اور شام حب مقل ۳ ماشہ عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ پھنکائیں؛

نسخہ :- رسوت مغز تخم نیب، مغز تخم بکائن، ہلیلہ سیاہ، نرکچور، مقل ارزق، فلفل سیاہ، مصطگی رومی ہرایک ۶ ماشہ لیکر باریک پیسکر گندہ کے عرق میں ملاکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں اور دو گولیاں رات کو سوتے وقت کھلائیں؛

دیگر :- افیتمون ولایتی ۵ ماشہ، عرق مار المبین ۱۲ تولہ میں رات کو بھگو کر صبح کو صاف کر کے شیر خشت ۲ تولہ ملاکر پلانا اس مرض میں اور مراق میں بھی بہت مفید ہے؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب بواسیر ریحی :- تخم تارمیرا ۵ تولہ، مصری کوزہ ۱۰ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، سم الفار ۶ ماشہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک گولی روزانہ ہمراہ مکھن استعمال کریں؛

دیگر :- آملہ سار، گوگل، انجیر ہرایک ۱ تولہ، اتیس ۶ ماشہ، کچور، دار فلفل ہرایک ۵ ماشہ، سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی منقیٰ میں ملاکر دیں؛

برائے بواسیر ہر قسم :- (صفت) گندہ ۶ ماشہ، برگ گندا ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۳ دانہ، سب ادویہ کو نصف پاؤ پانی میں گھوٹ کر چھان کر پلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو ہفتہ کے استعمال سے ہر قسم کی بواسیر دفع ہوگی؛

برائے بواسیر ریحی :- (صفت) سم الفار سفید ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۲ تولہ، دونوں چیزوں کو ایکپاؤ عرق لیموں کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ دانہ مونگ بنالیں۔ صبح بعد از غذا ایک گولی مقوع چراتہ تلخ کے ساتھ کھائیں۔ اور بتدریج گولیوں کی تعداد بڑھاتے جائیں۔ جس تعداد پر گرمی اور خشکی معلوم ہو اس سے زیادہ نہ کریں۔ بواسیر خونی والا استعمال نہ کریں؛

معجون عظیم النفع برائے بواسیر ریحی :- (صفت) تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم کرفس، تخم گزر، تخم حلبہ، تخم پیاز، فلفل ہرایک ۱ تولہ ۳ ماشہ، خبث الحدید جو ایک ہفتہ ہر روز گندنا کے تازہ پانی میں ترکیا گیا ہو ۳۰ تولہ، حب الرشاد ۵ تولہ ۱ ماشہ بدستور معجون بنائیں؛

سفوف برائے بواسیر ریحی :- (صفت) ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ روغن گاؤ میں بریان کیا ہوا۔ اجوائن ہرایک ۳ تولہ ۳ ماشہ، حلبہ، موصل ہرایک ۲۲ ماشہ، ابہل، مغز ختستہ، زرد آلو ہرایک ۱ تولہ ۳ ماشہ، مصطگی، جوز بوا ہرایک ۱½ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ ہمراہ آب گرم یا آب گندنا بوقت صبح مجرب ہے؛

برائے بواسیر ریحی و سوزش و خارج مقعد (صفت) :- مرچ ساٹھی پکا کر دہی ملاکر لگائیں؛

خارش، ورم و شقاق مقعد

اسباب:- کبھی بواسیر یا کرم امعاء اور بدہضمی کی وجہ سے عورتوں کو ایام حمل میں مقعد کے مقام پر خارش کی شکایت ہو جاتی ہے۔ اور کبھی تیز مسہلات کے بار بار لینے سے یا مرچوں اور تیز مصالحہ دار غذاؤں کے کھانے سے یا شراب خوری کی کثرت یا مقعد پر چوٹ لگنے یا کسی نوکدار چیز کے چبھنے سے بھی مقعد کے مقام پر ورم ہو جاتا ہے اور مرض بواسیر یا نواسیر میں بھی شقاق المقعد کی شکایت ہو جاتی ہے۔

علامات:- یا تو پاخانہ کے مقام پر صرف خارش ہوتی ہے اور ورم کی حالت میں مقعد کے گرد جلن اور سوزش اور شدید درد کی شکایت ہوتی ہے جس کی ٹیسیں پشت تک پہنچتی ہیں۔ پاخانہ پیچش اور مروڑ کے ساتھ آتا ہے۔ براز میں بلغم سیاہی مائل نکلتا اور بار بار پیشاب آتا ہے اور شقاق المقعد میں رفع حاجت کے وقت مقعد میں سخت درد اور جلن ہونے کے علاوہ نواسیر کا مواد یا بواسیر کا خون خارج ہوتا ہے۔

علاج:- خارش مقعد میں اولاً روغن بید انجیر ۳ تولہ شیر گاؤ پاؤ سیر ملا کر پلائیں۔ تاکہ دست وغیرہ آکر آنتیں صاف ہو جائیں اور مقعد پر روغن بنفشہ یا روغن گل یا مرہم کافور قدر حاجت بطور طلاء لگائیں اور مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں۔ ورم کی حالت میں مریض کو آرام سے رکھیں اور گرم پانی میں بٹھائیں یا گل بنفشہ، گل خطمی، تخم خبازی، مکوہ خشک ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر اس میں مریض کو بٹھائیں اور روغن گل ۱ تولہ سفیدی بیضہ مرغ ۱ عدد، آب کشنیز سبز ۵ تولہ ملا کر افیون ۴ رتی شامل کر کے سیسے یا جست کی کٹوری میں خوب گھس کر مقعد کے مقام پر ضماد کریں۔ اور گل بنفشہ ۵ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، تخم کاسنی ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ ملا کر چند یوم تک پلا دیا کریں۔

شقاق المقعد میں بواسیر کے مطابق علاج کریں۔ رفع قبض کے لئے رات کو سوتے وقت اسپغول مسلم ایک تولہ یا مربی ہلیلہ ایک عدد کھلا دیا کریں اور لعاب تخم خطمی ۶ ماشہ، لعاب اسپغول ۶ ماشہ میں موم سفید ۱ تولہ، روغن گل ۱ تولہ ملا کر نشاستہ باریک پیس کر ملا کر اور گرم کر کے بطور قیروطی تیار کر کے مقعد پر لگاتے رہیں اور مرہم کافور یا مرہم رال یا مرہم جدوار بقدر ضرورت لگانا بھی مفید ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حمول برائے خارش مقعد:- (صفحہ) شب یمانی بریان، قطران مساوی الوزن باہم ملا کر ۳ ماشہ نرم کپڑے پر رکھ کر حمول کریں۔ خونی خارش مقعد کیلئے نافع ہے۔

ضماد در اس خارش مقعد کے لئے مفید ہے جس کا مادہ بلغم شور رودہ مستقیم میں محتبس ہو۔ (صفحہ) گندنا سودہ

۲ تولہ ۱ ماشہ، مومیائی ۴۲ ماشہ، موم ۱۰ ماشہ، روغن ناردین یا روغن سوسن۔ اگر یہ میسّر نہ آئیں۔ تو روغن نرگس بھی کام میں آسکتا ہے۔ ۴ تولہ ۴ ماشہ بدستور صبح و شام مقعد پر لیپ کیا کریں۔ مجرب ہے!۔

تدبیر برائے خارش مقعد:۔ (صفت) دمچی کے مقام پر سینگیاں لگوانا اور سرکہ خالص و روغن گل ممزوج کرکے مقعد پر ملنا تمام اقسام خارش کے لئے مفید اور مجرب ہے!۔

بخور:۔ اس خارش کیلئے سودمند ہے جس میں مقعد کے اندر سوزش بھی محسوس ہو (صفت) بورہ ارمنی، زنگار، استخوان ماہی، سرگین سگ، سرگین گربہ، سرگین کبوتر، سرگین کنجشک، حب الآس، مازو سب یکجا جمع کرکے بخور لیں!۔

ضماد برائے ورم مقعد حار:۔ (صفت) برگ خطمی، برگ مکوہ، بنفشہ، عدس مقشر سب کو پانی میں جوشدیکر پکائیں۔ جب پختہ ہو جائیں۔ نکال کر روغن گل یا بونہ، روغن بنفشہ بقدر ضرورت اور زردی و سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد کے ساتھ ہاون میں خوب یکذات کرکے موضع ماؤف پر لیپ کردیں!۔

مرہم برائے ورم صلب سوداوی:۔ (صفت) سفیدہ کاشغری، زفت رومی، مردار سنگ ہموزن اور قدرے زعفران لیکر باریک کرکے روغن گل، زردی بیضہ مرغ اور پیہ بط بقدر حاجت کے ہمراہ دستور معروف مرہم بناکر ضماد کریں۔ مجرب ہے۔ چند روز کے بعد اسی میں مقل بھی شریک کرلیں!۔

طلاء برائے ورم بلغمی (صفت) مقل بقدر ضرورت باریک کرکے روغن گل اور زردی بیضہ مرغ میں ملاکر مقام ورم پر لیپ کریں۔ آزمودہ ہے!۔

نسخہ برائے ورم مقعد:۔ (صفت) بیخ خشخاش، پوست خشخاش، حلبہ ہموزن بقدر حاجت پانی میں جوشدیکر پانی سے نطول کریں اور جرم کو ورم حار میں تنہا اور بارد میں شہد کیساتھ پیسکر ضماد کریں۔ مجرب ہے!۔

مرہم مقل:۔ جو شقاق المقعد کے لئے عجیب و بلیغ النفع ہے (صفت) موم زرد، روغن کنجد، پیہ بط، مغز ساق گاؤ، روغن کوہان شتر، مقل جملہ دوائیں ہموزن لیں پہلے لعاب تخم کتان میں مقل کو حل کرکے باقی دواؤں کو پگھلا کر جمع کریں۔ مرہم تیار ہے!۔

جوارش مقل:۔ شقاق بواسیر اور درد مقعد کے لئے مجرب اور مفید ہے (صفت) ہلیلہ کابلی، بلیلہ، آملہ، انیسون، مصطگی ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ، نانخواہ ۱ تولہ ۵ ماشہ، سب کو کوٹ کر روغن شفتالو میں چرب کریں اور مقل ۵ تولہ ۱۰ ماشہ کو پانی میں حل کرکے سب دوائیں اس میں گوندھ دیں۔ جوارش تیار ہوجائیگی مقدار خوراک ۷ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک گرم پانی کے ہمراہ!۔

خروج المقعد

اسے کانچ نکلنا بھی کہتے ہیں۔ اس میں ابتدائی حالت میں تو صرف رفع حاجت کے وقت مقعد باہر نکل آتی ہے۔ لیکن جب مرض ترقی پذیر ہو جاتا ہے تو عرصہ تک کسی جگہ کھڑے رہنے۔ زور سے ہنسنے۔ کھانسنے یا کوئی دوسرا زور کا کام کرنے سے بھی باہر آجاتی ہے۔ جس کی لمبائی تقریباً پانچ یا چھ انچ تک ہوتی ہے نیز اس پر زخم بھی ہو جاتے ہیں جس سے اجابت کے وقت بہت درد شدید ہوتا ہے۔

یہ مرض استرخائی۔ ورمی اور تزحری تین قسموں کی طرف منقسم ہوتا ہے۔

چنانچہ استرخائی میں مقعد کا وہ عضلہ جو اسے روکے اور اوپر کی جانب اٹھائے رکھتا ہے غلبہ رطوبت کی وجہ سے سترخی اور ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ ورمی میں مقعد میں ورم عظیم لاحق ہو جاتا ہے اور تزحری میں مرض زحیر (پیچش) یا براز کا خشک ہونا یا پیشاب کا دشواری سے آنا باعث مرض بنتے ہیں۔

استرخائی میں مقعد جلدی اور آسانی کے ساتھ اندر لوٹ جاتی ہے۔ لیکن ورمی میں اس کے برخلاف مقعد کا اندر کو لوٹنا بہت دشوار ہوتا ہے۔ نیز اس میں ورم مقعد بھی موجود ہوتا ہے۔ تزحری میں اسباب مذکورہ میں سے کسی سبب کا دبو شار ہوتا ہے۔

علاج:۔ استرخائی میں گلنار، پوست انار، مازو، زردرو مساوی باریک پیس کر ایک کپڑے پر پھیلا کر مقعد پر رکھیں، اور مقعد کو اندر کی طرف لوٹا کر لنگوٹ باندھ لیں۔ تین روز تک یہی عمل کریں۔ اسی طرح گلنار، مازو، شب یمانی، سفیدہ، مرمر، پوست انار، صدف سوختہ سب کو مثل غبار باریک کر کے مقعد پر چھڑکیں اور اوپر سے پٹی کس دیں اگر زخم بھی رونما ہو تو زردرو، مرداسنگ، سماق، مرزنجوش، باریک کر کے مقعد پر چھڑک کر اسے اندر کی طرف لوٹا دیں۔ ورمی میں مقعد کو اندر داخل کرنے کے لئے درد کو سکون اور ورم ڈھیلا کرنے والی دوائیں جیسے بنفشہ، تخم خطمی، خبازی، بابونہ، برگ کرنب، برگ شلغم، تخم کتان سب کو پانی میں پکا کر آبزن کریں۔ موم کو روغن بابونہ، روغن شبت میں پگھلا کر بطور قیروطی مقعد پر ملیں۔ تاکہ مقعد نرم ہو کر اندر لوٹ جائے۔ دخول مقعد کے بعد برگ مورد، گلنار، مازو، شاہ بلوط، زردرو وغیرہ قابض دوائیں پانی میں پکا کر استنجا کریں اور ان کا سفوف چھڑک کر مقعد پر باندھ کر پٹی سے کس دیں۔ تاکہ پھر واپس نہ آسکے تزحری میں سبب ورم کے مطابق علاج کریں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

ضماد برائے خروج المقعد:۔ (مفتشہ) استخوان شخف انسان آب مکو اور آب بارتنگ میں پیس کر زردی بیضہ مرغ، سنگ پشت اور روغن گل بقدر حاجت میں ملا کر مقعد پر لیپ کر دیں اوپر سے برگ بنگ ۳ تولہ

چائے خطائی ۷ ماشہ کی ٹکیہ بنا کر روغن گل میں بریان کر کے نیم گرم باندھ دیں ایک گھڑی کے بعد پھر اسی طرح لیپ کر کے نئی ٹکیہ باندھ دیں۔ انشاء اللہ پہلے ہی روز میں نفع معلوم ہوگا۔

آبزن:- (صفت) عدس مقشر، گل سرخ، پوست انار، گل نار، جفت بلوط نیکوفتہ، فوفل نیکوفتہ، جوز السرو ہر ایک ۲ تولہ، پوست مغیلاں ۔ ماز، برگ مورد، پستہ انار، ماز سب کو پانی میں جوش دیکر ایک کشادہ ظرف میں ڈال کر مریض کو اس میں بٹھائیں۔ جب تک پانی سرد ہو اس وقت تک بٹھائے رکھیں۔ اس کے بعد اٹھا کر پانی کو حفاظت سے رکھ لیں۔ وقت ضرورت گرم کر کے اس سے استنجا کرائیں۔ خروج مقعد کے لئے بہت زیادہ نفع مند ہے۔

سفوف جو خروج مقعد کے لئے نہایت درجہ سود مند ہے (صفت) فلفل موبہ ۳ تولہ، فلفل سیاہ ۴ ماشہ، کشنیز خشک، نمک سنگ، نمک سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ، زنجبیل، آملہ ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں مقدار خوراک ۷ ماشہ۔

طلاء برائے خروج مقعد:- (صفت) آملہ حسب حاجت لیکر پانی میں پکائیں اور صاف کر کے مساوی روغن کنجد ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب پانی جلکر صرف تیل باقی رہجائے۔ صاف کر کے حفاظت سے رکھ لیں اور مقعد پر طلاء کیا کریں۔ بہت مفید ہے۔

ضماد:- جو خروج مقعد ورمی میں ورم کو تحلیل کرنے کے لئے نہایت درجہ مفید ہے (صفت) مغز فلوس خیار شنبر بقدر حاجت آب مکو سبز میں حل کر کے مقعد پر لیپ کر دیں۔

آبزن:- جو بچوں کے خروج مقعد استرخائی میں بیحد نافع ہے (صفت) پوست انار، جفت بلوط، مازو، برگ آس تر، گل سرخ، شاخ گوزن سوختہ، کاغذ سوختہ، سم بز سوختہ، شب یمانی، گلنار فارسی سب ہموزن لیکر پانی میں اس قدر جوش دیں کہ دواؤں کی تمام قوت پانی میں آجائے اسکے بعد پانی کو کسی بڑے برتن میں ڈال کر بچے کو اس میں بٹھا دیں اگر لڑکا ذی عقل ہو تو اسے حکم دیں کہ مقعد کی ٹوپی کو اوپر کی جانب جذب کرے اگر لڑکے اتنی ہوش نہ ہو تو ہاتھ سے پانی کو اندر کی طرف دھکیلیں تاکہ کچھ پانی اندر چلا جائے اسی طرح چند بار کر دیں۔ مجرب ہے۔

ذرور برائے خروج مقعد (صفت) دودھ سوختہ، کندر، مردار سنگ مساوی الوزن باریک کر کے مقعد پر چھڑکیں، خروج مقعد تمام قسموں خصوصاً تر والی قسم میں بہت نافع ہے۔

آبدست برائے خروج مقعد:- (صفت) برگ انبہ، برگ جامن، پوست انبہ، پوست جامن نیکوفتہ بقدر ضرورت پانی میں جوش دیکر آبدست لیا کریں۔ نہایت درجہ مفید اور مجرب ہے۔

نواصیر المقعد

اس مرض میں کنارۂ مقعد پر گہرے اور خبیث زخم پیدا ہو کر متعفن ہو جاتے ہیں۔ جن کے گرد و گرد رودۂ مستقیم اور گوشت فاسد ہو جاتا ہے نیز پیپ ہر وقت جاری رہتی ہے۔ جس سے مریض کو عموماً ہر حالت میں اور خصوصاً اجابت کے وقت بہت تکلیف ہوتی ہے۔ اسے اردو میں بھگندر بھی کہتے ہیں؛

اس کی دو قسمیں ہیں (۱) **نافذ**:۔ یہ رودۂ مستقیم میں اندر تک نفوذ کئے ہوئے ہوتی ہے۔

(۲) **غیر نافذ**:۔ یہ رودۂ مستقیم میں اندر تک نفوذ کئے ہوئے نہیں ہوتی؛

اس کا سبب زیادہ تر وہ خراج ہوتا ہے جو مقعد کے ارد گرد کسی مقام پر پیدا ہوتا ہے اور کسی وجہ سے اس میں شگاف دینے میں تاخیر ہو جانے کی وجہ سے اس کے ادھر ادھر تمام گوشت فاسد ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کبھی مقعد کی جراحت اور اسی بواسیر سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ جس میں کسی سبب سے تاکل اور تعفن پیدا ہو جائے؛

نافذ اور **غیر نافذ** میں فرق معلوم کرنے کے لئے ناصور کے اندر ایک سلائی داخل کر کے مریض کی مقعد کے اندر اپنی انگلی کے ذریعہ اس کا منتہا تلاش کریں۔ اگر سلائی کا سرا انگلی سے ملاقی ہو جائے۔ تو سمجھ لیں کہ نافذ ہے ورنہ غیر نافذ ہے۔ اس کے علاوہ ریح اور براز کے نکلنے سے بھی دونوں میں بخوبی تمیز کی جا سکتی ہے؛

علاج:۔ نافذ میں دستکاری یا ادویہ حارہ کے ذریعہ علاج کریں۔ غیر نافذ میں مریض کو پشت کے بل لٹا کر اس کے سرین کے نیچے تکیہ رکھ دیں۔ اس کے بعد پہلے زخم کو نچوڑ کر صاف کریں اور پھر دیکھیں کہ ناصور میں فتیلہ وغیرہ جا سکتا ہے یا نہیں۔ اگر جا سکتا ہے تو فتیلہ کو آب صمغ میں بھگو کر شیاف غرب کی خشک پسی ہوئی دوا اس میں لت کر کے ناصور میں رکھ دیں۔ اگر فتیلہ اندر نہ جا سکتا ہو تو شیاف غرب کو گھس کر اس کے دو تین قطرہ ناصور میں ٹپکا دیں اور مریض کو حکم دیں کہ جب تک دوا خشک نہ ہو لیٹا رہے۔ اسی طرح صبح، شام دن میں دو بار کیا کریں یا استخوان گربۂ سیاہ، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ منقیٰ ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ پنہ گاؤ میں صلایہ کر کے ناصور پر لگائیں۔ اسی طرح صابون انگریزی ۔ ماء نوشادر محلول ۳ تولہ، دونوں کو باہم ملا کر قرع انبیق کے ذریعہ مقطر کر لیں اور ایا ۲ قطرہ روزانہ ناصور میں ٹپکایا کریں۔ خاکستر موئے انسان بول صبیان میں صلایہ کر کے فتیلہ بنا کر ناصور میں رکھنا بھی بہت مفید ہے؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

شیاف:۔ جو بھگندر میں بمنزلہ اکسیر ہے دسفتہ، ہیرا کندہ، انزروت، دم الاخوین، گلنار فارسی، شب یمانی، سرمہ ہر ایک ۳ ماشہ۔ زنگار، ۱ رتی سب کو کوٹ چھان کر شیاف بنا لیں؛

دوا برائے ناسور مقعد جس کرنا نہ کیلئے بھی مفید ہے (صفت) پہلے دو تین روز ناسور پر پھٹکس کا دبہ لگاکر اوپر سے لنگوٹ کس لیا کریں۔ اس کے بعد ہر روز تین چار ناسور پر مندرجہ ذیل تیل کی مالش کیا کریں۔ نیز حبوب مندرجہ ذیل میں سے ۵ تولہ عرق سے چالیس دن تک استعمال کریں۔ نہایت درجہ مفید و مجرب ہے:۔

(الف) نسخہ روغن (صفت) نیلا تھوتھا، کافور ہر ایک ۲ تولہ باریک کرکے روغن زرد ۴ تولہ میں ملائیں اور تقریباً آدھ گرہ کپڑا اس میں لت کرکے بتیلہ بنائیں اور دست پناہ سے پکڑ کر اس میں آگ لگا دیں۔ نیچے ایک کٹورہ رکھ دیں۔ تاکہ جو تیل ٹپکے۔ وہ اس میں جمع ہوتا ہے:۔

(ب) نسخہ حبوب:۔ (صفت) طباشیر، الائچی خورد، سہاگہ، جدوار، توتیا سبز، رسکپور، شنگرف ہر ایک ۶ ماشہ بلیلہ سیاہ ۱ تولہ، مغز تخم جمال گوٹہ ۱ ماشہ، سم الفار نصف ماشہ سب کو آب لیموں میں کھرل کرکے نخودی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک حب روزانہ:۔

(ج) نسخہ سفوف:۔ (صفت) الائچی خورد ۲۰ ماشہ، مصطگی رومی ۳ تولہ، چوب چینی ۶ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں خوراک ایک ماشہ روزانہ:۔

(د) نسخہ عرق:۔ (صفت) بادیان ۵۲ تولہ، گاؤزبان ۲۰ تولہ، الائچی کلاں ۱۰ تولہ بدستور عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تولہ روزانہ:۔

اکسیر بھگندر:۔ کوزہ گلی میں اول سفوف مغز کرنجوہ ۴ ماشہ بچھا کر اوپر ۲ ماشہ ہڑتال رکھ کر اس کے اوپر سفوف پھٹکری ۴ ماشہ ڈالکر کوزہ کو گل حکمت کرکے ۲۰ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ برگ پان دیں:۔

دیگر:۔ چوب چینی ۱۰ تولہ، بسفائج، گل سرخ، بلیلہ سیاہ، فلفل سیاہ، گل گاؤزبان ہر ایک ۱ تولہ ترپھلہ ۳ تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ:۔

دیگر:۔ گلی (پارہ و گندھک) ۲ تولہ، ترپھلہ ۳ تولہ، بھنگرہ، تخم نیم، بلادر ہر ایک ایک تولہ، بھنگ کے پانی کے ساتھ کھرل کرکے گولیاں بقدر فلفل سیاہ بنالیں اور ایک گولی ہمراہ شہد و روغن زرد استعمال کریں:۔

دیگر:۔ سیماب، سم الفار ہر ایک ۴ ماشہ کو لیموں کے رس سے کھرل کریں۔ اور لوبان ۲ تولہ، ریوند چینی ۱ تولہ، صمغ عربی ۵ ماشہ کو بکری کے پتہ میں کھرل کرکے دانہ مونگ کے برابر گولیاں بنالیں:۔

دیگر:۔ سم الفار ۱ ماشہ، زعفران ۱ تولہ، روح کیوڑہ نصف بوتل کے ساتھ کھرل کرکے سفوف بنالیں۔ مقدار خوراک ۲ چاول:۔

حب نواسیر:۔ ست گلو، مرزنجوش سیاہ، رسوت، فلفل دراز، بلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، ناگ کیسر ۶ ماشہ، گاؤزبان ۱۰ انجبار ہر ایک ۳ ماشہ سحق بلیغ کر کے حب بقدر نخود بنالیں ۔

دوا:۔ جو ناسور بستہ کو کھولتی ہے (صفت) بلی کی پسلی ٹھنڈے پانی میں پیس کر ناسور میں ٹپکانا یا بتی لت کر کے رکھنا بھی مفید ہے ۔

دیگر:۔ بچھو ایک عدد گائے کے گھی ۲ تولہ میں جلا کر اس میں بتی لت کر کے رکھنا یا پچکاری کے ذریعہ زخم میں پہنچانا بھی مفید ہے ۔

نسخہ:۔ یہ مرہم بھی ناسور کے لئے مفید ہے (صفت) گرگٹ ایک عدد، روغن کنجد ۲ تولہ میں جلا کر موم سفید ایک تولہ ڈال کر پگھلائیں، بعدہٗ سہاگہ بریاں، شنگرف، سیندور، سفیدہ کاشغری، رال سفید ہر ایک ۶ ماشہ کمیلہ ۲ ماشہ، نیلا تھوتھا بریان ۶ ماشہ، زنگار ۲ ماشہ پیس کر داخل کر کے مرہم بنائیں اور کچے انار کو مٹی کے آبخورے میں رکھکر جلائیں۔ وقت حاجت روئی کی بتی بنا کر موم روغن میں لت کر کے اس پر خاکستر مذکور چھڑک کر ناسور میں رکھنی مفید ہے۔

دیگر:۔ معجون مقل ایک تولہ شب کو سوتے وقت پانی کے ساتھ استعمال کریں ۔

امراض گردہ و مثانہ

مثانہ اور گردے کے امراض کے علاج میں مندرجہ ذیل امور کو ضرور مدِ نظر رکھنا چاہیے:۔

(۱) جب تک کوئی خاص ضرورت لاحق نہ ہو اس وقت تک ادرار یا اسہال کے ذریعہ ہرگز مادہ کا استفراغ نہ کریں۔ کیونکہ ادرار کی صورت میں مادہ مرض مجاری بول میں اگر سحج (خراش) پیدا کر دیتا ہے اسی طرح مسہل بھی اگرچہ مادہ کو مجاری بول سے آنتوں کی طرف لاتا ہے لیکن چونکہ پھر بھی اس کے بعض اجزاء قوت ادرار سے خالی نہیں ہوتے اس لئے مجاری بول میں خراش پیدا ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ البتہ اگر تنقیہ کے بعد کچھ مادہ نفس عضو میں باقی رہ گیا ہو۔ تو اس وقت مدرات کے استعمال میں کوئی مضائقہ نہیں۔ بلکہ اس وقت ان کے استعمال سے نفع تام کی امید ہے۔ (۲) گردہ کے مادی امراض میں اگر کوئی خاص سبب اسہال کی طرف داعی نہ ہو تو قے کے ذریعہ مادہ کا تنقیہ کریں۔ (۳) گردہ اور مثانہ کے امراض سے اکثر جگر میں فساد لاحق ہو جاتا ہے۔ اس لئے جگر کی خاص طور پر رعایت رکھیں۔ کیونکہ جگر کے حالات کی اصلاح سے گردہ اور مثانہ کے حالات کی بھی اصلاح ہو جاتی ہے (۴) مثانہ میں تسخین پیدا کرنے کے لئے بالفعل گرم دوائیں استعمال کریں۔ (۵) مثانہ میں تبرید پیدا کرنے کے لئے خارجی طور پر نیم گرم دوائیں استعمال کریں۔ (۶) حموضات (ترشیوں) کا استعمال اور اروی، کچالو، ماش کی دال، دودھ چاول جیسی اشیاء کا تناول امراض گردہ و مثانہ میں سخت مضر ہے۔ برخلاف اس کے آب آہن تاب نوش کرنا، تناول غذا کے وقت پانی پینا، لوہے کے برتن میں کھانا پکا کر کھانا۔ کبھی کبھی طعام کے ساتھ مولی کھانا اور طعام سے فراغت پا چکنے کے بعد پیشاب کرنا ان امراض میں نافع ترین تدابیر ہیں:۔

ادویہ معمولہ

حارہ:۔ آب برگ لوبیا سبز، آب برگ پودینہ سبز، آب برگ جوانسہ سبز، برگ دودھی سبز، بیخ خرپزہ، تخم خرپزہ، تخم گزر، تخم اسپست، تخم قرطم، تخم بلیون، تخم مرولی، ترنجبین خراسانی، تربد مجوف، تخم چقندر، جنطیانا رومی، چھال ارجن، حب القلت، حبۃ الخضراء، حجر الیہود، خولنجان، دوقو، رال سفید، روغن گندہ بہروزہ، روغن بلسان، روغن بالنگنی، ست مازو، ست سلاجیت، ریگ ماہی، سنگ سرماہی، عطر اگر، عطر مشک، عاقر قرحا، عنبر اشہب، کنجد سیاہ، گل داؤدی، کندش، لہسن مقشر، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز کنجوہ، مغز پنبہ دانہ، مین پھل، موصلی سفید، موصلی سیاہ، مغز بادام شیریں، روغن قسط، روغن ناردین، روغن بان:۔

معتدل اور مرکب القویٰ:۔ زردی بیضہ مرغ، عطر خار، شیر گاؤ:۔

ادویہ مرکبہ:- لبوب کبیر لبوب صغیر، معجون حجرالیہود، سفوف حجرالیہود، شربت بزوری حار، شربت بزوری بارد، شربت بزوری معتدل، جوارش زرعونی، سپاری پاک، شربت آلو بالو، معجون ید اللہ، معجون کاکنج، معجون فلاسفہ، معجون لسان العصافیر، حلوی گذر، حلوی خصیۃ الثعلب۔

درد گردہ

اسباب:- اکثر غلیظ اور ٹھنڈی چیزوں کے زیادہ کھانے، برف کا ٹھنڈا پانی بکثرت پینے یا چاولوں کے کثرتِ استعمال سے ریاح پیدا ہو کر گردے میں تمدد اور کھچاوٹ پیدا کرتے ہیں۔ جس سے درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ سنگریزہ اور پتھری کا گردے سے مثانہ کی طرف جانے سے بھی یہ درد ہو سکتا ہے۔

علامات:- کمر میں گردے کے مقام پر سخت درد ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت سے مریض ماہی بے آب کی طرح لوٹتا اور تڑپتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ مگر پیشاب بند ہوتا ہے۔ اگر آتا بھی ہے تو قطرہ قطرہ۔ اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو پیشاب میں خون ملا ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں، آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ نبض باریک اور کمزور چلتی ہے، متلی اور قے ہوتی ہے۔ ریاحی درد میں درد ایک جگہ قائم نہیں رہتا۔ بلکہ ادھر ادھر پھرتا ہے اور گردے کے مقام پر بوجھ نہیں ہوتا۔ درد کی ٹیسیں خصیوں تک پہنچتی ہیں۔ جس طرف کے گردہ میں درد ہوتا ہے۔ اس طرف کا پاؤں سن ہو جاتا ہے۔

علاج:- جوارش کمونی ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان ۵ ماشہ، تخم کرفس، انیسون، تخم کشوث ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت دینار ۲ تولہ ملا کر نیم گرم پلائیں یا گل ٹیسو ۴ تولہ، پرسیاؤشان، کلتھی، تخم خربزہ، تخم شبت، گل مدار ہر ایک ۲ تولہ دس سیر پانی میں جوش کریں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے۔ صاف کر کے درد کے مقام کو دھار دیں۔ اور اس کا ثفل نیم گرم درد کے مقام پر باندھیں اور زنجبیل ۳ ماشہ، انیسون ۳ ماشہ باریک پیس کر روغن بابونہ ایک تولہ میں ملا کر درد کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں یا دو عدد زردی بیضہ مرغ کسی برتن میں ڈال کر ہلدی ۶ ماشہ سفوف کر کے اس میں گرم پانی ملا کر گرم کر کے گردے کے مقام پر لیپ لگائیں۔ اگر پتھری یا ریت کی وجہ سے درد ہو تو جوارش زرعونی ۶ ماشہ کھلا کر آلو بالو، دو تولہ، کاکنج ہر ایک ۳ ماشہ، عرق انناس ۱۲ تولہ میں پیس چھان کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

شدت درد میں لٹھے کے کپڑے کا پھاہا بنا کر روغن بلسان بقدر حاجت اس پر چپڑ کر درد کے مقام پر چپکا دینا بھی مفید ہوتا ہے اور سورنجان شیریں ۱ ماشہ، بوزیدان ۱ ماشہ باریک پیس کر جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلانا، اوپر سے خار خسک، تخم خربزہ، تخم خیارین ہر ایک ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ شامل

کرکے پلانا بھی درد کو رفع کرتا ہے اور پیشاب لاتا ہے اور زیرہ سیاہ، تخم شبت، تخم سداب، گل بابونہ ہر ایک ۶ ماشہ پیسکر نیم گرم ضماد کرنا بھی مفید ہے ؛

دیگر۔ شدت درد کی حالت میں مدرات کے ساتھ برشعشار ایک ماشہ کھلانا بھی درد کو ساکن کرتا ہے۔ اور نمک سیاہ ۵ تولہ گرم کرکے، مرتبہ گلاب میں بجھا کر پلانا اور فلفل سیاہ ۱ ماشہ پیسکر انڈے کی زردی ۱ عدد میں ملاکر ضماد کرنا بھی مفید ہے ؛

آرام ہونے کے بعد کشتہ خبث الحدید ۱ رتی، دوا المسک معتدل جواہر والی ۱ ماشہ یا جوارش زرعونی ۵ ماشہ میں ملاکر کھلا دیا کریں۔ اور حب کبد نوشادری ۳ عدد کھانا کھانے کے بعد کھلائیں یا نوشادر سیال ۵-۵ بوند پانی ایک تولہ میں ملاکر دینا بھی مفید ہے ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر درد گردہ:۔ (صفت) جوکھار، نوشہ بھی سہاگہ خام، نوشادر، فلفل سیاہ، نمک سینہ دھا، نمک لاہوری، ہیرا ہینگ، قلمی شورہ ہموزن لیکر باریک سفوف بنالیں۔ بوقت ضرورت پندرہ پندرہ منٹ کے بعد بقدر ایک ایک ماشہ سرکہ انگور ولایتی میں ملاکر چٹائیں۔ انشاء اللہ پہلی یا دوسری خوراک ہی سے درد بند ہوگا ؛

دیگر:۔ (صفت) سنگ یہود، سنگ سرماہی، تخم ترب، حب القلت، ہر ایک ۲ ماشہ قدرے گلاب میں کھرل کرکے شربت کنوش ۵ تولہ ملاکر چٹائیں اور اوپر سے تخم خربزہ ۱۱ تولہ، تخم خیارین ۹ ماشہ، بادیان، خار خسک ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کرفس ۳ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت بزوری ۳ تولہ ملاکر پلائیں ؛

دیگر:۔ (صفت) بادیان ۱ تولہ، برگ سنار ۱ تولہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، زیرہ سفید ۵ ماشہ، کرفس ۳ ماشہ، پودینہ ۱ ماشہ، گلقند ۳ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کرکے گھونٹ گھونٹ پلائیں ؛

دیگر: قلمی شورہ ۶ ماشہ، کچور، زنجبیل، رائی، تخم ترب ہر ایک ۳ ماشہ، جدوار ۱ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ کچی لسی دودھ دیں ؛

دیگر: مصبر، نوشادر، سہاگہ، فلفل سیاہ، کرفس ہر ایک ۱ تولہ، افیون ۱ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شربت عناب دیں ؛

دیگر: حجر الیہود، قلمی شورہ ہر ایک ۸ تولہ، جوکھار ۳ تولہ، نوشادر، فلفل دراز ہر ایک ۹ تولہ، پھٹکری، نمک ترب ہر ایک ۱ تولہ، اول پھٹکری کو کڑاہی میں ڈال کر پانی شامل کرکے آگ پر خشک کریں پھر کھرل کرکے نوشادر، جوکھار، قلمی شورہ ملاکر پانی شامل کرکے آگ پر رکھیں اور آہنی دستہ سے ہلاتے رہیں تاکہ جذب ہو جائے۔ پھر فلفلدراز، حجر الیہود سرمہ کی طرح باریک پیسکر ملادیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت

علی الصباح دیں۔ بہت مجرب ہے ؛

نوٹ :۔ اولاً پندرہ یوم کھلائیں۔ پھر دس یوم کا وقفہ دیکر پھر پندرہ یوم کھلائیں ؛

دیگر :۔ عرق بادیان، عرق گلاب ہر ایک ۵ تولہ، روغن بادام ۹ ماشہ، گلیسرین ۳ ماشہ کھلائیں ؛

دیگر :۔ شورہ قلمی ۱۱ ماشہ، تخم تبث رائی ہر ایک ۶ رتی کھلانا درد کی شدت میں فوری فائدہ کرتا ہے ؛

دوا برائے درد گردہ :۔ جو سنگریزہ کے بند ہو جانے سے ہو (صفحہ) بیخ حنظل سبز لیکر تیشہ سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بنائیں بقدر دس سیر۔ پھر اس میں سے بہت سا پانی ڈال کر جوش دیں۔ یہاں تک کہ گل جائیں۔ ابعدہ اسے ہاتھ پاؤں سے خوب ملیں۔ تاکہ ان کا اثر نکل جائے۔ صاف کر کے پھر اسے کڑاہی میں ڈال کر پکائیں۔ جب گاڑھا ہو جائے تو آگ سے اتار کر آرد تربد سفید مقشر موصوف، غاریقون موئنہ، پیر سقونیا مشوی، عصارہ ریوند ہر ایک ۴ تولہ اس میں ڈال کر باہم ملالیں۔ ڈبے میں رکھدیں۔ خوراک نصف ماشہ ہمراہ شربت مصری۔ نصف ساعت کے بعد پیشاب کھل جاتا ہے اور کوئی درد باقی نہیں رہتا۔ بے نظیر نسخہ ہے۔ اگر یہ دوا ایک رتی نمک خربوزہ کے ساتھ استعمال کی جائے۔ تو سنگ مثانہ ریزہ ریزہ ہو کر نکل جاتا ہے ؛

ہزال الکلیہ

اس میں گردہ کی چربی کم یا بالکل فنا ہو جانے کی وجہ سے اس میں لاغری پیدا ہو جاتی ہے مریض کو پیشاب سفید اور کثرت سے آنے لگتا ہے۔ بدن نحیف اور لاغر ہو جاتا ہے۔ پشت اور کمر پر ہر وقت نرم درد رہتا ہے اور پشت ضعیف ہو جاتی ہے شہوت باہ میں کمی آجاتی ہے۔ نظر کمزور اور درد کی شکایت ہو جاتی ہے۔ مریض پیشاب کو روکنے پر قادر نہیں رہتا۔ کمرگاہ میں چھونے سے سردی محسوس ہوتی ہے ؛

اس کی تین قسمیں ہیں (۱) سوء مزاجی (۲) کثرت جماعی (۳) استفراغی

چنانچہ سوء مزاجی میں یا تو سوء مزاج گرم موجب مرض ہوتا ہے اور بہت زیادہ تحلیل کے باعث گردوں کی چربی زائل کر کے انہیں لاغر کر دیتا ہے یا سوء مزاج سرد لاحق ہو کر گردوں کو ضعیف کر دیتا ہے اس لئے وہ غذا کو جذب کر کے اس میں نضج پیدا کرنے کے بعد اس سے اچھی طرح غذا نہیں حاصل کر سکتے۔ اس لئے لاغر اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ کثرت جماعی اور استفراغی میں سبب خود ان کے نام سے ظاہر ہے ؛

نوعیت سبب کرنیکے لئے گذشتہ حالات کے متعلق دریافت کریں۔ اگر گردہ کے سوء مزاج پر کچھ علامات شاہد ہوں تو سمجھ لیں کہ سوء مزاجی ہے۔ ورنہ حسب سبب جماعی یا استفراغی کے نام سے موسوم ہوگا ؛

علاج :۔ ازالہ سبب کے بعد بدن اور گردوں کی فربہی کے لئے مغز بادام، مغز پستہ، مغز نارجیل، کشمش

موبز منقیٰ، خشخاش، نخود بریان شکر کے ساتھ استعمال کریں۔ انہی میں اگر باہ کو قوت دینے والی پیشاب آور دوائیں بھی شامل کرلیں تو اور زیادہ بہتر ہے۔ اسی طرح مویز منقیٰ، انجیر، صنوبر، حب قرطم، حب الزلم، حب القلقل، کنجد، باقلی، لوبیا، کدو اور شلغم۔ سرد مزاج والے حضرات کے لئے مجرب ہے۔ بیضہ نیمبرشت اور دوا الترنجبین بھی بہت مفید ہے۔ ہریسہ اور کلہ پاچہ کا استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حریرہ مسمن گردہ :۔ (صفتہ) مغز بادام، مغز فندق، نخود مقشر، مغز اخروٹ، برنج، مغز پستہ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو تازہ دودھ۔ مار میں پیس چھان کر نشاستہ اور شکر سفید اضافہ کرکے بدستور حریرہ تیار کریں۔ اور روغن زرد ۲ تولہ سے داغ کرکے نوش کریں۔ بہت مفید ہے۔

الیضاً :۔ سوء مزاج حار ہونے کی حالت میں نافع ہے (صفتہ) تخم خشخاش، مغز تخم کدو، مغز پنبہ دانہ ہر ایک ۹ ماشہ سب کو پانی میں پیس چھانکر شیر گاؤ ۔ سار، ترنجبین خراسانی ۲ تولہ اضافہ کرکے حریرہ تیار کریں اور روغن ــــ زرد ۲ تولہ سے داغ کرکے نوش کریں۔

حقنہ مسمن گردہ :۔ (صفتہ) کلہ میش، گندم، نخود، لوبیا، باقلا مساوی الوزن پانی میں پکا کر صاف کرلیں اور روغن نارجیل، روغن مغز پستہ، روغن فندق، روغن مغز اخروٹ، روغن بادام، روغن حب القرطم، روغن کنجد، پیہ ساق گاؤ، پیہ ساق شتر، پیہ ساق میش وغیرہ مناسب اوزان میں حل کرکے حقنہ کریں۔ تسمین گردہ میں بہت سودمند ہے۔

حقنہ :۔ جو گردہ کو فربہ کرنے میں مجنمی کا مجرب اور معمول ہے (صفتہ) شیر میش کو صاف کرکے خوب کوٹیں اور گوشت مرین۔ مار، شیر گاؤ مار، گندم، برنج ہر ایک ۶ مار اضافہ کرکے ایک برتن میں ڈال کر اس قدر پانی ڈالیں کہ وہ ان سب چیزوں سے اوپر رہے۔ اس کے بعد آگ پر رکھکر پکائیں۔ جب مہری ہوجائے اس میں سے ۳۰ تولہ پانی صاف کرکے چربی ۵ تولہ ۱۰ ماشہ، روغن بادام، روغن مغز اخروٹ ہر ایک ۲ تولہ ۱۱ ماشہ زیادہ کرکے رات کے وقت قضاء حاجت سے فارغ ہوکر حقنہ لیں اور فوراً سو جائیں۔ ایک مہینہ میں دو مرتبہ استعمال کرلیا کریں۔ اگر اس سے زیادہ ہوسکے تو اور اچھا ہے۔

ضعفِ گردہ

اس مرض میں گردہ کے مقام پر ہلکا ہلکا درد معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ قوت باہ کمزور ہوجاتی ہے پیشاب کم مقدار میں اور غسالی رنگ کا ہوتا ہے۔ مریض کی نگاہ کمزور ہوجاتی ہے اور سر میں ہر وقت درد

محسوس ہوتا ہے۔

اس کی تین قسمیں ہیں (۱) سوء مزاجی (۲) ہزالی (۳) اتساعی۔

چنانچہ سوء مزاجی میں گردہ کا سوء مزاج باعث ضعف ہوتا ہے۔ علیٰ ہذالقیاس ہزالی میں ہزال کلیہ اور اتساعی میں جماع زیادہ کرنے۔ پیشاب آور اشیاء کثرت کے ساتھ استعمال کرنے یا کسی دوسرے سبب سے پیشاب کے زیادہ مقدار میں خارج ہونے، زیادہ بوجھ اٹھانے۔ کمر پر کوئی بوجھل چیز رکھ کر چلنے، زیادہ مدت تک کھڑے رہنے یا اسی قسم کا کوئی کام کرنے سے گردوں کا گوشت ضعیف اور سست ہو جاتا ہے اور اس کے مجاری کشادہ اور فراخ ہو جاتے ہیں۔ اس لئے گردے کمزور ہو جاتے ہیں۔

علاج: سوء مزاج سادج میں مناسب تدابیر کے ذریعہ مزاج کی تعدیل کریں۔ مادہ میں حسب مادہ تنقیہ کریں۔ بلغمی میں قے کے ذریعہ مادہ کا تنقیہ کریں۔ اگر ضعف گردہ کے ساتھ حرارت ہو تو دم الاخوین، گلنار، گل ارمنی، صمغ عربی، عصارہ لحیۃ التیس باریک کر کے شیرہ بارتنگ کے ساتھ پئیں۔ سرکہ اور روغن گل ممزوج کر کے کمر پر لیپ کر دیں۔ اگر سردی کا غلبہ ہو تو ایسی گرم دوائیں جو قریب باعتدال ہوں۔ کام میں لائیں۔ اگر گردوں کے گوشت کا سست اور مجاری کا کشادہ ہو جانا سبب ہو تو سبب موجبہ کے ازالہ کے بعد معجون لبوب کبیر اور دیگر مقوی دوائیں استعمال کریں۔ طباشیر، شیر، گل ارمنی کے ساتھ استعمال کرنا بھی مجرب ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حلوئی جہت امراض گردہ:۔ (صفت) تودری سرخ، تودری سفید، تخم خشخاش، حب السمنہ، بوزیدان، حب القلقل، زعفران، مغز بادام مقشر، مغز فندق، جوز ہندی، آرد برنج، آرد باقلا، آرد نخود، ہموزن شہد خالص دو چند اور سیر کو فتنی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن زرد یا روغن بادام میں چرب کر کے شہد اور شکر کے ساتھ حلوی پکائیں۔ اس کے بعد مغزیات حلایہ کر کے اضافہ کریں اور زعفران ۲ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ گلاب خالص میں محلول کر کے ملائیں۔ حلوی تیار ہو جائے گا۔ خوراک ایک تولہ ۵ ماشہ، گردہ کو فربہ کرنے، گردہ اور تمام بدن کو غذا پہنچانے اور باہ کو قوی کرنے میں یہ حلوی آپ ہی اپنی نظیر ہے۔

سفوف برائے تقویت گردہ و مثانہ:۔ (صفت) صمغ کتیرا، طباشیر، گل ارمنی، گل قبرسی، گل مختوم، گلنار، عنزروت سفید، اقاقیا، بسد سوختہ، رب السوس، گل سرخ، شادنج ہندی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خار خسک، پوست گلوست، سلاجیت، قلعی کشتہ، مرداسنگ ناسفتہ ہر ایک ۲ ماشہ، تخم خشخاش، مغز تخم خیارین ہر ایک ۴ ماشہ، نشاستہ، مغز تخم کدو، مغز بادام، مغز فندق، مغز چلغوزہ، سو جرس ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور حسب عمر و مزاج استعمال کرائیں نہایت درجہ مفید ہے۔

معجون صغیر:۔ گردہ اور مثانہ و دماغ کو قوی کرتی، منی بڑھاتی اور نسیان کو دور کرتی ہے دصفتہ، مغز بادام، مغز گردگان، مغز حبۃ الخضراء، مغز حب الزلم، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز فندق، مغز حب القلقل، تخم خشخاش سفید، تودریین، کنجد مقشر، تخم پیاز، تخم شلغم، اسپست، بہمنین، دارفلفل، زنجبیل، کبابہ، خرفہ، دارچینی، شقاقل، خولنجان، تخم ہلیون۔ سب ادویہ ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور سہ وزن شہد کے ہمراہ بدستور معجون بنائیں مجرب ہے!

معجون مقوی گردہ و مثانہ و باہ:۔ صفتہ، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز حب السمنہ، تخم خشخاش، کنجد مقشر، مغز فندق، مغز حب القلقل، مغز حبۃ الخضراء، دارچینی، خولنجان، موچرس ہر ایک ۲۰ ماشہ، مغز نارجیل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، دالچینی خورد، الائچی کلاں ہر ایک ۴ ماشہ، کشمکش ۳۰ ماشہ، امویز منقی ۱۱ عدد، خرمائے فربہ ۱ تولہ، شقاقل، تخم کرفس، لسان العصافیر، درونج، بودینہ، مصطگی، طباشیر، تالمکھانہ، کبابہ، بسباسہ، زنجبیل، دارفلفل، پوست اترج، قرنفل، خسک مربی، آب جو، جیر، تخم ہندوک، تخم شلغم، تخم ہلیون، تخم ترنج، زرنباد، میدہ، چجب ہر ایک ۲ ماشہ، سنبل الطیب، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، چوب چینی ۳ ماشہ، قند و عسل ہر ایک ۲۱ ماشہ، ترنجبین ۱۲ تولہ حسب دستور معجون بنالیں!

ورم گردہ

اسباب:۔ جسم میں خون اور صفراء کی زیادتی اور کبھی گردے کے مقام پر کسی چوٹ کے لگنے یا کسی زہریلی چیز کے داخلی یا خارجی استعمال سے اور کبھی پتھری پیدا ہونے کی وجہ سے اور کثرت میخواری اور شدید سردی پہنچنے سے اور کبھی نقرس کے درد اور بخار کی وجہ سے بھی یہ شکایت ہو جاتی ہے!

علامات:۔ گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے، پیشاب تھوڑا تھوڑا اور بار بار آتا ہے اور اس میں سے نوشادر کی طرح تیز بدبو آتی ہے۔ جاڑے سے خفیف بخار چڑھتا ہے۔ طبیعت مالش کرتی اور قے بھی آتی ہے پیشاب کی رنگت سرخ، کبھی سیاہ ہوتی ہے اور قبض ہو جاتا ہے، جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو پیشاب میں بلغم لزج اور اکثر پیپ بھی آنے لگتی ہے اور بدن روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے۔ پیاس، دردسر اور بیخوابی کی شکایت ہو جاتی ہے!

علاج:۔ گردے کے مقام پر جونکیں لگوائیں یا بھری ہوئی سینگیاں کھچوائیں۔ بعدہ روغن بیدانجیر ۲-۱ تولہ کی مقدار میں گلاب، ۲ تولہ یا گائے کے ایک سیر دودھ میں ملاکر ۶-۶ گھنٹے کے بعد دو تین روز تک متواتر پلائیں۔ تاکہ روزانہ صاف اور رقیق اجابتیں ۷-۸ ہو جایا کریں۔ مسہلات کے بعد روزانہ تین گھنٹے تک مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں اور گرم پانی سے نکلنے کے بعد گرم پانی میں کپڑا بھگو کر نچوڑ کر اس سے گردے کے مقام کو سینک کرتے رہیں۔ اگر پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا وہی تدارک کریں۔ جو پتھری کے بیان میں تحریر ہوگا۔ اگر خون یا

صفراء کی زیادتی سے ہو تو تسکین حرارت اور رفع تشنگی کے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ، لعاب اسپغول ۳ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور آرد جو، مکو خشک، صندل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، ہری مکوہ ۲ تولہ اور ہری کاسنی ۲ تولہ کے عرق میں پیس کر ضماد کریں یا موم سفید ۹ ماشہ، روغن گل ۱ تولہ اور روغن بنفشہ ۱ تولہ میں پگھلا کر مالش کریں۔

آب مکوہ سبز مروق ۵ تولہ، شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر چند روز پلائیں، اگر مادہ جمع ہو جائے اور پیپ پڑ جائے جس کی علامت یہ ہے کہ شام کے وقت بھی سردی سے بخار آتا ہے۔ تو ایسی حالت میں تخم کتان، تخم حلبہ، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ، نبات سفید ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر پلائیں اور منضجات کا لیپ کریں، تاکہ ورم پک جائے اور سرگین کبوتر ۶ ماشہ، غبار آسیا یعنی چکی کی جھاڑن ۶ ماشہ، آرد کرسنہ ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد۔ ماء العسل میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں، جب ورم پھوٹ جائے اور پیشاب کے راستے مادہ اور پیپ نکلنے لگے تو اس وقت مدرات پلائیں اور یہ نسخہ مدرات باردہ میں سے مفید ہے (صفتہ) تخم خربزہ، تخم خیارین، خار خسک ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں پیس چھان کر شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور اندمال قرحہ کے لئے تخم کتان، تخم خشخاش، کاکنج ہر ایک ۶ ماشہ، نشاستہ ۴ ماشہ، گل ارمنی ۴ ماشہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور اس میں سے ۵ ماشہ پھنکا کر اوپر جو نسخہ لکھا گیا ہے۔ پلائیں، اور بنادق البزور کا نسخہ قروح گردہ اور مثانہ اور حرقت بول اور عسر البول کے لئے نہایت مفید ہے۔

نسخہ بنادق البزور:۔ مغز تخم خربزہ ۵ ماشہ، مغز تخم خیارین ۵ ماشہ، مغز تخم کدو شیرین، بزر البنج، تخم کرفس، تخم خرفہ، تخم خطمی، مغز بادام مقشر، کتیرا، رب السوس، گل ارمنی، تخم خشخاش ہر ایک ۳ ماشہ سب کو پانی میں پیس کر لعاب بہدانہ قدر حاجت میں ۳۔۳ ماشہ کے غلولے بنائیں اور تین تین غلولے ہمیشہ عرق بادیان ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ، شربت خشخاش ۲ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

آبزن نافع برائے ورم حار دبار و گردہ:۔ (صفتہ) گل بابونہ، اکلیل الملک، سبوس گندم، جو مقشر، عنب الثعلب، تخم خطمی بحسب حاجت پانی میں جوش دیکر آبزن کریں۔

شربت عناب مرکب:۔ (صفتہ) عناب دانہ بیرون کردہ، تخم خشخاش سفید، کشنیز خشک، عدس مقشر ہر ایک ۔۔ مار سب کو سات گنے پانی میں بھگو کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی سیر بھر تک رہ جائے اس کے بعد اس میں سیر بھر شکر طبرزد داخل کر کے شربت کا قوام تیار کریں اور ہر روز ۲ تولہ کے قریب شیرہ تخم خیار، شیرہ تخم خربوزہ، شیرہ مغز تخم کدو، اور شیرہ خرفہ کے ساتھ پئیں۔ ورم دموی کے لئے بیحد نافع ہے۔

ضماد برائے ورم کلیہ دموی:۔ (صفت) صندل، مکوہ، عدس، ماميران چینی، مامیثا، ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقی ۱ تولہ آب مکوہ سبز میں پیس کر ضماد کریں۔ مجرب ہے۔

لعوق خیار شنبر برائے ورم گردہ بلغمی:۔ (صفت) اصل خیار شنبر ۳ تولہ، عسل انجیر ۱ تولہ، دونوں کو مخلوط کر کے دھوپ میں رکھ دیں، جب گاڑھا ہو جائے تو کام میں لائیں۔ خوراک ایک چمچہ۔

ضماد برائے ورم صلب سوداوی:۔ (صفت) تراشہ کدو تر، تراشہ خیار، گل بید، برگ خبازی، سب کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیں اور ہاون سرب میں ڈال کر خوب پیسیں۔ یہاں تک کہ سیاہ ہو جائے۔ پھر تھوڑا سا سرب حل کر کے اس میں ملا دیں اور قدرے روغن بنفشہ داخل کر کے پھر پیسیں۔ تاکہ سب بالکل یکذات ہو جائیں۔ اس کے بعد تھوڑا سا گردہ پر طلا کر کے باقی میں ایک کتان کا ٹکڑا تر کر کے گردہ کے مقام پر رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ پھر تر کر دیں چند روز میں بین نفع ہوگا۔ اس کے علاوہ تمام اورام صلب سوداوی کے لئے مفید اور معمول ہے۔

آبزن برائے ورم شدید کلیہ:۔ (صفت) سبوس گندم، جو مقشر، تخم خطمی، بابونہ، عنب الثعلب، اکلیل الملک ہر ایک ۱ تولہ سب کو پانی میں جوش دیکر آبزن کریں۔ اور وقتاً فوقتاً اسی سے بھیجارہ بھی دے لیا کریں۔

نسخہ منضج برائے ورم کلیہ شدید:۔ (صفت) گل بنفشہ، گل خطمی، مکوہ خشک، تخم خیارین ہر ایک ۲ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان ۱۰ دانہ۔ سب کو پانی میں جوش دیکر گلقند ۲ تولہ سے میٹھا کریں اور خاکشی ۵ ماشہ چھڑک کر صبح شام چند روز پلائیں۔

نسخہ مسہل برائے ورم کلیہ شدید:۔ (صفت) مندرجہ بالا نسخہ منضج میں مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام شیرین ۵ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اس سے فارغ ہو کر تبرید کے لئے بہدانہ ۳ ماشہ، گل خطمی ۴ ماشہ، عناب ۵ دانہ، عرق مکو، عرق شاہترہ ہر ایک ۶ تولہ میں جوش دیکر شیرہ تخم خیارین ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، اسبغول ۵ دانہ اضافہ کر کے پلائیں۔

ذیابیطس

آج یہ بیماری اس قدر عام ہے کہ سینکڑوں اشخاص اس مہلک مرض کا شکار ہو رہے ہیں۔ جہاں تک غور کیا گیا ہے۔ پڑھنے لکھنے اور دماغی محنت کرنے والے اشخاص میں اسکی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے۔ کیونکہ گردوں کا نظام عصبی اور دماغ کے ساتھ گہرا تعلق ہے اور اسی وجہ سے دماغی کام کرنے والے لوگ اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

اسباب:۔ گرم چیزوں کے زیادہ استعمال کرنے محنت و مشقت اور دماغی کاموں کی زیادتی اور

مباشرت کی کثرت سے گردوں کی حرارت بڑھ جاتی ہے جس کی وجہ سے گردے زیادہ پانی کو جذب کر لیتے ہیں۔ مگر ضعف کی وجہ سے پوری طرح ہضم نہیں کر سکتے اور بلا تغیر کئے چھوڑ دیتے ہیں جس کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہوجاتی ہے۔

علامات:۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ اوّل جس میں پیشاب پھیکا پانی کی طرح صاف اور زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔ وزن میں بہ نسبت صحت کے ہلکا ہوتا ہے اس میں تلچھٹ نہیں ہوتی اور نہ کسی قسم کی بُو اور ذائقہ ہوتا ہے۔ یہ اکثر خارجی سردی کی وجہ سے ہوتا ہے، مریض لاغر اور ضعیف ہوجاتا ہے۔ دوسری قسم میں پیشاب بکثرت آتا ہے اس کا رنگ شربتی ہوتا ہے اور اس میں شکر آتی ہے جس سے وجہ سے پیشاب پر مکھیاں اور چیونٹیاں بہت جمع ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی بُو اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔

گردوں کے مقام پر بعض اوقات سوزش اور جلن معلوم ہوتی ہے، منہ خشک اور پیاس کی شدت ہوتی ہے پیشاب بار بار آتا ہے جس کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، بھوک زیادہ لگتی ہے۔ مگر کھانا کم ہضم ہوتا ہے۔ مریض ضعیف اور دُبلا ہوجاتا ہے۔ چند روز اگر یہ مرض رہ جائے تو گردوں کی چربی تحلیل ہوکر پیشاب کے ساتھ خارج ہونے لگتی ہے مثانہ میں درد ہوتا ہے اور اکثر قبض کی شکایت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شام کے وقت حرارت بھی ہوجاتی ہے اور قوت باہ زائل ہوجاتی ہے۔

علاج:۔ زیادتی پیشاب کا اصل سبب معلوم کرکے رفع کرنے کی کوشش کریں۔ چنانچہ قسم اوّل میں جو محض برودت خارجی کی وجہ سے ہو۔ ظاہر بدن کو گرم کریں اور معجون فلاسفہ، ماشہ میں خبث الحدید اور کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک ایک رتی ملاکر کھلائیں یا مصطگی، جفت بلوط، کندر ہر ایک ۱ ماشہ سفوف کرکے معجون فلاسفہ یا معجون کندر ۵ ماشہ میں ملاکر کھلائیں اور مغز پنبہ دانہ ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر شربت بزوری ۳ تولہ ملاکر پلائیں۔

قسم دوم میں جو حرارت کی زیادتی کی وجہ سے ہو یہ نسخہ پلائیں تخم خشخاش سفید، تخم کاہو مقشر، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، زرورد ہر ایک ۲ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ڈال کر پلادیا کریں یا سفوف قابض ۶ ماشہ پھنکا کر آب میجوش ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ یا آب لوکاٹ ۵ تولہ پلادیا کریں اور کشتہ زمرد ایک رتی جوارش آملہ عنبری ۵ ماشہ میں ملاکر کھلانا بھی مفید ہے۔

صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، کوندکتیرا، گل مختوم، طباشیر، کبابہ، رب السوس، شادنج عدسی مغسول، تخم خرفہ مقشر، خار خسک، سلاجیت، گل کشتہ، قلعی، تخم خشخاش، تخم خیارین مغز کدو شیریں ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ایک تولہ اس میں سے صبح کو پھنکا کر آب انار میجوش ۵ تولہ اور آب لوکاٹ ۵ تولہ ملاکر پلادیا کریں اور صندل سفید، گلنار، اقاقیا، گل ارمنی، جو کا آٹا ہر ایک ۶ ماشہ گلاب اور آب کاسنی سبز میں پیس کر گردوں کے مقام پر لیپ کریں۔

پیشاب کی شکر کم کرنے اور روکنے کے لیے یہ سفوف استعمال کرائیں (صفت) گلو خشک ۳ ماشہ گڑمار بوٹی ۳ ماشہ سفوف کر کے ہم وزن کچی کھانڈ ملا کر پھنکائیں اوپر آب کدو سبزہ ۲ تولہ یا آب انار میخوش ۵ تولہ یا دہی کا پانی ۵ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلایا کریں۔ اور قرص کافور ۲ ماشہ یا تباشیر ۲ ماشہ یا ۲ پھلا کر پوست فالسہ شکری ۱ تولہ رات کو بھگو صبح نتھار کر شربت انار شیریں یا مصری ۲ تولہ کے ساتھ پلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر ذیابیطس:۔ کندر، تباشیر، دانہ الائچی خورد، گل ارمنی، مصطگی، قشر بیضہ مرغ کہ از بچہ پاک شدہ باشد ہر ایک برابر وزن لیکر باریک سفوف بنالیں۔ اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔

دیگر:۔ مغز بادام شیریں ۱۰ عدد، تخم خرفہ ۵ ماشہ، فلفل سیاہ ۵ عدد کا شیرہ پانی میں نکال کر صبح شام پلائیں۔

دیگر:۔ مغز تخم جامن ۱ تولہ، افیون ۱ ماشہ سحق بلیغ کر کے ۳۲ گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح شام ہمراہ دودھ دیں۔

دیگر:۔ کافور، افیون، فاسفیٹ آف آئرن ہر ایک ۱ تولہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ ۱ ماشہ سفوف تخم خرفہ ۳ تولہ تخم کاہو ۱ تولہ استعمال کرائیں۔

دیگر:۔ سقمونیا، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، کیلومل ۱۰ رتی، ٹارٹار ایمیٹک ۱ رتی کھرل کر کے ۲۴ گولیاں بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیں۔

دیگر:۔ تخم جامن، گڑمار بوٹی، اقاقیا، کشتہ فولاد، کشتہ مرجان، کہربا، مصطگی، افیون، سلاجیت ہر ایک برابر وزن لیکر ایک یوم کامل کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

دیگر:۔ ست گلو خانہ ساز، گڑمار بوٹی ہم وزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر نصف ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

دیگر:۔ افیون، جدوار، گڑمار بوٹی، مغز خستہ جامن، مصطگی، دانہ الائچی خورد، کشتہ مرجان ہم وزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۲۔۳ رتی صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

برائے ذیابیطس حار:۔ (صفت) گلوئے خشک، برگ جامن خشک، کشتہ قلعی، خاکستر مرجان، صدف دریائی، اصل السوس مقشر، صمغ عربی، کتیرا، گل نیلوفر، گاؤزبان، مروارید ناسفتہ، گل سرخ، موصلی سیاہ، تخم سروالی، کشنیز خشک، تخم خرفہ، صندل سفید، کافور، گلنار فارسی، گل ارمنی، تخم خشخاش سفید، مغز چلغوزہ ان تمام دواؤں کو ہم وزن کوٹ چھان کر رکھ دیں۔ خوراک ۱ ماشہ تک صبح و شام۔

قرص برائے ذیابیطس حار:۔ (صفت) مروارید ناسفتہ، بسد، کہربائے شمعی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۳ ماشہ

تباشیر، رب السوس ہر ایک ۴ ماشہ، تخم خرفہ، تخم کاہو ہر ایک ۱۳ ماشہ، کشنیز خشک، تخم حماض، گل ارمنی، زرشک ہر ایک ۲۰ ماشہ، صندل سفید، گل نار، پوست سماق، صمغ عربی ہر ایک ۱۰ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، کشتہ بیضہ مرغ ۴ ماشہ بدستور معروف قرص بنائیں۔ یہ کل نسخہ پندرہ خوراک ہے۔ کمی بیشی برائے طبیب۔

سفوف ذیابیطس (صفحہ) ست برگ جامن، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، صدف سوختہ، اصل السوس، صمغ عربی، کتیرا، طباشیر، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، مروارید، گل سرخ، کشنیز خشک، تخم خرفہ سیاہ، صندل سفید، سودہ کافور، گل ارمنی، گلنار، تخم خشخاش، مغز چلغوزہ، ست گلو، موصلی سیاہ، تخم سروالی ہر ایک ۶ ماشہ، باریک سفوف بنائیں خوراک ۶ ماشہ ہمراہ تور دہی کے مجرب ہے۔

دیگر:۔ (صفحہ) موصلی سفید، ستاور، ست گلو، ست سلاجیت، گل منڈی، مغز تخم جامن، گل ارمنی، صندل سفید، اصل السوس مقشر، کشنیز خشک، تخم خشخاش، تخم خرفہ، جفت بلوط، گیاہ شانہ، طباشیر، خشت چاہ کہنہ صد سالہ مدبر ہر ایک ۱ تولہ، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان، کشتہ صدف مروارید ہر ایک ۹ ماشہ ادویہ کو پیس کر کشتہ جات ملا کر ایک پہر کھرل کر کے سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ آب انار یا دوغ ترش۔

اکسیر ذیابیطس:۔ (صفحہ) پوست درخت جامن سبز ۱۲ تولہ کوٹ کر لغدہ بنائیں ایک تولہ نقرہ خالص گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل سات مرتبہ کریں نقرہ کشتہ ہوگا۔ کشتہ نقرہ مذکور، تخم جامن بیخ بھنڈی ہر ایک ۱ تولہ، افیون ۳ ماشہ۔ گولیاں بقدر مونگ بنائیں خوراک ایک گولی صبح و شام۔

برائے ذیابیطس:۔ (صفحہ) پوست بیخ جھڑبیری ایک سیر کوٹ کر اس میں گیہوں ایک پاؤ اور پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ دونوں گل جائیں گیہوں سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ بعدہ موصلی سفید، خستہ گوندی، خستہ جامن، خستہ کوکنار، خستہ فالسہ ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر ملائیں۔ ایک تولہ صبح ایک شام دہی کے پانی سے کھلائیں۔

دوا برائے ذیابیطس بارد:۔ بھنگ ۳ ماشہ، سم الفار سفید ارتی، کتھ سفید ۹ ماشہ، افیون خالص ۳ ماشہ، ان ادویہ کو پیس کر ۶۰ گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی بعد غذا صبح و شام کھائیں۔

ایضاً:۔ (صفحہ) سم الفار ۱ تولہ کو عرق میٹھا ڈھائی سیر میں ڈال کر نرم آنچ پر تمام عرق خشک کر لیں جب سب جذب ہو جائے۔ پیس کر رکھ دیں اور بقدر دانہ مونگ استعمال کریں۔ گھی دودھ زیادہ کھائیں۔

معجون ذیابیطس:۔ (صفحہ) کہربائے شمعی ۷ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ۹ ماشہ، کتھ سفید ۷ ماشہ، جفت بلوط، کندر ہر ایک ۳ ماشہ، تخم شہد، بیخ تخم مورد ہر ایک ۱ تولہ، ثعلب ۴ ماشہ، ادویہ کو باریک پیس کر مویز منقی ۲۲ تولہ کے ساتھ معجون بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ کھا کر اوپر سے شربت صندل ۴ تولہ، عرق گلاب ۳ تولہ، تخم بالنگو ۹ ماشہ پانی بقدر ضرورت ملا کر پئیں۔ تین ہفتہ میں آرام ہوگا۔

درد مثانہ

اسباب:- کبھی ٹھنڈی چیزوں کے کثرت استعمال سے مثانہ میں ریاح پیدا ہو کر درد کا باعث ہوتے ہوتے ہیں یا مقعد کی کسی بیماری سے یہ تکلیف ہو جاتی ہے۔ عورتوں میں رحم کے امراض خصوصاً اختناق الرحم کی وجہ سے یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

علامات:- پیڑو کے مقام پر کھچاوٹ اور درد معلوم ہوتا ہے اور بوجھ یا پتھری کی علامات وغیرہ نہیں ہوتیں۔

علاج:- ایسی صورت میں بادیان، انیسون، زنجبیل، پودینہ خشک ہر ایک ۵ ماشہ نیم کوفتہ کر کے پانی میں جوش دیکر خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا گلقند ۴ تولہ ملا کر صبح کو پلانا اور شام کو بادیان ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، تخم کشوث، انیسون، زیرہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر گلقند ۴ تولہ یا خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ یا شربت دینار ۴ تولہ ڈال کر پلانا مفید ہوتا ہے اور الائچی کلاں، پودینہ، زیرہ سیاہ، نمک طعام، زنجبیل ہر ایک ۳ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بابونہ ۱ تولہ میں ملا کر مثانہ کے مقام پر نیم گرم ضماد کریں اور گل ٹیسو، پودینہ خشک، زنجبیل ہر ایک ۱ تولہ پانی میں جوش دیکر مثانہ پر نطول کریں یا مریض کو کمر تک گرم پانی میں بٹھائیں اور پوست خشخاش ۲ تولہ کو گلاب پاؤ سیر میں جوش دیکر نیم گرم درد کے مقام پر ٹکور کریں۔ اور گل خطمی، گل بنفشہ، اکلیل الملک، برنجاسف ہر ایک ۱ تولہ کو سیر بھر پانی میں جوش دیکر اور گرم پانی کے ٹب میں ڈال کر مریض کو کمر تک بٹھائیں۔ بعدہٗ درد کے مقام پر روغن چنبیلی یا روغن سوسن ۱ تولہ میں جند بیدستر ۲ ماشہ، حلتیت ۱ ماشہ حل کر کے طلاء کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

ضماد برائے درد مثانہ حار:- (صفت) بکوہ، آرد جو، نوفل، سبوس گندم، بنفشہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، خطمی ۱ ماشہ سب کو آب بیہ میں پیس کر روغن گل، سرکہ خالص ہر ایک ۶-۶ ماشہ ملا کر ضماد کریں۔ بہت مفید ہے۔

دوا برائے درد مثانہ بارد:- (صفت) خصیہ بز میں شگاف دیکر زراوند مدحرج، فطرون، زیرہ پیس کر چھڑک کر خشک کر لیں اور ۳ ماشہ گرم پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔ درد مثانہ، ربو اور درد جگر کے لئے نہایت درجہ سود مند ہے۔ اس کے علاوہ اگر مداومت کے ساتھ استعمال کیا جائے تو تقویت باہ کے لئے بھی عجیب الاثر نسخہ ہے۔

نطول و مالش برائے درد مثانہ بارد:- (صفت) صرف سادہ پانی نیم گرم کر کے مثانہ پر نطول کریں اور روغن سوسن، روغن نرگس ۶-۶ ماشہ میں فرفیون ۳ ماشہ ملا کر مثانہ پر مالش کریں۔ انشاء اللہ نفع تام حاصل ہوگا۔

مطبوخ برائے درد مثانہ بارد:- (صفت) گل خطمی ۳ ماشہ، بکوہ خشک، گل بابونہ ہر ایک ۴ ماشہ، خار خسک ۶ ماشہ، سب کو پانی میں جوش دیکر نبات سفید ۱ تولہ سے میٹھا کر کے پلائیں۔

حصاۃ ورمل گردہ ومثانہ

اسباب :- مرطوب اور سرد غذاؤں کے کھانے کی وجہ سے غلیظ رطوبات جس کے اندر ارضیت یا مٹیالے اجزار کا غلبہ ہوتا ہے۔ کبھی گردوں میں اور کبھی مثانہ میں ایک عرصہ تک اکٹھا ہو کر پڑے رہتے ہیں، حرارت اس میں سے لطیف اجزار کو اڑا دیتی ہے اور خالص ارضیت باقی رہجاتی ہے جو ریگ یا پتھری پیدا ہونے کا باعث ہوتی ہے !

علامات :- ریگ کنکریاں اور پتھریاں اکثر گردوں اور مثانہ ہی میں بناکرتی ہیں اور کبھی حالبین میں بھی کنکریاں پائی جاتی ہیں جو گردوں سے مثانہ کی طرف آتے ہوئے راستہ میں اٹک جاتی ہیں پتھری ابتدا میں چھوٹی مونگ ماش کے دانے کے برابر ہوتی ہے اگر گردہ و مثانہ کی درمیانی راہ (حالبین) سے گذر کر مثانہ میں آجائے تو اس پر پیشاب کے غلیظ مواد تہ بہ تہ جم کر کچھ عرصہ میں ایک بڑی پتھری بنا دیتے ہیں لیکن کبھی یہ دانے گردے ہی میں بن کر رہ جاتے ہیں اور رفتہ رفتہ گردوں میں بڑھ کر پتھری بن جاتی ہے۔ جب پتھری گردہ میں ہو یا گردہ سے ریگ آتی ہو تو کمر میں دھیما دھیما درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں خصیہ، ران اور کبھی حشفہ تک جاتی ہیں۔ بھاگنے، دوڑنے یا اونٹ کی سواری کرنے سے درد میں شدت ہو جاتی ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اور پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے یا پیشاب کے بعد خون آتا ہے۔ بعض دفعہ قبض ہو جاتا ہے۔ اور مریض قے بار بار آتی ہے !

جب دونوں گردوں میں بڑی بڑی پتھریاں موجود ہوں تو گردے پیشاب کو دفع نہیں کر سکتے۔ اور پیشاب بند ہو کر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ جب پتھری مثانہ میں ہوتی ہے تو مثانہ (پیڑو) کے مقام پر بوجھ ہوتا ہے اور پیشاب کر چکنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔ پیشاب اکثر غلیظ آتا ہے۔ چلنے پھرنے یا کوئی زور کا کام کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ریگ گردوں سے اکثر سرخ رنگ کی خارج ہوتی ہے اور مثانہ سے سفید اور بھورے رنگ کی۔ اگر شام کو پیشاب کر کے اگر شیشے یا چینی کے کسی صاف برتن میں منہ بند کر کے رکھدیں۔ تو صبح کو اس میں سرخ یا بھورے رنگ کے یا سفید اجزار دکھائی دیتے ہیں !

علاج :- جب پیشاب میں ریگ یا چھوٹی چھوٹی پتھریاں خارج ہوتی ہوں تو مریض کو ہدایت کریں کہ پیشاب کو کچھ دیر تک روکے رکھے۔ پھر ایک ٹب میں گرم پانی بھر کر مریض کو اس میں بٹھائیں اور مریض سے کہیں کہ ٹب میں زور سے پیشاب کرے اس عمل سے اکثر ریگ و کنکر خارج ہو جایا کرتے ہیں اور اندرونی طور پر مندرجہ ذیل ادویہ استعمال کرائیں :-

حجر الیہود ۱ ماشہ، سنگ سرماہی ۱ ماشہ، آب برگ ترب سبز ۱ تولہ میں گھس کر جوارش زرعونی، ۵ ماشہ میں ملا کر اول

کھلائیں۔ اوپر سے حب القلت، ودقوا کا گیج، آلو بالو ہر ایک ۱۲ ماشہ کا عرق انناس ۱۲ تولہ میں شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر چند یوم پلائیں ؛

کشتہ حجرالیہود ۱ رتی جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر اول کھلائیں اوپر سے تخم خربزہ، تخم خیارین، حب القلت، خارخسک ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلانا بھی فائدہ کرتا ہے ؛

حجرالیہود، سنگ سرماہی، نمک ترب، جوکھار، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ، نخود سیاہ ۵ ماشہ، خارخسک، مغز چلغوزہ، مغز خیارین، مغز بادام ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ سفوف میں ہموزن مصری ملا کر صبح و شام عرق انناس ۱۲ تولہ یا عرق بادیان ۱۲ تولہ کے ہمراہ پھنکائیں ؛

سنگ سرماہی ۱ ماشہ، حجرالیہود ۱ ماشہ، جوارش زرعونی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے صعتر فارسی ۱ تولہ نوشادر ۴ رتی پانی میں پیس کر آگ پر رکھیں۔ جب پھٹ جائے تو صاف حصہ کو چھان کر پلائیں، اور کبوتر کی بیٹ پانی میں جوش دیکر گرم گرم نطول کرنا یا کبوتر کا پیٹ چاک کر کے گرم گرم مثانہ پر باندھ دینا بھی پتھری کو نکال دیتا ہے ؛

شورہ قلمی ۲ تولہ لوہے کے کڑچھے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ بعدہٗ گندھک ۱ تولہ کو پیس کر تھوڑا تھوڑا اس پر چھڑکیں۔ جب شورہ مثل پانی کے ہو جائے۔ اس وقت تانبے کے برتن میں ڈال کر حرکت دیں اور سرد ہونے کے بعد پیس کر رکھیں۔ اس میں سے ۳ ماشہ روزانہ پھانک کر اوپر سے مولی کے سبز پتوں کا ۱۰ تولہ پانی شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلا دیا کریں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر سنگ گردہ:۔ ریوند خطائی ۳ تولہ، سنگ یہود ۱ تولہ، شورہ قلمی ۱ تولہ، جوکھار ۱ تولہ، نمک ترب ۱ تولہ، نوشادر ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۹ ماشہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ ماشہ ؛

اکسیر سنگ و ریگ گردہ و مثانہ:۔ پوست درخت برنا، گھی ہر ایک ۱ سیر، پانی ۲ سیر نرم آگ پر پکائیں جب پانی جل جائے تو صاف کر کے اس میں کلتھ، نمک طعام، شکر تری، باؤبڑنگ، جوکھار، مغز تخم پیٹھا، بادیان ہر ایک ۲ تولہ باریک سفوف کر کے ملالیں اور بقدر ۱ تولہ کلتھ ۶ ماشہ، شکر تری ۱ تولہ، دودھ ایک پاؤ کی چائے کے ہمراہ استعمال کریں ؛

دیگر:۔ پوست بیخ درخت کنیر سفید و سُرخ ہر ایک ۵ تولہ، شیر گاؤ ۱ سیر ملا کر نرم آگ پر رکھیں۔ جب دو تین جوش آجائیں تو ضامن لگا کر مکھن نکالیں اور گھی بنا کر محفوظ رکھیں۔ خوراک ۳ رتی ہمراہ بتاشہ دیں اور یہی روغن مقام درد پر ملیں ؛

دیگر:- نیش عقرب سوختہ ۱ رتی، صمغ عربی ۱ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ پہلی خوراک سے ہی گردہ کی پتھری ریزہ ریزہ کر کے نکال دیتا ہے۔

دیگر:- سنگ سرماہی ۱ تولہ کو مولی کے پانی میں کھرل کریں۔ اور سنگ یہود ایک تولہ کو آب گھیکوار میں کھرل کر کے دونوں کو ملا لیں اور کوزہ گلی میں بند اور گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ شربت بزوری ۳ تولہ دیں۔

دیگر:- اناناس معہ پوست ۱۲ عدد، بادیان، مجیٹھ ہر ایک ابیر، پیاز سفید، خارخسک خورد ہر ایک ۲ سیر اناناس کے ٹکڑے کر کے باقی ادویہ ملا کر ایک من پانی میں رات کو بھگو دیں۔ صبح عرق کشید کریں اور ۵ تولہ صبح ۵ تولہ شام دیں۔

دیگر:- برگ نیشکر ۲ سیر، دس سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح جوش دیں۔ جب ایک پاؤ پانی رہ جائے۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۱ تولہ روزانہ۔

دوا:- ریگ اور سنگ گردہ و مثانہ کے لئے مفید ہے۔ (نسخہ) حجر الیہود، سنگ سرماہی ہر ایک ماشہ، صمغ آلو یا صمغ عربی ۴ رتی باریک پیس کر ملائیں اور شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ گوکھرو ہر ایک سات ماشہ پانی میں نکال کر شربت آلو بالو یا شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا چوب انگور کو مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر جلائیں ان کی راکھ بقدر ۱ ماشہ تنہا کھلائیں یا اوپر سے گوکھرو ۶ ماشہ پانی ۱۰ تولہ میں پیس کر پلائیں اور سنگ سرماہی تین ماشہ کو پیس کر کلتھی کے پانی کے ہمراہ کھلانا مفید ہے۔ کلتھی ۱ تولہ کو رات کے وقت آدھ سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت جوش دیں۔ یہاں تک کہ چوتھائی پانی رہ جائے۔ چھان کر پلائیں نافع ہے۔

روغن عقرب:- مثانے کی پتھری کو ٹکڑے کر کے نکالتا ہے (نسخہ) ریوند چینی، ناگرموتھا، اجخطیانا، رومی پوست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ، روغن بادام تلخ آدھ سیر۔ دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشی میں رکھیں اور اس کے اوپر روغن گرائیں۔ اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد صاف کریں اور اس میں دس عدد زندہ بچھو ڈال دیں اور شیشی کے منہ کو باندھ دیں۔ اس کے بعد ایک ہفتہ اور دھوپ میں رکھیں۔ پھر اس کو صاف کر کے رکھ لیں۔ بوقت ضرورت دو قطرے احلیل (پیشاب کے سوراخ) میں ٹپکائیں۔

سفوف:- پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے لئے مجرب ہے (نسخہ) اجوائن، تخم کرفس ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، تخم جرجیر ساڑھے تین ماشہ باریک کوٹ چھان کر روزانہ سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ استعمال کریں۔

بول الدم

اسباب:- گرم چیزوں کا کثرتِ استعمال، گردوں اور مثانہ کی پتھری، چوٹ لگ جانے اور کبھی تیز بخاروں کے بعد بھی اور کبھی بواسیر کا خون بند ہو جانے سے یا عورتوں میں حیض رُک جانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔ قرحہ گردہ یا مثانہ اور قرحہ قضیب میں بھی پیشاب خون آمیز آنے لگتا ہے۔

علامات:- کبھی پیشاب کے ساتھ ملا ہوا اور کبھی پیشاب سے پہلے یا پیچھے خون آتا ہے اور کبھی بجائے پیشاب کے خالص خون بھی آتا ہے۔ بعض کمزور اشخاص میں، اس مرض کے شروع ہونے سے سردی لگتی ہے اور مریض کانپتا ہے۔ پھر تھوڑا بہت خون آمیز پیشاب آتا ہے اور چند گھنٹوں کے بعد خود درست آنے لگتا ہے۔ مثانہ سے خون پیشاب سے ملا ہوا آیا کرتا ہے۔ جس کے سبب پیشاب کا رنگ سیاہ ہوا کرتا ہے اور اس میں خون کے منجمد ٹکڑے پائے جاتے ہیں۔ جب گردوں سے خون آتا ہے تو کمر میں گردوں کے مقام پر درد ضرور ہوا کرتا ہے اور پیشاب گوشت کے دھوون جیسا سُرخ خون ملا ہوا ہوتا ہے اور جب غدہ قدامیہ سے خون آتا ہے تو وہ پیشاب سے پہلے آیا کرتا ہے اور مقدار میں بہت تھوڑا ہوتا ہے۔ اور جب خون احلیل میں سے آتا ہے تو پیشاب سے پہلے آتا ہے اور بلا پیشاب کے بھی خارج ہو جایا کرتا ہے۔

علاج:- جب خونی پیشاب آئے تو مریض لٹائے رکھیں اور کسی قسم کی خواہش پیدا کرنے والی دوا یا غذا نہ دیں۔ اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے علاج کی کوشش کریں۔ چنانچہ حیض کا خون بند ہونے کی وجہ سے یا بواسیر کا خون رُکنے کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں، قرحہ گردہ یا مثانہ اور قضیب کے قرحہ کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب تدارک کریں اور دوب گھاس سفید ۱ تولہ، مرچ دکھنی ۵ عدد، پانی میں پیس چھان کر پلائیں یا چھوٹا کریلا ۱ تولہ پانی میں پیس کر چند یوم پلائیں یا چاکسو ۱۲ عدد کو لیکر سفوف کر کے اور صندل سفید ۶ ماشہ رات کو پانی میں بھگو کر صبح کو اس کا زلال نتھار کر اس کے ساتھ روزانہ سفوف پھنکا دیا کریں یا بہدانہ ۳ ماشہ کو پانی میں بھگو کر لعاب نکالیں اور تخم خرفہ ۶ ماشہ، بیخ انجبار ۳ تولہ کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور بہدانہ کے لعاب میں ملا کر شربت انجبار ۳ تولہ شامل کر کے تخم بارتنگ ۶ ماشہ چھڑک کر چند یوم پلائیں۔

یا دم الاخوین، سنگ جراحت، گیرو، پھٹکری بریان ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر کھلائیں۔ اوپر سے تخم خرفہ، بیخ انجبار، تخم خشخاش، کنجد ہر ایک ۳ ماشہ، شب کو پانی میں پیس کر شیرہ نکالیں اور مصری ۲ تولہ ملا کر پلا دیا کریں، اور قرص کہربا ۵ ماشہ، شربت انجبار ۲ تولہ کے ہمراہ دینا بھی فائدہ مند ہے۔

دم الاخوین، گل ارمنی، سنگ جراحت، گلنار فارسی، اقاقیا، کتھ سفید، کندر، کثیرا، صمغ عربی، پھٹکری بریان، تخم خرفہ

بریاں ہر ایک ۳ ماشہ، کاکنج ۱ تولہ، نبات سفید ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اس میں سے روزانہ ۳ ماشہ سفوف پھنکا کر شربت انجبار ۲ تولہ پانی میں گھول کر پلا دیا کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

سفوف بول الدم :۔ دم الاخوین، بسد، کہربا، گلنار، پھٹکری، تخم خرفہ، گل ارمنی برابر وزن لیکر سفوف بنالیں اور بقدر ۵ ماشہ صبح، شام ہمراہ آب تازہ دیں۔

دیگر :۔ الائچی کلاں ۳ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، قرنفل ۲ رتی چائے کی طرح پکا کر دیں۔

حب :۔ یہ گولیاں مثانے اور قضیب کے زخم کے لئے مفید ہیں۔ بند پیشاب کو جاری کرتی ہیں (صفتہ) تخم خطمی، مغز تخم خیارین ہر ایک ایک حصہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خرفہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک نصف حصہ کوٹ چھان کر لعاب اسپغول میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک :۔ ساڑھے چار ماشہ گولیاں صبح کے وقت کھائیں۔

دیگر :۔ بول الدم (خون کا پیشاب آنا) جریان منی، سلسل البول اور سرعت انزال کے لئے مفید ہے (صفتہ) موسلی سفید، کتیرا، زرشک، بہیدانہ، دھنیا چھلا ہوا، تخم حماض، گل ارمنی، صندل سفید، گلنار، گوند ببول ہر ایک ۶ ماشہ، سنگجراحت، گوکھرو، تخم خرفہ چھلا ہوا، کشتہ قلعی، مغز تخم خیارین، کہربا، اسپغول ہر ایک ایک تولہ سب کو کوٹ چھانکر لعاب اسپغول میں گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ مقدار خوراک ۴ ماشہ۔

دوا :۔ بول الدم کے لئے مفید و مجرب ہے (صفتہ) چاکسو ۲ عدد کو باریک پیسکر کھلائیں اوپر سے برادہ صندل سفید سات ماشہ کو رات کے وقت پانی میں بھگو کر صبح کے وقت مل چھان کر مصری یا شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

دیگر :۔ تخم نرملی چار عدد کو پانی میں پیسکر دہی میں ملائیں۔ اور ایک کپڑے میں باندھ کر چینی کے پیالہ میں تمام رات چھوڑ رکھیں۔ صبح کے وقت استعمال کرائیں۔ ایک ہفتہ تک اسی طرح کام میں لائیں۔

روغن خسک :۔ پیشاب کے مشکل سے آنے کے لئے مفید ہے (نسخہ) گوکھرو پونے چار تولہ، سونٹھ ۱ تولہ سوا آٹھ ماشہ، دونوں کو کوٹ چھان کر جوش دیں اس کے بعد صاف کر کے ______ سترہ تولہ تلوں کا تیل ملا کر جوش دیں یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور صرف روغن باقی رہجائے۔ اس کو صاف کر کے شیشی میں رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال میں لائیں۔

عسر البول و احتباس البول

کیفیت:۔ اس مرض میں پیشاب مشکل سے آتا یا رک جاتا ہے۔

اسباب:۔ پیشاب کی نالی میں کسی رکاوٹ کے پیدا ہونے یا پرانے سوزاک کے باعث بد گوشت پیدا ہو جانے یا پتھری کے باعث اور عورتوں میں رحم یا خصیۃ الرحم کے کسی مرض کے سبب سے یا کبھی حمل کے ایام میں، بعض دفعہ اختناق الرحم کی شکایت میں بھی پیشاب رک رک کر مشکل سے آتا ہے یا بند ہو جاتا ہے۔

علامات:۔ پہلے بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پھر پیشاب رک رک کر آتا ہے اور پیشاب کی دھار باریک ہو جاتی ہے۔ کبھی پیشاب بالکل رک جاتا ہے۔

علاج:۔ گرم پانی ٹب میں بھر کر مریض کو اس کے اندر بٹھائیں۔ یا گل ٹیسو ۱۰ تولہ پانی میں جوش دیکر اس کے نیم گرم پانی سے پیڑو کے مقام پر دھاریں۔ اور ثفل کو نیم گرم پیڑو کے مقام پر باندھیں۔ یا شورہ قلمی، کافور، تخم نیل ولیسی ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کرائیں۔ اور تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ، پرسیاوشان، گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم شبت ہر ایک ایک تولہ، گل معصفر، گل ٹیسو، سبوس گندم ہر ایک ۳ تولہ لیکر دو سیر پانی میں جوش دیکر دس منٹ تک مریض کو اس میں بٹھائیں۔

جوکھار، نمک ترب، شورہ قلمی ہر ایک ۱ ماشہ باریک پیس کر سفوف بنا کر بکری کے دودھ پاؤ سیر کی لسی کے ساتھ پھنکائیں یا شورہ قلمی ۱ ماشہ، خردل ۱ ماشہ پیسکر پھنکائیں اور اوپر سے شربت بزوری ۳ تولہ پانی ۱۰ تولہ ملاکر پلائیں یا تخم خربزہ، تخم خیارین خار خسک ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں شیرہ نکال کر شربت بزوری ۳ تولہ شامل کر کے پلا دیا کریں۔

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو کسی ہوشیار ڈاکٹر سے کیتھٹر (یعنی سلائی) پاس کرا کے پیشاب نکلوائیں۔ ورم یا پتھری کی وجہ سے ہو تو اس کا مناسب علاج کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

احتباس البول:۔ اجوائن خراسانی، کباب چینی، پوٹاسیم بروما ئیڈ ہر ایک ۶ ماشہ، پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ۳ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ تازہ پانی دیں۔

دیگر:۔ جدوار سائیدہ بقدر ۱ ماشہ ہمراہ شیرہ خار خسک، تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ۵ ماشہ دیں۔

حب البزور:۔ یہ گولیاں مثانے اور قضیب کے زخم کے لئے مفید ہیں۔ بند پیشاب کو جاری کرتی ہیں۔ نسخہ:۔ تخم خطمی، مغز تخم خیارین ہر ایک ایک حصہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خرفہ، تخم خشخاش سفید ہر ایک

نصف حصہ کوٹ چھانکر لعاب اسبغول میں گوندھکر گولیاں بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ساڑھے چار ماشہ گولیاں صبح کے وقت کھائیں۔

دوا:۔ احتباس بول کے لئے نافع ہے۔ (صفت) شورہ قلمی، جواکھار، ریوند چینی، بادیان بموزن کوٹ چھانکر سب کے برابر مصری ملاکر سفوف بنائیں۔ بقدر اکیس ماشہ کھلائیں۔ کمزور مریض کو ایک تولہ یا اس سے بھی کم دیں۔ شورہ اور کافور کو پیسکر قدرے احلیل میں داخل کریں اور باقی کو ناف کے نیچے پیڑو پر ضماد کریں۔ بند پیشاب کو کھولنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

سفوف:۔ پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ پیشاب کی نالی اور مثانے کی سوزش کے لئے مفید ہے (صفت) مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، تخم خرفہ، خشخاش، نشاستہ، کتیرا، رب السوس ہر ایک ۱۰ ماشہ اجوائن خراسانی سات ماشہ کوٹ چھان کر بموزن شکر سفید ملاکر سفوف بنائیں۔

مقدار خوراک:۔ ساڑھے دس ماشہ آب خشخاش کے ساتھ استعمال کریں۔

دیگر:۔ بند پیشاب کو جاری کرنے کے لئے مجرب ہے۔ سرد مادہ اور سرد مزاج میں استعمال کرسکتے ہیں (صفت) شورہ قلمی، رائی ہر ایک ۱۱ ماشہ باریک پیسکر نہار منہ کھلائیں

حرقۃ البول و تقطیر البول

اسباب:۔ زیادہ گرم چیزوں کے کھانے یا چائے وغیرہ بکثرت پینے اور سخت دھوپ میں چلنے پھرنے یا قبض کی وجہ سے کبھی مرض بواسیر یا چرنوں کی وجہ سے اور بدہضمی سے مثانہ میں خراش پیدا ہوکر یہ شکایت ہوجاتی ہے اور عورتوں میں یہ بیماری رحم کی کسی خرابی سے بھی ہوسکتی ہے۔

علامات:۔ پیشاب سرخ یا زردی مائل بہ سرخی اور جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ دیر تک ٹپکتا رہتا ہے اور مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا ابھی مثانہ میں پیشاب باقی ہے۔

علاج:۔ صبح کو خار خسک، تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس چھانکر شربت بزوری ۴ تولہ ملاکر چند یوم پلائیں یا عناب ۵ دانہ، مغز تخم کدو شیریں ۳ ماشہ، مغز تخم خیارین ۳ ماشہ، عرق نیلوفر ۶ تولہ، عرق گاؤزبان ۶ تولہ میں پیس چھان کر شربت نیلوفر ۴ تولہ یا شربت عناب ۴ تولہ شامل کرکے پلائیں اور شام کو بہدانہ ۳ ماشہ، اسبغول ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں تر کریں چھان کر لعاب میں ملائیں اور شربت عناب ۴ تولہ یا شربت نیلوفر ۴ تولہ شامل کرکے پلادیا کریں۔

اگر قبض کی وجہ سے ہو تو روغن بید انجیر ۴ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ میں ملاکر پیئیں تاکہ دو چار دست آکر طبیعت

صاف ہو جائے اور شکایت رفع ہو جائے اور بنادق البزور ۵ ماشہ کھلا کر اوپر سے لعاب بہدانہ، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ تخم خیارین، شیرہ کاکنج، شیرہ خارخسک ہر ایک ۳ ماشہ، پانی میں لعاب و شیرہ نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

اور کیلہ کے تنے کا پانی ۵ تولہ، مصری ایک تولہ ملا کر پلانا بھی مفید ہے۔

ماء الجبن پلانا بھی مفید ہے اور عرق ماء الجبن ۶ تولہ، عرق شیر مرکب ۶ تولہ میں شربت بزوری پلانے سے بھی نفع ہوتا ہے۔

کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ، نبات سفید ایک تولہ شام کر کے صبح و شام استعمال کرائیں۔ کافور سیال ۶-۶ قطرہ غذا کے بعد پانی میں ملا کر استعمال کرائیں۔ اگر خرابی ہضم کی وجہ سے یہ شکایت ہو تو معجون نانخواہ ۷ ماشہ میں ملا کر صبح و شام استعمال کریں۔ نوشادر محلول ۶-۶ قطرہ غذا کے بعد ایک تولہ پانی میں ملا کر پلائیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

دوا۔ تقطیر البول کے لئے مفید ہے۔ جو کہ ضعف قوت ماسکہ سے ہو (صفت) ناگر موتھہ، کندر ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور بقدر پانچ ماشہ کھلائیں۔ اگر اس میں جفت بلوط اور مرکی اضافہ کر دیں تو زیادہ قوی ہو جائیگا۔

دیگر۔ تقطیر البول کے لئے مفید ہے جبکہ وہ گرمی سے ہو (صفت) بنسلوچن، دھنیا، تخم حماض، صندل، گل ارمنی، گلنار، گوند ببول برابر وزن کوٹ چھان کر کاہو کے پانی میں گوندھکر قرص بنائیں۔

دیگر۔ (صفت) تھوڑی سی مومیائی کو روغن چنبیلی بقدر ضرورت میں پگھلا کر پیشاب کی نالی میں ٹپکائیں اور نالی میں دیر تک رکھیں اور پیشاب کو روکے رکھیں۔

دیگر۔ تقطیر البول جو ضعف مثانہ سے ہو (صفت) ہلیلہ کابلی بریان ایک حصہ، بہمن سرخ نصف حصہ، پودینہ خشک، حب الآس، سندروس، مر، کندر، ناگرموتھا، جاوتری ہر ایک تین حصہ، لونگ نصف حصہ، راسن خشک، حب المحلب ہر ایک ۲ حصہ، شہد، آملہ مربی بدستور معجون بنائیں۔

دوا۔ پیشاب کی سوزش اور گرمی کی زیادتی کو دور کرتی ہے (صفت) صندل سرخ، صندل زرد، صندل سفید ہر ایک ۲ رتی، تخم کاسنی، کافور ہر ایک ۲ رتی باریک پیکر مصری ۲ تولہ کو پانی میں حل کریں۔ اوپر سے باریک شدہ ادویہ چھڑک کر پلائیں۔

دیگر۔ پیشاب کی جلن کے لئے مفید ہے (صفت) شیاف ابیض اور کافور کو بکری یا گدھی کے دودھ میں حل کر کے پچکاری کریں اور دھنیا خشک، گل نیلوفر، صندل سفید اور آملہ کو رات کے وقت پانی میں بھگوئیں

صبح کے وقت مل چھان کر شربت نیلوفر ملا کر پلائیں ؛

دیگر :۔ عورتوں کے پیشاب کی سوزش کے لئے مفید ہے (صفتہ) سنگ جراحت ۳ ماشہ گل ارمنی ۲ ماشہ باریک پیس کر بقدر چھ ماشہ لیں اور ساٹھی چاولوں کے پانی میں بھگو کر تمام رات شبنم میں رکھیں اور طلوع آفتاب سے قبل پلائیں ؛

دیگر :۔ پیشاب کی جلن کے لئے بہت مفید ہے (صفتہ) درخت کیلہ کے تنہ کو درمیان سے چیریں اور اس جگہ ایک برتن اس طرح وصل کر دیں کہ جو پانی نکلے اسی میں ٹپکتا رہے۔ تمام رات اسی طرح رہنے دیں۔ پھر جس قدر پانی جمع ہو جائے۔ اس کو بروقت ضرورت پلائیں ؛

دیگر :۔ پیشاب کی سوزش اور سوزاک کے لئے مفید ہے (صفتہ) گیرو، چنے کی دال چھلکوں سمیت ہر ایک ۳ ماشہ کو رات کے وقت آدھ پاؤ پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت بھنگ کی مانند گھوٹ کر پئیں پیاس کے وقت گائے کے دودھ کی لسی پئیں۔ تین روز میں بفضلہ آرام ہوگا ؛

دیگر :۔ سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے۔ پیشاب کی نالی اور مثانے کی سوزش کے لئے مفید ہے۔ (صفتہ) مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو، تخم خرفہ، خشخاش، نشاستہ، کتیرا، رب السوس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجوائن خراسانی، ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں ؛

مقدار خوراک :۔ ساڑھے دس ماشہ آب خشخاش کے ہمراہ ؛

سلسل البول و بول فی الفراش

کیفیت :۔ اس مرض میں بلا ارادہ اور بے اختیار پیشاب خارج ہو جاتا ہے اور روکنے سے نہیں رکتا ؛

اسباب :۔ ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کثرت سے کھانے پینے اور سردی کے سبب سے مثانہ کمزور اور ضعیف ہو کر مسترخی یعنی ڈھیلا ہو جاتا ہے کبھی مثانہ کی پتھری اور ورم کی خراش سے اور بعض دفعہ ہاضمہ کی خرابی سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی ضعف و نقاہت کی وجہ سے یا نیچے کے دھڑ کے فالج کے باعث۔ اور حرام مغز پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ ذیابیطس کی شکایت اور بچوں میں کرم امعاء یا خروج مقعد اس کا باعث ہوتا ہے ؛

علامات :۔ اکثر پیشاب دن کو بھی بلا ارادہ خارج ہو جایا کرتا ہے اور رات کو سوتے ہوئے بستر پر بے خبر پیشاب نکل جاتا ہے۔ بعض مریضوں کا دن رات میں کئی کئی بار پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ رطوبت کی زیادتی کی وجہ سے ایسے مریضوں کو نیند زیادہ آتی ہے اور سونے کی حالت میں اس قسم کے خراب خواب دکھائی دیتے ہیں

کہ پیشاب کی ضرورت ہے اور کسی مقام پر بیٹھے ہوئے پیشاب کر رہے ہیں۔

علاج:۔ ایسے مریضوں کو گرم بستر اور گرم کمرے میں سلائیں، پانی کم پینے دیں اور چت لیٹنے سے روکیں۔ جوان اور بوڑھوں کو کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی معجون فلاسفہ ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ۱ رتی یا کشتہ زمرد ایک رتی جوارش زرعونی عنبری ۵ ماشہ کے ہمراہ چند یوم کھلانے سے آرام ہو جاتا ہے یا کنجد سیاہ اور نانخواہ ہموزن کوٹ چھانکر دونوں کے برابر قند سیاہ ملا کر کھلانا بڑی عمر والوں کو بھی فائدہ دیتا ہے یا مصطگی، کندر، جفت بلوط ہر ایک ۱ ماشہ سفوف کر کے جوارش مصطگی نسخہ کلاں ۵ ماشہ میں ملا کر کھلانا یا کشتہ فولاد ایک رتی یا کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک رتی جوارش جالینوس ۵ ماشہ کے ہمراہ کھلانا بھی مفید ہے اور معجون کندر ۵ ماشہ یا معجون ماسک البول ۵ ماشہ یا لبوب کبیر ۵ ماشہ میں سے کوئی ایک چیز کھلانا بھی مفید ہوتی ہے۔

پرہیز:۔ ٹھنڈی اور تر چیزوں کے کھانے سے، زیادہ پانی پینے سے اور سبزی سے پرہیز کرائیں۔ چاول، گاجر، مولی، چھاچھ، لسی وغیرہ اشیاء اس مرض میں نقصان دیتی ہیں۔

غذا:۔ بکری کا شوربا، چپاتی، چوزہ مرغ، تیتر، بٹیر، مرغ کا شوربا، مونگ، ارہر کی دال وغیرہ معمولی مرچ اور مصالحہ شامل کر کے دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب سلس البول:۔ شنگرف، طباشیر اصلی ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۱ تولہ سحق بلیغ کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنا لیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں۔

دیگر:۔ ناگر موتھ ۱ ماشہ، کندر، گلنار، گل سرخ، گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ، خولنجان، حب الآس ہر ایک ۴ ماشہ، صمغ عربی ۵ ماشہ سفوف بنا لیں اور بقدر ایک ایک ماشہ صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں۔

دیگر:۔ مغز کرنجوہ ۱ تولہ، ہلیلہ کابلی محرق ۲ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۲ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں۔

دوا:۔ سلس البول کے لئے مفید ہے (صفت) کنجد ۳ ماشہ، خولنجان ۳ ماشہ کوٹ چھانکر مصری ہموزن ملا کر بوقت خواب غذا کھانے سے ایک پہر کے بعد پانی کے ہمراہ کھلائیں۔

دیگر:۔ کنجد سیاہ، اسپند سوختنی، اجوائن ہموزن لیکر قند سیاہ (گڑ) میں ملا کر ۹-۹ ماشہ کے غولے بنا کر کھلائیں۔

دیگر:۔ مصطگی، جفت بلوط، کندر، تخم خشخاش سفید، تخم خشخاش سیاہ، گل ارمنی، خولنجان ہر ایک ۳ ماشہ، کوٹ چھانکر مصری ہموزن ملا کر بقدر ۵ ماشہ کھلائیں۔

دیگر:۔ بول فی الفراش کے لئے مفید ہے (صفت) تخم السی بریاں، راسن خشک، ہلیلہ کابلی بریاں،

ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، تخم خطمی ہر ایک ۳۰ ماشہ، پھٹکری ۱۰ ماشہ، اقاقیا، مرمکی، کندر، شیاف مامیثا ہر ایک ۸ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں گوندھیں۔ اور بوقت ضرورت ۱۰ ماشہ استعمال کریں۔

دیگر:- زیرہ کرمانی، کندر، حب الآس برابر وزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ہر روز صبح کے وقت ۱۰ ماشہ دیں۔

دیگر:- بستر پر پیشاب نکل جانے کے لئے مفید ہے۔ نیز سلسل البول اور مذی ومنی کے جریان کے لئے بھی مجرب ہے۔ بلوط کو ہموزن کندر کے ساتھ کوٹ چھان کر روغن زیتون میں گوندھ کر ہمیشہ کھاتے رہیں۔

دیگر:- (صفحہ) ناگرموتھہ، کندر، خولنجان، جفت بلوط، حب الآس، گلنار تمام برابر وزن لیں۔ اور بدستور سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۵ ماشہ کھلائیں۔ مشک اور جندبیدستر کو روغن سوسن میں ملا کر مثانہ پر ضماد کریں۔ اور شہدانہ کو بھون کر شہد میں ملا کر دیں۔ مدر اور سرد چیزوں سے پرہیز کریں۔

دیگر:- یہ معجون بول فی الفراش کے لئے مفید ہے (صفحہ) مرمکی، کندر، اقاقیا، شیاف مامیثا ہر ایک ۷ ماشہ، پھٹکری بریان ۱۰ ماشہ، تخم خطمی ہر ۲ ماشہ، تخم السی، راسن، ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ ۱ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

دیگر:- بستر پر پیشاب کرنے کے لئے مفید ہے۔ ایک شخص ——— پچاس مرتبہ پیشاب کرتا تھا۔ اس معجون کے استعمال سے اس کا مرض دور ہوگیا (صفحہ) مرچ سیاہ ۳ ماشہ، سونٹھ ۳ ماشہ، کندر، کھٹہ شیریں، ناگرموتھا، جفت بلوط، پیپل ہر ایک ۵ ماشہ، شہد سہ چند ہمہ ادویہ۔ بدستور معجون تیار کریں۔

سوزاک

سوزاک ایک ایسی عالمگیر بیماری ہے جس سے بہت کم لوگ ناآشنا ہوں گے۔ یہ بیماری اس قدر تکلیف دہ ہوتی ہے کہ بعض اوقات مریض اپنی جان کھونے کو اس دائمی تکلیف پر ترجیح دیتے ہیں سوزاک کے مریضوں کے لئے پیشاب کرنے کا وقت ایک عجیب محشر نما اور قیامت خیز زمانہ ہوتا ہے مصائب کے علاوہ اس مرض کے اس قدر برے اور اندیشہ ناک نتائج ہوتے ہیں کہ جن پر غور کرنے سے مریض کی زندگی نہایت تلخ اور اندھیر معلوم ہوتی ہے۔ جوانی کی امنگیں اور شباب کے ولولے سب خاک میں مل جاتے ہیں۔ قوت رجولیت اور مردانہ طاقت بالکل ملیامیٹ ہو جاتی ہے۔ جریان، بندش، اور ضعف باہ

جیسی زندگی کو تلخ کرنے والی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

اسباب:۔ اکثر تو یہ مرض بدفعلیوں اور زناکاری کا نتیجہ ہوتا ہے۔ چنانچہ سوزاک کبھی فاحشہ یا حائضہ عورت سے جماع کرنے یا سیلان الرحم کی شکایت والی عورت کے ساتھ ہم بستر ہونے سے شرمگاہ کی رطوبات فاسدہ اس مرض کے پیدا کرنے کا باعث ہو جاتی ہیں۔ اور کبھی احتلام اور جماع ناقص الانزال سے اور کبھی شراب و کباب کے کثرت استعمال، مصالحہ دار اغذیہ اور گرم و تیز اشیاء کے کھانے اور جلق لگانے سے پیشاب کی نالی میں ورم ہو کر پیپ آنے لگتی ہے۔ انسان کے سوا اور کسی دیگر حیوان کو یہ مرض نہیں ہوا کرتا۔ اطباء نے اس مرض کو بھی امراض متعدیہ میں شمار کیا ہے، اکثر نوجوان عیاش اس مرض میں مبتلا ہو کر ـــــــ اپنی پاکدامن بیویوں کے دامن عصمت پر بھی اس کا داغ لگا دیتے ہیں جس سے ان بیچاری بے گناہوں کی ہستی اور زندگی تلخ ہونے کے علاوہ ان کی اولاد ـــــ بھی اس کے اثر سے محفوظ نہیں رہ سکتی۔

علامات:۔ مجامعت کرنے کے بعد دوسرے تیسرے دن پیشاب کی نالی یعنی مجرائے بول سرخ اور متورم ہو جاتا ہے اور اس میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ جل کر آتا ہے۔ پھر پیلے رنگ کی پتلی پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ تین چار روز ایسی حالت میں رہ کر علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ پیشاب کی جلن اور درد میں زیادتی ہو جاتی ہے اور سبزی مائل زرد رنگ کی گاڑھی پیپ زیادہ مقدار میں آنے لگتی ہے۔ کولہوں اور کمر میں درد ہوتا ہے، قبض کی شکایت ہو جاتی ہے اور بھوک کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب رک رک کر آتا ہے بعض اوقات پیشاب میں خون ملا ہوا آتا ہے اور بعض اوقات پیشاب میں چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں کبھی عضو تناسل متورم ہو کر ایسا دردناک ہو جاتا ہے کہ ذرا سا کپڑا بھی چھو جائے تو درد کرنے لگتا ہے۔ دو تین ہفتہ یہ علامات رہ کر رفتہ رفتہ تخفیف ہونے لگتی ہے اگر مناسب اور معقول علاج نہ کیا جائے یا بد پرہیزی کی جائے تو پرانا سوزاک ہو جاتا ہے جو مدتوں تک رہتا ہے۔

علاج:۔ شروع بیماری میں تخم خیارین، تخم خربزہ، خار خسک ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں پیس کر چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ شامل کر کے پلائیں۔

اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو پوست فلفل، شکری اتولہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح کو اس کا زلال لیکر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ مقامی زخم کو صاف کرنے کے لئے اگر پچکاری کی ضرورت ہو تو نیلا تھوتھا بریاں ا ماشہ، مردار سنگ ۶ ماشہ، سرمہ اصفہانی اتولہ، رسوت اتولہ، کتھ سفید اتولہ، مازو سبز اتولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ ان سب کو کھرل میں باریک کر کے ایک بوتل پانی میں خوب حل کریں۔ پھر اس میں افیون ایک ماشہ، بہروزہ ا ماشہ خوب ملا کر رکھیں اور بقدر ضرورت دوا لیکر اس سے روزانہ پچکاری ۳۔ ۴ دن تک کریں اگر

ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو اور شکایت شدید ہو تو روغن صندل ۱ ماشہ، روغن بلسان ۱ ماشہ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے پوست خالص شکری والا نسخہ پلائیں۔

جب سوزاک پرانا ہو جائے تو صبح کو شاہترہ، چرائتہ، سر پھوکہ، منڈی ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۵ دانہ، ہلیلہ سیاہ، مشبہ مغربی یا صندل سرخ ہر ایک ۷ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیا کریں اور صبح کو مل چھان کر شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

نیلا تھوتھا ۳ ماشہ، پھٹکری بریان ۳ ماشہ، کتھ سفید ایک تولہ پانی میں گھول اس سے پچکاری کرنا یا پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ خشک ہر ایک ۲ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو مل چھان کر نیم گرم کر کے اس سے پچکاری کرنا بھی مفید ہے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

اکسیر سوزاک:۔ روغن صندل ۲ تولہ، سفوف جواکھار ۱ تولہ، سفوف زنجبیل ۶ ماشہ، ایک بوتل پانی میں ملا کر بوتل کو اس قدر ہلائیں کہ سفید دودھ کی طرح ہو جائے۔ خوراک ۲ تولہ ہر دو سرے گھنٹہ کے بعد پلائیں۔

دیگر:۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ، زیرہ سفید ۵ ماشہ، صندل سفید ۱ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر مریض کو صبح و شام دیں۔

دیگر:۔ دانہ الائچی کلاں ۲ تولہ، شورہ قلمی ۱ تولہ سفوف بنالیں اور ۱ ماشہ ہمراہ کچی لسی کے دیں۔

دیگر:۔ کباب چینی ۱ تولہ، سوڈا بائیکارب ۳ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ آب تازہ دیں۔

دیگر:۔ سنگجراحت ۲ تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کوزہ گل میں خار خسک ۴ تولہ کا فرش و لحاف کر کے آدھ پاؤ شیر مادہ خر شامل کر کے گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ۱ رتی ہمراہ کچی لسی دیں۔

دیگر:۔ بیروزہ ۱ پاؤ، موم سفید ۴ تولہ، کباب چینی ۱ تولہ، بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور ایک ایک قطرہ صبح و شام ہمراہ لسی شیر دیں۔

دیگر:۔ مرچ سرخ کا تیل بذریعہ پتال جنتر نکالیں اور ایک ایک قطرہ صبح و شام ہمراہ لسی شیر بز دیں۔

دیگر:۔ کشتہ قلعی، الائچی خورد، طباشیر، کباب چینی ہر ایک ۱ تولہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱ ماشہ ہمراہ شیرہ خار خسک، تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ دیں۔

دیگر:۔ زیرہ سفید ۳ تولہ، جواکھار، ریوند چینی، الائچی کلاں، شورہ قلمی ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ روزانہ ہمراہ لسی شیر بز استعمال کریں۔

دیگر :- بیروزہ خام مدبر، کتھ، طباشیر، سوچینی، قلمی شورہ، جوکھار ہر ایک ۱ تولہ، مشک کافور ۲ ماشہ، سفوف بنالیں اور بقدر ۲ ماشہ ہمراہ لسی شیر بز دیں۔

دیگر :- لوبان روغن گرجن ہموزن لیکر آگ پر مذاب کرکے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب تازہ دیں۔

دیگر :- شورہ قلمی، رال سفید، سنگ یہود، ست مازو، دانہ الائچی کلاں، کباب چینی ہر ایک ۱ ماشہ سفوف کرکے کھلائیں۔ اس کے اوپر خار خسک خورد کا کنج، تخم خیارین، تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ کا شیرہ پانی میں نکال کر شربت بزوری ۳ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

دیگر :- کباب چینی ا پاؤ، شورہ قلمی ۵ تولہ، زعفران مصری ہر ایک ا تولہ سفوف بنالیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ کچی لسی شیر بز یا شیر گاؤ دیں۔

برائے سوزاک کہنہ وجدید :- (صفت) شورہ قلمی ۱۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۳ تولہ دونوں کو ملاکر مٹی کے کورے برتن میں کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب پگھل جائیں قلعی دار برتن میں ڈالیں سرد ہونے پر سفوف بنائیں یہ سفوف، پھٹکری بریاں، گل ارمنی، طباشیر، کتیرا ہر ایک ا تولہ، سلاجیت ۶ ماشہ تمام ادویہ کا سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شیر مادہ گاؤ استعمال کریں۔

دوائے سوزاک مزمن :- (صفت) مردار سنگ ا تولہ، فلفل سیاہ ۲ تولہ دونوں ادویہ کو شبنم کے پانی میں یہاں تک حل کریں کہ خاکستری رنگ ہو جائے۔ پھر گولیاں بقدر نخود بناکر سایہ میں خشک کریں۔ اور ایک گولی صبح، شام ہمراہ شربت بزوری استعمال کریں۔

دیگر :- (صفت) بیروزہ ا پاؤ، کافور ۵ تولہ، شہد ۲ تولہ، توتیا سبز ا تولہ، بالوریت خالص ۶ تولہ بذریعہ ڈولکان جنتر روغن کشید کریں۔ خوراک ایک قطرہ سے ایک ماشہ تک۔

اکسیر سوزاک :- (صفت) روغن بیروزہ، روغن صندل، روغن کباب چینی ہر ایک ا تولہ، روغن السی، روغن زیتون ہر ایک ۶ ماشہ سب کو ملاکر حفاظت سے رکھیں اور ایک پاؤ دودھ میں قدرے پانی ملاکر ۲۱ قطرہ روغن مذکور ڈالکر صبح و شام نوش کریں۔

تریاق سوزاک :- گل یا کونپل مدار ۴ تولہ، سنگجراحت ۴ تولہ کوزہ گلی آب نارسیدہ میں سنگجراحت کے نیچے اوپر مدار رکھکر بعد گلحکمت ۱ سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سنگجراحت شگفتہ ہوگا پیس لیں پھر پھٹکری شگفتہ ۲ تولہ، گیرو ۲ ماشہ، سینہ دریکانیری ۶ ماشہ ملاکر کھرل کرلیں اور رکھدیں۔ طریقہ استعمال :- بقدر ۳ رتی مکھن یا بالائی کے ہمراہ کھائیں۔ غذا صرف دودھ چاول۔

تمت بالخیر

from :
M.Younas Aziz

from :
M.Younas Aziz

اشاعت خاص ماہنامہ الحکیم لاہور بابت ماہ فروری، مارچ ۱۹۵۹ء

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

جلد سوم

from :
M.Younas Aziz

مرتبہ

حکیم فصیح الدین چغتائی

from :
M.Younas Aziz
7.50

from :
M.Younas Aziz

اشاعتِ خاص ماہنامہ الحکیم لاہور

from :
M.Younas Aziz

بیاضِ فیروزی

جلد سوئم

from :
M.Younas Aziz

ایڈیٹر

حکیم فصیح الدین چغتائی

from :
M.Younas Aziz

زرِ سالانہ معہ قیمت سالنامہ
[illegible]

تمہید

سنہ ۱۹۵۸ء کا سالنامہ ——— بیاض فیروزی جلد دوئم ——— پیش کرتے وقت ہم نے یہ تحریر کیا تھا کہ "جب کتابت کا سلسلہ شروع ہوا تو ہمیں محسوس ہوا کہ پیش نظر وقت و وسائل کا دامن طریق کار کی اس وسعت کو اپنے اندر سمونے کیلئے تیار نہیں چنانچہ اب حالت یہ ہے کہ گردہ و مثانہ کے مقام پر پہونچ کر ہمارا ہاتھ رک گیا ہے اور آئندہ کیلئے یہ فیصلہ کرنا پڑا ہے کہ بقایا پروگرام کو دوران سال ہی کسی وقت ایک مکمل و مستقل جلد میں شائع کر دیا جائے گویا آئندہ کیلئے قارئین محترم کو ایک ایسی مکتفی بالذات جلد کا انتظار کرنا چاہیئے جو مندرجہ ذیل امراض کے علاج پر حاوی ہوگی :-

۱- امراض مخصوصہ مرداں
۲- امراض مخصوصہ نسواں
۳- امراض اطفال
۴- حمیات
۵- امراض مفاصل
۶- اورام و بثور
۷- امراض متفرقہ

سال گزر گیا لیکن نہایت افسوس کے ساتھ یہ اقرار کرنا پڑتا ہے کہ ہم اپنے محولہ بالا عہد کو پورا نہ کر سکے۔ عدم تکمیل عہد کے اگرچہ متعدد اسباب ہیں۔ تاہم بڑی وجہ یہ تھی کہ

۱- موعودہ کتاب کی ضخامت ؛

۲- مسئلہ رجسٹریشن میں غیر معمولی انہماک ؛

اگر انتہائی جدوجہد کے بعد سال کے دوران میں یہ ضخیم کتاب پایۂ تکمیل کو پہونچ بھی جاتی تو یہ احساس پہاڑ بن کر ہمارے سامنے اکھڑا ہوتا تھا کہ خریداران محترم کو اس کتاب کی قیمت الگ ادا کرنے کے بعد چند ماہ کے اندر پھر سالانہ چندہ ادا کرنا ہوگا۔ گویا اس طرح ایک سال کے اندر نہیں دو مرتبہ کم و بیش آٹھ نو روپے کی رقم کے لئے زیر بار ہونا پڑتا۔

اس کے ساتھ ہی خود ہمیں بھی اسی قدر بوجھ اٹھانا پڑتا۔ اور ظاہر ہے کہ موجودہ گرانی نایابی اور کاروباری بدحالی کے دور میں یہ مراحل کس قدر دشوار اور ناگوار معلوم ہوتے اور ان مشکلات اور مجبوریوں کو عبور کرنا کس قدر مشکل ہو جاتا چنانچہ انہی احساسات کے ماتحت ہم نے یہی مناسب سمجھا کہ بیاض فیروزی جلد دوئم کے بقایا مضمون کو ایک باقاعدہ تصنیف یا بالفاظ دیگر سالنامہ سنہ ۱۹۵۹ء کی صورت میں شائع کر دیا جائے۔ تاکہ ادارہ ہذا اور قارئین محترم کو بلاوجہ زحمت نہ برداشت کرنی پڑے۔

ہماری مجبوریوں کا یہ تو اقتصادی اور کاروباری پہلو تھا جس کی مصلحتوں سے انکار کی گنجائش نہیں لیکن اس کے علاوہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں مسئلہ رجسٹریشن نے اس دماغی سکون اور قلبی اطمینان کی مہلت ہی نہیں دی جو ہر قسم کے علمی و فنی کام کی تکمیل کے لئے ناگزیر ہے۔ اس مسئلہ کا ایک پہلو تو اوراق "الحکیم" کی وساطت سے متواتر و مسلسل قارئین کرام تک پہونچتا رہا ہے۔ لیکن اس کے بعض ایسے پہلو بھی ہیں جو آپ حضرات کی نظر سے ابتک اوجھل ہیں اور غالباً ہمیشہ کے لئے پردۂ اخفا میں رہینگے ہم بقدر استطاعت اس کے حالیہ و استقبالیہ نتائج پر بحث کرتے رہے ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ اس کے زہریلے اثرات در اصل اس وقت نمودار ہونگے جبکہ اس کا ایک ایک گوشہ بے نقاب ہو کر عملاً ہمارے سامنے آجائیگا نفاذ رجسٹریشن کے بعد شاید ایک آدھ سال تک ہم اسکی اصل حقیقت و حیثیت سے آگاہ نہ ہو سکیں لیکن ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ کم و بیش پانچ برس گزرنے پر اس کی ابتدائی تلخی اور موجودہ ارکان بورڈ کی ارادی و غیر ارادی بے تدبیری اور بے بصری کا احساس شروع ہو جائے گا اور آج سے پچیس برس بعد تک زندہ رہنے والے اطباء تو یقینی طور پر ان حضرات کے ماتم میں مصروف ہو جائینگے جو اس وقت اس قانون کے نفاذ کو باعث رحمت قرار دے رہے ہیں۔

ان گوناگوں پریشانیوں اور گوناگوں مصلحتوں اور مجبوریوں کے اژدحام میں ہم اپنے گذشتہ وعدے کی تکمیل سے قاصر رہے بہر حال اب وہ وعدہ اپنی عملی شکل میں آپ کے سامنے موجود ہے۔ مضمون کو اسی ترتیب کے ساتھ مرتب کر دیا گیا ہے جس کا وعدہ کیا گیا تھا بحمد اللہ کہ اس جلد کے ساتھ بیاض فیروزی مکمل ہو گئی اور ہمیں اس بات کا یقین ہے کہ یہ سرمایۂ طب ارباب فکر و نظر سے خراج تحسین وصول کئے بغیر نہ رہ سکیگا۔ ان تینوں جلدوں کی موجودگی انشاء اللہ العزیز اطبائے محترم کو بے شمار کتب کے مطالعہ سے بے نیاز کر دیگی۔

نوٹ:- اشاعت گذشتہ کی تمہید کے اختتام پر ہم نے ایک شعر عرض کیا تھا لیکن وہ کتابت کی غلطی اور ہماری نگرانی کی کوتاہی سے کچھ ایسا غلط شائع ہو گیا کہ ہم اس کے اعادہ پر مجبور ہیں۔ اُمید ہے کہ اصلاح فرمالی جائے گی۔

کچھ ایسے بھی اُٹھ جائینگے اس بزم سے جن کو
تُم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پا نہ سکو گے

اخقر العباد
حکیم فصیح الدین چغتائی

لاہور ۱۰ مارچ سنہ ۱۹۵۹ء

from :
M.Younas Aziz

from :
M.Younas Aziz

فہرست

from :
M.Younas Aziz

امراضِ مخصوصۂ مرداں

ضعفِ باہ

کیفیت :- اس مرض کے باعث قوت باہ میں کمی آجاتی ہے اور مرد وظیفہ زوجیت سے معذور ہو جاتا ہے یا اسے پورے طور پر ادا نہیں کر سکتا۔

اسباب :- اس مرض کے متعدد اسباب ہیں۔ جن میں سے مندرجہ ذیل بہت اہم ہیں:

۱۔ **ضعف معدہ** :- معدے کے ضعیف ہو جانے کی وجہ سے غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی۔ اور نہ اس سے خالص خون اور صحیح منی پیدا ہو سکتی ہے۔

۲۔ **ضعفِ جگر** اور قلت خون :- ضعف جگر کی حالت میں غذا سے خالص خون تیار نہیں ہو سکتا۔

۳۔ **ضعفِ دل** اور حرارت غریزی کی کمی میں روح حیوانی پوری طرح پیدا نہیں ہوتی جس سے خیزش کا فعل نامکمل رہ جاتا ہے۔

۴۔ **ضعفِ دماغ و نظامِ عصبی** :- اس میں عضو خاص کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں ان میں روح نفسانی نفوذ نہیں کر سکتی اور یہی وجہ ہے کہ ان میں تناؤ پیدا نہیں ہوتا۔

۵۔ **ضعف گردہ** :- میں بدن کی مجموعی طاقت کمزور ہو جاتی ہے اور خیزش قائم نہیں رہ سکتی۔

۶۔ **مزاج کی گرمی** سے مادۂ تولید پتلا ہو جاتا ہے اور اس میں وہ طاقت نہیں رہتی۔

۷۔ **مزاج کی سردی** سے اعضائے تناسل افسردہ ہو جاتے ہیں اور ان میں تحریک نہیں ہوتی۔

۸۔ **غلبۂ رطوبت** سے اعصاب ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور منی پتلی پڑ جاتی ہے۔

۹۔ **غلبۂ یبوست** سے رطوبات خشک ہو جاتی ہیں اور تحریک بخوبی نہیں ہوتی۔

۱۰۔ **عدم تولید منی** :- جب منی پیدا نہ ہو تو قوت باہ کی تحریک نہیں ہوتی۔

۱۱۔ **وہم و خیال** :- خیالات کے اثر سے دماغی افعال میں فتور آجاتا ہے اور اعصاب سست ہو جاتے ہیں۔

۱۲۔ **مرکز تناسل کی کمزوری** :- جب مرکز تناسل کمزور ہوتا ہے تو وہ خون کو اعضاء منی کی طرف جذب نہیں کر سکتا جس سے منی کی پوری تولید نہیں ہوتی۔

۱۳۔ جلق و اغلام اور کثرت مباشرت:۔ یہ تینوں افعال بالخصوص جلق و اغلام کئی حیثیات سے مضر ہیں۔ ان کا پہلا اثر تو قضیب پر یہ ہوتا ہے کہ بار بار رگڑ کی کثرت کے سبب اعصاب و عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں جسم اسفنجی اور اجسام اجوف دب جاتے ہیں جس سے خون و روح کی آمد رک جاتی ہے اور حشفہ میں خراش پیدا ہو کر حس زیادہ ہو جاتی ہے۔ دوسرا اثر اوعیہ منی پر یہ ہوتا ہے کہ جریان لاحق ہو جاتا ہے اور اعضائے رئیسہ کمزور ہو کر عام جسمانی کمزوری پیدا ہو کر ضعف باہ کا سبب ہوتا ہے۔

۱۴۔ استرخائے قضیب:۔ جب عضو کے اعصاب ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو خیزش نہیں ہو سکتی۔

علامات:۔ مذکورہ بالا اسباب کی علامات سلسلہ وار حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ اگر معدہ کمزور ہو تو بھوک کم لگتی ہے، غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی، کھٹے ڈکار آتے ہیں، کبھی غیر منہضم غذا بذریعہ اسہال خارج ہوتی ہے، کبھی قبض رہتا ہے، سر میں درد اور گرانی، نیند کا اچھی طرح نہ آنا، طرح طرح کے وحشت خواب، چہرے کی بے رونقی، ذائقہ کی خرابی، تنفس سے بدبو، دل کا دھڑکنا، نبض کی بے قاعدگی، طبیعت میں سستی، جملہ اعضاء میں کمزوری، پیشاب میں سفید رسوب (غذا) کا تہ نشین ہونا، یہ سب ضعف معدہ کی علامات میں سے ہیں۔

۲۔ اگر جگر کمزور ہو تو بدن میں خون کم ہو جاتا ہے، جسم کا رنگ پھیکا معلوم ہوتا ہے، چہرہ اور ابرؤوں پر تہبیج ظاہر ہوتا ہے۔ اس کی خاص علامت یہ ہے کہ پہلے تو خیزش اچھی طرح معلوم ہوتی ہے۔ لیکن دخول کے بعد ڈھیلی پڑ جاتی ہے، جگر کے مقام پر جلن یا بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے فم معدہ یا دائیں کندھے میں درد کی شکایت پائی جاتی ہے، ٹھوکنے اور ٹٹولنے پر جگر بڑھا ہوا اور غیر ہموار معلوم ہوتا ہے، سر میں گرانی، منہ کا ذائقہ تلخ، کبھی قبض اور کبھی اسہال، پاخانے کی رنگت کبھی خاکستری کبھی سیاہی مائل، پیشاب کی رنگت سرخی مائل یا زرد سیاہی مائل ہو جاتی ہے، انزال کے وقت منی بہت کم نکلتی ہے اور اس کی رنگت زردی مائل اور قوام غیر طبعی ہوتا ہے۔

۳۔ اگر دل کمزور ہو تو مباشرت کا ارادہ کرنے یا عورت کو اپنے قریب پاتے ہی دل دھڑکنے لگتا ہے، ہاتھ پاؤں میں رعشہ پیدا ہو جاتا ہے، خیزش یا تو سرے سے ہوتی ہی نہیں یا اگر ہوتی ہے تو بہت کمزور، دل کی حرکت عموماً بے قاعدہ، دوران خون میں کمی، دل کا دھڑکنا یا ڈوبتا ہوا معلوم ہونا، چہرے کی رنگت اور ہونٹ نیلے دکھائی دینا، عقل و فکر میں فتور، مزاج میں چڑچڑا پن وغیرہ اس کی علامات ہیں۔

۴۔ ضعف دماغ کی حالت میں مباشرت کے وقت احساس لذت نہیں ہوتا، مباشرت کی طرف طبیعت راغب نہیں ہوتی، انزال کے بعد طبیعت افسردہ اور مضمحل ہو جاتی ہے، سر چکرانے لگتا ہے، دردِ سر کی کثرت، خیالات کی پراگندگی، حافظہ کی خرابی، وہم کا غلبہ، نیند کی بے اعتدالی، آنکھوں کے سامنے چنگاریوں کا نظر آنا، کانوں میں بھنبھناہٹ، پاخانہ میں ابتداءً قبض اور بعد میں بے اختیار اخراج اس کی علامات ہیں۔

اکثر طلباء اور مصنفین یا دماغی محنت کرنے والے لوگ اس میں مبتلا ہوتے ہیں یا جذبات نفسانیہ خوف و غم اور فکر سے دماغ مشوش اور طبیعت چڑچڑی رہتی ہے، استعمال منشیات کثرت مباشرت، جلق، جریان اور ضعف گردہ سے بھی دماغ اور نظام عصبی کمزور ہو جاتے ہیں؛

۵۔ **ضعف گردہ** کی صورت میں گردوں کے مقام کمر اور سر کے پچھلے حصے میں ہر وقت تھوڑا تھوڑا درد محسوس ہوتا ہے، بدن اور ٹانگوں میں تھکان رہتی ہے، بینائی کمزور ہو جاتی ہے، پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ بول غسالی رنگ کا بہت کم مقدار میں خارج ہوتا ہے، قوت باہ ناقص یا زائل ہو جاتی ہے؛

۶۔ **اگر مریض کا مزاج گرم** ہو تو منی کا قوام پتلا اور اس کی رنگت زردی مائل ہوتی ہے۔ انزال جلد ہوتا ہے اور انزال کے وقت سوزش محسوس ہوتی ہے؛

۷۔ **اگر مزاج میں برودت** کا غلبہ ہو تو منی کا قوام گاڑھا ہوتا ہے، ابتدا میں خیزش کم ہوتی ہے لیکن بعد دخول اس میں پوری قوت آجاتی ہے؛

۸۔ **اگر رطوبت** غالب ہو تو منی پتلی اور کثیر مقدار میں خارج ہوتی ہے نیز پانی کی طرح بہہ کر نکل جاتی ہے اور لذت کا احساس نہیں ہوتا؛

۹۔ **بحالت غلبہ یبوست** نیند کم آتی ہے یا بالکل نہیں آتی، قبض رہتا ہے، وہم اور وسواس پیدا ہوتے ہیں، منی قلیل مقدار میں بہت دیر کے بعد خارج ہوتی ہے؛

۱۰۔ **عدم تولید منی** ان لوگوں کو ہوتی ہے۔ جو بالکل بوڑھے ہو کر بیکار ہو گئے ہوں یا کسی مزمن مرض یا فاقہ کشی میں مبتلا رہے ہوں۔ اس حالت میں باوجود سخت کوشش کے خیزش نہیں ہوتی اور طبیعت اس طرف متوجہ نہیں ہوتی؛

۱۱۔ **اگر وہم و خیال** غالب ہو تو مریض معمولی حالتوں میں تندرست معلوم ہوتا ہے۔ سوتے ہوئے بھی خیزش ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی کسی نہ کسی وقت طبیعت کا اس طرف رجوع ہوتا ہے لیکن عورت کو دیکھتے ہی تمام طاقت سلب ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ یا تو عورت کا رعب اور خوف ہوتا ہے یا یہ خیال دماغ میں جاگزین ہو جاتا ہے کہ اس پر کسی نے جادو کر دیا ہے اور سحر کی طاقت سے اس کی قوت مردمی کو بیکار کر دیا ہے؛

۱۲۔ جب کوئی آدمی مدت دراز تک تجرد کی زندگی بسر کرتا ہے اور دیگر اشغال میں مصروف رہنے کے باعث فعل مباشرت کی طرف توجہ نہیں کرتا اور نہ کبھی اس کو اس فعل کے کرنے کا موقع ملتا ہے۔ تو اس کے مرکز تناسل میں تحریک کا اثر کمزور ہو جاتا ہے جس سے نہ تو ذہن اعضائے تناسل کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور نہ ان اعضاء کو تحریک ہوتی ہے؛

۱۳۔ جلق و اغلام اور کثرتِ مباشرت کی حالت میں عضو کے جسم اسفنجی پر دباؤ پڑتا ہے جس سے وہ دب جاتا ہے۔ اس کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے۔ کبھی وہ دائیں یا بائیں طرف ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ کبھی اس میں غیر طبعی طور پر نشیب و فراز پیدا ہو جاتے ہیں۔

۱۴۔ استرخائے اعصاب اکثر بوڑھوں اور سن رسیدہ لوگوں کو ہوتا ہے۔ جن کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان میں رعشہ اور استرخا پیدا ہو جاتا ہے یا وہ فالج، جھولا وغیرہ امراض کا شکار ہو جاتے ہیں۔ غلط بلغم کا غلبہ ہوتا ہے اور بلغم کے تمام آثار نمایاں طور پر نمودار ہوتے ہیں۔

علاج: ضعفِ باہ کا سبب جس عضو کا ضعف ہو۔ اسی عضو کی تقویت کرنا اس مرض کا اصل علاج ہے۔ اس جگہ ضعف باہ کے ہر ایک سبب کا علاج درج کیا جاتا ہے۔

ضعفِ باہ بوجہ ضعفِ معدہ کی حالت میں غذا کو اچھی طرح چبانا، رطوبت معدی کا ٹھیک طور پر پیدا ہونا، حرکات معدی کا درست ہونا، ہضم غذا کا صحیح طور پر جذب ہونا نہایت ضروری ہے۔ غذا کی مقدار بھی کم کر دینا چاہیے۔ اور مریض کی جسمانی صحت کے درست ہونے کے ساتھ ساتھ غذا کو بھی بتدریج بڑھایا جائے۔ نیز غذا کو اچھی طرح چبا کر کھانا چاہیے۔ اور جب تک پہلی غذا ہضم نہ ہو جائے اوپر سے دوسری غذا نہیں کھانا چاہیے۔ کھانا کھاتے ہی کسی دماغی یا جسمانی ریاضت میں مصروف نہ ہونا چاہیے۔ اگر معدہ میں کوئی نقص پیدا ہو جائے تو جماع سے پرہیز کرنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات اس حالت میں بہت مفید ہیں:

۱۔ سفوف انار دانہ: مقوی معدہ، جو معدہ کی تمام طاقتوں کو قوت دیتا ہے (صفت) انار دانہ ترش تازہ ۲ تولہ، زنجبیل، زیرہ سفید، تربد سفید ہر ایک ایک تولہ، زیرہ سیاہ، سماق، پوست بلیلہ زرد، پوست بلیلہ ہر ایک ۶ ماشہ، نمک لاہوری سوا تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اگر ادویہ کا سفوف باریک ہو تو یہ قابض اثر رکھتا ہے۔ جب معدہ کی کمزوری سے دست آتے ہوں تو اس حالت میں اس کا استعمال مفید ہے۔ اگر ادویہ بہت باریک نہ ہوں، بلکہ موٹی ہوں تو قبض کشا ہے۔ یہ بحالتِ قبض نافع ہے۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔

۲۔ حب مجرب: عود ہندی، قرنفل، کباب چینی، قرفہ، فلفل سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ، تخم بالنگو ۷ ماشہ، دار فلفل، تخم بابونہ، مردا سنگ ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ۱۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اس کے استعمال سے اشتہا بڑھ جاتی ہے، ہاضمہ قوی ہوتا ہے، خیزش مکمل ہوتی ہے، امساک کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ خوراک ۲۔۲ گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۳۔ جوارش عود شیریں: مقوی معدہ و باہ (صفت) الائچی کلاں، الائچی خورد، زنجبیل، دارچینی، زعفران،

دارفلفل ہر ایک ۶ ماشہ، عود غرقی ۳ ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھانکر چند شہد خالص کے ساتھ جوارش تیار کریں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

۴۔ **جوارش مقوی معدہ و باہ:۔** (صفت) گل سرخ، فلفل، زنجبیل، دارفلفل، زرا وند طویل، دارچینی، اسارون ہر ایک دو حصے، ززنباد، پودینہ، انیسون ہر ایک ایک حصہ، جند بیدستر نصف حصہ ادویہ کو باریک پیس کر ادویہ کے برابر شہد اور برابر خمیرہ گلقند کے ساتھ جوارش بنائیں خوراک ۹ ماشہ بعد غذا مجرب ہے۔

۵۔ **جوارش مقوی معدہ:۔** (صفت) پوست ترنج، پوست بیرون پستہ، مصطگی، برگ بادرنجبویہ ہر ایک ۱ تولہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ تولہ، زعفران ۳ ماشہ، نارمشک ۶ ماشہ، طالیسفر ۶ ماشہ ادویہ کو کوٹ چھانکر بطریق معمول جوارش بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ بعد غذا مجرب ہے۔

ضعفِ باہ بوجہ ضعفِ جگر:۔ اگر کسی اعضائے رئیسہ یا شریفہ کی مشارکت کے سبب جگر میں کمزوری واقع ہو اور جگر اپنے افعال کو صحیح طور پر انجام نہ دے تو اس صورت میں اس کے مخصوص افعال کی کمی یا زیادتی پر نظر ڈالتے ہوئے مناسب ادویا استعمال کرائیں۔ تلخ نباتاتی ادویہ جگر کو طاقت دیتی ہیں فولاد کے مرکبات اس غرض کے لئے مفید ہوتے ہیں۔ بمندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ **جوارش فنجنوش۔** مقوی معدہ وجگر، دافع کمی خون و کمزوری (صفت) پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، فلفل گرد، دارفلفل، زنجبیل، سعد، شیطرج ہندی، سنبل الطیب ہر ایک ۱ تولہ، تخم شبت ۵ تولہ، تخم گندنا ۵ تولہ، خبث الحدید مدبر ۱۰ تولہ، ادویہ کو باریک پیس کر روغن زرد سے چرب کریں اور سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور چھ ماہ کے بعد استعمال میں لائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

ترکیب تدبیر خبث الحدید۔ خبث الحدید کہنہ کو آگ میں سرخ کر کے بول گاؤ میں سرد کریں۔ تاکہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ دھو کر باریک پیسیں۔ بعدہ سرکہ انگوری میں پندرہ روز تر رکھیں۔ پھر خشک کر کے روغن گاؤ میں یہاں تک بھونیں کہ سرکہ کی ترشی دور ہو جائے۔

۲۔ **کشتہ فولاد:۔** جو مقوی معدہ اور مولد خون ہے (صفت) برادہ فولاد، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ ہموزن ترپھلہ کو کوٹ کر برادہ فولاد کے نیچے اوپر چینی کے بڑے پیالہ میں رکھیں اس کے اوپر چار چند وہی ترش ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے۔ دوا کو معہ ترپھلہ پیس لیں اور بقدر نصف ماشہ کھا کر اوپر سے کھٹی چھاچھ پئیں۔ روغن زرد کا زیادہ استعمال کریں۔

۳۔ **کشتہ فولاد:۔** برادہ فولاد پانچ تولہ کو تین پاؤ گھیکوار کے گودے سے خوب کھرل کر کے جنگلی اپلوں میں گجپٹ کی آگ دیں۔ جب سرد ہو نکال کر دس بار پنج مدار کے شیرہ میں کھرل کر کے ہر بار گجپٹ کی آگ دیں

اسی طرح دس مرتبہ ترپھلہ کے پانی سے کھرل کرکے اور دس مرتبہ شیرہ برگ پان میں کھرل کرکے ہر مرتبہ بطریق مذکورہ بالا آگ دیتے رہیں۔ بعدہٗ خالص پانی میں کھرل کرکے کپڑے میں چھان کر خشک کریں۔ خوراک ایک یا دو رتی مکھن میں رکھکر کھائیں۔

ضعفِ باہ بوجہ ضعفِ دل:۔ اگر مریض کا دل کمزور ہو جس سے اس کی قوت باہ میں فرق آگیا ہو تو مریض کو خوش رکھنے کی کوشش کریں۔ باغات اور کھلی ہوا میں سیر کرائیں۔ ایسا پانی استعمال کیا جائے۔ جو نباتی اور حیوانی فاسد مادوں سے بالکل پاک ہو۔ مقوی اور لطیف غذا استعمال کی جائے۔ قوت ہاضمہ کا خاص خیال رکھیں۔ جذبات نفسانی سے اجتناب اور قلب کی اصلاح و تقویت نہایت ضروری ہے۔

اس کے بعد مفرحات اور یاقوتیاں استعمال کریں۔ غذا میں حیوانات کے دل پکا کر کھلائیں چند نسخے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ **معجون دافع ضعفِ قلب و مقوی معدہ:۔** (صفت) ثعلب مصری ۲ تولہ مروارید بگلاب سائیدہ ۱ تولہ باریک پیس کر ملائیں۔ مصری نیم پاؤ کو عرق بید مشک میں قوام دیں اور ادویہ کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ یہ معجون بقدر ۶ ماشے لیکر انوشدارو لولوی ۶ ماشہ کے ساتھ ملا کر صبح اور شام بلاناغہ کھلائیں۔

۲۔ **معجون ابریشم:۔** (صفت) ابریشم مقرض ۱۰ تولہ، مشک خالص ۱ تولہ، عنبر اشہب ۱ تولہ، عرق بید مشک ۲ سیر، عرق گلاب خالص ڈیڑھ سیر، عرق گاؤزبان ۱ سیر، آب بہی شیریں ۲۰ عدد، آب سیب ۵۰ عدد، آب انار ۱۰ عدد، مغز پستہ ۱۰ تولہ، مغز چلغوزہ ۱۰ تولہ، مغز بادام، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ و سفید ہر ایک ۳ تولہ، دارچینی ۲ تولہ، زنجبیل ۳ تولہ، ورق طلاء ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ تولہ۔ ابریشم کو عرقیات اور میوہ جات کے پانیوں میں جوش دیں یہاں تک کہ اس کا خوب لعاب نکل آئے پھر اسے صاف کرکے مصری اور شہد مصفیٰ میں ملا کر قوام دیں اور ادویہ کا سفوف شامل کرکے معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ۔

۳۔ **حب فادزہر** (صفت) فادزہر معدنی ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، یاقوت رمانی، زمرد سبز، مرجان، قرمزی، شقاقل، بہمن سرخ، بہمن سفید، طباشیر، گل گاؤزبان، صندل سفید، دارچینی ہر ایک ۷ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، مشک تبتی ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۲ ماشہ۔ جواہر کو گلاب سے صلایہ کرکے ورق طلاء محلول ۲ ماشہ، ورق نقرہ محلول ۴ ماشہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۳ گولیاں یومیہ۔

۴۔ **یاقوتی:۔** (صفت) یاقوت سرخ ۵ ماشہ، کہربائے شمعی ۵ ماشہ، مروارید ۶ ماشہ، سنگ یشب ۶ ماشہ، مرجان ۹ ماشہ، مغز تخم خربزہ ۱ تولہ، مغز تخم خیارین ۱ تولہ، شقاقل، ثعلب مصری، تودری سرخ، تودری سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، تخم طیون، بوزیدان، کباب چینی، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ، اندر جو، بادرنجبویہ، گل سرخ

ہر ایک ۷ ماشہ، سافج ہندی ۹ ماشہ، صندل سفید ۴ ماشہ، طباشیر ۵ ماشہ، ورق نقرہ ۵ ماشہ، ورق طلا ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، ابریشم مقرض ۱/۲ تولہ، مربائے سیب ۵ تولہ، شربت انار شیریں ۵ تولہ، شہد خالص ڈیڑھ پاؤ، مصری سفید ڈیڑھ پاؤ، گلاب نصف سیر، پہلے جواہر کو گلاب سے صلایہ کریں اور مربیات اور ورقوں کے ساتھ حل کریں اور باقی ادویہ ملا کر مصری اور شہد کے قوام میں شامل کریں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ؛

ضعفِ باہ بوجہ ضعفِ دماغ :- اگر مریض کو ضعفِ دماغ ہو تو اس کو عام مقویات اور خون پیدا کرنے والی دوائیں اور سریع الہضم غذائیں کھلائیں۔ اس کی طبیعت کو ہر وقت خوش رکھیں۔ غصہ، رنج، فکر اور تشویش اس کے پاس نہ آنے دیں۔ کثرتِ مطالعہ، کثرتِ محنت دماغی اور جماع سے پرہیز کرائیں مقوی اور خوشبو عطریات سونگھائیں بطور دوا مقویات دماغ کا جو سریع الہضم ہوں استعمال کرائیں چند نسخہ جات حسب ذیل ہیں :-

۱۔ **لبوب بارد** :- جو گرم مزاجوں کے لئے اکسیر ہے (صفت) مغز بادام، تخم خشخاش، مغز تخم کدو، ہر ایک ۱ تولہ، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم بادروبنگ، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱ ماشہ، کتیرا ۱۰ ماشہ، تخم گذر، تودری سرخ، تودری زرد، تخم ہلیون، مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، زنجبیل، خولنجان، فنتاقل ہر ایک ۱/۲ ماشہ کوٹ چھان کر ترنجبین ایک سیر کے قوام میں ملا کر محفوظ رکھیں خوراک ۷ ماشہ ؛

۲۔ **لبوب حار** :- جو سرد مزاجوں کے واسطے بے نظیر ہے (صفت) مغز پنبہ دانہ، مغز حبۃ الخضرا، مغز حب الصنوبر کبار، مغز حب الصنوبر صغار، مغز پستہ، نارجیل تازہ، مغز اخروٹ، تخم ہلیون ہر ایک ایک حصہ، شقاقل، حب الزلم، لسان العصافیر، زنجبیل ہر ایک نصف حصہ ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد مصفےٰ میں ملا کر لبوب تیار کریں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام کھلائیں ؛

۳۔ **حب عنبر** :- (صفت) مشک خالص، مصطگی، قرنفل ہر ایک ۴ ماشہ، عنبر اشہب خالص، خصیۃ الثعلب، خولنجان ہر ایک ۹ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۱۲ ماشہ، ادویہ کو پیکر گلاب کے ہمراہ گولیاں بقدر فندق بنائیں۔ اور ہر روز ایک گولی کھا کر تازہ دودھ نوش کریں۔ اس کا وزن ۲ ماشہ تک کھا جا سکتا ہے ؛

۴۔ **حریرہ مقوی باہ و دماغ مولد منی** :- (صفت) مغز بادام مقشر ۱ تولہ، مغز تخم معصفر، مغز پنبہ دانہ ہر ایک ۹ ماشہ، تخم خشخاش سفید ۴ ماشہ، بہمن سفید، تودری سفید، ثعلب مصری ہر ایک ۷ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، گلاب، شیر مادہ گاؤ ہر ایک نیم پاؤ، مصری ۴ تولہ، مغزیات اور خشخاش کا شیرہ دودھ اور گلاب میں نکال کر صاف کرکے پکائیں جب گاڑھا ہو مصری اور دیگر ادویہ باریک شدہ اخیر جوش میں ملا کر اتاریں جب سرد ہو نوش فرمائیں۔ اگر بعد مباشرت یہ حریرہ تناول کریں تو تمام ماندگی دفع ہوتی ہے اور منی پہلے سے زیادہ پیدا ہوتی ہے ؛

۵۔ **معجون مقوی اعضائے رئیسہ و دماغ:۔** نسخہ: ثعلب مصری، شقاقل، خرفہ، جوز بوا، خولنجان، قرنفل، دار چینی، عاقرقرحا، زنجبیل بے ریشہ، موصلی سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ، مغز نارجیل، مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز پستہ ہر ایک نیم پاؤ، مصری سہ چند، شیر مادہ گاؤ پانچ سیر، دودھ کا کھویہ بنا کر مصری سے قوام دیں اور ادویہ کا سفوف ملا دیں۔ خوراک دو تین تولہ۔

ضعفِ باہ بوجہ ضعفِ گردہ:۔ اگر گردے ضعیف ہوں تو مقویات گردہ کا استعمال مفید ہے اگر بطور غذاً حیوانات کے گردے یا ان گردوں کی چربی استعمال کی جائے تو بہت فائدہ ہوتا ہے اس کے علاوہ جو چیزیں دماغ کو طاقت دیتی ہیں وہ بالخاصہ مقوی گردہ بھی ہیں، چند نسخہ جات حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ **لبوب کبیر:۔** گردہ کو طاقت دیتا ہے، منی زیادہ پیدا کرتا ہے، نشاط آور ہے، اعضائے رئیسہ اور باہ کو قوت دیتا ہے۔ بدن کو توانا اور اعصاب کو مستحکم کرتا ہے۔ نسخہ: مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز حبۃ الخضراء، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم، مغز حب القرطم، دار چینی، ماہی روبیاں، خولنجان، شقاقل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، زنجبیل، کندر مقشر ہر ایک ۱ تولہ، سنبل الطیب، سعد کوفی، قرنفل، کباب چینی، حب القلقل، تخم گزر، تخم ترب، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم اسپست، تخم ہلیون، اندرجو، درونج، زرنباد ہر ایک ۱۰ ماشہ، جوز بوا، بسباسہ، اشنہ، دار فلفل ہر ایک ۷ ماشہ، خصیۃ الثعلب، نارجیل تازہ، مغز سر گنجشک نر، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۳ تولہ، قضیب گاو دسوان کردہ، سورنجان، بوزیدان، نعناع خشک ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران، مصطگی ہر ایک ۱۳ ماشہ، عود خام ۹ ماشہ، ورق طلاء ۲۰ عدد، ورق نقرہ ۵۰ عدد، عنبر اشہب ۴ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، شہد خالص سہ چند ادویہ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک حسب برداشت طبع صبح کشتہ طلاء ۲ چاول کھا کر اوپر سے عرق ماء اللحم ۵ تولہ میں مصری ۱ تولہ ملا کر نوش کریں۔ دوران استعمال میں مباشرت سے پرہیز کریں۔

۲۔ **لبوب صغیر:۔** مقوی باہ گردہ و مثانہ۔ نسخہ: مغز بادام، مغز جوز، مغز چلغوزہ، مغز فندق، مغز پستہ، مغز نارجیل، مغز حب القلقل، تخم خشخاش، تودری سرخ و زرد، تخم کنجد، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلغم، بہمن سرخ، بہمن سفید، تخم اسپست، قرنفل، زنجبیل، دار فلفل، عاقرقرحا، دار چینی، کباب چینی، شقاقل، خولنجان، تخم ہلیون ہر ایک ہموزن کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

۳۔ **لبوب بارد:۔** مقوی گردہ و مثانہ جو گرم مزاجوں کے لیے موزوں ہے۔ نسخہ: مغز بادام شیریں، تخم خشخاش ہر ایک ۱ تولہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز تربوز، مغز تخم خیار، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۱۰ ماشہ، کتیرا ۷ ماشہ، تودریں، تخم گزر، تخم ہلیون، مغز چلغوزہ ہر ایک ۳ ماشہ، زنجبیل، خولنجان، شقاقل ہر ایک ۱۴ ماشہ کوٹ چھان کر ایک سیر

ترنجبین قوام شدہ میں ملائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

۳۔ **معجون مادۃ الحیواۃ:۔** مقوی باہ و گردہ و پشت، دافع نسیان و بلغم و سلسل البول و اوجاع مفاصل، ہاضم معدی، مولد منی (صفت) فلفل، دارچینی، دار فلفل ہر ایک ۱/۲ ۲ مثقال، آملہ منقی ۱/۲ ۱۰ مثقال، پوست ہلیلہ زرد ۱/۲ ۱۲ مثقال، شیطرج ہندی، تنداوند، مرچ، خصیۃ الثعلب، مغز چلغوزہ، بیخ بابونہ، گل بابونہ، مغز نارجیل ہر ایک ۱/۲ ۱ مثقال، عود صلیب، جدوار خطائی، بہمن سرخ ہر ایک ۵ مثقال، مروارید ناسفتہ ۱/۲ ۴ مثقال، مویز منقیٰ ۱/۲ ۳ مثقال، قند مصفیٰ ۲۵ مثقال، عسل مصفیٰ ۱/۲ ۲۴ مثقال بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۲ مثقال ۔

ضعفِ معدہ بوجہ سوءِ مزاج حار:۔ قوت باہ کی اکثر دوائیں گرم ہیں۔ کیونکہ ازمنہ قدیمہ میں ضعف باہ کی شکایت صرف ان لوگوں کو ہوتی تھی۔ جو عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے سست ہو جاتے تھے لیکن دور حاضرہ میں ملک کے نوجوان بھی جو عادات قبیحہ کے باعث اپنی قوت مردی کا ستیاناس کر چکے ہیں۔ سب سے زیادہ قوت باہ کے خواہاں معلوم ہوتے ہیں۔ جوانی کی عمر ملک کی گرم آب و ہوا اور خصوصاً بے خبری سے قوت باہ کی گرم دواؤں کے استعمال سے ان کی حالت نہایت قابل رحم ہوتی ہے ایسی صورت میں گرم ادویہ کا استعمال ان کے حق میں زہر قاتل ثابت ہوتا ہے۔ حاذق طبیب موقع اور حالت دیکھکر ان کے لئے ایسے نسخے تجویز کرتا ہے جو ان کے مزاج کو اعتدال پر لاکر قوت باہ پیدا کریں گرم دواؤں کے بجائے سرد دوائیں مفید ثابت ہوتی ہیں ۔

۲۔ **معجون مقوی باہ** (صفت) شیرہ آملہ، شیرہ مغز بادام ہر ایک ۵ تولہ، شیرہ خارخسک نیم پاؤ، شیرہ تخم خیار ۲ تولہ، شیرہ تخم خرپزہ ۴ تولہ، شیرہ ابریشم خام ۲ تولہ، ثعلب مصری، بہمن سفید ہر ایک ۴ تولہ، صمغ عربی، نشاستہ ہر ایک ۲ تولہ، کہربا، شمعی، تباشیر، گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۱ تولہ، صندل سفید ۳ ماشہ، مصری ۳ پاؤ، ورق نقرہ ۶ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ۔

۳۔ **سفوف مقوی باہ:۔** گرم مزاجوں کے واسطے نافع ہے (صفت) تخم ریحان، آرد جو، بہیدانہ ہر ایک ایک تولہ، تخم پالک ۶ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۱ ماشہ سب ادویہ کو علیحدہ کوٹ کر ملائیں اور ادویہ کا نصف وزن مصری کوزہ باریک شامل کر کے سفوف بنائیں یہ سفوف بقدر ۳ ماشہ صبح و شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں ۔

۴۔ **معجون مقوی باہ:۔** گرم مزاجوں کے لئے (صفت) برگد کی داڑھیاں آدھ پاؤ لاکر سایہ میں خشک کریں اور پیس لیں اس سفوف کو بکری کے دو سیر دودھ میں ملا کر جوش دیں۔ جب دودھ کا کھویا ہو جائے اس میں ادویہ ذیل کا سفوف ملائیں۔ مغز بادام مقشر، مغز تخم کدو، مغز خیارین، مغز بہیدانہ ہر ایک ۲ تولہ، موصلی سفید، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ۳ ماشہ پھر مصری دو چند ادویہ شامل کریں اور حسب دستور قوام دیں۔ خوراک ایک تولہ صبح اور شام ۔

۵۔ **کشتہ مرکب** :۔ مقوی باہ (صفت) کشتہ چاندی، کشتہ صدف مروارید، کشتہ مرجان، کشتہ عقیق ہر ایک ایک رتی، مربہ سیب، مربہ آملہ، مربہ بہی، مربہ گاجر، مربہ پیٹھہ ہر ایک ۳ ماشہ ملا کر صبح اور شام کھاتے رہیں۔ بہت مفید ہے۔

ضعف باہ بوجہ کثرت برودت :۔ ضعف باہ کی یہ قسم کثیر الوقوع ہے، اس میں اکثر بلغمی مزاج اور بوڑھے آدمی مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پوری تشخیص کر کے گرم ادویہ سے علاج کریں۔ غذا میں گوشت، بیضہ مرغ گرم مصالحہ ڈالکر استعمال کریں۔ چند نسخہ جات حسب ذیل ہیں :۔

۱۔ **معجون مقوی باہ** :۔ (صفت) زنجبیل، شقاقل، خولنجان، تخم اوٹنگن، تخم جرجیر، تخم ہلیون ہر ایک ۳ تولہ، باریک پیس لیں، آب پیاز سفید، شہد ہر ایک نصف سیر ملا کر جوش دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے تو اس میں ادویہ کا سفوف ملائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

۲۔ **معجون لبوب حار مولد منی** :۔ (صفت) مغز بادام شیریں، مغز اخروٹ، مغز حب النلم، مغز حب البطم، مغز فندق، مغز پستہ، مغز نارجیل تازہ، مغز حب القلقل، تخم خشخاش، تودری سرخ، تودری زرد، کنجد مقشر، تخم گزر، تخم جرجیر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم رطبہ، بہمنین، زنجبیل، دار فلفل، کبابہ، قرنفل، دارچینی، شقاقل، تخم ہلیون، خولنجان، ہموزن باریک پیس لیں اور سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام۔

۳۔ **حب مقوی باہ** :۔ (صفت) تخم مالکنگنی، تخم زردک، عاقرقرحا ہر ایک ایک تولہ، زعفران، قرنفل ہر ایک ۶ ماشہ، اسپند ۳ ماشہ، خشخاش سفید، کنجد مقشر ہر ایک ۵ تولہ، روغن گاؤ، شہد خالص ہر ایک ۴ تولہ، زردی بیضہ مرغ پانچ عدد، ادویہ باریک پیس کر زردی بیضہ مرغ سے کھرل کریں اور روغن زرد، شہد ملا کر گولیاں بقدر چنا نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح شام کھائیں۔

۴۔ **معجون سیر** :۔ جو امزجہ باردہ کے لئے آب حیات ہے (صفت) لہسن مقشر نصف سیر کو ڈیڑھ سیر تازہ دودھ میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب دودھ جذب ہو کر لہسن گل جائیں۔ تو اسے باریک پیس کر نصف سیر روغن گاؤ میں بریاں کریں۔ پھر اسے تین پاؤ مصری کے قوام میں ملائیں اور ادویہ ذیل شامل کر کے حسب دستور معجون بنائیں۔ فلفل، دار فلفل، زنجبیل، دارچینی، کبابہ، جوزبویہ، عاقرقرحا، خولنجان ہر ایک ۹ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۵۔ **معجون فلاسفہ بیضوی** :۔ مقوی باہ (صفت) فلفل، دار فلفل، زنجبیل، دارچینی، زراوند مدحرج، کندر، پوست ہلیلہ، آملہ، شیطرج، بیخ بابونہ، ثعلب، مغز چلغوزہ، نارجیل، جلوتری، مویز منقی ہر ایک ۲ تولہ، زردی بیضہ مرغ بریان شدہ تیس عدد، سب ادویہ کو باریک پیس کر زردیوں کے ہمراہ ڈیڑھ سیر شہد خالص کے

ساتھ معجون بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح اور شام کو روزانہ استعمال فرماتے رہیں!۔

ضعفِ باہ بوجہ کثرتِ رطوبت: اس حالت میں اعضا سُست ہوجاتے ہیں۔ منی کا قوام پتلا ہوتا ہے۔ اس کا علاج مجففات اور مسخنات سے کرنا چاہئے اور تر چیزوں کا استعمال ترک کرنا ضروری ہے۔ دودھ گھی اور میوہ جات ہرگز استعمال نہ کئے جائیں۔ گوشت بریان، کباب، بیضہ مرغ وغیرہ اپنی غذا رکھیں۔ حسب ذیل نسخہ جات اس حالت میں بہت مفید ہیں!۔

۱۔ **دوائے مجرب:**۔ اگر ایک بیر بہوٹی قند سیاہ میں لپیٹ کر چند یوم تک کھلائیں اور ہر ماہ ایسا عمل کریں تو جفاف رطوبات کے ساتھ ہی قوت باہ خوب ترقی کرتی ہے!۔

۲۔ **معجون باہ:**۔ (صفت) عاقر قرحا ۳ تولہ، خولنجان ۳ تولہ، کنجد سفید مقشر ۴ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، تخم انجرہ ۱ تولہ، تخم کونچ، سمندر سوکھ ہر ایک ۶ ماشہ، مصری ۵ تولہ، شہد ۱۵ تولہ، حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ صبح اور شام!۔

۳۔ **معجون مقوی باہ:**۔ (صفت) زعفران، جوزبوا، جاوتری، دارچینی ہر ایک ۶ ماشہ، مصطگی، ثعلب، موصلیین ہر ایک ۱۳ ماشہ، کنجد مقشر، قرنفل، کوکنار، تخم خشخاش، تباشیر ہر ایک ۱۰ ماشہ، دانہ کونچ، خرما خشک، خشک مربا ہر ایک ۱۴ عدد، مغز بادام ۲۰ عدد، مشک اصلی، ورق نقرہ، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ، مصری، شہد ہر ایک نصف سیر، بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ایک تولہ تک!۔

۴۔ **دیگر:**۔ (صفت) زردی بیضہ مرغ ۴ عدد، تخم زردک، تخم ترب، تخم شلغم، شقاقل، ثعلب، دارفلفل ہر ایک ۲ تولہ، فلفلموییہ ۳ تولہ، جوزبوا، بسباسہ ہر ایک ۲ تولہ، مصطگی ۱ تولہ، مغز سر کنجشک نر پچاس عدد، قرنفل ۴ تولہ، زنجبیل ۶ تولہ، عاقر قرحا ۱ تولہ، سنبل الطیب ۲ تولہ، زردی بیضہ مرغ کو نیم برشت کریں اور ادویہ کو کوٹ چھان کر ملائیں۔ پھر شہد مصفا سہ چند ادویہ لے کر اس کے ساتھ معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ صبح و شام!۔

۵۔ **معجون قوت باہ:**۔ (صفت) مشک، عنبر ہر ایک ۱ ماشہ، حب القلقل ۳ ماشہ، تخم گزر، تخم [illegible]، اندرجو، بہمن سرخ، بہمن سفید، گل سرخ، بوزیدان، دارفلفل، زعفران، مصطگی، جوزبوا، شقاقل، ثعلب، دارچینی ہر ایک ۴ ماشہ، شہد مصفا سہ چند ادویہ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک!۔

ضعف باہ بوجہ غلبہ یبوست: امراض مزمنہ، کثرت استفراغات یا مخدر ادویہ کا بکثرت استعمال یا خشک کشتہ جات کے کھانے اور اس نوع کے دیگر اسباب سے مزاج میں خشکی کا غلبہ ہوجاتا ہے جس سے قوت باہ میں فتور آجاتا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بعد ترک سبب مرطب دوائیں اور غذائیں استعمال کریں۔ دودھ، روغن زرد اور تازہ پھل بکثرت کھائیں۔ ہر قسم کی محنت سے پرہیز کریں اور حسب ذیل نسخہ جات میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

۱۔ دوائے مرطب:۔ (صفتہ) ترنجبین صاف شدہ ۲ تولہ شکر تری ا تولہ روغن گاؤ ی ۳ تولہ کسی برتن میں ڈالیں اگر موسم سرما ہو تو قدرے گرم کر لیں تاکہ روغن پگھل جائے۔ پھر اس برتن میں گائے یا بکری کا دودھ بقدر نصف سیر تازہ سے دوہیں۔ جب تمام اجزاء دودھ کے ساتھ یکذات ہو جائیں۔ تو اسے گرما گرم نہار منہ نوش کریں صبح شام یہی عمل کریں جب یہ دوا ہضم ہو جائے اور بھوک لگے۔ تو غذائے مرغن حسب برداشت طبیعت تناول فرماویں ؎

۲۔ عرق شیرہ:۔ مرطب بدن و مقوی باہ (صفتہ) بکری کا دودھ ۱۲ سیر، عرق نیلوفر، عرق کاسنی، عرق بید مشک، آب تربوز، آب گاجر، آب نیشکر ہر ایک پانچ سیر، آب سیب شیریں، آب بہی شیریں ہر ایک نصف سیر، آب لیموں شیریں، آب انار شیریں، آب کدو، گلاب خالص ہر ایک ایک سیر، خوب کلاں ۵ تولہ، تخم خرفہ، ابریشم مقرض، گل گاؤزبان، تباشیر ہر ایک ۶ تولہ، بدستور عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ صبح و شام ؎

۳۔ روغن لبوب سبعہ:۔ جو خشکی کو رفع کرتا ہے۔ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ (صفتہ) مغز تخم کدو، مغز بادام شیریں، کنجد مقشر، مغز تخم فندق، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، مغز تخم پیٹھہ ہموزن لے کر بادام روغن کی طرح ان ادویہ کا تیل نکالیں۔ یہ تیل سر میں ملیں۔ تمام بدن پہ مالش کریں۔ ناک اور کانوں میں ڈالیں اور بطور خوردنی حسب برداشت طبیعت استعمال کریں۔ بہت مفید اور مجرب ہے ؎

ضعف باہ بوجہ عدم تولید منی:۔ خون کی قلت سے اکثر تولید منی میں کمی آجاتی ہے۔ کبھی زاہدانہ زندگی گذارنے سے طبیعت تولید منی کی طرف توجہ نہیں کرتی کبھی اچھی غذا نہ ملنے اور کثرت محنت دماغی کے باعث فعل تولید منی میں نقص آجاتا ہے کبھی آلات منی میں کوئی مرض پیدا ہوجاتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ منی کو پیدا کرنے سے قاصر ہو جاتے ہیں ایسی حالت میں مندرجہ ذیل نسخہ جات کا استعمال بہت مفید ہے ؎

۱۔ نخودات کو قدرے پانی میں تر کریں۔ صبح ان کو مقشر کر کے دو تین تولہ حسب برداشت کھالیں اور پانی میں قدرے شہد ملا کر نوش کریں ؎

۲۔ نخود ایک پاؤ کو برگ خارخسک کے پانی میں پرورده کر کے خشک کر لیں اور سفوف بنا کر برابر شکر تری ملائیں اور یومیہ بقدر ایک کفدست تناول فرماویں ؎

۳۔ بیخ درخت سنبھل دو سالہ جو مولی کی طرح سفید اور نرم ہوتی ہے۔ زمین سے کھود کر نکالیں۔ اسے لوہا نہ لگائیں۔ اس کے باریک پارچے دور کر کے لکڑی کی سوئی سے ان ورقوں میں سوراخ کر کے کسی رسی میں پروئیں اور سایہ میں خشک کر کے سفوف کریں۔ ہر روز اس سفوف کا ایک تولہ مع ایک تولہ مصری کے نصف پیالہ آب گرم سے ملا کر لکڑی کے چمچہ سے حل کریں۔ تاکہ لعاب اٹھ آئے۔ چالیس روز تک

اسی دستور سے نوش کیا کریں اور ان ایام میں ترشی، بادی، جماع اور اعراض نفسانی و بدنی نیز سرد ہوا اور بہت ٹھنڈے پانی سے پرہیز کریں۔ تمام بدن کی تقویت اور تولید منی کے لئے مجرب ہے۔

۴۔ مانند جو ایک رات دن گرم پانی میں تر کریں اور اس کے بعد مقشر کر کے شہد کف گرفتہ میں آٹھ روز نگاہ رکھیں۔ اس کے بعد ہر روز اس میں سے ۳۔ ماشہ کھاتے رہیں۔ تولید منی کے لئے مجرب و معمول ہے۔

۵۔ اسگندھ ۴ ماشہ پیس کر ایک سیر شیر گاؤ میں جوش دیں اور تین تولہ مصری ملا کر صبح اور شام کھائیں۔ تو اس سے قوت باہ زیادہ ہوتی ہے۔ چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

۶۔ مصری سفید ۳ تولہ، عرق گاؤزبان ۳ تولہ کے ہمراہ پکا کر پتلا قوام بنائیں اور [illegible] ی سرخ تودری سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ پیس کر اس پر چھڑکیں اور صبح و شام نوش فرمائیں۔ غذا نخود آب، گوشت برہ اور زردی بیضہ مرغ بنائیں۔ نہایت عمدہ مولد منی اور مقوی باہ ہے۔

۷۔ **حب شقاقل**:۔ (صفت) شقاقل ۲ تولہ، مایہ شتر اعرابی، بہمن سفید ہر ایک ۶ ماشہ مایہ کو گلاب میں حل کر کے باقی ادویہ باریک شدہ ملائیں اور شہد کے ہمراہ اکیس گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

۸۔ **دوائے تودری**:۔ (صفت) تودری گلگوں، تودری زرد ہر ایک ۴ ماشہ، شیر گاؤ دو سیر میں جوش دیں پھر بہمن سرخ، خولنجان، دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ اضافہ کر کے مصری سفید ملا کر نوش کریں۔

۹۔ **معجون ثعلب**:۔ جو تولید منی اور قوت باہ کے لئے مجرب ہے (صفت) ثعلب ۳ تولہ، مغز پنبہ دانہ ۳ تولہ، مغز چلغوزہ، کنجد مقشر، تخم حلیون، دار فلفل ہر ایک ۲ تولہ، مایہ شتر اعرابی، تخم گاجر، شقاقل مصری، مغز سر گنجشک نر، قضیب گاؤ سوہان کردہ ہر ایک ۱۰ ماشہ سب ادویہ کو پیس کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

۱۰۔ **دوائے مجرب**:۔ (صفت) نخود بریاں، خارخسک، مغز راجیل ہر ایک ایک تولہ، چھوہارے، روغن زرد، شکر تری ہر ایک ۲ تولہ۔ ادویہ کو کوٹ کر روغن زرد اور شکر تری ملا کر ہر روز کھائیں۔ نہایت مفید ہے۔

۱۱۔ **معجون بیضہ**:۔ جو تولید منی کے لئے بے نظیر ہے (صفت) عاقرقرحا، قرنفل، زنجبیل ہر ایک ۳ تولہ، زردی بیضہ مرغ بیس عدد، شہد خالص ۳۵ تولہ معجون بنائیں۔ مشک خالص ۱ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ پیس کر اضافہ کریں۔ اور ہر روز غذا سے پہلے ۱۰ ماشہ کھاتے رہیں۔ سرد مزاجوں کے لئے اکسیر ہے۔

ضعف باہ بوجہ وہم و خیال:۔ مریض معمولی حالات میں تندرست ہوتا ہے اور اس کو قوت باہ بھی اچھی طرح معلوم ہوتی ہے لیکن جب وہ عورت کے پاس جاتا ہے تو اس سے کچھ نہیں ہو سکتا۔ بس

پر عورت کا خوف یا رعب غالب آجاتا ہے یا اسے وہم ہوتا ہے کہ جادو کے ذریعہ کسی نے اس کی قوت مردمی کو باندھ دیا ہے۔ ایسا مریض باوجود صحیح اور تندرست ہونے کے فعل مباشرت پر قادر نہیں ہو سکتا؛

اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ کسی حکمت عملی سے اس کے خیالات فاسدہ اور وہم کو دور کریں۔ اس مرض میں شراب کا پینا بالخصوص نافع ہے۔ ان میں سے وہ شرابیں انتخاب کرنی چاہئیں۔ جو طبی طور پر مقوی باہ بھی ہیں۔ اسی طرح سے مفرحات قلب اور سرور انگیز دوائیں بھی نافع ہیں۔ چند ادویہ حسب ذیل ہیں:-

۱۔ **شراب ریحانی**:- یہ قوت باہ کو بڑھاتی ہے، امراض بلغمی میں نفع دیتی ہے اور عمر رسیدہ لوگوں کے موافق ہے (صفت) شیرہ انگور ڈھائی سیر، قند سیاہ نصف سیر، دارچینی، قرنفل، لیسان، عود ہندی، جوزبوا، گاؤزبان، بادرنجبویہ ہر ایک ۳ تولہ، ادویہ کو نیکوفتہ کرکے کپڑے میں پوٹلی باندھ کر برتن میں ڈال دیں جب اس میں جوش آجائے۔ تو بطریق معروف شراب کشید کرلیں۔ خوراک ایک یا ۲ تولہ؛

۲۔ **معجون**:- ہیجان باہ اور تفریح قلب کے لئے بے نظیر ہے (صفت) مشک خالص ۴ ماشہ، ورق طلا، ورق نقرہ، یاقوت، لعل، مروارید، کہربا ہر ایک ۶ ماشہ، عنبر اشہب، گل ارمنی ہر ایک ۱۳ ماشہ، درونج عقربی، بہمن، درونج عقربی، بادرنجبویہ، گاؤزبان، گل سرخ، صندلین، طباشیر، کبابہ، قرنفل، زرنب، دارچینی، برگ ریحان، تودریین، ساذج، بستان افروز، عود خام، سعد کوفی، سنبل الطیب، زعفران، مصطگی، حب الآس ہر ایک ۲ تولہ، تخم خشخاش، ثعلب ہر ایک ۳ تولہ، برگ بھنگ نصف وزن ادویہ۔ شہد سہ چند کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے چھ ماشہ تک؛

۴۔ **معجون ملذذی**:- مقوی باہ و اعضائے رئیسہ و ممسک (صفت) مروارید ناسفتہ، یاقوت رمانی، مرجان، کہربائے شمعی، زمرد سبز، عقیق زرد، لعل بدخشی، لیشب ہر ایک ۹ ماشہ، لاجورد مغسول ۹ ماشہ، گل گاؤزبان، گاؤزبان، ابریشم مقرض، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سرخ، تودری زرد، شقاقل، خصیۃ الثعلب، مصطگی، قرنفل، دارچینی، زعفران، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک ۲ ماشہ، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک ۷ ماشہ، چوب چینی قسم اول ۹ تولہ، صندلین، خار خسک، بزرورہ، تخم خشخاش، تخم بلبوں، مغز پستہ ہر ایک ۹ ماشہ، شہد مصفی برابر ادویہ، ترنجبین ادویہ سے ڈیڑھ گنا، مصری سفید برابر ادویہ، شہد، ترنجبین اور مصری کا قوام کرکے ادویہ کا سفوف داخل کریں اور بحساب فی سیر قوام کے روغن چرس ۷ تولہ داخل کریں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک؛

ترکیب روغن چرس:- چرس مصفی کو بیس گنا شیر گاؤ میں حل کریں اور ایک رات دن رکھدیں اس کے بعد جوش دے کر جامن لگائیں۔ دہی کو بلو کر مسکہ نکالیں اور صاف کرکے روغن تیار کرکے داخل معجون کریں؛

نوٹ:۔ اگر چرس کی بُو دفع کرنا مطلوب ہو تو روغن کو دیگچہ میں ڈالکر اس میں اظفار الطیب بنگ پان، قرنفل، جوزبوا، اشنہ، سوا رع میں ڈالیں۔ دو چار بار کے عمل سے بُو دفع ہو جائیگی۔

ضعف باہ بوجہ کمزوری مرکز تناسل:۔ مرکز تناسل کمر کی ہڈیوں کے درمیان ایک نخاع ہے جس سے تمام اعضائے تناسل کے اعصاب نکلتے ہیں اور انہی کے ذریعہ اعضائے تناسل کی طرف خون کا رجوع ہوتا ہے۔ خصیتین اس خون کو منی میں مستحیل کرتے ہیں اور اسی سے اعضائے تناسل میں حس و حرکت کا وجود ہوتا ہے، نخاع جب کمزور ہو جاتا ہے تو قوت باہ میں کمی آجاتی ہے۔ اس کمزوری کا باعث یا تو تمام نظام عصبی میں بوجہ شیخوخت، کثرت جماع، کثرت محنت دماغی، شرابخوری یا منشیات کے استعمال سے خلل آجاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی یہ نخاع بھی کمزور ہو جاتا ہے یا جلق، جریان، اغلام وغیرہ عادات قبیحہ کے باعث اعصاب سست ہو جاتے ہیں اور یہ سستی و کمزوری اعضائے تناسل کے اعصاب سے ترقی کرکے نخاع تک پہنچ جاتی ہے۔ بہرصورت بعد ترک سبب مقویات نخاع کا استعمال فائدہ کرتا ہے۔ اس جگہ بعض ادویہ کا بیان کیا جاتا ہے۔

۱۔ **معجون کچلہ:۔** (صفت) دارچینی، جاوتری، زعفران، برادہ صندل سفید، مصطگی، دانہ الائچی خورد، فلفل گرد، فلفل دراز، عاقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کافور بھیم سینی ہر ایک ۲ ماشہ، کچلہ مدبر ۴ ماشہ، مصری ۶ تولہ، شہد ۱۲ تولہ۔ حسب دستور معجون بناکر شیشے کے برتن میں رکھیں۔ دو ہفتے کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ایک ماشہ ہمراہ شیر۔

۲۔ **حبوب مقوی باہ:۔** سم الفار سفید، شنگرف رومی ہر ایک ایک تولہ، مشک، زعفران، افیون، چرس مصفا ہر ایک ۲ تولہ، جائفل، جاوتری، بیر بہوٹی ہر ایک ۳ تولہ، کچلہ مدبر ۴ تولہ، خراطین مصفا ۸ تولہ۔ سب ادویہ کو زردی بیضہ مرغ سے سحق کرکے شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ صبح و شام بعد غذا۔

۳۔ **حب مقوی اعلیٰ:۔** ایک سو عدد نر چڑوں کا مغز لیکر نر بکرے کے گردہ کی چربی میں نرم آنچ پر بریان کریں۔ تاکہ مغز سرخ ہو جائیں۔ پھر مومیائی، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ایک تولہ، ثعلب، خولنجان، زعفران، ہر ایک ۲ تولہ، مشک، عنبر ہر ایک ۳ ماشہ ملاکر کھرل کریں اور شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ گرم مزاج آدمی کو چاہیئے کہ شربت ترنجبین کے ساتھ استعمال کرے۔

۴۔ **معجون:۔** مقوی اعضائے رئیسہ و اعصاب و آلات منی (صفت) شقاقل، خولنجان، ثعلب مصری

بہمن سُرخ، بہمن سفید، اندرجو، فلفل سفید، تخم خرفہ، مغز تخم خربوزہ، تخم گزر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم شبت، تخم خشخاش ہر ایک ۸ ماشہ، مغز نارجیل مقشر، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، حبۃ الخضراء، مغز پنبہ دانہ، کنجد مقشر ہر ایک ۲ تولہ، دارچینی، قرنفل، سنبل الطیب، اسارون، جاوتری، کباب چینی، سعد کوفی، خرفہ، دارفلفل، جوز بوا، عود قماری، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک ۴ ماشہ، مشک تبتی ۲ ماشہ سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ یا شربت انار!۔

ضعف باہ بوجہ جلق و اغلام وغیرہ:- جلق و اغلام کی عادت ہمیشہ صحبت بد کا نتیجہ ہوتی ہے۔ نوجوان خصوصاً مدرسوں اور کالجوں میں تعلیم پانے والے طالب العلم اس میں مبتلا پائے جاتے ہیں اور بار بار اس فعل شنیع کے مرتکب ہوتے ہیں۔ جس سے خام منی بکثرت خارج ہوتی ہے۔ اور تمام اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں۔ پیشاب بار بار جل کر آتا ہے۔ عضو تناسل کی جڑ باریک ہو جاتی ہے اور وہ ایک طرف کو ٹیڑھا ہو جاتا ہے اور طبعی درازی تک نہیں پہنچتا۔ اس کی وریدیں یعنی سیاہ خون کی رگیں زیادہ پھول جاتی ہیں۔ عضو تناسل ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے شہوت جلد پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن کمزوری اعصاب کی وجہ سے جلد تر غائب ہو جاتی ہے۔ آخرکار کثرت احتلام، سرعت انزال، ضعف باہ اور نامردی وغیرہ امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے!۔

علاج:- سب سے پہلے اس بدعادت کو ترک کرایا جائے۔ جب مریض کی ترک عادت کا اطمینان ہو جائے تو جو اعضاء مرض میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ ان کا تدارک کیا جاوے۔ چنانچہ اگر ذکاوت حس اور جریان ہو۔ تو ایسی صورت میں تدابیر مناسبہ کے ذریعہ سے علاج کریں۔ اسی طرح اعضائے رئیسہ و شریفہ میں سے اگر کوئی عضو کمزور ہو گیا ہو تو اس کو تقویت دیں۔ معدہ کا خاص طور پر خیال رکھیں غذا سریع الہضم اور لطیف دیں۔ ابتداء میں ہلکے نباتی مقویات استعمال کریں اور رفتہ رفتہ کشتہ فولاد وغیرہ سے بدن میں خون کی تولید کو زیادہ کریں۔ اور مقوی ادویہ استعمال میں لائیں قبض نہ ہونے دیں۔ محرک دواؤں اور غذاؤں مثلاً گوشت، پلاؤ، کباب، انڈے، شیرینی، چائے، قہوہ اور شراب وغیرہ سے پرہیز کریں۔ عضو تناسل کی کمزوری کے لئے طلاء کے چند نسخے حسب ذیل ہیں:-

۱۔ **طلائے مجرب:-** دصفشار، گھونگچی سفید، مغز جمالگوٹہ ہر ایک ایک تولہ، زہر تیلیہ، جوز بوا، ہر ایک ۱؍ تولہ، ہڑتال ورقیہ، قرنفل، چینی، شیر تازہ ہر ایک ۲ تولہ، زعفران ۶ ماشہ سب ادویہ کو شیر مدار میں آٹھ پہر کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں اور آتشی شیشی میں ڈال کر گل حکمت کریں اور شیشی کو اوندھا کر کے اس کے اوپر برگ مدار فرش کریں اور ایک گہرائی

پڑک کے اوپلے رکھکر آگ لگائیں۔ پہلے سفید رنگ کا پانی نکلے گا۔ جو ضیق النفس کے واسطے برگ پان میں لگاکر کھانا مفید ہے۔ اس کے بعد سرخ سیاہی مائل روغن ٹپکے گا۔ جو طلاء کے لئے کارآمد ہے۔ یہ طلاء دو ہفتہ استعمال کریں!

۲۔ روغن برائے اذکار رفتہ (صفت) خفاش، کچلہ ہر ایک ایک عدد، سانڈہ دو عدد، بیر بہوٹی، سم الفار زرد، مٹھا تیلیہ، مالکنگنی ہر ایک ۳ ماشہ، حب سفید ۴ ماشہ، خراطین، پوست بیخ دھتورہ، پوست بیخ کنیر سفید، ہر ایک ۲-۲ ماشہ کوٹ کر شیر میش ۲ تولہ کے ساتھ اچھی طرح کھرل کریں اور گولیاں بنا کر آتشی شیشی میں تیل نکالیں۔ بقدر ایک رتی قضیب کے بالائی حصہ پر لیپ کریں، اوپر برگ پان باندھیں ایک دو روز میں فائدہ ہوگا!

۳۔ **طلائے خاص:۔** (صفت) روغن بیضہ ایک تولہ، چربی سانڈہ ایک تولہ۔ دونوں کو آپس میں ملاکر اس میں بیر بہوٹی ۴ ماشہ داخل کرکے آگ پر رکھیں۔ جب بیر بہوٹی جل جائے۔ اتار کر کپڑے سے چھان لیں اس میں زعفران اصلی، مشک خالص ہر ایک ۴ رتی، جاوتری، لونگ، عاقر قرحا، جائفل ہر ایک ۲ ماشہ ملا کر تین یوم متواتر کھرل کریں۔ تاکہ مرہم کی طرح بن جائے۔ رات کو بقدر دو نخود عضو پر مل کر برگ انڈ باندھ دیں صبح آب گرم سے دھو ڈالیں۔ دو ہفتہ کے استعمال سے پوری طاقت آکر تمام نقائص دور ہوجائیں گے!

ضعف باہ بوجہ استرخائے عضو:۔ پیرانہ سالی اور شیخوخت کے باعث یا امراض باردہ مثلاً فالج اور استرخاء کی وجہ سے نظام عصبی سست ہوجاتا ہے اور اس سلسلہ میں عضو تناسل کے اعصاب بھی مسترخی ہوجاتے ہیں جس سے ضعف باہ کا پیدا ہونا لازمی امر ہے۔ اس صورت میں طریق علاج یہ ہے۔ کہ بدستور منضجات پلا کر چند بار خلط بلغمی کا تنقیہ کریں۔ جب بدن اخلاط غریبہ سے پاک ہوجائے تو بطور خوردنی مقوی اعصاب ادویہ استعمال کریں اور طلاء کے طور پر روغنہائے مقوی باہ کی مالش کریں۔ اس جگہ چند نسخے لکھے جاتے ہیں!

۱۔ **حب کچلہ:۔** (صفت) بیش مدبر، کچلہ مدبر، جند بید ستر ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل دراز، فلفل گرد، دارچینی، سہاگہ بریان، شنگرف ہر ایک ایک تولہ، سم الفار ۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو لعاب گھیکوار سے کھرل کرکے ۲۰۰ گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام بعد غذا استعمال کریں!

۲۔ **روغن مقوی:۔** تخم جوز ماثل، بزرالبنج ہر ایک ۹ ماشہ، بیش، مالکنگنی ہر ایک ۶ ماشہ، جوز بوا، زنجبیل، قسط تلخ، عاقر قرحا، تخم کرفس، انیسون ہر ایک ایک تولہ نیم کوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں جب نصف سیر باقی رہے صاف کرکے روغن بابونہ، روغن گل، روغن بید انجیر، روغن کنجد ہر ایک دس تولہ ملاکر پھر جوش دیں تاکہ تیل باقی رہ جائے! سے نیچے اتار کر اس میں جند بید ستر ایک تولہ باریک شدہ شامل کریں اور استعمال کریں!

۳۔ **معجون ممسکی**:۔ بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، بوزیدان، قرنفل، بسباسہ، کبابہ چینی، خولنجان، اندرجو، الائچی خورد و کلاں، سنبل الطیب، فرنجمشک، قرنفل، مصطگی، ساذج ہندی، عنبر اشہب، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، خصیۃ الثعلب ۲ تولہ، سقنقور، قضیب گاؤ سوختہ کردہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، عود خام، تخم بلیون، زعفران ہر ایک ۴ ماشہ، زنجبیل، سعد البیہ، کہربا ہر ایک ۷ ماشہ، مشک ۴ ماشہ، طلاء و نقرہ محلول ہر ایک ۴ ماشہ، یاقوت زرد ۳ ماشہ، بلادر بے کلاہ ۱۱ تولہ، روغن بادام شیریں ۴ تولہ ادویہ کو باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کریں اور معجون مصری اور دو چند شہد کے قوام سے معجون بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

۴۔ **حب ہندی**:۔ جو مجرب ہے (صفت) مال کنگنی، تخم گاجر، عاقرقرحا ہر ایک ۴ ماشہ، قرنفل، زعفران ہر ایک ۷ ماشہ، اسپند ۱ تولہ، خشخاش، کنجد ہر ایک ۲ تولہ، روغن گاؤ، شہد ہر ایک ۵ تولہ، زردی بیضہ مرغ ۵ عدد، ادویہ کو کوفتہ بیختہ کر کے روغن زرد، شہد اور زردی بیضہ سے ملا کر گولیاں بقدر جائفل بنائیں۔ قبل مباشرت ایک گولی کھائیں۔ باوجود انزال شہوت بدستور قائم رہتی ہے۔

منتخب اور مجرب نسخہ جات

۱۔ **معجون کچلہ**:۔ (صفت) برگ بھنگ ۳ تولہ، روغن بادام ۳ تولہ کے ساتھ آگ پر بریان کریں جب اس کا رنگ صندلی ہو جائے تو اتار لیں۔ کچلہ عمدہ دس تولہ لے کر ایک ہفتہ دودھ میں تر کریں اور دودھ کو ہر صبح و شام بدلتے رہیں۔ پھر گرم پانی سے دھو کر ان کو مقشر کریں۔ اور اندرونی پتہ نکال ڈالیں پھر ان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے گھی میں بھون لیں تاکہ ان کی رنگت سرخ ہو جائے۔ پھر باریک پیس لیں۔ مغز بادام شیریں ۵ تولہ، مغز چلغوزہ ۵ تولہ، مغز نارجیل تازہ خام ۵ تولہ، تخم خشخاش ۵ تولہ سب ادویہ کا گائے کے دودھ سوا سیر میں شیرہ نکال کر اس میں دارچینی کا سالم ٹکڑا ایک تولہ، چھوہارہ قریب پندرہ عدد داخل کر کے پکائیں۔ جب چھوہارے گل جائیں۔ ان کی گٹھلیاں جدا کر کے ان کو باریک پیس کر پھر پکائیں تاکہ کھویا تیار ہو جائے۔ پھر اس میں شکر سفید ۲۵ تولہ، شہد خالص ۲۵ تولہ ملا کر قوام دیں اور کچلہ اور بھنگ کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔

فوائد:۔ ضعف باہ و اعصاب اور سرعت انزال کے لئے مجرب ہے۔ خوراک پہلے روز ۶ ماشہ دوسرے روز ۹ ماشہ، تیسرے روز ایک تولہ اس سے زیادہ مقدار نہ بڑھائیں اور ایک ہی تولہ پر اکتفا کریں۔

۲۔ **حب مقوی باہ**:۔ (صفت) زنجبیل ۲ ماشہ، زعفران، دارچینی، دارفلفل، جاوتری، جائفل، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، شقاقل ۶ ماشہ، اسگندھ ناگوری ۴ ماشہ، مشک ۲ ماشہ، مروارید، عاقرقرحا، عنبر، تنگلف ہر ایک

ایک ماشہ، قرنفل ۳ ماشہ، کچلہ مدبر ۱ تولہ، زعفران، مشک، مروارید، عنبر اور افیون کو روح بید مشک میں حل کریں باقی ادویہ کو باریک پیسکر ملائیں اور گولیاں بقدر ایک رتی بناکر سایہ میں خشک کریں خوراک ۱ تا ۲ گولی کھا کر اوپر سے شیر گاؤ میں روغن جگر ماہی (کاڈ لیور آئل) ایک چمچ چائے ملاکر نوش فرمائیں!

۳۔ شگفت سیماب:۔ سیماب ۱ تولہ، سم الفار سفید ۱ تولہ آب کریر کے ساتھ ایک پہر کھرل کریں، چار تولہ تانبہ کی دو کٹوریاں ایسی بنائیں جن کے لب ایک کے دوسرے میں آ جائیں۔ اب کھرل شدہ دوا ایک پیالی میں ڈال دیں اور کھرل کو اسی بوٹی کے پانی میں دھوکر وہ پانی اسی میں داخل کریں۔ پھر عمدہ ولیتی صابون باریک کترکر باقی ماندہ پیالی کے حصے کو اس کے چورہ سے پُر کر دیں۔ اس پر دوسری پیالی رکھکر گلحکمت کریں اور ہوا سے محفوظ مقام پر ایک سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے کے بعد نکالیں۔ پیالیوں کے درمیان سیماب کے ذرات چسپاں ہوں گے۔ جدا کرکے آب کریر سے کھرل کریں اور مٹی کے بوتہ میں رکھکر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں شگفتہ ہوگا۔ خوراک ایک چاول سکہ یا بتاشہ میں کھائیں؛

فوائد:۔ قوت باہ اور اعصاب کو طاقت دینے کے واسطے بالکل اکسیر اور مجرب ہے؛

۴۔ کشتہ سم الفار:۔ دستغفشہ زمین قند ایک عدد وزنی دو سیر لیکر اس میں نصف تک گڑھا کھودیں اور اجزائے مستخرجہ سے اس سوراخ کا ڈھکنہ بنالیں۔ اس گڑھے میں سم الفار ۲ تولہ کی ڈلی رکھیں اور خالی جگہ کو شراب برانڈی تیز و تند سے پُر کرکے اس پر ڈھکنا دے کر مکان کے ایک کونے میں چار سیر ریت بچھا کر اس پر یہ زمین قند رکھیں۔ ریت کو پانی سے تر رکھیں۔ اس کے علاوہ ریت زمین قند کے گرد بھی رہے جب شراب کم ہو اور ڈال دیا کریں اور ریت کو ہر وقت تر رکھیں۔ یہ عمل اس وقت تک جاری رکھیں کہ دو بوتل شراب صرف ہو جائے۔ پھر اس زمین قند کا لغدہ بنا کر سم الفار کو اس میں لپیٹ دیں اور خوب گلحکمت کرکے تمام بوتہ سے دو چند وزن اوپلوں کے چورہ میں آگ دیں سم الفار شگفتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک چاول سے دو چاول تک مکھن میں ہفتہ عشرہ استعمال کریں!

۵۔ کشتہ دارچکنہ:۔ دستغفشہ دارچکنہ ایک تولہ لیں۔ ایک عدد بیضہ مرغ میں سوراخ کرکے سفیدی نکال ڈالیں اور اس میں دارچکنہ داخل کرکے دوسرے انڈے کی زردی بھی ڈال دیں۔ اس پر دوسرا خالی انڈا دیکر ماش کے آٹے سے لپیٹ دیں۔ پھر اس غلولہ کو روغن زرد میں یہاں تک بریان کریں کہ غلولہ سُرخ سیاہی مائل ہو جائے۔ پھر دارچکنہ کو نکالکر دوسرے دو انڈوں کی زردی میں بدستور تشویہ دیں اسی طرح سو مرتبہ عمل کریں۔ پھر پیسکر محفوظ رکھیں خوراک بقدر ایک چاول؛

۶۔ کشتہ طلاء:۔ دستغفشہ اشرفی سکہ پرانا جس کا سونا خالص ہوتا ہے محفوظ جگہ میں باریک دیتی سے

برادہ کریں اور سنگ سماق کے کھرل میں آدھ پاؤ عرق گلاب سا کشتہ تھوڑا تھوڑا ڈال کر سحق کرتے رہیں۔ جب سب عرق جذب ہو جائے۔ اس کی ٹکیہ بنا کر دو سکوروں میں خفیف گل حکمت کریں اور سات سیر اوپلوں کے درمیان ہوا سے محفوظ جگہ پر آگ دیں اسی طرح پندرہ مرتبہ کھرل اور آگ کا عمل کریں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا؛

طریق استعمال:۔ تقویت معدہ کیلئے تباشیر، ست گلو، دانہ الائچی خرد اور مصطگی کے ساتھ دیں تقویت اعضائے رئیسہ کیلئے ہمراہ مربی سیب استعمال کریں۔ قوت باہ کیواسطے زردی بیضہ نیم برشت کے ساتھ خوراک ایک چاول سے نصف رتی تک؛

جریان

کیفیت:۔ جماع یا کسی ایسی صورت کے علاوہ جس میں اخراج منی کی کوشش کی جائے اگر منی بلا ارادہ خارج ہو تو جریان منی کے نام سے موسوم کی جائے گی؛

اسباب:۔ اگرچہ جریان کے اسباب بہت زیادہ ہیں۔ لیکن درحقیقت فتور منی، قوت ماسکہ کا ضعف قوت دافعہ کی ترقی، ذکاوت حس، گردوں کا فتور اور ضعف اعضائے تناسل اس کے اہم اسباب ہیں؛

علامات:۔ (۱)۔ کثرت منی کی علامت یہ ہے کہ بدن میں خون وافر ہوگا۔ مریض اغذیہ مولد خون اور مولدہ منی بکثرت استعمال کرتا ہوگا۔ مباشرت اور ریاضت سے بے پرواہ ہوگا۔ منی کے خارج ہونے پر اسے کچھ ضعف یا کمزوری محسوس نہ ہوگی۔ بلکہ اس سے کچھ طبیعت ہلکی معلوم ہوگی؛

(۲) حدت منی کی علامت یہ ہے کہ منی کی رنگت زردیا زردی مائل ہوگی۔ منی اور پیشاب آتے وقت سوزش محسوس ہوگی۔ حرارت کی کثرت کی تمام علامات نمودار ہوں گی۔ انزال بہت جلد ہوگا؛

(۳) رقت منی کی علامت یہ ہے، مزاج میں غلبہ رطوبت پیدا ہوگا۔ منی کا قوام پتلا پانی کی طرح ہوگا اس کی رنگت سفید ہوگی اور اس میں زردی کی جھلک نہ پائی جائے گی۔ اس قسم کی منی کپڑے پر پڑ جائے۔ تو خشک ہونے سے کپڑے پر کوئی نشان نہ پایا جائے گا؛

۴۔ ضعف ماسکہ کی علامت یہ ہے کہ مزاج میں رطوبت اور برودت کا غلبہ ہوگا۔ منی میں کود کر نکلنے کی طاقت بہت کم ہوگی۔ انزال کے وقت لذت محسوس نہ ہوگی اور منی بغیر خواہش کے بہہ جائیگی؛

۵۔ تشنج عضلہ کی علامت یہ ہے کہ منی کے خروج کے وقت جھوٹی شہوت ہوگی عضو تناسل میں ایک قسم کی

مضطربانہ حرکت پائی جائیگی۔ نخاع میں سوزش کے آثار نمودار ہوں گے۔ پھر دھڑ مفلوج ہوگا پیشاب اور پاخانہ بغیر ارادہ کے نکل جائیں گے۔

(۶) ذکائے حس میں ابتداءً مریض کو سستی کاہلی اور اعضا شکنی کی شکایت ہوتی ہے پیشاب کرتے وقت جلن اور گدگدی محسوس ہوتی ہے پیشاب بار بار اور زیادہ مقدار میں آتا ہے۔ خصیے لٹکے ہوئے ہوتے ہیں۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ پنڈلیوں میں تکان معلوم ہوتی ہے دماغ اور پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور عام کمزوری کی شکایت ہوتی ہے۔ عموماً قبض رہتا ہے۔ کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ بھوک نہیں لگتی۔ شہوت اور مباشرت ناقص یا باطل ہو جاتی ہے۔ جب مرض ترقی کرتا ہے تو مباشرت سے لذت نہیں آتی اور اکثر بلا دخول انزال ہو جاتا ہے۔ رفتہ رفتہ یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ ذرا سی تحریک کپڑے کی رگڑ، گھوڑے کی سواری۔ کسی خوبصورت عورت کو دیکھنے یا محض جماع کا خیال کرنے سے بغیر خیزش کے انزال ہو جاتا ہے۔

(۷) آفت اعضائے قریبہ۔ اگر آفت اعضائے بول میں ہے تو پیشاب اور پاخانہ کرتے وقت منی کے دو چار قطرے خارج ہو جاتے ہیں اور جب گرم۔ محرک اور مقوی اغذیہ کے بکثرت استعمال سے یہ مرض پیدا ہو۔ تو مریض سرعت انزال کے عارضہ میں مبتلا ہوتا ہے۔

اگر جماع کے بعد پیشاب میں کوئی غلیظ اور سفید رطوبت خارج ہو اور بدن کمزور دبلا ہو جائے نیز ضعف میں سوء مزاج گردہ کی علامات بھی موجود ہوں۔ تو فتور گردہ کو باعث مرض سمجھنا چاہیئے۔

علاج:۔ عام قواعد حفظان صحت کی پابندی کی جائے۔ مریض کو عادت بد اور شہوانی خیالات کے ترک کرنے کی سخت تاکید دیں۔ سب سے پہلے اس کے فعل ہاضمہ کا خیال رکھیں قبض نہ ہونے دیں۔ غذا لطیف اور سریع الہضم کھلائیں۔ جب قوت ہاضمہ قوی ہو جائے تو بیضہ نیم برشت یا گوشت میں سبزی ڈال کر استعمال کرائیں شراب کباب چائے وغیرہ محرک اور گرم غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔

۱۔ کثرت منی:۔ اصل سبب مرض کو رفع کریں۔ غذا کی اصلاح کریں۔ محض سبزی ترکاری پر اکتفا کریں۔ گوشت بیضہ مرغ اور دیگر مولد خون غذاؤں سے پرہیز کریں۔ معتدل جماع اور ریاضت سے منی کی کثرت کا تدارک کریں اور حسب ذیل نسخہ جات کا استعمال کرائیں۔

(۱) تخم کاہو۔ اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ تولہ کشنیز خشک ۶ ماشہ ان ادویہ کا شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۳ تولہ ملا کر بوقت صبح اور شام روزانہ کھلائیں۔

(۲) گل نیلوفر ۲ تولہ اجوائن خراسانی تخم خرفہ تخم کاہو تخم سویہ ہر ایک ایک تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۱۰ ماشہ شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ صبح و شام دیں۔

جوان اور بالغ لڑکوں کو ایسی ادویہ کا استعمال جو مقلل مادہ تولید ہوں، احتیاط سے کرانا چاہئے اور اس جہت میں کبھی ضرورت سے زیادہ مقدار نہ دینی چاہئے۔ ورنہ اُن کے عقیم اور پست ہمت ہونے کا خوف ہوتا ہے!

۲۔ حدتِ منی:۔ مادہ تولید میں حدت کی صورت میں سرد شربتوں مثلاً شربت بنفشہ، شربت نیلوفر، شربت عناب وغیرہ اور لعابات وشیرہ جات بارد مثلاً لعاب بہدانہ و لعاب اسپغول، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کشنیز، شیرہ تخم خیارین وغیرہ سے مزاج کی تعدیل کریں یا ان نسخوں میں سے کوئی سا نسخہ استعمال میں لائیں۔ (۱) تخم کاہو، اجوائن خراسانی، تخم خیار، سبوس اسپغول، تخم کاسنی، کشنیز خشک، گل نیلوفر خشک، سب ادویہ ہموزن سفوف بنائیں اور یہ سفوف بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ، عرق کاسنی ۱۰ تولہ صبح و شام استعمال کرائیں!

(۲) تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، سبوس اسپغول، کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ، گل نیلوفر، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنالیں اور بقدر ۱۰ ماشہ لے کر اس میں ایک رتی کافور ملا کر کھائیں، اوپر سے عرق نیلوفر ۱۰ تولہ نوش کریں!

(۳) کافور ۱ تولہ لیکر آب کھٹکل سے تین روز کھرل کر کے بدستور جوہر اڑائیں اور بوقت ضرورت یہ جوہر بقدر ایک رتی مسکہ یا بالائی میں کھلائیں!

۳۔ سفوف:۔ برائے سوزش منی و سوزاک قدیم و جدید مجرب (صفحہ) ست گلو، ست سلاجیت، بہیدانہ، دانہ الائچی خورد، کچمان، بیدسمند، سوکھ، تج، گوکھرو، گوند ببول ہر ایک ایک تولہ مصری دو چند ادویہ سفوف بنائیں خوراک ۶ ماشہ صبح و شام!

۴۔ دیگر:۔ برائے جریان و حدت منی (صفحہ) تخم تمر ہندی پانی میں تر کر کے اس کا مغز نکالیں یہ مغز ایک تولہ، تخم بکائن، صندل سفید ہر ایک ۶ ماشہ سفوف بنائیں خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ، تخم خشخاش، تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ شربت نیلوفر یا شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں!

۵۔ مفرح بارد بقدر ۶ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان کھلانا نہایت مفید ہے!

۶۔ گل نیلوفر ایک حصہ پانی آٹھ حصہ میں جوش دیں۔ جب پانی دو حصہ رہ جائے صاف کر کے برابر روغن کنجد ملائیں اور پکائیں تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ صاف کر کے کمر، پیڑو اور خصیوں پر مالش کریں!

حدت منی کے مریض کو گوشت، انڈا، شراب، کباب، گرم مصالحہ اور تیز مرچ کے استعمال سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ازالہ مرض کے لئے تالاب میں نہانا، تیرنا، کمر پر فوارہ سے پانی ڈالنا نیز سادہ اغذیہ کا استعمال کرنا نہایت مفید اور مجرب ہے!

۳۔ **رقت منی:-** اگر رقت مادۂ تولید باعث جریان ہو تو مغلظات منی استعمال کریں جو حسب ذیل ہیں:-

(۱) اسبغول، سمندر سوکھ، سنگھاڑہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر ڈیڑھ پاؤ دودھ کے ساتھ نرم آگ پر جوش دیں۔ جب ایک دو جوش آجائیں اٹھا کر رکھ دیں علی الصبح اس میں شکر تری کا اضافہ کر کے پلائیں۔

(۲) تخم تمر ہندی بریان کر کے اس کا مغز نکالیں اور کوٹ کر ہم وزن دال ماش مقشر بریان اور شکر سفید ملا کر سفوف بنالیں۔ روزانہ بوقت صبح تولہ ڈیڑھ تولہ بکری یا بھیڑ کے تازہ دودھ سے کھلائیں۔

(۳) یہ حلوائے ماش منی کے غلیظ کرنے میں بہت مفید ہے۔ دھلی ماش کی دھوئی ہوئی دال کو گائے کے تازہ دودھ میں بھگو کر رکھ دیں۔ جب خوب پھول جائے تو سایہ میں خشک کریں۔ پھر موصلی سفید اور تخم تمر ہندی برشتہ بریان کر کے مقشر کریں اور سنگھاڑے کا آٹا چاروں ادویہ ہم وزن ملا کر پیس لیں اور ہر صبح اس میں سے بقدر ۲ تولہ لیکر اس میں اسی قدر شکر تری اور گھی ملا کر حلوا تیار کر کے تناول کریں۔

(۴) **سفوف تالمکھانہ:-** تخم تالمکھانہ، بہمن، گوکھرو، موچرس، تخم اوٹنگن، صمغ عربی ہر ایک ۸ ماشہ سنگھاڑا خشک، اسگندھ ناگوری، چنیا گوند، شقاقل ہر ایک ۱۰ ماشہ، موصلی سفید، موصلی سیاہ ہر ایک ایک تولہ مصری سب کے برابر۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور ۱۰ ماشہ صبح و شام شیر بز کے ہمراہ استعمال کریں۔

(۵) **سفوف مغلظ منی:-** پوست شاخ بیخ گولر (جو سایہ میں خشک شدہ) گوکھرو، تالمکھانہ، مغز کنول گٹہ ہر ایک ۵ تولہ، بریلی، اکھانہ، بیج بند، تخم سرداں، چنی گوند ہر ایک ۳ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں خوراک ایک تولہ ہمراہ دودھ۔

(۶) **سفوف بیج بند:-** بیج بند سیاہ، تخم جلبل ہر ایک ۱½ ماشہ، گوکھرو، تالمکھانہ، اندر جو شیریں ہر ایک ۱۲ ماشہ ستاور ۲ تولہ کوفتہ بیختہ کر کے برابر شکر تری ملائیں اور ہر روز ایک تولہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ استعمال کرائیں۔

(۷) بہمنین گجراتی، موچرس، ستاور، تالمکھانہ، شقاقل مصری، ثعلب پنجہ دار، سرداں، گل منڈی، سنگھاڑا خشک، کمرکس، گوند ببول، گل دھاوا، بیج بند، میدہ لکڑی ہر ایک ۶ ماشہ، مغز تمر ہندی، دال ماش مقشر ہر ایک ۳۴ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ پختہ اور ۶ ماشہ شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ استعمال کریں۔

(۸) لک مغسول، تخم سرداں، لودھ پٹھانی، مازو ہر ایک ۶ ماشہ شکر سفید ۲ تولہ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ شیر بز تازہ کھلائیں۔

۴۔ **ضعف ماسکہ** کی صورت میں ایسی ادویہ استعمال کرائی جائیں جو اعضائے تناسل کی قوت ماسکہ کو طاقت دیں۔ ذیل کے نسخے اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں:-

(۱) چھند گجراتی ستاور تالمکھانہ اشقاقل مصری ثعلب موچرس سروالی گل منڈی سنگھاڑا گوند ببول کمرکس گوند ڈھاک گل دھاوا تج میدہ لکڑی ہر ایک ۶ ماشہ اختہ تمرہندی دال ماش مقشر ہر ایک ۲۴ ماشہ شکر سفید برابر کوفتہ بیختہ کرکے سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ بوقت صبح ہمراہ شیر گاؤ اور ۹ ماشہ بوقت شام ہمراہ آب سرد استعمال کریں۔

(۲) دیگر:۔ دصفتہ) بیج بند موصلی سیاہ موصلی سفید تالمکھانہ سمندر سوکھ سرپالہ چھال سینبل گوند سینبل چھال مولسری تخم اوٹنگن ہستہ برہمنڈنڈی بہوپھلی تج میدہ لکڑی ہر ایک ۲۴ ماشہ پھلی ببول گوکھرو ہر ایک ۶ تولہ کوفتہ بیختہ کرکے برابر شکر تری ملائیں اور بقدر ۶ - ۶ ماشہ صبح و شام دودھ کے استعمال کریں۔

۳ معجون دافع جریان:۔ شیر گاؤ نیم پاؤ روغن زرد آدھ سیر کے ہمراہ آگ پر چڑھائیں اور جوش دیں اور شہد سفید ایک سیر داخل کرکے تینوں ادویہ کو کفچہ سے ملاکر یکجان کریں پھر سپاری کا باریک سفوف مغز تخم املی کا سفوف ہر ایک آدھ پاؤ مازو ۵ تولہ مغز بادام ایک پاؤ لعاب مصری ۱ تولہ موچرس ۵ تولہ کشتہ قلعی ۲ تولہ کشتہ سرطان کشتہ پوست بیضہ مرغ ہر ایک ایک تولہ ملائیں اور معجون بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ۔

۴ حبوب جریان:۔ دصفتہ) نارجیل دریائی تج سونٹھ بہمن سرخ ہر ایک ۶ ماشہ شہد کے ہمراہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام دیں۔

(۵) تشنج عضلہ کی صورت میں امراض دماغیہ کی طرح علاج کریں یعنی خلط غالب کی تشخیص کے بعد فضج اس کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد مقام ماؤف پر دافع تشنج روغنیات کی مالش کریں ذیل کی ادویہ اس مقصد کے واسطے مفید ہیں۔

۱۔ معجون:۔ دافع اقسام تشنج جو بعد تنقیہ معمول ہے دصفتہ) دارچینی جائفل قرنفل عود غرقی کبابہ زنجبیل سعد کوفی سنبل الطیب اسطوخودوس بادر نجبویہ ہر ایک ۳ ماشہ مغز بادام مغز نارجیل ہر ایک سوا تولہ سب کو پیس کر سہ چند شہد سے معجون بنائیں اور ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام کھایا کریں۔

۲۔ روغن دافع تشنج:۔ دصفتہ) جندبیدستر عاقرقرحا فرفیون ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیس کر روغن زیتون ۲ تولہ ملاکر مالش کریں۔

۳۔ قیروطی:۔ جو اکڑے ہوئے اعضاء کو نرم کرتی ہے دصفتہ) چربی گردہ بز چربی مرغ مغز ساق گاؤ نشاستہ ہر ایک ایک تولہ سوائے نشاستہ کے باقی ادویہ کو روغن بادام ۲ تولہ میں پگھلائیں پھر نشاستہ پیس کر ملائیں اور پکا کر یکجان کرکے عضلات پر اس کی مالش کریں۔

۶ ذکاوتِ حس کی صورت میں مریض کو گرم ہوا اور غذا سے پرہیز کرائیں۔ تسکین کے واسطے اس کو مسکن سرد اور لعاب دار ادویہ کا استعمال کرائیں۔ غذا میں ٹھنڈی ترکاریاں مثلاً خرفہ کدو پالک وغیرہ، دودھ، چاول، آبِ جَو، ساگو دانہ وغیرہ کھلائیں۔ تیز چرپری غذاؤں، مرچ سرخ، گرم مصالحہ، گوشت، بیضہ مرغ، شراب، کباب، تیز حرکت اور اشتعال انگیز جذبات سے پرہیز کرائیں۔ بطور دوا ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں:-

(۱) تخم کاہو ۳ ماشہ، تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک ۶ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب اسبغول ۶ ماشہ شامل کر کے صبح و شام دیں:-

(۲) صمغ عربی، کتیرا، اسبوس اسبغول، بہدانہ، ساگو دانہ، سنگھاڑا ہر ایک ہموزن باریک سفوف بنائیں اور بقدر ایک تولہ لیکر ایک پاؤ دودھ گائے کے ساتھ نرم آنچ پر کھیر پکائیں۔ رات کو دوا بنا کر کھلی ہوا میں رکھ دیں۔ صبح اس میں شکر تری بقدر مناسب ملا کر نوش فرمائیں۔ اسی طرح شام کو عمل کریں:-

(۳) مغز تخم تمر ہندی ۵ تولہ، ستاور، سنگ جراحت ہر ایک ایک تولہ، تج، تالمکھانہ ہر ایک ۹ ماشہ سفوف کر کے ایک دفعہ شیر برگد میں تر کریں۔ جب خشک ہو جائے اس میں ہموزن مصری ملائیں۔ خوراک ۹ ماشہ صبح و شام:

(۴) کشتہ قلعی جو بھنگ میں کیا گیا ہو ایک رتی، ست گلو، تباشیر، نشاستہ ہر ایک ایک ماشہ ملا کر کھلا کر اوپر سے شربت خشخاش ۲ تولہ میں لعاب بہدانہ ۶ ماشہ، لعاب اسبغول ایک تولہ اضافہ کر کے پلائیں:-

(۵) ست گلو، تباشیر، ست سلاجیت، الائچی خورد، پکھان بید، اصل السوس، کشتہ قلعی ہموزن سفوف بنائیں اور برابر شکر تری ملائیں۔ خوراک ۲ سے ۶ ماشہ صبح و شام:-

۷ آفت اعضائے قریبہ:- اگر مقعد یا مثانہ کی خارش کی وجہ سے یہ مرض ہو یعنی ریگ گردہ یا مثانہ یا مرض بواسیر یا کرم امعاء یا خارش مقعد وغیرہ میں سے اگر کوئی مرض ہو تو حسب قاعدہ اس کا دفعیہ کریں۔ اگر پیشاب بہ سبب ترشی ہونے کے سوزش سے آتا ہو تو کھاری ادویہ کا استعمال کریں تاکہ اس کی تعدیل ہو جائے۔ اگر مقوی اور تیز کیفیت والی محرک غذاؤں کے کھانے سے خصوصاً جب کہ مریض نوجوان ہو۔ یہ شکایت پیدا ہو تو ایسی چیزوں کے کھانے پینے سے پرہیز کریں۔ مقوی اور گرم غذائیں بالکل نہ کھائیں۔ اگر ممکن ہو تو چند روز تک معمول کی نسبت نصف غذا کھایا کریں یا مریض کو ایک دو مسہل دیں اور اس کے بعد چند روز تک اس کی غذا بالکل سادہ ہونی چاہیئے۔ اور ہر طرح قوانین حفظ صحت کی پابندی لازمی سمجھیں:-

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱ سفوف تباشیر: جریان کے واسطے اس حالت میں زیادہ مفید ہے جبکہ اس کے ساتھ ضعف قلب

اور اختلاج و خفقان کی بھی شکایت ہو (صفت) طباشیر کبود، زہر مہرہ خطائی، خار خسک خورد، مصطگی، اسطوخودوس، موصلی سفید، موصلی سیاہ، ستاور ہر ایک ۹ ماشہ، البسد احمر، کہربائے شمعی، یشب سبز، صندل سفید، کشنیز خشک ہر ایک ۶ ماشہ، صمغ عربی، صمغ ڈھاک، شقاقل مصری، تالمکھانہ، بیج بند ہر ایک ۱۰ ماشہ، پھلی ببول، مغز تخم تمر ہندی، سپستان ہر ایک ۲ تولہ، مصری ۱۲ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں اور بقدر ۹ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان، عرق کیوڑہ ہر ایک ۴ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۲۔ **سفوف سلاجیت**:۔ اگر مرض جریان سوزاک کا نتیجہ ہو تو یہ سفوف کھلائیں (صفت) سلاجیت، تباشیر، الائچی خورد، سنگھاڑا، شکر سفید ہر ایک ۲ تولہ سفوف بنا کر بقدر ایک تولہ ہر روز ٹھنڈے پانی سے کھلائیں۔

۳۔ **حب دھتورہ**:۔ اگر ہر وقت ایک قسم کی خام رطوبت بہتی رہتی ہو تو اس کے واسطے بہت مفید ہے (صفت) تخم دھتورہ، مدبر فلفل سیاہ برابر ہر ایک لیکر لعاب صمغ عربی کے ساتھ حب بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ایک تولہ شیرہ بادیان کے ساتھ کھلائیں۔

۴۔ **تریاق جریان**:۔ موصلی سفید، ثعلب مصری، سبوس اسبغول، مرچیں، کمرکس، صمغ عربی، صمغ سہانجنہ، کتیرا، بیج، سمندر سوکھ، کشتہ قلعی، الائچی دانہ، شقاقل، مغز خیارین، برگد کی داڑھیاں سایہ میں خشک شدہ ہر ایک ۱ تولہ، بیج بند، بہمن سرخ، بہمن سفید، موصلی سیمبل، سنگھاڑا، تالمکھانہ، مغز بادام، مغز تخم کدو، مغز تخم خربوزہ، گل بنفشہ ہر ایک ۲ تولہ، ہر پھلی تین تولہ، مصری کوزہ ۵ تولہ۔ سب ادویہ کا سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

۵۔ **سفوف جریان**:۔ جب جریان کے ساتھ ذکاوت حس، سرعت انزال اور کثرت احتلام بھی ہو مفید ہے (صفت) مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، کمرکس، گوکھرو، کتیرا، شقاقل، تودری سرخ، تودری سفید، موصلی سیاہ، موصلی سفید، تالمکھانہ ہر ایک ۹ ماشہ۔ سب کو پارچہ بیز کریں اور ان میں مغز تخم تمر ہندی بریاں، سنگجراحت، ستاور، سبوس اسبغول، تخم برگد خشک ہر ایک ۵ تولہ باریک شدہ ملا کر کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ اضافہ کریں پھر مصری ہم وزن شامل کریں۔ خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام ہمراہ شیر گاؤ۔

۶۔ **اکسیر جریان**:۔ مغز تخم املی، ست برگد، بہوبیلی مرکب، موچرس ہر ایک ۵ تولہ، کشتہ سہ دھاتہ تین تولہ، سب ادویہ کو باریک کر کے شیر برگد کے ساتھ ایک ہفتہ متواتر کھرل کریں اور نخود کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت صبح ایک گولی کھا کر اوپر سے شیر گاؤ نصف سیر جس میں مصری ۲ تولہ، سبوس اسبغول ۶ ماشہ حل کیا ہو پی لیں۔

ترکیب ست برگد و بہوبیلی:۔ برگد کے نرم اور تازہ پتے ایک حصہ، بہوبیلی ایک حصہ، دونوں کو

کونڈے میں ڈال کر ڈنڈے سے مردائی کی طرح کسی قدر پانی ملا کر گھوٹ لیں اور چھان کر نرم آنچ پر پکائیں جب گاڑھا ہو۔ ڈبیہ میں محفوظ رکھیں۔ یہ سنت برگد و بھوپلی ہے۔

۷۔ درخت کیکر کے پانچوں اجزا یعنی پتے، پھلی، پھول، گوند، چھال ہر ایک برابر لیکر سفوف بنائیں اور ہموزن شکر تری ملائیں۔ خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

۸۔ ستاور، موصلی سفید، سمندر سوکھ، بیجبند، سروالی، مغز تخم تمر ہندی، موصلی سنبھل، تج، تالمکھانہ، خشخاش سفید، دانہ الائچی کلاں، سنگھاڑہ خشک ہموزن سفوف کرکے برابر شکر تری ملائیں اور بقدر ۶-۶ ماشہ صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

۹۔ جریان منی اگر بوجہ ضعف اعضائے رئیسہ ہو تو مفرح بارد ہمراہ عرق گاؤزبان عنبری عصر کے وقت کھلائیں اور برادہ صندل سفید، کشنیز خشک، پوست ہلیلہ زرد، کشمش سبز ہر ایک ایک تولہ رات کو گرم پانی میں بھگو دیں اور صبح کو اس کا زلال لیکر مصری ۲ تولہ سے شیریں کرکے پلائیں۔

۱۰۔ **جوارش ہندی**: یہ جوارش انواع جریان اور ضعف باہ کے لئے نہایت مفید ہے (نسخہ) عاقرقرحا، جائفل، جاوتری، لونگ، سرپستان، سنگھاڑا خشک، تالمکھانہ، دانہ الائچی خورد، مرچ سیاہ، آملہ، سونٹھ، پیپل مساوی الوزن اجزا کو کوٹ چھانکر ہموزن شہد کے ساتھ جوارش بنالیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

۱۱۔ **حب دافع جریان**: (نسخہ) نارجیل دریائی، تج، سونٹھ، بہمن سرخ ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیسکر ایک تولہ شہد کے ہمراہ ملاکر حبوب نخودی بنالیں۔

۱۲۔ **سفوف دافع جریان**: (نسخہ) خارخسک، صمغ عربی، تخم حماض، بہمن سرخ، نشاستہ، ستاور ہموزن۔ مصری ادویہ کے برابر لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش دیں۔

۱۳۔ **لڈو دافع جریان**: جب جریان کے ساتھ دماغ بھی کمزور ہو اور بصارت میں فرق آگیا ہو تو یہ نسخہ نافع ہے (نسخہ) گوکھرو کلاں و خورد، موصلی سیاہ، موصلی سفید، موصلی سنبھل، ستاور، تالمکھانہ، پھول مکھانہ، اسگندھ ناگوری، بیجبند، ست گلو، تودری سرخ، تودری سفید، الائچی کلاں، تج قلمی، تخم کونچ ہر ایک ۲ تولہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، مصطگی رومی، شقاقل، تخم سرداری، ثعلب مصری، تخم اوٹنگن، تخم کنکھیر، تج بل، مغز تخم تمر ہندی، تباشیر، الائچی خورد، مغز پنبہ دانہ، بہلہ بریان ہر ایک ایک تولہ، صمغ عربی ۱۰ تولہ، مغز بادام، مغز پستہ، چھوہارہ، کشمش ہر ایک ۵ تولہ۔ مغزیات اور کشمش کے سوا باقی ادویہ کا سفوف بناکر روغن زرد نصف سیر میں بریان کریں۔ تاکہ ادویہ سرخ ہو جائیں۔ پھر مغزیات ملائیں۔ سوا سیر مصری کا قوام کرکے ادویہ مع کشمش ملائیں اور ۲-۲ تولہ کے لڈو بناکر رکھ دیں۔ ایک لڈو نہار منہ کھاتے رہیں۔ تیل، گڑ اور ترشیوں سے پرہیز کریں۔

کثرتِ احتلام

کیفیت: نیم خوابی کی حالت میں شہوت انگیز خواب دیکھنے کے بعد بلا ارادہ اور بغیر خواہش کے منی کا خارج ہو جانا احتلام کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

جب احتلام قائم ہو جاتا ہے اور اعضائے تناسل اس طرح نیند میں منی خارج کرنے اور ادنیٰ تحریک یا خیال سے متحرک ہونے کے عادی ہو جاتے ہیں تو احتلام کا مرض اس درجہ سے بڑھکر دوسری صورت اختیار کر لیتا ہے۔ یعنی سوتے وقت بغیر کسی شہوانی تحریک یا صورت دیکھنے کے منی کا اخراج شروع ہو جاتا ہے۔

احتلام کو ہر حالت میں مرض قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جو لوگ سن بلوغ کو پہنچ جائیں اور ان کی شادی نہ ہوئی ہو اور نہ وہ کوئی ایسے وسائل اختیار کریں جن سے منی کا اخراج ہو جایا کرے۔ ایسے لوگوں کو مہینہ میں ایک بار یا زیادہ سے زیادہ دو بار احتلام ہو جائے۔ تو اسے مرض قرار نہیں دیا جا سکتا۔ بشرطیکہ اس سے انہیں ضعف پیدا نہ ہو۔ مگر جب پندرہ روزہ احتلام سے نوبت بڑھ جائے اور جلدی جلدی احتلام شروع ہو جائے اور اس کے بعد ضعف محسوس ہو تو احتلام کا مرض سمجھنا چاہیئے۔ اگر اس وقت تغافل سے کام لیا گیا۔ تو جریان کا عارضہ لاحق ہو جائے گا۔

اگرچہ احتلام کا پندرہ روزہ یا ماہوار ہونا پرہیزگار نوجوان کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے۔ لیکن اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ احتلام کی عادت کا قائم ہو جانا سخت مضر ہے اور مزمن ہونے کے بعد اس کا جانا سخت مشکل ہے۔

اسباب: (۱) سب سے بڑا سبب جو عام طور پر پایا جاتا ہے۔ وہ قوائے شہوانی کا اشتعال ہے جس سے آدمی ہر وقت نہایت غلیظ خیالات میں مبتلا رہتا ہے۔ اور خواہشات جماع ترقی کر جاتی ہیں۔

(۲) ایسی عادات کا خوگر ہو جانا۔ جن سے اعضائے تناسل کی طرف بہت توجہ رہے اور ادنیٰ سی بات پر ان میں تحریک پیدا ہو جائے۔ مثلاً کثرتِ جماع، جلق اور اغلام وغیرہ

اور وہ تمام امراض جن سے ضرورتاً اجتماع خون اعضائے تناسل میں رہے۔ مثلاً آتشک اور سوزاک وغیرہ بھی اسباب احتلام میں شامل ہیں۔

(۳) کثرتِ جماع کا عادی ہونے کے بعد جماع کو بند کر دینا اور اس کے ساتھ منی کی کثرت ہو اور قوت دافعہ ترقی کر جائے۔

(۴) برودت اعضائے تناسل کی وجہ سے منی جامد ہو جائے اور انتشار کی تحریک کم ہو یا دعیہ منی جیس ہو گئے ہوں اور منی میں حرکت نہ ہو۔ ایسی حالت میں نیند کے وقت جب حرارت کی توجہ باطن کی طرف ہوتی ہے اور اس سے اعضائے تناسل میں بھی حرارت پیدا ہو جاتی ہے اور منی بھی اس سے متاثر ہو کر اپنی پہلی صورت جمود کو چھوڑ کر رقیق اور سیال ہو جاتی ہے۔ تو اعضائے تناسل میں خفیف سی تحریک ہو کر منی کا اخراج ہو جاتا ہے؛

(۵) جن لوگوں کے اعضائے تناسل کسی قدر کمزور ہوں۔ ان لوگوں میں اس سببسے بھی احتلام ہو جاتا ہے کہ جب دن بھر کی تکان کے بعد سونے سے طبیعت کو راحت اور آرام محسوس ہوتا ہے تو طبیعت کا میلان اس راحت اور حرارت کے اندرون بدن مائل ہونے کی وجہ سے انتشار کی جانب ہو جاتا ہے اس تحریک سے بھی ان لوگوں کی منی کا اخراج ہو جاتا ہے؛

(۶) معدہ کا پُر ہونا بھی کبھی کبھی احتلام کا سبب بن جاتا ہے خصوصاً جبکہ اعضائے تناسل کمزور ہوں وجہ یہ ہے کہ معدہ کو ٹھونس ٹھونس کر بھر لینے سے تبخیر زیادہ ہوتی ہے اور تبخیر کی کثرت سے حقیقی نیند نہیں آسکتی۔ لہذا قوت واہمہ خاص طور پر بیدار ہو جاتی ہے۔ جس سے طرح طرح کے پریشان خواب آتے ہیں۔ اعضائے تناسل کی کمزوری دماغ کو اپنی طرف متوجہ کر دیتی ہے اور اسی کے متعلق خواب آکر منی کا اخراج ہو جاتا ہے؛

(۷) بعض طبیعتوں میں نرم نرم بستر بھی خصوصاً جبکہ وہ گرم ہوں احتلام پیدا کرنے کا موجب بن جاتے ہیں؛

علامات:۔ ابتدا میں مریض کو خود معلوم ہو جاتا ہے کہ اسے یہ مرض لاحق ہو گیا ہے۔ لیکن جب یہ شدت اختیار کرے تو مریض کو پیشاب جل کر آنے لگتا ہے کبھی خصیوں میں درد کی شکایت ہوتی ہے طبیعت سست رہتی ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ مریض کاہل اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کے خیالات پریشان رہتے ہیں اور اکثر ذکائے حس اور جریان منی کی علامات ظاہر ہوتی ہیں؛

علاج:۔ اس مرض کے علاج میں سب سے زیادہ اہم بات یہ ہے کہ مریض اپنے خیالات کو پاکیزہ اور اپنی طبیعت کو اس بات پر آمادہ رکھے کہ وہ مرض کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ اس مقصد کے لئے وہ شہوانی خیالات اپنے پاس نہ بھٹکنے دے۔ نیک آدمیوں کی صحبت اختیار کرے ہاضمہ کا خیال رکھے ثقیل دیر ہضم مصالحہ دار اور تیز و گرم غذاؤں سے پرہیز کرے۔ غذا سادہ اور سریع الہضم کھائے رات کو کھانا کم کھائے اور سونے سے دو تین گھنٹہ پہلے کھائے تاکہ سوتے وقت تک غذا ہضم ہو جائے۔ سونے سے پہلے پیشاب و پاخانہ سے فارغ

ہوجائے تاکہ ان چیزوں کا اجتماع خیزش کا باعث ہوکر احتلام نہ ہوجائے قبض کشائی کا خاص خیال رکھیں کیونکہ قبض احتلام کے اسباب معیدہ میں سے ہے۔ نرم اور گرم بستر پر سونا اور گرم کمرے میں شب باشی کرنا بھی احتلام کے محرک ہیں۔ اسی لئے مناسب ہے کہ سونے کا بستر ذرا سخت اور کمرہ ذرا ہوا دار اور زیادہ گرم نہ ہو۔ کیونکہ چت لیٹنے کی حالت میں اکثر احتلام ہوجاتا ہے۔ اس لئے پہلو پر لیٹنے کی عادت ڈالنی چاہیے اگر چت لیٹنے کی عادت ہوجائے تو اس عادت کو رفع کرنے کے لئے کپڑے پر گرہ لگاکر کمر سے باندھ لیا کریں تاکہ چت ہونے پر اس گرہ کے اٹکنے سے نیند کھل جائے۔ جب رات کے پچھلے حصہ میں پیشاب کی حاجت ہو تو فوراً اُٹھ کر پیشاب کرلیں؛

اعضائے تناسل کی بڑھی ہوئی حس کو کم کرنے کے لئے پہلے مریض کو دافع ذکاوت حس ادویہ کا استعمال کرائیں۔ جب ان ادویہ کے استعمال سے ذکاوت حس رفع ہوجائے اور احتلام کا ہونا رک جائے تو بعد مقویات کو عمل میں لائیں۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں:-

(۱) کشنیز خشک شکر سفید بموزن سفوف بناکر ۹ ماشہ یومیہ کھلاتے رہیں؛

(۲) تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، تخم کشنیز ہر ایک ۹ ماشہ ان ادویہ کا شیرہ پانی سے نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملاکر ہر روز عصر کے وقت پلائیں؛

(۳) سبوس اسبغول ۵ ماشہ، صمغ عربی ۶ ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، مغز تخم تمر ہندی بریان، ثعلب مصری ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھانکر شکر سفید بموزن ملاکر صبح و شام ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں؛

(۴) کشنیز خشک، تخم خشخاش سفید، شاہدانہ ہر ایک ۳ تولہ، دارچینی، الائچی کلاں ہر ایک ۱۲ ماشہ سفوف کریں اور سب کے برابر کھانڈ ملاکر بقدر ۵ ماشہ صبح اور ۵ ماشہ شام بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کریں۔ ایک ہفتہ میں آرام ہوگا؛

(۵) تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، تخم خشخاش ۶ ماشہ، کشنیز خشک تولہ سفوف کرکے مساوی شکر تری ملائیں اور بقدر ایک تولہ رات کو کھائیں۔ گرم مزاجوں کے لئے بہت مفید ہے؛

(۶) تج، سمندر سوکھ، بیخ بند، تالمکھانہ، صمغ عربی، تخم بالنگو، تخم ریحان، بہدانہ ہر ایک ایک تولہ ورق نقرہ ۳ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک بقدر ۶-۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ دودھ؛

(۷) موصلی سفید، موصلی سیاہ، صمغ عربی، کمرکس، تخم اونگن، ستاور، سمندر سوکھ، تج، ثعلب ایرانی ہر ایک ۶ ماشہ الائچی خورد ۳ ماشہ، کشتہ سنگ جراحت ۲ ماشہ، مصری دو چند ادویہ سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ آدھ سیر

شیرگاؤ صبح و شام استعمال کریں۔ مرچ سرخ اور ترشی و بادی سے پرہیز لازم ہے!

(۸) کہربائے شمعی، بسد، دم الاخوین، گل ارمنی، کشتہ جست ہر ایک ایک تولہ، کشنیز ۹ تولہ، تباشیر، بہمن، تخم خرفہ، صمغ عربی، گل سپاری، تخم کاہو مقشر، گل نیلوفر، گلنار فارسی ہر ایک ۱۰ تولہ، مصری دو سیر معجون بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک بوقت شام ہمراہ دودھ سرد شدہ!

(۹) حب دافع احتلام:۔ مومیائی، عنبر اشہب ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی ۶ ماشہ ان سب دواؤں کو روغن پستہ کے ہمراہ ظرف چینی میں رکھکر نرم آگ پر حل کریں۔ جب یہ تمام یکذات ہو جائیں تو مشک خالص، فادزہر حیوانی، عود چینی، قرنفل، عود ہندی، جوز بوا، خصیۃ الثعلب، لب باسفد، درونج عقربی، عود صلیب، زنجبیل، جدوار خطائی ہر ایک ۳ ماشہ باریک کرکے ملائیں اور خوب کھرل کرکے شہد خالص کے ہمراہ حبوب نخودی بنالیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک بوقت عصر عرق گلاب کے ساتھ دیں!

(۱۰) ۔ جدوار خطائی، مروارید ناسفتہ، دار فلفل، کہربا، فلفل، زنجبیل، خولنجان، خرفہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، عود قماری، قرنفل، کبابہ ہر ایک ۲ تولہ، خصیۃ الثعلب، تخم بادرنگ، شقاقل ہر ایک ۳ تولہ، زعفران ۶ ماشہ اجزا کو کوٹ چھانکر عرق گلاب کے ساتھ سحق کرکے حبوب نخودی بنالیں اور ایک ایک گولی صبح شام کھلائیں!

(۱۱) کتیرا، صمغ عربی، اصل السوس مقشر، نشاستہ ہر ایک ۵ ماشہ، افیون خام ۲ ماشہ، بہمن سرخ ۴ ماشہ، بسد، مروارید ناسفتہ، کہربا، یاقوت ہر ایک ایک ماشہ، اجزاء کو کوٹ پیکر لعاب اسبغول کے ہمراہ حبوب بقدر دانہ موٹھ بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ بدرقہ مناسبہ دیں!

(۱۲) ۔ جدوار خطائی، افیون، زعفران ہر ایک ½ ماشہ، قرنفل، بادرنجبویہ، کبابہ، فلفل، دارفلفل ہر ایک ۳ ماشہ، عود ہندی ۴ ماشہ، قرفہ ۲ ماشہ، مشک خالص، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ، بابونہ، مروارید ہر ایک ۱ ماشہ اجزاء کو کوٹ چھانکر گلاب کے ساتھ کھرل کرکے نخود کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام ۱-۱ گولی ہمراہ شیرگاؤ دیں!

(۱۳) ۔ بیجینٹ، عاقرقرحا ہر ایک ۶ ماشہ، تخم ریحان ۱ تولہ، افیون، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، جوز ماثل نصف ماشہ سب اجزاء روغن چمس کے ہمراہ مسالیہ کرکے حبوب نخودی تیار کریں۔ ایک گولی بوقت خفتن کھلائیں!

(۱۴) اکسیر احتلام:۔ کہربائے شمعی، بسد، طباشیر، دم الاخوین، گل ارمنی ہر ایک ۲ تولہ، بیخ انجبار، کشنیز خشک، تخم بند، بذر اسپغ، صمغ عربی، تخم خرفہ، تخم کاہو مقشر، گل نیلوفر، گلنار فارسی ہر ایک ۴ تولہ، گل سپاری ۶ تولہ، کچلہ مدبر باریک کردہ ۲ تولہ، شہد خالص ۱ سیر، کھانڈ ۱ سیر علی الرسم معجون بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک حسب برداشت ہمراہ دودھ!

سُرعتِ انزال

کیفیت:۔ سرعت انزال بھی جریان کی ایک قسم ہے، لیکن صرف اسی صورت میں جبکہ اعضائے تناسل یا منی میں کوئی فتور پیدا ہوجائے اور اس کی وجہ سے انزال سُرعت کے ساتھ ہو۔ حتیٰ کہ دخول سے پہلے یا داخل ہوتے ہی انزال کا ہوجانا فی الواقعہ سُرعتِ انزال ہے۔

اسباب:۔ سرعتِ انزال کے اسباب قریب قریب وہی ہیں۔ جو جریان منی کے ہیں۔ دراصل سُرعت انزال کو جریان منی کی ابتدائی حالت کہنا چاہیے۔ ورنہ اعضائے تناسل اور منی کے جو نقائص جریان منی پیدا کرتے ہیں۔ وہی اسباب اپنی ابتدائی حالت میں سُرعت انزال کا موجب بن جاتے ہیں۔ چونکہ نوعیت میں تھوڑا سا فرق ہے۔ اس لئے جریان منی کے اسباب پر اکتفا نہیں کیا جاتا۔ بلکہ ذیل میں سُرعت کے اسباب کا ذکر کرنا ضروری ہے:۔

(۱) ضعف قوت ماسکہ بسبب برودت و رطوبت؛
(۲) کثرتِ منی اور غلبہ خون؛
(۳) حرارت و حدت منی؛
(۴) ضعف اعضائے رئیسہ؛
(۵) اتساع مجرائے قضیب؛
(۶) خواہش قرب و جوار؛

۱۔ **ضعف قوت ماسکہ:**۔ قوت ماسکہ کے ضعف کا سبب عموماً اوعیہ منی میں برودت و رطوبت کی زیادتی ہوا کرتی ہے اور اس سبب سے بھی سرعت انزال کثرت سے واقع ہوتا ہے۔ قوت ماسکہ کو اس طرح ضعیف کرنے والا سبب امساکی مخدر ادویہ کا کثرتِ استعمال ہے؛

۲۔ **کثرت منی و غلبہ خون:**۔ غلبہ خون یا کثرت خون کے سبب سے منی میں زیادتی ہوتی ہے۔ اور منی کی زیادتی اور اس کے اجتماع کا لازم نتیجہ یہ ہے کہ تھوڑی سی حرکات سے اس کا اخراج ہوجاتا ہے مگر یاد رہے کہ معمولی سا اجتماع منی بھی سُرعتِ انزال پیدا کرسکتا ہے؛

۳۔ **حرارت و حدت منی:**۔ جو حرارت وحدت جریان پیدا ہونے کا موجب بن سکتی ہے اگر وہ اس درجہ تک نہ پہنچے کہ اس سے جریان پیدا ہو تو ضروری ہے کہ وہ سرعت انزال کا سبب بن جائے کیونکہ

سرعت انزال جیسا منی کے مقابلے میں بہت کم سبب کا خو شتمہ ہے۔ اگر منی میں اونی اسی حرارت بھی پیدا ہوجائے تو وہ سرعت کا سبب بن سکتی ہے۔

۴۔ **ضعف اعضائے رئیسہ**:۔ ضعف اعضائے رئیسہ میں منی پوری طرح پختہ اور درست حالت میں اوعیہ منی میں نہیں پہنچتی اور اعضائے تناسل کو بھی غذائیت کم پہنچتی ہے۔ اس لئے سرعت انزال کی شکایت ہوجاتی ہے۔ کثرتِ جماع اور وسائل کثرتِ اخراج منی اسی قسم کے اسباب ہیں جن سے اس قسم کا سرعت انزال لاحق ہوجاتا ہے۔

۵۔ **اتساع مجرائے قضیب**:۔ اگرچہ اتساع مجرائے بذاتہٖ سرعت کا سبب نہیں لیکن جن افعال و حرکات سے یہ اتساع مجرائے واقع ہوتا ہے۔ وہ سرعت کا سبب ہیں اس لئے اتساع مجری کے ساتھ سرعت کا ہونا لازمی قرار دیا جاتا ہے۔

۶۔ **خراش قرب وجوار**:۔ اعضائے تناسل کے قرب وجوار کی خراش سرعت کا بہت بڑا قوی سبب ہے اس ضمن میں سوزاک، سنگ مثانہ، آتشک نازرہ یا غدہ قدامیہ یا مثانہ میں خراش کا موجود ہونا آبلہ انگیز طلاؤں کا استعمال، جلق و اغلام وغیرہ، آلات تناسل کی ذکاوتِ حس، بواسیر، اورام امعاء، کرم امعاء وغیرہ سرعت انزال کا سبب ہیں۔

علاج:۔ (۱) اگر کثرت منی باعث مرض ہو تو علاج کی ضرورت نہیں۔ صرف غذا کی اصلاح کریں گوشت، بیضہ مرغ، کباب اور اسی قسم کی دیگر مولد خون و منی اغذیہ کا استعمال ترک کرادیں۔ صرف سبزی ترکاری پر اکتفا کریں۔ معتدل ریاضت اور معتدل مباشرت کریں۔ مریض کو فاقے کرائیں سکنجبین، آب انار، شربت نارنج، شربت غورہ، شربت نیلوفر جیسی بارد رطب اشیاء کا استعمال کریں۔ نیز ان شربتوں میں پانی کی مقدار زیادہ کرکے پلائیں۔

۲۔ **ضعف ماسکہ** کے لئے تنقیہ بلغم بذریعہ قے و مسہل کرائیں۔ عانہ، خصیہ اور رانوں پر روغن قسط، اور روغن نرگس میں زعفران، جندبیدستر ملاکر مالش کریں اور نسخہ جات ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ **سفوف ممسک**:۔ لک مغسول، تخم سردالی، تج، بہمن، پٹھانی، مازو بے سوراخ ہر ایک ۴ تولہ شکر سفید برابر ادویہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ شیر گاؤ میش۔

۲۔ **سفوف ممسک و مولد منی**:۔ سنگھاڑہ خشک ۶ ماشہ، مازو ۳ ماشہ، تالمکھانہ، ثعلب مصری ہر ایک ۴ ماشہ، چنیا گوند ۶ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، مصری ہموزن ادویہ کو کوٹ چھیکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

۳۔ **حب جدوار**:- جوزبوا ۶ عدد، افیون ۴ ماشہ۔ جوزبوا میں سوراخ کرکے افیون کا فتیلہ بناکر جوزبوا کے درمیان رکھتے جائیں۔ اور آٹے کے خمیر سے ملفوف کرکے روغن زرد میں بریان کریں۔ پھر خمیر دور کرکے جوزبوا معہ افیون پیس لیں۔ پھر جدوار، دارچینی، قرنفل، زرنب، دانہ الائچی خورد، بہمنین، شقاقل ہر ایک ۴ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۲ ماشہ کوٹ چھانکر اسی پانی میں جس میں صمغ عربی بھگوئی ہو۔ گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں۔ اور تیس عدد ورق طلاء اور بیس عدد ورق نقرہ لپیٹ کر سایہ میں خشک کریں۔ خوراک ایک گولی سے دو گولی تک ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۴۔ **دیگر**:- مقوی مبہی مشہی اور ممسک (صفت) مشک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۱۰ ماشہ، کہربائے شمعی، جدوار نفیسی، زعفران کشمیری، دارچینی قلمی، جوزبوا، صمغ عربی، عود ہندی، مصطگی رومی، ابریشم مقرض، بہمن سفید، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۵ ماشہ، خولنجان، خصیۃ الثعلب، مغز بادام مقشر، تخم کاہو مقشر، تخم خشخاش سفید، مغز تخم کدو شیریں ہر ایک ۷ ماشہ، افیون خالص مقطر ادویہ کا چوتھا حصہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر روغن بادام سے چرب کریں اور ہمراہ آب کوکنار گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ اوپر ورق نقرہ لگائیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک۔

۵۔ **معجون برائے سرعت انزال** و تقویت باہ و ملذذ تمام (صفت) مشک ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، کہربا، زعفران، بزرالبنج سفید، سنبل الطیب، عود خام، قرفہ، دارچینی، مصطگی ہر ایک ۹ ماشہ، اندرجو، جوزبوا ہر ایک ۱۳ ماشہ، مایہ شتر اعرابی، خصیۃ الثعلب ہر ایک ۱۰ تولہ، کوکنار، مغز کنجشک نر ہر ایک ۲ تولہ، مصری سفید ۴ تولہ، حب النیل سفید چار صد عدد، شہد سہ چند۔ علی الرسم معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔ غذا، قلیہ گوشت اور پیاز وغیرہ۔

۶۔ **معجون اسپند**:- جو سرعت انزال کے لئے بہت مفید ہے (صفت) عاقرقرحا، اسپند، عود غرقی، قرنفل، دارچینی، زنجبیل، کباب چینی ہر ایک ۷ ماشہ، جوزبوا ۳ ماشہ، مصری ۹ تولہ۔ معجون بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

(۳) **حرارت وحدت منی** کی حالت میں سرد اور تر ادویہ جو کسی قدر قابض بھی ہوں۔ استعمال کریں تاکہ منی کی حرارت وحدت کی اصلاح ہو۔ مثلاً شربت خشخاش ہمراہ شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم حماض، شیرہ تخم کاہو وغیرہ دیں۔ غذا میں چاول بسوہ ہمراہ شیرہ تخم خشخاش دیں۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں:۔

اسفوف:- برائے سرعت انزال (صفت) خارخسک، صمغ عربی، تخم حماض، بہمن سرخ، نشاستہ، ستاور ہموزن کوٹ چھان کر جملہ ادویہ کے برابر مصری ملاکر سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح و شام شیرہ خشخاش ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔

۲۔ **حب ممسک**:- صمغ عربی، تخم حماض ہر ایک ۳ ماشہ، مغز تخم تمر ہندی ۶ ماشہ کوٹ چھانکر مصری سفید ہموزن ادویہ ملاکر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ گولی سے چار گولی تک ہمراہ دودھ۔

۳۔ **ممسک برائے محرور المزاج** (صفت) فوفل گلنار گل سرخ جفت بلوط عاقر قرحا زعفران صندل سفید سعد دارچینی ہر ایک ایک ماشہ افیون مصری ۲ ماشہ کوٹ چھانکر آب کوکنار سے گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک ایک گولی ہمراہ دودھ استعمال کریں۔

۴۔ **معجون مقوی باہ و ممسک دافع جریان و سرعت انزال** (صفت) آملہ دودھ میں پروردہ، خیرہ ابریشم خام ہر ایک ۲ تولہ ترنجبین سفید ۹ تولہ مصری نیم پاؤ مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ لسبد کہربا ہر ایک ۳ ماشہ ست گلو دانہ الائچی خورد تباشیر گل گاؤزبان بہمن سرخ بہمن سفید شقاقل مصطگی صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ دارچینی اندرجو خولنجان ہر ایک ۱ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ بدستور ادویہ کو باریک کر کے شیرہ مصری اور ترنجبین سے ملاکر معجون بنائیں اور چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

۵۔ **سفوف برائے سرعت انزال مجرب ہے** (صفت) صمغ عربی کتیرا خار خسک تخم خشخاش ستاور تخم سلیارہ گل سرخ بہمن سرخ بہمن سفید تالمکھانہ موصلی سفید ہموزن کوٹ چھانکر مصری برابر وزن ملاکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ ہمراہ شیرہ خشخاش ۲ تولہ کھائیں۔

۶۔ **حب سرعت انزال**:۔ لسبد مروارید کہربا یاقوت ہر ایک ایک ماشہ بہمن سرخ ۴ ماشہ صمغ عربی کتیرا اصل السوس مقشر نشاستہ ہر ایک ۵ ماشہ افیون خالص ۷ ماشہ لعاب اسبغول سے گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنائیں اوپر ورق نقرہ لگائیں۔ خوراک ایک سے دو گولی تک۔

۴۔ **ضعف اعضائے رئیسہ** میں جو عضو کمزور ہو اس کو تقویت پہنچائیں اور ایسی ادویہ استعمال کریں جو باہ و ممسک ہونے کے مقوی اعضائے رئیسہ بھی ہوں۔ چند نسخے حسب ذیل ہیں:۔

۱۔ **حب مقوی اعضائے رئیسہ دافع سرعت**:۔ (صفت) فادزہر حیوانی ۱ ماشہ مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی بسباسہ مشک درونج کباب چینی اسارون ہر ایک ۲ ماشہ فادزہر معدنی دانہ الائچی خورد قرنفل کہربا مصطگی ثعلب بہمن سرخ شقاقل صمغ عربی کتیرا ہر ایک ۳ ماشہ عنبر اشہب ۱ ماشہ اسحد کوفی دارچینی افیون ہر ایک ۱ ماشہ ورق نقرہ ۵ عدد ورق طلا ۱۰ عدد، گولیاں بقدر ایک رتی بنائیں۔ خوراک ایک دو گولیاں۔

۲۔ **مفرح مقوی قلب ممسک**:۔ مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی کہربائے شمعی ورق نقرہ ہر ایک ۷ ماشہ لعل بدخشانی ورق طلا ہر ایک ۴ ماشہ بہمن سرخ گل گاؤزبان شقاقل بیخ موتھ جسے تین مرتبہ شیر گاؤ سے تر کر کے خشک کیا ہو، گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ بسباسہ درونج بادرنجبویہ ہر ایک ۴ ماشہ چرس ولایتی خالص ۱/۲ تولہ، عنبر اشہب زعفران ہر ایک ۳ ماشہ مصری سفید ۵ تولہ شربت سیب شیریں شربت بہی ہر ایک ۷ تولہ، آب انار شیریں ۵ تولہ، عرق گاؤزبان عرق بید مشک عرق گلاب ایک ایک تولہ بدستور معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

۳۔ **معجون مقوی اعضائے رئیسہ و ممسک** (صفت) افیون ۶ ماشہ کو گلاب نیم پاؤ میں حل کر کے صاف کر لیا۔ مغز بادام ۵ تولہ کا شیرہ نکال کر شہد ۸ تولہ کے ساتھ قوام کریں۔ اس میں افیون مصفّٰی مذکور، برادہ کچلہ مدبّر، تخم دھتورہ ہر ایک ۱ ماشہ، روغن بھنگ ۳ ماشہ، ورق طلا، مشک، عنبر اشہب، مروارید ناسفتہ، یاقوت، زمرد ہر ایک ۲ ماشہ کا سفوف ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک بقدر ایک دو نخود۔

۴۔ **سفوف مقوی ممسک** (صفت) جاوتری، زعفران، الائچی خورد، قرنفل، دارچینی، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل، خولنجان ہر ایک ۴ ماشہ، مشک، عنبر، ورق طلا ہر ایک ۶ رتی، چرس خالص ۳ ماشہ، مصری ۲۲ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک بقدر ۵ رتی۔

۵۔ **حب فادزہر معدنی** :۔ فادزہر معدنی ۵ ماشہ، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، یاقوت رمانی، زمرد کہنہ صاف سبز، مرجان قرمزی، شقاقل، بہمن سرخ، بہمن سفید، تباشیر، گل گاؤزبان، صندل سفید، دارچینی ہر ایک ایک ماشہ، زعفران ۲ ماشہ ادویہ کو باریک پیس لیں۔ عنبر کو مصری کے ہمراہ پیسیں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۴ گولی یومیہ۔

۶۔ **حب مجرب** :۔ (صفت) جدوار خطائی اعلیٰ ایک ماشہ، عنبر نصف ماشہ، مشک ۳ ماشہ، مروارید، ورق نقرہ، ریگ ماہی نر ہر ایک ۳ ماشہ، تباشیر ۲ ماشہ، ورق طلا ۷ عدد، صمغ عربی ۱ ماشہ، زعفران، افیون ہر ایک ۲ ماشہ، جندبیدستر ۲ ماشہ، کہربا ۳ ماشہ ہمراہ گلاب حب بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔

(۵) **اتساع مجرائے قضیب** :۔ اکثر کثرت جماع اور سوزاک اس کا سبب ہوا کرتا ہے۔ اسے ہندی میں بند کشاد کہتے ہیں۔ اس کا علاج مشکل ہوتا ہے۔ بہرصورت ادویہ خوردنی و بیرونی جو اس مرض کے لئے مفید ہیں۔ حسب ذیل ہیں :۔

(۱) خشت کہنہ صد سالہ باریک پیس کر پارچہ بیز کریں۔ اور شیر بز میں خمیر کر کے آدھ آدھ پاؤ کے قرص بنائیں یہ قرص انگاروں میں رکھیں جب سرخ ہو نکال لیں۔ پھر دوبارہ پیس کر شیر بز میں خمیر کر کے آگ میں پکائیں یہ عمل سات بار کریں۔ پھر پارچہ بیز کر کے شکر تری کہنہ برابر ملا کر سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح ہمراہ شیر مادہ گاؤ اور شام کو تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔

(۲) تالمکھانہ تین تولہ پیس کر تین روز ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔ نافع ہے۔

(۳) مغز تخم کنار ۲ تولہ، مصری سفید ۱ تولہ کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں اور ایک تولہ کھائیں۔

(۴) حب بند کشاد :۔ ثعلب مصری، مغز تخم سرس، لک مغسول ہر ایک ۲ تولہ ایک پاؤ شیر بز کے ساتھ کر کے گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں اور ہر صبح ایک گولی کھائیں۔

(۵) دیگر:- پچھان بید، صدف سوختہ، گل ارمنی، پوست بیلچل، مصری سفید، نخود بریاں، الائچی خورد ہرایک ایک ماشہ کوفتہ بیختہ سات گولیاں بنائیں اور ہر روز ایک گولی نہار منہ کھائیں۔

(۶) معجون بندکشا ود- تالمکھانہ، میدہ چوب، تخم اٹنگن، مغز تخم کونچ ہرایک ۱ تولہ، موصلی سیاہ، بہمن سرخ، ثعلب مصری ہرایک ۱۰ ماشہ، شقاقل مصری ۷ ماشہ، سلیخہ، بسباسہ، زنجبیل، موچرس، جوزبوا ہرایک ۳ ماشہ، دارفلفل ۱۰ ماشہ ادویہ کو باریک پیسیں اور شیر میش ایک سیر میں ملاکر پکائیں۔ جب کھویا ہوجائے۔ شہد خالص تین پاؤ، مصری تین پاؤ ملاکر معجون بنائیں خوراک ایک تولہ۔

بیرونی استعمال کی ادویہ (۱):- کپڑے کی پتلی بتی بناکر اس کو کتے کے منہ کے لعاب سے ترکرکے احلیل میں رکھیں۔ سوزاک کی وجہ سے جو بند کشاد ہو اس کے لئے نہایت مفید ہے۔

(۲) تخم مغیلاں رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح چاقو سے شگاف دیکر اس کا مغز نکالیں۔ مصطگی رومی، مردارسنگ ہر سہ برابر وزن پیسکر سوراخ قضیب کے برابر جو بنائیں اور ہر روز ایک عدد سوراخ احلیل میں رکھیں۔

(۳) صمغ عربی، کندر، دم الاخوین ہموزن باریک پیسکر قدرے پانی میں حل کرکے سوراخ قضیب قطور کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

حب دافع سرعت:- (۱) سیماب مصفیٰ، کتھ گلابی، قرنفل ہرایک ۹ ماشہ، گندھک آملہ سار ۲ ماشہ پہلے سیماب اور گندھک کو خوب سحق کریں۔ جب کجلی ہوجائے تو باقی ادویہ ملاکر خوب کھرل کریں اور زردی بیضہ مرغ ملاکر حبوب بقدر فلفل سیاہ بنالیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ یخنی چوزہ دیں۔

(۲) سنکھیا سفید، افیون خالص، پارہ مصفیٰ، زعفران ہرایک ایک تولہ۔ تمام اجزا کو باہم ملاکر عرق گلاب دو آتشہ ایک بوتل کے ہمراہ سحق بلیغ کریں۔ جب پارہ بالکل ناپید ہوجائے تو بقدر دو برنج لبوب کبیر ۷ ماشہ میں ملاکر کھائیں۔

(۳) سلاجیت مصفیٰ ۱ تولہ، افیون مصفیٰ ۱ تولہ، زعفران، دارچینی، عاقرقرحا ہرایک ۳ ماشہ، عرق کیوڑہ میں سحق بلیغ کرکے مربہ ستاور ۱ تولہ ملاکر حبوب بقدر دانہ نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

۴۔ **حب ممسک**:- افیون کو شیرہ برگ کنیر سفید یا سرخ سے اکیس پٹ دیں۔ ہر دفعہ اس قدر شیرہ ڈالیں کہ افیون اچھی طرح تر ہوجائے۔ اسے کھرل کریں۔ جب خشک ہوجائے اسی قدر اور شیرہ ڈالیں۔ گولیاں بقدر دانہ فلفل و عدس بنائیں۔ افیونی کو بقدر فلفل اور صوفی کو بقدر عدس شام کے وقت دودھ سے دیں۔

(۵) حب ممسک مجرب و معمول (صفت) جوز بوا، بسباسہ، افیون، مازو، اسپند، مصطگی، زعفران، ناگ کیسر، موچرس، تج، گوگل، سپاری چھالیہ، دانہ الائچی خورد، طباشیر، اجوائن خراسانی ہر ایک ایک ماشہ، پیس کر لعاب اسپغول و بہدانہ سے گولیاں بقدر کنار بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی تازہ پانی سے کھائیں بعد چار گھڑی شیر تازہ گاوی میں مصری ڈال کر پئیں۔ خاصہ امساک رہے گا۔ اگر انزال میں دیر ہو تو نمک لاہوری چاٹیں۔

(۶) حب مجرب (صفت) افیون خالص، گوند دھاوڑی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ایک ماشہ، روان گانجہ چیدہ ۱۰ ماشہ، بیر بہوٹی ۲ ماشہ، لونگ، مغز بادام، کھوپرہ ہر ایک ۲ ماشہ، سب کو پیس کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ دو گھڑی دن باقی رہے۔ ایک گولی کھائیں۔ غذا رات کو دودھ چاول اور شکر اس قدر کھائیں کہ ابھی قدرے بھوک باقی ہو۔ رات کو چار گھڑی گزرنے پر مشغول مباشرت ہوں۔ اس گولی کا تریاق ترشی لیموں و نمک ہے۔

(۷) حب خوش کیف جو امساک کے لئے بے نظیر ہے (صفت) جدوار خطائی، افیون خالص، زعفران، دارچینی، بسباسہ ہر ایک ایک ماشہ، مغز بادام، جوز بوا، خولنجان، ثعلب مصری ہر ایک ۲ ماشہ، برگ بھنگ سب کے برابر یعنی ۱۳ ماشہ کوفتہ بیختہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک دو تین گولیاں۔

(۸) حب ممسک (صفت) افیون، کافور، شنگرف، عاقر قرحا، جوز بوا، مصری سفید ہر ایک ایک تولہ زعفران، جندبیدستر ہر ایک ۶ ماشہ، بیر بہوٹی دس عدد سب کو پیس کر گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی خالی معدہ کھائیں۔ اگر چاہیں کہ انزال ہو تو اس کے اوپر سرد پانی پئیں۔

(۹) دیگر۔ جوز بوا ایک عدد جو سات ماشہ سے کم نہ ہو میں سوراخ کریں اور سوراخ میں افیون خالص ڈیڑھ ماشہ پر کر کے اوپر آرد گندم ملفوف کریں اور بھوبل میں پکائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جدا کر کے ہمراہ اسپند، عاقر قرحا، مصطگی، جفت بلوط، اجوائن خراسانی، تالمکھانہ، بہمن، سمندر سوکھ ہر ایک ۲ ماشہ، بسباسہ ایک ماشہ، قرنفل نصف ماشہ پیس کر شہد کے ساتھ گولیاں بقدر کنار بنائیں۔ مباشرت سے قبل ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔

(۱۰) سفوف ممسک۔ سنکھیا ۳ رتی، کالے پھول ۶ رتی، قرنفل، شنگرف، مازو پھل، ورق طلا ہر ایک ۴ رتی، زعفران ۱ رتی، دارچینی، مشک، ریگ ماہی ہر ایک ایک ماشہ، افیون ۶ چاول، ورق نقرہ ۷ رتی سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایک پیالہ دودھ کے ساتھ کھائیں اور دو گھڑی کے بعد مشغول ہوں۔ جب سینہ میں سوزش معلوم ہو۔ دودھ کا ایک پیالہ نوش کریں۔ تمام رات اسی طرح دس سیر دودھ مغم

ہو جائے گا۔ بیدار اور ہوشیار رہے گا!

۱۱۔ زیرہ ۔ جو امساک اور قوت باہ بے اندازہ پیدا کرتا ہے (صفت) خراطین خشک جو بذریعہ قے نکلا ہو۔ زعفران افیون مصری ہر ایک ۲ ماشہ زہرہ ماہی رو ہو ۲ عدد پھل بجٹ کٹائی ایک ماشہ سب ادویہ کو شراب دو آتشہ حسب ضرورت میں کھرل کر کے زیرہ کے برابر گولیاں بنائیں اور حاجت کے وقت احلیل میں رکھیں اگر شدت امساک سے پیشاب بند ہو جائے تو زیرہ کو نکال کر عضو کو آب برگ مولی سے دھوئیں یا اس پانی کو برتن میں ڈال کر عضو کو اس میں ڈبوئے رکھیں اور شیرہ تخم خیارین تخم خربوزہ تخم کاسنی تخم خرفہ وغیرہ دیں!

۱۲۔ ضماد جو تقویت باہ اور امساک کے لئے مجرب ہے (صفت) پوست بیخ مدار ۲ تولہ برادہ کچلہ ۱ تولہ پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ سب ادویہ کو رس چوب کیوڑہ اور آب زہرہ گاؤ سے کھرل کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ وقت ضرورت آب کو کنار سے حل کر کے عضو تناسل پر حشفہ بچا کر طلا کریں اس کے اوپر برگ پان باندھیں ایک پہر کے بعد دور کر کے مشغول ہوں اگر امساک حد سے زیادہ ہو تو عضو کو گرم پانی سے دھو کر اوپر تیل چنبیلی لگائیں!

۱۳۔ حب ممسک (صفت) دارچینی شقاقل مشک ہر ایک ایک ماشہ عاقرقرحا ۲ ماشہ زعفران جوزبوا افیون قرنفل پنیر مایہ تخم قرطم جوز ماثل ہر ایک ۳ ماشہ جوز ماثل کو پانی میں جوش دیں اور اس پانی کے ساتھ دواؤں کو خوب کھرل کر کے حبوب بقدر دانہ مونگ بنالیں!

۱۴۔ دیگر۔ افیون جوزبوا لوبان ہر ایک ۲ ماشہ کافور ا ماشہ شہد کے ہمراہ ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی رات کو سوتے وقت ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں!

۱۵۔ دیگر۔ جوزبوا ۱ ماشہ قرنفل ا ماشہ زعفران ۴ رتی مشک افیون ہر ایک ا رتی اجزاء کو کھرل کر کے شہد کے ساتھ حبوب نخودی بنالیں۔ ایک گولی شہد کے ساتھ جماع سے دو گھڑی پہلے کھلائیں!

۱۶۔ دیگر۔ مجرب (صفت) مشک خالص ۳ ماشہ حب بلسان مرجان عاقرقرحا زرنباد رب السوس جندبیدستر جدوار خطائی درونج عقربی مصطگی عود خام ہر ایک ماشہ قرفہ تخم کرفس قرنفل دارفلفل جنطیانہ ہر ایک ۱۰ ماشہ دارچینی فلفل زنجبیل کتیرا صمغ عربی زعفران لباسہ ہر ایک ۱۷ ماشہ افیون ۳۵ ماشہ نبات سفید ۵۲ ا ماشہ گلاب میں اجزاء کو سحق بلیغ کر کے حبوب نخودی بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں!

جلق اور اغلام

اگرچہ کثرت جماع سے بھی بدن میں ضعف پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جو نقصانات جلق اور اغلام سے پیدا ہوتے ہیں وہ اس قدر کثیر اور بے شمار ہیں کہ ان کو تفصیلاً بیان کرنا مشکل ہے۔ ہاتھ کے استعمال اور مقعد کے عضلات کی رافعت سے چونکہ قضیب کے تمام اعصاب پر اثر پڑتا ہے اور وہ اپنے مفوضہ فرائض کی ادائیگی سے معذور ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا نہ صرف فعل مجامعت پر قدرت نہیں رہتی بلکہ اس کے علاوہ بے شمار نقائص رونما ہو جاتے ہیں۔

جلق

کیفیت:۔ یہ ایک نہایت خبیث اور ناپاک عادت ہے جس میں انسان غیر طبعی طور پر اپنی منی کو خارج کرتا ہے۔ اکثر یہ کام ہاتھ کی حرکت سے کیا جاتا ہے۔ مگر اس کے لئے دیگر مختلف قسم کے ناجائز طریقے بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

اسباب:۔ کم عمر لڑکوں میں جب کہ ان کے حشفہ کا گھونگھٹ لمبا یا تنگ ہوتا ہے یا حشفہ پر میل کچیل جمع ہو کر اس کے کھجلانے کی تحریک ہوتی ہے یا سنگ مثانہ کرم امعاء اور بعض عصبی امراض میں عضو تناسل میں گدگدی پیدا ہوتی ہے تو عضو میں ایک قسم کی خراش پیدا ہو کر ہر وقت عضو کو ملتے رہنے کی عادت پڑ جاتی ہے اگر یہ عادت جوانی کے زمانہ تک جاری رہے تو جلق کی صورت اختیار کر لیتی ہے اور عضو کو ہاتھ سے ملنے پر ایک انزال ہو کر نادیدہ لذت کا دروازہ کھل جاتا ہے۔

جوانی میں شہوانی خیالات کا ہیجان فحش کتابوں اور حیا سوز ناولوں کا مطالعہ مخرب اخلاق اور شہوت انگیز واقعات کا نظارہ تھیٹروں اور سینماؤں میں عشق بازانہ مناظر کا تماشہ وغیرہ اس عادت بد کی تحریک کرتے ہیں اور بری صحبتوں کا شیطانی اثر اس تحریک کو عملی صورت میں لاکر نتائج سے غافل اور جوش جوانی میں سرمست نوجوانوں کو چاہ مذلت میں دھکیل دیتا ہے۔

علامات:۔ مریض اپنی فراغت کے اوقات میں جب تنہا ہوتا ہے۔ سوتے ہوئے یا بیٹھے اس عادت بد کا مرتکب ہوتا ہے اور جب اسے اس کام سے لذت محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کو دن میں کئی کئی بار دہراتا ہے۔

عوارض ونتائج:۔ عضو تناسل کی ہاتھ کی رگڑ پہنچنے سے اس کا جسم اسفنجی دب جاتا ہے۔ اس لئے وہ ٹیڑھا اور ناہموار ہو کر سکڑ جاتا ہے۔ اس کے اعصاب کمزور ہو جاتے ہیں اس لئے بوقت خیزش اس میں پوری کشادگی نہیں ہو سکتی۔ عضو کی جڑ پتلی ہو جاتی ہے اور وہ قد میں چھوٹا ہو جاتا ہے۔ وریں پھول کر موٹی ہو جاتی ہیں۔ اسفنجی جسم کے دب جانے سے عضو کے درمیانی حصے میں ناہمواری پیدا ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے اس میں خون روح اور ریح کی آمد کم ہو جاتی ہے؛

رفتہ رفتہ عضو کی حس تیز ہو جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے شہوت جلد غائب ہوتی ہے اور اکثر اوقات منی کا اخراج جاری رہتا ہے۔ پیشاب بار بار اور جل کر آتا ہے۔ مریض احتلام کی کثرت، جریان منی، سرعت انزال اور ضعف باہ میں مبتلا ہو جاتا ہے اور روز بروز کمزوری بڑھتی جاتی ہے؛

انجام:۔ اس قسم کا مریض اکثر صرع، رعشہ، جنون یا تپ دق میں مبتلا ہو کر نہایت بے کسی اور بے بسی کی حالت میں داعی اجل کو لبیک کہتا ہے؛

اغلام

کیفیت:۔ اس مرض میں مریض اپنے ہاتھ کی حرکت سے منی کو ضائع کرنے کے بجائے ہم جنس لڑکے کے ساتھ خلاف وضع فطرت فعل کرتا ہے اور اس طرح اپنے مادۂ الحیوٰۃ کو تلف کر کے ہمیشہ کی لعنت کا مستحق ہوتا ہے؛

اسباب:۔ نوجوان لڑکوں کا باہمی میل ملاپ بے ریش لڑکوں کی حسن آرائیاں اور خود نمائیاں عاشقی اور معشوقی کی ولولہ انگیز اور سرگرم صحبتیں، جوش جوانی کی سرمستیاں، شہوانی خیالات کے بے پناہ جذبات اس کے اسباب ہیں؛

علامات:۔ مریض کسی لڑکے سے ہم صحبت ہوتا ہے بعض خبیث النفس آدمی اس کام کے سخت دلدادہ ہوتے ہیں اور جس طرح بھی بن پڑے وہ اس عادت بد کو پورا کر کے چھوڑتے ہیں اور عورت سے فطری طور پر ہم بستر ہونے پر بھی اس فعل شنیع کو ترجیح دیتے ہیں؛

عوارض ونتائج:۔ چونکہ جلق کی طرح یہ بھی ایک غیر فطری فعل ہے اس لئے اس کے عوارض ونتائج بھی جلق کی مانند ہیں اس میں حشفہ جیسے سریع الحس اور نازک عضو کو زیادہ صدمہ پہنچتا ہے۔ مقعد کے انقباضی عضلات فضلہ کے اخراج کیلئے بنائے گئے ہیں اور بوقت ضرورت آسانی سے کھل جاتے ہیں اس کے خلاف اگر کوئی چیز باہر سے اندر داخل ہونے لگے تو سخت مزاحمت ہیں اس لئے عضو مخصوص اور بالخصوص حشفہ پر نہایت تکلیف دہ اثر پڑتا ہے؛

رفتہ رفتہ سرعت انزال ذکائے حس جریان استرخائے عضو تناسل وغیرہ عارض ہوتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ کمزور ہو جاتے ہیں سلسل البول اور ذیابیطس وبالِ جان بن جاتے ہیں اور جلق کے تمام عوارض و نتائج کا سامنا ہو جاتا ہے!

علاج: اصل سبب کو دفع کریں۔ بچوں میں جلق کی عادت کا باعث اگر حشفہ کا گھونگھٹ ہو تو ختنہ کرائیں حشفہ کو میل کچیل سے صاف رکھیں۔ ریگ مثانہ یا کرم امعاء باعث ہوں تو ان کا تدارک کریں!

جوانوں میں جب جلق یا اغلام کی عادت پڑ جائے تو اس عادت کو ترک کرائیں۔ ان کو بد عادت سے دور رکھیں اور فاسد شہوانی خیالات سے بچائیں۔ ابتداء میں تحریک شہوت کو روکنے کیواسطے مضعفات باہ کا استعمال کرائیں عضو پر خراشدار ادویہ لگائیں تاکہ وہ کام کرنے سے قاصر رہے نیز مقوی اور محرک چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ قبض نہ ہونے دیں، ہاضمہ کی درستی کا خیال رکھیں۔ جب یہ عادت دور ہو جائے تو ہلکے مقویات معدہ کا استعمال کرائیں جب ہاضمہ درست ہو جائے اور صحت اعتدال پر آجائے تو پہلے ہلکے مقویات اور اس کے بعد خاص مقویات دیں۔ بیرونی جانب عضو تناسل پر مخصوص دواؤں کی ٹکور کریں اور ادویہ طلائیہ کام میں لائیں۔ اس مقصد کے لئے ہر قسم کی ادویہ بالترتیب لکھی جاتی ہیں!

مضعفات باہ ایسی ادویہ ابتداء میں جوش شہوت اور ذکائے حس کو دفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ جو نہایت مفید اور مجرب ہیں!

(۱) اجوائن خراسانی ایک ماشہ، تخم خرفہ، تخم کاہو ہر ایک ۳ ماشہ، تخم خیارین، تخم خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ کا شیرہ نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، ترنجبین خراسانی ایک تولہ، لعاب اسبغول ۶ ماشہ اضافہ کر کے صبح و شام پلائیں!

(۲) کشتہ قلعی جو بھنگ کے نغدہ میں بنایا گیا ہو ایک رتی، ست گلو، تباشیر، نشاستہ ہر ایک ایک ماشہ ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شربت خشخاش ۳ تولہ میں لعاب بہدانہ ۳ ماشہ کا اضافہ کر کے نوش کریں!

مقویاتِ معدہ ذکائے حس کے دفع ہونے کے بعد ہلکے مقویات کا استعمال موزوں ہے جن سے قبض بھی رفع ہو جاتی ہے (صفتہ) انار دانہ ترش جدید آٹھ تولہ، زیرہ سفید، زنجبیل، تربد سفید ہر ایک ایک تولہ، زیرہ سیاہ، سماق، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ ہر ایک ۶ ماشہ، نمک لاہوری ۱ تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں۔ سفوف بہت باریک پارچہ بیز ہو۔ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ پانی یا عرق بادیان!

(۲) بادیان، انیسون، پودینہ خشک، مصطگی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۳ ماشہ، عود، تباشیر ہر ایک ماشہ

دار چینی ۵ ماشہ، تبد، گل سرخ، برگ سنا ر ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر شہد نیم پاؤ مصری سفید ایک پاؤ معجون بنالیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ عرق گلاب ؛

مقویاتِ عامہ

معدہ کی حالت درست ہونیکے بعد یہ مقویات استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان سے بدن کی پرورش ہوتی ہے۔ خون صالح پیدا ہوکر تولید منی ہوتی ہے ؛

(۱) ثعلب ۳ ماشہ، مغز پنبہ دانہ، مغز چلغوزہ، کنجد مقشر، تخم ہلیون، آرد خوشہ خرمائے نر ہر ایک ۳ تولہ مغز کنجشک نر مست ۲۰ عدد، پنیر مایہ شتر اعرابی ۹ ماشہ، ترنجبین خراسانی مصفے ۳ پاؤ، ترنجبین کو دودھ میں قوام دے کر ادویہ باریک شدہ ملائیں۔ اخیر میں شہد ایک پاؤ شامل کریں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام ؛

(۲) زردی بیضہ مرغ پچاس عدد، روغن زرد، مصری، کھویہ شیر ہر ایک ایک پاؤ، مغز بادام شیریں مقشر آدھ پاؤ، ثعلب، شقاقل، دار چینی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۲ تولہ، زعفران ۹ ماشہ، ورق نقرہ ۶۰ عدد، شہد نصف سیر، زردی کو روغن زرد میں بریان کرکے کھویا اور مغز بادام سائیدہ شامل کریں اور اچھی طرح بریان کریں اور باقی ادویہ کا سفوف ملائیں۔ مصری اور شہد کو گلاب میں قوام دے کر معجون بنائیں خوراک ۳ تولہ تک ہمراہ بدرقہ مناسبہ ؛

مقویاتِ باہ

جب بدن تندرست اور اس میں کافی خون پیدا ہوجائے تو قوت باہ کو تحریک دینے کے لئے حسب ذیل ادویہ استعمال میں لائیں :-

(۱) کچلہ مدبر ۲ تولہ، کشتہ فولاد ۳ تولہ، مرچ سیاہ، فلفل دراز، زنجبیل ہر ایک ایک تولہ، مصطگی، خولنجان، چوب چینی، لوزیدان، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ڈھائی تولہ، صدف مروارید، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر، مشک، مومیائی، ورق طلا ہر ایک ۳ ماشہ، ادویہ کو باریک پیس کر روغن بادام ۷ تولہ سے چرب کریں اور شہد ۵۰ تولہ کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک تین تین ماشہ صبح و شام ؛

(۲) ایک سو عدد نر چڑوں کا مغز لیکر نر بکرے کے گردہ کی چربی میں نرم آگ پر پکائیں تاکہ مغز سرخ ہوجائیں، پھر مومیائی، ورق طلا، ورق نقرہ ہر ایک ایک ماشہ، ثعلب، عنبر ہر ایک ۳ ماشہ، خولنجان ۶ ماشہ، مشک ۱ ماشہ، زعفران ۶ ماشہ، سب ادویہ کو کھرل کرکے شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر جنگلی بیر کے بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھائیں ؛

(۳) ثعلب مصری، مغز نارجیل، تخم خشخاش ہر ایک ۵ تولہ، مغز سر کنجشک ۲ تولہ، مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز حبۃ الخضراء، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز حب النیل، خولنجان، ماہی روبیان، زنجبیل، شقاقل مصری، بہمن سرخ، بہمن سفید، تودری سفید، تودری زرد، کنجد سفید، دار چینی ہر ایک ۱ تولہ، مایہ شتر اعرابی

زعفران ہر ایک ۱۵ ماشہ، قضیب گاؤ، سورہ، سورنجان، بوزیدان، بہمن سفید، خشک سنبل الطیب، ناگرموتھا ہر ایک ۱۲ ماشہ، دروغ عقربی، حب القلقل، زرنباد ہر ایک ۱۰ ماشہ، قرنفل، کبابہ خنداں، اندرجو شیریں، تخم گزر، تخم ترب، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم اسپست، تخم بلبوں اصلی ہر ایک ۱۰ ماشہ، مصطگی رومی ۱ تولہ، عود غرقی ۹ ماشہ، اشنہ، جوز بوا، جاوتری، پیپل کلاں ہر ایک ۷ ماشہ، عنبر اشہب ۳ ماشہ، مشک خالص ۲ ماشہ، ورق نقرہ ۵۰ عدد، ورق طلاء ۳۰ عدد، شہد خالص سہ چند ادویہ معجون بنائیں اور حسب برداشت طبع ۳ ماشہ سے ۷ ماشہ تک بمع کشتہ طلاء ۲ چاول کھاکر اوپر سے عرق ماء اللحم ۵ تولہ میں مصری ملاکر نوش کریں۔ اثنائے عمل میں مباشرت سے پرہیز کریں!

طلاء کی دوائیں

عضو مخصوص کا نقص دور کرنیکے واسطے خوردنی ادویہ کے علاوہ بیرونی دوائیں بھی استعمال کرنی پڑتی ہیں بعض نسخے حسب ذیل ہیں!

(۱) **پوٹلی مقوی عضو تناسل:-** صمغ، اسگندھ ناگوری، پوکھرمول، خراطین مصفیٰ، بیربہوٹی، برادہ سم اسپ مشکی، برادہ دندان فیل، مالکنگنی مغز، تخم ارنڈ، تخم کتان، قرنفل، کالا دانہ، گھونگچی سرخ، ناخن فیل ہر ایک تولہ باریک پیسکر چربی مینڈک، چربی شیر، چربی گردہ بزنر ہر ایک ایک تولہ اضافہ کرکے دو پوٹلیاں بنائیں اور روغن کنجد میں گرم کرکے باری باری نیم گرم عضو پر نصف گھنٹہ یومیہ ٹکور کرتے رہیں۔ پندرہ روز کے عمل سے مکمل فائدہ ہوتا ہے!

(۲) **طلائے خاص:-** زعفران، عاقرقرحا، جائفل، جاوتری، قرنفل، بیربہوٹی ہر ایک ایک تولہ، بلادر ۹ ماشہ، بیخ کنیر سفید، سم الفار ہر ایک ۲ تولہ، دارچینی، ہڑتال، مغز تخم ارنڈ ہر ایک ۳ تولہ، اسپغول، تخم دھتورہ، مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ، کنجد سیاہ ۱۰ تولہ۔ سب ادویہ کو سحق کرکے گولیاں بنائیں اور پتال جنتر کے ذریعے تیل نکالیں۔ یہ تیل روزانہ پانچ دس منٹ تک مالش کرکے برگ پان نیم گرم باندھیں اور ایک سلائی اس میں چھیر کر شیر گاؤ میں حل کرکے نوش کریں۔ ایک ہفتہ کے استعمال سے بے حد قوت باہ پیدا کرتا ہے!

(۳) **روغن مقوی:-** صمغ، برادہ کچلہ، بیربہوٹی، تخم دھتورہ، لوبان کوڑیہ، گھونگچی سفید، چربی شیر، نکچھکنی ہر ایک ۱ تولہ، جند بیدستر، شیر تھوہر، سیماب ہر ایک ۲ تولہ، روغن بلسان ۳ تولہ، ادویہ کو باریک پیسکر چربی اور روغن ملائیں اور ایک ہفتہ تک شراب دو آتشہ میں کھرل کرکے گولیاں بناکر بذریعہ پتال جنتر تیل نکالیں اور استعمال کریں!

کثرتِ شہوت

کیفیت:۔ اس مرض میں مرد کو شہوت اس قدر ہوتی ہے کہ وہ مباشرت کے بغیر صبر نہیں کر سکتا!

اسباب:۔ اس مرض کے حسب ذیل ہیں:۔

(۱) بدن کا امتلا اور منی و خون کی کثرت' (۲) منی میں زیادہ تیزی اور دغدغہ کا ہونا' (۳) مادہ منویہ کی کثرت اور آلات منی کی طاقت جس کی وجہ سے وہ مادہ منی کو تمام بدن سے جذب کر لیتے ہیں (۴) اعضائے منی کی طاقت اور دماغ اور نظام عصبی کا کمزور ہونا' (۵) اعضائے تناسل میں قروح' بثور یا خارش کا موجود ہونا' (۶) زیریں حصہ بدن میں نفخ کا زیادہ پیدا ہونا!

علامات:۔ ان اسباب کی علامات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) بحالت امتلا و کثرتِ خون بدن قوی' رنگت سرخ اور رگیں خون سے پُر ہوں گی اور کثرت مباشرت سے کمزوری لاحق نہ ہوگی' (۲) اگر منی کی کیفیت میں تیزی ہو تو منی کے خروج کے وقت سوزش محسوس ہوگی پیشاب میں جل کر آئے گا۔ منی کا رنگ زرد ہوگا۔ (۳) آلات منی کی طاقت کی صورت میں باقی اعضاء کمزور ہوں گے منی بکثرت رنگت میں سفید اور قوام میں پتلی ہوگی' اکثر احتلام کی شکایت رہتی ہوگی (۴) اگر اعضائے رئیسہ کمزور ہوں تو حواس مکدر ہو جائیں گے ضعف دماغ کے آثار ظاہر ہوں گے' بصارت میں نقص واقع ہوگا' (۵) اعضائے تناسل میں بثور و قروح کی موجودگی کی علامت یہ ہے کہ مباشرت کرنے سے خارش زیادہ ہوگی۔ انزال بہت جلد ہو جائے گا بعد فراغت درد محسوس ہوگا۔ پیشاب میں زخموں کے چھلکے اور پیپ خارج ہوگی' (۶) ریاح انگیز اور نفاخ غذاؤں کے زیادہ استعمال سے جب خواہش جماع زیادہ ہو تو یہ نفخ کے پیدا ہونے کی علامت ہے!

علاج:۔ غیر محرک سادہ غذاؤں کا استعمال کرائیں۔ روزے رکھوائیں۔ روزانہ غسل کرائیں اور مریض کو کسی فکر میں مبتلا کر دیں اصل سبب مرض کی تشخیص کر کے اس کے رفع کرنے کی کوشش کریں چنانچہ امتلا و کثرتِ خون کی صورت میں جب تک طبیعت میں کمزوری کے آثار نہ پائے جائیں کوئی علاج نہ کریں۔ خود بخود طبیعت کی اصلاح ہو جائیگی۔ ہاں اگر اس سے ضعف پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو ترشیوں کا زیادہ استعمال کریں۔ عناب عدس' غورہ' انگور کا پانی' انار ترش اور سرکہ پلائیں اور سرد ادویہ جو منی کی مقدار کو کم کریں استعمال کرائیں۔ مثلاً تخم کاہو' اجوائن خراسانی' شہدانہ' کشنیز' بلوط' نیلوفر' تخم خرفہ' صندل' ساق' گلنار' صندل' تباشیر' عدس مقشر' گل سرخ وغیرہ ——— پشت

گروہ اور ادعیہ منی پر گل ارمنی، گلنار، طلب، کشنیز، برگ بید، آب آس کا ضماد کریں اور ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں؛

(۱) بیخ سوسن، ۷ ماشہ، تخم سداب ۱۰ ماشہ، گلنار ۱ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۷ ماشہ آب دوغ کے ہمراہ کھائیں؛

(۲) تخم کاہو ۳ تولہ، تخم سداب ۲ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین کھائیں؛

(۳) تخم شہدانہ، تخم سنبھالو ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر آب سداب سے حل کر کے گرم پانی کیساتھ کھائیں؛

حدت منی کی حالت میں سرد تر دوائیں مثلاً کدو، خرفہ، کاہو وغیرہ استعمال کریں کھٹی لسی پئیں۔ سرد پانی سے نہائیں۔ غذا میں سبزی ترکاری پر اکتفا کریں، گوشت، شراب، بیضہ مرغ وغیرہ سے پرہیز کریں اور یہ ادویہ نافع ہیں، (صفت) تخم کاہو، تخم خرفہ، کشنیز، گل سرخ، تباشیر، صندل سفید، گل نیلوفر، گل سنبھالو، تخم خشخاش، گلنار ہر ایک ۹ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، سفوف بنائیں اور بقدر ۷ ماشہ کھاتے رہیں؛

(۲) تخم سداب ۳ تولہ، تخم کاہو ۵ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۷ ماشہ ہمراہ سکنجبین کھائیں؛

رقت و کثرت منی کی صورت میں گرم ادویہ جو مقلل منی ہیں۔ فائدہ دیتی ہیں۔ مثلاً شونیز، سداب، پودینہ، تخم سنبھالو، مرزنجوش وغیرہ۔ جوارش کمونی کا کھلانا بھی نافع ہے؛

(۱) کشتہ قلعی دو رتی، جوارش مصطگی ۶ ماشہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے عرق گاؤزبان ۵ تولہ میں شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پیویں؛

(۲) گوکھرو، خرفہ، تالمکھانہ، گوند ناگوری ہر ایک ایک تولہ، تخم سرد الی ۵ تولہ، مصری ۲۲ تولہ، سفوف بنائیں اور ہر روز ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں؛

(۳) خصیۃ الثعلب، بہمن سفید، دارچینی، دانہ الائچی خورد، تخم اوٹنگن، موصلی سیاہ، موصلی سفید، صمغ عربی، تودری سرخ، تودری سفید، پوست بیخ اونٹ کٹارا، مصطگی ہر ایک ایک تولہ، سلیخہ ۱۰ تولہ، مشک خالص، جند بید ستر ہر ایک ۳ ماشہ، چیکر سہ چند مصری کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ ماء اللحم؛

(۴) صمغ عربی، نشاستہ، ثعلب مصری ہر ایک ۶ ماشہ، کتیرا، طباشیر، دارچینی، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۴ ماشہ، مغز بادام مقشر ۲ تولہ، مغز نارجیل ۱ تولہ، علک البطم ۳ ماشہ، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، مصطگی ۳ ماشہ، مصری سہ چند۔ معجون بنائیں۔ خوراک ایک تولہ ہمراہ شیر گاؤ؛

ضعف دماغ و نظام عصبی کے علاج میں مقوی اعصاب ادویہ کے ہمراہ خشک اور سرد ادویہ جو قوت آلات منی کی اصلاح کریں استعمال کرنی چاہئیں۔ اس مقصد کے لئے ان نسخوں میں سے

کوئی نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں :-

(۱) کشنیز خشک، اسطوخودوس، گل بنفشہ، گل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ جوشاندہ کر کے مصری داخل کر کے پلائیں :-

(۲) اطریفل کشنیزی ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ تالمکھانہ ہر ایک ۴ ماشہ، شیرہ صندل ایک تولہ حل کر کے پلائیں :-

(۳) اطریفل صغیر ایک تولہ پہلے کھائیں، اوپر سے شیرہ کاکنج، شیرہ دستا در ہر ایک ۴ تولہ، شیرہ خار خسک ۶ ماشہ میں مصری ۱ تولہ ملا کر نوش کریں :-

(۴) خمیرہ صندل ۱ تولہ، خمیرہ خشخاش ۶ ماشہ ملا کر کھائیں، اوپر سے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، عرق بادرنجبویہ، عرق گاؤزبان، عرق بید سادہ ہر ایک ۳ تولہ، عرق گلاب ۲ تولہ، شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں :-

قروح و بثور اور خارش ادعیہ منی کی حالت میں اگر ضرورت ہو تو فصد کرائیں۔ صفرا کا مسہل دیں اور شیرہ تخم خرفہ و تخم کاہو و خشخاش۔ لعاب اسبغول ہمراہ شربت بنفشہ استعمال کریں۔ مریض کو نہایت ٹھنڈے پانی میں بٹھائیں اور نسخہ جات مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں :-

(۱) شاہترہ، عناب، برگ حنا، سرپھوکہ ہر ایک ایک تولہ نیم کوفتہ کر کے گلاب میں تر کریں۔ چار پہر کے بعد جوشاندہ کر کے صاف کریں اور پلائیں :-

(۲) نقوع ہلیلہ :- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، آملہ منقی، پوست بلیلہ، کشنیز خشک، بادیان ہر ایک ۱ تولہ، برنگ کابلی مقشر ۶ ماشہ گرم پانی میں تر کر کے رات کو ہوا میں رکھیں۔ صبح صاف کر کے پئیں :-

(۳) گوگرد، سنگ جراحت، بیجبند، تالمکھانہ، تخم خرفہ، کتیرا، صمغ پلاس ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور برابر شکر تری ملائیں۔ بخوراک ۳۰ ماشہ صبح ۳۰ ماشہ شام ہمراہ لسی شیر تازہ استعمال کریں :-

کثرت تلخ کی حالت میں اگر تجیر کا سبب حرارت ہو تو سرد ادویہ مثلاً شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم کاسنی ہمراہ رب بہی استعمال کریں۔ اگر حرارت کی کمی رطوبات کے غلبہ کی وجہ سے ہو تو خشک ادویہ جو ریاح کو تحلیل کرتی ہیں۔ مثلاً سداب، شونیز، سنبھالو وغیرہ دیں۔ اگر کثرت سودا سے ہو تو فصد اور مسہل سودا سے اس کا تنقیہ کریں۔ ذیل کی ادویہ اس حالت میں نہایت مفید و مجربہ ہیں :-

(۱) شیرہ تخم سداب، شیرہ تخم سنبھالو ہر ایک ۱۰ ماشہ ہمراہ شکر سفید ۲ تولہ کے پلائیں۔ غذا ارزیر باج سادہ دیں :-

(۲) کثرت سودا کی حالت میں ہر صبح شربت بادرنجبویہ ۳ تولہ پلائیں۔ غذا نخود آب ہمراہ شیرہ حب القرطم استعمال کریں۔ جب خلط کا نضج ہو جائے تو مطبوخ افتیموں سے تنقیہ کریں۔ (صفت) ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ کابلی ہر ایک ۲ تولہ، شاہترہ، بسفائج ہر ایک ۱ تولہ، بیخ کرفس، بیخ بادیان ہر ایک ۱ تولہ جوشاندہ کر کے صاف کریں اور اس میں افتیموں ۱ تولہ خفیف جوشاندہ کر کے صاف کر کے ہمراہ ایارج فیقرا ۶ ماشہ پلائیں :-

عاقونا

کیفیت :۔ اس مرض میں مرد کا عضو تناسل شہوت کے ساتھ استادہ رہتا ہے خیزش سخت رہتی ہے؛

اسباب :۔ اس کا سبب ورم حار ہوتا ہے جو اوعیہ میں پیدا ہو کر تمدد کا موجب ہوتا ہے سمیت نقرس، سوزاک نیز شراب نوشی کا یک دم ترک کر دینا بھی اس کے اسباب میں سے ہے؛

علامات :۔ غلبہ خون اور ورم کے آثار نمایاں ہونگے عضو میں کھجلاہٹ اور ورم کی تیزی سے حرکت معلوم ہوگی استادگی بہت زور کے ساتھ ہوگی؛

انجام :۔ اس مرض کے علاج میں اگر جلدی نہ کی جائے تو اوعیہ منی میں تشنج پیدا ہو کر مریض جلد ہلاک ہو جاتا ہے اس کا پیٹ نفخ کر جاتا ہے سرد پسینہ آنے لگتا ہے۔ آخر مریض داعی اجل کو لبیک کہتا ہے؛

علاج :۔ مادہ کو کم کرنے کے واسطے فصد باسلیق کرائیں اور خون کا جوش فرو کرنیکے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب، دانہ، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور نرمی سے تدریجاً ادویہ باردہ ملینہ سے طبیعت کی تلیین کریں مثلاً ترنجبین، شیرخشت ہر ایک ۴ تولہ، مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ، روغن بادام ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔ مقامی طور پر سرد ادویہ کا لیپ کریں۔ مثلاً صندل سفید، گل ارمنی، افیون ہر ایک ۳ ماشہ، آب کاہو اور آب کشنیز سے حل کر کے تمام اعضائے تناسل پر لیپ کریں۔ تیز مدرات بول سے پرہیز رکھیں۔ اگر پیاس لگے تو اس پر صبر کریں۔ تاکہ زیادہ پیشاب آنے سے تکلیف نہ ہو۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو بعد تنقیہ کاملہ مقام ورم پر جونکیں لگوائیں۔ لیکن قبل تنقیہ اس کا استعمال ناجائز ہے؛

اگر مریض کو ابتداء میں تشنج ہونے لگے اور شکم میں نفخ ہو کر سرد پسینہ آنا شروع ہو تو فصد، تلیین اور ضماد کے بعد سکنجبین ہمراہ شیرہ خرفہ استعمال کرائیں۔ غذائیں سرد مانند آش جو یا ماش ہمراہ شیرہ مغز بادام یا کدو یا پالک کھلائیں؛

اگر سمیت سوزاک ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ اگر ورم اوعیہ منی باعث مرض ہو تو اس کا علاج کریں؛

فریسموس

کیفیت:۔ اس مرض میں عضو تناسل بغیر شہوت کے ہر وقت استادہ رہتا ہے اور انزال کے بعد بھی نہیں جھکتا۔ اس میں تمدد اور کھچاوٹ پائی جاتی ہے؛

اسباب:۔ اس مرض کا غالب سبب غلبۂ ریح ہے۔ جو اعضائے تناسل کے جوف میں بکثرت جمع ہو جاتی ہے اور اس سے عضو تناسل کی رگیں پُر ہو کر ہر وقت یہی حالت طاری رہتی ہے؛

کبھی یہ مرض کثرت خون اور حرارت سے پیدا ہوتا ہے۔ جس سے منی کی تولید زیادہ مقدار میں ہو کر اس مرض کا باعث بنتی ہے؛

علامات:۔ غلبۂ ریح کی صورت میں منی کی رنگت سفید اور اس کا قوام پتلا ہوگا اور عضو تناسل میں حرکت اختلاجی پائی جائیگی اور بلغم کے غلبہ کی علامتیں ظاہر ہوں گی؛

غلبۂ خون کی حالت میں کثرتِ منی اور غلبۂ خون کے آثار نمایاں ہونگے؛

تفارق:۔ یہ مرض عاقونا سے مشابہ ہو سکتا ہے۔ لیکن عاقونا میں ورم اعضائے منی اس کی خاص علامت ہے؛

علاج:۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔ غلبۂ ریح کی حالت میں مخرجات بلغم سے قے کرائیں اور عضو پر کاسر ریاح چیزیں لگائیں۔ مثلاً روغن سداب روغن قسط وغیرہ اور کاسر ریاح ادویہ بطور خوردنی استعمال کریں۔ چنانچہ ذیل کے نسخہ جات مفید ہیں:۔

(۱) **سفوف دافع ریاح:۔** ہینگ ۱ ماشہ، بارتنگ ۲ ماشہ، نمک سنگ ۳ ماشہ، زیرہ ۴ ماشہ، زنجبیل ۵ ماشہ، مرچ سیاہ ۶ ماشہ، فلفل دراز ۷ ماشہ، قسط ۸ ماشہ، زرد چوب ۹ ماشہ، چترک ۱۰ ماشہ، اجوائن ۱۱ ماشہ، قند سیاہ ۱۲ ماشہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر قند سیاہ کے قوام میں ملائیں اور اچھی طرح حل کر کے سایہ میں خشک کریں اور آب نارسیدہ برتن میں رکھیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ پانی؛

(۲) **سفوف مجرب:۔** الائچی خورد ۱۲ ماشہ، سلیخہ ۱۲ ماشہ، ساذج ہندی ۱۲ ماشہ، ناگرمشک ۶ ماشہ، دار فلفل ۶ ماشہ، فلفل سیاہ ۳ ماشہ، زنجبیل ۳ ماشہ، مصری ۲۴ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ؛

(۳) **روغن محلل ریاح:۔** (صفحۂ) زیرہ سیاہ ایک تولہ کو کوٹ کر رات کو ۱۰ تولہ پانی میں تر کریں صبح جوش دیں۔ جب پانی ۳ تولہ رہے۔ صاف کر کے روغن کنجد ۳ تولہ کے ہمراہ نرم آگ پر پکائیں تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ اس کی مالش کریں؛

اگر حرارت اور کثرت خون کی علامات نمایاں ہوں تو فصد باسلیق کریں اور وہ ادویہ جو منی کو کم کرتی ہیں استعمال میں لائیں۔ مثلاً تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کشنیز، سماق، صندل سفید ہمراہ شربت نیلوفر کھائیں۔ کثرت حرارت کی حالت میں جبکہ ان ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو قدرے کافور بھی ان میں اضافہ کرنا جائز ہے۔ مقامی طور پر سرد ادویہ کا ضماد نافع ہے۔ غذا کم کھلائیں۔ محرکات مثلاً شراب، کباب، گوشت، بیضہ مرغ، چائے، قہوہ وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔ پشت اور مثانہ پر سیسے کا پترہ باندھیں ادویہ نسخے استعمال کرائیں :-

(۱) بیخ نیلوفر، تخم سنبھالو ہر ایک ۶ ماشہ سفوف کر کے ہمراہ شربت نیلوفر ۲ تولہ کے استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے !

(۲) سرکہ اور روغن گل ہر ایک ایک تولہ، تخم کاہو، تخم خرفہ، عدس مقشر، آرد جو ہر ایک ۶ ماشہ ملا کر عضو تناسل پر ضماد کریں !

(۳) بیخ نے فارسی، بذر البنج، پودینہ، تخم کاہو، تخم سداب، تخم سنبھالو، گل سرخ ہموزن سفوف بنائیں اور لبقدر ۶ ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ کھائیں !

غدیوط

کیفیت :- یہ ایک بیماری ہے جس میں بوقت انزال پاخانہ بلا ارادہ خارج ہو جاتا ہے !

اسباب :- کثرت جماع اور ضعف اعصاب کی وجہ سے مقعد کے اعصاب اور عضلات سست ہو جاتے ہیں اور روح نفسانی تحلیل ہو جاتی ہے !

علامات :- اس مرض کی ابتدا میں بوقت انزال بے حد لذت محسوس ہوتی ہے۔ مریض کا خون پتلا اور اس میں تیزی پائی جاتی ہے۔ انزال کے بعد نہایت درجہ کی سستی لاحق ہوتی ہے اور غشی کی سی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کے بدن ڈھیلے ڈھالے اور کھوکھلے ہوتے ہیں !

علاج :- مباشرت ایسی حالت میں کریں جب کہ معدہ اور امعاء غذا سے خالی ہوں اور پاخانہ کی حاجت نہ ہو۔ بطور خوردنی و مالیدنی ادویہ قابضہ استعمال کریں اور اگر مقعد پر اس طرح پٹی باندھ لی جائے کہ اس کے عضلات پھیل نہ سکیں تو زیادہ بہتر ہے۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں :-

(۱) گل ارمنی، مصطگی، رومی، کندر، گلنار ہموزن سفوف بنائیں اور لبقدر ۶ ماشہ صبح و شام ہمراہ رب بہی، رب انار شیریں ہر ایک ایک تولہ ملا کر کھائیں اور اسی سفوف کا شیاف بنا کر مقعد میں رکھیں !

(۲) دوائے عجیب:۔ افیون ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، جوزبوا مدبر (جوزبوا کے اوپر آٹے کا خمیر کرکے لپیٹ کر شیر گاؤ آدھ سیر میں جوش دیں جب وہ جذب ہوجائے نکال لیں) ۵ تولہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، لوبان ہر ایک ۶ تولہ، لسان العصافیر ۳ تولہ، مغز پستہ، مغز نارجیل، تخم خشخاش ہر ایک ۲ تولہ، انیسون ۳ ماشہ، دارچینی، خصیۃ الثعلب، بہمن سرخ، صمغ عربی، صمغ ڈھاک، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ، قند سفید دو چند، قضیب گاؤ کوہی سوختہ کردہ ۳ ماشہ حسب الرسم معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں۔

(۳) سنبل الطیب، قرنفہ، قرنفل، دارچینی، قاقلہ ہر ایک ۲ تولہ، انیسون، تخم کرفس ہر ایک ایک تولہ، مصطگی، زیرہ کرمانی، مدبر، نعناع خشک، عود ہر ایک ۶ ماشہ، فلفل گرد ۲ تولہ، عسل سہ چند، بدستور معجون بنائیں خوراک ۲ ماشہ۔

(۴) شیاف:۔ اقاقیا، گلنار، رامک، صمغ عربی، کندر ہر ایک برابر وزن کو باریک کرکے شیاف بنائیں اور صبح و شام مقعد میں رکھیں خصوصاً مباشرت کے وقت۔

کثرتِ منی

کیفیت:۔ انزال کے وقت مادہ منویہ زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے۔

علامات:۔ منی کا قوام رقیق ہوتا ہے اور مریض بہت حساس ہوتا ہے خون کا غلبہ ہوتا ہے۔ مریض کی منی میں غدہ قدامیہ یا ادعیہ منی اور غدد احلیلی کی رطوبات فرداً فرداً یا مجموعی طور پر بڑھ جاتی ہیں۔

اسباب:۔ جنسی تحریک کا بڑھ جانا، کثرت مصالحہ جات اور مرغن اغذیہ کا استعمال منی کو بڑھانے والی دواؤں یا غذاؤں کا کھانا وغیرہ۔

علاج:۔ ایسی تدابیر پر عمل پیرا ہوں جس سے منی کی افزائش و پیدائش کم ہوجائے مریض کی غذا کم کردیں اور جماع کرنے کی ہدایت کریں۔ نسخہ جات حسب ذیل مفید ہیں۔

(۱) شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۳ ماشہ عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کرکے پلائیں۔

(۲) تخم بھنگ، زیرہ سفید، کلونجی ہموزن سفوف کرکے بقدر ایک ماشہ ہمراہ عرق پودینہ کے کھلائیں۔

(۳) افیون ۲ ماشہ لیکر اس کی گولیاں بناکر چھ عدد جائفل میں سوراخ کرکے بھر دیں اور جائفل پر آرد ماش خمیر چڑھا کر گائے کے گھی میں بھونیں جب آٹا خوب سرخ ہوجائے تو جائفل نکالیں اور مع افیون کے

خوب کشمش اور جدوار خطائی، دارچینی، لونگ، زرنب، بہمن سرخ، بہمن سفید، شقاقل مصری، دانہ الائچی ہر ایک ۴ ماشہ، مایہ شتر اعرابی ۲ ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۲۰ عدد، گوند کتیرا ایک تولہ سب کو ملا کر خوب کھرل کریں۔ یہانتک کہ نہایت باریک ہو جائے۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق گلاب دیں ؛

(۴) افیون ۲ ماشہ، شنگرف ۴ ماشہ، جائفل ۸ ماشہ۔ شہد میں کھرل کر کے حبوب بقدر مرچ سیاہ بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں ؛

قلّتِ منی

کیفیت :۔ اس مرض میں انزال کے وقت منی کا بہت کم اخراج ہوتا ہے جس سے جماع کی لذت میں کمی رونما ہو جاتی ہے ؛

علامات :۔ انزال کے وقت اخراج منی بہت کم ہوتا ہے اور وہ باریک تاروں کی صورت میں خارج ہوتی ہے۔ خواہش جماع بالکل مفقود ہو جاتی ہے ؛

اسباب :۔ بڑھاپا، کثرتِ مباشرت، کمزور کر دینے والی بیماریاں، غدد تناسلیہ کے نقص، غدہ قدامیہ اور اوعیہ منی کے امراض۔ وہ لوگ جن کو محنت و مشقت کا کام زیادہ کرنا پڑتا ہے اور غذا اچھی میسر نہیں آتی زیادہ تر اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں ؛

علاج :۔ اگر مرض بوجہ بڑھاپے کے عارض ہو تو زردی بیضہ مرغ، دودھ اور مولد منی ادویہ کا استعمال مفید ہے۔ اگر کثرتِ مباشرت، جلق یا کوئی متعدی مرض سبب ہو تو مریض کو کامل آرام کی ہدایت کریں اور سیر و تفریح کرائیں۔ ازالہ نقاہت کریں اور جید الکیموس اور عمدہ اغذیہ دیں۔ اگر غدہ قدامیہ میں نقص ہو تو اصل سبب کا ازالہ کریں۔ ذیل کے نسخے مفید ہیں ؛

(۱) ایک سیر گائے کے دودھ کو جوش دیں۔ جب ایک تہائی دودھ رہ جائے تو چار عدد بیضہ مرغ کی زردی ڈال کر ہلائیں اور چمچہ سے ہلائیں۔ یہاں تک کہ دودھ آدھا رہ جائے۔ اس کے بعد نشاستہ ۵ تولہ گائے کے گھی ۷ تولہ میں بھونا ہوا ڈالیں اور چمچہ سے چلائیں۔ پھر دارچینی ۱ ماشہ، زعفران، مشک، عنبر ہر ایک ۲ رتی، ثعلب مصری ۲ ماشہ، مصری سفید بقدر ضرورت، گلاب ۳ تولہ اضافہ کر کے حریرہ تیار کریں اور ٹھنڈا کر کے پلائیں ؛

(۲) تخم خیارین ۲ تولہ، دانہ خشخاش سفید ۱ تولہ گوکھرو پر دردہ (تین بار دودھ میں تر و خشک کیا ہوا) ۴ ماشہ، مغز بادام شیریں مقشر ۴ ماشہ بھینس کے دودھ میں پیس کر شیرہ نکالیں اور ۵ تولہ گلاب ملا کر جوش دیں تاکہ غلیظ ہو جائے۔ اس کے بعد ثعلب مصری ۱ تولہ، بہمن سفید ۱ تولہ، تخم شلغم، مغز لنجان، شقاقل مصری ہر ایک ایک ماشہ، نبات سفید ۳ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور دو تین جوش دے کر نیچے اتار کر ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

(۳) مغز بادام شیریں مقشر ۲۰ عدد، مغز فندق ۲۰ عدد، نشاستہ ۲ تولہ تینوں دواؤں کا پانی میں شیرہ نکال کر نرم آگ پر پکائیں اور مصری بقدر ضرورت اور قدرے مسکہ بھی اس میں ڈال دیں اور ثعلب مصری ۲ ماشہ، بہمن سفید ۲ ماشہ، شقاقل مصری ۲ ماشہ خوب باریک کر کے ملائیں اور سرد کر کے پلائیں۔

(۴) نشاستہ، آرد نخود، آرد چاول ہر ایک ۴ ۳ ماشہ، تخم خرفہ، مغز بادام شیریں مقشر، مغز فندق، مغز پستہ ہر ایک ۱۲ تولہ، تودری سفید، تودری سرخ ہر ایک ۳ تولہ، مصری اور گھی ہر ایک ہم وزن ادویہ لیکر بطریق معروف حلوا بنائیں۔ خوراک ۵ تولہ۔

منی الدم

کیفیت:۔ اس مرض میں بوقت انزال خون آمیز منی یا بجائے منی کے خون خارج ہوتا ہے۔

اسباب:۔ خصیتین خون کو منی کی شکل میں مستحیل نہیں کر سکتے یا جلق اور کثرت جماع وغیرہ کے باعث خصیتین کو اپنا فعل انجام دینے کا موقع نہیں ملتا اور قبل اس کے خصیتین خون کو منی میں تبدیل کر سکیں انزال کی ضرورت پیش آ جاتی ہے۔

علاج:۔ اگر خصیتین کی کمزوری کی وجہ سے خون منی میں مستحیل نہ ہوتا ہو تو گردوں اور خصیتین کے مقویات استعمال کریں اور خصیتین پر روغن مصطگی کی مالش کریں۔ غذا میں خصیہ بز و میش اور بیضہ مرغ استعمال کریں۔ مقویات گردہ بھی اس مرض میں مفید ہیں۔

اگر اس کا سبب کثرت جماع ہو تو اس کو ترک کریں اور فعل مباشرت میں ہمیشہ اعتدال کو ملحوظ رکھیں۔

خصیوں اور گردوں کو طاقت دینے کے واسطے حسب ذیل نسخہ جات مفید ہیں۔

(۱) دوائے مقوی:۔ مغز پنبہ دانہ، مغز حبۃ الخضراء، مغز حب الصنوبر صغار و کبار، مغز پستہ، تخم طیودان، مغز نارجیل، حب القلقل، مغز اخروٹ ہر ایک ایک حصہ، زنجبیل، حب الزلم، اندر جو ہر ایک نصف حصہ، میکہ شہد

کے ساتھ ملائیں خوراک بقدر ۱ اخروٹ۔

(۲) **سفوف مقوی گردہ و خصیتین:۔** (نسخہ) صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، گل ارمنی، گل قبرسی، گل مختوم، صندل سفید، گلنار، اقاقیا، ایلوا، مائیدہ، رب السوس، گل سرخ، شادنہ، عدسی مقشر، تخم خرفہ، مقشر، ... پرورده، ست گلو، ست سلاجیت، کشتہ قلعی، مروارید ناسفتہ ہر ایک ۲ ماشہ، تخم خشخاش، مغز تخم خیارین ہر ایک ۴ ماشہ، نشاستہ، مغز تخم کدو، مغز بادام، مغز فندق، مغز چلغوزہ، موچرس ہر ایک ۳ ماشہ، ادویہ کو پیس کر سفوف بنائیں اور برابر شکر تری ملائیں خوراک ۹ ماشہ صبح و شام روزانہ۔

(۳) **روغن مصطگی:** خصیتین، کمر اور مثانہ پر مالش کیا جاتا ہے اور بہت قوی اور نافع ہے۔

(صفت) مصطگی رومی ایک تولہ باریک پیس کر روغن کنجد ۳ تولہ کے ہمراہ نرم آنچ پر پکائیں۔ مصطگی محلول ہو کر تیل کے ساتھ مل جائے گی جب اچھی طرح حل ہو جائے اتار کر کپڑے میں چھان لیں اور شیشی میں رکھدیں۔

رقتِ منی

کیفیت:۔ اس مرض میں منی عموماً رقیق اور پتلی ہو جاتی ہے اور اس کا ٹھوس حصہ کم ہو کر مائی اجزاء بڑھ جاتے ہیں۔

علامات:۔ مرد کی منی میں حوینات منویہ کم یا بالکل مفقود ہو جاتے ہیں۔ منی کا قوام بھی بہت رقیق ہوتا ہے اور جماع کے دوران میں انزال جلد ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ اس مرض کے اسباب میں اوعیہ منی اور خصیتین کے امراض گرم، ترش، تیل والی اشیاء اور شراب کا استعمال شامل ہیں۔

علاج:۔ (۱) جدوار، افیون خالص، زعفران، دارچینی، جاوتری ہر ایک ۱ ماشہ، مغز بادام، جائفل، خولنجان، ثعلب مصری ہر ایک ۲ ماشہ، برگ بھنگ ۱۳ ماشہ اجزاء کو کوٹ چھان کر گولیاں بقدر دانہ نخود بنالیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

(۲) ثعلب مصری ۴ تولہ، مصطگی تولہ، شکر تری ۲۰ تولہ سفوف کر کے بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ استعمال کریں۔

(۳) گوند ڈھاک، گوند کیکر، پھلی کیکر، چھال کیکر، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موصلی سینبل، تالمکھانہ، اندر جو شیریں، بہمن سرخ ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر ہموزن مصری ملا کر سفوف بنالیں اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ صبح و شام کھلائیں۔

(۴) شقاقل مصری، ستاور، ثعلب مصری، تودری سرخ، تودری سفید، تالمکھانہ، تخم تخم سرداری، تخم کونچ، تخم انگن، مغز پنبہ دانہ، الائچی خورد، بسفائج، موصلی سفید، موصلی سیاہ،

بہمن سفید، بہمن سرخ، پھلی ببول خام ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک کر کے کوٹ چھان لیں اور ہموزن مصری ملا کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ دیں ۔

(۴) زعفرانہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید، بہمنین، تالمکھانہ، ثمر رسوکھ، چھال مولسری، گوند ببول، تخم لونگمن، بہو پھلی، تخم میدہ لکڑی، موچرس ہر ایک ۳ ماشہ، پھلی ببول، گوکھرو ہر ایک ۱۵ ماشہ کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملا کر ہر روز صبح ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں ۔

(۵) زعفرانہ، تالمکھانہ، تخم سروالی، تخم تلمی، پھلی کیکر، ثعلب مصری، ستاور، موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ شکر سفید ہموزن ادویہ سفوف بنائیں ۔ اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ کھلائیں ۔

فقدانِ حوینات منویہ

کیفیت:۔ مادہ تولید میں حوینات منویہ موجود نہیں ہوتے اس لئے ایسا بیمار تقاء نوع اور تولید کے ناقابل ہوتا ہے ۔

علامات:۔ بالغ نوجوانوں کی منی کو اگر خوردبین کے ذریعے سے دیکھا جائے تو ان میں حوینات منویہ موجود نہیں ہوتے۔ ایسے بالغوں کے خصیتین یا تو سرے سے موجود ہی نہیں ہوتے اور اگر ہوں بھی تو بہت چھوٹے ہوتے ہیں یا ان میں کوئی بدوضعی ہوتی ہے۔ کبھی یہ مرض خلقی بھی ہوتا ہے اور بغیر کسی ظاہر سبب کے مرد کی منی میں حوینات منی معدوم ہوتے ہیں ۔

اسباب:۔ سوزاک، آتشک، نقرس، اعمال جراحیہ، ایکس رے کی شعاعیں، سمن مفرط، کثرت مے نوشی و مسکرات و منشیات حادہ کا استعمال اس کے اسباب ہیں ۔

علاج:۔ اگر یہ مرض بڑھاپے یا خلقی خرابی کے باعث لاحق ہو تو لا علاج ہے۔ دیگر حالات میں اصل سبب کا ازالہ کریں اور مریض کی صحت کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اگر یہ مرض جوانی میں بلا سبب ظاہر لاحق ہو گیا ہو تو خصیہ مرغ تازہ سالم کے سالم ہی ورق نقرہ میں لپیٹ کر نگلوا دیں ۔

(۱) لعوب کبیر ۶ ماشہ ہمراہ شیر گاؤ ایک پاؤ روزانہ کھلائیں ۔

(۲) دارچینی، زنجبیل، جدوار ہر ایک ۱۰ ماشہ، لونگ، جائفل، ابریشم مقرض، سورنجان، خولنجان، اگر، تار مشک، زرنباد ہر ایک ۳ ماشہ، جاوتری، مایہ شتر اعرابی، پیپل، عاقرقرحا، مشک ہر ایک ۱ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، عنبر اشہب ۲ رتی، مغز چلغوزہ ۱ تولہ، روغن نارجیل ۳ تولہ، ترنجبین ۵ تولہ، مصری ۵ تولہ، شہد ۱۰ تولہ معجون تیار کر لیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح و شام دیں ۔

(۳) زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد، مصری ۳ چھٹانک، عرق بہارنارنج، عرق بیدمشک آب گاجر بقدر ضرورت میں قوام بنا کر جائفل، جاوتری ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران، مشک ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے اضافہ کریں خوراک ایک تولہ سے ۲ تولہ تک ۔

(۴) حلوائے بیضہ مرغ :۔ زردی بیضہ مرغ ۲۵ عدد، روغن زرد تین پاؤ، شکر سفید ایک سیر، گائے کا دودھ ۲ سیر، زعفران ۲ تولہ، مشک ۱ ماشہ۔ اول انڈے کی زردی کو خوب ملوئیں۔ پھر اس میں گھی ڈال کر لت کریں پھر شکر سفید ملا کر خوب ملائیں۔ اس کے بعد دودھ ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں اور کفگیر سے ہلاتے رہیں جب سب رطوبت جل جائے اور گھی علیحدہ ہونے لگے، تو زعفران اور مشک کو گلاب میں حل کرکے ملائیں پھر تحاب مصری ۲ تولہ، مغز بادام مقشر ۲ تولہ، مغز پستہ ۳ تولہ، موصلی سفید ۳ تولہ پیس کر داخل کریں۔ خوراک ایک تولہ سے دو تولہ تک ہمراہ شیر گاؤ دیں ۔

سیلان مذی

کیفیت :۔ رطوبت مذی جو ابتدائے شہوت یا شہوانی خیالات کی وجہ سے خارج ہوتی ہے بشدت مرض کی صورت میں یہ رطوبت انتشار کے ہوتے ہی زیادہ مقدار میں خارج ہونے لگتی ہے جس سے قضیب میں استرخائی کیفیت پیدا ہو کر انتشار ختم ہو جاتا ہے ۔

اسباب :۔ مقعد یا پیشاب کی نالی کی خراش جس سے زیادتی حس پیدا ہو جائے مثلاً قبض، کرم مقعد، سوزش یا سنگ مثانہ وغیرہ ہیں ۔

علامات :۔ غدہ قدامیہ سے ایک چمکدار قدرے زردی مائل رطوبت دخول وحرکت جماعیہ سے قبل غیر طبعی طور پر زیادہ مقدار میں نکلتی ہے، مریض سست اور غمگین رہتا ہے اور ایسی تکان محسوس ہوتی ہے۔ جیسے اس نے سخت محنت کا کام کیا ہے ۔

علاج :۔ اصل سبب یعنی خراش مقعد یا نائیزہ کو دور کرکے زیادتی حس کو پہلے زائل کریں اور مریض کی مقعد میں انگلی داخل کرکے غدہ قدامیہ کو جو مثانہ کی طرف واقع ہے۔ مالش کی جائے اس کے بعد مقویات کا استعمال کریں، چند نسخے حسب ذیل ہیں :۔

(۱) مصطگی رومی ہموزن شکر سفید کے ساتھ سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ صبح وشام کھلائیں ۔

(۲) مازو سبز، رال سفید، سبوس اسبغول، مصری ہموزن سفوف بنا کر بقدر ۶ ماشہ شیر گاؤ کے ہمراہ استعمال کریں ۔

(۳) اصل السوس ۷ ماشہ تخم کاہو ۱۰ ماشہ گلنار ۳ ماشہ گل سُرخ، تخم سلاب، تخم سنبھالو ہر ایک تولہ کوفتہ بیختہ سفوف بنائیں اور ہر روز بقدر ایک تولہ کے کھائیں!

(۴) نباشیر، خصیۃ الثعلب، ست گلو، صمغ پلاس الائچی سفید ہر ایک ایک تولہ مصری نصف وزن ادویہ سفوف بنائیں اور ۹-۹ ماشہ صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ تین ہفتہ تک استعمال کریں!

ورم خصیہ

کیفیت :- کبھی خصیہ اور کبھی اس کی تھیلی میں ورم واقع ہوتا ہے۔ اگر تھیلی میں ورم ہو تو ہاتھ سے چھو کر اس کی حالت معلوم کی جاسکتی ہے اور اس صورت میں مریض کو بخار نہیں ہوتا لیکن اگر ورم خود خصیہ کی گولی میں ہو تو اس کے ساتھ بخار بھی لازم ہوتا ہے!

اسباب :- خصیہ پر چوٹ لگنا، سوزاک یا آتشک یا کن پیڑ یا سنگ مثانہ یا سوزش مثانہ یا درد مفاصل یا نقرس یا سردی لگنا، کبھی مادہ سل یا سرطانی مادہ یا داء الفیل کی وجہ سے بھی یہ مرض عارض ہو جاتا ہے!

علامات :- ورم حار میں انثیین کا رنگ سُرخ اور ان میں درد شدید ہوتا ہے جس کی ٹیسیں شکم کمر اور رانوں ...... تک جاتی ہیں۔ بخار ہوتا ہے اور چھونے سے گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ ورم بارد میں درد کم اور بوجھ زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ بخار نہیں ہوتا اور رنگ سفید ہوتا ہے۔ ورم ریحی میں انثیین پھول جاتے ہیں۔ ان میں ثقل نہیں ہوتا۔ نیز کسی دوسرے مادے کے آثار نہیں پائے جاتے۔ اگر سوداء کا غلبہ ہو تو ورم صلب ہوتا ہے۔ درد نہیں ہوتا۔ البتہ رنگ سیاہ ہوتا ہے!

جب سوزاک کی وجہ سے یہ ورم نمودار ہو تو اس وقت عضو تناسل سے پیپ کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ جب گلسوئے یا کن پیڑے کے سبب سے یہ مرض ہو تو وہاں کا ورم منتقل ہو کر خصیوں میں آجاتا ہے!

علاج :- مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں۔ رانوں کے درمیان ایک تکیہ رکھ کر انہیں اونچا رکھیں شروع میں ورم کے مقام پر سرد پانی لگانا مفید ہوتا ہے لیکن جب ورم زیادہ ہو جائے تو ایک دن رات میں تین چار مرتبہ ہر دفعہ نصف گھنٹہ تک ورم پر گرم پانی اور پوست کی ٹکور کریں اور ادویہ مُحلّلہ کا استعمال کریں!

اگر سوزاک کی وجہ سے یہ مرض ہوا ہو تو پچکاریوں کا استعمال ہرگز نہ کریں۔ اگر آتشک کے سبب سے ہو تو مصفیات خون کا استعمال کریں۔ اگر وجع مفاصل یا نقرس کی وجہ سے ہو تو سورنجان اور اس کے مرکبات استعمال کریں۔ اگر کنپیڑوں سے ورم خصیوں کی طرف منتقل ہوا ہو تو مقام کن پیڑ پر سوزش پیدا کرنے والی

ادویہ لگائیں تاکہ مادہ منجذب ہوکر واپس آجائے۔

ورم حار میں مقام ماؤف پر جونکوں کا لگوانا مفید ہے۔ بغرض تبرید یہ نسخہ استعمال کریں (صفت) عنب الثعلب ۵ ماشہ، تخم کاہو ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۹ دانہ، سپستان ۱۱ دانہ، سب کو پانی میں بھگو کر صاف کرکے شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور مقامی طور پر آرد جو، عنب الثعلب، گل ارمنی، رسوت، صندل سفید، آب کشنیز سبز میں پیس کر ضماد کریں اور کپڑے کا ٹکڑا گلاب، سرکہ اور لعاب اسبغول سے تر کرکے اوپر رکھیں۔ جب خشک ہو پھر تر کرکے رکھیں۔

جب ورم زیادہ ہو جائے تو پوست خشخاش اور گل ٹیسو کو پانی میں جوش دیکر اس سے تکمید کریں یا برگ بھنگ کوٹ کر اور گرم کرکے باندھیں۔

انتہا میں محللات کا استعمال فرمائیں۔ مثلاً بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش وغیرہ، اور یہ ضماد مجرب ہے (صفت) بابونہ، قیصوم، اکلیل الملک ہر ایک ۲ تولہ، گل بنفشہ، گل خطمی سفید ہر ایک ۴ ماشہ، گل سرخ ۱۱ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر لعاب تخم کتان میں ملا کر لیپ کریں۔

غذا سوائے آش جو اور کھچڑی کے کچھ نہ دیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو بعد نضج مسہل صفرا استعمال کریں اور اس کے ساتھ مدرات بھی عمل میں لائیں۔

ورم بارد میں اگر ورم بلغمی ہو تو منضج بلغم پلائیں اور چند مرتبہ قے کرائیں اس کے بعد ادویہ محللہ مثلاً آرد باقلا، نخود، زیرہ سیاہ، اکلیل، بابونہ، حلبہ، مقل، موم، روغن خیری اور زردی بیضہ مرغ وغیرہ کا ضماد کریں۔

ورم سوداوی سخت میں منضجات سودا استعمال کریں اور مقیات سودا سے کئی بار قے کرائیں اور ادویہ ملینہ محللہ مثلاً بابونہ، اکلیل، برگ کرنب، حلبہ، تخم کتان، مغز ساق گاؤ، چربی بط، و مرغ، مقل، اشق، میعہ سائلہ وغیرہ کا ضماد کریں۔

ورم ریحی میں سبوس گندم، نمک، برادہ، تخم شبت، پشک موش وغیرہ گرم کرکے ٹکور کریں اور جوارش کمونی کھلائیں اور روغن یاسمین جس میں مشک اور جند بیدستر حل کیا ہوا احلیل میں ٹپکائیں۔ اگر ان تدابیر سے آرام نہ ہو تو ورم بلغمی کی ادویہ استعمال کریں۔ ذیل کے نسخہ جات بھی مفید ہیں:۔

ضماد ورم خصیتین:۔ آرد باقلا، آرد عدس، کاکنج، حضض، کشنیز اور مکوہ کے پانی کے ساتھ ضماد کریں۔

دیگر:۔ آرد جو، آرد باقلا، آرد عدس، آرد کرسنہ، گل خطمی، گل بنفشہ، مکوہ، کشنیز سبز تازہ، سرکہ و گلاب کے ساتھ اچھی طرح کھرل کرکے ضماد کریں۔

دردِ خصیہ

کیفیت:۔ یہ عصبی درد ہے۔ اس کے ساتھ ورم یا ثقل نہیں پایا جاتا۔ بلکہ ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے؛

اسباب:۔ نامکمل انتشار یا سرعت انزال سمیت سوزاک ضربہ وسقطہ، جلق، کثرت مجامعت، سوء ہضم سمیت نقرس و وجع مفاصل، ورم خصیہ، خواہش جماع پر جماع کا میسر نہ آنا، ترک مجامعت اس کے اسباب ہیں۔ اس کے علاوہ زیادہ گرمی، زیادہ سردی اور ریاح کی وجہ سے بھی یہ درد پیدا ہو سکتا ہے؛

علامات:۔ ایک یا دونوں خصیوں میں رُک رُک کر درد ہوتا ہے اور درد کے وقت خصیہ اوپر کو چڑھ جاتا ہے اور خصیہ کو ہاتھ لگانے یا چھونے سے درد کی شدت بڑھ جاتی ہے؛

اگر درد شدید ہو اس میں سوزش پائی جائے اور ہاتھ لگانے سے مقام ماؤف گرم معلوم ہو تو اس کا موجب حرارت ہوگا۔ اگر درد کم ہو ہاتھ لگانے سے مقام سرد معلوم ہو تو اس کا باعث سردی ہوگی اگر درد میں تمدد اور ثقل نہ ہو اور یہ درد منتقل ہوتا رہے۔ تو اس کا سبب ریح ہوگی؛

علاج:۔ اصل سبب کا ازالہ کریں۔ مریض کو قبض نہ ہونے دیں۔ سبوس گندم، اکلیل الملک، پودینہ یا سداب کی مقام ماؤف پر تکمید کریں۔ ایک سیر گرم پانی میں ایک اونس بورک ایسڈ حل کر کے ٹکور کریں یا روغن بید انجیر کو جند بید ستر میں ملا کر مالش کریں؛

اگر گرمی سے درد ہو تو لعاب بہدانہ و لعاب اسبغول عرق گاؤزبان میں نکال کر پلائیں اور مسکہ گاؤ و سفیدہ کاشغری لگائیں؛

اگر درد میں شدت ہو تو مکوہ سبز کا بھرتہ روغن شامل کر کے خصیوں پر باندھیں اور آب مکوہ سبز مروق میں شربت کا کنج یا شربت بزوری ملا کر پلائیں؛

ہر صبح شربت تمر ہندی یا آلو بخارا یا شربت نیلوفر پلائیں۔ رفع قبض کے لئے نرم حقنہ کریں یا شیر خشت، ترنجبین اور شربت دینار پلائیں؛

یہ ضماد بھی مفید ہے (صفتہ) افیون، کافور، زعفران، بزرالبنج، صمغ عربی ہم وزن باریک پیس کر سفیدی بیضہ مرغ میں حل کر کے مقام درد پر ضماد کریں؛

اگر خون کے غلبہ کے آثار پائے جائیں تو فصد صافن کھلوائیں۔ ساقین پر سینگیاں لگوائیں اور گلاب و سرکہ میں پارچہ تر کر کے مقام درد پر لگائیں؛

اگر سردی سے درد ہو تو اصل السوس مقشر نیم کوفتہ، پرسیاؤشاں، بادیان ہر ایک ۵ ماشہ

پانی میں جوش دے کر صاف کر کے گلقند ۲ تولہ اس میں حل کر کے پلائیں اور زنجبیل دارچینی ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر گلقند ایک تولہ ملا کر کھلائیں۔ مقامی طور پر گرم دوائیں مثلاً چربی بطخ، چربی مرغ، روغن ارنڈ، روغن بابونہ جس میں قدرے فرفیون حل کی ہو۔ لگائیں۔ غذا ارنخود آب بہتر ہے؛

اگر درد ریح کی وجہ سے ہو تو مریض کو جوارش کمونی کھلائیں اور سبوس گندم اور نمک کی ٹکور کریں اور گرم محلل ریاح دوائیں مثلاً اکلیل الملک، بابونہ، پودینہ، سداب ضماد کریں یا پانی میں جوش دے کر نطول کریں۔ جندبیدستر کو روغن یاسمین اور روغن سداب میں حل کر کے طلاء کریں۔ بادیان، انیسون، تخم سنبھالو ہر ایک ۳۔ ماشہ جوش دیکر گلقند عسلی ۳ تولہ ملا کر پلائیں؛

اگر ضربہ و سقطہ سے درد ہو تو فصد باسلیق یا صافن کھلوائیں، پنڈلیوں پر سینگیاں لگوائیں اگر قبض ہو تو حقنہ نرم کریں اور ادویہ رادعات جو قابض نہ ہوں لگائیں۔ مثلاً بنفشہ، نیلوفر، کدو، برگ خطمی، عنب الثعلب وغیرہ ضماد کریں۔ جب ابتدائی درجہ گذر جائے تو لعاب خطمی اور بابونہ لگائیں؛

خارش قضیب

کیفیت:- عضو تناسل میں خارش ہوتی ہے۔ اور مریض کو کھجائے بغیر آرام نہیں ہوتا؛

اسباب:- صفائی کا خیال نہ رکھنا اور میلا کچیلا رہنا ہے۔ کبھی خلط صفراوی یا خون سوداوی متعفن کے اس طرف جمع کر دیئے اور کبھی موسمی دانہ کے رونما ہونے پر یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے؛

علامات:- عضو تناسل خصوصاً اس کی جڑ کے مقام پر خارش ہوتی ہے۔ کبھی یہ ترقی کر جاتی ہے اور خصیتین بھی اس میں مبتلا ہو جاتے ہیں؛

علاج:- اس مقام کو صاف ستھرا رکھیں۔ دن میں دو تین مرتبہ گرم پانی اور صابون یا بورکس لوشن سے دھوتے رہیں اور خشک کرنے کے بعد اس پر خالص ویزلین کی مالش کریں؛

اگر مرض زیادہ شدت کے ساتھ ہو تو فصد باسلیق کرائیں اور رانوں کی اندرونی طرف ان کی نزدیک سینگیاں کھچوائیں اور خلط غالب کا نضج و تنقیہ کریں اور ادویہ مسہلہ میں شاہترہ اور هلیلہ داخل کریں۔ بیرونی طور پر حسب ذیل نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

(۱) کیلا گندھک، توتیا سبز ہموزن پیسکر روغن سرشف میں ملا کر ضماد کریں؛

(۲) صبر ۱۔ تولہ اشنان ۶ ماشہ نوشادر ۳۔ ماشہ پیس کر دنبہ کی چربی ۱۔ تولہ ملا کر لگائیں؛

(۳) انار ترش ایک عدد لیکر ظرف مسی قلعی نہ شدہ میں سرکہ انگوری کے ساتھ پکائیں تاکہ اچھی

طرح گل جائے پھر اسے ہاون میں ڈالیں اور برگ حنا، شاہترہ، گندھک زرد، گلنار فارسی، مردار سنگ، دخنہ، توتیائے کرمانی توتیائے ہندی، سنگ آب، مامیرہ، چوب ریان شدہ ہر ایک ۵ ماشہ پیس کر داخل کریں اور روغن گل ۲ تولہ اضافہ کرکے دست کے ساتھ یہاں تک حل کریں کہ مرہم کی طرح ہو جائے بطور طلاء استعمال کریں:

(۴) برگ حنا، شاہترہ، گل خطمی، صبر زرد کوفتہ بیختہ سرکہ انگوری اور روغن گل سے حل کر کے لگائیں:

ورم قضیب

کیفیت:۔ عضو تناسل پر ورم آجاتا ہے اس میں درد ہوتا اور چھونے پر سخت محسوس ہوتا ہے:

اسباب:۔ اس کا باعث اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کا غلبہ اور اس کا عضو تناسل کی طرف رجوع کرتا ہے۔ کبھی تیز کیفیت والے طلاؤں کے استعمال سے کبھی ورم پیدا ہو جاتا ہے:

علامات:۔ ورم گرم میں جو خون یا صفراء کے غلبہ سے ہو حرارت، پیاس اور سوزش نمودار ہونگے ورم سرد میں جو بلغم یا سوداء کی وجہ سے ہو۔ ورم کی نرمی، پیاس کا نہ ہونا وغیرہ علامات شاہد ہیں:

علاج:۔ ورم گرم میں زلال تمر ہندی میں مصری ڈال کر پلائیں یا آب انار شیریں اور ترش ہر ایک ۵ تولہ میں مصری ۳ تولہ ملا کر دیں۔ فصد باسلیق کرائیں۔ عضو تناسل پر جونکیں لگوانا ممنوع ہے۔ ورم سرد میں بادیان، مویز منقیٰ، انجیر کا جوشاندہ دیں۔ ادویہ ذیل میں سے کوئی نسخہ بیرونی طور پر استعمال کریں:

(۱) عدس، گلنار، برگ گل، پوست انار پانی میں جوش دیکر جب گل جائیں۔ روغن گل ملا کر ضماد کریں:

(۲) گل بنفشہ، گل خطمی سفید ہر ایک ۵ ماشہ، تخم خشخاش، تخم سوم ہر ایک ۳ ماشہ، بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک ۴ ماشہ، برگ نیلوفر ایک ۱ ماشہ آب کاسنی تازہ سے حل کر کے ضماد کریں:

(۳) آرد جو، خطمی، خستہ خرما پیس کر روغن بابونہ اور سرکہ میں ملا کر لگائیں:

(۴) ورم بار رگ کے لیے یہ ضماد مجرب ہے (صفحہ ۳) مقل ازرق، اشق، چربی بط، چربی مرغ خانگی، چربی گردہ شتر، مغز ساق گاؤ، بابونہ، اکلیل الملک، حلبہ، برگ کلم، زردی بیضہ مرغ تمام ادویہ کو بخوبی حل کر کے ضماد کریں:

فتق

کیفیت:۔ اس مرض میں یا تو پردہ صفاق کسی جگہ سے پھٹ جاتا ہے اور اس میں سے پردہ ثرب نکل آتا ہے۔ لیکن اکثر حالات میں وہ سوراخ جس میں سے خصیے آدیزاں ہیں، پھٹ کر زیادہ فراخ ہو جاتے ہیں اور اس سوراخ میں سے جو جسم باہر نکل آتا ہے۔ وہ یا تو پردہ ثرب ہوتا ہے یا امعاء یا رطوبت مائیہ یا مادہ ریحیہ یا لحمیہ ہوتا ہے۔ لہٰذا اسی اعتبار سے فتق کے کئی اقسام ہیں جن کا ذیل میں ذکر کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **فتق ثربی:۔** اس میں پردہ ثرب کا کوئی حصہ سوراخ سے نکل کر خصیہ کی تھیلی میں آجاتا ہے:۔

۲۔ **فتق معوی:۔** اس میں کوئی آنت سوراخ کے راستہ کیسہ خصیہ میں آجاتی ہے:۔

۳۔ **فتق مائی:۔** اس قسم میں رطوبت مائیہ کیسہ خصیہ میں نازل ہوتی ہے:۔

۴۔ **فتق ریحی:۔** اس میں ریح غلیظ خصیہ میں جمع ہو جاتی ہے:۔

۵۔ **فتق لحمی:۔** اس قسم میں زائد گوشت کیسہ خصیہ میں پیدا ہو جاتا ہے:۔

اسباب:۔ دیوار شکم کا کمزور ہونا یا پیدائشی طور پر کسی قدرتی سوراخ کا کھلا رہ جانا یا کسی زائد شگاف کا پیدا ہونا، کوئی غیر معمولی کام کرنا جس سے پڑے پر زور پڑے۔ مثلاً بھاری بوجھ اٹھانا، خارجی صدمہ، دائمی تبض، سنگ مثانہ، حمل، مرض استسقاء، زور سے چلانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں:۔

علامات:۔ کنج ران یا خصیوں کی تھیلی میں ایک ابھار معلوم ہوتا ہے جو رفتہ رفتہ ترقی کرتا جاتا ہے۔ بلحاظ اقسام کے علامات حسب ذیل ہیں:۔

فتق ثربی دبانے سے بمشکل اوپر کو چڑھتا ہے۔ مقدار میں کم اور چھونے سے نرم معلوم ہوتا ہے چڑھتے اترتے اس میں قراقر کی آواز نہیں آتی:۔

فتق معوی تدریجاً بڑھتا رہتا ہے، چت لیٹنے پر اوپر کو چڑھ جاتا ہے چھونے سے سخت محسوس ہوتا ہے اور اس سے قراقر کی آواز آتی ہے:۔

فتق مائی میں ثقل محسوس ہوتا ہے، خصیہ کی تھیلی تن جاتی ہے اور اس میں چمک سی پائی جاتی ہے دبانے سے نرم معلوم ہوتا ہے اور اوپر کو نہیں چڑھ سکتا:۔

فتق ریحی میں بوجھ خفیف ہوتا ہے، دبانے سے جلد چڑھ جاتا ہے اور جلد ہی واپس آتا ہے۔ اس میں قراقر کی آواز نہیں آتی ہیں:۔

فتق لحمی زیادہ غلیظ اور سخت ہوتا ہے خصیوں کی تھیلیاں موٹی ہو جاتی ہیں:۔

علاج:- ابتدائے مرض میں اس کے علاج کی طرف متوجہ ہوں اور جہاں تک ممکن ہو شگاف کو ملتحم کرنے کی کوشش کریں۔ شگاف جس قدر کم ہوگا۔ اس کا التحام زیادہ آسان ہوگا۔

۱۔ فتق معوی و ثربی میں جو چیز خصیہ کی تھیلی میں اتر آتی ہے۔ اس کو آہستگی کے ساتھ نرمی سے ہاتھ کے ذریعہ اوپر چڑھائیں۔ اگر اوپر نہ چڑھ سکے۔ تو اس پر گرم پانی دھاریں یا مریض کو گرم پانی میں بٹھائیں تاکہ انتڑی نرم ہو کر چڑھ جائے۔ جب آنت چڑھ جائے۔ اس پر قابض ضماد لگائیں اور پٹی سے مضبوط باندھیں۔ تین روز تک پٹی بندھی رہے اور مریض چت لیٹا رہے۔ تاکہ مادہ پھر نہ اترے۔ ورنہ شگاف کے ملتحم ہونے میں دیر لگے گی۔ اس کے ساتھ غذا، لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ کھانے کے لئے اس قسم کی ادویہ استعمال کریں جو التحام شگاف میں امداد دیں۔ ذیل میں داخلی و خارجی استعمال کے نسخے درج ہیں:-

(۱) مصطگی، انزروت، کندر، جوز السرو، برگ سرو، اقاقیا، گلنار، دم الاخوین، شب یمانی، اصبر، ابہل، رسوت ہموزن لیکر باریک پیسیں۔ سریش ماہی کو آب عنب الثعلب میں حل کرکے ادویہ اس میں ملائیں اور کپڑے کے ٹکڑے پر لگا کر باندھیں۔

(۲) ہیرو ذہ خشک بایک مسیکر آب لیموں میں حل کرکے کپڑے پر لگائیں اور مقام فتق پر چسپاں کریں۔ اس مقام کو ایک پہر دھوپ میں رکھیں اور تمام دن رات یہ ضماد لگا رہے۔ آٹھ پہر کے بعد تبدیل کریں۔ اس طرح مکرر عمل کرنے سے شگاف درست ہو جاتا ہے۔

(۳) ایلوا، گوگل، مر، مرخ، انبہ ہلدی ہر ایک ۱ ماشہ، سریش ۳ ماشہ ضماد بنا کر لگائیں۔

(۴) تخم معصفر، اگل، میسو ہر ایک ۳ ماشہ، زرد چوب، زنجبیل ہر ایک ۲، ماشہ پیسکر روغن ارنڈ میں ملا کر پکائیں۔ جب لیسدار ہو جائے تو لگائیں۔

(۵) کندر، بابڑنگ، خشت کہنہ ہموزن کوفتہ بیختہ بقدر ۷ ماشہ ہمراہ روغن گاؤ کھائیں۔ اگر چند روز کھائے جائے۔ تو فتق اوپر چڑھ جائے گا۔

(۶) تخم سوردا، نور کو ۵ تولہ پانی میں جوش دیں۔ جب چوتھائی حصہ باقی رہے۔ صاف کرکے اس میں روغن گاؤ ۳ تولہ ملا کر نیم گرم کھڑے ہو کر نوش کریں۔

۲۔ **فتق مائی** میں پانی کی رطوبات کو جذب کرنے کے واسطے معجون کندر، معجون خبث الحدید، رادہ معجون فنجنوش بطور خوردنی استعمال کریں۔ مقامی طور پر خاکستر چوب انگور، خاکستر چوب بلوط کو روغن چوب میں پکا کر یا سرگین گاؤ، سرگین کبوتر، سرگین گوسفند و فلفل، زیرہ سیاہ، بورہ ارمنی کو روغن زیتون میں

حل کرکے لگائیں۔ ذیل کے نسخہ جات بھی اس مرض کے لئے مفید ہیں:۔

(۱) زردچوب باریک پیس کر سفوف بنائیں اور بقدر ۲ ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ کھائیں؛

(۲) مخالف پاؤں کے انگوٹھے کو باندھنا اور مقام فتق پر برگ تمباکو کا باندھنا بالخصوص مفید ہے؛

(۳) انگوزہ بیخ درخت کریل سایہ میں خشک کرکے پیس لیں اور بقدر ۳ ماشہ پانی کے ساتھ ایک ہفتہ تک کھائیں تو اس مرض کے دفع کرنے میں بہت نافع اور مجرب ہے؛

(۴) فلفل دراز ۷ ماشہ، کندر ۹ تولہ موم زرد روغن زیتون ہر ایک ۱۵ تولہ، فلفل سیاہ صد عدد حب الغار ۸۰ عدد باہم پیس کر اس کا ضماد ہمیشہ کرتے رہیں؛

۳۔ **فتق ریحی** کا علاج استسقائے طبلی کی طرح ادویہ محللہ ریاح سے کریں۔ بادانگیز غذاؤں سے پرہیز کریں۔ روغن بابونہ، روغن قسط، روغن شبت، روغن سداب وغیرہ کی مالش کریں۔ ان روغنوں میں تھوڑے جندبیدستر حل کرلیا کریں۔ ایک تھیلی کو عاقرقرحا کوفتہ بیختہ سے پُر کرکے خصیہ پر باندھے رکھیں بطور خوردنی سداب کو سفوف کرکے بقدر ۷ ماشہ ہر روز کھاتے رہیں؛

۴۔ **فتق لحمی** میں سوداء کا تنقیہ کریں۔ مریض کو قے کرائیں اور لگانے کے لئے مرہم باسلیقون اور نرم کرنے والی چربیاں مفید ہیں۔ سوداء کو پیدا کرنے والی غذائیں مثلاً گوشت گاؤ، گوشت میش، عدس وغیرہ کو ترک کریں۔ مندرجہ ذیل ادویہ مفید ہیں:۔

(۱) مقل ارزق، چربی خوک ہر ایک ایک حصہ، میعہ سائلہ نصف حصہ گرم پانی اور روغن سوسن میں حل کرکے ہاون میں خوب کوٹیں اور اس میں قدرے آرد حلبہ، آرد تخم کتان، خاکستر کرنب اضافہ کرکے اچھی طرح مخلوط کریں اور خصیتین پر ضماد کریں؛

(۲) تخم حلبہ، تخم کتان، خطمی سفید ہم وزن باریک پیس کر روغن سوسن میں حل کرکے لیپ کریں؛

(۳) اشق محلول بسرکہ ۲ تولہ، مقل، مردار سنگ، زراوند طویل، کندر ہر ایک ایک تولہ، مُر، بہروزہ ہر ایک ۶ ماشہ، روغن زیتون حسب ضرورت مرہم بنا کر استعمال کریں؛

امراض مخصوصہ نسواں

حکۃ الفرج

کیفیت:۔ عورت کی شرمگاہ کے لبوں میں خارش ہوتی ہے۔ جسے وہ بار بار کھجلانے پر مجبور ہوتی ہے۔

اسباب:۔ بدن کو ستھرا اور پاکیزہ نہ رکھنا، حیض کی خرابی، اندام نہانی میں سوزش رحم یا خصیۃ الرحم کے امراض، قبض، بواسیر، ذیابیطس وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ شرمگاہ میں سخت خارش ہوتی ہے، خارش کی وجہ سے خواہش مباشرت بڑھ جاتی ہے اور حرکات جماع سے عورت خاص لذت محسوس کرتی ہے۔ خارش کا دورہ رات کے وقت زیادہ ہوتا ہے۔ گرم لباس اور خوراک سے تکلیف میں زیادتی ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اصل سبب مرض کو دریافت کرکے اس کے انسداد کی تدبیر کریں۔ اگر اس کا سبب خون کی خرابی ہو تو مصفیات خون استعمال کرائیں۔ یہ نسخہ مفید ہے۔ منڈی، بنفشہ، ہلیلہ سیاہ، شاہترہ، گل منڈی، سرپھوکہ، عشبہ، چرائتہ ہر ایک ۶ ماشہ، عناب ۷ دانہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کرکے پلائیں۔

(۲) گل خطمی، گل نیلوفر، گل سرخ، شاہترہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۹ دانہ۔ رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح صاف کرکے شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

مریضہ کو پاک صاف رکھیں۔ سادہ ہلکی اور سریع الہضم غذا کھلائیں۔ گوشت، مصالحہ دار غذا، قہوہ اور چائے وغیرہ سے پرہیز کریں۔ ہاضمہ کی درستی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔

مقامی طور پر مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کسی نسخہ کا استعمال کریں۔

(۱) اندام نہانی کو نیم گرم پانی اور صابون سے دھو کر روغن گل یا روغن بنفشہ لگائیں۔

(۲) کافور گلاب میں گھس کر اس میں کپڑے کی گدی تر کرکے لبہائے اندام نہانی میں رکھیں۔

(۳) موم سفید ۶ ماشہ، روغن کنجد ۲ تولہ گلا کر ملا دیں اور اس میں سفیدہ کاشغری ۶ ماشہ، کافور ۳ ماشہ داخل کرکے خوب گھوٹیں۔ جب ادویہ یکذات ہو جائیں تو استعمال کریں۔

(۴) رال، سکھو، سیندور، کافور، سفیدہ کاشغری، کتھ سفید، کمیلہ، گل ارمنی، رسوت ہر ایک ۱۲ ماشہ

مروارسنگ ۲ ماشہ اجزار کو باریک پیس کر روغن زرد ۳ تولہ یک صد و یک بار شستہ میں ملا کر مقام ماؤف پر لگائیں ؛

(۵) رسکپور ایک ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، دانہ الائچی ۶ ماشہ، کھرل کر کے جوہر اڑائیں۔ اور بقدر ایک برنج منقی میں رکھکر کھلائیں۔ ثفل کو پیس کر ہمراہ مسکہ شستہ مرہم بنا کر لگائیں ؛

ورم الفرج

کیفیت:۔ عورت کی شرمگاہ کے بالائی حصہ یعنی لبہائے اندام نہانی میں ورم آجاتا ہے ؛

اسباب:۔ چھوٹی لڑکیوں میں کثافت جسمانی، سردی لگنا، جسمانی کمزوری، پیٹ کے کیڑے وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ جوان عورتوں میں اندام نہانی کی سوزش یا خارش، مرض سوزاک، سفید رطوبات کا سیلان، تقطیر البول، ذیابیطس یا وضع حمل کی دشواری اس کے اسباب ہیں ؛

علامات:۔ چھوٹی لڑکیوں کو جب یہ مرض ہو تو پیشاب کے وقت درد محسوس ہوتا ہے۔ مقام ماؤف سرخ اور متورم ہوتا ہے۔ چھونے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔ اگر ورم ترقی کر جائے تو پیپ آنے لگتی ہے اگر علاج میں غفلت کی جائے تو وہ مقام بے حس ہو جاتا ہے ؛

جوان عورتوں میں جب اس کا سبب سوزاک ہو تو شرمگاہ کا اندرونی حصہ بھی مبتلائے مرض ہو جاتا ہے اور سخت سوزش ہو کر پیپ آنے لگتی ہے اور ورم زیادہ پھیل جاتا ہے لیکن اگر اس کا سبب سیلان وغیرہ ہو تو ورم اور سوزش خفیف ہوتی ہے۔ اکثر پیپ نہیں آتی ؛

علاج:۔ اصل سبب کو دریافت کر کے اس کے رفع کرنے کی تدبیر کریں صفائی کا خاص خیال رکھیں چھوٹی لڑکیوں کے لئے صبح و شام مقام ماؤف کو اچھی طرح دھو کر صاف کریں اور مردارسنگ کو گلاب میں گھس کر اس میں کپڑے کی گدی تر کر کے اس جگہ رکھنا کافی ہوتا ہے ؛

جوان عورتوں کے لئے یہ نسخہ بطور خوردنی استعمال کریں (صفت) گل خطمی، گل سرخ، عنب الثعلب، تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ سب ادویہ کو پانی میں تر کر کے اور چار پہر کے بعد صاف کر کے اس میں شیرہ مغز تخم ہندوانہ، شیرہ خارخسک ہر ایک ۶ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر اوپر خوب کلاں ۴ ماشہ چھڑک کر پلائیں

غذا:۔ آش جو، کھچڑی، دودھ، چاول، دال مونگ وغیرہ دیں ؛

مقامی طور پر رال، روغن گنجد ہر ایک ۴ تولہ، موم ۳ ماشہ، کافور، سفیدہ کاشغری شستہ، مردارسنگ ہر ایک ۲ ماشہ، پہلے روغن گنجد میں مردارسنگ پیس کر پکائیں پھر رال پھر موم ڈالیں اور نیچے اتار کر کافور شامل کریں ؛

وسعت فم رحم و فرج

کیفیت:۔ اس مرض میں رحم کا منہ یا اندام نہانی فراخ ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے مرد کو ایسی عورت کی مباشرت میں کوئی خاص لطف نہیں آتا۔

اسباب:۔ کثرت رطوبت یا اندام نہانی اور رحم کے اعصاب کے ڈھیلا ہو جانے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے جس میں کثرت مباشرت کی شوقین عورتیں زیادہ مبتلا ہو جاتی ہیں۔

علامات:۔ اندام نہانی حد سے زیادہ فراخ ہوتا ہے اور بوقت مباشرت وہ عضو تناسل کو اپنی گرفت میں نہیں لا سکتا۔ جس سے بے لطفی پیدا ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اگر کثرت رطوبت اس کا باعث ہو تو مجففات اور سیلان الرحم کی ادویہ استعمال میں لائیں۔ اگر سیلان رطوبات نہ ہو تو صرف مضیقات کفایت کرتے ہیں۔ ادویہ حسب ذیل ہیں:۔

(۱) پوست درخت ببول ایک سیر نیم کوب کر کے دس سیر پانی میں دو رات دن تر رکھیں۔ اس کے بعد اس قدر جوش دیں کہ پانی نصف رہ جائے۔ صاف کر کے بوتلوں میں بھر لیں اور ایام حیض میں پیشاب کرنے کے بعد اس پانی سے استنجا کریں۔

(۲) کونپل درخت پلاس نورستہ ایک سیر سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ اس کے برابر مصری کوفتہ ملا لیں اور ہر صبح بقدر ۳ ماشہ کھاتے رہیں۔ چالیس روز کے استعمال سے پورا فائدہ ہوگا۔

(۳) مازو، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲۸ ماشہ تین پاؤ شیر گاؤ میں جوش دیں۔ تاکہ دودھ جذب ہو جائے سایہ میں خشک کر کے برابر شکر تری ملا کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

عسر الطمث

کیفیت:۔ خون حیض کم مقدار میں نہایت تکلیف کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

اقسام:۔ اسباب و علامات مختلفہ کی بنا پر یہ مرض پانچ قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) عسر الطمث ورمی (۲) عسر الطمث تشنجی، (۳) عسر الطمث سددی، (۴) عسر الطمث غشائی، (۵) عسر الطمث جیضی۔ ان میں سے ہر ایک کا علیحدہ علیحدہ بیان کیا جاتا ہے۔

۱۔ عسر الطمث ورمی:۔

کیفیت:۔ اس مرض میں رحم کے اندر ورم یا اجتماع خون ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے حیض تکلیف

کے ساتھ آتا ہے۔

اسباب:۔ رحم کا ورم یا رسولی کسی صدمہ کے باعث رحم کا اپنے مقام سے ٹل جانا، عسرِ ولادت کے باعث رحم میں خراش آجانا وغیرہ اس کے موجبات ہیں۔ اکثر موٹی تازی عورتیں اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔

علامات:۔ ایام سے پانچ چھ روز قبل پیڑو میں گرانی اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ طبیعت بیقرار ہوتی ہے، جی متلاتا ہے۔ سر میں درد اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے، رحم درد کرتا ہے اور اس میں ورم کے آثار پائے جاتے ہیں۔ رحم کے منہ پر اکثر غلیظ سفیدی مائل رطوبت چپکی رہتی ہے۔ اول روز حیض بہت کم مقدار میں آتا ہے، اس کے بعد تھوڑا تھوڑا درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔

علاج:۔ ورم رحم کا علاج کریں۔ اگر رحم اپنی جگہ سے ٹل گیا یا خمیدہ ہو گیا ہو تو اسکی اصلاح کریں۔ اگر مریضہ کو وجع مفاصل، نقرس، آتشک یا سوزاک میں سے کوئی مرض ہو تو اس کا ازالہ بھی ضروری ہے۔ رفع درد کے لئے پوست خشخاش ایک تولہ، گل ٹیسو ۲ تولہ دو سیر پانی میں جوش دیکر اس میں فلالین کا ٹکڑا بھگو اور نچوڑ کر اس سے آدھ آدھ گھنٹہ صبح و شام مریضہ کے پیڑو پر سینک کریں اور ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ تیار کر کے استعمال کرائیں۔

(۱) ابہل ۳ ماشہ، کرفس کوہی ۳ ماشہ، تخم خربزہ، خارخسک، بیخ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، سب ادویہ کو عرق شاہترہ، عرق مکو ہر ایک ۶ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے اس میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۲) ترمس، ابہل، تخم کرفس، اسطوخودوس، مجیٹھ، برگ سداب، پودینہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیں جب تہائی حصہ پانی باقی رہے۔ صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

(۳) تخم کاسنی، پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ کبر، تخم کشوث اصلی و مصفی، ورق بادیان، تخم خربزہ، تخم خیارین، تخم خطمی، تخم گزر، خارخسک، مکوہ خشک، مجیٹھ، کلتھی ہر ایک ایک تولہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں رات کو بھگوئیں صبح جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور اس میں ڈھائی پاؤ شکر سفید ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ایک پانی میں ملا کر پلائیں۔

عسر الطمث تشنجی:۔

کیفیت:۔ اس مرض میں رحم کے اندر تشنج یعنی اینٹھن ہوتی ہے۔ اس لئے حیض بتکلیف آتا ہے۔

علامات:۔ حیض کے آنے سے ایک دو روز پہلے مریضہ کی کمر میں درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں پیڑو اور رانوں تک جاتی ہیں۔ رحم کا منہ اینٹھ کر بند ہو جاتا ہے اور نہایت شدید درد کے بعد فوراً خون خارج ہوتا

ہے۔ یہ درد نوبت بہ نوبت نہایت شدید ہوا کرتا ہے اور ہر دفعہ قدرے خون خارج ہوتا رہتا ہے ؛

علاج :۔ مریضہ کے پیڑو پر پوست خشخاش اور گل ٹیسو کے جوشاندہ سے ٹکور کرائیں اور یہ نسخہ پینے کو دیں (صفت) تخم کرفس، پودینہ خشک، اصل بادیان ہر ایک ۵ ماشہ، تخم خربزہ، پوست اصل السوس ہر ایک ۷ ماشہ، تخم بھنگ ۱ ماشہ اجوائن خراسانی ۱ ماشہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں، جب نصف پانی رہ جائے۔ مل چھان کر اس میں شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں ؛

یہ گولیاں بھی بہت مفید ہیں (صفت) جند بیدستر، حلتیت ہر ایک ایک ماشہ، تخم کرفس، اجوائن خراسانی، تخم بھنگ، پودینہ نہری ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ۳ ماشہ کو کوٹ چھان کر قدرے شہد ملا کر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں، ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں ؛

عسر الطمث سُدی :۔

کیفیت :۔ اس مرض میں رحم یا اندام نہانی کے اندر کسی قسم کی رکاوٹ پیدا ہو جانے سے حیض تکلیف کے ساتھ آتا ہے ؛

اسباب :۔ فم رحم کا بند ہو جانا، رحم میں ورم یا رسولی کا پیدا ہونا، رحم کا پیچھے کی طرف ٹل جانا، اندام نہانی میں کسی قسم کی رکاوٹ کا ہونا ؛

علامات : حیض آنے کے وقت رحم میں اس شدت کا درد ہوتا ہے کہ مریضہ کے ہوش و حواس خطا ہو جاتے ہیں، سر درد کرتا اور چکر آنے لگتے ہیں۔ کبھی مریضہ عوارض کی سختی سے مفقود العقل ہو کر بیہودہ بکنے لگتی ہے جی متلاتا ہے، قے آتی ہے۔ اس حالت میں کبھی ناک، منہ، مقعد، مثانہ وغیرہ مقامات سے خون جاری ہو کر عوارض میں تخفیف ہو جاتی ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ خون نکلنے پر آمادہ ہوتا ہے لیکن رکاوٹ کی وجہ سے اس کو نکلنے کا راستہ نہیں ملتا ہے ؛

علاج :۔ اگر رحم ٹل گیا ہو یا خمیدہ ہو گیا ہو تو اس کو مناسب تدابیر سے سیدھا اور درست کریں اگر فم رحم یا گردن رحم تنگ ہو گئے ہوں۔ تو اس کو کشادہ کرنے کی کوشش کریں اور مناسب شیاف عمل میں لائیں جب کوئی علاج کارگر نہ ہو تو عمل جراحی کے بغیر چارہ نہیں ہوتا ؛

عسر الطمث غشائی :۔

کیفیت :۔ اس مرض میں رحم کی اندر کی لعابدار جھلی بوجہ لطیف اور نازک ہونے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو کر خون حیض کے ساتھ خارج ہوتی ہے ؛

اسباب :۔ رحم کا کمزور ہو جانا، سردی لگنا، رنج و غم، فکر و تردد سے اعضاء کا مضمحل ہو جانا، کثرت مباشرت وغیرہ ؛

علامات:۔ حیض کے وقت سخت درد ہوتا ہے۔ رحم کے اندر سوزش یا ورم ہو کر اس کی اندرونی لعابدار جھلی کم و بیش ٹکڑے ٹکڑے ہو کر حیض کے ساتھ خارج ہوتی رہتی ہے۔ چنانچہ ہر ٹکڑے کے خارج ہونے پر سخت درد ہوتا ہے۔ اگر کبھی ساری جھلی یکبارگی خارج ہو تو اس کے خارج ہونے کے وقت دردِ زہ کی مانند تکلیف ہوتی ہے۔ جھلی کے خارج ہونے کے ساتھ ہی دفعتہً بہت سا خون بھی نکلتا ہے اور جب تک یہ مرض موجود رہے۔ مریضہ کو حمل قرار نہیں پاتا، کبھی حیض آنے سے قبل یا حیض آتے وقت قولنج کی طرح نوبت بنوبت درد ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ جب جھلی خارج ہو جاتی ہے تو درد رفع ہو جاتا ہے اور حیض کھل کر آ جاتا ہے!

علاج:۔ مریضہ کو بیڑ و پر ٹکور کریں۔ قبض ہو تو اسے رفع کریں۔ اور زیر ناف یہ ضماد لگائیں (صفحہ) تخم شبت، سعتر فارسی، مرمکی، قسط تلخ، میعہ سائلہ، تخم کرفس، شحم حنظل ہر ایک ۳ ماشہ، آب مکوہ سبز میں پیس کر اس میں روغن بیدانجیر ایک تولہ اضافہ کر کے نیم گرم زیر ناف ضماد کریں اور یہ نسخہ پینے کو دیں (صفحہ) تخم قرطم، گاؤزبان، بادیان، تخم خربزہ، تخم کرفس، بیخ کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ سب ادویہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر دیں۔ وقفہ کے وقت مقویات کا استعمال کرائیں!

عسر الطمث مبیضی:۔

کیفیت:۔ اس مرض میں خصیۃ الرحم کے اندر نقص ہوتا ہے جس سے خونِ حیض تکلیف سے آتا ہے!

اسباب:۔ خصیۃ الرحم کے امراض اس مرض کا موجب ہوتے ہیں!

علامات:۔ زمانہ حیض کے قریب درد کی شکایت ہوتی ہے۔ اکثر بائیں جانب کے خصیۃ الرحم میں درد محسوس ہوتا ہے جو دبانے سے دردناک اور متورم معلوم ہوتا ہے۔ ساتھ ہی پیٹ میں نفخ کی شکایت ہوتی ہے پیشاب بار بار اور تکلیف سے آتا ہے۔ اس قسم کا مرض اکثر اسقاط حمل کے بعد ہو جایا کرتا ہے!

علاج:۔ مرض کا اصل سبب دریافت کر کے اس کا ازالہ کریں۔ نسخہ جات حسب ذیل ہیں:۔

(۱) مصبر، مُرّ اور زعفران ہموزن عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے حبوب نخودی بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ دیں!

(۲) پوست الخناس ۵ ماشہ، تخم کرفس ۳ ماشہ، بادیان ۵ ماشہ جوشاندہ بنا کر شربت بزوری معتدل ۲ تولہ ملا کر پلائیں!

اختباسِ طمث

کیفیت:۔ اس مرض میں یا تو ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا یا کچھ مدت تک آکر بند ہو جاتا ہے یا زیادہ دیر کے بعد آتا ہے۔ ایام رضاعت حمل اور سن یاس میں حیض کا بند ہونا داخل مرض نہیں۔

اسباب:۔ (۱) قلتِ خون کسی مزمن مرض کی وجہ سے مریضہ کے بدن میں خون کم ہو جاتا ہے (۲) غلظت خون یا حرارت مجفف یا رحم پر چوٹ لگنے یا سوء خشکی یا یبوست کے سبب سے یا کثرتِ شحم کی وجہ سے رحم کی رگوں کے منہ تنگ ہو جاتے ہیں (۳) ورم رحم اسیلان مفرط، رتق، گوشت کی زیادتی یا کسی قرحہ کے مندمل ہونے سے رحم کی رگوں میں سدہ پڑ جاتا ہے (۴) عورت کی قوت نامیہ اور طاقت بدنی مردوں کی طرح قوی ہوتی ہے اور رطوبت زائدہ پیدا نہیں ہوتی یا زیادہ محنت اور مشقت کرنے سے اس کی بدنی رطوبات تحلیل ہو جاتی ہیں (۵) عورت بہت موٹی ہوتی ہے۔ جس سے رگوں کے راستے پچک کر رہ جاتے ہیں۔ (۶) رحم کی وضع بدل جانے یا اس کا منہ دوسری طرف پھر جانے سے یا بوجہ سخت دباؤ فم رحم بالکل مسدود ہو جاتا ہے اور خون حیض خارج نہیں ہوتا۔

علامات:۔ قلت خون کی حالت میں مریضہ کے جسم کا رنگ پھیکا۔ عام کمزوری اور سستی لاحق ہوتی ہے، کام کرنے سے دل دھڑکنے لگ جاتا ہے۔ جگر کمزور اور بدن لاغر ہوتا ہے (۲) اگر خون کے غلیظ ہو جانے سے رگوں کے منہ بند ہو گئے ہوں۔ تو بدن کا رنگ نیلا ہوگا۔ رگیں خون سے بھری ہوئی اور سبز ہوں گی مریضہ پر دحشت نمودار ہوگی اور نیند بکثرت آئے گی۔ (۳) اگر رگوں میں سدہ پڑ گیا ہو تو حیض کم مقدار میں بہت پتلا خارج ہوگا۔ پیٹ میں درد ہوگا اور بدن پر چھائیاں نمودار ہونگی۔ (۴) اگر عورت کے مزاج میں مردانگی ہو تو اس میں طاقت کی تمام صفات مردوں کی طرح نمایاں ہوں گی۔ اس کا بدن قوی ہوگا۔ (۵) موٹاپے کی حالت میں ایام حیض میں اعضاء شکنی اور بے چینی ہوا کرتی ہے۔ پیڑو میں گرانی کمر کولہوں اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ بعض اوقات اختناق الرحم کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔ کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے (۶) جب رحم کی وضع بدل جاتی ہے۔ تو رحم میں سخت درد ہوتا ہے۔ مباشرت کے وقت تکلیف ہوتی ہے (۷) جب کوئی قدرتی اور پیدائشی نقص موجود ہو تو ایام حیض میں پیڑو کے اندر درد کی شکایت ہوتی ہے۔ جب سردی لگنے یا بھیگنے یا رنج وغم کی وجہ سے یہ مرض ہو تو تھوڑا سا خون آکر پھر دفعتہً بند ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مریضہ کو مناسب محنت اور ورزش کرنے کی ہدایت کریں۔ زیادہ سونے اور تنگ لباس کے استعمال سے روکیں۔ غذا مقررہ اوقات پر کھلائیں۔ ہر ایک سبب کے متعلق علیحدہ علیحدہ علاج حسب ذیل ہے:۔

۱۔ قلتِ خون:۔ اگر قلتِ خون سے حیض کا آنا بند ہو گیا ہو تو مریضہ کو صاف اور کھلی ہوا میں رکھیں۔ مقوی اور زود ہضم اغذیہ دیں۔ ادویہ مولدِ خون دیں۔ اس کے بعد اگر ضرورت ہو تو مدرات حیض عمل میں لائیں چنانچہ ابتداء میں کشتہ فولاد ایک ایک رتی صبح و شام مسکہ کے ہمراہ کھلائیں یا پوست بلیلہ، پوست ہلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ، خبث الحدید مدبر ۳ تولہ پیس کر روغن بادام سے چرب کر کے سہ چند مصری کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔ دو تین ہفتہ اس کا استعمال کرنے کے بعد یہ گولیاں کھلائیں!

(صفت) صبر زرد، کشتہ فولاد، مرمکی ہر ایک ایک تولہ، ہینگ خالص ۳ ماشہ پیس کر گولیاں بقدر ۲ رتی بنائیں۔ ہر روز ایک دو گولیاں صبح و شام عرق بادیان کے ساتھ دیں!

۲۔ رگوں کا منہ بند ہونا:۔ اگر خون غلیظ یا خلط غلیظ اس کا سبب ہو تو حب ایارج سے تنقیہ کریں اور (صفت) گاؤزبان، شاہترہ، بادیان، انیسون، تخم کشوث، تخم کرفس، حلبہ، خسکدانہ، مشکطرامشیع، مغز خستہ آلو بالو، اصل السوس، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، عنب الثعلب، خار خسک، پرسیاؤشان ہر ایک ۴ ماشہ جوشیدہ کر صاف کریں اور سکنجبین افتیمونی ۲ تولہ ملا کر پلائیں!

اگر گرمی کی وجہ سے رگوں کے منہ تنگ ہو گئے ہوں تو گرمی کی تعدیل کریں اور مغز تخم خیار دراز، مغز تخم خیار، بادرنگ، مغز تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ تولہ، رونا س، مشکطرامشیع، گندر قشی، سلیخہ ہر ایک ۷ ماشہ قرص بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق کاسنی صبح و شام استعمال کریں!

اگر سردی کے سبب سے یہ مرض ہوا ہو تو اہل، مشکطرامشیع، سداب ہر ایک ایک تولہ، پودینہ خشک ۶ ماشہ، پانی میں جوش دیکر پیڑو پر اس کی ٹکور کریں!

اگر خشکی کے باعث رگوں کے منہ بند ہو گئے ہوں تو مرطبات کا استعمال کرائیں، ماء الجبن کرائیں، عرق شیر دیں۔ ماء الجبن کا طریقہ مشہور ہے۔ عرق شیر کا نسخہ یہ ہے (صفت) مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدو ہر ایک ۲ تولہ، تخم کاسنی، بادیان ہر ایک ۵ تولہ، شیر بز ۵ سیر، عرق کیوڑہ، عرق بید مشک، عرق گاؤزبان ہر ایک ۲ بوتل بدستور عرق نکالیں۔ خوراک ۱۰ تولہ صبح و شام!

۳۔ رگوں میں سدہ پڑ جانا:۔ تنقیہ کریں اور خلط کو رقیق کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ادویہ مفید ہیں۔ بادیان، تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ۹ ماشہ، انیسون ۷ ماشہ، عرق بادیان ۱۰ تولہ سے نکالکر سکنجبین بزوری ۴ تولہ داخل کر کے پلائیں یا سلیخہ، اسارون، افتیمون ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کرفس، انیسون ہر ایک ۷ ماشہ جوشیدہ کر سکنجبین بزوری ۳ تولہ ملا کر پلائیں اور افسنتین، ریوند خطائی، بیخ کرفس ہموزن پیسکر آب کاسنی سے حل کر کے پیڑو

پر ضماد کریں۔

۵۔ عورت کے مزاج میں مردانگی:۔ اس صورت میں جب کہ پیدائشی طور پر عورت کے مزاج میں مردانہ اوصاف پائے جائیں اور خون حیض جاری نہ ہو تو علاج مشکل ہے کبھی اس قسم کی عورتوں میں داڑھی مونچھوں کے بال بھی نکل آتے ہیں۔ آواز بھاری اور سخت ہو جاتی ہے۔ وہ قابل علاج نہیں ہوتیں۔

۶۔ عورت کا موٹا ہونا:۔ اگر مریضہ لحیم و شحیم ہو تو ایام حیض سے تین چار روز پہلے یہ نسخہ پلائیں۔ (صفت) زیرہ کرمانی ۳ ماشہ، افسنتین ۳ ماشہ، تخم خربزہ ۶ ماشہ، شاہترہ ۶ ماشہ، پوست فلوس خیار شنبر ۲ تولہ سب ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیکر گلقند ۳ تولہ ملا کر صاف کر کے پلائیں یا یہ نسخہ ایام ماہواری سے ہفتہ عشرہ قبل پلائیں (صفت) حب القرطم، بادیان، گاؤزبان، پرسیاؤشان، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیکر گلقند ۳ تولہ ملا کر صاف کر کے پلائیں یا یہ نسخہ ایام ماہواری سے ہفتہ عشرہ قبل پلائیں (صفت) حب قرطم، بادیان، گاؤزبان، پرسیاؤشان، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب پانی ایک تہائی باقی رہے۔ صاف کر کے شربت بزوری معتدل ۴ تولہ ملا کر پلائیں مریضہ کی رانوں کے اندر چند جونکیں یا بھری سینگیاں لگوانا بھی مفید ہیں۔

۷۔ قدرتی نقص اور دیگر اسباب:۔ اگر مریضہ کے رحم اور متعلقات رحم میں کوئی قدرتی نقص ہو۔ تو وہ تقریباً لاعلاج ہوتا ہے۔ بعض حالتوں میں جبکہ پردہ بکارت میں سوراخ نہ ہو تو دستکاری سے علاج کیا جا سکتا ہے۔ اگر رحم میں عارضی نقائص موجود ہوں تو ان کا علاج ممکن ہے۔

اگر سردی وغیرہ سے خون حیض آتے آتے بند ہو گیا ہو تو پیڑو پر گرم ادویہ کا سینک دیں اور یہ نسخہ پلائیں (صفت) بیخ بادیان ۱ تولہ، بیخ کاسنی ۱ تولہ، بادیان، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ، تخم کرفس، افسنتین ہر ایک ۴ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد، مویز منقیٰ ۷ دانہ، سب ادویہ کو پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شہد ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۸۔ حب مدر حیض دافع احتباس طمث:۔ (صفت) صبر زرد ۲ تولہ، زعفران، مر مکی ہر ایک ۶ ماشہ، صابون لاہوری ۷ ماشہ، پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ یہ گولیاں نصف ماشہ صبح شام گرم پانی سے کھلائیں۔

۹۔ جوشاندہ مدر حیض مسقط حمل (صفت) پوست اخروٹ، پوست پھلی املتاس، پرسیاؤشان، کلونجی، باؤبڑنگ، پوست پنبہ ہموزن ۹-۹ ماشہ لیکر جوش دیں اور صاف کر کے قند سیاہ ملا کر پلائیں۔

کثرتِ طمث و استحاضہ

کیفیت: جب خونِ حیض کے ایام میں کثرت سے آتا ہے تو اسے کثرت الطمث کہتے ہیں لیکن جب حیض اپنے معمول کے خلاف زیادہ مدت تک جاری رہے تو اسے استحاضہ کہتے ہیں۔

اسباب:- (۱) بدن میں خون زیادہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے طبیعت مدبرہ اس کے اخراج پر آمادہ ہو جاتی ہے (۲) صفراء کی آمیزش ہو جاتی ہے۔ جس سے خون پتلا ہو کر رگوں کے منہ کو کھول دیتا ہے۔ (۳) خلط بلغمی کے غلبہ کی وجہ سے رحم اور اس کے رباطات مسترخی ہو جاتے ہیں (۴) غلبہ سوداء اور اس کی تیزی سے رگوں کے منہ کھل جاتے ہیں، (۵) صدمہ یا ضربہ سے رحم کی کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہے (۶) کثرت اولاد یا کثرتِ مجامعت یا عام کمزوری کے باعث رحم کی قوت ماسکہ ضعیف ہو جاتی ہے اس کے علاوہ رحم کا ٹل جانا یا جھک جانا، بار بار حمل کا گرنا، رحم کی سوزش، رحم کی پھنسیاں وغیرہ بھی اس کے اسباب ہیں۔

علامات:- (۱) کثرت خون کی حالت میں درد اور گرانی زیادہ ہو گی چہرہ اور بدن کا رنگ سُرخ ہو گا۔ رگیں خون سے بھری ہوئی معلوم ہونگی خون کے بکثرت نکلنے سے کسی قسم کی کمزوری محسوس نہ ہو گی (۲) بحالتِ غلبہ صفراء بدن کی رنگت زرد ہو گی خون کا رنگ زرد اور اس کا قوام پتلا ہو گا اور وہ سوزش سے خارج ہو گا۔ (۳) غلبہ بلغم کی صورت میں خون سفیدی مائل اور گاڑھا ہو گا پستان نرم ہوں گے۔ کمر میں درد محسوس ہو گا خون نکلنے میں سوزش معلوم نہ ہو گی (۴) بصورت غلبۂ سوداء خون سیاہ رنگ کا بدبودار خارج ہو گا۔ دائیں جانب سوزش محسوس ہو گی (۵) ضربہ یا صدمہ کا پہنچنا ازالہ بکارت اور وضع حمل کی شدید تکلیف کسی رگ کے ٹوٹ جانے پر دلالت کرتی ہے۔ (۶) اگر رحم کی قوت ماسکہ کمزور ہو گی، تو خون صاف خارج ہو گا اور کسی قسم کا درد محسوس نہ ہو گا۔

علاج:- مریضہ کو آرام سے چت لٹائیں۔ پاؤں کی طرف سے چارپائی یا بستر کو ذرا بلند رکھیں۔ مریضہ کو اٹھنے بیٹھنے چلنے پھرنے کی اجازت نہ دیں۔ برف کی تھیلی پیڑو اور شرمگاہ پر رکھیں اور اصل سبب کو معلوم کر کے اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔

کثرت خون:- اگر یہ مرض کثرت خون کی وجہ سے ہو تو جب تک قوائے بدنی میں ضعف نہ آئے یا مریضہ کی رنگت میں تغیر رونما نہ ہو، اس کو بند کرنیکی کوشش نہ کریں۔ جب حد سے زیادہ خون آنے لگے اور ضعف کا اندیشہ ہو تو قرص کہربا اور دیگر حابسات خون بطور خوردنی استعمال کریں اور ادویہ حابس

خون مثلاً سرمہ، گلنار، شب یمانی، تنکار، مازو، قشار کندر، اقاقیا وغیرہ کو پیسکر آب مورد میں حل کر کے شیاف بنا کر حمول کریں۔

۲۔ غلبۂ صفرا کی حالت میں تدابیر بالا عمل میں لائیں اور سرد قابض ادویہ مثلاً شربت انار و زرشک وحماض وریباس و بہی و سیب پلائیں۔

اقاقیا، صندل، گلسرخ، سماق، پوست انار، برگ مورد پیسکر پیڑو پر ضماد کریں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو صفرا کا منضج پلا کر تنقیہ صفرا فرمادیں۔ بعد تنقیہ تسکین طبیعت کے لئے سرد ادویہ مثلاً آب برگ خرفہ بارتنگ، گل ارمنی، گل انار، قرص کہربا، وغیرہ کھلائیں۔

۳۔ غلبۂ بلغم۔ اگر بلغم کا غلبہ ہو تو بدفعات قے کرائیں اور منضج بلغم پلا کر حب ایارج سے تنقیہ کریں اور خشک و قابض دوائیں، غذائیں، آبزن اور شیافات عمل میں لائیں۔

۴۔ غلبۂ سودا کی حالت میں منضج سودا و دیگر مسہل سودا سے تنقیہ کریں، حب افتیمون، سفوف لاجورد، ہمراہ ماء الجبن استعمال کریں۔ اس کے بعد ادویہ حابسہ مثلاً قرص گلنار ہمراہ شیرہ خشخاش و خرفہ و ریشہ الجبلد ہر ایک ۷ ماشہ اور شربت حب الآس و گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ استعمال کریں۔

۵۔ رگ کا پھٹ جانا:۔ اگر کوئی رگ پھٹ جائے تو مریضہ کو قابض اور حابس آب سے جوشاندہ میں بٹھائیں۔ خاکستر انگور کپڑے کے ٹکڑے پر رکھ کر حمول کرائیں اور اوپر پٹی باندھیں۔ فادزہر حجر چھ کے ہمراہ استعمال کرنا بہت مفید ہے۔

۶۔ ضعف ماسکہ کی حالت میں مقوی اور حابس ادویہ بطور خوردنی نیز بطور شیاف و ضماد استعمال کرائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

(۱) فوفل، تباشیر، کاٹ، پوست انار ہموزن پیس کر ملائیں اور بقدر ۴ ماشہ شربت حب الآس ۲ تولہ میں ملا کر پلائیں۔

(۲) مازو سبز، سنگجراحت، مائیں خورد، گل سفید ہموزن باریک پیس کر بقدر ۴ ماشہ سرد پانی کے ساتھ کھلائیں۔

(۳) پوست انار، مازو سبز، زاج سوختہ ہموزن پیس کر ملائیں اور صاف ملائم کپڑے کے ایک ٹکڑے کو پانی سے تر کر کے اس دوا میں آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

(۴) سنگجراحت، اقاقیا، گلنار، سرمہ سیاہ، دم الاخوین، گل ارمنی، کاغذ سوختہ، مازو سبز، گل سرخ، صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر پوست انار کے پانی سے ملا کر بتی بنائیں اور اندام نہانی میں رکھیں جب وہ بتی تحلیل ہو جائے تو دوسری بدل دیں۔

(۵) پوست انار، مازو سبز، کاغذ سوختہ، اکبر، اقاقیا، گل ارمنی، دم الاخوین، سنگ جراحت، گل ملتانی، گلنار فارسی ہموزن باریک پیس کر ایک پوٹلی میں باندھیں اور اندام نہانی میں رکھیں۔

(۶) برگ مورد، حب الآس ہر ایک ایک حصہ، کشنیز خشک نصف حصہ ابریشم، گاؤزبان ہر ایک چہارم حصہ کو جوش دیکر صاف کریں اور ادویہ سے سہ چند وزن مصری ملاکر شربت بنائیں۔ خوراک ۴ تولہ صبح وشام ہمراہ آب سرد۔

ورم رحم

کیفیت:۔ رحم کا ورم کبھی گردن رحم میں واقع ہوتا ہے کبھی فم رحم میں، کبھی رحم کے جوف میں، کبھی رحم کی دیواروں میں سے کسی دیوار میں اور کبھی سارے رحم پر حاوی ہوتا ہے۔

اسباب:۔ رحم پر چوٹ لگنا، حیض میں سردی کا لگ جانا جس سے دفعتہً جاری شدہ حیض بند ہو جائے بارش میں بھیگنا، رحم کے اندر تیز دوائیں لگانا، کثرت مباشرت، شرمگاہ کی سوزش، سوزاک، آتشک، اسقاط حمل، وضع حمل کی دشواری، احتباس حیض ونفاس وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ ورم گرم میں لرزے سے تیز بخار ہو جاتا ہے۔ پیڑو میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے شرمگاہ میں سوزش اور گرمی پائی جاتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ اندام نہانی میں انگلی داخل کرنے سے رحم متورم اور دردناک محسوس ہوتا ہے۔ فم رحم کشادہ اور نرم ہوتا ہے۔ اگر ورم میں تعفن پیدا ہو جائے تو بخار تیز ہو جاتا ہے اور علامات میں شدت رونما ہو جاتی ہے۔

ورم بلغمی میں بخار اور درد خفیف ہوتا ہے۔ پیٹ میں نفخ، مقام ورم بھاری ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پر آماس آجاتا ہے اور استسقار کی خفیف علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

ورم سوداوی میں درد کم ہوتا ہے۔ پیڑو کے مقام پر سختی اور گرانی معلوم ہوتی ہے۔ پیشاب اور پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ بدن لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ چلنے پھرنے کو دل نہیں چاہتا۔ کبھی ہاتھ پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔

جب ورم گردن رحم میں ہوتا ہے تو لعابدار جھلی میں سوزش پیدا ہو کر رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے۔ فم رحم دبیز اور پلپلا ہوتا ہے۔ ایام ماہواری تکلیف سے آتے ہیں۔ مباشرت کے وقت تکلیف ہوتی ہے۔

علاج:۔ مریضہ کو کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں۔ پیٹ کو گرم رکھیں قبض نہ ہونے دیں۔ غذا

کم مقدار میں زود ہضم دیں۔ مرہم داخلیون کا پیٹ پر لیپ کر کے گرم بوتل سے ٹکور کریں۔ مہبل میں روزانہ گرم پانی کا ڈوش کرائیں۔ ذیل میں ہر ایک قسم کا علیحدہ علیحدہ علاج لکھا جاتا ہے:۔

۱۔ ورم گرم میں اگر مریضہ قوی ہو تو فصد باسلیق اور اس کے بعد فصد سافن کھلوائیں اگر کوئی امر مانع ہو تو سیون کے مقام پر چند جونکیں لگوائیں اور بعد فصد گل خطمی ۴ ماشہ، گل نیلوفر ۴ ماشہ، عرق شاہترہ ۲ تولہ میں حل کر صاف کریں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر پلائیں یا لعاب گل خطمی ۳ ماشہ شیرہ عنب الثعلب ۴ ماشہ، شیرہ مغز تخم ہندوانہ ۶ ماشہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر مریضہ کو استعمال کرائیں:۔

بعد نضج مسہل صفرا سے تنقیہ کریں۔ مقامی طور پر ابتدا میں آرد جو، گل خطمی کو آب کشنیز تر اور آب عنب الثعلب سبز میں پیس کر پیڑو پر ضماد کریں یا آرد جو، گل خطمی، تخم خطمی، رسوت، صندل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ مغز فلوس خیار شنبر ۵ ماشہ سب ادویہ کو آب مکوہ سبز، آب کاسنی سبز میں پیس کر ضماد کریں اور آب مکوہ سبز، آب کاسنی سبز، آب بارتنگ، آب کشنیز، گل روغن، سفیدی بیضہ مرغ، شیرہ خرفہ ان سب مساوی ملا کر اس میں صاف اور ملائم کپڑے کا ٹکڑا تر کر کے اندام نہانی میں رکھیں یا یہ حمول استعمال کریں (صفت) آرد جو، عنب الثعلب، گل ارمنی، رسوت، صندل سرخ، صندل سفید، جدوار، آب عنب الثعلب سبز، آب کشنیز سبز میں پیس کر کپڑا اس سے تر کر کے حمول کریں:۔

شدت درد کی حالت میں جوشاندہ پوست کوکنار اور گل بابونہ سے ٹکور کریں اور تخم خشخاش پانی کے ہمراہ جوشدیں۔ جب اچھی طرح گل جائے پیس کر روغن گل ملا کر لیپ کریں یا زعفران، بزرالبنج، افیون، چربی مرغ ہر ایک سات ماشہ، تخم خطمی ۱۰ تولہ، زردی بیضہ مرغ نیم برشت ایک عدد، تخم کتان ۲ ماشہ کو روغن گل میں ملا کر ضماد کریں:۔

جب درد کو آرام ہو جائے تو ورم کو تحلیل کرنے کے لئے گل بابونہ، اکلیل الملک ہر ایک ۳ ماشہ، گل خطمی، تخم خطمی، مکوہ خشک، گل بنفشہ، تخم کتان ہر ایک ۶ ماشہ، مغز فلوس ۲ تولہ، آب مکوہ سبز میں پیس کر سفیدی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل ۲ تولہ اضافہ کر کے پیڑو پر نیم گرم ضماد کریں اور اسی میں کپڑا لت کر کے اندام نہانی میں رکھیں:۔

یہ نسخہ بھی ورم رحم کو تحلیل کرنے کے لئے بہت مفید ہے (صفت) روغن گل، روغن بنفشہ، مغز ساق گاؤ، چربی گردہ بز، موم سفید ہر ایک ایک تولہ، زردی بیضہ مرغ ایک عدد، مصطگی ۳ ماشہ زعفران ۱ ماشہ مرہم بنائیں اور ہمراہ عنب الثعلب کپڑے پر لگا کر بطور فرزجہ استعمال کریں:۔

ورم بلغمی میں اطلاقتے کرائیں اور اصل السوس، بادیان، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ ماشہ جوش دیکر صاف کریں اور گلقند ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ مقامی طور پر مصطگی ۲ ماشہ، صبر ۲ ماشہ، سنبل الطیب ۲ ماشہ کو پانی میں پیسکر روغن یاسمین اور موم گداختہ ملاکر ضماد کریں۔ مرہم باسلیقون روغن گل میں حل کر کے رحم میں ٹپکائیں۔ یا کپڑے کو اس سے آلودہ کر کے حمول کریں۔ پشت اور پیڑو پر روغن شبت کی مالش کریں ؛

ورم سوداوی میں مرہم داخلیون استعمال کرائیں۔ ادویہ محللہ کا ضماد کریں۔ چند نسخے حسب ذیل ہیں :-

۱۔ بعد تنقیہ جب کہ ورم سخت اور تپ بھی ساتھ ہو تو اصل السوس ۴ ماشہ، شاہترہ، خیارین کوفتہ، عنب الثعلب ہر ایک ۶ ماشہ، بادیان، گل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۰ دانہ، پرسیاؤشان، گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ، گل خطمی ۳ ماشہ، اسپستان ۲۰ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوشدیکر صاف کر کے گلقند ۳ تولہ ملاکر بطور منضج پلائیں۔ پانچ روز کے بعد اسی نسخہ میں فلوس خیار شنبر ۶ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، روغن بادام ۶ ماشہ، سنامکی ۱ تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اس کے بعد قرص گل صغیر ۴ ماشہ گلقند میں ملاکر پہلے کھلائیں۔ اس کے اوپر سے اصل السوس، پرسیاؤشان، عنب الثعلب ہر ایک ۴ ماشہ جوش دے کر شیرہ بادیان ۴ ماشہ، شیرہ خارخسک ۶ ماشہ، شربت بزوری معتدل ۲ تولہ، خاکسی ۴ ماشہ ملاکر پلائیں ؛

۲۔ یہ ضماد ورم صلب رحم کے لئے معمول ہے۔ دھنفشہ، شیر شتر، شیر میش، روغن بیہ انجیر ہر ایک تین پاؤ ملاکر آگ پر پکائیں۔ جب منعقد ہو جائے تو زنجبیل کوفتہ ۱ تولہ، اجوائن ۱ تولہ باریک پیسکر اس میں ملائیں اور زیر ناف ضماد کریں ؛

۳۔ حمول :- برائے صلابت رحم (صفتہ) تخم خشخاش، کنجد مقشر ہر ایک ۲ تولہ کوٹ کر شیر گاؤ میں پکائیں۔ جب اچھی طرح گل جائیں تو ان کو پتھر پر گھوٹیں اور زعفران، کتیرا ہر ایک ایک ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، گل خطمی ۲ ماشہ باریک پیسکر زردی بیضہ مرغ ۲ عدد ملاکر روغن گل اضافہ کر کے اس میں پارچہ کتان آلودہ کر کے حمول کریں ؛

۴۔ فرزجہ محلل اورام صلبہ رحم (صفتہ) موم، چربی بط، چربی مرغ، مقل ازرق ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل خطمی، تخم کتان ہر ایک ۵ تولہ، مغز خیار شنبر کے ساتھ گوندھکر فرزجہ کریں ؛

رحم کی خارش

اسباب :- رحم میں خلط تیز صفراوی یا بلغم شور کا پیدا ہونا یا خلط سوداوی تیز یا چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کا تولد یا مردانہ یا زنانہ منی کا تیز اور گرم ہونا۔ سحق اور چپٹی کی عادت وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات :- رحم میں خارش ہوتی ہے اور کبھی اس قدر غلبہ کرتی ہے کہ عورت جماع سے سیر نہیں ہو سکتی اور جس قدر جماع زیادہ کیا جائے۔ مرض ترقی کرتا رہتا ہے۔ رحم سے رطوبت بہتی ہے۔
غلبہ خلط کو معلوم کرنے کے لئے فم رحم میں نئی دھنی ہوئی روئی رکھدیں اور سو جائیں۔ صبح اس روئی کی رنگت کو دیکھکر خلط غالب کا اندازہ کر سکتے ہیں اگر بوقت مباشرت مرض ترقی کر جائے تو حدت منی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر رحم سے رطوبت بھی رستی رہے تو یہ سمجھ لیں کہ رحم میں بثور موجود ہیں۔

علاج :- خلط غالب کا تنقیہ کریں صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ مصالحہ دار اور ثقیل غذا سے پرہیز کریں اور ان نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

(۱) صفشہ، صندل، مائیشا، رسوت ہموزن۔ آب کشنیز آب کا ہو اور آب خرفہ میں حل کر کے مقام ماؤف پر لگائیں۔

(۲) کافور ریاحی کو گلاب میں حل کر کے لگائیں۔ روغن گل، روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کو اچھی طرح سے ملیں۔

(۳) سیسہ کو آب ——— کاسنی کے ساتھ پتھر پر گھس کر اس میں گل نیلوفر اور تخم کاہو پیسکر ملائیں اور گلاب اضافہ کر کے طلا کریں۔

(۴) اگر حمل کی حالت میں خارش ہو تو مردار سنگ کو گلاب میں پیسکر لگائیں۔

(۵) نعناع خشک، نارجیل، گل نسرین خشک، گل نیلوفر، برگ سرو، برگ کنار، لاجورد ہموزن پیس کر روغن زیتون میں حل کر کے بقدر ۴ ماشہ فرزجہ بنائیں۔

(۶) بطور خوردنی یہ دوا نافع ہے (صفشہ) تخم سنبھالو، تخم خشخاش، تخم کاہو ہر ایک ۱۰ تولہ، کشنیز خشک ساڑھے دس ماشہ سفوف کر کے بقدر ساڑھے دس ماشہ ہمراہ آب انار ترش ۳ تولہ کھائیں۔

رحم کی پھنسیاں

کیفیت:- اس مرض میں رحم کے اندر اکثر فم رحم میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں جو سخت تکلیف کا باعث ہوتی ہیں!

اسباب:- اس کا سبب یہ ہے کہ خون میں کوئی تیز صفراوی یا ردی قسم کا مواد مل جاتا ہے اور بذریعہ خون حیض یا دیگر وسائل سے رحم میں داخل ہو کر اس مرض کے پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے علاوہ بریں رحم میں مختلف اشخاص یا خراب قسم کی منی کا در و داور عدم صفائی بھی اس کے اسباب ہیں!

علامات:- رحم میں خارش ہوتی ہے اور خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ اگر یہ مرض فم رحم میں ہو تو اندام نہانی کو کھول کر دیکھنے سے دکھائی دیتی ہیں۔ اگر انگلی سے چھوا جائے تو درد اور سوزش محسوس ہوتی ہے۔ کبھی ان میں خارش بھی پائی جاتی ہے۔ نیز تکلیف کے بڑھ جانے کی صورت میں بخار بھی ہو جاتا ہے!

علاج:- لباس اور بدن کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ آش جو، دودھ اور سرد اغذیہ کا استعمال کریں۔ گرم و تیز چیزوں اور شراب سے پرہیز کریں۔ فصد باسلیق یا صافن کھلوائیں اور فصد کے بعد سرد ادویہ مثلاً شیرہ خرفہ، شربت نارنج پلائیں یا آش جو دیں۔ اس کے بعد سکنجبین ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کریں اور بعد نضج صفرا کا مسہل دیں اور مرہم سفیدہ لگائیں ذیل کی ادویہ بھی اس مرض میں مفید ہیں!

(۱) گل سرخ، گل خطمی، لیا ہر ایک ۴ ماشہ۔ اقلیمیائے نقرہ، مردار سنگ، شادنہ مغسول، سفیدہ قلعی ہر ایک ۷ ماشہ۔ باریک پیس کر موم ۲ تولہ کو روغن گل ۸ تولہ میں حل کر کے ادویہ کا سفوف ملائیں اور بطور مرہم استعمال کریں۔ اگر سوزش زیادہ ہو تو قدرے کافور اضافہ کریں۔ اگر پھنسیاں ظاہر نہ ہوں تو ادویہ بالا کو آب بارتنگ، روغن گل اور شیر زنان میں حل کر کے پچکاری کریں!

(۲) گل سرخ ۴ ماشہ، سنبل الطیب، اصل السوس ہر ایک ۷ ماشہ، گل ارمنی ۱۰ ماشہ، مر مکی ۵ ماشہ ادویہ کو باریک پیس کر بقدر بلوط کے شیاف بنائیں اور حمول کرتے رہیں!

رحم کے زخم

اسباب: ضربہ اور صدمہ سے رگوں یا پردوں کا پھٹ جانا، کسی تیز دوا کا حمول کرنا، وضع حمل کی تکلیف جنین مردہ یا مشیمہ کو زور سے کھینچنا یا کسی خلط تیز صفراوی کا رحم میں داخل ہونا یا ورم رحم کا پھٹ کر زخم بن جانا یا رحم میں پھنسیوں کا پیدا ہو کر پھٹ جانا اس کے اسباب ہیں۔

علامات: اگر زخم فم رحم کے قریب ہے تو درد لازم ہوگا۔ قرحہ میں خون اور پیپ مختلف رنگ اور بو کی رطوبتوں کا اخراج اس پر دلالت کرتا ہے۔ مریضہ کی رنگت زرد ہوتی ہے اور پیاس بشدت لگتی ہے، کمر میں درد رہتا ہے۔ بھوک نہیں لگتی اور بعض اوقات بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج: مریضہ کو آرام سے بستر پر لٹائے رکھیں۔ صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ اگر خون خالص خارج ہوتا ہو تو فصد باسلیق کھولیں اور بعد از نضج مسہل صفراء سے تنقیہ کریں۔ اور کندر، انزروت، دم الاخوین، مرمکی، جو السرو، پوست انار، شب یمانی، گل سرخ برابر وزن لیں اور پیس کر بارتنگ کے پانی میں حل کریں اور کپڑے کو اس میں آلودہ کر کے حمول کریں۔ اگر قرحہ قعر رحم میں ہو تو ان ادویہ کو جوش دیکر وہ پانی بذریعہ پچکاری رحم میں پہنچائیں۔ اگر مادہ تیز اور اکال ہو تو آش جو کی پچکاری کریں اور حب الآس، گلنار، کندر، مازو، پوست انار، جفت بلوط پیس کر روغن گل سے ملا کر فرزجہ کریں اور ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ **حمول:** جو قرحہ کو صاف کرتا اور زخم کو مندمل کرتا ہے (صفت)، آرد جو، گل خطمی، آرد باقلا، تخم کتان، اکلیل الملک، خبازی، تخم حلبہ، گل بنفشہ، مردار سنگ ہر ایک ۴ ماشہ، کافور ایک ماشہ، دم الاخوین، سفیدہ کاشغری ہر ایک ۴ ماشہ، سفیدی و زردی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل ایک تولہ۔ بدستور مرتب کر کے حمول کریں۔

۲۔ **مرہم:** جو قروح رحم کو پیپ سے صاف کرتی ہے اور زخم کو مندمل کرتی ہے (صفت)، مغز تخم کدو بریاں، مغز تخم ہندوانہ بریاں ہر ایک ۴ ماشہ، دم الاخوین، گلنار، مردار سنگ سرکہ میں لپا ہوا، برگ حنا، توتیائے کرمانی مغسول، پوست کدو سوختہ ہر ایک ایک ماشہ، سفیدہ قلعی ۲ ماشہ کو باریک پیس کر موم سفید ۲ ماشہ کو روغن گل ایک تولہ میں حل کر کے ملائیں اور مرہم بنا کر استعمال کریں۔

۳۔ **فرزجہ** جو درد اور سوزش کو تسکین دیتا ہے (صفت)، چربی مرغ، چربی بطخ ہر ایک ۲ تولہ، گلنار، اقاقیا، سفیدہ قلعی، مردار سنگ مغسول، کتیرا، خطمی ہر ایک ۴ ماشہ، چربیوں کو گلا کر ادویہ سائیدہ شامل کریں اور مرہم بنائیں۔

میلان الرحم

اسباب:- حمل یا وضع کی تکلیف سے رحم کی رباطات کا ڈھیلا ہو جانا یا ایک جانب کو کھچ جانا، وضع حمل یا اسقاط کے بعد رحم کا اپنی اصلی وضع پر واپس نہ آنا، رحم میں اجتماع خون یا سوزش کا ہونا، عام کمزوری، احتباس حیض اور اختناق الرحم وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:- پیڑو، پشت اور رانوں میں بوجھ اور درد کی شکایت ہوتی ہے جو چلنے پھرنے سے زیادہ ہو جاتی ہے۔ اگر میلان آگے کی طرف ہو تو پیشاب رک رک کر تکلیف سے آتا ہے۔ اگر پچھلی جانب ہو تو مریضہ کو قبض یا پیچش کی شکایت ہو جاتی ہے۔ حیض بھی مقدار میں کم آتا ہے، رحم میں ورم ہو جاتا ہے اور مباشرت کے وقت مریضہ کو درد ہوتا ہے۔

علاج:- رحم کو انگلی یا سلائی (یوٹرین ساؤنڈ) سے اصلی وضع پر لا کر ربڑ کا چھلا چڑھائیں اور پیڑو کے مقام پر روئی کا گدا رکھ کر پٹی سے باندھ دیں۔ مریضہ کو چند روز کامل آرام و سکون میں رکھیں۔ اگر کبھی قبض ہو تو حقنہ کے ذریعہ اس کا ازالہ کریں۔ مریضہ کی عام صحت بحال رکھنے کی کوشش کریں۔ غذا اور دوا مقوی دیں۔

اگر اس کا باعث ورم رحم ہو تو اس کی تدبیر کریں۔ اگر صرف سختی بغیر ورم کے ہو تو اس کو نرم کرنے کی کوشش کریں اور یہ نسخہ استعمال کریں (صفت) انجیر، تخم حلبہ، مغز قرطم، تخم کتان جوش دیکر صاف کر کے اس میں روغن کنجد ملا کر بذریعہ پچکاری رحم میں پہنچائیں اور روغن بابونہ، چربی بط، چربی مرغ کی پیڑو پر مالش کریں۔ برگ کرنب پکا کر چربی ماکیان اور روغن کنجد میں شامل کریں۔ بعد اس میں اون کو تر کر کے حمول کریں۔

اگر امتلائے رطوبات سے یہ مرض ہوا ہو تو روغن بید انجیر ۲ تولہ پلائیں اور رطوبات کا تنقیہ کرنے والے حمولات کا استعمال کریں۔ جس طرف رحم مائل ہو اس کی مخالف جانب میں روغن چنبیلی میں قدرے مشک حل کر کے اور کپڑے میں لت کر کے بطور فرزجہ قابلہ سے رکھوائیں۔ برگ کرنب اور برگ حلبہ ہموزن پکا کر زیر ناف ضماد کریں یا ماش کی روٹی ایک طرف سے پختہ اور ایک طرف خام پکا کر اس پر روغن گل چپڑ کر گرم گرم پیڑو اور ناف پر باندھیں۔

اگر پیشاب بند ہو تو مغز تخم قرطم، مغز تخم خربزہ، شورہ قلمی، مشکطرامشیع ہر ایک ۵ ماشہ، تخم حلبہ ۱۳ ماشہ کا لعاب عرق جوالسہ و عرق گوکھرو میں نکالیں اور دوائیں اس میں بھیگو کر چھان لیں۔ پھر مصبر، مرمکی ہر ایک ۱ ماشہ، ریوند خطائی ۳ ماشہ، زنگار ایک رتی، بکری کے ایک پتہ کے پانی اور شیر بز ۲ تولہ میں حل کر کے دن میں چار مرتبہ رحم کے اندر پچکاری کریں۔ بطور خوردنی عرق جوالسہ، عرق گوکھرو ہر ایک ۵ تولہ، شربت بزوری ۵ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر غلبۂ خون کی علامات ظاہر ہوں تو جس طرف رحم کا میلان ہو اس جانب کی فصد کھلوائیں اور دونوں پنڈلیوں پر سنگیاں لگوائیں۔ اگر اس کے بعد ضرورت باقی ہو تو فصد صفت اندام بھی کھولیں استفراغ بلغم کیلئے جوب مخرج بلغم کھلائیں اور ماء الاصول ہمراہ روغن انجیر مدبرہ ماشہ یا ایارج فیقرا ۱۔ ماشہ سات یا نرد تک برابر پلاتے رہیں!

روغن بید انجیر مدبر کا طریقہ یہ ہے اسغنہ، مغز تخم بید انجیر اریسون بادیان تخم کرفس ہر ایک بقدر ایک کف دست ملا کر تیل نکالیں اور اسی تیل میں بتی تر کرکے بطور حمول کریں۔ اور پچکاری عمل میں لائیں رصفت تخم شبت بابونہ مرزنجوش تخم حلبہ جوشندہ بکر صاف کرکے اس میں روغن کنجد ملا کر بذریعہ پچکاری رحم میں پہنچائیں اور مناسب آبزن کرائیں!

سیلان الرحم

کیفیت:۔ اس مرض میں اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے!

اسباب:۔ اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کا بگڑ جانا، خون کی کمی، عام کمزوری چھوٹی عمر میں حاملہ ہونا کثرت اسقاط، رحم کا مائل جانا، ورم رحم، اندام نہانی کا ورم، احتباس طمث وغیرہ اس کے اسباب ہیں علاوہ ازیں قبض مزمن اور محنت ومشقت کی وجہ سے بھی سیلان کی شکایت ہو جاتی ہے!

علامات:۔ اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے۔ اور اس سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے۔ کمر میں درد اور پیڑو میں بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے طبیعت میں سستی اور کاہلی رہتی ہے کسی کام کو دل نہیں چاہتا جسم کمزور ہوتا جاتا ہے، ایام ماہواری تکلیف سے آتے ہیں۔ کبھی ایام حمل میں بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں اندام نہانی کے اندر خارش بہت تکلیف دہ ہوتی ہے اور رطوبت بھی کثیر مقدار میں بہتی ہے

علاج:۔ مریضہ کی عام صحت کو درست رکھیں مقویات کا استعمال کرائیں۔ تازہ پھل اور عمدہ غذا کھلائیں۔ محنت اور مشقت سے پرہیز کرائیں۔ قابض ادویہ کے جوشاندہ یا محلول سے اندام نہانی کو دھوتے رہیں!

اصل سبب معلوم کرکے اس کے ازالہ کی کوشش کریں۔ اگر کسی خلط کے غلبہ کے آثار نمایاں ہو تو حسب دستور بعد نضج اس خلط کا تنقیہ کریں اور ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال میں لائیں:۔

(۱) مازو سبز، تخم حماض ہر ایک ۷ ماشہ جوز السرو جفت بلوط صمغ عربی ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں جفت بلوط گلنار ہر ایک ۱۵ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں۔ اور کپڑا اس میں تر کرکے ادویہ کا سابقہ سفوف اس پر چھڑک کر حمول کریں!

(۲) پھٹکری سوختہ، مازو سوختہ ہر ایک ۲ ماشہ، کات سفید ۳ ماشہ، دس چھٹانک پانی جوش دیکر اس پانی سے اندام نہانی کو دھوئیں۔

(۳) اقاقیا، گلنار، سک، مازو ہر ایک ۷ ماشہ، پھٹکری، سنبل الطیب ہر ایک ۳ ماشہ کو باریک پیسیں پھر ایک صاف اور ملائم کپڑے کو پانی سے تر کر کے دوا کے سفوف سے آلودہ کر کے اندام نہانی میں رکھیں۔

(۴) تالمکھانہ، بیجبند، گجراتی، گل سپاری، گل لپتہ، پوست بیرون پستہ، گل دھاوا ہر ایک ۴ ماشہ، ثعلب مصری، آرد مونگ بریاں، مغز تخم تمر ہندی ہر ایک ایک تولہ، مصطگی رومی ۳ ماشہ، مصری برابر ادویہ۔ سب ادویہ کو کوفتہ بیختہ کر کے سفوف بنائیں اور بقدر ۷ ماشہ صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان ۷ تولہ استعمال کریں۔

(۵) سپاری، موچرس، طباشیر، نشاستہ، گل مختوم، مازو سبز، گل سرخ، حب الآس، پوست ہلیلہ، پوست بلیلہ، آملہ ہر ایک ۱ ماشہ، موصلی سیاہ، موصلی سفید ہر ایک ایک تولہ، پوست انار ۹ ماشہ سفوف بنائیں آب بہی، آب انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ کو مصری و شہد ہم وزن کے ساتھ جو ادویہ کے وزن سے سہ چند ہوں قوام دیکر معجون بنائیں اور صبح و شام ایک ایک تولہ استعمال کرائیں۔

(۶) شادر، کندر، چنیا گوند، مصطگی رومی، ثعلب مصری، الائچی خورد، گل لپتہ، گل سپاری، تج، تباشیر، سفید موصلی سفید، سنگجراحت، لودھ، پٹھانی ہر ایک ۳ ماشہ، شکر سفید برابر وزن ادویہ سفوف بنائیں۔ ایک ایک تولہ صبح و شام کھائیں۔

(۷) سپاری چکنی ایک پاؤ کوفتہ بیختہ ۵ سیر شیر گاؤ میں نرم آگ پر جوش دیں۔ تاکہ سپاریاں گل جائیں۔ اس میں نصف سیر کھانڈ شامل کر کے قوام کریں اور آگ سے اتار کر ادویہ ذیل کا باریک سفوف ملائیں مائیں خورد مائیں کلاں ہر ایک ساڑھے چار تولہ، گل سپاری، گل دھاوا ہر ایک ۹ تولہ، چنیا گوند نیم پاؤ باریک پارچہ بیز کریں اور ادویہ سابقہ میں ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۳ - ۲ تولہ صبح و شام۔

(۸) مصطگی رومی، چنیا گوند، گل دھاوا، جفت بلوط، گوند دھاوڑی، مائیں خورد، مازو سبز، کندر، تج، ہر ایک ایک تولہ، شکر سفید سب کے برابر سفوف بنائیں اور ایک ایک تولہ صبح و شام ایک پاؤ دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

(۹) مانع سیلان الرحم (صفتہ) سہاگہ نیم بریاں، مازو نیم سوختہ ہر ایک ۱ تولہ، مصطگی ۲ تولہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، سفوف کچلہ مدبر تولہ، تمام اجزا کو عرق گلاب کے ساتھ اچھی طرح کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی شیر گاؤ کے ساتھ کھائیں۔

ورم پستان

کیفیت:۔ اس مرض میں پستان ورم کر جاتے ہیں اور دودھ بمشکل خارج ہوتا ہے۔

اسباب:۔ چھاتیوں میں دودھ یا خون کے جم جانے سے ورم گرم پیدا ہوتا ہے۔ کبھی چوٹ لگ جانے سے ورم نمودار ہوتا ہے۔ اگر ورم کا سبب خون کی کثرت ہو تو اسے ورم حار اور اگر بلغم کی زیادتی سے ہو تو اسے ورم بارد کہتے ہیں۔

علامات:۔ پستان متورم ہوتے ہیں۔ قسم گرم میں بخار، چھاتیوں میں کھچاوٹ اور پستانوں کا سرخ ہونا خاص علامات ہیں۔ ورم بارد میں بخار نہیں ہوتا، درد کم ہوتا ہے اور ورم میں سرخی نہیں پائی جاتی۔ ورم سوداوی میں مقام ماؤف میں سختی پائی جاتی ہے۔

علاج:۔ ورم حار اور ورم بارد کا علاج جداگانہ تحریر کیا جاتا ہے۔

ورم گرم میں اولاً فصد باسلیق کرائیں اور پھر تبرید دیں (منضج) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم کہندوانہ ۵ دانہ، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، خوب کلاں ۵ ماشہ ملا کر دیں۔ خوراک کے لئے آش جو کھلائیں۔ مقامی طور پر پیرو، رسوت، عنب الثعلب، حضض مکی ہر ایک ۳ ماشہ، آب عنب الثعلب میں پیس کر ضماد کریں یا آرد جو، آرد عدس، آرد باقلا، گل سرخ، عنب الثعلب ہموزن کوفتہ بیختہ روغن گل سے چرب کرکے سرکہ سے حل کریں اور کپڑے پر طلاء کرکے چھاتی پر لگائیں۔

اگر ورم میں سوزش اور التہاب ہو تو مغز نان خمیری ۱ تولہ شیر گاؤ ۳ تولہ میں پکاکر زردی بیضہ مرغ ایک عدد، روغن گل اور قدرے زعفران اضافہ کرکے ضماد کریں۔

ورم کو تحلیل کرنے کے لئے بابونہ، اکلیل الملک، گل خطمی، بنفشہ ہر ایک ۵ ماشہ، آرد جو، آرد نخود ہر ایک ۱۰ ماشہ کوفتہ بیختہ آب کاسنی و عرق گلاب سے حل کرکے طلاء کریں۔

انتہائے ورم میں بابونہ، خستہ تمر ہندی، مرزنجوش، آرد جو، حلبہ، گل خطمی، تخم کنوچہ ہر ایک ۶ ماشہ، اکلیل الملک ۳ ماشہ، آرد باقلا ۹ ماشہ، شیر گاؤ ۳ تولہ میں پکاکر روغن گل داخل کرکے ضماد کریں یا تخم حلبہ، تخم کتان، خستہ تمر ہندی، منقیٰ، گل خطمی، آرد جو ہر ایک ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد، شیر گاؤ نیم پاؤ میں مرہم کی طرح پکاکر زردی بیضۂ مرغ اور روغن گل داخل کرکے ضماد کریں۔

اگر دودھ کے پستان میں جم جانے کے باعث ورم پیدا ہوا ہو تو گلاب اور سرکہ میں کپڑا تر کرکے

پستان پر رکھیں اور جب گرم ہو اس کی تجدید کریں اور آردجو، آرد باقلا، مغاث، آب کشنیز سبز، آب خرفہ سبز، زردی بیضۂ مرغ ملا کر ضماد کریں۔

اگر دودھ کی زیادتی کے باعث ورم پیدا ہوا ہو تو دودھ کو باآہستگی نکالیں اور خوب کلاں ۴ ماشہ عرق شاہترہ ۶ تولہ، عرق عنب الثعلب ۶ تولہ میں شیرۂ تخم خیارین ۶ ماشہ شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر دیں اور آرد باقلا، عدس مقشر، تخم کاہو، آردجو، گل سرخ، گل ارمنی پیس کر روغن گل اور سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

اگر پستان پر چوٹ لگنے یا اس کے کچلے جانے کے باعث ورم ہو تو نیم گرم پانی پستانوں پر نطول کریں اور دن میں سات آٹھ مرتبہ پستانوں پر باآہستگی کنگی پھیریں اور آرد باقلا، نخود مقشر ہر ایک ۶ ماشہ، مونگ مقشر ۲ تولہ شیر میں حل کر کے ضماد کریں یا مکوہ، گل خیرو، گوکھرو، نرلبسی، افیون، گیرو ہر ایک ایک ماشہ پیس کر نیم گرم ضماد کریں اور جب خشک ہو تو اور لیپ لگائیں۔ بفضل خدا تمام درد اور ورم دور ہو جاتا ہے۔

ورم بارد میں اولاً گل بابونہ، اُشنہ، مکوہ، سنبل الطیب، برگ سنب، برگ انار ہر ایک ۲ تولہ جوشیدہ کر صاف کر کے نطول کریں اور ایک دن رات میں سات آٹھ بار یہ عمل کریں اور تخم کرفس، بابونہ، اکلیل الملک، مکوہ ہر ایک ۶ ماشہ پیس کر ضماد کریں۔ بلغم کا مسہل متواتر دیں۔ اگر مادہ قوی ہو تو اطریفل فیقون اور حب ایارج سے تنقیہ کریں۔

ذیل کا نطول ورم بارد کو تحلیل کرنے میں بہت نافع ہے (صفتہ) بابونہ، شبت، تخم حلبہ، قیصوم، جند بیدستر پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پستان پر نطول کریں۔ اس کے بعد یہ ضماد لگائیں (صفتہ) میدہ چوب، پوست کچنال، تخم حلبہ، پوست بیخ بیدانجیر، گیرو ہموزن پیس کر ضماد کریں نیز یہ ضماد بھی مفید ہے۔ (صفتہ) سرگین گاؤ، اشق، زردی بیضہ، زعفران ملا کر لگائیں۔ اس ورم میں اس بات کی زیادہ کوشش کریں کہ ورم تحلیل ہو جائے اور پختگی کی حد کو نہ پہنچے۔

پستانوں کی خارش

کیفیت: اس مرض میں پستانوں یا ان کے سروں میں ہر وقت میٹھی میٹھی خارش ہوتی رہتی ہے۔

اسباب: پستان کی ساخت میں کسی تیز خلط کا سرایت کرنا، پستان کے ضعف ہضم سے بخارات کا پیدا ہونا، معدہ یا جگر کے ہضم کی خرابی، خون میں صفراویت کا غلبہ وغیرہ۔

علاج: اگر پستان کی ساخت میں کوئی تیز خلط سرایت کر گئی ہو یا خون میں حدت آگئی ہو

تو مصفیات خون اور مبردات کا استعمال کریں۔ مثلاً عشبہ مغربی، چوب چینی ہر ایک ایک پاؤ کا آٹھ بوتل عرق نکالیں اور سات تولہ صبح و شام استعمال کریں۔

اگر ضعف ہضم و معدہ وغیرہ اس کا موجب ہوں تو بادیان، پودینہ خشک، مصطگی، دانہ الائچی خورد، گلسرخ، کشنیز خشک، سکو خشک، زیرہ سفید، مرچ سیاہ، نمک سیاہ، سہاگہ بریان ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیسکر سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ بعد غذا کھائیں۔

پستانوں کا چھوٹا ہو جانا

کیفیت:۔ اس مرض میں عورت کے پستان چھوٹے ہوتے ہیں یا ہو جاتے ہیں۔

اسباب:۔ ضعف قوت جاذبہ اور نشو و نما کی کمی، رگوں میں سدہ پڑ جانا، کثرت استفراغات، بڑھاپا، عام کمزوری، فساد خون اور خشکی کا غلبہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ پستان سکڑ کر لٹک جاتے ہیں، دودھ کم پیدا ہوتا ہے۔ اگر پیدائشی طور پر پستان چپٹے چھوٹے ہوں تو ایسی عورت بانجھ ہوتی ہے۔

علاج:۔ اگر قوت جاذبہ کی کمزوری اس کا سبب ہو تو مقویات استعمال کریں۔ مثلاً صفت خراطین مصفیٰ، جونک خشک برابر وزن باریک پیسکر روغن قسط میں ملا کر طلا کریں یا گج پیپل، اسگندھ، قسط ہموزن باریک پیسکر روغن بابونہ ملا کر لیپ کریں۔

اگر رگوں میں خلط غلیظ بلغمی سے سدہ پڑ گیا ہو تو بادیان، تخم کشوث (پوٹلی میں بستہ) ہر ایک ۵ ماشہ برنجاسف، دار چینی ہر ایک ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح قدرے کر کے صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور بادیان، اکلیل الملک، بیخ خطمی، تخم کرنب، تخم سویہ، افسنتین، انجیر، مرمکی سب ہموزن لے کر پانی سے پیسیں اور روغن قسط ملا کر پستانوں پر نیم گرم ضماد کریں۔

اگر عام کمزوری اس کا موجب ہو تو مسمنات اور مرغن غذائیں کھلائیں۔ مغز بادام، کتیرا، نشاستہ، شکر سفید ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور ایک ایک تولہ صبح، شام بکری کے دودھ کے ساتھ کھائیں اور بھینس کی چربی گرم کر کے چند روز پستانوں پر ملیں۔ یا بیخ بنفشہ ۶ ماشہ، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، مغز بادام شیریں ہر ایک ۹ ماشہ، مغز فندق، مغز نارجیل، مغز تربوز ہر ایک ایک تولہ، مغز حب القرطم، مغز جلغوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو شیریں، کتیرا ہر ایک ۲ تولہ، چوب چینی ۴ تولہ، موم کافوری ۱۲ تولہ، کشنیز تازہ سبز ۴۲ تولہ حسب دستور روغن تیار کریں اور گرم پانی سے نہانے کے بعد یہ تیل سارے بدن خصوصاً پستانوں پر ملیں اور دھوپ میں بیٹھے رہیں۔ بدن کو سرد ہوا سے بچائیں۔

اگر مزاج کی خشکی اس کا سبب ہو تو گھی، دودھ کا زیادہ استعمال کریں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں، شیرہ مغز تربوز ہر ایک ۳ ماشہ، عرق شیر ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر صبح شام پلائیں اور بھیڑ کی چربی، بطا کی چربی، مغز ساق گاؤ، موم سفید ملا کر آگ پر گرم کر کے پستانوں پر مالش کریں۔

پستانوں کا ڈھیلا ہو جانا

کیفیت: اس مرض میں عورت کے پستان معمول کی نسبت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

اسباب: رطوبات بلغمیہ کی زیادتی، عرصہ تک دودھ پلانا یا پستانوں کو زور سے کھینچنا۔

علامات: بحالت غلبہ بلغم تمام بدن موٹا اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ دیگر اسباب کی علامات ظاہر ہیں۔

علاج: منضج بلغم پلا کر مسہل دیں۔ پستانوں انگیا کے ذریعہ لٹکنے سے محفوظ رکھیں۔ غذا میں خشک اور جاذب رطوبات چیزوں کا استعمال کریں اور مازو سبز، گلنار، پوست انار، کزمازج، جفت بلوط، اقاقیا ہر ایک ۶ ماشہ کو پیس کر سرکہ خالص میں حل کر کے پستانوں پر ضماد کریں یا جو مقشر، مائیں، پوست انار نہایت باریک پیس کر دودھ میں حل کر کے لیپ کریں۔

پستانوں کا بڑا ہو جانا

کیفیت: بعض عورتوں کے پستان بہت بڑھ جاتے اور سینے پر لٹک پڑتے ہیں۔

علاج: پستانوں پر مجففات اور قابضات لگائیں۔ ادویہ ذیل مفید ہیں۔

(۱) خرمہرہ سوختہ، آرد جو برابر وزن کوٹ چھان کر سرکہ سے پیس کر طلاء کریں۔

(۲) برگ و بار و گل و پوست انار باریک پیس کر ایک رات دن پانی میں تر کریں۔ دوسرے روز قدرے جوش دیکر صاف کریں اور اس کا چہارم حصہ روغن تلخ شامل کر کے پکائیں۔ تاکہ پانی جذب ہو کر روغن رہ جائے۔ اس روغن کی پستانوں پر مالش کریں۔

(۳) گیا، اجونتی، بیخ اسگندھ ہر روز پیس کر پستانوں پر طلاء کریں۔

(۴) کرم گنجائی جو برسات کے موسم میں ہوتا ہے۔ چالیس عدد لیکر نمک میں ڈال کر کسی برتن میں رکھدیں۔ تاکہ نمک کے ساتھ یکذات ہو جائیں۔ اس کو گل ملتانی کے ساتھ ملا کر ضماد کریں۔

(۵) درخت برگد کی داڑھیوں کے نازک سرے جو سرخ اور زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔ پانی سے

چیس کر لیپ کریں ؛

(۶) ثمر آم جو بقدر دانہ نخود چھوٹے ہوں پھلی ببول جو چھوٹی ہوں، مغز تخم تمر ہندی پوست انار سب ادویہ کو سایہ میں خشک کر کے باریک پیسیں اور یہ سفوف بقدر ۱ ماشہ لیکر روغن گاؤ ۶ ماشہ شکر تری نیم پاؤ کے ہمراہ حلوا بنا کر ہر روز چالیس دن تک کھائیں تو پستان باکرہ کی طرح ہو جاتے ہیں ؛

دودھ کی کمی

کیفیت :- عورت کی چھاتیوں میں دودھ کم ہو جاتا ہے جس سے بچہ کی بخوبی پرورش نہیں ہو سکتی ؛

اسباب :- بدن میں خون کا کم ہونا اچھی غذا کا نہ ملنا، جریان حیض و نفاس، بواسیر، کثرت محنت و دیا ہمیشہ مغموم و پریشان رہنا وغیرہ اس کے اسباب ہیں ؛

علاج :- اگر بدن میں خون کم ہو یا کسی سبب سے خارج ہو گیا ہو تو مولدات خون کا استعمال کرائیں غذا عمدہ اور مقوی دیں۔ اگر کثرت محنت اس کا باعث ہو تو مریضہ کو آرام اور راحت سے رکھیں اگر کسی اعضاء سے جریان خون ہو رہا ہو تو اس کو بند کریں اگر کسی خلط کا غلبہ اس کا سبب ہو تو اس خلط کی اصلاح فرمائیں۔ اگر ضرورت ہو تو پہلے تنقیہ کریں ؛

اگر صفراء غالب ہو تو تمر ہندی، آلو بخارا، شیر خشت سے اس کا تنقیہ کریں اور بعد تنقیہ شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ تخم خرفہ، آب انار، سکنجبین سادہ ملا کر پلائیں۔ غذا میں آش جو، شوربائے چوزہ جس میں کدو اور برگ کاہو داخل ہوں دیں ؛

اگر بلغم کا غلبہ ہو تو تنقیہ بلغم کے بعد سفوف بادیان با زیرہ سفید بقدر ۳ ماشہ ہمراہ شکر تری استعمال کریں یا تخم شبت، بادیان، انیسون ہموزن پیسکر شہد ملا کر بقدر برداشت طبع تناول کریں۔ غذا آش جو ہمراہ شہد یا شوربائے مرغ، تیتر، بطخ وغیرہ مفید ہیں ؛

بحالت غلبہ سوداء دودھ بکثرت پلائیں۔ جریرہ گندم و نخود و جو و انجیر ہمراہ روغن بادام استعمال کریں سکنجبین بزوری کا پلانا مفید ہے۔ مرغ فربہ و نخود آب کا پلانا نافع ہے ؛

دودھ بڑھانے والی ادویہ

ادویہ مفردہ :- دودھ، چاول، زردی بیضہ، گوشت حلوان گوشت چوزہ مرغ، دودھ ہمراہ شکر تری یا شہد، جانوروں کے پستان پکا کر کھانا، جانوروں کے خصیئے مچھلی تازہ سیویاں دودھ کے ہمراہ، فالودہ، فرنی، بادام، حلوائے نخود خام، شلغم، گزر، حلوائے بیضہ مرغ وغیرہ وغیرہ مفید ہیں ؛

ادویہ مرکبہ (۱) تودری سرخ ۴ ماشہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤ تازہ ایک پاؤ شیریں کرکے نوش کرائیں۔

(۲) نشاستہ ۲ تولہ شیر تازہ نصف سیر میں حل کریں۔ اور شیرہ برنج، شیرہ مغز بادام، شیرہ مغز پنبہ دانہ، شیرہ مغز خسکدانہ، شیرہ مغز چلغوزہ ہر ایک ایک تولہ، شیرہ بادیان، شیرہ دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ، شیرہ تخم شبت ۶ ماشہ، تودری سرخ ۱ تولہ، ترنجبین بقدر ضرورت نرم آگ پر پکا کر نوش کریں۔

(۳) تخم ریحان، تخم کنوچہ، تخم بادروج، تودری گلگوں، شقاقل، تخم گندر، تخم انجرہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم ہندوانہ، مغز تخم خرپزہ ہر ایک ایک تولہ کوٹ کر سفوف بنائیں اور بقدر ۲ تولہ کھا کر اوپر سے دودھ پئیں۔

(۴) تخم رطبہ ۶ ماشہ، انجیر ۲ عدد، بادیان ۴ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پندرہ تولہ رہ جائے صاف کرکے دودھ تازہ ۳۰ تولہ اضافہ کرکے جوش دیں۔ اور روغن بادام ۱ تولہ، شکر ۲ تولہ ملا کر نوش کریں۔

(۵) ستاور، بادیان ہم وزن شکر تری ملائیں اور ہر روز بقدر ایک تولہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤ تازہ پئیں۔

(۶) زیرہ سفید، بادیان، ستاور کوفتہ بیختہ بقدر ۷ ماشہ دودھ اور شکر تری کے ساتھ کھائیں۔

(۷) تخم شلغم، تخم رطبہ، تخم ترب، تخم گندنا، تخم پیاز، آرد نخود، بادیان، تخم جرجیر ہموزن پیس کر بقدر ۱۰ ماشہ صبح و شام دودھ کے ہمراہ کھائیں۔ اس کے بعد نخود دودھ میں تر شدہ نوش کریں۔

دودھ کی زیادتی

کیفیت:۔ پستانوں میں دودھ بکثرت پیدا ہونے لگتا ہے اور بچہ اس کو پی نہیں سکتا۔ کبھی بغیر حمل اور ولادت کے بعض عورتوں کی چھاتیوں میں دودھ پیدا ہو جاتا ہے اور درد کرتا ہے خصوصاً جبکہ حیض کی بندش ہو وغیرہ وغیرہ۔

اسباب ۔ خون کی کثرت، احتباس حیض، دودھ کا پتلا ہونا، قوت ماسکہ کا ضعف اور قوت جاذبہ کا معمول سے زیادہ قوی ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہوتے ہیں۔ کبھی بچہ کا دودھ چھڑانے کے بعد یہ حالت ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ غذا کے کم کر دینے اور مولدات خون کے ترک کر دینے سے اکثر دودھ اعتدال پر آجاتا ہے سیال اغذیہ مثلاً دودھ، ساگودانہ اور آش جو وغیرہ سے پرہیز کریں۔ اگر اس طرح دودھ کم نہ ہو تو دودھ کو کم کرنے کیلئے مجففات کا استعمال کریں یا ہلکا نمکین مسہل دیں۔

اگر اس کا سبب احتباس حیض ہو۔ تو اس کا تدارک کریں۔

اور بیدمدہ بزال کا استعمال کرائیں، آب شور پلائیں، روزہ رکھنا، ریاضت کرنا بحالت غلبے معدہ حمام کرنا لے کرانا مقوی اغذیہ سے پرہیز وغیرہ وغیرہ تدابیر حسب موقع و محل اختیار کریں۔ ذیل کے نسخہ جات دودھ کو کم کرنے کے لئے مفید ہیں:۔

(۱) مسور کو سرکہ میں پکا کر یا زیرہ کو سرکہ میں پیس کر پستانوں پر ضماد کریں!

(۲) لاکھ، مردار سنگ ہر ایک ۶ ماشہ پیس کر روغن گل ۲ تولہ ملا کر پستانوں پر لیپ کریں!

(۳) بادیان، تخم خرپزہ، تخم خیارین، حب کا کنج ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں پیس کر چھان لیں اور شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں اور بریسٹ پمپ کے ذریعہ دودھ کو خارج کر دیا کریں!

(۴) شہد انہ ۵ حصہ، تالمکھانہ، تخم تمر ہندی، سمندر پھل ہر ایک دو حصہ شہد مصفیٰ کے ساتھ معجون بنائیں اور اوقدر ۷ ماشہ کھائیں۔ مقدار خشک روٹی ہمراہ عدس، سرکہ اور گوشت گاہے بیش استعمال فرمائیں!

(۵) آملہ ۱ تولہ، کشنیز خشک ۱۰ ماشہ، دارچینی ۲ ماشہ، مغز تمر ہندی ۳ تولہ ۱ ماشہ، ۴ ماشہ عدس مقشر ۷ ماشہ پانی میں تر کرکے صاف کریں اور اس میں شکر تری ۲ تولہ ملائیں۔ تخم بادرنجبویہ ۳ ماشہ کھا کر اوپر سے یہ دوا نوش کریں!

(۶) تخم کاہو، تخم خشخاش، بہدانہ، کشنیز خشک، شاہ بلوط، گل نیلوفر، تخم خرفہ، صندل سفید، صندل سرخ، سماق، گلنار فارسی، طباشیر سفید، عدس مقشر، غنچہ گل سرخ ہر ایک ایک تولہ، بزرالبنج ۳ ماشہ سفوف بنائیں خوراک ۹ ماشہ!

پستانوں میں دودھ کا منجمد ہو جانا

کیفیت: پستانوں میں دودھ جم جاتا ہے اور پستانوں میں ورم ہو جاتا ہے۔

اسباب: پستانوں میں حرارت کا زیادہ ہونا یا برودت کا پیدا ہونا۔ کبھی بچہ کمزور ہونے کی وجہ سے دودھ کو اچھی طرح نہیں چوس سکتا اور دودھ پستانوں میں باقی رہ کر جم جاتا ہے یا متغیر ہو جاتا ہے!

علامات: اگر غلبہ حرارت ہو تو نبض سریع چلے گی، بدن میں حرارت غالب ہوگی اور پیاس زیادہ لگے گی، غلبہ حرارت کے ساتھ ہی چھاتیوں میں ورم کے آثار نمایاں ہوں گے۔ غلبہ برودت کی حالت میں تمدد اور کھچاوٹ ہوگی، ورم اور حرارت کے آثار نہ ہوں گے!

علاج: اگر بچہ کے دودھ کم چوسنے سے یہ مرض ہوا ہو تو دوسرے بچہ کو دودھ پلوائیں یا کسی اور طریقہ پر تمام دودھ نکال لیں، سینہ اور چھاتیوں پر گرم پانی ڈالیں!

اگر چھاتیوں میں دودھ جم گیا ہو اور وہ دوہنے یا چوسنے سے خارج نہ ہوتا ہو تو دودھ کو قابل اخراج بنانے کے لئے بابونہ، بنفشہ، گل خطمی، تخم حلبہ ہموزن روغن زرد ملا کر پانی میں جوش دیں۔ اور صاف کرکے نطول کریں جب دودھ کے انجماد کا باعث غلبہ حرارت ہو تو ادویہ ذیل استعمال کریں:۔

(۱) حرام مغز کو شراب میں پکا کر ضماد کریں یا پودینہ سبز کو روغن بابونہ میں پکا کر ضماد کریں:۔

(۲) تخم کتان، تخم حلبہ، بابونہ، گل خطمی، خبازی، تخم کرنب پیس کر روغن زنبق سے ملا کر ضماد کریں:۔

(۳) سرطان نہری کو کوٹ کر باندھیں۔ اس سے بستہ دودھ حل ہو کر ورم رفع ہو جاتا ہے:۔

(۴) چقندر کو مع برگ کوٹ کر روغن گل، روغن بنفشہ، گلاب میں پکا کر نیم گرم ضماد کریں:۔

(۵) گل بنفشہ، کشنیز، آرد باقلا، آرد جو ہر ایک ۳ ماشہ آب مکوہ سبز میں پیس کر لگائیں:۔

اگر سردی کی وجہ سے دودھ منجمد ہو گیا ہو تو ادویہ ذیل استعمال کریں:۔

(۱) موم زرد کو روغن خیری، روغن سوسن، روغن قسط میں حل کر کے قیروطی بنائیں اور تین یوم متواتر چھاتیوں پر لگائیں۔ اس کے بعد تخم کتان، تخم حلبہ، بابونہ، خطمی، خبازی ہر ایک ۴ ماشہ، آرد تخم کرنب ۵ ماشہ، روغن زنبق میں ملا کر ضماد کریں:۔

(۲) اکلیل الملک، بابونہ، تخم کتان، مکوہ، تخم حلبہ، برگ کرنب، شلغم ہر ایک ۲ تولہ پانی میں پکا کر روغن بابونہ، روغن زنبق ہر ایک ۳ تولہ ملا کر نطول کرنا بھی مفید ہے:۔

اختناق الرحم

کیفیت:۔ اس مرض میں مریضہ کا گلا گھٹتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مرض رحم کی مشارکت سے پیدا ہوتا ہے اس لئے اس کا نام اختناق الرحم رکھا گیا ہے۔ ابتدائے دورہ میں مریضہ کے پیٹ میں سے ایک گولا سا اٹھ کر اوپر اس کے گلے میں اٹک جاتا ہے۔ جس سے دم گھٹنے لگتا ہے اس لئے عوام اس کو باد گولہ کہتے ہیں:۔

اسباب:۔ یہ مرض بارہ سے چالیس سال تک کی عورتوں کو ہوتا ہے اور بالخصوص اس میں وہ عورتیں مبتلا ہوتی ہیں۔ جن کے والدین مرگی یا مالیخولیائے مراقی یا شراب نوشی یا آتشک یا خنازیر میں گرفتار رہے ہوں۔ کبھی یہ مرض ماں کی جانب سے لڑکیوں میں وراثۃً بھی منتقل ہوتا ہے۔ حیض کا تکلیف سے آنا یا اس کا بند ہو جانا، عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا، ریاضت یا محنت نہ کرنا، شہوانی خیالات اور خواہشات نفسانی میں مشغول رہنا، عشقیہ قصوں اور ناولوں کا پڑھنا، دائمی قبض، نفخ شکم، رنج و غم،

فکروتردد غصہ و خوف۔ کسی اہم مطلب کے فوت ہونے یا نقصان کے صدمہ سے مایوسی عشق میں ناکامی خاوند کی بے التفاتی وغیرہ اس کے اسباب میں سے ہیں ؛

علامات:۔ مریضہ یکایک چیخ مار کر رونے لگتی ہے یا قہقہہ لگا کر ہنسنا شروع کرتی ہے اس کو محسوس ہوتا ہے کہ ایک گولہ پیٹ میں سے اٹھ کر گلے تک جا رہا ہے۔ اس کے گلے میں پہنچتے ہی مریضہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑتی ہے۔ اس کا سر پیچھے کی طرف جھک جاتا ہے۔ وہ بار بار گلے کو آگے کی طرف اونچا کر کے گلے میں اٹکے ہوئے گولے کے نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے، مریضہ بے چینی کے عالم میں کبھی اٹھتی اور کبھی بیٹھتی ہے، پلکیں بار بار جھپکتی ہے، ناک کے نتھنے پھول جاتے ہیں۔ بعض اوقات مریضہ اپنے سر کے بال نوچتی اور کپڑے پھاڑ ڈالتی ہے گرد و پیش کے آدمیوں کو کاٹنے دوڑتی ہے سانس گہرا ٹھنڈا اور غیر منتظم ہوتا ہے دل دھڑکتا ہے پیٹ میں نفخ ہوتا ہے اور بار بار گلے کی طرف انگلیاں لیجا کر کسی چیز کو نکالنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کا چہرہ سرخ اور وریدیں خون سے پُر ہوتی ہیں، ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں لیکن تھوڑی دیر بعد معمولی طور پر گرم ہو جاتے ہیں جب مرض کا زور کم ہونے لگتا ہے۔ تو مریضہ ہانپنے کانپنے لگتی ہے۔ ہاتھ لگانے سے چونکتی ہے اور کبھی چپ چاپ پڑی رہتی ہے۔ پھر دفعتہً علامات مذکورہ بالا بشدت نمایاں ہو جاتی ہیں۔ اس طرح کئی مرتبہ مرض زور کرتا ہے اور افاقہ ہو جاتا ہے۔ جب دَورہ ختم ہونے والا ہوتا ہے۔ تو مریضہ زور سے رونے لگتی یا کھلکھلا کر ہنس پڑتی ہے، کبھی اسے قے ہو جاتی ہے اس طرح مرض کا دورہ ختم ہو جاتا ہے اور مریضہ کو پیشاب بکثرت آتا ہے ؛

مرض کا دورہ چند منٹ سے لیکر دو چار گھنٹے تک اور کبھی تین چار روز تک رہتا ہے ایسی صورت میں مرض کا ایک دورہ ابھی ختم نہیں ہوا ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کا دورہ اکثر ایام ماہواری میں ہوتا ہے۔ ہمیشہ بحالت بیداری یہ مرض دورہ کرتا ہے۔ نیند میں کبھی دورہ نہیں ہوتا ؛

علاج:۔ نوبت کے وقت جب مریضہ بے ہوش ہو اور ہاتھ پاؤں مارنے لگے تو بدن کی تمام بندشوں کو ڈھیلا کریں۔ اس کے سر کو ذرا اونچا رکھیں اور منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں یا گندھک کو آگ پر رکھکر اس کا دھواں ناک میں پہنچائیں۔ جب مریضہ بے ہوش ہو تو اس کی ہمدردی یا مرض کی صعوبت کے متعلق گفتگو نہ کریں۔ کیونکہ وہ اگرچہ بے ہوش ہوتی ہے۔ لیکن ہر بات کو سن سکتی ہے اور اظہار ہمدردی سے اس کے مرض میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہاں اگر یہ کہا جائے کہ آگ میں کوئی چیز گرم کر کے اس کے بدن کو داغ دو یا اسے کوئی بدبودار چیز سنگھاؤ تو اس خوف سے اکثر اس کی بیہوشی رفع ہو جاتی ہے۔ کبھی خفیۃ الرحم یا

فم معدہ پر دبانے سے نوبت دفع ہو جاتی ہے۔ اگر اس طرح بھی افاقہ نہ ہو تو ایک دو منٹ تک اس کے نتھنے بند کر دیں۔ بازوؤں اور پنڈلیوں کو زور سے باندھیں۔ تمام بدن پر زور سے خشک مالش کریں۔ پاشویہ کرائیں اگر قبض ہو تو ادویہ ملینہ سے حقنہ کریں۔ اگر احتباس منی اور شہوانی خیالات کی وجہ سے یہ مرض ہوا ہو تو کپڑے کی موٹی بتی بنا کر اس پر گرم ادویہ تیل میں حل شدہ لگا کر اندام نہانی میں پھراتے رہنے سے انزال ہو کر تمام تکالیف رفع ہو جاتی ہے۔ سلیخہ اسعد کوفی، سنبل الطیب ہموزن باریک پیسکر عرق مکوہ میں ملا کر ناف کے نیچے ضماد کریں۔ اس حالت میں ہینگ، جندبیدستر وغیرہ کا سونگھانا بھی مفید ہے۔ اگر مریضہ کنواری یا مجرد ہو تو اس کی شادی کرا دیں؛

جب مرض کے عوارضات بیہوشی وغیرہ دور ہو کر افاقہ رونما ہو تو عنبر و مشک کو روغن یاسمین میں حل کر کے اندام نہانی میں ملیں اور بادیان، بادرنجبویہ ہر ایک ۷ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے گلقند عسلی ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر دل دھڑکتا ہو تو خمیرہ گاؤزبان ۷ ماشہ ہمراہ عرق عنبر ۲ تولہ کے دیں؛

اگر مریضہ کے بدن میں درد ہو تو مٹھی چاپی کرائیں۔ بدن پر روغن سرسوں کی مالش کریں۔ اگر کسی خاص مقام پر درد ہو تو گل ٹیسو اور پوست خشخاش کی ٹکور کرائیں؛

اگر مریضہ کا کوئی خاص مقام بدن بے حس ہو تو اس جگہ روغن قسط ۲ تولہ میں جندبیدستر ۳ ماشہ حل کر کے مالش کریں؛

اگر بدہضمی ہو اور ڈکاریں آتی ہوں تو جوارش کمونی ۶ ماشہ کھلا کر اوپر سے بادیان پودینہ ہر ایک ۶ ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے پلائیں؛

اگر قبض ہو تو صبر زرد، ریوند عصارہ، مصطگی ہموزن لیکر گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور ایک گولی رات کو ہمراہ آب نیمگرم دیں؛

اگر قئیں آتی ہوں تو مصطگی، فلفل، زنجبیل، قرنفل، زیرہ سیاہ، سماق، نمک، سنگ ہموزن سفوف کریں اور بقدر نصف ماشہ ہمراہ عرق بادیان و گلاب کھلائیں؛

اگر دانتی بند ہو جائے تو ہینگ سونگھائیں یا دونو نتھنوں کو تھوڑی دیر تک بند کریں۔ اس سے دانت کھل جائیں گے؛

اگر اختناق الرحم کے دورہ کے بعد بخار ہو جائے تو ہینگ، افیون، کافور، کونین ہموزن لے کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں اور ایک گولی سے دو گولی تک عرق بادیان کے ساتھ استعمال کرائیں؛

اگر نوبت کے ختم ہونے کے بعد پیشاب رک جائے تو ریوند خطائی، شورہ قلمی ہر ایک ۶ ماشہ، جوکھار ۶ ماشہ، زیرہ سفید ۳۰ ماشہ، شکر تری ۲ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں ۔
اگر بیخوابی کی شکایت ہو تو روغن خشخاش کی سر پہ مالش کریں یا نیلوفر، تخم کاہو، صندل سفید ہر ایک ہر ایک ۳ ماشہ، افیون، زعفران ہر ایک نصف ماشہ، باریک پیس کر روغن گل ۱ تولہ، آب کشنیز سبز ۲ تولہ، سرکہ ۶ ماشہ ملا کر سر کی چوٹی پر ضماد لگائیں ۔

اگر بندش حیض کی شکایت ہو تو حب قرطم، بادیان، گاؤزبان، پرسیاؤشان، تخم خربزہ ہر ایک ۵ ماشہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بزوری ۴ تولہ ملا کر پلائیں اور روغن بابونہ اندام نہانی اور رحم میں ملیں ۔

اگر اس کا باعث رحم میں رطوبات کا اجتماع ہو تو رحم کی صفائی کے لئے مذکورہ بالا نسخہ کے ساتھ یہ نسخہ بھی استعمال کریں (صفت) بادبرنگ، سمندر جھاگ ہر ایک ۳ ماشہ، بہروزہ خشک، نمک لاہوری ہر ایک ۶ ماشہ سب کو باریک پیس کر تین چھوٹی چھوٹی پوٹلیاں باندھیں ایک پوٹلی رحم کے منہ کے نیچے اور دو دائیں بائیں دایہ سے رکھوائیں۔ یہ عمل تین دن کرتے رہیں اس سے اخراج رطوبات ہو کر آرام ہوگا ۔

اگر اس کا سبب بلغم کی کثرت اور خون کی غلظت ہو تو تنقیہ بلغم کے لئے پہلے یہ منضج پلائیں (صفت) بادرنجبویہ، بادیان، گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، مویز منقی ۱۰ دانہ رات کو پانی میں تر کریں صبح جوش دے کر صاف کریں اور گلقند ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ گیارہ روز کے بعد حسب ذیل مسہل دیں (صفت) ایارج فیقرا ۳ ماشہ، حب النیل ۱۔ ماشہ، غاریقون ۱۔ ماشہ، شحم حنظل، دتیل، مصطگی ہر ایک ۴ رتی، تربد، صبر سقوطری ہر ایک ۳ ماشہ، انیسون ۱۔ ماشہ۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر بادیان سبز کے پانی سے ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور بقدر ۹ ماشہ ہمراہ عرق بادیان بوقت صبح استعمال کریں ۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ معجون بادگولہ۔ سنبل الطیب، سلیخہ، اسارون، مصطگی، بادرنجبویہ، عود بلسان، حب بلسان، زعفران، جندبیدستر ہر ایک ایک تولہ۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر گلقند برابر ادویہ، شہد خالص دو چند ادویہ معجون بنائیں خوراک ایک تولہ صبح و شام ۔

۲۔ حب جدوار۔ جدوار خطائی، شورہ قلمی، مصطگی رومی، جندبیدستر، عود صلیب، عاقرقرحا ہر ایک ۳ ماشہ، فادزہر حیوانی ۱ ماشہ، مشک خالص ایک ماشہ۔ ادویہ کو باریک پیس کر خمیرہ مویز منقی ملا کر گولیاں بقدر

نخود بنائیں اور روزانہ دو گولیاں ہمراہ گلاب کھلائیں۔

۳- دیگر:- جدوار صلیب، انیسون، جند بید ستر، صبر زرد، اندر جو شیریں، قرنفل، گاؤزبان، حلتیت ہر ایک ایک تولہ، دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ، مشک ۱ ماشہ گولیاں بقدر دانہ نخود بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی کھلائیں۔

۴- **سفوف مجرب:**- عود صلیب ۱ تولہ، تربد سفید ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ کابلی ۶ ماشہ، حب بلسان، عود بلسان، اسطوخودوس، افتیمون، بیخ سوسن آسمانگونی ہر ایک ۴ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ، رات کو سوتے وقت ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بید مشک ہر ایک ۵ تولہ کھائیں۔

۵- **حب دافع اختناق الرحم:**- تخم گندنا، صبر سقوطری، برگ ۱ ماشہ، تخم ریحان ہر ایک ۶ ماشہ، مالکنگنی، ریوند عصارہ، تخم شبت ہر ایک ۹ ماشہ، کافور ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر ہمراہ شربت بنفشہ گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں۔ بحالت نوبت مرض اور مرض سے تین روز پہلے ایک ایک گولی دن میں تین دفعہ کھا کر اوپر سے گرم دودھ جس میں مصری ڈالی ہو نوش کریں۔ جب نوبت گذر جائے تو ایک گولی علی الصباح پندرہ یوم تک تناول کریں۔ غذا مقوی اور زود ہضم دیں۔

۶- **دیگر:**- کونین، ہینگ، سنبل الطیب، جند بید ستر، کافور تیا شیر ہموزن پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق بادیان ہر ایک ۵ تولہ کے کھائیں۔

بانجھپن

کیفیت:- اس مرض میں عورت اولاد سے محروم رہتی ہے۔

اسباب:- اس مرض کا سبب زیادہ تر عورت کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات مرد کے نقائص بھی اس کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ ان اسباب کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نقص منی:- مرد اور عورت دونوں کی طرف سے ہوسکتا ہے چنانچہ مرد کی منی میں کیفیات اربعہ میں سے کوئی کیفیت حد سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں انعقاد کی صلاحیت نہیں رہتی۔

عورت میں اس کی اندام نہانی کی رطوبت حد سے زیادہ ترش یا کھاری ہو جاتی ہے۔ جس میں مرد کے حیوانات منی زندہ نہیں رہ سکتے۔

نقص رحم و اندام نہانی:- اندام نہانی کا بہت تنگ ہونا، رحم کا شہ ہونا یا اس کا چھوٹا ہونا

فم رحم یا گردن رحم کا بند ہونا، قاذف نالیوں اور خیتہ الرحم کا ناقص یا معدوم ہونا، پردۂ بکارت کا سخت و دبیز اور بالکل بے سوراخ ہونا، رحم کا پرانا ورم، فم رحم کا بند ہو جانا، رحم کا ٹل جانا یا جھک جانا، انقلاب رحم، رحم کی رسولیاں، قاذف نالیوں کا ورم، قاذف نالیوں کے راستوں کا مسدود ہو جانا، حیض کا نہ یا تھوڑا اور تکلیف سے آنا، حیض کی کثرت، سیلان الرحم یا حمل قرار پانے کے بعد رحم کا منہ اچھی طرح سے بند نہ ہونا وغیرہ۔

علامات:۔ اس بات کے جاننے کے لئے کہ نقص مرد کی منی میں ہے یا عورت کی منی میں یہ امتحانات کئے جاتے ہیں:۔

(۱) مرد اور عورت کی منی کو جدا جدا پانی میں ڈالیں۔ جو منی پانی کے اوپر تیرتی رہے نقص اسی میں ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں مادہ تولید نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہلکی ہوتی ہے۔

(۲) خوردبین کے ذریعہ زوجین کے مادہ منویہ کا امتحان کیا جائے۔ جس کے مادے میں حیوانات منویہ موجود نہ ہوں یا اس میں خون اور پیپ کی آمیزش ہو تو اسی کی جانب نقص کو منسوب کیا جائیگا۔

نقص رحم کی علامات قابلہ سے بخوبی دریافت کی جا سکتی ہیں۔ مجامعت کے وقت جلن کا احساس، مریضہ کے چہرے کی زردی اور دبلا پن، مقام عانہ پر بالوں کی کثرت، خون حیض گرم زردی مائل یا سیاہی مائل ہونا وغیرہ علامات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سبب مرض غلبہ حرارت ہے۔ اسی طرح مباشرت کے وقت سردی کا احساس، بدن کے رنگ کی سفیدی، عانہ پر بالوں کی کمی اور خون حیض کی رقت وغیرہ غلبہ برودت کو ظاہر کرتی ہیں۔ اگر خون حیض رقیق اور کثیر مقدار میں خارج ہو تو غلبہ رطوبت پر دلالت کرتا ہے۔

علاج:۔ اگر مرد یا عورت کی منی میں نقص موجود ہو تو خون کی اصلاح کے بعد ایسی ادویہ استعمال کرائیں جن سے خالص اور صحیح منی کی تولید ہو مثلاً لبوب کبیر وغیرہ۔ غذا عمدہ اور مقوی کھلائیں۔

اگر رحم میں برودت یا رطوبت کا غلبہ ہو تو **منضج** بلغم سے **نضج** کرکے حب ایارج سے **تنقیہ** کریں پھر معجون فلاسفہ، دواء المسک حار اور دیگر معاجین گرم کھلائیں اور زعفران، سنبل الطیب، شب یمانی، عود، سافج ہندی، انزروت ہموزن مرغابی کی چربی اور زردی بیضۂ مرغ کے ساتھ فرزجہ بنا کر عمل میں لائیں۔ اگر برودت و رطوبت سادہ ہو تو تنقیہ کی ضرورت نہیں۔ ابتدا ہی سے گرم ادویہ استعمال کریں اور جوز بوا، گلنار، پوست انار، پھٹکری، بیاں ہر ایک ۳ ماشہ بیکیاپانی کے ہمراہ شیاف بنا کر بعد طہر استعمال کریں۔ غذا، گوشت طیور ہمراہ مصالحہ گرم، زردی بیضہ نیم برشت ہمراہ دارچینی وغیرہ دیں۔

اگر رحم کے مزاج میں حرارت کا غلبہ ہو تو تبرید کیلئے شربت سیب، صندل، لیموں اور دیگر مبردات

رحم استعمال کریں۔ غذا میں گوشت بُز کے ساتھ کدو پالک وغیرہ کھائیں اور زردی بیضہ مرغ چربی بطخ چربی ماکیان، روغن بنفشہ میں ملاکر فرزجہ کریں ؛

اگر عورت زیادہ موٹی ہو تو اسے بھوکا رکھیں۔ ریاضت کرائیں اور اطریفل صغیر کا مُسہل ہمراہ جوارش کمونی ملاکر کھلائیں یا دواء المسک استعمال کریں ؛

اگر مرد کا عضو تناسل چھوٹا ہو تو عطر اور خوشبوئیں اندام نہانی اور رانوں پر ملیں ؛

اگر عورت لاغر اور کمزور ہو تو موٹا اور طاقتور کرنے کی دوائیں کھلائیں ؛

اگر رحم کے دیگر امراض اسکا موجب ہوں تو حسب دستور ان کا تدارک کریں ؛

منتخب و مجرب نسخہ جات

(۱) مغز کرنجوہ عورت کے دودھ میں گھس کر اس سے روئی آلودہ کرکے حمول کرنا معین حمل ہے ؛

(۲) باز کی بیخال شراب میں حل کرکے بعد طہر نوش کریں ؛

(۳) پنیر مایہ خرگوش اور اس کے خصیے بعد طہر تین روز متواتر کھائیں ؛

(۴) زہرہ گرگ بقدر باقلا بعد طہر کھائیں۔ اگر گرگ نر ہوگا تو لڑکا متولد ہوگا۔ اگر مادہ ہوگی تو لڑکی پیدا ہوگی۔

(۵) برادہ عاج ۲ ماشہ بعد طہر سات روز دودھ کے ساتھ کھائیں اور دودھ بھی گائے کا ہونا شرط ہے۔ اور اسی کا فرزجہ کریں ؛

(۶) زہرہ خرگوش مرد عضو تناسل پر طلاء کرکے مباشرت کرے یا عورت قبل مباشرت حمول کرے ؛

(۷) مغز سر گنجشک کو روغن یاسمین میں حل کرکے فرزجہ کریں ؛

(۸) ہاتھی کا پیشاب ۳ - ۴ تولہ اگر عورت قبل مباشرت نوش کرے مجرب ہے ؛

(۹) کالی بلی کا خون روئی پر لگا کر تین روز شیافہ کرنا مفید ہے ؛

(۱۰) اسگندھ ۶ - ۷ ماشہ پیپل مصری ۳ ماشہ روغن گاؤ ۴ ماشہ ملاکر شروع حیض سے ہر روز کھاتے رہیں۔ غذا دودھ اور خشکہ کھائیں۔ بعد فراغ حیض مباشرت کریں۔ حمل قرار پا جائیگا ؛

(۱۱) جائفل ۲ ماشہ گنتیا کے دودھ میں گھس کر تین روز فرزجہ کریں۔ مجرب ہے ؛

(۱۲) حب مولد ۔ مشک ۲ رتی افیون جوزبوا زعفران ہر ایک ۱ ماشہ برگ بھنگ ۲ ماشہ قند سیاہ ۵ ماشہ سپاری گجراتی ۳ عدد قرنفل ۴ عدد قند سیاہ کے ہمراہ گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں

حیض سے پاک ہونے کے بعد پہلے دن سے شروع کریں اور تین روز ایک ایک گولی کھاتے رہیں۔ اس کے بعد مباشرت کریں۔

(۳) **معین حمل**:- گل دھاوا، گل نیلوفر، بیخ اسگندھ، بیخ پیا بانسہ ہموزن سفوف بنائیں۔ بعد فراغ حیض پانچ روز متواتر ہر روز ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ کھلائیں اور جماع کریں۔

(۴) دیگر:- موسلی سیاہ، موسلی سفید، گوکھرو، تخم اٹنگن، پوست بیخ سنبھل ہر ایک ۲ تولہ کوفتہ بیختہ بعد فراغ حیض مرد اور عورت ایک ایک تولہ شیر گاؤ کے ساتھ پانچ روز کھاتے رہیں۔ اس کے بعد مباشرت کریں۔

(۵) **معجون حمل** بعد تنقیہ استعمال کرائیں (صفت) بادہ وندان فیل، سنبل الطیب، میعہ سائلہ، دارچینی، مصطگی رومی، عود قماری ہر ایک ۵ ماشہ، افیون ۲ ماشہ، درونج عقربی، ساذج ہندی، عود صلیب، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، پوست ترنج، سعد کوفی، قرنفل، نارمشک ہر ایک ۲ ماشہ، عنبر اشہب، مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ سب کو ہار یک پیس کر مصری سفید دو چند ادویہ، شہد خالص سہ چند۔ ادویہ کے قوام کے ساتھ ملا کر معجون بنائیں اور فراغت حیض ہر روز بقدر ۹ ماشہ کھائیں۔ مجرب ہے۔

(۶) دیگر:- قرنفل، دارچینی، ساذج ہندی، جوز بوا، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک ماشہ، فلفل ۲ ماشہ، دار فلفل ۴ ماشہ، زنجبیل ۸ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۳۲ ماشہ، پوست آملہ ۶۴ ماشہ، نانخواہ ۱۲۸ ماشہ، زیرہ سفید ۲۵۶ ماشہ، سیاہ دانہ ۵۱۲ ماشہ، تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سرکہ تند میں تر کریں بعد قند سفید برابر ادویہ شامل کر کے قوام بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان وہ عورت جو ایک بچہ جننے کے بعد عقیمہ ہو گئی ہو اس کی مداومت سے پھر بار آور ہو جاتی ہے۔

(۷) **سفوف گوندی**:- ناگ کیسر، جوز بوا، پوست گوندی سرخ ہر ایک ۲۸ ماشہ، پوست گوندی کو سایہ میں خشک کر کے باقی ادویہ کے ساتھ پیس کر سفوف بنائیں اور بعد طہر بقدر ایک کفدست تین روز تک کھائیں اور ان تین دنوں میں مباشرت میں مشغول ہوں۔

حمل کا گمان

کیفیت:- اس مرض میں عورت کو فی الحقیقت حمل نہیں ہوتا۔ بلکہ حمل کے مشابہ بعض ایسے آثار پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کی بناء پر حمل کا گمان کیا جاتا ہے۔

اسباب:- رحم کی رگوں میں کوئی سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ جس سے حیض بند ہو کر رحم میں رطوبات جمع ہو کر منجمد ہو جاتی ہیں یا رحم میں ریح غلیظ پیدا ہو جاتی ہے اور اس جگہ محتبس ہو کر رحم کو پھلا دیتی ہے

یا عورت کی منی رحم میں داخل ہو کر اس میں نشوونما ہونے لگتا ہے اور خون کا رجوع اس جانب ہو کر اس سے ایک گوشت کا لوتھڑا سا بن جاتا ہے۔ فم رحم یا جرم رحم میں ورم صلب پیدا ہو کر رجا کا باعث ہوتا ہے۔ یہ مرض بالعموم ان عورتوں کو ہوتا ہے۔ جو سن یاس کو پہنچنے کے قریب ہوں؛

علامات:۔ حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی رنگت تیرہ ہو جاتی ہے۔ بھوک ساقط ہو جاتی ہے رحم کا منہ بند ہو جاتا ہے، رحم میں بچہ کی مانند کوئی سخت چیز معلوم ہوتی ہے کبھی اس میں جنین کی حرکت معلوم ہوتی ہے، پستان بڑے ہو جاتے ہیں جنین دبانے سے دائیں بائیں ہو جاتا ہے۔ یہ صورت کبھی چار پانچ سال تک قائم رہتی ہے اور کبھی مدت العمر چلی جاتی ہے کبھی دردزہ ہونے لگتا ہے لیکن بچہ پیدا نہیں ہوتا۔ کبھی ایک گوشت کا لوتھڑا جو مختلف صورت وشکل کا ہوتا ہے۔ نکل پڑتا ہے کبھی صرف ریح خارج ہوتی ہے؛

علاج:۔ منضجات بلغم پلا کر حب ایارج سے تنقیہ کریں اور گرم کاسر ریاح معجونیں استعمال میں لائیں یا مشکطرامشیع، پوست بیخ کاسنی، بادیان، پرسیاؤشان ہر ایک ۴ ماشہ، تخم خربزہ، خارخسک، تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ جوش دیکر صاف کریں اور شہد خالص ۱۰ تولہ داخل کر کے پلائیں؛

اگر اس کا سبب اجتماع ریاح ہو تو محللات ریاح استعمال کریں۔ خاکستر اور ریت گرم کر کے پیڑو پر ٹکور کریں۔ زیرہ، صعتر، بابونہ، جاؤشیر آب کرفس سے حل کر کے ضماد کریں؛

اگر رحم میں جسم غریب پیدا ہو گیا ہو تو وہ ادویہ جو جنین اور مشیمہ کے نکالنے کے لیے مستعمل ہیں عمل میں لائیں۔ یہ ادویہ بھی اس مرض میں مفید ہیں؛

(۱) ابہل ۶ ماشہ ایک پیالہ پانی میں جوش دیکر ایک ہفتہ تک پلاتے رہیں؛

(۲) شب یمانی ایک ٹھیکرے میں آگ پر رکھیں، جب جوش کھا جائے اس میں زرنباد باریک پیس کر ملائیں۔ اور اچھی طرح ملا کر بقدر لمبائی انگشت خنصر اور اس سے کسی قدر باریک شیاف بنائیں۔ یہ شیاف رحم میں اس طرح رکھیں کہ اس کے تین حصے رحم میں ہوں اور ایک حصہ باہر ہو۔ تین دن یہ عمل کریں۔ درد اور تکلیف کا اندیشہ نہ کریں۔ تیسرے دن رحم میں جو کچھ ہوگا۔ نکل پڑے گا؛

(۳) قنطوریون، ماہی زہرج، عصارہ افسنتین ہر ایک ایک ماشہ، غاریقون، ایارج فیقرا ہر ایک ۲ ماشہ تربد سفید ۳ ماشہ، شحم حنظل، سقمونیا مشوی ہر ایک ۱ ماشہ گولیاں بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ کھلائیں؛

(۴) مسہل نضج اور مواد ریاحیہ کی تحلیل کے لیے پہلے یہ ماء الاصول پلائیں (صفت)، پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی ہر ایک ۹ ماشہ، بیخ کرفس، بیخ کبر، بیخ اذخر، اصل السوس مقشر ہر ایک ۵ ماشہ، قنطوریون دقیق، انیسون

صعتر ہر ایک ۳ ماشہ، مجیٹھ، شکاعی شیع، تخم حرمل، تخم خربزہ، تخم قرطم، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک ۹ ماشہ، مویز منقی ۳ تولہ، انجیر زرد ۱۰ عدد، عرق خارخسک، عرق جوانسہ، عرق ابریشم ہر ایک ایک سیر میں رات کو تر کریں صبح گلقند ۱۰ پاؤ اضافہ کرکے جوش دیں۔ جب تیسرا حصہ باقی رہے۔ مل کر صاف کرکے رکھ دیں۔ ہر روز بقدر ۹ تولہ، روغن بید انجیر مرکب ۹ ماشہ ملا کر پندرہ روز تک پلائیں۔ غذا شوربائے مرغ اور روٹی روہ کی ہونی چاہئے۔ اس کے بعد ایارجات کبار سے تنقیہ کریں!

بعد تنقیہ تریاق اربعہ اور دوا الکرکم کبیر اس طبوخ کے ساتھ استعمال کریں۔ دمغشہ، ترمس، شکاعی شیع، ابہل، خارخسک، حب البیل سنفیہ، مجیٹھ، کاکنج ہر ایک ۹ ماشہ جوش دیکر صاف کریں اور شربت بزوری حار ۲ تولہ ملا کر استعمال کرائیں!

حاملہ کے امراض

امراض حوامل میں ایک خاص بات یہ ہوتی ہے کہ کوئی ایسی قوی دوا نہیں دی جا سکتی جس کا اثر جنین یا حاملہ کی صحت پر پڑے۔ اس لئے ضرورت ہے کہ حاملہ کے امراض کا طریق علاج علیحدہ ذکر کیا جائے!

درد سر:۔ اگر قبض یا نفخ شکم ہو تو بادیان، انیسون، زیرہ سیاہ ہر ایک ۵ ماشہ، عرق بادیان میں جوش دیکر گلقند ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور صندل کو گلاب میں گھس کر حاملہ کے ماتھے پر لگائیں!

اگر درد سر کے ساتھ بخار بھی ہو تو خاکشی ۳ ماشہ کو گلاب ۱۰ تولہ میں ایک جوش دیکر سرد کرکے شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں!

درد دندان:۔ اگر حاملہ کے کسی دانت میں درد ہو تو مناسب ادویہ سے اس کا تدارک کریں۔ دانت نکال ڈالنے کی کوشش نہ کریں۔ کیونکہ اس سے اکثر اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔ دردناک دانت کے سوراخ میں روغن لونگ یا روغن دارچینی میں روئی تر کرکے رکھیں۔ اگر ابخرات کے اٹھنے سے درد لاحق ہوا ہو تو قبض کشائی کریں اور ہاضمہ کی درستی کریں!

کثرت لعاب دہن:۔ مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ تقویت معدہ کے لئے جوارش مصطگی یا جوارش کمونی ۶ ماشہ کھلائیں۔ پوست ببول انور نصف سیر پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور اس کا پانی میں پھٹکری ۲ ماشہ حل کرکے مضمضہ کرائیں!

کھانسی:۔ اس کے انسداد کے لئے شربت اعجاز چٹائیں یا لعوق سپستان کھلائیں یا یہ نسخہ دیں

بنفشہ، خطمی، خبازی، گاؤزبان، بیخ بادیان، اصل السوس ہر ایک ۳ ماشہ تمام ادویہ کو ایک پاؤ پانی میں جوش دے کر صاف کریں اور قدرے مصری ملا کر پلائیں۔ یہ گولیاں بھی مفید ہیں (نسخہ) گل پستہ، ست ملیٹھی ہموزن پیس کر شیرہ ادرک سے کھرل کر کے گولیاں بقدر مونگ بنائیں اور ایک منہ میں رکھ کر چوستے رہیں۔

دل دھڑکنا:- مریض کو آرام سے رکھیں۔ قبض اور نفخ نہ ہونے دیں۔ گرم اور مصالحہ دار غذاؤں سے پرہیز کرائیں۔ مربہ آملہ یا مربہ سیب پر ورق نقرہ لپیٹ کر چبا کر کھلائیں اوپر سے عرق بید مشک اور گاؤزبان نوش کرائیں۔ گلاب نیم گرم تھوڑا تھوڑا پیتے رہیں آہستہ آہستہ چلنا بھی مفید ہے۔ عرق گاؤزبان عنبری پینا بھی نافع ہے۔

غشی:- مریض کے گلے اور سینہ کی بندشوں کو کھول کر اس کا سر نیچا رکھیں۔ سر اور چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں۔ جب ہوش آجائے تو آب انار شیریں، عرق گلاب، عرق گاؤزبان، عرق بادیان ہر ایک ۴ تولہ پلائیں۔ رات کو سوتے وقت گلقند ۲ تولہ گلاب اور عرق بادیان کے ساتھ کھلائیں۔ رفع ضعف کے لئے یاقوتی معتدل ۳ ماشہ یا دواء المسک بارد جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ گلاب کھلائیں۔

اگر مزاج میں حرارت نہ ہو تو عود صلیب ایک ماشہ گلاب میں گھس کر یاقوتی معتدل ۳ ماشہ کے ساتھ ملا کر چٹا کر کھلائیں۔ اوپر سے گل گاؤزبان ۶ ماشہ گلاب میں جوش دے کر صاف کر کے شربت گاؤزبان ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا امونیا کارب سونگھائیں اور ٹنکچر ڈیجی ٹیلس ۵-۵ قطرے ہمراہ عرق گاؤزبان دیں۔

بدہضمی:- جوارش کمونی ۵ ماشہ ہمراہ عرق بادیان و عرق پودینہ ہر ایک ۵ تولہ کھلائیں۔ یا جوارش مصطگی ۶ ماشہ ہمراہ عرق بادیان استعمال کریں یا صرف مصطگی ایک ماشہ پیس کر برگ پان میں رکھ کر جس میں سپاری شامل نہ ہو چبائیں۔ الائچی کلاں و الائچی خورد کا کھانا بھی مفید ہے۔

متلی اور قے:- حمل کے دوسرے مہینے سے شروع ہو کر چوتھے مہینے تک رہتی ہے۔ کبھی خفیف ہوتی ہے۔ جس کے علاج کی کوئی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن کبھی اس قدر شدت اختیار کر لیتی ہے کہ اس سے حاملہ کمزور ہو جاتی ہے اور اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے ایسی حالت میں گلقند اور سکنجبین سادہ ہر ایک ۲ تولہ ملا کر چٹائیں یا سکنجبین لیموی پلائیں۔ مربائے لیموں کاغذی کھلائیں سفوف جل بریان ہمراہ پودینہ سبز چبانا مفید ہے اور یہ چٹنی بھی مفید ہے (نسخہ) تباشیر، زہر مہرہ خطائی، اناردانہ، دانہ الائچی خورد، زرشک، زرورد، پودینہ خشک، گرد سماق ہر ایک ایک ماشہ پیس کر شربت لیموں یا شربت انار میں ملا کر تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔

اگر چوتھے مہینے کے بعد تک بھی رہے تو ملینات سے معدہ کا تنقیہ کر کے مقویات معدہ و مقویات اعضائے رئیسہ کھلائیں۔ جوارش مصطگی ۷ ماشہ بعد تنقیہ مفید ہے۔ انوشدارو بے لولوی ۵ ماشہ نفع دیتا ہے۔

قبض:۔ رفع قبض کے لئے کوئی تیز دوا استعمال نہ کریں۔ جہاں تک ممکن ہو غذا کی اصلاح کریں اور مناسب غذا سے قبض رفع کرنے کی کوشش کریں۔ ورنہ رات کو سوتے وقت روغن بادام یا روغن زیتون ۱۰ تولہ آدھ سیر گرم دودھ میں ملا کر پلائیں یا مربہ ہلیلہ یا گلقند ۳ تولہ کھلائیں۔ اگر اتفاقیہ قبض ہو گیا ہو تو روغن بیدانجیر ۲ تولہ دودھ میں ملا کر دیں یا مغز فلوس خیار شنبر ۴ تولہ کو عرق بادیان اور گلاب ہر ایک ۶ تولہ میں حل کر کے ترنجبین اور گلقند ہر ایک ۳ تولہ داخل کریں اور مل کر چھان لیں اس میں شیرہ مغز بادام پانچ عدد اضافہ کر کے پلائیں۔ اس سے تلیین ہو کر قبض رفع ہو گا۔ اگر ادویہ کا پلانا مشکل ہو تو حقنہ کریں یا پٹی سے شکم کو سہارا دیں۔ اس سے بھی قبض رفع ہو جاتا ہے۔

اسہال:۔ اسہال کو روکنے کے لئے جوارش آملہ ۵ ماشہ یا قرص طباشیر قابض ۴ ماشہ دیں۔ مفید ہے۔

اگر اسہال خونی آنے لگیں تو ریشہ خطمی ۴ ماشہ، بیخ انجبار ۴ ماشہ جوش دیکر صاف کریں اور اس میں اسبغول ۶ ماشہ چھڑک کر بلا شیرینی پلائیں۔ دوسری دفعہ گل ارمنی ۱ ماشہ، چار تخم ۱ تولہ بجائے اسبغول اضافہ کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۴ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، عرق عنب الثعلب ۴ تولہ، عرق کاسنی ۳ تولہ، عرق بارتنگ ۶ تولہ ملا کر صمغ عربی سائیدہ ۱ ماشہ ملا کر پلائیں۔ اگر صمغ عربی کے ملانے سے متلی اور قے ہو تو اسے موقوف رکھیں اور بجائے شربت بنفشہ کے شربت انارین استعمال کریں۔

درد شکم:۔ ــــــــ مربہ ہلیلہ اور روغن بادام وغیرہ سے رفع قبض کریں اور یہ نسخہ دیں۔ د صفتہ؛ گل خطمی ۳ ماشہ، مویز منقی ۱۰ دانہ جوشدیکر شیرہ کاسنی ۵ ماشہ، گلقند ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر پلائیں۔

سفید رطوبت:۔ رحم کو سرد پانی سے دن میں کئی بار دھوئیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ پھٹکڑی ۴ ماشہ کو ۱۰ چھٹانک نیم گرم پانی میں ملا کر اس سے اندام نہانی کو دھوئیں۔ جذب رطوبات اور تقویت معدہ کے لئے مصطگی ۱ ماشہ، انوشدارو ۷ ماشہ ملا کر کھلائیں یا گل سپاری، گل پستہ، گل دھاوا، گل سرخ، موچرس، کہربا، طباشیر، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱ تولہ

گیلک ایسڈ ۶ ماشہ پیس کر سفوف بنائیں اور ۲ ماشہ سے ۶ ماشہ تک صبح و شام گلاب کے ساتھ کھائیں :۔

خون حیض کا آنا :۔ چونکہ حمل کے دوران میں خون حیض کے جاری ہونے سے اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس کی تدبیر کی طرف جلد توجہ کریں۔ چنانچہ سنگجراحت "نامکھانہ" دارچینی، کشتہ قشر بیضہ مرغ ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں اور اس میں سے بقدر ۳ ماشہ دودھ کے ساتھ صبح و شام کھائیں کشتہ ابرک ایک ماشہ، گیرو، گوندکیکر، ۳ ماشہ پیس کر زردی بیضہ مرغ نیم برشت کے ساتھ کھلائیں تقویت کے لئے دوا المسک معتدل جواہر والی ۳ ماشہ دیں۔ مسکنات رحم کا استعمال کریں :۔

اسقاطِ حمل

کیفیت :۔ حمل کی مدت بحساب ماہ قمری ۹ ماہ ۱۰ دن ہوتی ہے۔ لیکن اس مدت سے پانچ دس یوم کم و بیش میں بھی بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اس سے قبل جنین رحم سے خارج ہو جائے تو اسے اسقاط حمل کہتے ہیں :۔

اسباب :۔ تیز، مزلق، مسہل، مدربول یا حیض آور دواؤں کا استعمال، ضربہ، سقطہ، زور سے کودنا، سخت جھٹکوں کا آنا، شدید کھانسی، زور سے چیخنا، چلانا، بھاری بوجھ کا اٹھانا، سخت غصہ، ناگہانی خوف، شدید غم، جسمانی تکلیف، گرم اور تیز قسم کا بخار، اسہال صفراوی، ہیضہ، بدن کی لاغری، سیلان حیض کی وجہ سے خون کا زیادہ نکل جانا، بدہضمی، کثرت جماع، جنین کا مر جانا یا اس کا زیادہ وزنی ہونا، رحم کی کمزوری اور اس کے نقائص وغیرہ اسقاط کے عام اسباب ہیں :۔

علامات :۔ جب حاملہ کو اسقاط ہونے والا ہو۔ تو پستانوں کا ابھار کم ہونے لگتا ہے اور ان کی سختی زائل ہو کر جسامت دفعۃً گھٹ جاتی ہے۔ حاملہ کو اپنی پشت اور پیڑو میں گرانی محسوس ہوتی ہے۔ پھر ان مقامات میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ رحم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد انقباض کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے اور شدت سے درد ہونے لگتا ہے۔ رحم سے سیلان خون شروع ہو جاتا ہے۔ رحم کا منہ اس قدر کھل جاتا ہے کہ قابلہ کی انگلی اس کے اندر بخوبی داخل ہو سکتی ہے۔ جب اسقاط کا وقت بالکل قریب ہو تو حاملہ کے سر میں اکثر غیر معمولی گرانی آنکھوں کی گہرائی میں درد اور بدن میں لرزہ پیدا ہو جاتا ہے :۔

علاج :۔ چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتویں مہینہ کے بعد اسقاط حمل کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ان ایام میں ضروری پرہیز لازمی ہے۔ تقویت رحم اور تقویت بدن کے لئے خاص دوائیں استعمال کریں۔ مفصلہ ذیل دواؤں کے استعمال سے حاملہ کی صحت درست رہتی ہے اور اسقاط حمل کا اندیشہ

کم ہو جاتا ہے۔

معجون مانع اسقاط۔ بسد ۳ ماشہ دارچینی ۲ ماشہ ابریشم مقرض دانہ الائچی خورد زعفران قرنفل ہر ایک ۳ ماشہ جند بیدستر ۵ ماشہ زرنباد درونج ہر ایک ۲ ماشہ مروارید کہربا عود خام ہر ایک ۳ ماشہ سنبل الطیب ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سہ چند شہد کے ہمراہ معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ۔

دیگر۔ فوفل برادہ عاج شاخ گوزن سوختہ گلنار ابریشم مقرض ہر ایک ۳ ماشہ مروارید ناسفتہ مرجان بسد یشب سفید گل سرخ گل ارمنی کشنیز خشک عود ہندی مصطگی زرنباد کبابہ چینی ہر ایک ۹ ماشہ شہد خالص شیرہ آملہ ہر ایک ۶ تولہ کے ہمراہ معجون بنائیں اور شروع ماہ دوم سے ۴ ماشہ یومیہ کھائیں۔

دیگر۔ مروارید ناسفتہ بسد کہربا ہر ایک نصف ماشہ دانہ الائچی خورد زعفران عود ہندی ہر ایک ایک ماشہ سنبل الطیب ہر ایک نصف ماشہ زرنباد درونج ہر ایک ۲ ماشہ۔ شہد خالص سہ چند معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ روزانہ حمل کے دوسرے ماہ سے شروع کرائیں۔

دیگر۔ عاقرقرحا مروارید ناسفتہ ہر ایک ۳ ماشہ زرنباد درونج عقربی کرفس درج شیطرج قاقلہ جوزبوا بسباسہ قرفہ ہر ایک ۷ ماشہ بہمنین فلفل دراز فلفل ہر ایک ۱۰ ماشہ زنجبیل مصطگی ہر ایک ۱۴ ماشہ دارچینی ۱۷ ماشہ قند سفید بوزن ادویہ معجون بنالیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ ہمراہ شیر بادہ گاؤ۔

انسداد اسقاط کی تدابیر۔

جب اسقاط کی علامتیں ظاہر ہو جائیں اور خون حیض جاری ہو جائے، رحم میں درد محسوس ہو تو حسب ذیل تدابیر سے کام لینے پر اسقاط کا فعل رک جاتا ہے۔

حاملہ کو ہوادار کمرے میں چارپائی پر پہلو کے بل لٹائیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے یا چلنے پھرنے کی اجازت نہ دیں۔ غذا ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔ اگر قے، اسہال، قبض اور شدید کھانسی اس کا موجب ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ دواءً افیون ۲ چاول پانی کے ہمراہ چار چار گھنٹے کے بعد دیں یا ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔

(۱) کندر ۲ ماشہ باریک پیس کر چاول ساٹھی کے پانی کے ہمراہ دیں۔

(۲) ملٹھی لودھ پٹھانی آملہ مساوی کوفتہ بیختہ بقدر ۲ ماشہ شیر بز، توڑا شہد ۲ ماشہ ملا کر پلائیں۔

(۳) کشتہ ابرک ۳ ماشہ گیرو ۳ ماشہ سفوف بنا کر ہمراہ زردی بیضہ مرغ نیمبرشت کھلائیں ۔

(۴) تلب الجر اصلی، طباشیر اصلی ہموزن ۔ روح بید مشک، روح کیوڑہ کے ساتھ کھرل کرکے محفوظ رکھیں۔ اسقاط کی علامات ظاہر ہونے پر بقدر ایک ماشہ منقیٰ میں ملا کر کھلائیں۔ اسقاط نہیں ہوگا۔

(۵) آبزن قوی العمل جو بحالت خوف اسقاط استعمال کیا جاتا ہے۔ (صفت) شب یمانی، پوست انار، مازو ہر ایک ۱۰ ماشہ، برگ آس ۴ ماشہ، گلنار، مائیں ہر ایک ۱ تولہ، گل سرخ ۲ تولہ سب ادویہ کو ۱۰ سیر پانی میں جوش دیں۔ تاکہ ۵ سیر پانی باقی رہے۔ اس کو کسی طشت میں ڈالکر مریضہ کو بٹھائیں۔

اگر تدابیر مذکورہ بالا سے استقرار حمل نہ رکے اور خون بہت خارج ہونے لگے تو پھر یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ اسقاط جلد ہو۔ تاکہ مریضہ جریان خون اور دیگر عوارض سے محفوظ رہے۔ جب جنین خارج ہو جائے تو مریضہ کو کھانے پینے کے لئے کچھ نہ دیں۔ بلکہ ادرار اور اخراج رطوبات کے لئے غذا اور پانی کے بجائے ایک دو روز تک یہ نسخہ استعمال کرائیں

(صفت) مشکطرامشیع ۱ تولہ، پوست املتاس ۹ ماشہ، پوست خربزہ، تخم خربزہ، پرسیاؤشان، بادیان ہر ایک ۷ ماشہ کو تین پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب تہائی باقی رہے۔ تو صاف کرکے موسم گرما میں شربت بزوری ۴ تولہ اور موسم سرما میں قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پیاس زیادہ لگے تو عرق مکوہ، عرق گاؤزبان اور عرق بادیان پلاتے رہیں۔

چوتھے روز کلتھی کو پانی میں جوش دیکر وہ پانی پلائیں، اور کلتھی کی دال شام کو کھلائیں۔

پانچویں دن موٹھ کی روٹی بقدر ۳ تولہ کھلائیں اور پانی کے بجائے عرق مکوہ، عرق بادیان یا عرق گاؤزبان دیں۔

چند روز کے بعد گیہوں کی روٹی ہمراہ دال موٹھ کھلائیں۔ بیس دن کے بعد تھوڑا سا روغن زرد دینا شروع کریں۔ چالیس روز تک سخت حرکت ثقیل غذاؤں اور ترش و قابض چیزوں سے پرہیز کرائیں۔

بعد اسقاط اگر رطوبات کا ادرار کافی نہ ہو تو تخم شبت، تخم گذر، تخم خربزہ، تخم قرطم، تخم خیارین ہر ایک ۷ ماشہ جوش دیکر گلقند ۲ تولہ ملا کر دیں۔

اگر بخار اور ورم ہو تو عناب ۵ دانہ، بہدانہ ۳ ماشہ، گل بنفشہ ۵ ماشہ جوشاندہ بکر صاف کرکے شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر مریضہ کو پلائیں اور پانی کے بجائے عرق مکوہ پلائیں

زچہ کے امراض
کثرتِ نفاس

کیفیت:۔ ولادت کے بعد یا آنول نکلتے وقت سخت جریانِ خون ہوتا ہے۔ اگر بروقت اس کا علاج نہ کیا جائے تو زچہ کی زندگی معرضِ خطر میں پڑ جاتی ہے۔

اسباب:۔ وضع حمل کے بعد کسی بے احتیاطی کے باعث رحم کا درست طور پر نہ سکڑنا، آنول کو جلد نکالنے کے واسطے اسے ہاتھ سے کھینچنا، آنول کا کوئی ٹکڑا رحم میں رہ جانا، بچہ کا جلد پیدا ہونا اور اس وقت رحم کے اوپر ہاتھ کا دباؤ نہ رکھنا جس کی وجہ سے رحم سے جریانِ خون زیادہ ہونے لگتا ہے رفع حاجت کے لیے کونخنا اور زور لگانا، زچہ کا زیادہ گرم اشیاء کا استعمال کرنا، زچہ کے اعصاب کی کمزوری اور رحم کا زیادہ پھیلاؤ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ زیادہ خون نکل جانے سے زچہ کا چہرہ زرد اور ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ جسم پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ نبض باریک اور تیز چلتی ہے۔ کمزوری اور نقاہت کے باعث مریضہ کی آنکھوں کے سامنے اندھیرا آ جاتا ہے۔ بعض وقت غشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔

علاج:۔ مریضہ کو آرام سے چارپائی پر چت لٹائیں اور حرکت نہ کرنے دیں۔ قابلہ رحم میں انگلی داخل کر کے معلوم کرے۔ اگر رحم میں آنول کے ٹکڑے یا خون کے چھیچھڑے موجود ہوں تو پچکاری کے ذریعہ رحم کو دھو کر صاف کریں اور اگر رحم ڈھیلا ہو تو پیٹ پر رحم کو دبائیں یا شکم زچہ پر مٹی لگائیں۔ اگر مریضہ کمزور ہو تو اسے مقویات دیں۔ چنانچہ دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ ماشہ ہمراہ ماء اللحم عنبری ۱۲ تولہ کے دینا بھی مفید ہے اور نسخہ جات ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

(۱) گل ارمنی، دم الاخوین، کہربا، صدف سوختہ، سنگ جراحت ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ، گلاب ۲ تولہ، عرق گاؤزبان ۲ تولہ میں نکال کر تخم بارتنگ ۶ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

(۲) قرص کہربا ۳ ماشہ، گل ارمنی، گلنار ہر ایک ۲ ماشہ سب کو پیس کر اور آپس میں ملا کر رُب بہی ۳ تولہ کے ہمراہ کھلائیں۔

(۳) بیخ اذخر، اقاقیا، نشاستہ، صمغ عربی بریان ہر ایک ۹ ماشہ کوفتہ بیختہ آب مطبوخ برگ مورد میں گوندھ کر قرص بقدر نو ماشہ بنائیں۔ ہر روز ایک قرص کھا کر اوپر سے شیرہ تخم خرفہ بریان خمیرہ صندل داخل کرکے استعمال کرائیں۔

احتباس نفاس

کیفیت:۔ ولادت کے بعد خون نفاس خارج نہیں ہوتا۔ اور عورت کئی قسم کی تکالیف میں مبتلا ہو جاتی ہے اگر عورت کی کمزوری کی وجہ سے نفاس کم آئے تو موجب خطرہ نہیں۔

اسباب:۔ رحم میں خون کے تھکے پھنس جاتے ہیں اس وجہ سے نفاس نہیں آتا۔

علامات:۔ رطوبتیں خارج نہیں ہوتیں۔ زچہ کو پرسوت کا بخار ہو جاتا ہے۔ رحم اور پیڑو میں درم ہو جاتا ہے۔ سارے جسم میں کرب و اضطراب پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ رحم کو نیم گرم پانی یا ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے دن میں دو تین بار دھوئیں۔ پیڑو اور اندام نہانی پر سینک کریں۔ اگر احتباس نفاس کے ساتھ بخار بھی ہو جائے تو گاؤزبان، خارخسک، تخم خربزہ، ابہل ہر ایک ۶ ماشہ، عرق عنب الثعلب میں جوشدہ یکر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور پانی کے بجائے عرق مکوہ پر اکتفا کریں۔ غذا صبح کے وقت کھچڑی ملائم اور رات کو آب گوشت بغیر روغن استعمال کریں۔

اگر خون نفاس کے بند ہو جانے سے ہچکی پیدا ہو جائے تو عنب الثعلب، شاہترہ ہر ایک ۶ ماشہ، مجیٹھ، پرسیاؤشان ہر ایک چار ماشہ، پوست خیار شنبر ۲ تولہ، خارخسک، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ جوشدہ کر صاف کرکے گلقند ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔ ذیل کے نسخہ جات بھی مفید ہیں۔

(۱) تخم کرفس، بادیان، پرسیاؤشان، مشکطرا مشیع ہر ایک ۳۔ ماشہ جوش دے کر صاف کریں اور شکر سفید ۳ تولہ داخل کرکے پلائیں۔

(۲) بادیان، خارخسک، انیسون، تخم خبازی، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ، تخم قرطم ۹ ماشہ، پوست املتاس ایک تولہ جوش دیکر صاف کریں اور شربت بزوری حار ۲ تولہ داخل کرکے پلائیں۔

(۳) کپاس کے ڈوڈے ۲ تولہ عرق کوہ ۱۲ تولہ میں جوش دیکر اور صاف کرکے چند روز تک نہار منہ پلائیں۔

(۴) اگر احتباس نفاس کے ساتھ تپ، سوزش اور ورم اطراف وغیرہ ہو تو تخم خطمی، بادیان، عنب الثعلب، اصل السوس مقشر، تخم خربزہ ہر ایک ۶ ماشہ جوشدہ یکر صاف کریں اور خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔

ٹانگ کا سفید ورم

کیفیت: اس مرض میں زچہ کی ٹانگ پر ورم آجاتا ہے۔ جس کی رنگت عموماً سفید ہوتی ہے اگر ورم کو دبایا جائے تو اس میں گڑھا نہیں پڑتا۔

اسباب: جب رحم سے جریان خون کے وقت اس کا متعفن مادہ خون میں سرایت کر جاتا ہے تو ان کی وریدوں میں خون منجمد ہو کر اس جگہ کا دوران خون رک جاتا ہے۔

علامات: یہ مرض ولادت سے عموماً پندرہ روز بعد زچہ کی بائیں ٹانگ اور کبھی دونوں ٹانگوں میں نمودار ہوتا ہے ٹانگ اور پاؤں میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ مریضہ کو لرزہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ شام کے وقت بخار کی حرارت زیادہ ہو جاتی ہے، رات کو نیند نہیں آتی قبض ہو جاتا ہے۔ ورم ران کی جڑ سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک پھیلتا ہے اور آٹھ پہر کے اندر پاؤں پر ورم آجاتا ہے۔ کبھی ورم پنڈلی سے شروع ہوتا ہے اور وہاں سے اوپر اور نیچے کی طرف پھیلتا ہے۔ ورم کی شدت سے پاؤں اٹھایا نہیں جا سکتا۔ یہ ورم اس قدر سخت ہوتا ہے کہ ورم کے مقام پر انگلی دبانے سے نشان نہیں پڑتا۔ ورم کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ جس میں چمک پائی جاتی ہے۔ اس میں وریدوں کے مقام سرخ دکھائی دیتے ہیں۔ وریدیں اکڑ کر رسی کی طرح سخت ہو جاتی ہیں اور دبانے سے درد کرتی ہیں۔ دو ہفتہ تک یہ علامات رہ کر ان میں تدریجاً تخفیف کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں اور رفتہ رفتہ آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن پاؤں میں عرصہ تک سختی کے آثار موجود رہتے ہیں۔ کبھی یہ ورم پختہ ہو کر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے اور اس جگہ پھوڑا بن جاتا ہے۔

علاج: زچہ کو کامل آرام و سکون سے لٹائے رکھیں۔ پاؤں کو تکیہ پر اونچا رکھیں اور جوش بندہ پوست خشخاش اور گل ٹیسو سے مقام ماؤف پر سینک کریں۔ جوشاندہ میں فلالین کے ٹکڑے بھگو کر مقام ورم پر رکھیں اوپر موم جامہ لپیٹیں اور بابونہ، تخم حلبہ، تخم کتان، برگ کرنب، مرزنجوش ہر ایک ۱ تولہ ایک سیر پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور حسب ضرورت مقام پر نطول کریں۔ تسکین درد کیواسطے جوشاندہ میں گل ٹیسو، پوست خشخاش ہر ایک ۶ ماشہ کا اضافہ کریں۔ اس کے بعد گل بابونہ، سنبل الطیب، تخم خلمی، گل خطمی، تخم کتان، مکوہ خشک ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب کو کوٹ چھان کر آب مکوہ سبز ۴ تولہ، روغن گل ۲ تولہ اضافہ کرکے نیم گرم لیپ کریں اور عرق بادیان، بیخ بادیان، مکوہ خشک، تخم خربزہ، پرسیاؤشان ہر ایک ۷ ماشہ تخم خرفہ ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۱۰ دانہ، عناب ۵ دانہ، عرق مکوہ میں جوش دیکر صاف کریں اور شربت بزوری ۲ تولہ

ملا کر خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اگر ان تدابیر سے ورم نرم نہ ہو تو اس کو تحلیل کرنے کے لئے مرہم داخلیون کا استعمال کریں اور عشبہ، شاہترہ، چوب چینی، سرپھوکہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۷ ماشہ، عناب ۷ دانہ، رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کر کے قدرے شہد ملا کر پلائیں۔

بخار سوت کا بخار

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا عفنی بخار ہے جو زچہ کے خون میں مادہ متعفنہ کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ جدید تحقیقات کی رو سے یہ ایک خاص قسم کے خوردبینی جراثیم کا اثر ہوتا ہے۔

اسباب:۔ ولادت کے بعد آنول کا پورے طور پر خارج نہ ہونا، نفاس کا بند ہو جانا، رحم یا اندام نہانی میں آنول کے ٹکڑے یا خون کے لوتھڑے کا تحبس ہو کر متعفن ہو جانا، جنین کا مردہ ہو کر رحم کے اندر متعفن ہونا، قابلہ کے ہاتھوں یا اس کے اوزاروں سے کسی متعدی مرض کی چھوت کا لگ جانا وغیرہ اس کے اسباب ہو سکتے ہیں۔

علامات:۔ وضع حمل سے عموماً تین روز بعد خفیف جاڑے کے ساتھ بخار ہو جاتا ہے۔ جسم کی حرارت ۱۰۳ درجہ سے ۱۰۵ درجہ تک ہو جاتی ہے۔ نبض بہت تیز چلتی ہے۔ پیٹ میں اور رحم کے مقام پر درد ہوتا ہے، جی متلاتا ہے۔ قے اور دست آتے ہیں۔ پیٹ پھول جاتا ہے، نفاس بند ہو جاتا ہے یا بہت قلیل مقدار میں خارج ہوتا ہے جس سے بدبو اور عفونت آتی ہے۔ مریضہ نہایت کمزور ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ اگر نفاس بند ہو گیا ہو تو اس کو جاری کرنے کی کوشش کریں۔ خلط غالب کا تنقیہ کریں اور ساتھ ہی مفرحات و مقویات کا استعمال جاری رکھیں۔ تخم خطمی، بادیان، عنب الثعلب، اصل السوس، تخم خربزہ، پوست بیخ کپاس ہر ایک ۶ ماشہ۔ ان سب ادویہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں اور مل چھان کر اس میں خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ حل کر اور صاف کر کے پلائیں یا گاؤزبان، خارخسک، تخم پودینہ، ابہل ہر ایک ۶ ماشہ، سب کو عرق عنب الثعلب ۱۵ تولہ میں جوش دیکر اور مل چھان کر اس میں گلقند آفتابی ۲ تولہ، شربت بزوری بارد ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

پانچ چھ روز بعد جب نفاس خوب کھل کر جاری ہو جائے تو پھر تقویت کیلئے خمیرہ گاؤزبان عنبری ہمراہ عرق گاؤزبان و بید مشک وغیرہ دیں۔

غذا لطیف اور سریع الہضم کھلائیں۔ مثلاً آش جو، مونگ، شوربا یا پتلی کھچڑی وغیرہ دیں۔

اگر زچہ کو غشی ہو تو ہاتھ پاؤں پر مالش کریں اور مقویات قلب دیں۔ اگر زچہ کی تھیلی بند ہو جائے تو اسطوخودوس، بادیان، بادرنگ گل بابونہ ہر ایک ایک تولہ مویز منقی ۱۰ دانہ جوش دیکر صاف کرکے جس طرح ممکن ہو۔ اس کے حلق میں اتار دیں۔ جب ہوش آ جائے تو بادیان، دج ہر ایک ۲ تولہ جوش دیکر اس سے غرغرے کرائیں اور جوزبوا بایک پیس کر روغن کنجد میں ملاکر جبڑوں اور بن گوش پر ملیں۔ نسخہ جات ذیل بھی مفید ہیں :-

(۱) حلبہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، زرکچور، دارچینی، پترج، ناگر موتھا، سپاری دکھنی ہر ایک ۸ ۲ ماشہ، شکر سفید ۵ ۲ تولہ ادویہ کو باریک پیسیں اور روغن گاؤ ۳ ۲ تولہ سے چرب کریں۔ شکر سفید کو شیر گاؤ تازہ نصف سیر کے ساتھ پکا کر ادویہ ملائیں اور بقدر ا تولہ استعمال کریں :-

(۲) دارچینی، ابریشم مقرض، زعفران، جوزبوا، قرنفل، بسباسہ، اندر جو، مصطگی، فلفل موریہ، خولنجان، درونج ہموزن باریک پیسکر ادویہ کے برابر مویز منقی کے ساتھ معجون تیار کریں خوراک ۱ ماشہ ہمراہ شربت گاؤزبان :-

(۳) میٹھا تیلیہ ۱۰ ماشہ نیم کوفتہ کرکے روغن زرد میں جلائیں اور ایک عدد قرنفل کلا بدار اور چودہ عدد مرچ سیاہ بھی اس روغن میں جلائیں۔ جب سب جل جائیں۔ ان کو پیسکر گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔ ایک گولی ہر روز تین دن تک کھلائیں :-

(۴) ہڑتال، شنگرف، بچھناک، سیماب ہر ایک ایک تولہ کھرل کریں۔ جب یکذات ہو جائیں تو آب ادرک سے سحق کرکے گولیاں بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔ خوراک ایک گولی :-

(۵) کندر، زرنب ۷، ایرسا ہر ایک ۵ تولہ، جدوار ۴ تولہ، مشک ۶ ماشہ، حجر الیہود ا تولہ، شہد خالص ½ سیر کے ہمراہ معجون بنائیں اور بقدر ایک دو ماشہ کھلائیں :-

(۶) شنگرف، پیپل، مرچ سیاہ، تخم سنبھالو ہر ایک ایک ماشہ۔ پہلے شنگرف کے سوا باقی ادویہ کو باریک پیسیں۔ پھر شنگرف کو پانی سے کھرل کرکے سفوف ادویہ ملائیں۔ اور گولیاں بقدر ۲ رتی بنائیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی کھلائیں :-

---

امراض اطفال

عطاش

کیفیت:- بچے کی غشاء دماغ میں خفیف ورم پیدا ہو جاتا ہے جس سے بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گویا تالو اندر کی جانب دب گیا ہے۔ اس مرض میں پیاس لشدت محسوس ہوتی ہے!

اسباب:- والدہ کے دودھ کی خرابی، ضعف ہضم، میلا کچیلا رہنا۔ والدہ کا گرم غذاؤں کا استعمال کرنا اور والدین کا آتشک میں مبتلا ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں!

علامات:- بچہ روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اسے پیاس بکثرت لگتی ہے۔ تالو کے مقام پر سے دماغ نیچے کو دب جاتا ہے۔ آنکھیں اور چہرہ زرد ہو جاتے ہیں۔ بچہ سر کو بار بار ادھر سے ادھر پھیرتا ہے اور رو کر پیشانی اور آنکھوں کو ملتا ہے۔ دماغ میں چڑچڑاپن اور پریشانی ہوتی ہے!

علاج:- والدہ کے دودھ کی اصلاح کریں۔ گرم غذاؤں کے کھانے سے قطعی پرہیز کرائیں۔ بچہ کے سر اور تالو پر سرد اور قابض ادویہ کا لیپ کریں۔ چند نسخے حسب ذیل ہیں:-

(۱) آملہ خشک، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ادویہ کو آب بارتنگ سبز سے پیس کر سفیدی بیضہ مرغ اضافہ کر کے تالو کی ہڈی پر لیپ کریں!

(۲) مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید، زہر مہرہ خطائی، زرورد ہر ایک ۲ رتی پیس کر بچے کو کھلائیں اوپر سے شیرہ خرفہ، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ایک ماشہ، عرق بارتنگ، عرق کیوڑہ، عرق گلاب، عرق بید مشک میں نکال کر رب بہی شیریں یا شربت انارین ملا کر پلائیں۔ بچے کے ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پانی میں رکھیں یا ان پر مہندی لگائیں!

(۴) سر پر اسبغول پانی سے تر کر کے رکھیں یا تراشہ کدو سبز بھگو کر سر پر لگائیں!

(۵) کشنیز سبز، خرفہ سبز دونوں کو گھوٹ کر سر پر لگانا مفید ہے!

(۶) اگر پیاس کا غلبہ ہو تو طباشیر کبود، زہر مہرہ، کہربا، عاقر قرحا، زرورد ہموزن کوٹ کر سفوف بنائیں اور رب انار میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں!

(۷) گل گڑحل، بہدانہ، گل نیلوفر، عناب ہر ایک ۳ ماشہ پانی میں تر کر کے صاف کریں اور شربت

بز ودی ملا کر دن میں چند بار دیں ؛

(۸) شیرہ تخم خرفہ طباشیر کے ساتھ کھلانا اکسیر ہے۔ اسہال کی صورت میں شیرہ خرفہ بریان شربت حب الآس اور شربت صندل کے ساتھ پلائیں یا نادزہر معدنی، عرق بید مشک اور عرق گلاب کے ساتھ گھس کر پلائیں ؛

(۹) زہر مہرہ سائیدہ ایک رتی، مروارید ناسفتہ سائیدہ ½ رتی، طباشیر ۲ رتی سفوف بنا کر ہمراہ شیرہ خرفہ بوداوہ د شیرہ تخم کاہو بوداوہ، جو عرق بادرنگ میں نکالا ہوا ہو، آب بہی شیریں اضافہ کر کے بچے کو پلائیں مفید ہے ؛

(۱۰) لعاب بہدانہ مغز تخم کدوئے شیریں گل نیلوفر تخم خرفہ تخم کاہو مقشر ہمہ وزن پانی سے بیکر صاف کر کے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلائیں ؛

اُم الصبیان

کیفیت :- اس مرض میں بچوں کے بدن اور خصوصاً چہرہ پر مرگی کی طرح تشنجی حرکات پیدا ہوتی ہیں جس کی وجہ سے یا تو جسم کے کل یا بعض ارادی یا غیر ارادی عضلات جلد جلد اینٹھتے ہیں اور بیہوشی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے اس مرض کو جھوٹکا اور کمیرہ بھی کہتے ہیں ؛

اسباب :- بدہضمی نفخ شکم قبض پرانے دست پیٹ کے کیڑے اس کے اسباب ہیں۔ کبھی دانت نکالنے، ڈر جانے، غلاف حشفہ کے لمبے ہونے، ہڈیوں کی کمزوری عصبی مزاج اور دماغی امراض کے سبب سے بھی یہ مرض ہو جاتا ہے۔

علامات :- بچہ چیخ مار کر بے ہوش جاتا ہے، عضلات میں تشنج ہونے لگتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کھچنے لگتے ہیں۔ ہاتھوں کے انگوٹھے مڑ جاتے ہیں، سر ایک طرف پھر جاتا ہے، آنکھوں کے ڈھیلے اوپر کو گھوم جاتے ہیں اور ان سے آنسو جاری ہوتے ہیں، پتلیاں پہلے سکڑ جاتی ہیں۔ پھر کشادہ اور بےحس ہو جاتی ہیں چہرہ پہلے سرخ پھر نیلا ہو جاتا ہے، منہ سے جھاگ آتی ہے، کبھی پیشاب اور پاخانہ بے اختیار نکل جاتے ہیں ان علامات میں تھوڑی دیر وقفہ ہو کر بار بار ان کی نوبت ہوتی ہے اور جب تک مرض کا حملہ ختم نہ ہو جائے علامات عود کرتی رہتی ہیں آخر میں بچہ ایک لمبی سانس لیتا ہے اور تشنجی حرکات دفع ہو جاتی ہیں بچہ خوف زدہ ہو کر روتے روتے سو جاتا ہے ؛

علاج :- مرض کے اصل سبب کو دور کریں۔ نوبت کے وقت بچے کے گلے، سینہ اور پیٹ کی بندشوں

کو کھول دیں۔ اس کے سر کو اد بچا رکھیں، منہ پر سرد پانی کے چھینٹے ماریں۔ اس کے سر پر برف لگائیں۔ برگ سداب یا پیاز سنگھائیں۔ نمک اور سبوس گندم کی پوٹلی گرم کر کے سر پر سینک کریں۔

اگر قبض ہو تو ۳-۴ ماشہ روغن ارنڈ خالص ماں کے دودھ میں شامل کر کے بچے کو پلائیں۔

اگر نفخ یا بدہضمی ہو تو سہاگہ بریاں ایک رتی ماں کے دودھ میں حل کر کے اور اس میں قدرے عرق بادیان ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو پلائیں یا ہینگ کو پانی میں حل کر کے بچہ کے پیٹ پر طلاء کریں۔

تشنج و تمدد کے واسطے جند بید ستر کو روغن گل میں حل کر کے ہاتھ پاؤں پر مالش کریں۔

اگر بخار کی شدت سے ابخرات صعود کر کے دماغ تک پہنچ رہے ہوں تو بخار کی تسکین کے واسطے شیر خشت ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک عرق بادیان میں حل کر کے بچہ کو پلائیں۔ تاکہ پیٹ صاف ہو جائے۔ سر پر بکری کا دودھ دوہیں یا اس میں کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں اور گاؤزبان، اصل السوس، گل سرخ ہر ایک ۱ ماشہ، مویز منقیٰ ۲ دانہ پانی میں جوش دیکر اس میں سکنجبین ۶ ماشہ حل کر کے پلائیں۔

افاقہ کی حالت میں بچہ کی قبض کشائی کا خیال رکھیں، بدہضمی نہ ہونے دیں۔ اسے خوش و خرم رکھیں، تازہ پھلوں کا پانی پلائیں۔ دودھ پلانے والی کو چرب ثقیل اور نفاخ غذاؤں نیز مباشرت سے پرہیز کرائیں۔

اگر کرم امعاء اس کا موجب ہوں تو کمیلہ، باؤبڑنگ وغیرہ کے ذریعے ان کا علاج کریں۔

اگر دانت نکلنے کی تکلیف موجب مرض ہو تو مسوڑھوں میں شگاف دیں تاکہ دانت بآسانی نکل آئیں۔

منتخب مجرب نسخہ جات

(۱) عود صلیب عرق گاؤزبان میں گھس کر پلائیں۔

(۲) عود صلیب یا سنگ زبرجد یا زبد البحر بچے کے گلے میں لٹکائیں۔

(۳) جدوار خطائی شیر مادر میں گھس کر پلائیں۔

(۴) عاقرقرحا باریک پیسکر شہد میں ملا کر تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

(۵) سعتر فارسی، کندر، کف دریا، مصطگی، سنبل الطیب ہر ایک ایک تولہ، عرق گلاب میں پیس کر پیٹ پر ضماد کریں۔

(۶) جند بید ستر، عود صلیب، گوگل، صبر زرد ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیسکر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں اور ایک یا دو گولیاں بچے کی عمر کے مطابق ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

(۷) جند بید ستر، مشک نیپالی، عود صلیب ہر ایک ۲ ماشہ، عرق بادیان یا عرق دارچینی کے ہمراہ گولیاں

بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ شیر خوار بچوں کو نصف گولی سے ایک گولی تک ماں کے دودھ میں حل کرکے دیں بڑے بچے کو ایک گولی سے تین گولی تک ہمراہ عرق بادیان استعمال کرائیں۔

(۸) تربد سفید ۲ تولہ، صبر زرد ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۹ ماشہ، نمک ہندی ۶ ماشہ، مصطگی رومی، سافج ہندی، زعفران تج، ریوند چینی، انیسون، قرنفل، فلفل سیاہ، دار چینی، الائچی خورد، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ، سقمونیا مشوی ۶ ماشہ، مشک خالص ۶ رتی کوٹ چھان کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ چھوٹے بچے کو ایک گولی اور بڑے کو دو گولیاں عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

(۹) جائفل، جاوتری، ہینگ، صبر زرد ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ۔ سب کو بار یک پیس کر عرق بادیان میں گوندھ کر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔

رمد مولودی

کیفیت: یہ ایک خاص قسم کا متعدی آشوب چشم ہے۔ اس میں مولود کی آنکھوں میں ورم شدید ہو کر بہت جلد پیپ پڑ جاتی ہے اگر اس کے علاج کی طرف جلد توجہ نہ کی جائے تو آنکھ یا تو ضائع ہو جاتی ہے یا اس میں کوئی مستقل نقص پیدا ہو جاتا ہے۔

اسباب: اس مرض کا سبب مادہ سوزاک ہوتا ہے۔ جو کسی نہ کسی طریق سے بچے کی آنکھ میں لگ جاتا ہے اور ایک خاص قسم کا آشوب چشم پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ زیادہ تر حاملہ کا سوزاک ہوتی ہے اور پیدائش کے وقت بچے آنکھیں اس سے متاثر ہو جاتی ہیں۔

علامات: آنکھیں متورم اور سرخ رہتی ہیں۔ ان سے پانی بہتا رہتا ہے اور پھر ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ آنکھوں کی سرخی بڑھ جاتی ہے۔ پپوٹے بھی سوج جاتے ہیں۔ اوپر کا پپوٹا نیچے لٹکنے لگتا ہے۔ جب آنکھ کھولی جاتی ہے تو اس میں سے پیپ خارج ہونے لگتی ہے آنکھ اور سر میں سخت درد ہوتا ہے۔ اگر مناسب علاج نہ کیا جائے تو قرنیہ گل کر بچے کی بینائی ضائع ہو جاتی ہے یا پھولا وغیرہ پیدا ہو جاتا ہے۔

علاج: ترپھلہ کو گلاب میں بھگو کر اس سے آنکھوں کو دھوئیں اور گلاب میں قدرے پھٹکری حل کرکے ایک قطرہ آنکھ میں ڈالیں۔ اوپر سے نرم کپڑے کی گدی گلاب میں تر کرکے باندھ دیں یا پھٹکری، گل ارمنی، ہلیلہ سیاہ، برگ حنا ہر ایک ۲ ماشہ، افیون ایک رتی عرق گلاب میں پیس کر آنکھوں کے اوپر ضماد کریں۔

(۲) ہلیلہ، آملہ ہر ایک ۶ ماشہ، شب یمانی، رسوت زرد ہر ایک ۴ ماشہ، افیون خالص ۲ رتی نصف سیر عرق گلاب خالص میں بھگو کر رکھیں اور نتھا کر آنکھوں پر اس کے چھینٹے ماریں اور رسوت زرد، لودھ پٹھانی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ، افیون، زعفران خالص ہر ایک ۴ رتی۔ سب ادویہ کو آب ملوہ سبز میں کھرل کرکے آنکھ کے گرد گاڑھا ضماد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ تمام شکایات رفع ہونگی۔

(۳) رسوت خالص ایک تولہ، افیون خالص ۶ ماشہ، پھٹکری بریاں ایک تولہ کھرل کرکے گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت عرق گلاب میں قدرے گھسکر آنکھ کے اوپر لیپ کریں اور ایک آدھ قطرہ آنکھ میں بھی گرائیں۔

(۴) پھٹکری بریاں ۳ ماشہ، افیون نصف ماشہ کو گائے کے گھی جو سات بار دھویا گیا ہو ایک تولہ میں کانسی کی تھالی کے اندر کانسی کے کٹورے سے خوب رگڑیں اس کے بعد رات کو سوتے وقت بچہ کی آنکھ پر نیچے اوپر لیپ کریں۔ درد تو ایک روز کے لگانے سے دور ہو جائے گا، سرخی باقی رہے گی جو تین دن میں زائل ہو جائیگی۔

کن پیڑ

کیفیت:- یہ ایک متعدی مرض ہے۔ اس میں کان کے لو کے سامنے اور نیچے کا تھوک پیدا کرنے والا غدود ورم کر جاتا ہے۔ ساتھ ہی بخار بھی ہو جاتا ہے یہ مرض اکثر وبائی پھیلا کرتا ہے۔

اسباب:- موسم خزاں یا بہار اس مرض کی ترقی اور نشوونما کا زمانہ ہے۔ گنجان آبادی میں جہاں آدمیوں کا کثرت سے میل جول ہو زیادہ پھیلتی ہے۔ لڑکیوں کی نسبت لڑکوں کو زیادہ ہوتی ہے اور تمام عمر میں صرف ایک بار حملہ کرتی ہے۔

علامات:- مرض کی چھوت لگنے سے پندرہ بیس روز بعد اول خفیف ورم ہو جاتا ہے۔ جو ترقی کرکے کان کی پچھلی اور نیچے کی طرف گردن میں پھیل جاتا ہے۔ ایک دو دن کے بعد دوسری طرف کا غدود بھی ورم کر آتا ہے۔ رخسارے اور گردن سوج کر ایک ہو جاتے ہیں۔ منہ کھولنے اور کھانے پینے میں سخت تکلیف ہوتی ہے منہ سے تھوک بکثرت خارج ہوتا ہے۔ زبان کی جڑ کے دونوں طرف کے غدود بھی متورم ہو جاتے ہیں تنفس سے بو آتی ہے۔ زبان بہت میلی ہو جاتی ہے۔ ان علامات کے ظہور کے بعد بخار نہایت تیز ہو جاتا ہے اور سر میں درد ہونے لگتا ہے۔

علاج:- مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں اور ایک ہفتہ تک بستر سے نہ اٹھنے دیں۔ ورنہ اس

مرض کے خصیوں کی طرف منتقل ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے پینے کے لیے یہ نسخہ دیں :-

رصفحہ، عناب ۲۰ دانہ سپستان ۳۰ دانہ، بہدانہ ۱۰ ماشہ سب ادویہ کو عرق شاہترہ اور عرق مکوہ میں جوشدہ بکر مل کر چھان لیں اور اس میں شربت نیلوفر ۶ ماشہ، خاکسی مغسول ایک ماشہ ملا کر صبح شام پلائیں اور مقام ورم پر سینک کر کے یہ ضماد لگائیں (صفحہ) گل خطمی، عنب الثعلب مغز خیار زسنبر ہموزن ملا کر مکوہ سبز کے پانی میں پیس کر لیپ کریں یا یہ نسخہ استعمال کریں (صفحہ) آرد باقلا، آرد جو ہر ایک تولہ بابونہ، گل بنفشہ ہر ایک ۹ ماشہ، خطمی، اکلیل الملک ہر ایک ۶ ماشہ آب گرم سے پیس کر قدرے روغن بنفشہ داخل کر کے ضماد کریں۔ کان کے سوراخ میں شیر دختران کے چند قطرے ٹپکائیں۔ یا روغن گل میں بائیک فتیلہ تر کر کے کان میں رکھیں ؛

بچے کے دانت نکلنا

جب بچے کے دانت نکلنے لگتے ہیں تو اس کے مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ اس کے منہ سے رطوبت بہتی رہتی ہے۔ بچہ اپنی انگلی کو چوستا ہے اور اسے پیاس زیادہ لگتی ہے ؛

کمزور یا فساد خون کے امراض میں مبتلا بچے بہت سی مصیبتوں میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ ان کے دانت دیر سے نکلتے ہیں۔ بعض بچوں کو دست آنے لگتے ہیں بعض کو قبض ہو جاتا ہے بعض کو آشوب چشم ہو جاتا ہے، بعض کو تشنج ہونے لگتا ہے بعض زکام، کھانسی اور بخار میں مبتلا ہو جاتے ہیں ؛

علاج :- جب بچہ کے دانت نکلنے لگیں تو اس کو زیادہ پاک و صاف اور کھلی ہوا میں رکھیں میٹھی چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ دودھ کے سوا اور کوئی غذا نہ دیں۔ اگر قبض ہو تو اس کا ازالہ کریں۔ مسوڑوں پر شہد میں قدرے نمک ملا کر لگاتے رہیں۔ ملٹھی کا ایک ٹکڑا چاقو سے چھیل کر اس کے ہاتھ میں دیں۔ تاکہ وہ اسے چوستا رہے۔ اس سے دانت بآسانی نکلتے ہیں۔ اگر مسوڑھے زیادہ سخت ہوں اور وہ پھول کر سفید دکھائی دینے لگیں تو ان کو نشتر سے شگاف دلوائیں۔ اگر بچہ کمزور ہو تو اسے مقویات کا استعمال کرائیں ؛

اگر بچہ کو زیادہ دست آنے لگیں تو زہر مہرہ خطائی یا تیز ناریل دریائی ہر ایک ۲ رتی پانی یا گلاب میں گھس کر چٹائیں اگر اس سے دست بند نہ ہوں تو بیلگری، کتھ سفید، پوست انار، آملہ خشک ہموزن کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔ اور بچہ کو ایک یا ڈیڑھ ماشہ کھلائیں ؛

اگر دانت بآسانی نہ نکلتے ہوں تو مسوڑھوں پر روغن بابونہ اور شہد ملیں یا مرغ کی چربی یا مغز

نگوش گردن اور دانتوں کی جڑ پر مالش کریں؛

تخم سرس، سیاہ کپڑے میں علیحدہ علیحدہ رکھ کر سی لیں اور بطور گلو بند بچہ کے گلے میں پہنائیں؛

تانبے اور جست کی ایک ایک تار ملا کر پیچ دیں اور غلاالیین یا مخمل کے کپڑے میں سی کر فیتہ بنائیں اور بچے کے گلے میں باندھیں، اس سے برقی رو پیدا ہو کر عصبی خراش دفع ہوتی ہے اور بچے کے دانت آسانی نکلتے ہیں؛

ورم لوزتین

کیفیت: گلے کے دونوں جانب والے غدود پھول جاتے ہیں اور سخت درد ہوتا ہے؛

اسباب: سردی لگنے، بارش میں بھیگنے، بہت سرد یا بہت گرم اشیاء کے کھانے اور متعدی امراض کے جراثیم لوزتین میں رک جانے سے یہ مرض ہو جاتا ہے۔ غلبہ خون یا غلبہ صفرا اور غلبہ بلغم یا غلبہ سودا بھی اس مرض کا باعث ہے؛

علامات: بحالت غلبہ خون جائے سے بخار چڑھ جاتا ہے گلے میں سوزش اور درد ہوتا ہے جس کی ٹیسیں کانوں تک جاتی ہیں، منہ کھول کر دیکھیں تو زبان کی جڑ کے دونوں جانب لوزتین متورم اور سرخ دکھائی دیتے ہیں۔ باہر کی طرف نیچے والے جبڑے کے نیچے ہاتھ لگانے سے بھی ورم محسوس ہوتا ہے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے؛

ورم صفراوی میں منہ کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے بچہ بیقرار رہتا ہے درد بشدت ہوتا ہے کبھی اس سے تنفس میں تنگی ہونے لگتی ہے کبھی شدید غشی ہو جاتی ہے۔ زبان کی رنگت زرد ہوتی ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے؛

قسم بلغمی میں زبان اور ورم کی رنگت سفید ہوتی ہے منہ کا ذائقہ کھٹا یا نمکین ہوتا ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر تہبج ہوتا ہے۔ منہ میں لیسدار مواد بہتا ہے۔ درد کم ہوتا ہے حلق پر دباؤ معلوم ہوتا ہے لیکن اگر کوئی چیز زور سے نگلی جائے تو نگلی جا سکتی ہے۔ بخار اور سوزش نہیں ہوتی پیاس اور حرارت کم ہوتی ہے؛

قسم سوداوی میں ورم کی رنگت میلی، منہ کا ذائقہ ترش اور کسیلا ہوتا ہے۔ ورم کا مقام سخت معلوم ہوتا ہے۔ زبان اور حلق خشک اور مقام ورم پر تمدد پایا جاتا ہے؛

علاج: غلبہ خون کی حالت میں کانوں کے پیچھے چند جونکیں لگوائیں، بنفشہ ۲ تولہ سپستان ۲۱ دانہ، عناب ۱۱ دانہ کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دے کر جب نصف رہ جائے۔ صاف کر کے اس میں ۳ تولہ مغز املتاس حل کریں اور صاف کر کے اس میں روغن بنفشہ ۲ تولہ نمک ۴ ماشہ حل کر کے حقنہ کریں اور عناب ۵ دانہ، مغز تخم تربوز، تخم کشنیز ہر ایک ۳ ماشہ کو عرق عنب الثعلب عرق کاسنی ہر ایک ۳ تولہ میں پیس کر صاف کر کے اس میں لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر صبح شام پلائیں؛

ان دواؤں کا غرغرہ کرائیں (صفحہ) عناب ۵ دانہ، عدس ۶ ماشہ، مکوہ ۴ ماشہ، گوکنار ۱ ماشہ، تخم کاہو، تخم کاسنی، کشنیز ہر ایک ۳ ماشہ سب کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیکر صاف کرکے شربت شہتوت ملا کر دن میں چند بار غرغرے کرائیں اور یہ گولیاں منہ میں رکھکر ان کا رس چوستے رہیں (صفحہ) تخم خرفہ، تخم گل، نشاستہ، کتیرا، نبات، شیرہ سماق، کافور ہر ایک ۳ ماشہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول میں گولیاں تیار کر لیں۔

غلبہ صفرا کی حالت میں تخم کاہو، تخم کاسنی، تخم خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ، مغز تخم کدو ۴ ماشہ عرق مکوہ میں پیس کر اور چھان کر لعاب اسبغول ۳ ماشہ، شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ آش جو اور آب ہندوانہ ملا کر دن میں کئی مرتبہ دیں۔ انتہائے مرض میں سبوس گندم ایک تولہ پانی میں جوش دیکر اس میں ۲ تولہ مغز املتاس حل کرکے چھانکر اس سے غرغرے کرائیں اور بیرونی طور پر روغن یاسمین میں موم گلا کر اس میں تھوڑا سا بابونہ باریک پسا ہوا ملا کر ضماد کریں۔

قسم بلغمی میں پہلے چند روز یہ منضج پلائیں (صفحہ) بادیان، تخم خطمی، تخم خبازی، پرسیاوشان، گاؤزبان، اصل السوس ہر ایک ۳ ماشہ، مویز منقی ۳ دانہ جوش دیکر گلقند ۱ تولہ حل کرکے پلائیں۔ ایک ہفتہ کے استعمال کے بعد اس نسخہ میں تربد ۲ ماشہ، زنجبیل نصف ماشہ، سنا ۳ ماشہ، مغز فلوس ۲ تولہ اضافہ کریں اور مسہل دیں اور بادیان، بیخ بادیان، اسطوخودوس، بزر البنج، گوکنار ہر ایک ۳ ماشہ جوش دیکر غرغرہ کرائیں اور صندل، رسوت، گیرو، گل ارمنی پیسکر ضماد کریں۔ بحالت انحطاط مرض ماء العسل سے غرغرہ کریں یا عاقرقرحا، زنجبیل، دارفلفل ہموزن جوش دیکر ہمراہ سکنجبین عسلی ملا کر غرغرہ کریں۔

بیرونی طور پر بابونہ، اکلیل الملک، زعفران پیسکر ہمراہ روغن نرگس طلاء کریں۔

اگر ورم میں پیپ پڑ جائے تو بورہ ارمنی کو انجیر کے جوشاندہ میں حل کرکے غرغرہ کریں یا تخم شبت، تخم مرو، بارتنگ، تخم حلبہ ہر ایک ۶ ماشہ نوشادر، سہاگہ، ریوند چینی ہر ایک ۴ ماشہ جوش دیکر غرغرہ کریں جب ورم منفجر ہو جائے تو ماء العسل نیم گرم سے غرغرہ کریں تاکہ پیپ اچھی طرح صاف ہو جائے۔

ورم سوداوی میں پہلے یہ نسخہ پلائیں (صفحہ) عناب ۵ دانہ، گاؤزبان، اصل السوس، گل بنفشہ ہر ایک ماشہ جوش دیکر شربت بنفشہ ۱ تولہ، روغن بادام ۳ ماشہ ملا کر دیں۔ بعد تلیین و ترطیب مسہل سودا سے تنقیہ کریں اور مغز فلوس کو شیر گاؤ میں حل کرکے غرغرہ کریں اور یہ دوا بیرونی طور پر استعمال کریں (صفحہ) تخم حلبہ، تخم کتان، برگ کرنب، شبت، بابونہ، مرزنجوش کو نیم پختہ روغن نرگس اور چربی بط گداختہ میں ملا کر حلق پر طلاء کریں۔

بچوں کی کھانسی

چھوٹے بچوں کو جب کھانسی کی شکایت ہو تو اس کے علاج کی طرف بہت جلد توجہ کرنی چاہئے کیونکہ بچوں کے پھیپھڑے بہت نازک ہوتے ہیں۔ بچہ بلغم کو خارج نہیں کر سکتا۔ اس لئے بلغم پھیپھڑوں میں جمع ہو کر ان کے چھوٹے چھوٹے خانوں کو بند کر دیتا ہے۔ جس سے سوء تنفس اور دم کشی پیدا ہو جاتی ہے؛

علاج:- بچہ کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ اسے ہلکے گرم کپڑے پہنائیں۔ دن میں ۳ — ۴ مرتبہ کھولتے ہوئے گرم پانی کی دیگچی کا منہ کھول کر اس کی چارپائی کے قریب رکھیں۔ تاکہ پانی کے گرم اور مرطوب بخارات اس کے پھیپھڑوں میں پہنچ کر بلغم کو پتلا کر دیں۔ جب سینہ میں خرخر کی آواز آنے لگے تو بچے کو قے کرائیں۔ قے آنے سے جمع ہوا بلغم خارج ہو کر تکلیف رفع ہو جاتی ہے اگر بچہ کو قبض ہو تو روغن ارنڈ بقدر مناسب پلا کر اس کا ازالہ کریں۔ اگر بچہ کو سانس لینے میں تکلیف ہو تو اس کے سینہ اور پیٹ کو گرم فلالین سے سینک کریں اور موم کو روغن بابونہ یا روغن بادام میں حل کر کے سینہ پر مالش کریں۔ کھانسی کو بند کرنے کے واسطے افیون کا کوئی مرکب ہرگز نہ دیں۔ کیونکہ اس سے بلغم بستہ ہو کر بچہ تلف ہو جاتا ہے؛

بچہ کو قے لانے کے واسطے حسب ذیل تدابیر سے کام لیں؛

(۱) انگلی کو قدرے شہد لگا کر بچہ کے منہ میں داخل کریں اور اس سے اس کی زبان کی جڑ کو دبائیں؛

(۲) شہد کو پانی کے ساتھ جوش دیکر نیم گرم تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلائیں؛

(۳) قدرے السی اور زیرہ سیاہ پیس کر تھوڑے سے شہد میں ملا کر بچہ کو چٹائیں؛

جب بلغم خارج ہو جائے تو باقی ماندہ بلغم کو پتلا کرنے اور نکالنے کے واسطے یہ نسخہ پلائیں (صفحہ ملاحظہ) گل بنفشہ، گاؤزبان، پرسیاؤشان، زوفا، بادیان ہر ایک ایک ماشہ، مویز منقیٰ ۲ دانہ، انجیر چوتھا حصہ سب ادویہ کو نیم پاؤ پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے صاف کر کے شہد چھ ماشہ ملا کر چار حصہ کریں اور ایک ایک حصہ ہر چھٹے گھنٹہ بعد دیں؛

جب بلغم خارج ہو جائے تو کھانسی کو رفع کرنے کے واسطے، صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، مغز بادام شیریں، سکر تیغال، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۲ ماشہ ایک پیس کر شربت زوفا ۳ تولہ میں ملا کر دو تین انگلیاں دن میں تین چار بار بچہ کو چٹائیں۔ ذیل کے نسخہ جات بھی اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

(۱) کاکڑا سنگی، وج، فلفل دراز، سہاگہ بریاں، جوکھار ہر ایک ۳ ماشہ ہینگ مصفیٰ، زعفران ہر ایک ۱ ماشہ، مشک ۴ رتی۔ سب ادویہ کو پیس کر شہد ۳ تولہ میں ملائیں اور تھوڑا سا چٹائیں؛

(۲) کاکڑا سنگی ایک ماشہ باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ ملا کر ۴ حصے کریں اور ایک حصہ ہر چھ گھنٹے کے بعد بچے کو چٹائیں۔

(۳) مغز چلغوزہ، مغز فندق، تخم حلبہ ہر ایک ایک ماشہ سب کو باریک پیس کر شہد ۶ ماشہ ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو چٹاتے رہیں۔

(۴) پوست الماس، اصل السوس، نمک لاہوری ہر ایک ۲ ماشہ سب کو جو کوب کر کے مٹی کی کوری کلیہ میں بند کر کے منہ گل حکمت کریں اور آگ پر رکھ دیں۔ جب ادویہ جل جائیں پیس لیں اور چار رتی سے ایک ماشہ تک بچہ کو کھلائیں۔

(۵) سہاگہ نصف خام نصف بریاں، فلفل سیاہ ہموزن، مغز گھیکوار میں کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ نصف گولی سے ایک گولی تک شیر مادر میں گھس کر بچے کو پلائیں۔

(۶) کاکڑا سنگی، دار فلفل، انیسوں، اصل السوس، صمغ عربی ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر ایک تولہ شہد میں ملائیں اور دن رات میں چند بار ایک ایک انگلی بچہ کو چٹائیں۔

(۷) پیپلا مول، کاکڑا سنگی، نمک سانبھر ہموزن باریک پیس کر شہد میں ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو چٹائیں۔

(۸) اصل السوس، پرسیاؤ شاں، زوفا، سپستان، گل بنفشہ، مویز منقی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے شکر سرخ ۳ ماشہ ملائیں اور بچے کو پلائیں۔

(۹) زنجبیل بریاں، کاکڑا سنگی بریاں ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر شہد ۶ ماشہ میں ملا کر بچہ کو چٹائیں۔

(۱۰) کندر، آرد باقلا، مغز بہدانہ ہر ایک ۳ ماشہ، رب السوس، کتیرا، گل بنفشہ، ترنجبین ہر ایک ۲ ماشہ، مویز منقی ۴ دانہ، انیسوں ۱ ماشہ، مغز بادام تلخ ۱ ماشہ۔ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول سے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا لیں اور ایک گولی ماں کے دودھ میں حل کر کے بچہ کو پلائیں۔

(۱۱) پھٹکری ۲ تولہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے کسی کلیہ میں رکھ کر منہ بند کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک پیس کر رکھ دیں۔ ایک دو رتی حسب عمر شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔

(۱۲) بھنگ عمدہ ۱۰ ماشہ کو روغن گاؤ ۱۶ ماشہ میں بریاں کریں پھر فلفل سفید ۳ ماشہ، افیون ۳ ماشہ، برگ نیم ۱۱ عدد، کتھ ۲ ماشہ، رسوت ۱ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور ½ رتی سے ¼ رتی تک دودھ میں حل کر کے یا ویسے ہی چٹائیں۔

(۱۳) کاکڑا سنگی، رب السوس، برگ اڈوسہ، منقی ہموزن باریک پیس کر شہد میں حل کر کے تھوڑا تھوڑا بچہ کو چٹائیں۔

(۱۴) جو اکھار، انیس، کاکڑا سنگی، پیپل، پوکھر مول ہم وزن ہر ایک پیکر سے چند شہد خالص میں ملا کر لعوق بنائیں اور تھوڑا تھوڑا دن میں تین مرتبہ چٹائیں۔

کالی کھانسی

کیفیت:- یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جس میں پہلے زکام ہوتا ہے۔ پھر تشنجی کھانسی نوبت بنوبت پیدا ہوتی ہے۔

اسباب:- اس میں زیادہ تر دو سے آٹھ برس کی عمر کے چھوٹے بچے مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ بیماری سخت متعدی ہے اور بطور وبا پھیلتی ہے۔ ناک اور منہ کی رطوبت کے علاوہ مریض بچے کے کپڑے بھی جو اس رطوبت سے تر ہوئے ہوں، اس مرض کے پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔

علامات:- دورہ سے پہلے گلے میں سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے پھر بے اختیار کھانسی آنے لگتی ہے۔ جس میں کسی قسم کا بلغم خارج نہیں ہوتا۔ مریض کھانستے کھانستے بیہوش ہو جاتا ہے اس کا چہرہ پہلے سرخ پھر سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ آنکھیں ابھر آتی ہیں کبھی کھانسی کی شدت سے پیشاب اور پاخانہ بے اختیار نکل جاتا ہے۔ اگر کوئی غذا کھائی ہوئی ہو۔ تو وہ بذریعہ قے خارج ہو جاتی ہے جب کھانسی کی شدت اور کثرت کی وجہ سے پھیپھڑوں میں سے تمام ہوا نکل جاتی ہے اور تازہ ہوا ان میں نہیں پہنچتی۔ تو منہ کا رنگ سیاہ اور نیلا ہو جاتا ہے۔ پھر دفعتہً مریض زور کے ساتھ دم اندر کی طرف کھینچتا ہے جس سے مرغ کی بانگ کی طرح آواز پیدا ہوتی ہے۔ آخیر میں سفید لیس دار بلغم خارج ہو کر مرض کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

علاج:- جب مرض کا دورہ شروع ہونے والا ہو تو بچے کو کوئی غذا نہ دیں۔ دورے کی حالت میں اگر بچے کو قے ہو کر غذا خارج ہو جائے تو دورہ کے ختم ہونے پر فوراً کوئی مقوی غذا کھلائیں ورنہ بچہ بہت جلد کمزور ہو جائے گا۔ غذا ایسی ہونی چاہئے۔ جو دوسرا دورہ آنے سے پہلے ہضم ہو جائے بچے کو سردی سے محفوظ رکھیں۔ دورہ کے وقت بچے کے سینے اور گلے کی تمام بندشیں کھول ڈالیں۔ اسے قبض نہ ہونے دیں۔

بطور دوا ابتدا میں جب خفیف بخار اور زکام کی علامات نمودار ہوں تو بہدانہ ۳ ماشہ، بنفشہ ۳ ماشہ، گاؤزبان ۳ ماشہ، خبازی ۳ ماشہ، عناب ۳ دانہ، سپستان ۵ دانہ۔ سب ادویہ کو عرق گلو، عرق گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر سردی کا موسم ہو تو اصل السوس ۱ ماشہ، زوفا خشک ۳ ماشہ، گاؤزبان ۳ ماشہ، مویز منقیٰ ۳ دانہ، انجیر نصف عدد، پانی میں جوش دیکر صاف کرکے مصری ۶ ماشہ ملا کر گرم گرم چند بار پلائیں۔ اگر خشکی زیادہ ہو تو شیرہ مغز بادام ایک عدد بھی اضافہ کریں۔

اگر گلے میں خراش ہو تو مغز بادام، مغز چلغوزہ، تخم کتان ہر ایک ۳ ماشہ، فلفل دراز، کماکرد، اسگندھ ہر ایک ۱ ماشہ کو پیس کر شہد خالص میں ملائیں اور بچہ کو تھوڑی تھوڑی چٹائیں۔ حسب ذیل نسخہ جات اس مرض میں بہت مفید ہیں۔

۱۔ پرانی جوتی کے چمڑے کو صاف کرکے آگ میں جلائیں پھر اس کو باریک پیسکر شہد میں ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

۲۔ مغز نارجیل، تخم خشخاش، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ۲ ماشہ باریک پیسکر شہد ۳ تولہ میں ملائیں اور بقدر ۲ ماشہ صبح و شام کھلاتے رہیں۔

۳۔ جوکھار، زعفران، جدوار، فلفل سیاہ، البسباسہ ہر ایک ۷ ماشہ، انار دانہ ترش ۱ تولہ، صمغ آلو بالو ۱ تولہ، مرمکی ۴ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس لیں۔ بعدہٗ سات عدد خوبانی کو پانی میں بھگو کر اس کے صاف پانی سے ادویہ کو کھرل کرکے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ بچوں کو چوتھائی سے نصف گولی تک اور جوانوں کو ایک گولی دن میں تین چار خوراکیں استعمال کرائیں۔

۴۔ برگ کیلہ خشک ۱ تولہ، رب السوس ۶ ماشہ، نمک سیاہ ۶ ماشہ، مرچ سیاہ، سہاگہ، پھٹکری، کالا اسگندھ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سب ادویہ کو جوکوب کرکے کوزہ گلی آب نادیدہ میں رکھکر گل حکمت کریں اور اوپلوں میں آگ دیں۔ خاکستر کو پیسکر محفوظ رکھیں۔ بچوں کو نصف رتی سے ایک رتی تک اور جوانوں کو ایک ماشہ تک مکھن یا پان میں رکھکر کھلائیں۔

۵۔ گیہوں ۲ تولہ، قند سیاہ ۲ تولہ، نمک لاہوری ۱ تولہ کسی برتن میں ڈال کر منہ بند کرکے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر پیس لیں۔ صبح، دوپہر، شام ایک ایک ماشہ چٹائیں۔ چھوٹے بچوں کو ایک رتی ماں کے دودھ میں حل کرکے پلائیں۔

۶۔ نشاستہ، صمغ عربی، افیون، رب السوس ہموزن لیکر باریک موٹھ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک سے دو سال کی عمر کے بچہ کو ایک ایک گولی صبح و شام، دو سال سے چار سال کے بچہ کو دو دو گولی صبح شام پانی کے ساتھ دیں۔

۷۔ جوکھار، دار فلفل، فلفل سیاہ، نمک لاہوری ہر ایک ۳ ماشہ، انار دانہ ۱ تولہ، نمک سیاہ ۱ تولہ کوٹ کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کھلائیں۔

۸۔ پھٹکڑی سفید ۱ تولہ کو توے پر پگھلائیں اور کیلے کے پانی کا چھینٹا دیتے رہیں تاکہ دس تولہ پانی جذب ہو جائے اس کو بار یک پیس کر محفوظ رکھیں۔ ایک سال کے بچہ کو ۲ چاول، دو سال کے بچہ کو ایک رتی، تین سال کے بچہ کو تین رتی عرق اجوائن کے ساتھ صبح و شام استعمال کرائیں۔

۹۔ جدوار ۲ ماشہ، خاکستر برگ چرچٹہ ۱ ماشہ، جوا کھار ۳ ماشہ، سہاگہ خام ایک ماشہ، خبابی ۳ عدد سب ادویہ کو کھرل کر کے شہد خالص ملائیں اور تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

ڈبہ اطفال

کیفیت:۔ اس مرض میں پھیپھڑوں کے چھوٹے چھوٹے حصوں کے اندر جہاں ہوائی نالیوں کے انتہائی سرے اور ہوائی کیسے باہم ملتے ہیں ورم ہو جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا نمونیا ہے جو اکثر چھوٹے چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے اور اس مرض میں ہر دو پھیپھڑوں کی زیریں جانب کی سطح یا کنارے ماؤف ہو جاتے ہیں۔

اسباب:۔ سردی لگ جانے یا نزلہ اور کھانسی کے باعث یہ مرض پیدا ہوتا ہے کالی کھانسی، نزلہ وبائی، خناق وبائی، خسرہ وغیرہ کے ساتھ بھی یہ مرض ہو سکتا ہے۔

علامات:۔ ابتداء میں معمولی بخار اور کھانسی ہوتی ہے مگر بعد میں بخار شدید ہو جاتا ہے جس کی حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۶ درجہ تک پہنچ جاتی ہے، نبض تیز چلتی ہے اور کبھی غیر منتظم بھی ہو جاتی ہے۔ سانس جلد جلد اور مشکل سے آتا ہے خشک کھانسی نوبت بنوبت آتی ہے۔ بچے کے چہرہ کی رنگت نیلگوں ہو جاتی ہے۔ ناک کے نتھنے پھولے ہوئے ہوتے ہیں اور بہت حرکت کرتے ہیں، زبان خشک اور میلی ہوتی ہے کبھی دست اور قے آنے لگتے ہیں، مریض سخت بے قرار ہوتا ہے۔

اس مرض کی خاص علامت یہ ہے کہ جس وقت بچہ دم لیتا ہے تو پسلی کے قریب اس کے پیٹ پر گڑھا پڑ جاتا ہے اور اسی مناسبت سے اس بیماری کو پسلی چلنا بھی کہتے ہیں۔

علاج:۔ مریض کے سینے پر موم سفید ۲ ماشہ کو روغن بنفشہ، روغن بادام ہر ایک ۲ تولہ میں پگھلا کر اس میں لعاب حلبہ، لعاب تخم السی تھوڑا تھوڑا ملا کر نیم گرم سینہ پر مالش کریں اور انجیر زرد ۱ یا ۲ عدد، عناب ۵ عدد، منقیٰ ۵ دانہ، سپستان ۵ دانہ، بنفشہ، پرسیاؤ شاں، تخم خطمی ہر ایک ۳ ماشہ جوش دیکر مصری ایک تولہ داخل کر کے پلائیں اگر قبض بھی ہو تو بجائے مصری کے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کریں۔ یا ملٹھی، ریشہ خطمی، بادیان، سپستان ہر ایک ۱ تولہ تین پاؤ پانی میں جوش دیں جب ڈیڑھ پاؤ باقی رہے صاف کر کے دو دو گھنٹہ بعد بقدر ایک ایک تولہ نیم گرم کر کے پلاتے رہیں۔ اگر بخار تیز ہو تو فی خوراک نصف رتی شورہ قلمی اضافہ کریں۔

جب خشک کھانسی بار بار اٹھتی ہے تو بہدانہ ۱ ماشہ، سپستان ۵ عدد، تخم خطمی ۱ ماشہ، تخم خبازی ۱ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ جوش دیکر صاف کر کے مصری ۶ ماشہ ملا کر پلائیں۔ اگر خشکی زیادہ ہو تو روغن بادام ۱ بوند اضافہ کریں۔

اگر تشنجی کھانسی بار بار آتی ہو تو گاؤزبان ۳ ماشہ، ابریشم مقرض ۲ ماشہ، تخم ریحان، تخم کتان، تخم خطمی ہر ایک ۱ ماشہ پانی میں جوشدیکر صاف کریں اور خمیرہ گاؤزبان ۶ ماشہ حل کر کے پلائیں۔

اگر بلغم غلیظ اور چسپندہ ہو اور بآسانی خارج نہ ہو سکتا ہو تو انجیر نصف عدد، مویز منقی ۵ عدد، زوفا ۳ ماشہ، پرسیاؤشان ۳ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ جوشدیکر صاف کر کے تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

اگر بلغم خارج نہ ہو اور تنفس میں خرخراہٹ کی آواز آتی ہو تو بچے کو قے لانے کے واسطے توتیا سبز بریان ۳ حصہ، سہاگہ بریان ۱ حصہ باریک پیس کر شیر بز کے ہمراہ گولیاں بقدر دانہ باجرہ بنائیں۔ بچہ کی عمر کے موافق ایک سے تین گولیوں تک شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔ اگر موقع ملے تو قے آور دوا کے استعمال سے پہلے چند روز بلغم کو رقیق اور قابل اخراج بنانے کے لئے سپستان ۵ دانہ، انجیر نصف عدد، ملٹھی، خطمی، خبازی، پودینہ ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، مویز منقی ۳ دانہ، بادیان ۱ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، گلقند ۱ تولہ جوش دیکر صاف کر کے پلاتے رہیں۔

اگر بچے کی چھاتی میں درد زیادہ ہو تو موم سفید ۹ ماشہ کو روغن گل ۲ تولہ میں پگھلائیں اور لوبان کوڑیہ ۳ ماشہ، مصطگی ۳ ماشہ، افیون ۴ رتی باریک پیس کر اس میں ملائیں اور سینہ پر مالش کر کے اوپر پرانی روئی گرم کر کے باندھ دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ لہسن کی ایک پھلی چراغ کی لو پر جلائیں۔ جب جل جائے تو شیر مادر میں حل کر کے بچے کو کھلائیں۔

۲۔ سیماب، گندھک آملہ سار، تربد سفید مجوف، مغز حب الملوک مدبر ہر ایک ۴ ماشہ، مغز تخم بید انجیر ۸ ماشہ پہلے سیماب اور گندھک کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی ادویہ ملا کر شیر بز سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک ماہ کے بچے کو ایک گولی، چھ ماہ کے بچے کو دو گولیاں، ڈیڑھ سال کے بچے کو تین گولیاں ماں کے دودھ میں حل کر کے پلائیں۔

۳۔ قدرے خون خرگوش گرم پانی میں حل کر کے بچہ کو پلائیں۔ اگر خون خرگوش ہر وقت میسر نہ آسکتا ہو تو اس کے خون میں کپڑا تر کر کے خشک کر رکھیں۔ بوقت ضرورت اس کا ایک ٹکڑا پانی میں حل کر کے پلائیں۔

۴۔ ایلوا ۱ تولہ، عرق لیموں کاغذی تھوڑا تھوڑا ڈالکر پچاس لیموں کا عرق بذریعہ کھرل جذب کریں اور دو ماہ کے

بچہ کو ایک رتی، چھ ماہ کے بچہ کو ۲ رتی، ایک سال کے بچہ کو ۵ رتی اور تین سال سے زیادہ عمر کے بچہ کو ایک ماشہ دودھ میں حل کر کے دیں۔

۵۔ پچک، خلفل گرد، پوست ہلیلہ زرد، تربد مجوف ہموزن باریک پیس کر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں ایک گولی پانی میں حل کر کے بچہ کو پلائیں۔ جوان کو زیادہ مقدار میں دیں۔

۶۔ آرد کرسنہ ۱ تولہ ۵ ماشہ، آرد حلبہ ۱ تولہ ۵ ماشہ، شونیز ۶ ماشہ، اصل السوس ۶ ماشہ، عاقرقرحا ۵ ماشہ تمام ادویہ کو باریک پیس کر روغن موم میں ملا کر قیروطی بنائیں اور سینہ پر مالش کریں۔

۷۔ رائی دیسی ۹ ماشہ، گوگل، ایلوا، زنجبیل، صمغ عربی، افیون، آرد جو ہر ایک ۳ ماشہ سب ادویہ کو پانی کے ساتھ نہایت باریک پیس کر کپڑے پر لگائیں اور آگ پر سینک کر سینہ پر لگائیں اور روئی کا سینک کریں جب قدرے خشک ہو جائے اوپر پرانی روئی باندھ دیں۔

۸۔ نیلا تھوتھا مصفی نصف رتی، مغز کرنجوہ ۱۱ عدد کو سات دن تک روزانہ دوپہر آب خطل تازہ سے سحق کر کے دو دو چاول کی گولیاں بنائیں اور حسب طاقت ایک دو گولیاں شیر مادر میں حل کر کے بچہ کو پلائیں۔

۹۔ قرنفل ۱ ماشہ، ہینگ ۱ ماشہ، عاقرقرحا ۳ ماشہ، جلوتری ۴ ماشہ سب کو باریک پیس کر پانی کے ساتھ گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک ایک گولی صبح شام یا دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔ نہایت مفید ہے۔

۱۰۔ تخم ریٹھا کی اندرونی سفیدی نکال لیں اس میں برابر وزن توتیا بریاں ملا کر کھرل کریں اور بقدر نصف چاول ایک سال کے بچہ کو دیں۔ اسہال یا قے ہو کر مرض رفع ہو گا۔ چھوٹے بچے کو ایک چاول ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں۔

۱۱۔ تارپین کا تیل، روغن موم، روغن لوبان ہر ایک ۲ تولہ، روغن مالکنگنی، روغن دار چینی، روغن اجوائن ہر ایک ۱ تولہ، روغن لونگ ۱ تولہ، لیمنی منٹ کیمفر ۱۲ تولہ سب کو مخلوط کر کے رکھ دیں اور مالش کریں درد دفع ہو گا۔

۱۲۔ ایک سکورے میں پھٹکڑی گلابی ۴ تولہ کا باریک سفوف نصف بچھائیں اور اس پر کچلہ مدبر ۲ تولہ رکھ کر اوپر باقی سفوف رکھ دیں اور دوسرا سکورہ دے کر لبوں کو گل حکمت سے بند کر دیں اور دس سیر اپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ ہلکے عنابی رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ ایک سال کے بچے کو چوتھائی چاول سے ایک چاول تک والدہ کے دودھ کے ساتھ دیں۔ ہر قسم کا بلغم دفع ہو گا۔ باری کے بخار کے لئے بخار سے پہلے تین خوراکیں کھلائیں۔

۱۳۔ صدف مع کرم ۲۵ عدد ایک ہنڈیا میں ڈال کر خر مادہ نوزائیدہ کا پیشاب اس قدر ڈالیں کہ تین چار انگل اوپر رہے اس کا منہ بند کر کے سایہ میں ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ اگر پیشاب کچھ کم ہو جائے تو اور ڈالیں پھر منہ بند کر کے گل حکمت کریں اور پندرہ سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ بچہ کو ایک رتی دوا قدرے شہد میں ملا کر بچہ کی والدہ کے دودھ سے حل کر کے پلائیں۔

۱۴۔ بنفشہ ۳ ماشہ، نیلوفر ایک ماشہ، عناب ۲ عدد، سپستان ۵ عدد، خطمی ایک ماشہ، خبازی ایک ماشہ، گاؤزبان ایک ماشہ، اصل السوس ایک ماشہ، عنب الثعلب ایک ماشہ مطبوخ بنا کر نوش کرائیں۔ ذات الجنب، ذات الریہ کے لئے مفید ہے۔

اسہال صبیان

بچوں کو کئی قسم کے اسہال عارض ہوتے ہیں جن کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جاتا ہے۔

اسہال سفید:۔

کیفیت:۔ بچے کو سفید رنگ کے دست آتے ہیں۔ اس کو کھانا یا دودھ ہضم نہیں ہوتا۔

اسباب:۔ بچے کے معدے کا کمزور ہونا، خراب دودھ پینا، غذائے ناموافق کا کھانا وغیرہ۔

علامات:۔ بچے کا ہاضمہ درست نہیں ہوتا۔ وہ اکثر اوقات منہ کے ذریعہ دودھ نکالتا رہتا ہے۔ بدہضمی سے اسے سفید رنگ کے دست آنے لگتے ہیں اور غذا جزو بدن نہیں ہوتی۔

علاج:۔ اس مرض کا اصل علاج بچے کے معدے کو تقویت دینا اور غذا یا دودھ کی اصلاح کرنا ہے۔ اگر ماں کا دودھ بچے کے موافق نہ ہو تو اسے بکری یا گائے کا دودھ پلائیں اور معدے کو طاقت دینے کے لئے نسخہ جات حسب ذیل میں سے استعمال کرائیں۔

۱۔ برگ پودینہ، دانہ الائچی سفید ہموزن، شکر ہموزن کھانڈ ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔

۲۔ طباشیر کبود، دانہ الائچی سفید ہموزن باریک پیس اور برابر شکر تری ملا کر رکھیں۔ تھوڑی سی دوا شیر مرضعہ میں حل کر کے بچہ کو چٹائیں۔

۳۔ بادیان، بلیلہ سیاہ ہر ایک دو ماشہ، زنجبیل ۱ ماشہ سب ادویہ کو علیحدہ علیحدہ روغن زرد میں بریان کر کے مصری سفید ۸ ماشہ ملا کر سفوف بنائیں اور ایک ماشہ صبح ایک ماشہ شام بچہ کو کھلائیں۔

۴۔ زہر مہرہ خطائی، حب الآس، گلنار فارسی ہر ایک ۳۔ ماشہ، گل ارمنی ۲ تولہ، طباشیر، صندل سرخ، صندل سفید، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۷ ماشہ، صمغ بریان ۶ ماشہ، گوند کتیرا بریان ۳ ماشہ، نشاستہ ۳ ماشہ، الائچی دانہ ۲ تولہ، زرشک ۳ تولہ، تخم خرفہ ۳ تولہ، مغز بادام ۸ دانہ، شربت انار میں ملا کر مونگ کے برابر گولیاں بنالیں اور بچہ کی عمر کے مطابق ایک تا تین گولی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔

۵۔ خرما ایک عدد، درونج عقربی ۱ ماشہ، غنچہ انار ایک عدد، افیون ایک رتی، خرما کی گٹھلی نکال کر دواؤں کو باریک پیس کر اس میں پر کریں اور آٹے سے ملفوف کر کے انگاروں پر پکائیں۔ جب آٹا سرخ ہو جائے نکال کر سب

دور کریں۔ اور ادویہ کو بعد خرعا باریک پیس کر گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں۔ ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر بچہ کو پلائیں۔

۶۔ زیرہ سفید بریان ۱/۲ ماشہ، الائچی خورد بریان ۲ عدد، گلنار دہن بستہ ۲ رتی، کونپل برگ ببول ایک ماشہ، آب شستہ برنج سے گھوٹ کر شیرہ نکالیں اور بچہ کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔

۷۔ دارچینی ۴ ماشہ، جائفل ۳ ماشہ، زعفران ۳ ماشہ، لونگ ۱ ماشہ، الائچی دانہ ۱ ماشہ، کتھ ۵ ماشہ، کھریا مٹی مصفیٰ ۱۰ ماشہ کھرل کریں اور دن میں تین دفعہ تین تین ماشہ عرق بادیان سے دیں۔

۸۔ حب الآس ۴ ماشہ، انجبار ۴ ماشہ جو کوب کر کے پانی میں پکائیں اور صاف کر کے اس میں مصری ڈال کر ایک ایک گھونٹ پلائیں۔

۹۔ کف دریا ۳ ماشہ، دم الاخوین ۳ ماشہ، صمغ عربی بریان ۴ ماشہ سب ادویہ کو میٹھے پانی کے ساتھ گولیاں بقدر دانہ ماش بنائیں اور دن میں تین دفعہ ایک ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں۔

۱۰۔ زیرہ سفید بریان ۷ ماشہ، بادیان بریان ۷ ماشہ، دانہ الائچی خورد ۴ ماشہ، انار دانہ ۴ ماشہ، مصری سفید ایک تولہ باریک سفوف تیار کریں اور ایک ماشہ سے تین ماشہ تک عرق بادیان یا عرق پودینہ میں حل کر کے پلائیں۔

۱۱۔ الائچی خورد سالم ۷ دانہ، بادیان مکوب ۴ ماشہ، اصل السوس مقشر مکوب ۴ ماشہ، عود ہندی مکوب ۲ ماشہ کو عرق بادیان ایک پاؤ میں جوش دیکر صاف کر کے شربت خشخاش ۲ تولہ ملا کر قدرے بچہ کو اور باقی مرضعہ کو پلائیں۔

۱۲۔ نارجیل دریائی، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ۷ ماشہ، طباشیر کبود ۵ ماشہ، زرورد ۵ ماشہ، حب الآس ۳ ماشہ، گل سفید مصفیٰ ۳ ماشہ، صمغ عربی بریان ۴ ماشہ، کتیرا سفید ۴ ماشہ، برگ نیم ۱۵ عدد باریک سفوف بنائیں۔ خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک مناسب عرق میں ملا کر استعمال کریں۔

خراش دار دست :۔

کیفیت :۔ اس مرض میں کوئی خراشدار مواد امعاء میں داخل ہو جاتا ہے جس سے بچے دست آنے لگتے ہیں۔ لیکن امعاء میں کوئی ورم یا سوزش نہیں ہوتی۔

اسباب :۔ دودھ یا غذا کی زیادتی یا اس کا ردی الکیفیت ہونا، بچے کے دانت نکلنا، بچے کا کثیف اور میلا کچیلا رہنا، گوشت یا کوئی ایسی غذا کھلانا جس کی تیز کیفیت کا بچہ متحمل نہ ہو وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ یہ مرض چھ ماہ سے لیکر دو سال کی عمر تک کے بچوں کو ہوتا ہے۔

علامات: بچے کے پیٹ میں درد ہو کر دست آنے لگتے ہیں اور ایک دن رات میں ان کی تعداد ۵-۶ سے ۱۰-۱۲ تک پہنچ جاتی ہے جس سے بچہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ ان دستوں کے ساتھ نہ تو بخار ہوتا ہے اور نہ بچے کو قے آتی ہے، دستوں کی رنگت زرد یا بھوری ہوتی ہے۔ ان میں زیادہ بدبو نہیں ہوتی؛

علاج: چونکہ طبیعت مادہ کو براہِ اسہال خارج کرنا چاہتی ہے اس لئے اس قسم کے اسہال فوراً بند نہ کرنا چاہئیں۔ بلکہ اخراج مادہ کے لئے بچے کو روغن ارنڈ چار ماشہ پلائیں تاکہ کھل کر دو چار دست آجائیں اور پیٹ اور امعاء صاف ہو جائیں۔ اس کے بعد اگر دست خود بخود بند ہو جائیں۔ تو بہتر ورنہ ذیل میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں؛

۱۔ زہر مہرہ خطائی، ناریل دریائی، تباشیر ہر ایک قدرے گلاب میں گھسکر بچہ کو پلائیں؛

۲۔ بیلگری، کتھ سفید، پوست انار، آملہ خشک بھون لیکر سفوف بنائیں اور بقدر ایک ماشہ کھلائیں؛

۳۔ زیرہ سفید، نانخواہ، الائچی خورد، بیلگری ہر سہ ادویہ بریان شدہ غنچہ انار ہر ایک ایک ماشہ سب ادویہ کو قدرے پانی میں پیسکر شیرہ نکالیں اور اس میں رب بہی ۶ ماشہ ملا کر چار حصے کریں۔ ایک ایک حصہ ہر چھ چھ گھنٹے کے بعد دیتے رہیں؛

۴۔ ریوند خطائی، پوست بیلہ، زدو کچور ہر ایک ایک تولہ سوڈا بائیکارب ۶ ماشہ سفوف بنائیں اور ایک رتی دودھ میں حل کرکے پلائیں؛

۵۔ برنج ساٹھی ۴ ماشہ، بابچی ۴ ماشہ، ناریل دریائی ۲ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۲ ماشہ، برگ نیم ۲ عدد، سب کو باریک پیسکر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں۔ ایک گولی بچہ کو ماں کے دودھ میں حل کرکے پلائیں؛

۶۔ برگ نیم سبز، برگ بکائن سبز، برگ حنا سبز، برگ چنبیلی سبز، مکو سبز ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیسکر گولیاں بقدر مونگ بنائیں اور صبح و شام ایک ایک گولی شیر مادر میں حل کرکے پلائیں؛

عفونتی دست:

کیفیت: یہ مرض بطور تعدیہ عام طور پر بچوں میں پھیلتا ہے، مادہ مرض بچے کے امعاء میں پہنچکر غذا کو متعفن اور فاسد کر دیتا ہے۔ جس سے دست آنے لگ جاتے ہیں؛

اسباب: اس مرض کا سبب مادہ فاسدہ متعدیہ ہے جو امعاء میں پہنچکر اس مرض کا باعث بنتا ہے؛

علامات: آغاز مرض میں اوّلاً ایک پتلی اجابت ہوتی ہے، پھر رفتہ رفتہ دست آنے لگتے ہیں جن کے ساتھ بچہ کو بخار بھی ہوتا ہے، اسہال کے ساتھ قے بھی آنے لگتی ہے۔ اسہال کی رنگت پہلے زرد پھر سبز ہو جاتی ہے۔ ان میں غیر منہضم غذا یا دودھ کی پھٹکیاں بھی موجود ہوتی ہے۔ پہلے ان سے ترش بو آتی ہے اور پھر وہ

متعفن ہو جاتے ہیں بچے کو دودھ یا غذا کی خواہش نہیں ہوتی زبان پر سفید رنگ کا میل جم جاتا ہے۔ اکثر منہ میں چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔

علاج:۔ اگر بچے کو غذا کی ناموافقت کی وجہ سے دست آنے لگیں تو وہ غذا فوراً بند کر دیں اس کے بجائے آش جو ہلکا شوربا یا پانی میں ملی ہوئی انڈے کی سفیدی پر اکتفا کریں اور ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال میں لائیں۔

۱۔ کنگنی، الائچی خورد، تباشیر، گلو ہر ایک ۳ ماشہ، زیرہ سیاہ ۲ ماشہ، فلفل گرد ۲ ماشہ، زرنباد ۶ ماشہ، سونٹھ ۶ ماشہ، بادام ۳ عدد، زعفران ا ماشہ، ہینگ ا ماشہ پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ ایک دو گولیاں بچے کی عمر کے مطابق نقوع گلو کے ساتھ دیں۔

۲۔ افیون، کات سفید، تباشیر، مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ا ماشہ، کافور خالص ۴ رتی، بابیک سیکر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں۔

۳۔ کات سفید ۴ حصہ، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم پیٹھہ ہر ایک ۲ حصہ، افیون خالص ا حصہ، سیکر گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام بچے کو شیر مادر میں حل کر کے پلائیں۔

۴۔ برگ جول، قرنفل، زہر مہرہ، تباشیر، گلنار، زعفران، برگ نیب، نورستہ، بادیان، زیرہ سیاہ، زیرہ سفید، نمک سونچل، وچ، اجوائن، برنگ کابلی ہر ایک ۶ ماشہ بابیک سیکر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں ایک دو گولیاں صبح و شام بچے کو دیں۔

۵۔ غنچہ انار، برگ جول، بادیان بریان ہر ایک ۴ ماشہ، پوست کوکنار سوختہ اقوانہ تمام ادویہ کو پیس کر بایک سفوف بنائیں اور ایک رتی سے ایک ماشہ تک حسب عمر بچے کے کھلائیں۔

دق الاطفال

کیفیت:۔ اس مرض میں بچہ روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے اور اس کی پسلیاں نظر آنے لگتی ہیں۔

اسباب:۔ بچے کے والدین میں سے کسی ایک کا یا دونوں کا تپ دق میں مبتلا ہونا یا ان کا آتشک زدہ ہونا، دودھ کی خرابی، غذا کا نقص، کثیف آب و ہوا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ بچے کو خفیف بخار رہتا ہے، اس کا ہاضمہ درست نہیں ہوتا کبھی اسہال ہوتے ہیں، کبھی قبض رہتی ہے۔ بچہ روز بروز کمزور اور نحیف ہوتا جاتا ہے جلد پر شکنیں اور بچے کے چہرہ پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔

علاج:۔ دودھ اور غذا کا مناسب انتظام کریں اور ذیل میں سے کسی ایک نسخہ کا استعمال کریں:

۱۔ خاکشی مصفٰے ۵ تولہ کو کپڑے کی ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر تین پاؤ شیر بز میں نرم آنچ پر جوش دیں۔ جب دودھ غلیظ ہو۔ پوٹلی کو نکال کر خاکشی کو سایہ میں خشک کر لیں۔ اسی طرح تین بار جوش دیں اور تین بار خشک کریں اور رکھ دیں۔ بقدر ۳ ماشہ دن میں تین چار مرتبہ شیر مادر میں حل کر کے پلائیں!

۲۔ کچھوے کی پیٹھ کی اوپر والی ہڈی کو پتھر پر گلاب تند سے گھسکر سفوف کریں اور اس میں قدرے گوند ملا کر گولیاں بقدر دانہ مٹر بنائیں۔ ایک گولی صبح و شام دودھ میں حل کر کے بچے کو پلائیں!

۳۔ مروارید ناسفتہ ۴ رتی، زہر مہرہ خطائی، سنگ یہود، نارجیل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، مغز تخم کنول گٹہ، طباشیر کبود، دانہ الائچی خورد، زرد ورد ہر ایک ۲ ماشہ۔ گلاب میں سحق کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا لیں۔ ایک ایک گولی صبح و شام کھلائیں!

۴۔ چرچٹہ کی جڑ پانی سے پتھر پر گھس کر تھوڑی تھوڑی صبح شام بچہ کو چٹائیں!

۵۔ مروارید ناسفتہ ۴ رتی، زہر مہرہ خطائی، نارجیل دریائی، پوست ہلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ، تباشیر، دانہ الائچی خورد، زرد ورد ہر ایک ۲ ماشہ، عرق گلاب کے ہمراہ کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنا لیں۔ خوراک ایک سال کے بچہ کو ایک گولی صبح شام۔ ایک سے تین سال کے بچہ کو دو دو گولی صبح و شام ماں کے دودھ یا پانی میں گھسکر پلائیں!

۶۔ **سفوف:۔** جو بچوں کے سوکھ جانے، بچوں کے پیٹ کی خرابی، اسہال اور بخار کے واسطے مجرب معمول ہے (صفحہ ۳) اجوائن دیسی ۵ تولہ کو تین بار بکری کے دو سیر دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں اور نہایت باریک پیسکر محفوظ رکھیں۔ خوراک ایک ماشہ شیر مادر میں حل کر کے کھلائیں!

۷۔ روغن گل ۲ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ تازہ ایک عدد۔ دونوں کو اچھی طرح مخلوط کر کے وہی ہوئی روئی کا پھایہ روپیہ سے کسی قدر بڑا بنا کر تیار شدہ روغن میں بھگو کر تالو پر جہاں گڑھا ہوتا ہے رکھیں۔ جب خشک ہو جائے دوسرا رکھیں۔ جب تک صحت نہ ہو تکرار عمل کرتے رہیں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا!

۸۔ بیخ بلکھپرا کو پانی میں گھسکر گاڑھا لعاب چائے کے چمچہ کے برابر حاصل کریں۔ اس میں ایک عدد مرچ سیاہ بھی پیس لیں اور بچہ کو چٹائیں۔ چار پانچ یوم کے استعمال سے آرام ہو جاتا ہے!

۹۔ ست گلو، تباشیر، تخم گاؤزبان، گیہوں ہر ایک ۲ ماشہ، صمغ عربی، سرطان محرق ہر ایک ایک ماشہ، گوکرو، دانہ الائچی ہر ایک نصف ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ۴ رتی شیر خر یا دودھ کے ساتھ دیں!

۱۰۔ نمک گگ، مازو سفید، گل ۱ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ، ملٹھی ۴ ماشہ سفوف تیار کر لیں۔ خوراک نصف ماشہ!

چیچک

کیفیت :- یہ ایک قسم کا متعدی بخار ہے۔ جس میں مریض کے بدن پر دانے نکل آتے ہیں اور یہ بیماری بطور وبا پھیلتی ہے۔

اسباب :- اس کا باعث ایک قسم کا زہریلا مادہ ہے جو مریض کے دانوں کی رطوبت اور کھرنڈ کے ذریعہ یا اس کے تنفس اور انجرات کی وجہ سے تندرست اشخاص میں سرایت کر جاتا ہے۔

علامات :- لرزہ سے بخار چڑھتا ہے۔ بچوں کو تشنج ہونے لگتا ہے۔ سر اور کمر میں سخت درد ہوتا ہے۔ ابکائیاں آتی ہیں۔ تیز بخار ہوتا ہے۔ تیسرے روز بخار میں تخفیف ہو کر دانے نکلنے شروع ہوتے ہیں۔ پہلے چہرہ، پیشانی اور پشت دست پر پھر ہاتھ، پاؤں اور سارے بدن پر دانے نکل آتے ہیں۔ جو پہلے سرخ چمکدار نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ تیسرے روز محدود چپٹے ابھار بن جاتے ہیں۔ چوتھے روز ان میں شفاف رطوبت بھر جاتی، پانچویں روز ہر دانہ کے گرد ایک سرخ حلقہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور دانے کی نوک اندر کی طرف دب جاتی ہے اور اس کی شفاف رطوبت گدلی ہونے لگتی ہے۔ ساتویں آٹھویں روز اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے اور دانہ کا درمیانی دباؤ کم ہو کر نوکدار ہونے لگتا ہے۔ آٹھویں روز تمام رطوبت پیپ بن جاتی ہے اور نوکیں اوپر کو ابھر آتی ہیں اور نوک پر سیاہ نقطہ معلوم ہوتا ہے۔ اس دن پھر شدت کا بخار ہوتا ہے۔ مریض کو دم لینے اور نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ چہرہ اور آنکھوں پر ورم آجاتا ہے۔ دسویں گیارہویں دن دانے مرجھانے شروع ہو جاتے ہیں۔ چودہویں دن ان پر سیاہی مائل بھورے رنگ کے کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ اکیسویں دن یہ کھرنڈ اترنے لگتے ہیں اور ایک دو ماہ تک اترتے رہتے ہیں۔

اگر چیچک کے دانے اولے کی مانند شفاف اور شکل میں مروارید کی مانند ہوں۔ آبلے ظاہر ہونے سے پہلے بخار ہو۔ سانس طبعی حالت پر جاری رہے۔ سینہ اور شکم پر آبلے کم ہوں۔ دانے جلد ظاہر ہوں اور جلد پختہ ہو جائیں تو مریض کی صحت یابی یقینی ہے۔

اگر پیاس کی شدت اور بے چینی ہو، دانوں کا رنگ سبزی یا سیاہی مائل ہو، بیہوشی لاحق ہو، آبلے ظاہر ہو کر گم ہو جائیں یا ان میں رطوبت نہ ہو تو ایسے حالات میں مریض کا جانبر ہونا محال ہے۔

علاج :- جب بخار تیز ہو اور رات کو شدت کرتا ہو۔ جب ہذیان ہو، نبض عظیم، آنکھیں اور ان میں خارش ہو، ناک کھجلائے، کمر میں درد ہو، چیچک نکلنے کی تمام علامات ظاہر ہوں۔ لیکن دانے نمودار نہ ہوئے ہوں۔ تو ذیل کی تدابیر پر عمل کریں۔ تاکہ دانے کم نکلیں اور جو نکلیں۔ بخیریت انجام پائیں۔

۱۔ بچہ کو تندرست بچوں سے علیحدہ صاف مکان میں لٹائیں جس کی حرارت معتدل ہو اور اس میں سرد ہوا کے جھونکے نہ آتے ہوں۔ مکان میں کافور کی ڈلیاں جابجا رکھوائیں۔ دروازوں پر برگ نیم آویزاں کریں تاکہ کمرے کی ہوا صاف رہے۔

۲۔ مروارید ناسفتہ سات دانہ منگوائیں۔ اس کے اوپر عناب ۴ عدد، عدس مسلم ایک تولہ، اصل السوس مقشر کوفتہ ۲ ماشہ، گل لالہ ایک ماشہ عرق شاہترہ میں جوشدہ بکر صاف کرکے شربت نیلوفر ایک تولہ اضافہ کرکے خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

۳۔ کتیرا، گل لالہ باغی، الک مغسول ہر ایک ۱ ماشہ پیسکر شربت کیوڑہ ۱ تولہ ملاکر چٹائیں۔ اوپر سے گل لالہ، خاکشی، عدس سیاہ، چوب کیوڑہ، گل سرخ ہر ایک ۱ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد، عرق شاہترہ، عرق مکو، عرق کیوڑہ میں جوش دیکر صاف کرکے شربت عناب ۲ تولہ ملاکر تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔

۴۔ بچہ کی آنکھوں میں سرمہ لگائیں اور سرمہ اس کے ناک، کانوں اور حلق کے اندر پھونک دیں اور سینہ پر ملیں۔

۵۔ اگر مریض بیہوش ہو اور نبض سریع ہو تو پاشویہ کریں، شیر دختران ناک میں ٹپکائیں اور شیرہ عنب الثعلب، شیر مغز تخم ہندوانہ ہر ایک ۴ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ عرق شاہترہ میں نکالکر شربت نیلوفر ایک تولہ ملاکر خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

جب دانے نکل آئیں تو کوئی سرد دوا نہ دیں۔ بچہ کو سردی اور سرد ہوا سے بچائیں، سرد پانی نہ پینے دیں، بدن کو ڈھانکے رکھیں، دانوں کے نکالنے کی کوشش کریں اور تدابیر ذیل پر عمل کریں:۔

۱۔ عناب ۵ دانہ کو عرق عنب الثعلب اور عرق گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ میں جوشدیکر صاف کرکے مصری ۶ ماشہ ملاکر خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر بچہ کو پلائیں۔

۲۔ اگر بخار تیز ہو اور ابخرہ دماغ کی طرف صعود کر رہے ہوں تو عناب ۲ دانہ، گل نیلوفر، شاہترہ، مکوہ خشک ہر ایک ۲ ماشہ، بہدانہ ایک ماشہ سب کو رات کے وقت پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کرکے شربت نیلوفر ۱ تولہ، خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ دل اور دماغ کی تقویت کے لئے مروارید نصف ماشہ پیسکر شربت کوشہ ۲ تولہ میں ملاکر رات دن میں تین چار دفعہ ۶-۶ ماشہ چٹائیں۔

۳۔ عدس مقشر ۹ ماشہ، کشنیز خشک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ خوب جوشدیکر سرد کرکے تمام دن رکھے رہیں اور رات کو سوتے وقت پلائیں۔ اسی طرح رات کو جوش دیکر رکھدیں اور صبح پلائیں۔

۴۔ گل بنفشہ ۲ ماشہ، عناب ۲ دانہ، انجیر زرد ایک عدد، مویز منقی ۳ دانہ، خاکشی ۳ ماشہ، مصری ۶ ماشہ جوشدیکر چھان کر پلائیں۔

۵۔ انجیر زرد ایک عدد، مویز منقیٰ ۳ دانہ، مسور مقشر ۳ ماشہ، عناب ۲ دانہ جوشاندہ کر چھانکر پلائیں۔

۶۔ مویز منقیٰ، عناب ہر ایک ۳ دانہ، گاؤزبان، عنب الثعلب، ملک خام ہر ایک ایک ماشہ، گل لالہ نصف ماشہ، انجیر ایک عدد جوش دیکر صاف کرکے خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اگر بچہ کو ہذیان ہو تو شیرہ تخم کاہو ۲ ماشہ، شیرہ اصل السوس ۱۔ ماشہ، لعاب بہدانہ ایک ماشہ، شربت نیلوفر ایک تولہ، عرق مکوہ ۳ تولہ ملا کر دیں۔

اگر بیقراری، سوزش اور خفقان ہو تو زہر مہرہ خطائی نصف ماشہ، مروارید ناسفتہ سودہ نصف ماشہ، شربت گاؤزبان، شربت یاقوت ہر ایک ۶ ماشہ، ورق نقرہ ایک عدد ملا کر کھلائیں اوپر سے شربت عناب، کیوڑہ ہر ایک ۶ ماشہ میں عرق مکو، عرق بید مشک ملا کر خاکشی ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

اگر دانے ظاہر ہو کر گم ہو جائیں، غشی اور بیقراری ہو تو زردی بیضہ کبوتر میں شہد ملا کر چٹائیں۔

اگر اسہال جاری ہوں تو مروارید نصف ماشہ، زہر مہرہ، کہربا، بسد، لیشب، مرجان ہر ایک ایک ماشہ، طباشیر، گل ارمنی، بزر البنج، بزر الورد ہر ایک ۲ ماشہ پیسکر بقدر ایک ماشہ شربت حب الآس ۱ تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اوپر سے عرق بارتنگ ۳ تولہ پلائیں۔

اگر دانوں میں خارش ہو تو بھوج پتر یا برگ جھاؤ کی دھونی دیں۔ بہروزہ مال یا مرہم کافور لگائیں یا روغن زیتون میں ہموزن چونے کا پانی ملا کر لگائیں۔

اگر دانوں میں زخم پڑ جائیں تو زخموں کو برگ نیم کے جوشاندہ سے دھو کر مرہم کافور لگائیں یا کافور ۶ ماشہ کو روغن تارپین ۳ تولہ میں حل کرکے لگائیں یا مردار سنگ سفید ۲ تولہ پیسکر روغن یاسمین ۳ تولہ میں ملائیں اور ایک تھالی میں ڈال کر ہاتھ سے ملتے رہیں۔ بعدہ تازہ پانی ۳ تولہ ملائیں۔ جو پانی زائد ہو نکال دیں۔ کم از کم اکیس مرتبہ کریں۔ بعدہ کافور ۶ ماشہ ملا کر مرہم بنائیں اور کپڑا پر لگا کر زخموں پر چسپاں کریں۔

اگر زخموں میں کیڑے پڑ جائیں تو جوشاندہ برگ نیم سے صاف کرکے صبر، آب برگ شفتالو میں حل کرکے لگائیں یا برگ نیم سبز، بھوسی گندم، اسپند سوختنی ملا کر اس کی دھونی زخموں کو دیں یا کافور ۶ ماشہ روغن تارپین ۳ تولہ میں حل کرکے لگائیں۔

جب دانے پختہ مردہ ہونے لگیں تو خاکستر چوب گز، اور سفیدہ کاشغری ملا کر دانوں پر چھڑکیں یا ہلدی تازہ ۱۰ تولہ، گیاہ دوب، برگ نیم تازہ ہر ایک ایک تولہ، برنج سفید ۲ تولہ پانی میں باریک پیسکر جب دہی کی طرح غلیظ ہو۔ تو تمام بدن پر پر مرغ سے ملیں دانے جلد خشک ہو کر کھرنڈ اتر جائیں گے۔

جب کھرنڈ پختہ ہوں اور ان کے نیچے تری نہ ہو تو روغن کنجد نیم گرم لگائیں یا تھوڑا سا نمک پیسکر روغن کنجد میں

ملا کر نیم گرم تمام بدن پر ملیں۔ کھرنڈ جلد جھڑ جائیں گے ؛۔

کھرنڈ جھڑنے کے بعد داغوں کو دور کرنے کے واسطے انبہ ہلدی کوڑی سوختہ سرکنڈہ کی جڑ ہموزن بھیڑ کے دودھ میں پیس کر رات کے وقت ضماد لگائیں اور صبح بھوس گندم کے جوشاندہ سے دھو دیں ؛۔

کھرنڈ جھڑ جانے کے بعد کسی مقام پر ابھار یا گلٹیاں ہوں تو بھوس جو تخم خبازی تخم خطمی ہموزن پیکر بکری کے دودھ میں پکا کر مرہم کی طرح بنائیں اور لگائیں یا ریوند چینی ۱ تولہ آرد جو ۲ تولہ پیکر پانی سے گوندھ کر ضماد کریں۔ اس سے گلٹیاں یا تو تحلیل ہو جائینگی یا پھوٹ پڑیں گی ؛۔

خسرہ

کیفیت :۔ یہ ایک قسم کا متعدی بخار ہے جس میں پہلے زکام نزلہ ہوتا ہے اور چوتھے روز جسم پر بہت چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں ؛

اسباب :۔ اس میں زیادہ تر چھوٹے بچے مبتلا ہوتے ہیں۔ اس کی وبا موسم سرما اور موسم بہار میں پھیلا کرتی ہے۔ اس مرض کا تعدیہ مریض کی ناک کی رطوبت، اس کے تنفس اس کے مستعملہ لباس برتن کتابوں اور خطوط کے ذریعہ ہوتا ہے ؛

اقسام :۔ یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اول خفیف دوم شدید۔ ہر ایک کی علامات حسب ذیل لکھی جاتی ہیں۔ اس کی علامات تعدیہ کرنے سے ۸ اور ۱۲ دن کے بعد ظاہر ہوتی ہیں ؛

علامات :۔ ابتدائے تعدیہ سے دس بارہ دن بعد اولاً لرزہ سے بخار ہوتا ہے، ماتھے میں درد ہوتا ہے اور بار بار چھینکیں آتی ہیں پپوٹے متورم ہو جاتے ہیں آنکھوں میں سرخی، خارش اور درد ہوتا ہے۔ ناک سے خراش دار رطوبت بہتی ہے، حلق سرخ ہو جاتا ہے، آواز بیٹھ جاتی ہے، بار بار کھانسی آتی ہے سینہ پر تناؤ معلوم ہوتا ہے۔ سانس جلد جلد آتا ہے۔ چوتھے یا پانچویں روز خشخاش کے دانوں کی مانند چھوٹے چھوٹے سرخ دانے نمودار ہوتے ہیں۔ جو آپس میں مل کر ہلالی شکل کے دھبے دکھائی دیتے ہیں۔ پہلے پیشانی اور چہرہ پر اور پھر سارے بدن پر نکل آتے ہیں۔ ان کی رنگت کبھی گلابی زردی مائل سرخ اور کبھی سیاہی مائل سرخ ہوتی ہے۔ دانوں کے نکلنے کے دوران میں بخار اور زکام میں شدت ہوتی ہے اور ان کے نکل چکنے کے بعد بخار اور دیگر عوارضات میں کمی ہو جاتی ہے چھٹے ساتویں روز دانے مرجھا جاتے ہیں اور اس کے بعد چوبیس گھنٹہ کے اندر اندر بخار اتر جاتا ہے ؛

علاج :۔ مریض کو سردی سے بچائیں۔ اس کے بدن اور بستر پر خاکشی چھڑکیں اور عناب ۲ دانہ

موبز منقی ۳ دانہ پانی میں جوش دیکر مل چھان کر اس میں خاکشی ایک ماشہ چھڑک کر پلائیں یا شربت عناب تھوڑا تھوڑا چٹائیں۔ اگر موسم گرما ہو تو کمرے میں صندل اور برگ مورد کی دھونی دیں۔ موسم سرما میں جھاؤ یا انجیر یا انار کی لکڑی جلائیں۔

اگر دانے نکلنے میں دیر ہو جائے تو انجیر ایک عدد جوش دیکر اس میں نصف رتی زعفران حل کر کے بچے کو پلائیں اور بدن پر گرم پانی کا بھپارہ دیتے رہیں۔

جب دانے نکلنے لگیں تو خمیرہ مروارید ا ماشہ پہلے کھلا کر اوپر سے شیرہ عناب ۲ دانہ، شیرہ موبز منقی ۳ دانہ، عرق مکوہ ۴ تولہ میں نکال کر مصری ۶ ماشہ، خاکشی ا ماشہ اضافہ کر کے دیں۔

تسکین حرارت اور پیاس کے واسطے موسم گرما میں صرف تازہ پانی یا اس میں تھوڑے شربت کیوڑہ ملا کر پلائیں اور موسم سرما میں عرق مکوہ، عرق گاؤزبان پلاتے رہیں۔

اگر قبض زیادہ ہو تو علی الصباح شربت بنفشہ ۱ تولہ میں تھوڑا سا گرم پانی ملا کر پلائیں یا آش جو میں بنفشہ، نیلوفر ہر ایک ۳ ماشہ، سپستان ۵ عدد، عناب ۲ عدد پکا کر صاف کر کے دیں اور گاہ بگاہ موبز منقی کھلاتے رہیں۔

اگر دست آنے لگیں تو حب الآس ۹ ماشہ پلائیں یا حب الآس ۳ ماشہ آش جو میں پکا کر کھلائیں یا قرص تباشیر قابض ایک ماشہ شربت انار میں ملا کر چٹائیں۔

اگر کھانسی زیادہ ہونے لگے تو مغز بادام، کتیرا ہر ایک حصہ، مغز تخم کدو ۲ حصہ، لعاب بہدانہ ملا کر مصری کے ہمراہ لعوق بنائیں اور چٹائیں۔

سُرخ بادہ اطفال

کیفیت:- یہ ایک متعدی مرض ہے۔ جس میں جلد میں سوزش اور ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر اس میں خلط صفراوی غالب ہو تو اس کو حمرہ کہتے ہیں۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو فلغمونی کہتے ہیں۔ ان دونوں امراض میں فرق یہ ہوتا ہے کہ حمرہ کو اگر انگلی سے دبایا جائے تو اس مقام کی سرخی غائب ہو جاتی ہے لیکن فلغمونی کے مقام کو دبانے سے اس جگہ کی سرخی غائب نہیں ہوتی۔

اسباب:- یہ بیماری بطور تعدیہ پھیلتی ہے اور جلد کے کسی مقام پر جہاں قدرے رگڑ یا خراش یا پھوڑا پھنسی یا زخم یا چھلی ہوئی جلد ہو سرایت کر جاتی ہے۔ اس مرض میں زیادہ تر بچے اور کمزور اشخاص مبتلا ہوتے ہیں۔

علامات:- لرزہ کے ساتھ خفیف سا بخار ہو جاتا ہے۔ سر درد کرنے لگتا ہے۔ پھر بار بار لرزہ ہو کر بخار کی شدت

بڑھ جاتی ہے، تشنج ہونے لگتا ہے، بخار سے چند گھنٹے بعد مریض کے چہرے کے کسی مقام پر ایک سرخ دھبہ یا ورم نمایاں ہوتا ہے اکثر منہ کے گوشہ رخساروں کی ابھری ہوئی ہڈی یا ایک طرف کان یا ناک کی جانب سے سرخی اور ورم شروع ہو کر تمام چہرے پر پھیل جاتا ہے اور رفتہ رفتہ سر گردن اور شانہ کو بھی گھیر لیتا ہے۔ مقام ورم سرخ چمکدار ہو کر سخت تن جاتا ہے۔ ہاتھ لگانے سے گرم معلوم ہوتا ہے اور اس میں درد بھی پایا جاتا ہے:

ورم کی شدت میں نبض تیز چلتی ہے۔ زبان سوکھ جاتی ہے اور اس پر سفید یا بھورے رنگ کی میل جم جاتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم آتا ہے کبھی یہ ورم ترقی کر کے حلق اور حنجرہ کو بھی ماؤف کرتا ہے جس کی وجہ سے سانس لینا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے:

علاج:- مریض کو صاف اور ہوادار کمرے میں رکھیں۔ غذا لطیف اور سریع الہضم ہوں۔ اگر اسے قبض ہو تو اس کا ازالہ کریں:

غلبہ خون کی حالت میں مقام ماؤف پر چند جونکیں لگوائیں اور مصفی خون ادویہ کا استعمال کریں۔

ذیل کے نسخہ جات اس مرض میں مفید ہیں:-

۱۔ رسوت، صندل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، زرکچور ۳ ماشہ، چاکسو ۴ ماشہ، افیون، زرد چوب، برگ حنا ہر ایک ایک ماشہ، مردار سنگ نصف ماشہ، برگ نیم، برگ بکائن ہر ایک پندرہ عدد۔ پانی کے ہمراہ گولیاں بقدر باجرہ بنائیں۔ صبح کے وقت ایک گولی شیر مادر میں حل کر کے پلائیں:

۲۔ پوست ہلیلہ زرد، سرپھوکہ، گل سرخ، برگ شاہترہ، تخم کشنیز، نیم کوفتہ، دھماسہ، صندل سرخ، برہم ڈنڈی، ملکنگنی ہر ایک تین ماشہ، برگ حنا ۲ ماشہ، زیرہ سفید، گل کچنال، فلفل سیاہ ہر ایک ایک ماشہ، برگ بکائن، برگ نیم ہر ایک ۵ عدد، برگ حنا اور تخم کشنیز جو رات کو پانی میں تر کر کے رکھے ہوں صبح مل کر صاف کر کے اس پانی کے ساتھ ادویہ کو کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک گولی۔ غذا کھچڑی، خشکہ، مونگ، چقندر۔ ترشی، شیرینی اور گوشت سے:

۳۔ چاکسو، صندل سرخ، کمیلہ ہر ایک ۳ ماشہ، سپاری، چھالیہ، سنگ جراحت، کات سفید، لوبہ چون، موچ خراسانی، ہلیلہ زنگی، پھٹکری، حنا خشک ہر ایک ۱۰ ماشہ، دھماسہ ۴ ماشہ، برگ نیب ۴ ماشہ، برگ بکائن ۲ ماشہ، نیلا تھوتھا، فلفل سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ، روغن سرشف ۵ چھٹانک۔ پہلے برگوں کو نصف لوبہ چون کے ساتھ پیسیں اور قرص بنا کر روغن میں ڈالیں۔ اس کو آگ پر رکھیں۔ جب قرص جل جائیں۔ باقی ادویہ پیس کر ملائیں اور لوہے کے برتن میں چوب نیم کے دستہ کے ساتھ ایک پہر حل کر کے رکھ دیں۔ بوقت ضرورت یہ تیل سرخبادہ کے مقام پر لگائیں:

امراض مفاصل

وجع المفاصل حار

تعریف:۔ اس مرض میں مریض کو تیز بخار رہتا ہے جوڑ متورم ہو جاتے ہیں جن میں درد شدید ہوتا ہے۔ اگر مرض ایک مدت تک قائم رہے تو غلاف القلب میں ورم رونما ہو جاتا ہے!

اسباب:۔ غلبۂ خون یا غلبۂ صفرا، بارش میں بھیگنا یا نمناک مقام پر سونا یا بھیگے کپڑے دیر تک پہنے رہنا یا سردی لگنا، فساد ہضم، تغیرات موسم، سخت جسمانی محنت، ضرب اور چوٹ، متعدی امراض کا حملہ، امراض مزمنہ اور سیمت سوزاک وغیرہ اس کے اسباب ہیں!

عام علامات:۔ یکایک بے چینی اور لرزے سے بخار ہو جاتا ہے۔ جس کے ۲۴ یا ۳۶ گھنٹے بعد ایک یا کئی جوڑوں میں پہلے تناؤ اور پھر شدید درد ہوتا ہے۔ سب سے پہلے گھٹنے اور ٹخنے کے جوڑ اور اس کے بعد کہنی اور کلائی کے جوڑ مبتلائے مرض ہوتے ہیں، بعدہ بڑے بڑے جوڑ متورم ہو کر سخت درد کرنے لگ جاتے ہیں۔ بخار ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ تک ہوتا ہے۔ لیکن شدید حالت میں ۱۰۵ درجہ تک بخار ہو جاتا ہے اور کبھی اس کی سخت شدت ۱۱۰ درجہ تک جا پہنچتی ہے۔ ایسی صورت میں مریض کے تلف ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ نبض ممتلی اور تیز چلتی ہے۔ زبان میلی رہتی ہے۔ اکثر قبض کی شکایت پائی جاتی ہے پیشاب سُرخ رنگ کا کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور بھوک موقوف ہو جاتی ہے۔ لیکن پیاس بہت ستاتی ہے۔ کثرت سے بدبودار ترش پسینہ آتا ہے!

وجع مفاصل سوزاکی میں عام طور پر کنپٹی اور اوپر کے جبڑے کی ہڈیوں کا جوڑ، کوکھ کا جوڑ، ہنسلی اور سینے کی ہڈی کا جوڑ، ریڑھ کے مہروں کے جوڑ وغیرہ مبتلا ہوا کرتے ہیں۔ لیکن عام وجع مفاصل میں یہ جوڑ مبتلائے مرض نہیں ہوتے!

غلبۂ خون کی حالت میں عضو کی رنگت سُرخ ہوگی اور اس کی رگیں خون سے پُر ہوں گی، ورم میں تناؤ اور تمدد نمایاں ہوگا اور درد کی ٹیس معلوم ہوگی۔ بخار لازم رہیگا!

غلبۂ صفرا میں درد شدید ہوگا۔ مقام درد پر جلن محسوس ہوگی۔ نبض سریع چلے گی۔ بخار لرزہ سے ہوگا اور اس میں کسی وقت تخفیف ہو کر پھر نوبت کریگا۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہوگا!

علاج :- اگر غلبہ خون کی علامات نمایاں ہوں تو ابتدا میں شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خیارین، شیرہ تخم خربزہ، شیرہ خارخسک ہر ایک ۶ ماشہ، شیرہ تخم کاہو ۳ ماشہ، عرق مکوہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سورنجان شیریں ایک ماشہ کا سفوف اطریفل صغیر یا گلقند ۷ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اوپر سے شربت اور شیرہ نوش کرائیں۔ پانچ سات روز یہ دوا استعمال کرنے کے بعد ذیل کا منضج پلا کر پھر مسہل سے تنقیہ کریں :-

نسخہ منضج (صفحہ) :- شاہترہ ۷ ماشہ، عناب ۵ عدد، گل بنفشہ، گل نیلوفر، تخم کاسنی، سورنجان شیریں، بیخ کاسنی، مکوہ خشک ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر گلقند ۴ تولہ پلائیں۔ سات روز کے بعد اسی نسخہ میں ہلیلہ زرد ۲ تولہ، سنا مکی ۱ تولہ اضافہ کرکے بدستور رات کو بھگو دیں۔ صبح جوش دیکر مغز فلوس ۶ تولہ روغن بادام ۶ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔ ایک ایک یا دو دو دن کا وقفہ دیکر اسی طرح دو مسہل اور دیں۔ بعد تنقیہ اگر کچھ عارضہ باقی رہے تو اس کا تدارک کریں اور مبدلات کا استعمال کریں :-

اگر خلط صفراء کا غلبہ ہو تو تین چار روز یہ منضج بارد پلائیں (صفحہ) عنب الثعلب، گل بنفشہ، گل سرخ، تخم خطمی، شاہترہ، تخم کاسنی، نیلوفر ہر ایک ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سورنجان شیریں ۳ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح مل کر صاف کرکے گلقند یا خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ شامل کرکے ملکر پھر صاف کریں اور نوش کرائیں۔

مسہل کے روز منضج بالا میں مغز فلوس ۷ تولہ، ترنجبین، تمر ہندی، گلقند ہر ایک ۴ تولہ، شیرہ مغز بادام ۱۵ دانہ اضافہ کرکے مسہل دیں۔ دوسرے روز تبرید کے لئے یہ نسخہ پلائیں (صفحہ) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، اسبغول ۶ تولہ چھڑک کر پلائیں۔ اسی طرح وقفہ دیکر دو مسہل اور استعمال کریں :-

تنقیہ کے بعد اگر بخار باقی رہے تو سورنجان شیریں ۴ ماشہ، گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، تخم خطمی، گل سرخ ہر ایک ۵ ماشہ جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ سورنجان، بوزیدان، پوست ہلیلہ زرد، مغز تخم تربوز، مغز بادام شیریں، مغز تخم یارتنگ، مغز تخم خیار، کشنیز مقشر، تخم خشخاش سفید برابر وزن، پھیکی شکر سفید ہموزن ملا کر سفوف بنائیں اور ہر روز ۶ ماشہ سے ۱ ماشہ تک ہمراہ عرق جوالسہ کھلائیں :-

بیرونی طور پر ہر دو اقسام میں ذیل کے ضمادات میں سے کوئی ضماد استعمال کریں :-

۱۔ سورنجان ۱ تولہ آب کشنیز سبز میں پیس کر ماؤف جوڑوں پر ضماد کریں :-

۲۔ سورنجان، بیخ نے برابر آب عنب الثعلب تازہ سے پیس کر لگائیں :-

۳۔ جوڑوں پر گرم پانی کا دھارنا اور اسبغول ہمراہ روغن گل ضماد کرنا مفید ہے :-

۴۔ رسوت ۳ ماشہ، صندل سرخ ۳ ماشہ، سورنجان ۱ ماشہ سب کو پیس کر روغن گل اصلی ۲ تولہ ملا کر لگائیں :-

اگر درد اور بے چینی زیادہ ہو تو استخوان بز سوختہ ۳ ماشہ، نجان ہر ایک ۱ تولہ، عدس مقشر ۲ تولہ سفوف بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ ہمراہ گلقند یا شربت بزوری استعمال کرائیں۔ اور بیرونی طور پر اسبغول، کوکنار، بھوزن پانی میں پکا کر گاڑھا کریں اور بقدر ضرورت روغن گل ملا کر ضماد کریں۔ اگر بخار تیز ہو تو سرد پانی میں اسفنج تر کر کے مریض کے بدن کو اس سے پونچھ لیں۔ اور شربت نیلوفر ۲ تولہ میں عرق کیوڑہ، قورشال کر کے شورہ قلمی نصف ماشہ چھڑک ملائیں اور تھوڑا تھوڑا مریض کو پلاتے رہیں۔ اگر مریض کو ہذیان ہونے لگے تو سرد پانی سے کپڑا تر کر کے اس کے سر پہ رکھیں یا سر کہ اور روغن گل بھوزان میں کپڑا بھگو کر لگائیں اور بار بار بدلتے رہیں۔ اس تدبیر سے دماغ حملۂ مرض سے محفوظ رہتا ہے۔ عام کمزوری کے ازالہ کے لئے مربہ آملہ ایک عدد، گٹھلی نکال کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ، عرق بید مشک ۳ تولہ، شربت سیب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

وجع المفاصل سوداوی میں برادہ شاخ گوزن ۶ ماشہ، جغرات بھیڑ ایک چھٹانک میں حل کر کے قرص بنائیں اور زمین اوپلوں کی آگ دے کر کشتہ کریں اس میں دار فلفل ۲ عدد، قرنفل ۴ عدد اضافہ کر کے کھرل کریں خوراک ۱ رتی سے ۲ رتی تک۔

تدبیر غذا:۔ ابتدا میں جب تک التہاب کی شدت ہو۔ صرف آش جو پر اکتفا کریں یا دودھ بعد ہضم پلاتے رہیں۔ جب بخار اچھی طرح دفع ہو جائے تو چپاتی ہمراہ دال مونگ یا سبزی ترکاری کھلائیں۔

پرہیز:۔ گوشت، مچھلی اور ہر قسم کی گرم غذاؤں سے پرہیز لازم ہے۔

وجع المفاصل بارد

کیفیت:۔ اس مرض میں جوڑوں کے اندر اور ان کے اطراف کی ریشہ دار ساخت دبیز اور سخت ہو کر مفاصل کی حرکت کم یا موقوف ہو جاتی ہے۔

اسباب:۔ اس مرض کا سبب غلبہ بلغم یا غلبہ سودا یا غلبہ ریاح یا احتراق اخلاط ہوتا ہے۔

عام علامات:۔ جوڑوں میں سختی اور درد اس مرض کی خاص علامت ہے دن کی نسبت رات کو درد میں زیادتی ہوتی ہے سرد اور مرطوب موسم میں اس مرض میں زیادتی ہوتی ہے۔ کام کرنے اور چلنے پھرنے سے جوڑوں میں سخت درد ہوتا ہے کبھی جوڑوں کی ساخت میں تغیر واقع ہو کر جوڑ موٹے ہو جاتے ہیں۔ یا پھول کر بد وضع ہو جاتے ہیں۔

اگر مرض غلبہ بلغم سے پیدا ہوا ہو تو ماؤف جوڑوں میں گرانی اور ورم زیادہ ہوتا ہے ورم میں نرمی

کے آثار پائے جاتے ہیں۔ غلبہ سوداء کی حالت میں ورم کی رنگت نیلی ہوتی ہے، درد کم ہوتا ہے لیکن اس میں کھچاوٹ اور تناؤ زیادہ ہوتا ہے۔ جوڑوں میں سختی پائی جاتی ہے۔ اگر ریاح کے غلبہ سے ہو تو ورم میں گرانی نہیں ہوتی البتہ تناؤ زیادہ ہوتا ہے۔ درد ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے۔ اگر مادہ آتشکی باعث مرض ہو تو فساد خون کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔

علاج:۔ مریض کو سردی اور نمی سے بچائیں۔ نمناک زمین اور مرطوب ہوا یا شبنم میں باہر نہ ہونے دیں۔ اس کو گرم اور جاذب کپڑے پہنائیں۔ قبض نہ ہونے دیں۔ غذا لطیف اور مقوی کھلائیں۔ ترشی اور شراب سے قطعی پرہیز کرائیں۔

اگر بلغم کے غلبہ سے یہ مرض ہوا ہو تو اولاً سات یوم یہ منضج پلائیں۔ دمعفتہ بیخ بادیان، بیخ کرفس، بیخ اذخر، بادیان، پرسیاؤشان ہر ایک ۷ ماشہ، اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ۵ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، انجیر زرد ۳ عدد، اسطوخودوس ۶ ماشہ۔ رات کو پانی سے تر کر کے صبح جوش دیکر صاف کر کے گلقند عسلی چار تولہ ملا کر پلائیں۔ سات روز کے بعد مسہل کے لئے تربد مجوف مخراشیدہ ۵ ماشہ، غاریقون ۳ ماشہ، سنا مکی ۱ تولہ منضج بالا میں اضافہ کر کے مغز فلوس ۱ تولہ، شکر سرخ ۴ تولہ ملا کر صاف کر کے روغن بادام ایک تولہ ڈال کر پلائیں۔ مسہل سے دوسرے روز گلقند ۲ تولہ، عرق بادیان ۱۲ تولہ میں حل کر صاف کریں اور اس میں تخم ریحان ۳ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ بعد تنقیہ سورنجان ۲ ماشہ، بوزیدان، مصطگی ہر ایک ۱ ماشہ پیس کر گلقند ۲ تولہ میں ملا کر عرق بادیان کے ساتھ استعمال کریں۔

ذیل کے نسخہ جات کا استعمال درد مفاصل بلغمی کے لئے بعد تنقیہ بہت مفید ثابت ہوا ہے:۔

۱۔ صبر سقوطری، سورنجان شیریں، پوست ہلیلہ زرد، برگ سنا مکی، مصطگی، تربد مخراشیدہ، مغز بادام مقشر ہر ایک ۶ ماشہ۔ پیس کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور سوتے وقت رات کو بقدر ۶ ماشہ عرق بادیان یا آب نیم گرم سے نگل لیں۔ اسی طرح ایک ہفتہ استعمال کریں۔ اگر کثرت اسہال سے کمزوری لاحق ہو تو ایک یا دو روز کا وقفہ دیکر پھر بدستور استعمال کریں۔

۲۔ پوست ہلیلہ زرد ۴ تولہ، روغن بادام ایک تولہ، شاہترہ ایک تولہ، صبر ۶ ماشہ، سورنجان ۳ ماشہ، شحم حنظل ۱۰ ماشہ، کتیرا، مقل ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ سب ادویہ کو آب بیخ سہانجنہ سے کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ رات کو سوتے وقت۔

۳۔ سورنجان ۳ تولہ، برگ سنا مکی ۱ تولہ، اسارون، زنجبیل، دارفلفل، زیرہ سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

۴۔ کچلہ مدبر، بیخ حنظل، فلفل ہموزن پیس کر شہد کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک دو گولیاں۔

۵۔ برگ حنا، برگ نازبو، برگ دھتورہ، برگ مدار، برگ سہانجنہ، برگ ارنڈ، برگ سنبھالو، برگ مکوہ، برگ زقوم ہموزن پیس کر ان کا پانی نکالیں۔ یہ پانی ایک پاؤ، روغن کنجد ایک پاؤ، تخم اسپند، تخم شبت ہر ایک ایک تولہ، اجوائن ۶ ماشہ ملا کر جوش دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو کر صرف تیل رہ جائے۔ روغن کو صاف کر کے اس میں افیون ۲ ماشہ، سورنجان تلخ ایک تولہ باریک پیس کر ملائیں اور مفاصل پر اس روغن کی مالش کر کے برگ ارنڈ باندھیں۔

۶۔ روغن ارنڈ، روغن السی، روغن تارامیرا، عاقرقرحا، اجوائن، مالکنگنی، تخم حرمل ہر ایک ۵ تولہ۔ ادویہ کو جوکوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں چار پہر تر کریں۔ اس کے بعد جوش دیں۔ تاکہ ایک پاؤ باقی رہ جائے۔ صاف کر کے روغنیات کے ہمراہ پکائیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے۔ روغن کو صاف کریں اور بطور مالش استعمال میں لائیں۔

اگر غلبہ سودا باعث مرض ہو تو پہلے یہ منضج پلائیں۔ بنفشہ، سورنجان شیریں ۵ ماشہ، برگ شاہترہ، چرائتہ ہر ایک ۶ ماشہ، افتیمون ولایتی، بسفائج فستقی ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۵ دانہ، بادیان، بیخ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح کو جوش دیں اور صاف کر کے گلقند ۲ تولہ داخل کریں۔ پھر دوبارہ صاف کر کے پلائیں۔ اسی طرح نو روز عمل کریں۔ دسویں روز اسی نسخہ میں گل سرخ ایک تولہ، سنا مکی ایک تولہ، مغز فلوس خیار شنبر ۶ تولہ، روغن بادام ۹ ماشہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اگر مسہل مذکور سے اسہال بخوبی نہ ہوں تو دوسرے اور تیسرے مسہل میں حب سورنجان ۶ ماشہ کھلا کر صبح کو مسہل مذکور پلائیں۔ ہر ایک مسہل کے درمیان ایک یا دو روز کا وقفہ کریں۔ تنقیہ کے بعد سورنجان ۳ ماشہ باریک پیس کر معجون نجاح یا معجون افتیمون ایک تولہ میں ملا کر گلاب کے ہمراہ استعمال کریں۔ معجون عشبہ یا معجون چوب چینی کھائیں۔

مقامی طور پر گل بابونہ، تخم حلبہ، تخم کتان، مقل ازرق، جاؤشیر، راتینج ہر ایک ۶ ماشہ، انجیر زرد ۳ عدد، چربی گردہ بز، روغن زیتون، روغن گل ہر ایک ۲ تولہ۔ چربیوں کو روغنوں میں پگھلا کر باقی ادویہ باریک شدہ ملائیں اور ماؤف جوڑوں پر ضماد کریں۔ ذیل کے نسخہ جات وجع مفاصل سوداوی میں بعد تنقیہ مستعمل ہیں۔

۱۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳ ماشہ، آملہ خشک ۲ ماشہ، افتیمون ولایتی، عشبہ مغربی، تربد سفید، برگ شاہترہ، بسفائج فستقی ہر ایک ۵ ماشہ، برگ سنا، ملی ۱۰ ماشہ، سہ چند شہد ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک ہمراہ عرق بادیان۔

۲۔ چوب چینی ۲ تولہ، عشبہ مغربی ۱ تولہ، دارچینی قلمی، ثعلب مصری، سورنجان شیریں، بوزیدان، بہمن سفید،

شقاقل مصری، بہمن سرخ، تودری سرخ، تودری زرد ہر ایک ۶ ماشہ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ عرق عشبہ ۲ تولہ، مصری سفید ایک تولہ حل کر کے صبح و شام استعمال کرائیں۔

۳۔ چوب چینی تراشیدہ ۴ ماشہ، عشبہ مغربی ۲ ماشہ، سورنجان، افتیموں ہر ایک ۳ ماشہ، بسفائج ۲ ماشہ، سنا مکی ۱۰ ماشہ، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ صبح و شام پانی کے ساتھ کھائیں۔

۴۔ افیون ۵ تولہ، روغن کنجد ایک سیر، شیر گاؤ ایک سیر، کچلہ بیس عدد، افیون کو دودھ میں حل کریں پھر روغن اور کچلہ داخل کر کے لوہے کے برتن میں نرم آگ پر لگائیں۔ تاکہ صرف روغن رہ جائے۔ صاف کر کے مالش کریں۔

غلبہ ریاح کی حالت میں خلط بلغم کی طرح نضج و دیگر بدستور تنقیہ کرائیں۔ بعد تنقیہ ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ برگ و شاخ مدار صاف کر کے ایک برتن میں تہ بہ تہ رکھیں۔ تاکہ برتن نصف تک پُر ہو جائے۔ پھر ان پر غلہ گندم پوٹلی میں باندھ کر رکھ دیں۔ باقی نصف حصے کو برگ مدار سے پُر کریں۔ اوپر سرپوش لگا کر برتن کے نیچے نرم آگ جلائیں۔ جب پانی کی رطوبت خشک ہو جائے۔ غلہ کو نکال کر سایہ میں خشک کر کے پیس لیں۔ یہ آٹا بقدر ایک کف دست پانی کے ساتھ صبح شام کھاتے رہیں۔

۲۔ زنجبیل یا ایک پارچہ بیز کر کے روغن بابونہ میں جلا کر عضو ماؤف پر مالش کریں۔

۳۔ اجوائن ایک پاؤ، سورنجان، تربد، نمک ہندی ہر ایک نیم پاؤ، مرچ سیاہ ۵ چھٹانک سب ادویہ کو کوٹ کر چند عدد حنظل کو درمیان سے خالی کر کے بھر دیں اور قطعہ جدا شدہ برابر کر کے اوپر آرد گندم میدہ ملفوف کریں۔ اس کو نرم بھوبل میں بریان کریں۔ تاکہ آٹا سرخ ہو جائے۔ پھر ادویہ کو نکال کر گولیاں بقدر جنگلی بیر بنالیں اور صبح شام ایک ایک گولی پانی کے ساتھ بلا ناغہ استعمال کرتے رہیں۔

اگر اکلی مادہ باعث مرض ہو تو تنقیہ کے بعد ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ شاہترہ، گل سرخ تازہ ہر ایک ۵ سیر، چرائتہ، منڈی بوٹی، تخم کاسنی، ترپھلہ، سرپھوکہ، سنا مکی، بادیان، گلو، برگ جھاؤ، پوست نیم، پوست کچنال، عشبہ، چوب چینی، چھال شیشم، چھال بیری ہر ایک ایک پاؤ، عناب، برادہ صندلین، ہماہا، برگ حنا، چوب جھاؤ، افتیمون، بھروبستہ، اسطوخودوس، کشنیز خشک، گل نیلوفر، ہلیلہ سیاہ، کوڑ، بادر نجبویہ، بسفائج، مجیٹھ، نیل کنٹھی، ہلدی ہر ایک ۱۰ تولہ، الائچی کلاں ۵ تولہ، گاؤزبان ایک تولہ،

سے آتشہ عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ ہمراہ خمیرہ یا شربت عناب ایک تولہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

۲۔ چوب چینی ایک پاؤ، رسکپور خام ۳ ماشہ، سحق بلیغ کر کے چار چار ماشہ کی پڑیہ بنائیں۔ ایک پڑیہ کیپسول میں ڈال کر پانی سے نگل لیں۔ تمام دوا کے استعمال سے آرام ہوگا۔

۳۔ ہڑتال ورقیہ ۲ تولہ، عنصل ۳ تولہ، تیزپات ۵ تولہ، سیماب ۸ ماشہ، تمال پتر، دانہ الائچی خورد، ناگ کیسر ہر ایک ۱ تولہ، شہد ۱۵ تولہ، شیر مدار حسب ضرورت۔ ادویہ کو پیس کر شہد ملائیں۔ پھر شیر مدار اس قدر شامل کریں کہ لیپ سا ہو جائے۔ اس کو ایک گز کپڑے پر لیپ کریں۔ اس کپڑے کی بتی بنا کر سیخ آہنی پر لٹکائیں۔ اور نیچے سے آگ لگائیں۔ بتی کے اوپر روغن کنجد ایک پاؤ پتلی دھار باندھ کر ڈالتے رہیں۔ نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں اس میں تیل جمع ہو جائیگا۔ یہ تیل ایک ماشہ، شیر گاؤ ۲ تولہ ملا کر جوڑوں پر مالش کریں۔

عرق النساء

کیفیت:۔ کبھی تو صرف ایک ٹانگ میں اور کبھی دونوں ٹانگوں میں سرین کے نیچے سے لے کر ٹخنے تک درد ہوتا ہے۔

اسباب:۔ وجع مفاصل، نقرس، فساد خون اور بدن میں آتشک کے زہر کا موجود ہونا، سرد جگہ پر بیٹھنا یا سونا، قبض شدید، حرام مغز، الیشت، کمر کے مہروں یا پیڑو کا ماؤف ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ سرین کے نیچے ٹانگ کی پچھلی طرف سے یہ درد شروع ہو کر گھٹنے کی پچھلی طرف اور ٹانگ میں جوڑتا ہوا ٹخنے تک محسوس ہوتا ہے۔ یہ درد رفتہ رفتہ ترقی کر کے شدید ہوتا جاتا ہے۔ اگر یہ دائمی صورت اختیار کر لے تو ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔

علاج:۔ مریض کو سردی سے محفوظ رکھیں اور کسی قسم کی حرکت نہ کرنے دیں۔ بلکہ آرام سے بستر پر لیٹنے اور ٹانگ کو سیدھا اور گرم رکھنے کی ہدایت کریں۔

اگر خون یا صفراء کے غلبہ کے آثار نمایاں ہوں تو یہ منضج پلائیں۔ (مصفی) عناب ۵ دانہ، گل بنفشہ، شاہترہ، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، خیارین کوفتہ، پرسیاؤشاں، گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، بادیان، بیخ بادیان، گاؤزبان، تخم خطمی ہر ایک ۳ ماشہ، مویز منقی ۲ تولہ جوشاندہ کر کے گلقند ۳ تولہ مل کر صاف کر کے پلائیں۔ چار یا پانچ روز کے بعد ہلیلہ سیاہ، افتیمون، تربد مجوف ہر ایک ۶ ماشہ، غاریقون ۳ ماشہ، زنجبیل ۲ ماشہ ___ سنا مکی، تخم خطمی ہر ایک ۱ تولہ داخل کر کے مغز فلوس خیار شنبر ۶ تولہ، ترنجبین ۳ تولہ، روغن بادام ۵ ماشہ اضافہ

کر کے مسہل دیں۔ بعد مسہل سفوف سورنجان استعمال کریں۔

اگر درد شدید ہو تو فصد باسلیق کرا کر لعاب بہیدانہ، شیرہ خیارین، شیرہ خار خسک، شیرہ تخم خرپزہ، شیرہ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ، شربت بزوری ۳ تولہ ملا کر پلائیں اور افیون کو روغن خار میں حل کر کے مقام درد پر لیپ کریں۔

اگر بلغم یا سودا غالب ہو تو حسب دستور منضج دیں (صفت) اصل السوس، انیسون، تخم کرفس ہر ایک ۵ ماشہ، بادیان، بادرنجبویہ، مکوہ، برگ شاہترہ، سورنجان ہر ایک ۷ ماشہ، بیخ کبر، بسفائج ہر ایک ۳ ماشہ، گلقند ۳ تولہ بعد نضج بدستور تنقیہ کریں۔ اسی طرح حسب ضرورت بار بار نضج و تنقیہ کرتے رہیں۔ جماع، ہر قسم کی ترشی اور دودھ، چھاچھ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ بعد تنقیہ نسخہ جات ذیل میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

۱۔ پوست بیول کہنہ، اسپند لاہوری، ابہل، وج ترکی، بدھارہ، گلو سبز، گوکھرو، زنجبیل، نرکچور، سندھی دار بلد، دار فلفل، سورنجان شیریں ہر ایک ۹ ماشہ، برگ ناسن ایک تولہ ان ادویہ کا جوشاندہ تیار کریں اور برگ سنا، تربد سفید مجوف، پوست ہلیلہ زرد ۳ تولہ، زنجبیل، بیخ کبر ہر ایک ۱ تولہ، مکوہ ۴ تولہ، مقل ازرق ۲ تولہ، مصطگی ۱ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، باریک پیس کر جوشاندہ بالا میں گولیاں بقدر کنار صحرائی بنائیں اور ایک ایک گولی صبح، شام ہمراہ بدرقہ مناسب کھلائیں۔

۲۔ آب برگ کریلہ، برگ شبت، برگ نیب، برگ تمباکو، برگ دھتورہ، برگ مدار، برگ سنبھالو ہر ایک ۶ تولہ روغن کنجداں سب کے برابر، آب باراں سب پانیوں سے نصف ملا کر جوش دیں کہ صرف روغن رہ جائے، چھان کر کے روغن گل نمپا ملا کر پھر جوش دیں اور سورنجان تلخ، بزرالبنج، قسط تلخ، گل بابونہ ہر ایک ۱۰ تولہ، میعہ سائلہ، جندبیدستر ہر ایک ۷ ماشہ، مصطگی ۱ تولہ پیس کر ملائیں اور مقام ماؤف پر مالش کریں۔

۳۔ غاریقون، تربد ہر ایک ۲ ماشہ، صبر، سورنجان، شیطرج ہر ایک ۱۰ ماشہ، تخم حنظل ایک ماشہ باریک پیس کر گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ اس سے اسہال ہو کر مرض کا مادہ دفع ہو گا۔

۴۔ سنا مکی ۳ تولہ، سورنجان ۱ تولہ، شیطرج ہندی ۱۰ ماشہ، زعفران ۱۰ ماشہ، شکر سفید ہم وزن ادویہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم۔

۵۔ ہالون، اجوائن، کلونجی، تخم میتھی، مالکنگنی، تخم پنواڑ ملا کر رکھ دیں اور ہر روز بقدر ایک سے تین ماشہ تک پانی کے ساتھ کھائیں۔ حسب مزاج کم و بیش کرنے کا اختیار ہے۔

گھٹنے کا درد

کیفیت:۔ مریض کے گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ جو اٹھتے بیٹھتے زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

اسباب :- یہ مرض گرم یا سرد اخلاط سے ہوتا ہے لیکن زیادہ تر ریح اس کا موجب ہے ۔

علامات :- گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ اگر اس کا سبب گرم اخلاط ہوں تو سوزش موجود ہوگی ہاتھ لگانے سے وہ جگہ گرم معلوم ہوگی۔ ورم کا رنگ سرخ یا زردی مائل ہوگا۔ سرد اخلاط کی حالت میں سوزش نہیں ہوتی اور عضو کی رنگت سفید یا تیرگی مائل ہوگی۔ مریض آرام طلب ہوگا۔ نیا حی درد اکثر ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا رہتا ہے ۔

علاج :- خلط غالب کا علاج کریں قبض نہ ہونے دیں۔ مقام ماؤف کو گرم رکھیں۔ رفع درد کیلئے سورنجان شیریں کا استعمال نہایت مفید ہے ۔

اگر گرم مواد کی وجہ سے یہ مرض پیدا ہوا ہو۔ تو شیرہ خار خسک ۶ ماشہ شیرہ تخم خیارین ۶ ماشہ آب تازہ میں نکال کر مصری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ برگ حنا پیسکر مقام درد پر لگائیں یا آرد جو ایک حصہ کشک جو ۲ حصہ پیسکر سرکہ اور روغن زیت میں ملا کر ضماد کریں ۔

اگر خون کا غلبہ ہو تو اطریفل صغیر ۱ تولہ کھلا کر تخم کاسنی نیم کوفتہ ۹ ماشہ سورنجان شیریں ۳ ماشہ عرق بادیان عرق عنب الثعلب ہر ایک ۲ تولہ میں جوش دیں اور صاف کرکے مصری ۱ تولہ ملا کر پئیں یا سورنجان شیریں ایک ماشہ اطریفل صغیر ایک تولہ میں ملا کر کھائیں۔ اوپر سے شربت بزوری بارد ۲ تولہ عرق کاسنی ۵ تولہ پئیں ۔

بحالت غلبہ صفراء :- سورنجان بوزیدان ہر ایک ایک ماشہ پیسکر اطریفل صغیر ایک تولہ کے ساتھ ملا کر کھائیں۔ اوپر سے عرق شاہترہ ۶ تولہ گلاب ۲ تولہ نوش کریں ۔

اگر سرد مواد باعث مرض ہوں تو شیرہ تخم ترلم ۶ ماشہ بادیان ۶ ماشہ ہمراہ مصری ۲ تولہ پلائیں اور روغن تخم سہانجنہ طلاء کریں یا برگ کنیر جوش دیکر باریک پیسیں اور روغن بابونہ ملا کر ضماد کریں ۔

اگر خلط بلغمی یا ریح غالب ہو تو یہ منضج دیں (صفت) اصل السوس بادیان پرسیاؤشاں تخم خطمی سورنجان ہر ایک ۴ ماشہ بیخ بادیان بیخ کاسنی بیخ کرفس ہر ایک ۶ ماشہ انجیر زرد ۵ عدد مویز منقی ۱۰ دانہ سپستان ۲۰ دانہ گلقند ۳ تولہ نضج مادہ کے بعد حب ایارج سے تنقیہ کریں یا سورنجان پوست ہلیلہ زرد شحم حنظل مقل تربد سفید اکبر آبادی مجوف ہموزن پیسکر گولیاں بنائیں خوراک ۴ ماشہ ہمراہ آب گرم۔ بعد تنقیہ معجون سورنجان استعمال کرائیں۔ ذیل کا ضماد اس درد کے لئے بہت مفید ہے :-

(صفت) حنظل کلاں ۲ عدد کو نصف سیر پانی میں جوشدیں جب پانی نصف رہجائے تو مل کر صاف کریں اور روغن زیتون ۲ تولہ ملا کر پھر جوشدیں نصف پانی جل جانے کے بعد حب الغار ۱ تولہ پیسکر اس میں

پکائیں۔ تمام پانی جذب ہو جائے تو اتار کر سورنجان، بیخ بنفشہ، حنا خشک ہر ایک ۱۲ ماشہ پیس کر اس میں حل کر کے درد کے مقام پر لگائیں۔

دوسرا نو قسم بارد میں مصطگی، انیسون ہر ایک ۹ ماشہ، زرنجبیل، بیخ اذخر ہر ایک ۱۰ ماشہ، فوہ، شیطرج، سورنجان، بوزیدان ہر ایک ۱۰ تولہ، بیخ کرفس، بیخ بادیان ہر ایک ۲ تولہ، حلبہ، مویز منقیٰ ہر ایک ۳ تولہ، تمام ادویہ کو دو سیر پانی میں جوشدیں جب نصف سیر باقی رہے تو صاف کر کے رکھ دیں اور ہر روز بقدر برداشت روغن بید انجیر ۹ ماشہ ملا کر پئیں۔

نقرس شدید

اسباب:۔ یہ مرض خون یا صفرا یا دونوں اخلاط کے غلبہ سے پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ مرض کی ابتداء میں ایک پاؤں کے انگوٹھے کبھی دونوں پاؤں کے انگوٹھوں کے جوڑوں اور کبھی ایڑی اور ٹخنہ کے جوڑوں میں درد شروع ہوتا ہے۔ مبتلائے مرض جوڑ متورم ہو کر سخت ہو جاتا ہے۔ اس میں اس قدر سخت درد ہوتا ہے کہ پاؤں کو ہلانے جلانے بلکہ چھونے سے بھی سخت تکلیف ہوتی ہے خفیف لرزہ کے بعد ۱۰۲ یا ۱۰۳ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے۔ درد کا دورہ اکثر رات کو شروع ہو کر صبح تک رہتا ہے۔ اور پھر پسینہ آ کر درد میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ دن کے وقت آرام رہتا ہے لیکن رات کو پھر درد شدت سے حملہ کرتا ہے اور پانچ روز تک یہ علامات رہنے کے بعد بخار اتر جاتا ہے اور درد کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ماؤف جوڑ کی کھال اتر جاتی ہے اور رفتہ رفتہ عضو اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے۔

علاج:۔ اگر خون کا غلبہ ہو تو فصد کرائیں۔ چنانچہ اگر مرض ہاتھوں میں ہو تو ہفت اندام کھولیں اگر پاؤں مبتلائے مرض ہوں تو فصد باسلیق لیں۔ اس کے بعد منضج بارد کا یہ نسخہ دیں۔ دصفتہ تخم کاسنی، تخم کشنیز، گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کاہو ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، شاہترہ ۶ ماشہ پانی میں تر کر کے اس کا زلال لیں اور شربت عناب ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ جب نضج کے آثار ظاہر ہوں تو منضج میں مغز فلوس خیار شنبر ۵ تولہ، ترنجبین ۶ تولہ حل کر کے مسہل دیں۔ تنقیہ کے بعد لعاب اسبغول ۶ ماشہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر خلط صفرا غالب ہو تو اس میں تلیین کرنا کافی ہے اور مسہلات کی بجائے مدرات زیادہ کارآمد ہیں۔ اگر مادہ کثیر ہو تو تنقیہ کے لئے یہ گولیاں دیں۔ دصفتہ، صبر ۱ ماشہ، سقمونیا ۲ رتی، گل سرخ ۱ ماشہ، سورنجان سفید ۱ ماشہ سب کو پیس چھانکر پانی کے ساتھ گولیاں بنائیں۔ یہ سب ایک خوراک ہے۔ بعد تنقیہ تسکین درد اور

تعدیل مزاج کے لئے سورنجان شیریں، عدس مقشر ہر ایک ۲ تولہ، استخوان سوختہ ایک تولہ، شکر سفید سب ادویہ کے برابر کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، اور ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک استعمال کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ برگ گشنیز باریک پیس کر جوڑوں پر لگائیں۔

۲۔ صندل سفید آب مکو سبز میں گھس کر لیپ کریں۔

۳۔ آرد حلبہ کو آب کرنب اور سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

۴۔ گل سرخ، صندلین، گل ارمنی ہر ایک ۳ تولہ، شیاف مامیثا ۱ تولہ، نوفل سفیدہ ہر ایک ½ تولہ کو آب کاہو اور سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ اگر درد شدید ہو تو افیون ۳ ماشہ اضافہ کریں۔

۵۔ شدت درد میں زعفران ۷ ماشہ، افیون ۳ ماشہ عورت کے دودھ میں پیس کر ضماد کریں۔

۶۔ افیون کو زردی بیضہ میں حل کر کے لگائیں۔ یا اسپغول سرکہ میں تر کر کے استعمال کریں۔

۷۔ خشخاش سیاہ اچھی طرح مل کر ضماد کریں۔

انتباہ:۔ سرد اور مخدر ادویہ کا استعمال صرف شدید درد کی حالت میں جائز ہے۔ ساکن ہونے پر ان کا استعمال بند کر دیں۔

۹۔ ضماد محلل جو تسکین درد کے بعد تحلیل مواد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ دعفشہ، موم سفید ۱ تولہ کو روغن سوسن ۳ تولہ میں پگھلا کر لعاب تخم کتان، لعاب تخم حلبہ ہر ایک ایک تولہ اضافہ کر کے ضماد کریں۔

ادویہ خوردنی:۔

۱۔ صبر ۱ ماشہ، سقمونیا ۲ رتی، گل سرخ ایک ماشہ، سورنجان سفید پونے دو ماشہ سب ادویہ کو پیس کر گولیاں بنائیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ اس سے اسہال ہو کر مرض دفع ہوتا ہے۔

۲۔ ماہو دانہ ۱ ماشہ کا کھانا نقرس حار کے لئے مجرب ہے۔

۳۔ عدس بریان ۳۰ دانہ نہار منہ کھانا مفید ہے۔ بعض نسخوں میں چالیس دانہ ہر روز چالیس روز تک کھانا لکھا ہے۔

۴۔ تخم خربزہ، تخم خیار، سورنجان ہر ایک تولہ، افیون ایک ماشہ سفوف بنا کر برابر شکر تری ملائیں خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام۔

۵۔ سورنجان، مصطگی، شکر تری ہموزن سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ رات کو گرم پانی کے ہمراہ۔

نقرس مرض

کیفیت:۔ یہ مرض مدتوں رہتا ہے۔ کبھی اس کے بار بار حملے ہوتے ہیں۔ کبھی بظاہر آرام ہو جاتا ہے لیکن مرض اعضائے اندرونی کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور اس سے کئی قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں!

اسباب:۔ اس کا سبب خون میں ایک قسم کے سمی مادہ کا وجود ہے۔ کبھی یہ مرض موروثی طور پر ہوتا ہے اور بعض مریضوں کے مزاج پیدائشی طور پر نقرسی ہوتے ہیں!

علامات:۔ یہ مرض بار بار نوبت سے ہوتا ہے اور ہر دفعہ اس میں زیادہ جوڑ مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔ ماؤف جوڑوں پر ورم آ جاتا ہے اور ان کی ہیئت بدنما ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے جوڑوں پر بڑی بڑی گلٹیاں نمودار ہو جاتی ہیں۔ جو بعض اوقات سخت ہو کر ان کے اوپر کا چمڑا پھٹ جاتا ہے اور اندر سے سفید کھریا مٹی کی شکل کا مادہ نکل آتا ہے، مریض کا ہاضمہ درست نہیں رہتا اور اسی وجہ سے اس کے قلب کے افعال میں خلل آ جاتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑاپن اور طبیعت بے چین رہتی ہے، خون بگڑ جاتا ہے، چہرہ بے رونق اور جلد کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے، پیشاب کا رنگ پھیکا ہوتا ہے اور اس میں رطوبت بیضیہ ملی ہوتی ہے!

بعض اوقات بظاہر بیماری میں آرام معلوم ہوتا ہے اور جوڑوں کا درد دفع ہو جاتا ہے۔ لیکن بیماری کا رجوع اعضائے اندرونی کی طرف ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے درد شکم ہو کر قے اور دست آنے لگتے ہیں۔ کبھی سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے، دل کے مقام پر درد محسوس ہوتا ہے!

علاج:۔ سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ مرض کا مادہ صرف عضو ماؤف میں موجود ہے یا کہ تمام بدن میں پھیلا ہوا ہے۔ اگر تمام بدن میں ہو تو سارے بدن کا تنقیہ بذریعہ قے کریں۔ چنانچہ پہلے مریض کو مختلف قسم کی غذائیں کثیر مقدار میں کھلائیں اور اس کے بعد مولی میں گلگی داخل کر کے اس کو سکنجبین عنصلی میں تر کریں اور مل کر اس کا شیرہ نکال کر مریض کو پلائیں۔ اس سے قے ہو کر مواد غلیظ خارج ہوں گے۔ یہ عمل تین روز ایک ایک دن کا وقفہ دیکر عمل میں لائیں۔ جب تنقیہ ہو جائے تو تعدیل مزاج کریں۔ تاکہ مادہ پھر پیدا نہ ہو ادویہ ذیل ازالہ مرض کے لئے بہت مفید ہیں:۔

۱۔ ایارج فیقرا ۲ تولہ، شحم حنظل، قنطوریون ہر ایک ۱ تولہ، فرفیون ۶ ماشہ، سورنجان، لبخ بیدان، ماہی زہرج ہر ایک ۱ تولہ، تربد سفید ۲ تولہ، زنجبیل، شیطرج، خردل، فلفل، جندبیدستر، جاؤشیر، سقمونیا، حلتیت، بہروزہ، مقل ہر ایک ۱ ماشہ، گولیاں بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۱ ماشہ تک!

۲۔ عود بلسان ۳ تولہ، فلفل، بزرالبنج ہر ایک ۵ تولہ، فرفیون، اشق، ساذج، عاقرقرحا، بیخ لفاح، سلیخہ، سداب، سنبل، تخم کرفس ہر ایک ۶ تولہ، زعفران، افیون ہر ایک دس تولہ، تین سیر شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک۔

۳۔ حنظل کو مع پوست وشحم وتخم کوٹ کر پانی میں جوش دیں تاکہ دوا کا اثر پانی میں آجائے۔ اس کو صاف کر کے روغن کنجد ملا کر پھر جوش دیں تاکہ پانی جذب ہو جائے۔ تیل کو صاف کر لیں اور بطور مالش نقرس کے مقام پر استعمال کریں۔

۴۔ چوب چینی، عشبہ ہر ایک ۵ تولہ، سورنجان شیریں ۳ تولہ، گل سرخ، گاؤزبان، سنا مکی ہر ایک ۱ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، برادہ صندل سرخ، ابریشم خام مقرض ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ایک ایک تولہ صبح وشام۔

۵۔ مجیٹھ ۱۰ تولہ، زرچوبہ ۸ تولہ، کائپھل، تج، چھڑیلہ ہر ایک ۴ تولہ، دانہ الائچی خورد ۳ تولہ، کچلہ، چوب میدہ، برادہ صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ، سنبل الطیب، سعد، سورنجان تلخ، ساذج، قرنفل، دارہلد، دار چینی، زرد چوب، عود غرقی ہر ایک ایک تولہ، جلوتری ۶ ماشہ، جو کوب کر کے عرق گلاب خالص ایک سیر میں آٹھ پہر بھگو رکھیں۔ پھر اس کو ایک قلعی دار دیگچہ میں جوش دیں۔ جب نصف پانی خشک ہو جائے تو روغن کنجد ڈیڑھ سیر ڈال کر پکائیں۔ جب تمام پانی خشک ہو جائے اور صرف خالص تیل باقی رہے تو اتار کر سرد کر کے چھان لیں۔ اس تیل کی رات کے وقت جوڑوں پر مالش کریں اور دو تین ہفتہ متواتر رات کو سوتے وقت یہ سفوف استعمال کریں۔ (صفت) سورنجان شیریں ۲ تولہ، گل سرخ، سنا مکی ہر ایک تولہ، پوست ہلیلہ زرد، تربد مجوف، مغز بادام شیریں ہر ایک ایک تولہ، مصطگی، رب السوس ہر ایک ۶ ماشہ، زعفران ۵ رتی، قند سفید ۳ تولہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ پانی۔

غذا و پرہیز:۔ مریض کو غذا گرم، رقیق اور سادہ دیں۔ مثلاً دودھ، آش جو، چوزہ مرغ کا شوربا، بسکٹ، چپاتی وغیرہ۔

قبض اور بد ہضمی اس مرض میں بہت مضر ہے۔ اس کے لئے تلخ مقویات معدہ استعمال کرائیں اور ہفتہ عشرہ بعد ایک دفعہ جلاب دیا کریں۔

روغنی اشیاء شیرینی اور نشاستہ دار اغذیہ بہت کم مقدار میں کھلائیں۔ خاص کر فربہ اور توانا اشخاص کو گوشت و شراب و کباب، شیرینی اور نشاستہ دار اغذیہ سے قطعی پرہیز کرائیں۔

جس ہوا میں پسینہ بآسانی خارج ہوتا ہے۔ وہ مریضان نقرس کے لئے زیادہ مناسب اور معتدل

ہوتی ہے۔ جو ہوا سرد اور مرطوب ہو یا جو تھوڑی سی مدت کے بعد متغیر ہوتی رہے وہ سخت مضر ہوا کرتی ہے۔ پس مریض کو ایسے کمرے میں رکھنا چاہئے۔ جس کی ہوا یکساں حرارت پر رہے۔ کھارے چشموں کا پانی نقرس کے ہر درجہ میں مفید ثابت ہوتا ہے ؛

تہی گاہ کا درد

کیفیت:۔ کمر میں درد رہتا ہے اور ہر وقت تکان محسوس ہوتی ہے ؛

اسباب:۔ یہ مرض اکثر غلبہ بلغم سے ہوتا ہے ضعف باہ، ضعف گردہ، جریان، کثرت جماع وغیرہ بھی اس کے موجبات ہیں ؛

علامات:۔ اگر غلبہ بلغم باعث مرض ہو تو سردی کی علامات ظاہر ہوں گی۔ گرم ادویہ سے فائدہ ہوگا۔ اگر ضعف باہ و گردہ اور جریان کی وجہ سے ہو تو پنڈلیوں میں پھڑکن محسوس ہوگی۔ بصارت میں فرق آجائے گا۔ جھکنے پر درد زیادہ ہوگا ؛

علاج:۔ اول سبب مرض دریافت کرکے اس کا ازالہ کریں۔ مریض کو کامل آرام و سکون میں لٹائے رکھیں اور گرم اغذیہ سے پرہیز کرائیں۔ اگر غلبہ بلغم سے ہو تو حسب دستور بعد نضیج تنقیہ کرائیں تنقیہ کے بعد گرم ادویہ استعمال کرائیں اور یہ ضماد لگائیں۔ (نسخہ) افیون ۱ تولہ، شنگرف، قسط تلخ، مر، زرد، ہر ایک ۶ ماشہ آب ادرک میں حل کرکے طلاء کریں۔ یا تخم ارنڈ، نمک لاہوری، سپیدہ لکڑی ہر ایک ۱ تولہ، ہینگ ۶ ماشہ آرد گندم نیم پاؤ ملا کر گوندھیں اور ایک طرف روٹی پکا کر مقام درد پر خام جانب سے باندھیں ؛

اگر جریان کے سبب کمر میں درد ہو تو مغز تخم تمر ہندی کا حلوا بنا کر کھائیں اور یہ سفوف بنا کر استعمال کریں (نسخہ) لسانہ، زعفران، دانہ الائچی خورد، قرنفل، دارچینی، بہمن سرخ، بہمن سفید، خولنجان، شقاقل ہر ایک ۴ ماشہ مشک، عنبر، ورق طلاء ہر ایک نصف ماشہ، موچرس ۱۳ ماشہ، مصری ۲۲ ماشہ سفوف بنائیں خوراک ۱ ماشہ ؛

اگر کثرت جماع کی وجہ سے ہو تو ترک جماع کریں روغن سبعہ کی مالش کریں اور دو تین روز متواتر حمام کریں اور دواء المسک معتدل جواہر والی بقدر ۵ ماشہ ہمراہ ماء اللحم ۲ تولہ استعمال کریں غذا قلیہ نرگسی اور نانگینہ روٹی کے ہمراہ استعمال کریں اور زردی بیضہ مرغ ہمراہ مصطگی کے کھانا عظیم الاثر ہے ؛

حمیات

باری کا بخار

کیفیت:- اسے غب دائرہ اور تپ بخار بھی کہتے ہیں یہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ اولاً خالصہ جو خالص صفراء سے پیدا ہوتا ہے۔ دوم غیر خالصہ جو ایسے صفراء سے پیدا ہوتا ہے جو بلغم سے ملکر گاڑھا ہو گیا ہو۔

اسباب:- خلط صفراوی کا خارج از عروق متعفن ہونا۔

علامات:- یہ بخار ایک دن آتا ہے اور دوسرے دن مریض کو افاقہ رہتا ہے غیر خالصہ بعض اوقات عرصہ دراز تک جاری رہتا ہے اور کبھی چھ ماہ تک بھی چلا جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کے آخر میں جسم ڈھیلا پڑ جاتا ہے اور تلی بڑھ جاتی ہے۔ خالصہ میں لرزہ بہت قوی ہوتا ہے۔ لیکن تھوڑی دیر رہتا ہے اس کی نوبت ۴ سے بارہ گھنٹے تک رہتی ہے۔ اس کے بعد پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔

علاج:- اثنائے بخار میں شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۶ ماشہ شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ عرق شاہترہ عرق عنب الثعلب عرق نیلوفر ہر ایک ۴ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے خاکشی ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر بخار کے ساتھ خفقان بھی ہو تو عرق بیدمشک گلاب عرق کیوڑہ عرق گاؤزبان بقدر ۳ تولہ بھی اضافہ کریں اور صندل سفید کو گلاب سے گھسکر اس سے کپڑا تر کر کے جگر اور دل کے مقام پر رکھیں عطر خس صندل گلاب نیلوفر کشنیز سبز مریض کو سنگھائیں۔ نوبت کے دن غذا نہ دیں اور نوبت شروع ہونے سے پہلے سکنجبین اور نیم گرم پانی سے قے کرائیں۔ اگر لرزہ کے شروع ہوتے وقت پیاس غالب ہو تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائیں۔ لرزہ اور سردی کے دفع ہونے کے بعد سکنجبین سرد پانی کے ہمراہ دیں جب بخار اتر جائے پاشویہ کرائیں اور پاؤں کو گرم پانی میں رکھیں تاکہ باقی ماندہ حرارت سر سے اتر آئے اگر مریض کو پسینہ آئے تو کپڑے سے پونچھ لیں۔ تاکہ مادہ براہ پسینہ خارج ہو جائے۔ ابتدائے نوبت میں نیند نہ آنے دیں۔

وقفہ کے دن شربت آلو بخارا شربت تمر ہندی شربت نیلوفر لعاب اسبغول اور آش جو پلائیں۔ اگر گرمی زیادہ ہو تو آلو بخارا، تمر ہندی آب انار شربت ورد مکرر شیر خشت وغیرہ سے طبیعت کی تلیین کریں

تاکہ طبیعت کو تسکین ہو۔
غذا میں کدو، کاہو، کشنیز سبز، خرفہ، پالک، انار، تمرہندی وغیرہ استعمال کریں۔
بطور دوا آب کاسنی سبز مروق ہمراہ سکنجبین یا شربت دینار دینا مجرب ہے۔ آب تمر ہندی ہمراہ نمک وقفہ کے دن اور بلا نمک نوبت کے روز پینا بہت مفید ہے۔
تپ صفراوی کے واسطے پہلے منضجات دیں۔ پھر مسہل سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد ادویہ ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔
۱۔ لعاب اسپغول، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ہر ایک ۶ ماشہ، عرق عنب الثعلب، عرق کاسنی، عرق شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۵ ماشہ ملاکر پلائیں۔
۲۔ آب تمر ہندی ۳ تولہ، شیرہ تخم کاسنی، شیرہ مغز تخم کدو ہر ایک ۶ ماشہ، لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، گلاب ۳ تولہ، گلقند ۲ تولہ ملاکر حل کریں اور صاف کرکے پلائیں۔
۳۔ عنب الثعلب ۷ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، گل نیلوفر ۷ ماشہ، اصل السوس ۴ ماشہ، خطمی، خبازی ہر ایک ۵ ماشہ، شاہترہ ۶ ماشہ، تخم خیارین کوفتہ ۹ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کرکے صبح مل کر صاف کرکے مصری ۲ تولہ خاکسی ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔
۴۔ تباشیر کبود، تخم کاہو مقشر، مغز تخم ہندوانہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین ہر ایک ۱ تولہ، زرشک مصفےٰ ۲ تولہ، گل سرخ ۶ ماشہ، تخم کاسنی ۶ ماشہ، تخم خرفہ ۶ ماشہ، کتیرا ۳ ماشہ، نشاستہ ۲ ماشہ، کافور قیصوری ۱ ماشہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، زعفران ۲ رتی ادویہ کو کوٹ کر پارچہ بیز کرلیں اور لعاب اسبغول سے قرص بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری ۳ تولہ صبح وشام۔
۵۔ بیخ کاسنی، تخم کاسنی، تخم خربزہ، تخم خیارین، خارخسک ہر ایک ایک تولہ سب کو نیم کوب کرکے ایک سیر گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیکر صاف کریں اور اس میں مصری سفید نصف سیر ملاکر بدستور شربت بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح وشام ٹھنڈے پانی ملاکر۔
۶۔ منڈی، اجوائن دیسی، کاسنی، چرائتہ، بادیان، گلوئے سبز ہر ایک نصف سیر، عناب، افسنتین، برنجاسف ہر ایک ۳ تولہ، سب ادویہ کا ۱۲ بوتل عرق نکالیں۔ خوراک ۵ تولہ سے ۷ تولہ تک صبح وشام۔
نوبت کو روکنے کے لئے حسب ذیل ادویہ قبل نوبت بعد تنقیہ استعمال کریں۔
۱۔ برگ بھنگ ۴ حصہ، کافور ایک حصہ پیکر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں۔ لرزہ سے چار گھڑی پہلے ایک سے چار عدد تک گولیاں کھلائیں۔

۲۔ برگ بھنگ کو کنار ہموزن پیسکر نوبت سے دو گھنٹہ پہلے دو انگلیوں کی چٹکی کے بقدر کھلائیں ؛

۳۔ تخم صندل سرخ کشنیز پوست بیخ نیب پد ماکھ گلو سبز برابر وزن لیکر جوکوب کریں اور ہر روز بقدر ۲ ماشہ دوا لیکر ایک سیر پانی میں جوش دیں جب نیمپاؤ باقی رہے۔ صاف کرکے پلائیں ؛

۴۔ اجوائن خراسانی پھٹکری بریاں سہاگہ نمک لاہوری ہر ایک ایک تولہ۔ سب ادویہ کو باریک پیسکر آب برگ دھتورہ سبز سے حل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں قبل بخار سے دو گھنٹے پہلے ایک یا دو گولیاں پانی کے ساتھ کھلائیں ؛

۵۔ شگوفہ ارنڈ ۶ تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ نمک طعام ایک تولہ باریک پیسکر گولیاں بقدر نخود بنائیں بخار سے دو گھنٹے پہلے ایک گولی اور اسکے ایک گھنٹہ بعد دوسری گولی پانی کے ہمراہ دیں ؛

۶۔ سم الفار سفید ۱ ماشہ کتھ سفید چونہ سفید ہر ایک ایک تولہ عرق لیموں سے کھرل کرکے گولیاں بقدر دانہ باجرہ بنائیں۔ نوبت سے دو گھنٹے پہلے ایک گولی پانی کے ہمراہ دیں ؛

۷۔ ہڑتال ورقیہ املیل کیکری ہر ایک ایک تولہ کو عرق گھیکوار سے بارہ گھنٹے کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر ایک سکورہ گلی میں رکھکر گل حکمت کریں خشک ہونے پر بارہ سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر شیشی میں رکھ لیں پہلے روز قبل نوبت ایک چاول بتاشہ یا ملائی میں رکھکر کھائیں۔ دوسرے روز ۲ چاول تیسرے روز تین چاول دیں۔ غذا مونگ کی دال یا کھچڑی ؛

تپِ محرقہ صفراوی

کیفیت :۔ یہ ایک لازمی بخار ہے۔ جو ایک ہی حال پر رہتا ہے اور اس کے اعراض بہت شدید ہوتے ہیں ؛

اسباب :۔ دل اور فم معدہ کی گرد والی رگوں میں صفرا کا متعفن ہونا اس کا سبب ہوتا ہے ؛

علامات :۔ ابتدائے مرض میں جی متلاتا ہے۔ طبیعت بے چین رہتی ہے، بدن درد کرتا ہے ابکائیاں آتی ہیں اور نہایت تیز بخار ہو جاتا ہے۔ نبض تیز چلتی ہے، درد سر، بیخوابی اور نقاہت بہت ہوتی ہے۔ زبان میلی اور اس پر زرد رنگ کا میل جم جاتا ہے۔ بخار کی شدت میں زبان سیاہ ہو جاتی ہے اور اس پر شگاف پڑ جاتے ہیں۔ مریض پر اکثر غفلت اور بے ہوشی طاری رہتی ہے، بخار کی شدت یکساں رہتی ہے ؛

علاج :۔ ابتدا میں شیرہ تخم کاہو ۶ ماشہ، لعاب اسبغول ۹ ماشہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، عرق مکوہ عرق بادیان عرق گلاب ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں ؛

اگر نفث الدم بھی ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ پوست بیخ انجبار ۵ ماشہ، شیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ، عرق مکوہ عرق بادرنگ میں نکالکر شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۶ ماشہ داخل کرکے پلائیں۔ اگر کھانسی زیادہ ہو تو شیرہ اصل السوس ۳ ماشہ اضافہ کریں۔

اگر قے اور غنودگی ہو اور پیشاب و پاخانہ رکے ہوئے ہوں تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، عرق بید سادہ، عرق کاسنی، عرق نیلوفر ہر ایک ۴ تولہ، گلاب ۲ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۵ ماشہ ملاکر دیں۔ شام کو خیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم تربوز، شیرہ تخم کاہو ہر ایک ۶ ماشہ، عرقیات ۱۰ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۵ ماشہ اضافہ کرکے پلائیں۔ پاشویہ کرائیں اور پاؤں پر سینگیاں لگوائیں۔

نضج خلط کے واسطے یہ نسخہ استعمال کریں (منضج) لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خیارین، شیرہ مغز تخم کدو، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۵ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عرق عنب الثعلب، عرق شاہترہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۵ ماشہ ملاکر دیں۔

ساتویں روز جب بیقراری زیادہ ہو۔ پیاس بشدت لگے، پیشاب سوزش کے ساتھ آتا ہو تو شیرہ تخم کاہو، مغز تخم تربوز، خرفہ سیاہ ہر ایک ایک تولہ اضافہ کریں اور تخم خیارین کو موقوف کردیں۔

آٹھویں روز یہ مسہل دیں (منضج) شاہترہ ۵ ماشہ، عنب الثعلب، گلسرخ ہر ایک ۷ ماشہ، گل نیلوفر ۶ ماشہ، تخم خیار، تخم کاسنی ہر ایک ۱ تولہ۔ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح مل کر صاف کریں اور مغز فلوس ۷ تولہ، ترنجبین ۲ تولہ، تمر ہندی ۴ تولہ، گلقند ۲ تولہ مل کر صاف کریں اور روغن بادام ۵ ماشہ، لعاب اسپغول ۱ تولہ اضافہ کرکے پلائیں۔ اگر پیاس لگے تو بجائے پانی کے عرق مکوہ دیں۔ دوسرے دن تبرید دیں اور اس سے دوسرے روز مسہل میں برگ سنا مکی ۷ ماشہ اضافہ کریں۔ ذیل کے نسخہ جات بالخاصیت مفید ہیں۔

۱۔ ست گلوہ، طباشیر، زہر مہرہ سودہ، کات سفید، صندل سفید سودہ، مروارید سودہ ہر ایک ۴ ماشہ، کافور، زعفران ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ایک ماشہ شربت نیلوفر ایک تولہ میں ملاکر چٹائیں۔

۲۔ طباشیر ۱ تولہ، زرشک ۲ تولہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم تربوز، مغز تخم خیارین ہر ایک ایک تولہ، گل سرخ، تخم کاسنی، تخم خرفہ ہر ایک ۶ ماشہ، کتیرا، نشاستہ ہر ایک ۲ تولہ، صمغ عربی ۲ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، زعفران ۲ رتی لعاب اسپغول سے قرص بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ ہمراہ آب کاسنی مروق استعمال کریں۔

۳۔ رب السوس، صندل سفید، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک ۷ ماشہ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل ارمنی ہر ایک ۷ ماشہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، گردسماق ہر ایک ۱ تولہ، زرشک ۲ تولہ، طباشیر ۲ تولہ، ترنجبین ۳ تولہ، کافور ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ بدستور قرص بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

۴۔ تباشیر، صمغ عربی، کتیرا، صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ، نشاستہ، مغز تخم خیارین، بہدانہ، اصل السوس مقشر ہر ایک ۶ ماشہ، مغز تخم کدو، تخم خرفہ مقشر ہر ایک ایک تولہ، کافور ۳ ماشہ، بذر البنج ۲ تولہ، زعفران ۱ ماشہ۔ لعاب بہدانہ سے قرص بنائیں اور بقدر ۳ ماشہ شربت نیلوفر ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔

۵۔ صندل سفید سوہان کردہ ۵ تولہ کو سرکہ ۱ تولہ، آب غورہ ۱ تولہ، پانی نصف سیر میں آٹھ پہر تر کریں، پھر جوش دے کر مل کر صاف کریں اور ایک سیر مصری کے ساتھ قوام دیں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ شیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ کے دیں۔ اگر مریض کو کھانسی کی شکایت ہو تو یہ شربت بغیر سرکہ اور آب غورہ کے بنا کر استعمال کریں۔

موتی جھرا

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا لازمی متعدی بخار ہے۔ جس میں انتڑیاں خاص طور پر مبتلا مرض ہوتی ہیں اور ان سے متعفن مادہ خون میں شامل ہو کر اس مرض کا موجب ہوتا ہے۔

اسباب:۔ اس مرض کا سبب ایک خاص قسم کا مادہ متعدیہ ہے جو مریض کے پاخانہ، پیشاب اور خون میں موجود ہوتا ہے اور اس کے استعمال شدہ ظروف اور کپڑوں کے ذریعہ تندرست اشخاص میں سرایت کر کے مرض کا سبب بن جاتا ہے۔

یہ بخار گرمی اور برسات کے موسم میں زیادہ پھیلتا ہے۔ نوجوان اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں کبھی یہ مرض وبائی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ گرمی کا موسم، عام کمزوری، کثرت تفکرات، خراب غذاؤں کا استعمال صفائی سے غفلت اس مرض کے اسباب معیدہ ہیں۔

علامات:۔ آغاز میں مریض کی ہمت پست ہو جاتی ہے اور وہ سست رہنے لگتا ہے۔ کام کاج کو دل نہیں چاہتا، ہاتھ پاؤں پست اور سر میں گرانی اور درد محسوس ہوتا ہے بھوک مر جاتی ہے، کبھی متلی ہوتی ہے، کبھی دست آتے ہیں۔ جسم کی حرارت ابتدائی چار پانچ دن تک روزانہ شام کے وقت دو درجہ زیادہ ہو جاتی ہے اور بڑھتے بڑھتے ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ صبح کے وقت حرارت ایک درجہ کم ہوا کرتی ہے۔

سات سے دس دن تک اس مرض کی خصوصی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مریض کے حواس کند ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں، چہرہ زرد ہو جاتا ہے، رخسارے تمتما اٹھتے ہیں، زبان خشک اور اس کے دونوں طرف میل کی سفید تہ جم جاتی ہے۔ زبان کے کنارے، نوک اور درمیانی حصہ صاف اور سرخ ہوتا ہے

چھٹے سے بارہویں روز تک سینہ، شکم اور پشت پر سفید رنگ کے اور چمکدار خشخاش سے بھی چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوتے ہیں، جو کبھی خود بخود گم ہو جاتے ہیں اور کبھی پھر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ ان کی شکل بہت چھوٹے چھوٹے موتیوں کے دانے سے مشابہ ہوتی ہے اور اسی مناسبت سے اس مرض کو موتی جھرہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

مریض کا پیٹ پھولا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اگر اسے ہاتھ سے ٹھونکا جائے، تو ڈھول کی مانند گونج دار آواز نکلتی ہے۔ ناف کے نیچے دائیں طرف دبانے سے درد کا احساس ہوتا ہے۔ کبھی ہاتھ کو گڑگڑاہٹ سی معلوم ہوتی ہے۔ کبھی اسہال شروع ہو جاتے ہیں اور کبھی قبض ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو فراخ اور ہوادار کمرے میں نرم بستر پر لٹائیں۔ اسے اٹھنے بیٹھنے اور زور لگانے کی ہرگز اجازت نہ دیں۔ پیشاب دپاخانہ بھی بستر پر لیٹے لیٹے ہی کرائیں۔ کیونکہ حرکات سے اکثر امعاء کے چھد جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مریض کے بستر پر خاکشی چھڑکیں۔

دواء: مویز منقیٰ ۹ دانہ، انجیر ۲ دانہ، خاکشی ۵ ماشہ، عرق مکوہ ۱۲ تولہ میں جوش دیکر مل کر چھان لیں اور اس میں مصری یا کوئی مناسب شربت ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ یہی نسخہ عموماً ابتداء سے انتہا تک اس مرض کے لئے مجرب و معمول ہے۔ اس میں حسب ضرورت اجزاء کی کمی بیشی کی جا سکتی ہے۔ تقویت اور کمزوری کے ازالہ کے لئے اس نسخہ کے ساتھ خمیرہ مروارید ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک استعمال کریں۔ اگر ابتداء سے قبض ہو تو نسخہ بالا میں بجائے مصری یا شربت کے خمیرہ بنفشہ ۲ تولہ اضافہ کریں۔ اگر کھانسی بھی ساتھ ہو تو نسخہ میں اصل السوس ۵ ماشہ زیادہ کریں ——— اور اس کے ساتھ لعوق سپستان ایک تولہ استعمال کریں یا گاؤزبان ۳ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، مویز منقیٰ ۹ دانہ، انجیر زرد ۲ عدد، تخم خطمی ۵ ماشہ، خاکشی ۵ ماشہ سب ادویہ کو ۱۰، ۱۲ تولہ پانی میں جوش دے کر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر گرمی اشتداد ہو اور بخار کا درجہ بڑھا ہوا ہو تو قرص تباشیر کافوری ۳ ماشہ کو آب انار ۱ تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ مغز تخم خیارین ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، شیرہ آلوئے بخارا ۵ دانہ، گلاب ۲ تولہ، عرق بید مشک ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ سرکہ در گلاب ہموزن ملا کر برف سے سرد کر کے اس میں کپڑے کی گدی بھگو دیں اور مریض کی پیشانی اور سر پر رکھیں یا برف کی ٹوپی مریض کے سر پر پہنا دیں۔

اگر اسہال زیادہ آ رہے ہوں تو زہر مہرہ ایک ماشہ، مروارید ناسفتہ ۴ چاول ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے

شیرہ حب الآس ۳ ماشہ، شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ کسی عرق میں نکال کر شربت حب الآس ۲ تولہ ملا کر پلائیں نیز اس مقصد کے لئے قرص خشخاش اور شربت خشخاش بھی مفید ہیں یا گل ارمنی، پوست بیخ انجبار، پوست بیرون پستہ صندل سفید گلاب میں گھسا ہوا، تخم خرفہ، تباشیر، حب الآس گلنار فارسی کتیرا صمغ عربی ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ۲ ماشہ شربت حب الآس یا شربت انجبار ۲ تولہ ملا کر کھلائیں یا شربت کے بجائے خمیرہ مروارید استعمال کریں۔

اگر پیاس کی شدت ہو تو مریض کو سرد پانی پلائیں، آب تربوز پلانا بھی مفید ہے یا آب برگ کاسنی سبز مروق سکنجبین ملا کر دیں۔ آب انار آب لیموں ہمراہ شربت صندل یا شربت سیب نافع اور مفید ہے۔

اگر ضعف قلب اور غفلت و غنودگی طاری ہو تو خمیرہ مروارید ۳ ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان ۵ تولہ دیں یا دواء المسک بارد ۳ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۵ تولہ پلائیں یا جواہر مہرہ ۲ چاول، مفرح شیخ الرئیس ۳ ماشہ یا مفرح اعظم ۳ ماشہ میں ملا کر کھلائیں، اوپر سے عرق گلاب یا عرق بید مشک ۵ تولہ شربت سیب سے شیریں کر کے پلائیں۔

اگر بیخوابی ہو تو نسخہ میں بجائے مصری کے شربت خشخاش ۲ تولہ بڑھائیں، مریض کے تلوے سہلائیں۔ سر میں روغن خشخاش ڈالیں۔

غذا :- اس بیماری میں مریض کی غذا کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔ اس سے غفلت نہ کریں ایسے مریض کی طاقت قائم رہتی ہے اور طبیعت مرض کا مقابلہ بخوبی کر سکتی ہے۔ اس مرض میں فاقہ کرانا سخت غلطی ہے۔ کیونکہ یہ مرض بہت لمبا اور آدمی کو بہت جلد کمزور کر دیتا ہے۔

غذا کا لطیف، رقیق، زود ہضم اور مغذی ہونا لازمی ہے چنانچہ ہر ایک گھنٹہ یا دو گھنٹہ بعد دودھ کا پلانا مفید ہے۔ اگر دودھ بخوبی ہضم نہ ہوتا ہو اور اس سے ریاح پیدا ہونے کا اندیشہ ہو تو اس میں عرق بادیان یا چونے کا پانی ملا کر دینے سے یہ اندیشہ رفع ہو جاتا ہے اور دودھ اچھی طرح ہضم ہو جاتا ہے۔ جب زیادہ غذائیت کی ضرورت ہو تو دودھ کے ساتھ ساگودانہ، اراروٹ، زردی بیضہ کا اضافہ کیا جا سکتا ہے کبھی یخنی اور ساگ شوربا بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس کے استعمال میں زیادتی نہ ہو۔ ذیل کے نسخہ جات بھی بہت مفید ہیں :-

۱۔ مروارید ناسفتہ ۲ تولہ ۴ ماشہ، افتیمون ولایتی ۱ تولہ، تباشیر، صندل سفید ہر ایک ۱ تولہ ۵ ماشہ، یاقوت رمانی، لبسد سوختہ مغسول ہر ایک ۱۲ ماشہ، لعل بدخشانی، عقیق یمنی، یشب سبز، تیزپات، زرنبا د، درونج عقربی، تخم خرفہ سیاہ سوختہ، ابریشم مقرض ہر ایک ۱۰ ماشہ، کہربائے شمعی، زر شک منقی، کشنیز خشک مقشر،

صندل سفید، صندل سرخ، پوست اترج، گل ارمنی مغسول، گل مختوم، اگر، گل گاؤزبان ہر ایک ۷ ماشہ، لاجورد مغسول، کافور قیصوری، عنبر اشہب ہر ایک ۵ ماشہ، ورق نقرہ، ورق طلاء ہر ایک ۳ ماشہ، مشک ۱/۲ ماشہ، مصری سفید، گلاب ہر ایک ایک سیر، آب بہی شیریں ۱۲ تولہ، آب سیب شیریں، رب بہی شیریں، رب انار شیریں ہر ایک ۵ تولہ حسب دستور معجون بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

۲۔ لاجورد مغسول، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد احمر، یاقوت کبود، یاقوت سرخ، یاقوت اصفر، زمرد سبز، یشب، عقیق سرخ، مصطگی رومی، ورق نقرہ ہر ایک ۷ ماشہ، نارجیل دریائی، جدوار خطائی، مشک موسیائی، عنبر اشہب، ورق طلاء ہر ایک ۳ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۱/۲ تولہ پہلے ہر دوا کو علیحدہ علیحدہ کھرل کر کے سب کو ملا کر گلاب سہ آتشہ میں دو ہفتہ سحق کریں۔ خوراک ۴ چاول ہمراہ مفرح ذیل کے استعمال کرائیں۔

۳۔ گل سرخ ایک تولہ ۱۰ ماشہ، گاؤزبان ۱/۲ ماشہ، تخم کاہو مقشر، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوے شیریں، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۱۳ ماشہ، صندل سفید، الائچی خورد، تباشیر ہر ایک ۹ ماشہ، اگر، درونج عقربی، زرنباد، بہمن سفید ہر ایک ۵ ماشہ، مروارید ناسفتہ، بسد احمر سوختہ، کہربائے شمعی، سرطان نہری محرق، ابریشم مقرض، کافور، صندل سرخ ہر ایک ۴ ماشہ، زعفران خالص ۲ ماشہ، عنبر اشہب ایک ماشہ، مشک ۳ رتی، رب سیب، رب انار شیریں، رب بہی شیریں، تینوں وزن ادویہ سے سہ چند کے قوام کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۵ ماشہ۔

۴۔ عرق بخار جو صفراوی اور خونی بخاروں کو دفع کرتا ہے (صفحہ)، شاہترہ نصف سیر، صندل سفید سائیدہ، کشنیز خشک، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی ہر ایک ایک پاؤ، تراشہ کدو ایک سیر، عناب ولایتی ۵ عدد، تخم کاہو مقشر نیم پاؤ، گل گاؤزبان، اصل السوس ہر ایک ۲ تولہ سب ادویہ کو رات کے وقت دس سیر پانی میں تر کر کے صبح حسب دستور سات سیر عرق کشید کریں۔ خوراک ۱۲ تولہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ استعمال کریں۔

حمیٰ دموی

کیفیت:۔ یہ بخار خون کے گرم ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور ابتداء میں حمیٰ یوم سے مشابہ ہوا کرتا ہے۔ لیکن اس کی حرارت میں لذع اور اذیت کم ہوتی ہے۔ قلب میں سوزش محسوس ہوتی ہے اور سانس پھولنے لگتا ہے۔ اس کی تاثیر زیادہ تر قلب کے قریب جوارح میں ہوتی ہے۔

اسباب:۔ کسی بیرونی یا اندرونی حرارت سے خون کا اس حد تک گرم ہو جانا جس سے حرارت دل اور دیگر اعضاء تک پہنچے۔ لیکن خون میں عفونت نہ پیدا ہوئی ہو۔ بلکہ صرف اس میں جوش و غلیان ہو۔

علامات:۔ بخار دائمی ہوتا ہے اور درمیان میں وقفہ نہیں دیتا۔ آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ قارورہ

گرم ہوتا ہے لیکن اس میں تعفن نہیں پایا جاتا۔ اس کی زیادہ سے زیادہ مدت سات دن تک ہوتی ہے۔

علاج:- فصد باسلیق کرائیں اور اس کے بعد لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ عدد، عرق شاہترہ اور عرق عنب الثعلب ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر شربت بنفشہ ۲ تولہ داخل کر کے خاکشی چار ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ شام کو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ یا اسپغول ۶ ماشہ عرقیات میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ خاکشی ۵ ماشہ ملا کر دیں۔

اگر مریض کو غنودگی گندگی حواس اور قلت اشتہا عارض ہو تو سکنجبین سادہ ۲ تولہ عرق شاہترہ ۵ تولہ گلاب ۴ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔

اگر مزاج میں گرمی زیادہ ہو تو زرشک ایک تولہ تمر ہندی ۲ تولہ عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں بھگو کر شربت عناب ایک تولہ شربت انار ترش ایک تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر پیشاب سوزش سے آتا ہو تو عناب ۵ دانہ، بہدانہ ۳ ماشہ جوش دیکر شیرہ خیارین شیرہ خار خسک ہر ایک ۶ ماشہ شربت نیلوفر ۲ تولہ دیں۔ دوسرے روز اصل السوس، بنفشہ ہر ایک ۴ ماشہ اضافہ کریں۔

اگر مثانہ میں درد ہو تو بعد فصد لعاب اسبغول ایک تولہ، شیرہ تخم کاہو، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ عرق شاہترہ ۹ تولہ گلاب ۴ تولہ میں نکال کر شربت لیموں چار تولہ داخل کر کے خاکشی ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں دوسرے روز آب آلو بخارا ۷ ماشہ اضافہ کریں۔

اگر مثانہ میں سختی محسوس ہو اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آتا ہو تو برگ عنب الثعلب کا بھرتہ پکا کر روغن گل ملا کر قرص بنائیں اور مثانہ کے مقام پر باندھیں۔

اگر قبض ہو تو بنفشہ، سپستان، نیلوفر ہر ایک ۱۰ ماشہ، جو کوفتہ ایک مشت، برگ چقندر ایک مشت سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔ جب ایک پاؤ رہ جائے۔ صاف کر کے شکر سرخ ۳ تولہ روغن بنفشہ ۳ تولہ ملا کر حقنہ کریں۔ ذیل کے نسخہ جات اس بخار میں بالخاصہ مفید ہیں:-

۱۔ آلو شیریں کلاں، ۴۰ عدد، تمر ہندی ایک پاؤ دونوں کو ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب پانی نصف سیر رہ جائے، صاف کر کے آب انار میخوش، ترشی ترنج ہر ایک نصف سیر اضافہ کر کے معتدل آگ پر پکائیں۔ تاکہ نصف رہ جائے۔ اس میں مصری نصف سیر، گلاب نیم پاؤ ملا کر قوام کریں، تخم خرفہ ۷ ماشہ باریک پیس کر ملا کر اوپر سے بیز شربت ۴۰ تولہ پئیں۔

۲۔ گل سرخ، ۱۰ ماشہ، عصارہ زرشک ۷ ماشہ، مغز تخم بادرنگ، مغز تخم خیار، مغز تخم خربزہ، تخم خرفہ، طباشیر ہر ایک ۳ ماشہ، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا ہر ایک ۱ ماشہ، ریوند چینی، زعفران، کافور ہر ایک ۶ رتی قرص بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ۔

۲۔ تخم کاسنی، تخم کشوث ہر ایک ۱۰ ماشہ، پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ، تخم خربوزہ، تخم خیارین، تخم بادرنگ ہر ایک ۱۰ تولہ کو ایک سیر پانی اور ایک پاؤ سرکہ تند میں آٹھ پہر تر کر کے جوش دیں جب چوتھا حصہ باقی رہے، صاف کر کے مصری ایک سیر کے ساتھ قوام دیں۔ خوراک ۲ تولہ ؛

حمیٰ وبائیہ

کیفیت:۔ جب ہوا میں تعفن اور سمیت پیدا ہو جاتی ہے تو وہ فاسد ہوا سانس اور مسامات کے ذریعہ سے دل، دماغ اور جگر میں پہنچتی ہے اور ان کی روحیں اور رطوبات بھی تعفن میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور غیر طبعی حرارت تمام اعضاء میں نفوذ کر کے بخار ہو جاتا ہے اور جب تک ہوا میں سمیت باقی رہتی ہے بخار بھی لازم رہتا ہے۔ اگر جلدی اس کا تدارک نہ کیا جائے تو ہلاک کر دیتا ہے۔ اگر ہوا میں سمیت زیادہ ہو تو علاج کی مہلت بھی نہیں ملتی ؛

اسباب:۔ آسمانی کواکب کی خاص وضعیں جن کے اثر سے ہوا میں تغیر پیدا ہوتا ہے، تالابوں اور جوہڑوں میں پانی کا متعفن ہونا، غلاظت و کثافت کے ڈھیر، چوہڑوں کے تعفن کا عام ہونا، شہر یا دیہات کا گندا ہونا وغیرہ اس کے اسباب ہیں ؛

علامات:۔ بخار زور سے چڑھتا ہے، نبض تیز چلتی ہے، سانس جلد جلد آتا ہے، مریض سخت بے چین ہوتا ہے، چہرہ سرخ اور آنکھیں لال ہوتی ہیں، جی متلاتا ہے، ابکائیاں آتی ہیں اور متواتر قئیں آتی ہیں جن میں رنگ برنگ کے مواد خارج ہوتے ہیں اور مریض کے سر میں درد رہتا ہے ؛

علاج:۔ اولاً فصد باسلیق کھلوائیں اور خون زیادہ مقدار میں نکلوائیں۔ بعدہٗ قرص تباشیر کافوری ۳ ماشہ کو رُبِّ انار ترش ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے شیرہ کاسنی، تخم خیارین مغز، تخم کدو، زرشک ہر ایک ۹ ماشہ، تخم کاہو ۶ ماشہ، آلو بخارا ۵ عدد، گلاب، عرق بید مشک، عرق نیلوفر ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر، شربت لیموں ہر ایک ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ صدغین و پیشانی پر گل بنفشہ، صندل سفید، تخم کاہو، حضض ہر ایک ۳ ماشہ پیس کر ضماد کریں اور باریک کپڑا سحیقہ صندل میں تر کر کے سینہ اور دل کے مقام پر رکھیں۔ جب کپڑا خشک ہو پھر تر کر کے رکھیں۔ شام کے وقت افشردہ انارین ۹ تولہ ہمراہ شربت صندل ترش یا شربت سیب بہی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ غذا خشکہ یا مربائے تمر ہندی یا انبہ کھلائیں ؛

پیاس کی حالت میں برف میں سرد شدہ پانی کثیر مقدار میں یکبارگی پلائیں۔ تھوڑا تھوڑا پانی پلانا نقصان کا موجب ہے کافور، گلاب، سرکہ، صندل باہم ملا کر مکان میں چھڑکتے رہیں، برگ ترنج، برگ لیموں

برگ سیب، برگ ریحان، برگ پودینہ، برگ کشنیز، برگ بید مشک، گل نیلوفر تازہ مریض کے بستر پر بچھائیں اور لحظہ بلحظہ عرق بید مشک اور گلاب کو برف سے سرد کر کے چھڑکتے رہیں۔ مریض کو خسخانہ میں رکھیں۔ عطر خس اور عطر یاسمین سونگھائیں اور بدن پر ملیں۔

اگر مریض کو قبض ہو تو آلو بخارا ۷ دانہ، گل سرخ، گل بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ، تمر ہندی ۳ تولہ، عناب ۵ دانہ، عرق بید سادہ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، عرق گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ، عرق عنب الثعلب، عرق کاسنی، عرق شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ میں تر کر کے مل کر صاف کریں اور گلقند یا خمیرہ بنفشہ ۳ تولہ حل کر صاف کر کے پلائیں۔ اگر حرارت کم ہو تو بیخ بادیان ۶ ماشہ، بادیان ۴ ماشہ، کشمش سبز ۲ تولہ بھی اضافہ کریں۔

اگر طبیعت نرم ہو تو شیرہ زرشک ۵ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم خرفہ ۶ ماشہ، شیرہ تخم حماض ۴ ماشہ، عرق صندل، عرق کیوڑہ ہر ایک ۲ تولہ، عرق کاسنی، عرق بادرنگ ہر ایک ۴ تولہ، گلاب، آب پودینہ، آب لیموں ترش ہر ایک ایک تولہ میں نکال شربت سیب، شربت انارین، شربت بہی، شربت ترنج، شربت غورہ ہر ایک ایک تولہ داخل کر کے بارتنگ ۴ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ اگر حرارت زیادہ ہو تو قرص کافور قابض ۶ ماشہ بھی اضافہ کریں۔

غذا: بحالت حرارت صرف آشجو مصری ملا کر ایک وقت دیں۔ بحالت کمزوری شوربا مرغ چوزہ مسخ کو زرشک سماق، غورہ سے اصلاح دیکر استعمال کرائیں۔ اگر بخار کی گرمی زیادہ نہ ہو تو زردی بیضہ مرغ نیم برشت کھلانا بھی جائز ہے۔ غذائے غلیظ، دودھ اور میوہ جات ممنوع ہیں۔

بعض ادویہ جو اس بخار میں مستعمل اور مجرب ہیں۔ درج ذیل ہیں:۔

۱۔ قرص کافور ۴ ماشہ، شربت انارین ایک تولہ میں ملا کر کھلائیں۔ اوپر سے آب کاسنی تازہ مروق، آب عنب الثعلب سبز مروق ہر ایک ۷ تولہ، سکنجبین ۳ تولہ حل کر کے پلائیں۔

۲۔ عناب ۲۰ دانہ، سماق، دانہ انار ترش، کشنیز خشک ہر ایک ۱ تولہ، عرق صندل، عرق کاسنی ہر ایک ایک پاؤ میں تر کریں، صبح جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے، صاف کر کے آب انار شیریں، آب بہی شیریں، آب امرود، آب ہندوانہ، آب نارنگی، آب سیب شیریں ہر ایک ۳ تولہ، عرق بید مشک، گلاب ہر ایک ۶ تولہ، مصری دو چند، شربت ترشی ترنج برابر ادویہ ملا کر قوام دیں۔ اگر آب آلو بخارا، آب تمر ہندی بھی اضافہ کریں تو بہتر ہے۔ مقدار خوراک ۲ سے ۳ تولہ تک۔

انفلوئنزا

کیفیت: یہ ایک قسم کا وبائی زکام ہے جس کے ساتھ درد سر اور بخار لازمی ہوتا ہے۔

اسباب:۔ اس مرض کا سبب ایک خاص قسم کا جرثومہ ہے۔ جو مریض کی ناک کی رطوبت اور اس کے تھوک اور بلغم میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ موسموں کا تغیر و تبدل، مرطوب اور نشیبی مقامات اس کے اسباب مویدہ ہیں۔

علامات:۔ مرض کا حملہ یکبارگی ہوتا ہے، پیشانی اور کمر میں سخت درد ہوتا ہے۔ آنکھیں اور جسم کے عضلات درد کرتے ہیں۔ بخار کبھی لرزہ سے اور کبھی بغیر لرزہ دفعتہً چڑھ جاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۲ یا ۱۰۴ درجہ تک ہوتی ہے، نبض تیز چلتی ہے، پیاس لگتی ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔ ناک سے رطوبت بہتی ہے۔ اگر حنجرہ اور ہوا کی نالی بھی ماؤف ہو جائے، تو گلا درد کرتا ہے، آواز بھاری ہو جاتی یا بیٹھ جاتی ہے، خشک کھانسی آتی ہے، سینہ پر تناؤ اور بوجھ معلوم ہوتا ہے، بھوک نہیں لگتی، مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سونگھائیں۔ ابتدا میں تسکین حرارت کیلئے بہدانہ ۳ ماشہ عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ پانی میں معمولی جوشدیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اگر پسینہ نہ آتا ہو تو خاکشی ۵ ماشہ اضافہ کریں۔ تین روز کے بعد تلیین کے لئے گل بنفشہ، تخم خطمی ہر ایک ۶ ماشہ عناب ۵ دانہ، سپستان ۹ دانہ، اصل السوس مقشر ۵ ماشہ، عرق مکوہ، عرق گاؤزبان ہر ایک ۸ تولہ میں جوشدیکر اس میں ترنجبین ۴ تولہ، خمیرہ بنفشہ سادہ ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔

اگر بخار کے ساتھ درد سر بھی ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو ۵ ماشہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۵ ماشہ داخل کر کے پلائیں۔ تین روز کے بعد تخم خطمی، تخم خبازی، گل بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، گل گاؤزبان ۳ ماشہ پانی میں جوشدیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر نزلہ بکثرت بہتا ہو تو صمغ عربی، کتیرا، رب السوس، شکر تیغال ہر ایک ایک ماشہ پیسکر خمیرہ خشخاش ۱ تولہ میں ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے جوشاندہ مذکورہ بالا پلائیں۔

اگر نزلہ کے یکبارگی بند ہو جانے سے آنکھوں اور پیشانی میں درد ہو تو گل بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش ہر ایک ایک تولہ پانی میں جوشدیکر اس کا گرم گرم بھپارہ ناک اور سر کو پہنچائیں اور سپستان ۷ دانہ، مویز منقیٰ ۵ دانہ، انجیر زرد ۲ عدد، اسطوخودوس ۶ ماشہ جوشدیکر صاف کر کے پلائیں۔

اگر کھانسی زیادہ ہو تو تخم خشخاش سفید، کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز بادام شیریں ہر ایک ۳ تولہ، مصری سفید ایک پاؤ، عرق بید مشک ایک پاؤ، مصری کو عرق میں قوام دیں اور ادویہ کو

پیس کر اس میں ملائیں اور ۹ ماشہ تک استعمال کریں۔ اگر مریض کو خشکی زیادہ ہو۔ تو اس روغن بادام ۲ تولہ اضافہ کریں۔ کبھی حسب ضرورت اس میں اصل السوس ایک تولہ اور کبھی بہدانہ ایک تولہ کا بھی اضافہ کیا جاتا ہے؛

جب بخار رفع ہو جائے تو تقویت قلب اور دماغ کے لئے خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱ تولہ یا خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ ماشہ کچھ عرصہ تک کھلاتے رہیں؛

تپ دق

کیفیت:۔ اس بخار میں حرارت اعضا اصلیہ میں چمٹ کر رطوبات بدنیہ کو فنا کر دیتی ہے جس کے باعث جسم خشک و دبلا ہو جاتا ہے؛

اسباب:۔ حمائے یومیہ، تپ ورمیہ، تپ محرقہ، جگر، گردہ و مثانہ، امعاء اور رحم کے ادرام، قرحۂ معدہ، جگر اور گردہ کی حرارت، غم و فکر، غصہ و رنج، عرصہ تک بھوکا پیاسا رہنا، مزاج گرم و خشک، اسہال مزمن، درد شدید وغیرہ اس کے موجبات ہیں، یہ تپ جوانوں کو زیادہ ہوتا ہے۔ گرمیوں کا موسم، دھوپ کی تپش، آگ کے نزدیک کام کرنا، شراب خوری، جلق، کثرت مباشرت وغیرہ اس کے اسباب مؤیدہ ہیں؛

علامات:۔ ابتدا میں خفیف بخار رہتا ہے، صرف نبض میں ذرا تیزی آجاتی ہے۔ طبیعت سست رہتی ہے، سستی کا اثر شام کے قریب زیادہ ہوتا ہے، صبح کو طبیعت بحال ہو جاتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ بخار ذرا تیزی سے ہونے لگتا ہے اور کچھ دیر بعد پسینہ آکر بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے کبھی اس بخار کی دو نوبتیں ہوتی ہیں، پہلی نوبت دوپہر کے وقت ہوتی ہے۔ جو چار پانچ گھنٹے رہتی ہے، پھر تھوڑے عرصہ بعد تخفیف ہو کر دوسری نوبت شروع ہوتی ہے۔ جو دو بجے رات تک رہتی ہے۔ پھر بہت سا پسینہ آکر بخار رفع ہو جاتا ہے، پیشاب سرخ رنگ کا کم مقدار میں آتا ہے، رخساروں پر سرخ رنگ کے حلقے پڑ جاتے ہیں۔ ہاتھ، پاؤں کے تلوے جلتے ہیں۔ مریض روز بروز دبلا اور کمزور ہو جاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے، آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ بدن کا گوشت کم ہو جاتا ہے اور ہڈیوں کے سرے نکل آتے ہیں، کنپٹیاں دب جاتی ہیں۔ پیشانی کی جلد کھنچ جاتی ہے، چہرہ کی رونق اور تازگی جاتی رہتی ہے، آنکھیں خواب آلود معلوم ہوتی ہیں ناک اور گردن پتلے ہو جاتے ہیں۔ کان چھوٹے تنگ اور زرد رنگ کے ہو جاتے ہیں، نرخرہ بلند ہو جاتا ہے سینہ کی ہڈیاں ابھر آتی ہیں، آواز باریک ہو جاتی ہے، کندھوں کی ہڈیاں اونچی ہو جاتی ہیں، پیٹ لاغر ہو کر پیٹھ کے ساتھ لگ جاتا ہے۔ سر کے بال گرنے شروع ہو جاتے ہیں، ناخن مڑ کر ٹیڑھے ہو جاتے ہیں۔ بدن

پسلیوں اور چہرے کے بغیر کچھ باقی نہیں رہتا۔ بخار بشدت ہوتا ہے اور اس میں تخفیف کا وقت کم ہو جاتا ہے، اسہال ذوبانی آنے لگتے ہیں پاؤں پر ورم آ جاتا ہے اور نہایت کمزوری کی حالت میں مریض داعیٔ اجل کو لبیک کہتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو کھلی اور پاک و صاف ہوا میں رکھیں۔ مریض کے کمرہ میں خس کی ٹٹیاں لگائیں اور سرد قسم کے پھول مریض کے پاس رکھیں، غذا لطیف اور زود ہضم کھلائیں، تقویت بدن کا زیادہ خیال رکھیں۔

تپ دق کے علاج میں داخلی اور خارجی طور پر سرد ادویہ کا استعمال کریں۔ مریض کے بدن پر روغن کدو، روغن خشخاش، روغن نیلوفر، روغن بنفشہ وغیرہ کی مالش کریں، مریض کا بستر سرد اور ہلکا رہے اور اس کو ہر قسم کی تکان سے بچائیں۔

غم و غصہ، بھوک، پیاس، خشکی، نمکین، تیز اور گرم چیزوں سے پرہیز کرائیں۔ بطور غذا ماء الشعیر سرد پانی میں بھگو کر دھوئے ہوئے گیہوں کی روٹی، دودھ بشرطیکہ عفونت کا خوف نہ ہو، گائے کی چھاچھ، دال مونگ، کدو، ترئی، تازہ پنیر جس میں نمک نہ ملا ہو دیں۔ اگر مریض کمزور ہو تو شوربائے گوشت بز یا بزغالہ یا چوزہ مرغ جس کے ساتھ کدو، پالک اور آش جو شامل ہوں، زردی بیضہ مرغ نیمبرشت وغیرہ استعمال کرائیں۔

بطور دوا قرص تباشیر کافوری ۴ ماشہ، سپید گلقند ۲ تولہ میں ملا کر پہلے کھائیں، اوپر سے شیر بز ایک پاؤ، مصری ۲ تولہ ڈال کر نوش کریں یا مروارید ایک رتی، قرص تباشیر کافوری ۴ ماشہ، شربت نیلوفر ایک تولہ ملا کر پہلے کھلائیں۔ اوپر سے شیرہ تخم خرفہ، شیرہ مغز تخم کدو ہر ایک ایک تولہ، لعاب بہدانہ ۲ ماشہ شربت تمر ہندی ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر تپ دق کے ساتھ کھانسی کی شکایت بھی ہو تو آب عنب الثعلب سبز مروق ۶ تولہ، شربت نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۶ ماشہ ملا کر دیں اور ہر روز آب مروق ایک تولہ بڑھاتے رہیں۔ اگر کھانسی شدید ہو تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ اصل السوس ۴ ماشہ، خمیرہ خشخاش ۵ ماشہ اضافہ کریں پھر شربت اعجاز بڑھائیں۔

اگر تپ دق کے ساتھ ضعف جگر بھی ہو تو تباشیر، صمغ عربی، کتیرا ہر ایک نصف ماشہ، شربت بزوری بارد ایک تولہ میں ملا کر ہمراہ شیرہ خیارین ایک تولہ، شیرہ تخم خشخاش ۳ ماشہ عرق مکوہ میں نکال کر شربت انار شیریں ۲ تولہ، خاکشی ۶ ماشہ داخل کر کے استعمال کریں۔

اگر تپ دق کے ساتھ کھانسی اور پیچش ہو تو لعاب بہدانہ لعاب ریشہ خطمی ہر ایک ۳ ماشہ عرقیات میں نکال کر، مصری ۲ تولہ، تخم بارتنگ ۶ ماشہ ملا کر دیں اگر فائدہ نہ ہو تو چہار تخم ایک تولہ، عرق عنب الثعلب میں جوش دیکر رُب بہی ایک تولہ، روغن بادام ۶ ماشہ داخل کر کے پلائیں۔ جب چہار تخم براہِ اسہال خارج ہو جائیں تو سفوف الطین ۵ ماشہ روغن سے چرب کر کے ہمراہ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، لعاب ریشہ خطمی ۶ ماشہ شیرہ تخم خرفہ ۷ ماشہ عرقیات میں نکال کر رُب بہی ۲ تولہ، بارتنگ تخم ریحان، تخم کنوچہ ہر ایک ۳ ماشہ داخل کر کے استعمال کریں!

اگر تپ دق تپ خلطی کے ساتھ مرکب ہو تو آب کاسنی سبز مروق شیرہ تخم کاسنی، شیرہ تخم خرفہ ہر ایک ماشہ عرقیات میں نکال کر شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ تقویت کے لئے جوارش آملہ استعمال کریں!

اگر کثرتِ جماع وکثرتِ ریاضت سے تپ دق واسہال ہوں۔ تو ست گلو، تباشیر، گاؤزبان، صمغ عربی ہر ایک ۲ ماشہ، سرطان سوختہ ۴ ماشہ، بارتنگ مسلم ۹ ماشہ ملا کر اس میں سے ۹ ماشہ ہمراہ لعاب بہدانہ ۴ ماشہ شیرہ تخم خرفہ، تخم خیارین ہر ایک ۱۲ ماشہ، شربت خشخاش ۲ تولہ، تخم ریحان ۶ ماشہ ملا کر کھائیں!

اگر تپ دق کے ساتھ اسہال جاری ہو جائیں تو پہلے مریض کو آش جو میں انار دانہ خشک یا سیب خشک کے ستو ملا کر پلائیں یا آش جو میں بھنا ہوا باجرہ یا گوند ببول یا مسور دو بار اُبالی ہوئی شامل کر کے پلائیں یا دودھ میں باجرہ پکا کر اس میں آش جو ملا کر دیں اور گل ارمنی ۱۰ ماشہ، اشاہ بلوط بریان، گل سرخ ہر ایک ۳ ماشہ، طباشیر، کہربا ہر ایک ۱۰ ماشہ، تخم حماض مقشر، دانہ زرشک ہر ایک ۱ تولہ کوٹ چھان کر آب بہی میں گوند حکر قرص بنائیں اور بقدر ۳ یا ۴ ماشہ آب ناشپاتی کے ہمراہ صبح کے وقت کھلائیں شام کو سوتے وقت اسبغول بریان، شربت سیب اور سرد پانی کے ساتھ پھنکائیں!

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ اگر تپ دق کے ساتھ کھانسی بھی ہو تو یہ گولیاں مریض کے منہ میں رکھوائیں، رصفتہ، مغز تخم کدو، کتیرا، نشاستہ، اصل السوس مقشر، مغز تخم خیار، مغز بادام مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی ہر ایک ۳ ماشہ، صمغ عربی، تخم خرفہ مقشر، تخم خشخاش سفید ہر ایک ۷ ماشہ، نخود برابر گولیاں بنائیں اور اگر نفث الدم بھی ہو تو ۳ ماشہ کہربا بھی اس میں شامل کر لیں!

۲۔ کافور ۱ تولہ، گل سرخ، تخم خشخاش سفید، تخم حماض، طباشیر، نشاستہ، صمغ عربی، طین قبرسی ہر ایک ۳ تولہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز تخم خیارین . . . . تخم خربزہ مقشر، مغز بہدانہ ہر ایک تولہ، مغزیات اور

تخموں کو بریان کر کے باقی تمام دواؤں کے ساتھ ملا کر خوب کھرل کریں اور پانی کے ساتھ اقراص بنا لیں خوراک ۲، ماشہ ہمراہ شیر خر مادہ۔ اسہال دقی کو بند کرنے کے واسطے مفید ہے۔

۳۔ بارتنگ کتیرا، صمغ عربی، نشاستہ ہر ایک ۳، ماشہ گل ارمنی، طباشیر ہر ایک ۴، ماشہ تخم خشخاش ۱۰، ماشہ گل سرخ، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ ہر ایک ۴، ماشہ مغز تخم تربوز، مغز بہیدانہ ہر ایک ۲ تولہ رب السوس ۳ تولہ کوٹ چھان کر لعاب اسبغول کے ساتھ اقراص بنا لیں۔

۴۔ صمغ عربی، نشاستہ، اصل السوس مقشر، مغز تخم خیار، تخم خطمی، تخم خبازی مقشر، مغز بہیدانہ، مغز تخم کدو برابر وزن کوٹ چھان کر لعاب اسبغول کے ساتھ حبوب نخودی بنا لیں اور دو دو گولیاں منہ میں رکھ کر چوسیں۔ سعال دقی میں بہت مفید ہیں۔

۵۔ خمیرہ مروارید جو حمیٰ دق، اسہال اور ضعف قلب کے لئے مفید ہے۔ صفت: مربی آملہ، مربی سیب، مربی بہی ہر ایک ۲ تولہ، طباشیر، الائچی خورد، کشنیز مقشر، صندل سفید سائیدہ، زہر مہرہ سائیدہ، مروارید سائیدہ، رب السوس ہر ایک ایک تولہ، ورق نقرہ ایک عدد، شربت خشخاش ایک پاؤ پختہ علی الرسم خمیرہ بنا لیں خوراک ایک ایک تولہ صبح و شام۔

۶۔ عناب ۱۰ دانہ کو عرق گاؤزبان ۱۰ تولہ میں تر رکھیں پھر آب لال میں شربت بنفشہ، شربت سیب ۲۔ ۲ تولہ ملا کر خاکشی ۹ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔

۷۔ شربت بزوری جو حمیات کہنہ اور تپ دق کے لئے مفید ہے۔ صفت: تخم کاسنی، تخم رازیانہ، تخم خربزہ، تخم کدو، حب القرطم ہر ایک ۵ تولہ، پوست بیخ کاسنی، گل غافث، تخم خطمی، اصل السوس، سنبل الطیب، بنفشہ، گاؤزبان ہر ایک ۳ تولہ، مویز منقیٰ ۵۔ تولہ۔ نبات سفید سیر چند علی الرسم شربت بنا کر استعمال کریں۔

۸۔ مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ سائیدہ، کہربا سائیدہ ہر ایک ایک ماشہ، طباشیر سفید، گل داغستان، صمغ عربی بُو دادہ، گلنار، تخم حماض بریان، گل سرخ، گل ارمنی، پوست بیرون پستہ، حب الآس، دانہ ہیل، ہر ایک ۲ ماشہ، نشاستہ، تخم خشخاش، تخم کاہو، کشنیز خشک ہر ایک ۳ ماشہ، خرفہ مقشر بُو دادہ، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ، شیرہ بارتنگ سبز کے ساتھ ایک ایک ماشہ کے قرص بنا لیں۔ خوراک ایک دو قرص۔

۹۔ تخم گاؤزبان بُو دادہ ۳ ماشہ، تباشیر ۲ ماشہ، ست گلو ۳ ماشہ مصری برابر ملا کر ہر روز کھلاتے رہیں۔

۱۰۔ مروارید ناسفتہ، زہر مہرہ، صندل سفید، گل گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، طباشیر، گل نیلوفر، تخم خرفہ مقشر، بریان، صمغ عربی بریان، مغز بہدانہ بریان، تخم خشخاش بریان، رب السوس ہر ایک ۳ ماشہ، زعفران ۱ ماشہ، زرِ ورد، رتی ۱، افیون، رتی ۱، کافور ۲ ماشہ ادویہ کو پیس کر شربت انار شیریں کے ساتھ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ہر صبح سات گولیاں ہمراہ شیرہ تخم خرفہ، شیرہ تخم خیارین ہر ایک ۶ ماشہ۔ رب انار شیریں ۳ تولہ کھلائیں۔

۱۱۔ کافور قیصوری ۲ ماشہ، طباشیر سفید، مروارید ناسفتہ، صندل سفید، کشنیز مقشر ہر ایک ۹ ماشہ، مغز بہدانہ، مغز تخم کدو ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل ارمنی، زہر مہرہ ہر ایک ۳ ماشہ، صمغ عربی ایک ماشہ، صمغ کو عرق صندل میں حل کر کے ادویہ باریک شدہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ہمراہ آش جو اور شام کو گدھی کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں۔

۱۲۔ دواء المسک بارد:۔ جو خفقان، غشی حار اور تپ دق میں معمول ہے۔ دھنیہ، مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، بسد، ابریشم مقرض ہر ایک ۶ ماشہ، طباشیر سفید، غنچہ گل سرخ، کشنیز مقشر، صندل سفید، تخم خرفہ ہر ایک ۱۲ ماشہ، مشک خالص ۱ ماشہ، سہ چند مصری کے ملائیں۔ خوراک تین چار ماشہ۔

۱۳۔ قرص کافور، گل سرخ، ترنجبین ہر ایک ۱ تولہ، مغز تخم خیارین، طباشیر ہر ایک ۵ ماشہ، تخم کاہو ۵ ماشہ، مغز تخم خربزہ ۱۰ ماشہ، تخم کاسنی ۳ ماشہ، مغز تخم کدو ۶ ماشہ، رب السوس ۳ ماشہ، کافور ۶ رتی کوفتہ بیختہ قرص بنائیں۔ خوراک ۲۔۳ ماشہ۔

۱۴۔ قرص طباشیر کافوری:۔ کافور ۳ ماشہ، طباشیر سفید، مغز تخم خیار، مغز تخم بادرنگ، تخم کاسنی، تخم خرفہ، تخم کاہو، گل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۱۰ ماشہ کوفتہ بیختہ ہمراہ لعاب اسبغول قرص بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

۱۵۔ قرص طباشیر لولوی:۔ مروارید ناسفتہ، طباشیر سفید، سرطان سوختہ، تخم خشخاش سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ مقشر، کتیرا ہر ایک ۱۲ ماشہ، کہربائے شمعی، رب السوس، غنچہ گل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ، مغز تخم خیارین ۲۴ ماشہ، صمغ عربی، بسد محرق ہر ایک ۶ ماشہ، کافور قیصوری ۳ ماشہ، زعفران، ابریشم مقرض ہر ایک ۱ ماشہ کوفتہ بیختہ آب بارتنگ سبز سے حل کر کے قرص بنائیں۔ خوراک ۳ ماشہ۔

۱۶۔ مروارید ناسفتہ، اقاقیا، تخم بارتنگ ہر ایک ۳ ماشہ، گل سرخ ۳ ماشہ، طباشیر ۱ ماشہ، گل ارمنی ۶ ماشہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم خرفہ، کہربائے شمعی ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سفید، کافور ہر ایک ۱ ماشہ، زعفران ½ ماشہ قرص بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ شربت خشخاش۔

۱۷۔ مغز تخم خیارین، مغز تخم خربزہ، مغز تخم کدوئے شیریں، مغز بہدانہ ہر ایک ۵ تولہ، گل سرخ، رب السوس،

تباشیر سفید ہر ایک ۳ تولہ، صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ، صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ، تخم کاہو مقشر ۱ تولہ، کافور قیصوری ۸ ماشہ لعاب اسبغول سے قرص بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسب۔

۱۸۔ کہربائے شمعی، طباشیر کبود ہر ایک ایک تولہ، کافور بھیم سینی، مروارید ناسفتہ، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۶ ماشہ، برادہ صندل سفید ۵ تولہ کھرل کر کے غبار کی مانند بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ ہمراہ عرق شیر وغیرہ استعمال کریں۔

۱۹۔ برادہ طلاء ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ، مرجان ۳ ماشہ، ابرک سیاہ محلوب ۳ ماشہ، گل سرخ بہاری کے رس میں چار پہر کھرل کریں اور قرص بنا کر دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح علی الترتیب گل سرخ بہاری کے رس اور عرق بید مشک میں کھرل کر کے آگ دیتے رہیں۔ تاکہ عمدہ کشتہ ہو جائے۔ خوراک ایک رتی۔

ملیریائی بخار

کیفیت:۔ ان بخاروں میں کسی خلط کا تعفن ہوتا ہے۔ اس تعفن کا موجب اطبائے قدیم نے متعفن اور زہریلی ہوا کا اثر قرار دیا ہے لیکن جدید تحقیقات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ہیں۔ جو انسانی خون میں داخل ہو کر اس بیماری کو پیدا کرتے ہیں۔ اس زہریلے جرثومہ کو انسانی خون میں شامل کرنے کا ذریعہ ایک خاص قسم کا مچھر ہے۔

چونکہ اس قسم کے جراثیم کا اصل مکان پیدائش متعفن پانی ہوتا ہے۔ جہاں سے خراب اور زہریلی ہوا نکلتی ہے اس لئے اس قسم کے بخاروں کو ملیریا کہتے ہیں۔ جس کے معنی اطالوی لغت میں خراب ہوا کے ہیں۔

جب یہ جراثیم خون میں شامل ہوتے ہیں۔ تو ان سے اخلاط میں تعفن واقع ہوتا ہے اور جو خلط متعفن ہو جاتی ہے۔ بخار میں وہی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ جو اس خلط کے نشانات خاصہ ہیں۔ کبھی دو خلطوں میں تعفن واقع ہوتا ہے۔ تو اس کی علامات بھی دونوں خلطوں کی مشترکہ علامات ہوتی ہیں۔

اسباب:۔ حسب ذیل اسباب جسم انسانی زہر ملیریا کے قبول کرنے کی استعداد کو زیادہ کرتے ہیں۔ (۱)۔ گرم اور نشیبی مقامات اس مرض کے پھیلنے کے لئے زیادہ موزوں ہیں۔ (۲) مرطوب زمین اور جس جگہ پانی جمع ہو کر رکا رہتا ہو اس کی ترقی کے لئے زیادہ محرک ہے۔ (۳) برسات کا موسم ان جراثیم کے نشوونما پانے کا بہترین زمانہ ہے۔ (۴) بلحاظ رنگت گورے آدمی اس میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ مردوں اور جوانوں کی نسبت عورتیں اور بچے اپنی کمزوری کے باعث اس مرض کا زیادہ نشانہ بنتے ہیں۔ (۵) کمزوری

کاہل اور سست آدمی اور وہ لوگ جو دھوپ میں زیادہ پھرتے ہیں۔ اس مرض کی زیادہ استعداد رکھتے ہیں؛

ملیریائی بخار کو دو قسموں (نوبتی اور لازمی) میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اس لئے دونوں اقسام کو علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جاتا ہے؛

نوبتی بخار

کیفیت:۔ یہ بخار باری یا نوبت سے آتا ہے۔ اس بخار میں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے پھر بدن گرم ہو جاتا ہے، بعدہٗ پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے اور کچھ عرصہ بعد از سر نو بخار چڑھ جاتا ہے؛

اسباب:۔ اس کا اصل سبب تو جراثیم ملیریا ہیں۔ لیکن غذا کی خرابی، تکان، سردی، نمی، رنج و غم بھی اس اسباب مزیدہ ہیں۔ جس آدمی کو ایک دفعہ یہ بخار ہو جائے۔ اس کی طبیعت دوبارہ بخار ہونے کیلئے مستعد ہوتی ہے؛

علامات:۔ جب یہ زہر بدن میں سرایت کرتا ہے تو اسی وقت بخار ظاہر نہیں ہوتا بلکہ اس کے جراثیم کئی دنوں تک بدن میں نشوونما پاتے رہتے ہیں، جب ان کی نشوونما کی تکمیل ہو جاتی ہے تو پھر بخار کا حملہ ہوتا ہے۔ ان کے نشوونما کا زمانہ عموماً تین سے بارہ دن تک ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں مریض کی طبیعت کاہل اور سست رہتی ہے، انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں، ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں، سر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ کبھی سر چکراتا ہے، نیند نہیں آتی اور بھوک غائب ہو جاتی ہے؛

جب مرض کا حملہ شروع ہوتا ہے۔ تو مریض کو پہلے سردی محسوس ہوتی ہے پھر تمام بدن گرم ہو جاتا ہے اس کے بعد پسینہ آ کر بخار اتر جاتا ہے۔ اس لئے اس کی علامات کو تین درجوں پر تقسیم کیا جاتا ہے؛

۱۔ سردی کا درجہ:۔ اولاً مریض کو سستی۔ کاہلی اور اعضا شکنی ہوتی ہے۔ پھر جسم کے رونگٹے کھڑے ہو کر سردی معلوم ہونے لگتی ہے۔ یہ سردی اکثر پشت کی جانب سے شروع ہو کر بتدریج تمام جسم میں محسوس ہونے لگتی ہے، بدن کانپتا ہے اور شدت لرزہ سے مریض کے دانت بجنے لگتے ہیں۔ بعض مریضوں کو اس قدر سردی معلوم ہوتی ہے کہ ان کی انگلیوں کے پورے ورم کر جاتے ہیں، ناخن اور ہونٹ نیلے پڑ جاتے ہیں۔ اگرچہ بظاہر مریض کو سردی معلوم ہوتی ہے۔ لیکن فی الحقیقت اس کو بخار چڑھا ہوتا ہے جس کی حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک ہوتی ہے، مریض کا منہ خشک ہوتا ہے۔ اسے شدت کی پیاس لگتی ہے۔ یہ سردی کا درجہ اکثر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ رہتا ہے؛

اس قسم کے بخاروں میں اکثر اعضائے اندرونی کے اندر اجتماع خون بھی ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں

سردی کا درجہ چار پانچ گھنٹے تک رہتا ہے۔ لیکن چند نوبتوں کے بعد چونکہ سمیت کا اثر کم ہوتا جاتا ہے اس لئے سردی کا درجہ بھی تھوڑا ہوتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ ایک منٹ تک سردی محسوس ہو کر بدن گرم ہو جاتا ہے۔

۲۔ گرمی کا درجہ:۔ سردی کا درجہ ختم ہونے پر مریض کو آرام محسوس ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد ہی گرمی کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ سارا جسم گرم ہو جاتا ہے نبض سریع اور ممتلی چلنے لگتی ہے مریض بے چینی سے کپڑے اتار ڈالتا ہے سر میں درد ہونے لگتا ہے کنپٹی کی شریانیں تڑپتی ہیں بھوک بالکل نہیں ہوتی۔ پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ منہ اور زبان خشک ہوتے ہیں۔ زبان پر سفید رنگ کی میل جم جاتی ہے، جی متلاتا ہے، قے ہوتی ہے پیشاب کا رنگ سرخ اور کم مقدار میں خارج ہوتا ہے۔ مریض بے چین اور بیقرار ہوتا ہے جسم کی حرارت ایک سو سے ایک سو چار اور کبھی ایک سو سات درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ یہ درجہ تین چار گھنٹے رہ کر گرمی کم ہونے لگتی ہے۔

۳۔ پسینے کا درجہ:۔ جب گرمی کا درجہ رفتہ رفتہ کم ہونے لگتا ہے۔ تو پسینہ کا درجہ شروع ہوتا ہے چنانچہ پہلے پیشانی اور چہرہ پر پسینہ آتا ہے۔ پھر تمام بدن پر اس قدر پسینہ آتا ہے کہ مریض پسینہ سے شرابور ہو جاتا ہے اور علامات میں تخفیف ہو کر بخار بالکل اتر جاتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو تو بعض اوقات پسینہ آنے کی حالت میں وہ سخت کمزور ہو جاتا ہے بعض مریضوں کو پسینہ آتے ہوئے نیند آ جاتی ہے اور جاگنے پر انہیں آرام معلوم ہوتا ہے۔

لازمی بخار

کیفیت:۔ یہ شدید قسم کا ملیریائی بخار ہے۔ جو ۵ سے ۱۴ روز تک برابر چڑھا رہتا ہے اور کسی وقت پوری طرح نہیں اترتا۔ البتہ کبھی صبح اور کبھی شام کے وقت اس میں ذرا خفت ہوتی ہے۔ اس قسم کے بخار میں شدت کا زمانہ بہت طویل ہوتا ہے اور زمانہ خفت نہایت قلیل۔ نیز اس میں سردی کا درجہ بہت کم ہوتا ہے۔ اور گرمی کا درجہ زیادہ شدت اختیار کرتا ہے۔ اس میں پسینہ بھی نہایت خفیف سا آتا ہے یا بالکل نہیں آتا۔

اسباب:۔ اس مرض کا باعث ایک خاص قسم کے جراثیم ملیریائی ہیں۔

علامات:۔ بعض مریضوں کو بخار چڑھنے سے پہلے ایک روز سستی، کاہلی، بے چینی اور پست ہمتی ہوتی ہے۔ اعضا شکنی اور تمام بدن میں درد ہوتا ہے۔ فم معدہ پر گرانی یا خفیف درد محسوس ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ دوسرے دن خفیف سردی محسوس ہو کر یا سردی کے احساس کے بغیر بخار

چڑھ جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں اس کی حرارت ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ تک پہنچ جاتی ہے۔ بلکہ کبھی ۱۰۷ درجہ تک بھی ترقی کر جاتی ہے۔ مریض کی طبیعت سخت بیقرار ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ چہرہ سُرخ اور تمتمایا ہوا آنکھیں لال اور سر میں درد ہوتا ہے۔ خیالات پریشان ہو جاتے ہیں۔ منہ خشک زبان میلی اور منہ سے بدبُو آتی ہے۔ پیاس بشدت لگتی ہے۔ فم معدہ پر گرانی محسوس ہوتی ہے۔ جی متلاتا ہے اور بار بار قے ہوتی ہے جس میں زرد یا سبز رنگ کا صفراء خارج ہوتا ہے۔ پیشاب سُرخ رنگ بدبودار اور کم مقدار میں آتا ہے۔ دس بارہ گھنٹے بعد قدرے پسینہ آکر یا بغیر پسینہ کے علامات میں تخفیف رونما ہوتی ہے اور بخار کا ایک آدھ درجہ کم ہو جاتا ہے۔

یہ بخار عموماً پانچ سے ۱۴ روز تک رہتا ہے۔ اگر مناسب تدبیر نہ کی جائے تو اکیس دن تک طول پکڑ جاتا ہے جب اس بخار کے اختتام کا وقت آتا ہے۔ تو اس کا بحران ہو کر یکبارگی اتر جاتا ہے یا لازمی بخار کی صورت ترک کر کے نوبتی بخار ہونے لگتا ہے۔

علاج:- مسلسل بخاروں میں علاج کرنے سے پہلے ایک مسہل دیکر مریض کا پیٹ صاف کرلیں۔ مسہل کے بعد عموماً مدرات اور معرقات کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے۔ مریض کے منہ اور دانتوں کو صاف رکھیں اور میل نہ جمنے دیں۔ ورنہ مریض کو غذا کی ترغیب نہیں ہوتی۔

دوران بخار میں مریض کی قوت کو قائم رکھنے کے لیے اسے ہلکی اور سریع الہضم غذا دیں۔ دودھ بہترین غذا ہے لیکن اگر وہ ہضم نہ ہوتا ہو تو ماء الجبن آش جو آش مونگ انڈے کی سفیدی پانی یا ہلکا شوربا وغیرہ دے سکتے ہیں۔

صفراوی بخار:-

صفراوی نوبتی بخار میں جب بخار سے افاقہ ہو تو گل نیلوفر ۷ ماشہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، تخم کاسنی کوفتہ، زرشک ہر ایک ۶ ماشہ، آلو بخارا ۷ دانہ، تمر ہندی ۲ تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح اس کا آب نتھار لیں اور شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ پھر اس دوا میں ایک پاؤ پانی ڈال کر شام کو صاف کر کے اور شربت ملا کر بدستور دیں۔ دوسرے دن اس میں مغز فلوس خیار شنبر، ترنجبین ہر ایک ۲ تولہ حل کر کے پلائیں۔ تاکہ دو چار دست آکر معدہ صاف ہو جائے اس کے بعد نوبت کو روکنے کی ادویہ استعمال میں لائیں۔

روزانہ بخار کے لیے دو تین روز تک تسکین حرارت کے لیے عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب، عرق گاؤزبان، عرق کاسنی ہر ایک ۱۲ تولہ شربت بزوری بارد ۳ تولہ میں ملا کر خوب کلاں ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ پانچ روز کے بعد گل بنفشہ ۷ ماشہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، مویز منقیٰ ۵ دانہ ڈیڑھ پاؤ گرم پانی میں تر کریں۔ صبح مل کر چھان لیں اور اس میں خمیرہ بنفشہ ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔ چھٹے روز اسی نسخہ میں برگ سنا مکی ۲ تولہ،

گلقند ۴ تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ اس کے بعد ادویہ مانع نوبت استعمال کریں۔

تپ لازمی میں تسکین حرارت کیلئے دو تین روز تک تمر ہندی ۳ تولہ، آلو بخارا ۷ دانہ، پاؤ بھر پانی میں بھگو کر زلال نتھار لیں اور اس میں شیرہ تخم کدو ہر ایک ۶ ماشہ، عرق مکوہ، عرق بیدمشک، عرق شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

پانچ روز کے بعد گل بنفشہ، گل نیلوفر، گل سرخ، تخم کاسنی نیم کوفتہ ہر ایک ۶ ماشہ، آلو بخارا ۵ دانہ، تمر ہندی ۲ تولہ، ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو کر صبح اس کا زلال لیں اور اس میں شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر خوب کلاں ۵ ماشہ چھڑک کر پلائیں۔ چھٹے روز اسی نسخہ میں آلو بخارا ۵ دانہ، شیر خشت، گلقند ہر ایک ۴ تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ مسہل کے بعد گل بنفشہ ۷ ماشہ، مویز منقی ۹ دانہ، بیخ کاسنی ۷ ماشہ، بادیان ۷ ماشہ، گاؤزبان ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح مل کر صاف کریں اور گلقند آفتابی ۴ تولہ ملا کر پلائیں۔

اگر پیاس یا متلی اور قے ہو تو اس نسخہ میں آلو بخارا ۵ عدد، تخم کاسنی ۵ ماشہ، گل نیلوفر ۵ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔

شام کے وقت شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۳ ماشہ، عرق گاؤزبان ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

رات کو رفع قبض کے لئے اطریفل ملین ۹ ماشہ ہمراہ عرق بادیان ۱۲ تولہ نیم گرم استعمال کریں۔

اگر بخار کے ساتھ ورم طحال بھی ہو تو گل سرخ، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم خرفہ سیاہ ہر ایک ۴ ماشہ، لک مغسول، ریوند چینی ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران خالص نصف ماشہ، کافور ایک رتی کوٹ چھان کر آب برگ چھاؤ سبز میں قرص بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ کھلا کر اوپر سے عرق گاؤزبان، عرق مکوہ ہر ایک ۶ تولہ، شربت دینار ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

صفراء کو خارج کرنے اور تسکین کے لئے گل سرخ تازہ ایک سیر رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح اچھی طرح مل کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے اتار کر ٹھنڈا کر کے دوبارہ ملیں اور صاف کر کے اس پانی میں اور گل سرخ بھگو کر اسی طرح جوش دے کر صاف کریں اور قند سفید دو چند ——— کے ہمراہ شربت کا قوام دیں۔ خوراک ۴ تولہ سے ۸ تولہ تک مناسب بدرقہ کے ساتھ استعمال کریں۔

تپ بلغمی میں گل بنفشہ ۶ ماشہ، پرسیاؤشاں ۶ ماشہ، ملٹھی مقشر ۳ ماشہ، عناب ۷ عدد، بہدانہ ۳ ماشہ، گاؤزبان ۶ ماشہ، خوب کلاں ۳ ماشہ، مویز منقی ۷ عدد، پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور شربت اعجاز ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

اور خلط کا نضج ہونے پر بدستور مسہل دیں۔

تپ سوداوی میں گل بنفشہ ۶ ماشہ گاؤزبان ۶ ماشہ مویز منقی ۸ توتہ عناب ۷ دانہ اخوب کلاں ۶ ماشہ بادیان ۶ ماشہ نگو ۶ ماشہ ازبخیل ۳ ماشہ جوشاندہ کر صاف کریں اور شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اور بدستور خلط کا نضج کرکے مسہل دیں۔

ملیریائی بخاروں کو دفع کرنے کے لئے کونین بہترین دوا ہے۔ اسے ہمیشہ معدہ کی صفائی اور تنقیہ خلط کے بعد استعمال کریں۔ یہ جراثیم ملیریا کی بالخاصہ قاتل ہے۔ اسے ہمیشہ بعد از غذا دینا چاہیے خالی معدہ دینے سے یہ معدہ میں خراش پیدا کرتی ہے۔ اس کی مقدار دو رتی ہے۔ اکثر اسی قدر خوراک سے بخار کی نوبت رک جاتی ہے۔ اگر پہلی دفعہ کامیابی نہ ہو تو دوسری اور تیسری دفعہ دینے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ بعض سخت قسم کے بخاروں میں کونین کی ایک خوراک کفایت نہیں کرتی بلکہ اس کی ایک ایک خوراک بخار ہونے سے پہلے دو دفعہ اور بعض اوقات تین دفعہ کھانی پڑتی ہے اس سے بخار کی نوبت ضرور رک جاتی ہے۔

کونین کی خشکی کو دفع کرنے کے لئے اس کے ہمراہ دودھ کا استعمال ضروری ہے یا اسے شربت لیموں یا آب تمرہندی یا زلال آلو بخارا کے ساتھ استعمال کریں۔ یہ ادویہ کونین کی اصلاح کے علاوہ بخار کے لئے بھی مفید ہیں۔

بخار کی حالت میں کونین کا استعمال نہ کریں۔ ورنہ بجائے فائدہ کے سخت نقصان کا موجب ہوگا۔ کونین کے استعمال سے پہلے کوئی ملین دوا ضرور کھلائیں تاکہ پیٹ صاف ہو جائے۔ ورنہ کونین کا اثر خاطر خواہ نہیں ہوگا۔

بخار کی نوبت روکنے کے لئے کونین کی ایک خوراک بخار کے اترتے ہی فوراً دے دینی چاہیے لیکن جب تک بخار کا اثر باقی ہو نہ دیں۔ پھر دوسری اور تیسری خوراک بخار چڑھنے سے پیشتر کھلائیں۔

بخار رفع ہو جانے کے بعد بھی چند روز کونین کا استعمال جاری رکھیں۔ تاکہ جراثیم ملیریا کی پوری طرح بیخ کنی ہو جائے اور پھر بخار کے عود کرنے کا شبہ باقی نہ رہے۔

حاملہ عورتوں کو کونین کم مقدار میں باحتیاط دیں۔ ورنہ بعض اوقات اس سے حمل گر جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

کونین کے کھانے سے اگر کانوں میں سنسناہٹ ہونے لگے۔ ہاتھ، پاؤں تھرائیں، بدن کانپنے لگے، دل دھڑکے، بے خوابی اور بے چینی ہو، بینائی میں فتور آ جائے، چال لڑکھڑانے لگے، سر میں سخت درد ہو، مریض کو ہذیان

ہو کر بیہوشی طاری ہو یا خونی پیشاب آنے لگے تو کونین کا استعمال فوراً موقوف کر دینا چاہئے۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ مغز کرنجوہ باریک پیسکر کپڑ چھان کر لیں اور بقدر ۵ رتی لیکر اس میں سفوف مرچ سیاہ ایک رتی ملا کر پڑیہ بنالیں۔ جس وقت بخار اترا ہوا ہو۔ دو دو تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے ۳ یا ۴ پڑیہ کھلائیں۔

۲۔ اگر مریض کی تلی بھی بڑھی ہوئی ہو تو مغز کرنجوہ کے سفوف کے ساتھ کسیس سبز ایک رتی ملائیں اور چرائتہ کے پانی کے ساتھ دو تین پڑیاں ہر روز کھلائیں تو بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔

۳۔ گھ پیپلی ایک تولہ، مغز کرنجوہ ایک تولہ، زیرہ سفید ۶ ماشہ، کیکر کے تازہ پتے ۶ ماشہ پانی ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ اس میں سے ۳ تا ۴ گولیاں بخار ہونے سے پہلے تین دفعہ کھلائیں تو بخار کی باری رک جاتی ہے۔

۴۔ پھٹکری سفید باریک پیسکر بقدر ایک رتی بخار کی نوبت سے دو گھنٹہ پہلے قدرے گڑ یا حلوا میں لپیٹ کر کھلائیں۔ تو نوبتی بخار جو سردی سے ہو رفع ہو جاتا ہے۔

۵۔ برگ دھتورہ سیاہ، برگ پان، برگ کنگھی، کالی مرچ ہموزن باریک پیسکر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک گولی شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اگر گرمی معلوم ہو تو بادیان ۶ ماشہ پانی میں گھوٹکر اس کا شیرہ نکال کر قدرے گرم کرکے پلائیں۔

۶۔ ہڑتال ورقی زرد، پتھر کا ان بجھا چونہ ہموزن کھرل میں ڈال کر خشک پیس لیں اور مٹی کے کوزہ میں ڈال کر اس پر ٹھیکری کا ڈھکنا ہموار لگائیں۔ پھر گوبر اور مٹی سے کپڑ مٹی کرکے خشک کریں۔ پھر ایک ہاتھ گہرا اور ایک ہاتھ چوڑا گڑھا کھود کر نصف تک جنگلی اوپلوں سے بھر دیں۔ پھر اس میں گولے کو رکھ باقی نصف میں بھی اوپلے پر کریں اور آگ لگائیں۔ جب سرد ہو۔ نکال کر دوا کو پیس لیں۔ بخار سے دو گھنٹہ پہلے بقدر نصف رتی حلوا یا گڑ میں ملا کر کھلائیں۔ اس کے بعد کسی قدر اور حلوا کھلائیں۔ جب تک بخار کی نوبت نہ ٹل جائے۔ کھانے کو اور کوئی چیز نہ دیں۔ غذا دودھ چاول کھلائیں۔ اگر اس کے کھانے سے گرمی معلوم ہو تو دودھ پلائیں۔ یہ دوا ہر روز ایک پڑیہ سے زیادہ نہ دیں۔

۷۔ کوڑ، افسنتین، گلو، اتیس ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک رتی ہمراہ گلقند۔

۸۔ سپدعالک، صندل سرخ، گلو، کشنیز خشک، برگ نیم ہموزن سفوف بنالیں۔ خوراک ۲ رتی۔

۹۔ فلفل سیاہ، فلفل دراز، کلونجی، چرائتہ، بھنگ سفوف بنالیں۔ خوراک ایک ماشہ۔

۱۰۔ افسنتین، گلو، ریوند، چرائتہ، نمک کاسنی، برابر وزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ایک رتی۔

امراضِ جلد

خنازیر

کیفیت:۔ اس مرض میں گردن کے غدود جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں جس کے باعث مریض اپنی گردن کو پھیر نہیں سکتا!

اسباب:۔ یہ مرض بلغم غلیظ یا خون غلیظ سوداوی سے پیدا ہوتا ہے۔ یہ مادہ یا تو موروثی طور پر مریض کی خلقت میں موجود ہوتا ہے یا دیگر وجوہ سے بدن میں پہنچکر نشوونما پاتا ہے۔ یہ مرض اکثر جوانی کی عمر میں غلبہ کرتا ہے۔ تنگ و تاریک نمناک اور غلیظ مکانات میں بودوباش رکھنا۔ ناقص یا ناکافی غذا کھانا، بدہضمی، مسکرات کا استعمال، کثرتِ مباشرت یا جلق، فکر و تردد وغیرہ اس کے اسباب موید ہ ہیں!

علامات:۔ گردن کے غدود متورم ہو جاتے ہیں۔ شروع میں ان میں درد نہیں ہوتا اور متورم غدود علیحدہ علیحدہ محسوس ہوتے ہیں لیکن بعد کو یہ آپس میں مل جاتے ہیں اور ان میں درد ہونے لگتا ہے آخر ان میں مواد پیدا ہو کر وہ پھٹ جاتے اور اس جگہ زخم اور ناسور بن جاتے ہیں۔ جو مدتوں تک اچھے نہیں ہوتے کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ مریض روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے اگر یہ مرض پھیپھڑوں میں سرایت کر جائے تو مرض سِل نمودار ہوتا ہے۔ اگر پیٹ کے غدود ماساریقی اس سے ماؤف ہو جائیں تو سِل بطنی بن جاتا ہے!

علاج:۔ مریض کو پاک صاف اور کھلی ہوا میں رکھیں ساحلی ہوا اور سمندر میں سفر کرنا اس مرض کے لئے بہت مفید ہے۔ صبح و شام ہوا خوری کرائیں۔ سردی اور بھیگنے سے بچائیں۔ غذا لطیف اور مقوی دیں مادہ کو نضج دینے کے لئے اسطوخودوس، بسفائج، بادیان، بادرنجبویہ، بیخ بادیان، شاہترہ، عنب الثعلب ہر ایک ۶ ماشہ، افتیمون ۳ ماشہ، انجیر زرد ۴ عدد، مویز منقیٰ ۲ تولہ، گلقند عسلی ۴ تولہ جوشاندہ کر صاف کر کے پلائیں اسی طرح سات روز استعمال کریں۔ آٹھویں روز اسی نسخہ میں برگ سنا مکی ۱ تولہ، تربد سفید، ریوند خطائی ہر ایک ۵ ماشہ زنجبیل ۲ ماشہ، ہلیلہ سیاہ ۱ تولہ، مغز خیار شنبر ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، شربت دینار، شربت اسطوخودوس ہر ایک ۲ تولہ شیرہ مغز بادام ۵ عدد اضافہ کر کے مسہل دیں پانی کے بجائے عرق بادرنجبویہ عرق شاہترہ پلائیں۔ غذا بوقت

دوپہر بخود آب بوقت شام شوربائے چوزہ مرغ روٹی کے ہمراہ دیں :۔

بوقت تنقیہ صبح کے وقت عود صلیب ا ماشہ دانہ الائچی خورد ۲ ماشہ ہمیکر جوارش جالینوس ۷ ماشہ میں ملا کر اوپر ورق نقرہ ایک عدد لپیٹ کر پہلے کھلائیں اوپر سے افسنتین تخم کشوث ہر ایک ۳ ماشہ بادرنجبویہ بادیان ہر ایک ۶ ماشہ گاؤزبان ۵ ماشہ جوش دیکر صاف کر کے شربت بزوری حار ۳ تولہ تخم کنوچہ ۵ ماشہ ملا کر دیں اسی طرح تین چار دفعہ منضج دیکر بکمر مسہلات سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد ہلیلہ سیاہ ۴ تولہ افتیمون ۳ تولہ پوست ہلیلہ آملہ تربد سفید ہر ایک ۲ تولہ بسفائج اسطوخودوس بھیڑ کی گردن کے غدود ہر ایک ۱ تولہ سنا مکی ۳ ماشہ غاریقون زرنباد شیطرج نوشادر ہر ایک ۱۰ ماشہ انیسون قرنفل سنبل الطیب قرنفل جوز بوا مصطگی رومی ہر ایک ۸ ماشہ سب چند شہد خالص ملا کر اطریفل تیار کریں اور ایک تولہ روزانہ سوتے وقت کھاتے رہیں۔ ذیل کے نسخہ جات اس مرض کے لئے مجربات سے ہیں :۔

۲۔ الائچی خورد ۵ دانہ زنجبیل مرچ سیاہ پیپل ہلیلہ بلیلہ آملہ ہر ایک ۳ ماشہ سفوف بنائیں اور پوست ہلیلہ پوست بلیلہ آملہ تربد سفید خراشیدہ مغز املتاس ہر ایک ۲ تولہ جوکوب کر کے ۵ سیر پانی میں رات کو تر کریں۔ صبح جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی باقی رہے۔ مل کر پانی جدا کر لیں اور اس میں گوگل ۴ تولہ حل کر کے پکائیں جب غلیظ ہو سفوف ادویہ شامل کر کے گولیاں بنائیں خوراک ۷ ماشہ سے ۱۰ ماشہ تک :۔

۳۔ صبر ہ مکی نانخواہ ایرسا تخم کتان ہر ایک ۲ ماشہ زراوند مدحرج فلفل سیاہ فلفلمویہ جوانۂ اشق مقل راتینج حلتیت تسلا فرفیون بیروزہ ہر ایک ۱ ماشہ پانی میں حل کر کے ضماد کریں :۔

۴۔ برگ حنائے خشک موئے میش سرخ سوختہ آہک آب نادیدہ ہر ایک ۳ تولہ نیلہ تھوتھہ سوختہ ا تولہ مسکہ میش سیاہ میں ملا کر ضماد کرتے رہیں :۔

۵۔ صابون چونہ آب نادیدہ ہر ایک ۳ تولہ قند سیاہ کہنہ سہ سالہ ۶ تولہ ریوند چینی مسطگی تخم حلبہ ہر ایک ۱ تولہ آب شور میں حل کر کے ضماد کریں :۔

۶۔ تخم سرس ہمیکر پانی سے گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں اور ہر روز ایک گولی کھلاتے رہیں :۔

۷۔ گھروں میں رہنے والے سانپ کو مار کر جلائیں اور اس کی خاکستر روغن زیتون میں ملا کر ضماد کریں :۔

۸۔ سرطان تازہ کو نمک ضماد کریں اور صبح و شام تازہ لیپ لگائیں۔ تین روز کے بعد برگ دھتورہ سیاہ اور نمک شور برابر ہمیکر صبح شام تین روز ضماد کرتے رہیں۔ جب طرح پک جائے اس کو چیر دیں :۔

۹۔ سم اسپ سوختہ ایرسا زراوند زفت ہر ایک ۱ تولہ ہمیکر مرہم داخلیون ۴ تولہ ملا کر خنازیر پر لگائیں۔ مفید ہے :۔

۱۰۔ تخم کتان، تخم کنوچہ، بیخ سوسن کبود، تخم حلبہ ہم وزن لیکر شراب میں پکا کر قدرے سرگین کبوتر ملا کر ضماد کریں۔

۱۱۔ مرہم۔ جو خنازیر متقرح کے لئے مفید ہے (صفحہ) گرگٹ دو عدد کو ایک پاؤ روغن کتان میں جلا کر استخوان کھچوہ سوختہ ۲ عدد، استخوان سر آدمی سوختہ دو تولہ، انگبار احت ۴ ماشہ، مردار سنگ، توتیا، شنگرف ہر ایک ۳ ماشہ پیسکر اس میں مخلوط کریں اور بطور مرہم استعمال کریں۔

خراج

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا ورم ہے جس میں درد اور ٹیسیں پڑتی ہیں اور آخر میں پختہ ہو کر اس میں پیپ پڑ جاتی ہے۔

اسباب:۔ بدہضمی، فساد خون، غلبہ سوداء وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ ابتدا میں سخت ورم ہوتا ہے جس کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے اور اس سے ٹیسیں نکلتی ہیں، جب اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے تو ورم کا مقام زیادہ گرم ہو جاتا ہے۔ ورم میں سختی، ضربان، درد اور تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ جب پوری طرح پیپ پڑھ کر نضج کامل ہو جاتا ہے تو مقام ورم نرم اور درد ساکن ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ اولاً فصد کرائیں، پھر مسہل بارد دیں۔ غلیظ اور ردی غذاؤں سے پرہیز کریں، قوت کو قائم رکھنے کے لیے غذا مقوی، لطیف اور زود ہضم کھلائیں۔ جب ورم میں پیپ جمع ہونے لگے تو ہلکے منضجات استعمال کریں اور گرم پانی کا ورم پر نطول کریں۔ جب ورم نرم ہو جائے اور نضج کے آثار ظاہر ہوں اور خود بخود نہ پھٹے تو نشتر سے چیر کر مواد کو خارج کریں۔ پھر زخم کو روئی سے صاف کر کے یہ مرہم لگائیں۔ سفیدہ قلعی ۳ ماشہ، توتیائے کرمانی ۲ ماشہ، گلنار، مازو، دم الاخوین، انزروت ہر ایک ۶ ماشہ پیسکر روغن گل ۵ تولہ، موم سفید ۲ تولہ میں ملا کر مرہم تیار کریں۔

ذیل کی تدابیر خراج کو نضج دینے کے لئے مستعمل ہیں:۔

آب نیم گرم سے نطول کریں۔ آرد گندم یا آرد جو ضماد کریں یا موم، روغن کنجد، روغن گل کے ساتھ ملا کر لگائیں یا خطمی اور تخم کتان لیپ کریں۔

۱۔ سنگ دار شیشاء کو پیس کر اشق میں ملا کر ورم پر لگائیں اور جب تک خود بخود نہ گر پڑے نہ اتاریں۔

۲۔ رسوت ہندی، مرمکی، رال سفید، پھٹکری بریان ہم وزن باریک کر کے ہر وزن ایک حصہ، موم زرد سب کے برابر، روغن کنجد، سفید موم سے دگنا ملا کر آگ پر پکائیں اور مرہم بنالیں۔

۳۔ نوشادر ۱۲ تولہ، بہروزہ ۳ تولہ، مرداسنگ ۱۶ تولہ، روغن زیتون کہنہ ۲ تولہ ملاکر خوب حل کریں۔ اور ورم پر لگائیں۔

۴۔ مغز تخم ارنڈ، تخم کنوچہ بموزن باریک پیسکر پانی سے حل کریں اور لگائیں۔

۵۔ پیاز کو پانی میں پکائیں جب گل جائیں پیس لیں اور روغن زیتون میں بریان کرکے نیم گرم ورم پر باندھیں۔ نضج مواد کے لئے سریع الاثر ہے۔

جب ورم کا مادہ پک جائے تو اسکو منفجر کرنے کیلئے حسب ذیل تدابیر عمل میں لائیں۔

۱۔ سکنڈے کی تازہ جڑ کو پیسکر شہد کے ساتھ ملاکر ضماد کریں۔

۲۔ موم، رانیانج، روغن گاؤ ہر ایک نصف سیر، زفت خشک، شہد ہر ایک ایک پاؤ، زنگار ۹ تولہ ادویہ کو حل کرکے روغن زیتون بقدر ضرورت ملاکر مرہم بنالیں اور استعمال کریں۔

۳۔ اشق ۶ ماشہ، لہسن ۴ ماشہ، علک البطم ۴ ماشہ، کبریت زرد ۳ ماشہ، نطرون ۳ ماشہ ملاکر مرہم بنائیں اور لگائیں۔ مفید ہے۔

۴۔ عسل بلادر، زفت رطب بموزن آگ پر ملاکر خراج پر لگائیں اور دو پہر تک رکھے رہیں۔ نشتر کے قائم مقام ہے۔

دمل

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے جس کی شکل صنوبری ہوتی ہے۔ یہ جلد کے کسی مقام پر سخت گول اور ابھار دار صورت میں نمودار ہوتا ہے پھر اس میں مواد پیدا ہوکر پکنے لگتا ہے جب پک جاتا ہے تو اسکے ابھرے ہوئے مقام سے پھٹ کر مواد خارج ہوتا ہے۔ یہ بھی خراج کی ایک قسم ہے۔

اسباب: ضعف ہضم، کمزوری، اشرابخوری، فاسد و غلیظ رطوبات، خرابئ غذا، ذیابیطس وغیرہ۔

علامات: اولاً جلد پر سوزش ہوتی ہے پھر وہاں پر سرخ رنگ کی پھنسی نمودار ہوتی ہے جب اس میں پیپ پڑنے لگتی ہے تو درد اٹھتا ہے اور وہ پھنسی اونچی ہو جاتی ہے۔ اگر دمل زیادہ بڑا ہو تو اس کے ساتھ شدت سے بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ مصفیات خون استعمال کرائیں، غذا کم کھلائیں، گوشت، شیرینی، شراب وغیرہ کا استعمال بند کر دیں۔ ابتدائے مرض میں تین روز تک پھنسی پر صندل، فوفل، اسبغول گلاب میں اچھی طرح ملاکر ضماد کریں۔ برگ نیم پانی میں پکاکر دمل پر باندھیں تحلیل اور انضاج کے لئے بہت مفید ہے۔

اگر تحلیل نہ ہو تو اس کو پکانے کے لئے آرد جو کو دودھ میں پکائیں اور اس میں تھوڑی سی ریوند چینی سائیدہ ملا کر لگائیں یا تخم کنوچہ، تخم ریحان، انجیر زرد دودھ میں پکا کر شہد ملا کر لگائیں یا آرد گندم کو قدرے بورق اور روغن تخم کتان میں ملا کر استعمال کریں؛

جب ورم پختہ ہو جائے اور خود بخود نہ پھٹے تو برگ نیم اور نمک پیس کر لگائیں اگر اس طرح منفجر نہ ہو تو نشتر سے چیر دیں؛

جب پیپ خارج ہو کر زخم صاف ہو جائے تو گلنار، دم الاخوین، مازو، اقلیمیائے فضہ، موم اور روغن کے ساتھ مرہم بنائیں۔ اگر زخم سے پانی جاری ہو تو گلنار، مر، صبر زرد، زرد چوب سوختہ، سیندور، سیپاری سوختہ کات سفید استعمال کریں؛

خون کی اصلاح کیلئے، تخم کاسنی، تخم کشنیز، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک ۶ ماشہ، املی ۱ تولہ، آلو بخارا ۵ دانہ، عناب ۷ دانہ رات کو پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ اسی طرح ایک خوراک شام کو دیں؛

جب دمل ظاہر ہو تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔ دمل تحلیل ہو جائیگا۔

۱۔ کالی زیری، برگ نیم، مرچ سیاہ، نرلسی ہموزن پانی سے گھس کر لگائیں؛

۲۔ گوند ببول پانی میں حل کر کے آگ پر پکائیں اور کپڑے پر لگا کر دمل پر چسپاں کریں؛

۳۔ اجوائن باریک پیس کر آب لیموں یا سرکہ میں پکائیں اور نیم گرم ورم پر لگائیں؛

۴۔ پوست ریٹھا باریک پیس کر پارچہ بیز کریں اور پانی کے ساتھ ضماد کریں؛

۵۔ برگ دھتورہ سیاہ یا برگ سرس یا برگ برگد کو روغن کنجد میں تر کر کے چپڑ کر نیم گرم باندھیں؛

۶۔ گوگل، بھینسیہ، ایلوا، انبہ ہلدی ہموزن باریک پیس کر آب لیموں کے ہمراہ نرم آگ پر لگائیں اور لکڑی پھیرتے رہیں۔ جب سریش کی طرح ہو جائے اتار لیں اور طلا کرتے رہیں؛

اگر محللات کے استعمال سے فائدہ نہ ہو تو مواد کو پختہ کرنے کے لئے ذیل کی ادویہ استعمال کریں؛

۱۔ مونگ، جو یا مسور کا آٹا اور گیرو ہموزن لیکر سرکہ میں پکائیں اور ورم پر لیپ کریں؛

۲۔ صابون، ریوند چینی، مین پھل، گوگل سب کو پیس کر پانی کے ہمراہ ضماد کریں؛

۳۔ تخم سرس، مین پھل، زنگار ہر ایک ۹ ماشہ، برگ نیم، ریوند چینی، پیاز ہر ایک ۱ تولہ، تخم حلبہ، اکلیل الملک، تخم کتان ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر شراب یا سرکہ میں ملا کر ضماد کریں؛

۴۔ تخم کتان، تخم کنوچہ، اسبغول، تخم سن ہر ایک ۱ تولہ، آرد گندم ۲ تولہ دودھ میں پکا کر پلٹس بنائیں۔ اور دمل

پر باندھیں ؛

۵۔ تخم کتان، تخم حلبہ ہموزن کوٹ کر پانی میں پکائیں اور اس میں قدرے بیروزہ حل کرکے نیم گرم ورم پر ضماد کریں ؛

۶۔ تخم حلبہ، تخم کتان، خستہ تمر ہندی، سرگین کبوتر، آرد گندم ہموزن پیسکر پانی اور دودھ سے پلٹس پکائیں اور دمل پر باندھیں ؛

۷۔ جدوار، زنجبیل، پوست کالیسر، فلفل سیاہ، کالی زیری ہموزن باریک پیسکر گرم پانی میں ملاکر حل کریں اور آگ پر پکاکر ضماد کریں ؛

جب دمل پختہ ہوجائے تو ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔ دمل پھوٹ جائیگا ؛

۱۔ روٹی کا خمیر ۳ تولہ، بورہ ارمنی، نمک، حاقا، سرگین کبوتر، سرگین مرغ ہر ایک ایک تولہ ملاکر ضماد کریں ؛

۲۔ چونہ آب نا دیدہ، خاکستر پوست درخت برگد سوختہ ہموزن لیکر پانی سے پیسکر دمل کے اس مقام پر جس جگہ شگاف دینا مطلوب ہو لگائیں۔ فوراً پھوٹ جائیگا ؛

۳۔ جمال گوٹہ، مغز تمار ہندی ہموزن باریک پیسکر دمل پر لگائیں منفجر ہوگا ؛

۔ جب دمل پھوٹ جائے تو اسے مواد سے صاف کرکے ذیل کی ادویہ میں سے کوئی دوا استعمال کریں ؛

۱۔ روغن کنجد ۳۴ ماشہ گرم کرکے اس میں سیندور ۳ ماشہ ڈال کر جلائیں۔ جب سیاہ ہوجائے تو موم سفید ۶ ماشہ داخل کریں۔ پھر سفوف سنگ بصری و مردار سنگ ہر ایک ۹ ماشہ ڈال کر اتار لیں اور مرہم بناکر استعمال کریں ؛

۲۔ رال ۹ تولہ، شنگرف، زرنیخ ہر ایک ۱ ماشہ، نیلہ توتیا ۳ ماشہ، سیندور ۳۴ ماشہ، مردار سنگ ۲۰ ماشہ، سفوف بنائیں اور موم ۱۸ تولہ کو روغن کنجد ۲۰ تولہ میں گلاکر اس میں ادویہ کا سفوف ملائیں اور بدستور مرہم بناکر استعمال کریں ؛

۳۔ انزروت، دم الاخوین، زراوند طویل ہموزن پیسکر زخم پر چھڑکیں اور اوپر پٹی باندھ دیں ؛

طاعون

کیفیت :- یہ ایک قسم کا مہلک ورم ہے جو دانہ نخود سے لیکر اخروٹ کے برابر یا اس سے بھی بڑا ہوتا ہے جس میں سخت سوزش ہوتی ہے۔ مریض کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس مقام پر انگارہ رکھا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ شدید بخار بھی ہوتا ہے۔ یہ ورم اکثر پستان، بیخ، بالائی خصیہ، بغل، بیخ ران، کان کے پیچھے گلٹی کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے ؛

اسباب:۔ اس مرض کا سبب ایک متعدی مادہ ہے۔ جو بطور وبا پھیل کر مریضوں سے تندرست اشخاص کے اندر سرائیت کر جاتا ہے۔

اس مرض میں پہلے چوہے مبتلا ہوتے ہیں۔ پھر پسو ان چوہوں کو کاٹتے ہیں اور مرض کا زہریلا مادہ مریض چوہوں سے حاصل کر کے انسانوں کے جسم میں پہنچاتے ہیں۔ یہ پسو جب مریض کے لباس اور بستر کے اندر چھپے ہوئے دور دراز مقامات پر پہنچتے ہیں تو اس مرض کے پھیلانے کا موجب بنتے ہیں۔

علامات:۔ مرض کے سرائیت کرنے کے چند روز بعد مریض کو لرزہ سے شدید بخار ہو جاتا ہے۔ سر میں درد ہوتا ہے اور نیند نہیں آتی۔ مریض بیقرار رہتا ہے۔ پیاس سخت لگتی ہے۔ اشتہائے طعام جاتی رہتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ نبض تیز چلتی ہے۔ آنکھوں میں غنودگی اور ان کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جاتے ہیں۔ گردن، بغل اور کنج ران کے غدود متورم ہو جاتے ہیں اور بدیں نکل آتی ہیں۔ جن کے نکلنے کے ساتھ ہی بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے لیکن پھر یہ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ بدوں میں سخت درد اور سوزش ہوتی ہے ایک دو روز بعد ان میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ کبھی پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ کبھی ناک، منہ اور مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ کبھی جلد کے نیچے جریان خون ہو کر جسم پر جا بجا سیاہ داغ پڑ جاتے ہیں اور کبھی سارا بدن سیاہ ہو جاتا ہے۔ مریضہ اگر حاملہ ہو تو اس کا حمل ساقط ہو جاتا ہے۔

اس مرض میں اگر بدیں بڑی بڑی ہوں اور وہ نرم ہو کر پھوٹ جائیں اور مواد خارج ہو جائے تو مادہ موذی کے نکل جانے کے باعث عوارض میں تخفیف ہو جاتی ہے اور اس کا انجام بخیر ہوتا ہے۔

اگر بخار شدت کا ہو، مریض زیادہ کمزور ہو جائے۔ بدیں جلد پختہ نہ ہوں۔ بلکہ ظاہر ہو کر دب جائیں یا مریض کو ہذیان، بیہوشی یا تشنج ہو جائے، قے آنے لگے، منہ، ناک اور مقعد سے خون جاری ہو جائے۔ تو اس صورت میں صحت کی امید بہت کم ہوتی ہے۔

حفظ ماتقدم:۔ جب طاعون وباء پھیلے تو بلند مقامات پر کھلی فضا میں نقل مکانی کریں۔ خون کو جوش میں لانے والی غذاؤں، کثرت محنت اور مباشرت سے پرہیز کریں۔ کافور اور بنفشہ سونگھتے رہیں سرکہ و گلاب میں صندل اور کافور گھس کر اس سے ہفتہ میں دو بار جسم پر مالش کریں۔ غذا میں قدرے ترشی، سرکہ، پیاز اور پودینہ کا اضافہ کرتے رہیں چونکہ پسو ہی اس مرض کو پھیلانے کا اصل ذریعہ ہیں اسلئے ان کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کریں۔ تقویت قلب کیلئے مرکبات کافور، مفرحات، یاقوتی بارد، دوا المسک بارد وغیرہ زیر استعمال رکھیں۔ بطور حفظ ماتقدم ادویہ ذیل کا استعمال مفید ہے۔

۱۔ جدوار خطائی، درونج عقربی، کافور، گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ، مرکی، زعفران ہر ایک ۶ ماشہ سب

ادویہ کو پیسکر آب برگ نیم سبز سے حل کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں اور دو یا تین گولیاں ہمراہ عرق بید مشک روزانہ یا ہفتہ میں دو تین روز استعمال کرتے رہیں۔

۲۔ فادزہر معدنی ۲ رتی، مروارید ناسفتہ ایک رتی گلاب اور عرق کیوڑہ میں گھسکر روزانہ پیتے رہیں۔

۳۔ جدوار خطائی ۲ رتی، کافور ایک رتی، سرکہ یا عرق لیموں گھس کر پینا نافع ہے۔

۴۔ صبر زرد تولہ، مرمکی ۲ تولہ زعفران تولہ سفوف بنالیں خوراک ۲ ماشہ یومیہ۔

۵۔ درونج عقربی ۴ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، جدوار شیریں، فادزہر حیوانی، نارجیل دریائی، فلفل سیاہ ہر ایک ۳ ماشہ سب کو گلاب خالص یا سرکہ عمدہ میں خوب باریک پیسکر گولیاں بقدر نخود بنالیں، زمانہ طاعون میں صبح کے وقت ایک یا دو گولیاں کھائیں۔

۶۔ درونج عقربی، زہر مہرہ سفید، صندل سفید ہموزن باریک پیسکر لعاب بہدانہ سے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۲۔ ۲ گولیاں صبح و شام۔

۷۔ صبر زرد ا تولہ، زعفران، مرمکی ہر ایک ½ تولہ قدرے گلاب یا سرکہ میں پیسکر گولیاں بقدر نخود بنائیں خوراک ایک ایک گولی صبح و شام۔

۸۔ نیم کی کونپل تولہ، کافور ا رتی، فلفل سیاہ ۱۵ دانہ باریک پیسکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک گولی روزانہ کھلائیں۔

۹۔ جدوار خطائی، زہر مہرہ، پاپیتہ، نارجیل دریائی ہر ایک ایک ماشہ پانی میں گھس کر پینا مفید ثابت ہوا ہے۔

۱۰۔ کافور ا تولہ، درونج عقربی ا تولہ، جدوار، بنفشجی ۶ ماشہ باریک پیسکر گلاب کے ہمراہ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ اور ایک ایک گولی صبح دوپہر اور شام استعمال کریں۔

علاج:۔ مریض کو کھلے اور ہوادار کمرے میں رکھیں اور ہوا کو صاف کرنے کے لئے گلدان میں گل سرخ لگا کر کمرے میں رکھیں۔ مریض کو صندل اور کافور سنگھائیں۔ اگر غلبہ خون کی علامات ظاہر ہوں تو ابتدائے مرض میں گلٹی پر چند جونکیں لگوائیں بطور خوردنی تریاق اور مقوی و مفرح قلب دوائیں استعمال کرائیں، گلٹی پر محللات کا ضماد کریں۔ ادویہ ذیل ازالہ مرض کے لئے بہت مفید ہیں:۔

۱۔ گل ارمنی، جدوار، بنفشجی، زرنباد، زدرپیتہ، صندل سفید، گل مختوم ہموزن باریک پیسکر گولیاں بنالیں اور بقدر ۳ ماشہ موسم سرما میں پانی کے ساتھ اور گرما میں عرق گلاب کے ساتھ دیں۔

۲۔ جدوار ۶ رتی، مروارید ۴ رتی، نادزہر معدنی ۳ رتی، کافور ۲ رتی، عرق گلاب و عرق کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ میں گھس کر ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین چار بار پلائیں۔

۳۔ جدوار، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک ماشہ، کافور ۴ رتی سفوف بنا کر خمیرہ صندل ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم کدوئے شیریں ۵ ماشہ گلاب اور عرق بید مشک ہر ایک ۶ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۴۔ زہر مہرہ خطائی، طباشیر کبود ہر ایک ایک ماشہ کافور ۲ رتی سفوف بنا کر خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھلائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، شیرہ تخم کاہو مقشر ۳ ماشہ، شیرہ برگ نیب ۱۱ عدد، عرق بید مشک عرق کیوڑہ ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت صندل یا شربت انار شیریں ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

۵۔ جدوار خطائی، درونج عقربی، کافور، گل ارمنی ہر ایک ایک تولہ، زعفران ۶ ماشہ آب برگ نیب سبز سے پیس کر گولیاں بقدر دانہ مسور بنائیں۔ خوراک روزانہ تین گولیاں ہمراہ عرقیات مناسبہ۔

۶۔ کہربائے شمعی، یشب سبز، صندل سفید، مروارید ناسفتہ، یاقوت احمر، دانہ ہیل، گاؤزبان ہر ایک ۶ ماشہ، شیرہ آملہ، زہر مہرہ خطائی، تباشیر کبود، برگ گاؤزبان، ابریشم مقرض، گل سیوتی ہر ایک ۹ ماشہ، زرشک منقی ۲ تولہ، آب سیب ۳ تولہ، شربت آلو بخارا ایک پاؤ، مربائے آملہ بنارسی ۹ عدد، مصری سفید چہار چند، کافور ۱½ ماشہ، ورق طلا ۳ ماشہ، ورق نقرہ ۱ تولہ بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک ۱ تا ۳ ماشہ تک۔

۷۔ گل ارمنی، جدوار خطائی ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، زہر مہرہ خطائی ۶ ماشہ، تخم لیموں کاغذی ۶ ماشہ عرق نیلوفر سے سحق کر کے گولیاں بقدر نخود بنالیں اور ایک ایک گولی ہمراہ عرق گاؤزبان، عرق نیلوفر ہر ایک ۵ تولہ، شربت انار مے خوش ۳ تولہ، صبح، دوپہر اور شام استعمال کریں اور ایک ایک گولی سرکہ میں گھس کر گلٹی پر ضماد کریں۔

۸۔ کافور ۲ تولہ، جدوار نغبجی ایک تولہ چار ماشہ، درونج عقربی ۲ تولہ عرق گلاب ۸ تولہ میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی ایک ایک گھنٹہ بعد ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

۹۔ تمر ہندی کہنہ ۳ تولہ، آلو بخارا ۵ دانہ، زرشک منقی ۶ ماشہ، مغز کنول گٹہ ۷ عدد، تخم خرفہ سیاہ ۶ ماشہ، گل نیلوفر ۶ ماشہ کو عرق نیلوفر، عرق بید مشک، عرق گلاب ہر ایک ۶ تولہ میں جھگو کر صاف کریں اور شربت لیموں ۲ تولہ ملا کر زہر مہرہ ۲ ماشہ، تباشیر ۲ ماشہ سائیدہ اضافہ کریں اور برف سے ٹھنڈا کر کے تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکائیں۔

۱۰۔ اگر نفث الدم کی شکایت ہو تو زہر مہرہ خطائی، سنگ جراحت، گل ارمنی، دم الاخوین ہر ایک ۱ ماشہ

باریک پیس کر خمیرہ مروارید ۵ ماشہ میں ملا کر پہلے کھائیں۔ اوپر سے ادویہ بالا نوش کریں۔
رفع قبض کے لیے شیر خشت یا ترنجبین بقدر مناسب اضافہ کریں۔

۱۱۔ مروارید ناسفتہ، ورق طلاء، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ، عقیق سرخ، مرجان، زہر مہرہ ہر ایک ۱ تولہ یاقوت، کافور، درونج عقربی، جدوار خطائی ہر ایک ۶ ماشہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود تیار کریں۔
خوراک ایک سے دو گولی تک ہر چھ چھ گھنٹہ بعد ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

۱۲۔ مشک ۳ ماشہ، مروارید ناسفتہ، الائچی خورد، عنبر اشہب، کافور ہر ایک ۶ ماشہ، تباشیر، ابریشم مقرض، بہمن سفید، ہر ایک ۱ تولہ، کشنیز خشک مقشر، گل گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک ۲ تولہ، مغز تخم کاہو مقشر ۳ تولہ، مغز تخم خیارین ۵ تولہ صندل سفید ۱ تولہ، مصری سہ چند ادویہ بدستور معجون بنائیں اور آخر میں ورق نقرہ ۲ تولہ اضافہ کریں۔ خوراک ۵ ماشہ ہمراہ بدرقہ مناسبہ۔

۱۳۔ مردار سنگ کو باریک پیس لیں۔ پھر اسے سرکہ قندی میں کھرل کریں۔ تاکہ حل ہو جائے اس کے بعد روغن گل حسب ضرورت ڈال کر گھسیں۔ تاکہ غلیظ ہو کر پھیل جائے اور مرہم کے قوام میں آ جائے۔ پھر اس میں سفیدہ قلعی، مردار سنگ کے ہم وزن اور تھوڑے سے کافور اضافہ کر کے مرہم بنائیں اور کپڑے پر لگا کر چسپاں کریں۔

۱۴۔ شب یمانی خام ۶ ماشہ، چونہ خوردنی آب نادیدہ ۶ ماشہ، دونوں کو ملا کر پانی سے گھسیں اور ۹ ماشہ کے قریب لیپ کریں اوپر برگ نیم سبز باندھیں اور اینٹ کو گرم کر کے اس سے سینک کریں۔

۱۵۔ رائی ایک تولہ، گل ارمنی، گل مختوم، زرنباد ہر ایک ۶ ماشہ، جدوار خطائی، چونہ آب نارسیدہ (وہی) مائیدہ ہر ایک ۳ ماشہ، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیس کر سرکہ کہنہ میں حل کر کے نیم گرم ضماد کریں۔ اوپر گھیکوار کا گودہ باندھیں۔ آدھ آدھ گھنٹہ بعد ضماد بدلتے اور سینک کرتے رہیں۔

۱۶۔ سم الفار ایک ماشہ، امطا تلیہ ۳ ماشہ، کچلہ ۳ عدد پانی سے گھس کر ضماد کریں۔

۱۷۔ زرد چوب، الوا، مقل ازرق، تخم حلبہ، ریوند چینی، صابون، لیسوڑہ، نمک طعام، جدوار خطائی، صبر زرد، تخم کتان ہر ایک ۳ ماشہ، برگ نیم سبز ۹ ماشہ گھیکوار کے گودہ میں کھرل کر کے نیم گرم ضماد کریں اوپر سے اینٹ کو گرم کر کے سینک دیں۔

۱۸۔ جاؤشیر، زنگار، مازو، مرمکی ہر ایک ساڑھے ۱۰ ماشہ، اسکینج ۳ ماشہ، کندر ۱۰ ماشہ، زراوند طویل ۱۰ ماشہ مقل ازرق ۱۶ ماشہ، مردار سنگ ۱۶ ماشہ، اشق ۲۴ ماشہ، موم خام ۹۴ ماشہ، راتینج ۹۴ ماشہ، مقل کو سرکہ میں حل کریں اور جاؤشیر، کندر، مرمکی، اشق، موم کو روغن زیتون میں پگھلائیں اور سب ادویہ کو ملا کر خوب پکائیں۔ جب قوام مرہم کی طرح تیار ہو جائے تو اتار کر سرد کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

۱۶ کچلہ ایک عدد، برگ بنب سبز ۳ ماشہ، جدوار خطائی ۳ ماشہ، درونج عقربی ۳ ماشہ، فلفل سیاہ ۱ ماشہ سم الفار ۱ ماشہ آب برگ نیم میں کھرل کر کے گلٹی کے مقام پر ضماد کریں :

اورامِ مغابن

کیفیت :۔ یہ گلٹیوں کا ورم ہے جو کان کے پیچھے، بغل کے نیچے اور کنج ران کی گلٹیوں میں نمودار ہوتا ہے اس کے ہمراہ بالعموم بخار نہیں ہوتا اور نہ طاعون کی علامات ظاہر ہوتی ہیں :

اسباب :۔ جب کبھی مغابن کے قرب والے عضو میں قروح یا اورام پیدا ہوتے ہیں اور مادہ فاسدہ عضو ماؤف کی طرف جانے لگتا ہے تو اس مقام کی نرمی اور فراخی کے باعث رُک کر قدرے اس جگہ بھی رہ جاتا ہے جس سے ورم کی شکل نمو ہو جاتی ہے کبھی جوشِ خون یا آتشک وغیرہ سے بھی یہ ورم پیدا ہو جاتا ہے :

علامات ۔ ان مقامات کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں اور ان میں سخت درد ہوتا ہے :

علاج :۔ مقام ورم پر جونکیں لگوائیں اور تسکین حرارت کے لئے لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۱۰ دانہ، عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکال شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔ نضج کے بعد مسہل بارد سے تنقیہ کریں مقامی طور پر بنفشہ، خطمی، تخم کنوچہ پیس کر موم سفید اور روغن بنفشہ کے ساتھ ملا کر لگائیں یا تخم کتان تخم حلبہ، عنب الثعلب، ریوند چینی ہموزن آب برگ مکوہ میں حل کر کے لگائیں۔ اگر تحلیل نہ ہو تو ورم کو پکانے کیلئے پیاز کا بھرتہ بنا کر ضماد کریں یا آرد جو ۲ تولہ، ریوند چینی ۳ ماشہ دہی میں پکا کر اس مقام پر باندھیں :

اگر کنج ران میں آتشک کی وجہ سے سخت گرہ ہو جائے تو لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ مغز تخم خیارین، شیرہ تخم کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، شربت بنفشہ ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر پلائیں اور فساد خون کا منضج دیکر مسہل خیار شنبر استعمال کریں اور رسوت، جدوار ہر ایک ۲ ماشہ، فلوس خیار شنبر ایک تولہ، آب کشنیز سبز سے پیس کر ضماد کریں :

ورم زیر بغل کے لئے عناب ۵ دانہ، گاؤزبان ۵ ماشہ، عرق شاہترہ ۵، ۱ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شربت بنفشہ ۲ تولہ خاکشی ۵ ماشہ ملا کر پلائیں اور جدوار کو گلاب میں پیس کر ورم پر لگائیں :

۲ پوست ہلیلہ زرد غیر کوفتہ روغن ارنڈ میں بریان کر کے پیس لیں اور سرکہ تند سے خمیر کر کے ضماد کریں دو تین روز میں فائدہ ہو گا :

اگر ورم کان پیچھے ہو۔ کان اور سر میں درد اور بخار بھی ہو تو بہدانہ ۳ ماشہ، عناب ۵ دانہ، سپستان

۹ دانہ، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب ہر ایک ۵ ماشہ میں جوشندہ کر کے صاف کر کے نیلوفر ۲ تولہ، خاکشی ۴ ماشہ ملا کر پلائیں اور رسوت، گل ارمنی، جدوار، صندل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، آب عنب الثعلب سبز میں پیسکر ضماد کریں شیر زناں کان میں ڈالیں اور دوسرے دن گل خطمی، بنفشہ ہر ایک ۶ ماشہ، کوکنار ۴ عدد، مکوہ ۶ ماشہ، نیلوفر ۴ ماشہ، شیگاؤ ایک پاؤ میں جوش دیکر اس کا بپارہ لیں اور گل خطمی، عنب الثعلب ہر ایک ۶ ماشہ، مغز خیار شنبر ۲ تولہ آب عنب الثعلب سبز میں حل کر کے ضماد کریں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ ریوند چینی ۲ تولہ، چونہ آب نادیدہ ۳ ماشہ سفوف کر کے شہد ۲ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ۴ تولہ میں مخلوط کریں اور کپڑے پر لگا کر ورم پر رکھیں۔ اس کے اوپر ایک گھنٹہ اوپلوں کے انگاروں سے گرمی پہنچائیں جب دوا اچھی طرح چسپاں ہو جائے۔ تو سینکنا بند کر دیں۔ دو تین روز میں ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

۲۔ صدف سوختہ کو شہد میں ملا کر ضماد کرنے سے ورم پس گوش کو نفع ہوتا ہے۔

۳۔ کیلہ خام میں قدرے ہلدی باریک شدہ ملا کر ضماد کرنے سے ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔

۴۔ تخم شبت، بابونہ، تخم کتان پیسکر روغن گل اور موم سے ملا کر نیم گرم لگائیں۔

۵۔ صندل سرخ، فوفل، شیاف مامیثا، صبر، زعفران، مرمکی ہموزن گلاب سے پیسکر ضماد کریں۔

۶۔ آرد نخود کو گوگل کے ہمراہ ملا کر ٹکیہ بنائیں اور مقام ورم پر رکھ کر اوپر برگ ارنڈ گرم باندھیں۔

۷۔ کات ہندی، مردار سنگ، تج، صندل سرخ، کبابہ، توتیا ہموزن سفوف کر کے پانی سے خمیر کر کے ورم پر لگائیں۔

۸۔ ایلوا، ہلدی، گوگل، پیپل، چوک، صابون، ریوند چینی، نمک سنگ، برگ نیب ہموزن پیس کر نیم گرم ضماد کریں۔

۹۔ تخم حلبہ، تخم کتان، مغز تخم تمر ہندی ہموزن لیکر کوٹ چھان لیں اور قدرے خیرگاؤ میں پکا کر اوپر باندھیں مفید ہے۔

شری چھپاکی

کیفیت:۔ یہ ایک مشہور مرض ہے۔ جس میں چھوٹے چھوٹے اور بعض اوقات بڑے بڑے سرخ رنگ کے دوڑے تمام بدن پر دفعۃً پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن میں سخت خارش ہوتی ہے۔

اسباب:- یہ مرض اخلاط کے سوء مزاج حار سے پیدا ہوتا ہے۔ بدہضمی اگرم یا تیز اغذیہ کا استعمال بچوں کے دانت نکلنا وغیرہ اس اسباب مویدہ ہیں۔ بعض لوگوں کو کسی خاص دوار یا غذار کے کھانے سے یہ شکایت ہو جاتی ہے۔!

علامات:- دفعتہ بدن پر خارش ہوتی ہے اور تمام جسم پر گول گول سرخی مائل ابھرے ہوئے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ جن میں سخت خارش اور جلن ہوتی ہے کچھ دیر بعد وہ خود بخود غائب ہو کر مریض کو آرام آجاتا ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو اس کے ساتھ قدرے بخار بھی ہو جاتا ہے۔!

اگر یہ مرض غلبہ خون خالص یا صفراوی کی وجہ سے ہو تو اسکی رنگت سرخ ہوتی ہے اور تکلیف میں دن کے وقت زیادہ شدت ہوتی ہے۔ اگر اس کا مادہ بلغمی ہو تو اس کی رنگت سفیدی مائل ہوتی ہے اور رات کے وقت اس شدت اور خارش زیادہ ہوتی ہے کبھی اس سے رطوبت بھی بہتی ہے۔ اگر اس کا مادہ خلط سوداوی ہو تو اس کی رنگت تیرگی مائل ہو جاتی ہے۔!

علاج:- اگر یہ مرض کسی ثقیل اور ردی الکیفیت غذار کے کھانے سے ہوا ہو تو قے کرا کر معدہ کو صاف کریں۔ اس کے بعد ایک ہلکا مسہل دیں۔ اگر کسی خاص غذار یا دوار کے استعمال سے یہ مرض ہو جاتا ہے تو اس کو ترک کر دیں۔ اگر ترشی معدہ اس کا باعث ہو تو نمک سلیمانی یا کوئی کھاری قسم کی ہاضم دوا استعمال کریں۔!

اگر غلبہ خون باعث مرض ہو تو عناب ۵ دانہ شاہترہ ۶ ماشہ عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے شیرہ تخم کاسنی ۶ ماشہ سکنجبین ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں یا لعاب بہدانہ ۳ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ صندل ۳ ماشہ عرق شاہترہ عرق مکوہ ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔!

سُرخ رنگ کی طرف دیکھنے یا سُرخ رنگ کے کپڑے پہننے سے مریض کو منع کریں۔!

مقامی طور پر گیرو اور پھٹکری پیسکر بدن پر ملیں یا روغن گل سرکہ اور گلاب باہم ملا کر مالش کریں۔!

اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو بعد نضج مسہل ذیل سے تنقیہ کریں (صفحہ) بنفشہ ہلیلہ زرد ثنا ہر ایک سات ماشہ آلو بخارا ۱۰ عدد تمر ہندی ۳ تولہ مغز فلوس خیار شنبر شیرخشت ترنجبین ہر ایک ۲ تولہ عرق بادیان عرق گلاب ہر ایک ۶ تولہ ترنجبین اور شیرخشت کے سوا باقی ادویہ کو پانی میں بھگو کر صاف کر کے ترنجبین اور شیرخشت ملا کر چھان لیں اور شیرہ مغز بادام شیریں ۵ عدد اضافہ کر کے پلائیں بعد تنقیہ ادویہ ذیل میں سے کوئی دوار استعمال کریں۔!

۱۔ تخم کاسنی، تخم کشوث، تخم خرفہ ہر ایک ۱۰ ماشہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم بادرنگ ہر ایک ڈیڑھ تولہ، نشاستہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک ۴ ماشہ، مازوئے سبز ۳ ماشہ، کافور ۳ رتی سفوف بنائیں اور بقدر ۶ ماشہ ہمراہ سکنجبین سادہ ۵ تولہ کے استعمال کریں۔

۲۔ برگ شاہترہ نصف سیر، عنب الثعلب، برادہ شیشم، گل سرخ، برادہ آبنوس، گل نیلوفر ہر ایک ایک پاؤ، صندل سفید، تخم کاسنی، عناب کلاں، افتیمون، تخم بادرنجبویہ ہر ایک نیم پاؤ، چوب چینی، عشبہ مغربی ہر ایک ۵ تولہ۔ ان ادویہ کو تیرہ سیر پانی میں بھگو کر ۱۶ بوتل عرق کشید کریں اور ۱۰ تولہ صبح، ۱۰ تولہ شام پلائیں۔

۳۔ حضض، مازوئے سبز، صندل سفید، زردچوبہ ہموزن باریک پیس کر سرکہ اور گلاب میں حل کر کے استعمال کریں۔

۴۔ رسوت، صندل سفید ہر ایک ۶ ماشہ، کافور ۱ ماشہ، سرکہ ۳ تولہ، گلاب ۱۰ تولہ ملا کر بدن پر لگائیں۔

غلبہ بلغم کی حالت میں بادیان ۶ ماشہ، گلقند ۳ تولہ، گلاب اور عرق بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ میں جوش دیکر صاف کر کے سکنجبین ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا سکنجبین سادہ ۲ تولہ، عرق شاہترہ، عرق عنب الثعلب، عرق بادیان ہر ایک ۱۰ تولہ میں خاکشی ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اگر ان تدابیر سے فائدہ نہ ہو تو منضج بلغم دیکر تنقیہ کریں اور بعد تنقیہ ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا دیں:۔

۱۔ فلفل سیاہ، حب نیم ہر ایک ۶ ماشہ، صبر، موم سفید ایک تولہ ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں اور دو گولیاں روزانہ ہمراہ گرم پانی کے استعمال کریں۔

۲۔ کبابہ ۱۰ ماشہ، مازو سبز ۶ ماشہ، تخم انجرہ ۱ تولہ، گل سرخ ۱۰ ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ۱۰ ماشہ ہمراہ سکنجبین بزوری ۲ تولہ استعمال کریں۔

اگر تدابیر مذکورہ بالا ناکامیاب رہیں تو سفوف ذیل ماء الجبن کے ساتھ استعمال کریں۔ رضفشی، ترید ۱۰ ماشہ، پوست بلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۱ تولہ، بادیان، غاریقون ہر ایک ۶ ماشہ پیس کر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱۰ ماشہ کھا کر اوپر سے ماء الجبن ایک پاؤ میں شکر سفید ۲ تولہ ڈال نوش کریں۔ تین روز ماء الجبن کا یہی وزن رہے۔ اس کے بعد بتدریج ماء الجبن کی مقدار بڑھا کر آدھ سیر تک پہنچائیں۔

۳۔ ریوند ۶ ماشہ، طباشیر ۶ ماشہ، کافور ۱ رتی، صندل ۱۱ ماشہ سفوف کر کے ہمراہ آب انار ترش کھائیں۔

۴۔ مردار سنگ ۲ تولہ، گندھک آملہ سار ۱ تولہ، سرکہ اور گل سے پیس کر بدن پر ملیں۔

۵۔ افسنتین، افتیمون، سداب ہر ایک ۳ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کر کے اس پانی سے غسل کریں۔

اگر غلبۂ سودا باعثِ مرض ہو تو منضج سودا پلا کر حب افتیمون وغیرہ سے سودا کا تنقیہ کریں۔ اس کے بعد اطریفل شاہترہ و افتیمون ہمراہ عرق چوب چینی دیں اور نسخہ جات ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

۱۔ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ڈیڑھ تولہ، غاریقون ۳ ماشہ، بسفائج، افتیمون، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک ۱۲ ماشہ، نمک سیاہ، لاجورد ہر ایک ۵ ماشہ سفوف بنائیں اور بقدر ۱۰ ماشہ ہمراہ ماء الجبن ۹ تولہ استعمال کریں۔

۲۔ عناب ۵ دانہ، آلو بخارا ۵ دانہ، کشنیز ۷ ماشہ، شاہترہ ۸ تولہ گرم پانی میں تر کریں۔ چار پہر کے بعد صاف کر کے سکنجبین ۳ تولہ ملا کر پلائیں۔

۳۔ تخم کنوچہ ۴ ماشہ باریک پیسیں اور اس پر تھوڑا ٹھنڈا پانی ڈال کر اس کا لعاب نکالیں۔ اس لعاب میں قدرے روغن یاسمین داخل کر کے نہار منہ تین روز پلائیں۔

نملہ

کیفیت: یہ ایک جلدی بیماری ہے جس میں چھوٹی چھوٹی گول باہم ملی ہوئی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں سوزش اور خارش ہوتی ہے۔ کبھی ان کے گرد ورم بھی ہوتا ہے۔ یہ مرض دو قسم کا ہوتا ہے۔ (۱) نملہ ساذجہ (۲) نملہ متاکلہ۔

اسباب: بدہضمی، امراض جگر، بعض قسم کے بخار خصوصاً ملیریائی بخار، پھیپھڑوں کے بعض امراض وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات: نملہ ساذجہ کا مادہ خالص صفرا ہوتا ہے اور یہ صرف ظاہر جلد میں ہی پھیلتا ہے۔ نملہ متاکلہ کی رنگت سرخ ہوتی ہے اور وہ جلد زخم بن جاتی ہے اور گوشت کو کھا جاتی ہے۔

علاج: نملہ ساذجہ میں صفرا کا تنقیہ کریں۔ چنانچہ پہلے تین چار روز تخم کاسنی، تخم کشوث، عنب الثعلب، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ۷ ماشہ، تمر ہندی ۲ تولہ، آلو بخارا ۷ دانہ گرم پانی میں بھگو کر صاف کر کے ترنجبین ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلائیں۔ چوتھے روز نسخہ مذکور میں فلوس خیار شنبر اور شیر خشت ہر ایک ۲ تولہ اضافہ کر کے مسہل دیں۔ مسہل کے بعد چند روز عرق کاسنی، عرق شاہترہ ہر ایک ۵ تولہ، سکنجبین بزوری ۲ تولہ ملا کر صبح و شام پلاتے رہیں۔ اور مقامی طور پر ذیل کی ادویہ میں سے کوئی دوا لگائیں۔

۱۔ مازو، صندل، پوست انار، گل ارمنی ہموزن سرکہ اور گلاب میں گھس کر ماؤف مقام میں لگائیں۔

۲۔ مرداسنگ، زرد چوبہ، گلنار، زراوند، کمیلہ ہر ایک ۱ تولہ، مازو ۶ ماشہ باریک پیس کر ویزلین سفید ۵ تولہ

میں ملا کر استعمال کریں۔

۳۔ درسوت، گل ارمنی ہر ایک ۲ ماشہ، کافور ایک ماشہ، آب عنب الثعلب سبز میں پیس کر لگائیں۔

نملہ متاکلہ میں خلط غالب کا تنقیہ کریں اور پھر یا مٹی سرکہ و گلاب میں حل کر کے لگائیں یا ذیل کے نسخہ جات میں سے کسی ایک کا استعمال کریں۔

اسفیداج، مردار سنگ، سنگ جراحت ہر ایک ایک تولہ باریک پیس کر روغن گل اور موم اصلی کے ساتھ ملا کر مرہم بنائیں اور موضع مرض پر طلا کریں۔

۲۔ شب یمانی، مرمکی ہر ایک ۳ ماشہ، کندر، مازو خام ہر ایک ۳ تولہ، زراوند ۲ تولہ باریک پیس کر شراب سے کھرل کر کے قرص بنائیں اور عرق گلاب دو آتشہ کے ساتھ گھس کر مقام ماؤف پر لگائیں۔

۳۔ گل ارمنی، صندل سرخ، صندل سفید، شیاف، اقاقیا، تخم کاسنی، طباشیر، کافور، حضض آب عنب الثعلب میں پیس کر قرص بنالیں اور اچھی طرح خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت آب عنب الثعلب سبز عرق گلاب عمدہ اور تھوڑے سرکہ خالص میں گھس کر موضع نملہ پر لگاتے رہیں۔

۴۔ مازو سبز، مردار سنگ، زردچوب ہر ایک ایک تولہ، گلنار، مورد، عصارہ ریوند ہر ایک ۲ تولہ پیس کر موم خالص اور روغن گل کے ساتھ مرہم بنا کر استعمال کریں۔

گرمی دانے

کیفیت: گرمی کے موسم میں بدن پر چھوٹے چھوٹے باجرہ کے دانوں کے برابر دانے پیدا ہو جاتے ہیں۔

اسباب: شدت کی گرمی اور پسینہ کی کثرت، جسم کا کمزور ہونا یا کسی تیز پسینہ لانے والی دوا کا استعمال کرنا اس کے اسباب ہیں۔

علامات: جب مسامات یا جلد کے بالائی طبق کے نیچے پسینہ رک جاتا ہے تو اس سے وہاں پر چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرہ کے ظاہر ہوتے ہیں کبھی تو یہ دانے متفرق طور پر نکلتے ہیں اور کبھی مل کر ایک گچھا سا بن جاتا ہے بعض اوقات ان دانوں میں ایسی جلن اور چبھن ہوتی ہے، جیسے سوئیاں اور کانٹے چبھا کرتے ہیں۔

علاج: اکثر حالات میں یہ دانے خود بخود مرجھا جاتے ہیں اور علاج کی ضرورت ہی نہیں پڑتی لیکن جب تکلیف زیادہ ہو تو سرکہ ۲ تولہ، گلاب ۵ تولہ، روغن گل ایک تولہ ملا کر جسم پر ملیں یا ان پر پوڈر چھڑکیں یا صندل سفید عرق گلاب میں گھس کر برف سے ٹھنڈا کر کے جسم پر ملیں یا گل ملتانی آب لیٹہ خطمی میں ملا کر یا تخم خشخاش ۱ تولہ

بکری کے دودھ ۵ تولہ میں پیس کر دانوں پر لگائیں۔ اور گل نیلوفر ۵ ماشہ بیخ کاسنی شاہترہ ہر ایک ۶ ماشہ عناب ۵ دانہ آلو بخارا ۵ دانہ رات کو گرم پانی میں بھگو کر صبح مل چھان کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر پلائیں اور شام کو لعاب بہدانہ ۲ ماشہ شیرہ عناب ۵ دانہ شیرہ مغز کدو ۳ ماشہ عرق شاہترہ ۱۲ تولہ میں نکالکر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر دیں۔

آتشک

کیفیت:۔ یہ ایک زہریلا اور متعدی مرض ہے۔ جس سے تمام بدن اور بالخصوص مردانہ و زنانہ اندام نہانی کے گرد پھنسیاں نمودار ہو کر ایک خاص قسم کے زخم بن جاتے ہیں۔ بعض اوقات ان سے مواد بہتا رہتا ہے اور بعض اوقات خشک زخم ہوتے ہیں۔ جن میں سخت درد ہوتا ہے۔ کبھی بظاہر زخم اچھے ہو جاتے ہیں لیکن مرض کا زہریلا مادہ عرصہ تک بدن میں موجود رہ کر مختلف قسم کی تکالیف کا موجب ہوتا ہے اور موروثی طور پر اولاد میں بھی منتقل ہو جاتا ہے۔

یہ مرض حقیقی اور مجازی دو قسم کا ہوتا ہے۔ آتشک حقیقی کا زہریلا اثر خون میں شامل ہوتا ہے جس سے تمام بدن ماؤف ہوتا ہے۔ اس کے برخلاف آتشک مجازی صرف بیرونی زخموں کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے اور جب مناسب علاج سے زخم اچھے ہو جاتے ہیں تو مرض سے نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر آتشک حقیقی میں اگر زخم اچھے بھی ہو جائیں تو بھی بیماری سے مخلصی نہیں ہوتی اور مباشرت کرنے سے فریق ثانی میں سرایت کر کے اولاد میں بطور وراثت اثر کر جاتا ہے۔ آتشک کی ہر دو اقسام کا علیحدہ علیحدہ ذکر کیا جاتا ہے۔

آتشک حقیقی

کیفیت:۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جو مریض کے ذریعہ تندرست آدمی کے جسم میں یا موروثی طور پر والدین سے اولاد میں منتقل ہوتا ہے۔

اسباب:۔ عام طور پر یہ مرض آتشک زدہ مریض کے ساتھ مباشرت کرنے سے لاحق ہوتا ہے لیکن کبھی مریض آتشک کا بوسہ لینے یا اس کے ساتھ خورد و نوش کرنے اس کے مستعملہ برتنوں میں کھانا کھانے اس کے ساتھ بستر میں سونے یا اس کا لباس پہننے سے بھی دوسرے آدمی کو ہو جاتا ہے۔ اسی طرح حجام بھی آتشک زدہ آدمی کی استرے سے حجامت کرنے کے بعد دوسرے آدمیوں میں اس استرے کے ذریعہ مرض پھیلانے کا موجب ہو سکتے ہیں۔

علامات :۔ اس مرض کی علامات مندرجہ ذیل درجات میں ظاہر ہوتی ہیں ؛

درجہ اوّل :۔ سرایت مرض سے اکثر چوبیس روز بعد مقام سرایت پر ایک سخت ابھار یا سرخ رنگ کی پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ جس کی جڑ سخت ہوتی ہے اور یہ تدریجاً بڑھتی جاتی ہے اور بالآخر پھوٹ پڑتی ہے اور اس جگہ ایک زخم بن جاتا ہے۔ زخم کے گرد جلد کی سطح زخم سے کسی قدر اونچی ہو جاتی ہے زخم کو دبانے سے وہ مقام سخت معلوم ہوتا ہے اور اس میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا اور نہ اس سے زیادہ رطوبات بہتی ہیں۔ اس زخم کے پیدا ہونے سے ایک ہفتہ کے اندر کنج ران کے غدود متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں۔ اگر ان غدود کو دبایا جائے تو درد محسوس نہیں ہوتا ؛

کبھی یہ سخت ابھار جو آتشک کی ابتدائی علامت ہے پھٹ کر زخم نہیں بنتا اور نہ اس میں پیپ پیدا ہوتی ہے بلکہ وہ مقام موٹا اور سرخ ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے اس پر آتشک کا گمان نہیں کیا جا سکتا۔ کبھی زخم میں خراش ہو کر اس سے ایک قسم کی پیپ دار زہریلی رطوبت بہتی رہتی ہے اور یہ رطوبت تندرست جلد کے جس حصہ پر لگتی ہے وہاں زخم ہو جاتے ہیں لیکن جو آتشک مباشرت کرنے سے لاحق ہو اس کا زخم عام طور پر عضو تناسل پر ہوتا ہے ؛

درجہ اوّل کی علامات ظاہر ہونے کے ایک یا ڈیڑھ ماہ بعد دوسرے درجہ کی علامات شروع ہوتی ہیں ؛

درجہ دوم :۔ مریض کی طبیعت میں سستی کمزوری پست ہمتی اور بے چینی ہوتی ہے۔ بدن پر جا بجا گلابی رنگ کے بثور نمایاں ہوتے ہیں اور تمام جسم کی غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں گوشت اور ہڈیوں میں ہر وقت درد رہتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی خفیف یا شدید بخار بھی ہو جاتا ہے۔ گلابی رنگ کے بثور کا ابتدائی مقام پیدائش سینہ اور بازو ہوتے ہیں۔ ان کی گلابی رنگت آخر میں تانبے کی طرح سیاہی مائل ہو جاتی ہے پندرہ روز سے ایک مہینہ تک یہ بثور تمام بدن کو گھیر لیتے ہیں اور دو مہینے بعد مرجھا جاتے ہیں۔ ان کے گم ہونے کے بعد اس مقام پر سیاہ داغ رہ جاتے ہیں۔ کبھی ان میں خفیف سی پیپ بھی پڑ جاتی ہے۔ مگر درد سوزش اور خارش نہیں ہوتی ؛

ان بثور کے نکلنے کے اثنا میں زبان، لبوں اور رخساروں کے اندر کی طرف سفید رنگ کے داغ پڑ جاتے ہیں۔ جو رفتہ رفتہ زخم بن جاتے ہیں، لوزتین ورم کر جاتے ہیں اور ان میں زخم پڑ جاتے ہیں، اکثر گلے میں ورم رہتا ہے۔ جس سے آواز صاف نہیں نکلتی علاوہ ازیں جسم کے تمام غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں کنج ران اور گردن کی پچھلی طرف کے غدود متورم ہو کر سخت ہو جاتے ہیں، ابرو مژگان اور سر کے بال گر جاتے ہیں کلائی اور ٹانگوں

کی نلیوں میں درد ہوتا ہے۔ دیگر مفاصل بھی ورم اور درد میں مبتلا ہوتے ہیں کبھی آنکھ کا پردہ عنبیہ متورم ہو جاتا ہے کبھی کان بہرے ہو جاتے ہیں۔ مریض کے خون میں زہریلے مادہ کی سرایت کی وجہ سے بدن کی پرورش نہیں ہو سکتی اور جسم روز بروز لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے۔ قلت خون اور ضعف کی علامات ظاہر ہوتی ہیں!

درجہ سوم: میں بدن کے مختلف اعضاء و احشاء میں گلٹیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جو بعض اوقات نرم ہو کر پھوٹ پڑتی ہیں۔ ایسی گلٹیاں جلد کے عضلات زبان، حلق، امعاء، دماغ، نخاع، اعصاب، دل، شش، جگر، طحال، گردوں اور دیگر مقامات میں پیدا ہو سکتی ہیں۔ بعض اوقات ہڈیوں میں ابھار پیدا ہو جاتا ہے جس میں رات کے وقت سخت درد رہتا ہے۔ کبھی تالو میں زخم ہو کر وہ مقام گل جاتا ہے اور سوراخ فراخ ہو جاتا ہے۔ جس کے بعد ناک کی ہڈی گل کر بیٹھ جاتی ہے۔ مریض کی آواز غنہ ہو جاتی ہے!

علاج: سیماب اور اس کے مرکبات رسکپور، دار چکنا، شنگرف آتشک کی مسلمہ ادویہ ہیں درجہ اول میں ان کے استعمال سے زخموں کے کناروں کی سختی کم ہو کر زخم اچھے ہو جاتے ہیں۔ غدود جاذبہ میں ورم پیدا نہیں ہوتا یا خفیف درجہ کا ہوتا ہے اور اگر وہ متورم ہو چکے ہوں تو رفتہ رفتہ ان کا ورم تحلیل ہو جاتا ہے اور مریض درجہ دوم کی تکالیف یا ان کی شدت سے مخلصی پاتا ہے لیکن اس مطلب کے لئے سیماب یا اس کے مرکبات کو کافی عرصہ تک برابر استعمال رکھنا چاہیئے!

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ سیماب، سم الفار، شورہ قلمی، شنگرف، منجیل، گندھک ہر ایک ۲ تولہ لعاب گھیکوار سے کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈالیں اور شیشی کو کڑاہی کے درمیان ریت میں رکھیں شیشی کی گردن ریت سے باہر اور منہ کھلا ہوا ہو۔ نیچے چار دن رات متواتر آگ جلائیں۔ شیشی کے منہ میں روئی کا پھاہا رکھ دیں۔ جب تک دھواں سیاہ، زرد، سرخ نکلتا ہے۔ روئی تبدیل کرتے رہیں۔ جب سفید دھواں نکلنا شروع ہو شیشی منہ بند کر کے آگ بجھائیں۔ سرد ہونے کے بعد جوہر شیشی کی گردن سے جدا کر کے لعاب گھیکوار سے سحق کر کے گولیاں بقدر دانہ مونگ بنائیں اور گولی کا چوتھا حصہ ہر روز چار ہفتہ تک کھلائیں۔ تیل اور قند سیاہ سے پرہیز کریں!

۲۔ شنگرف، دار چکنہ، رسکپور ہر ایک تولہ، سیماب مصفیٰ، ہڑتال مصفیٰ ہر ایک ۶ ماشہ سم الفار سفید ۵ تولہ سب ادویہ کو ایک ہفتہ شیر مدار سے سحق کر کے دو پیالوں کے درمیان نرم آگ پر جوہر اڑائیں ان

جوہروں کو ایک دن آب برگ بکائن میں کھرل کرکے دوبارہ جوہر حاصل کریں۔ تیسری دفعہ رس لیموں یا ٹھکل کے پانی میں سحق کرکے جوہر اڑائیں اور بقدر ایک چاول مسکہ تولہ میں کھلائیں۔ جب پیاس غلبہ کرے روغن زرد پئیں۔ تین خوراک میں کامل صحت ہوگی ؛

۳۔ رسکپور، دارچکنا، سم الفار، مردار سنگ، شنگرف، ہڑتال، سیماب، توتیا سپید، ورق نوشادر، زنگار، آہک آب نارسیدہ ہموزن لیکر ایک ہفتہ آب لیموں سے سحق کرکے جوہر اڑائیں۔ جوہر کے وزن میں جو کمی پیدا ہو اسے سب ادویہ سے پورا کرکے بدستور ایک ہفتہ سحق کرنے کے بعد جوہر اڑائیں اسی طرح دس مرتبہ عمل کریں۔ خوراک نصف سے ایک چاول تک مسکہ میں کھلائیں ؛

۴۔ رسکپور، کتھ سفید، چھالیہ کہنہ، توتیا سبز، الائچی سفید مع پوست، مردار سنگ ہر ایک ایک تولہ باریک پیسکر ہمراہ جغرات گاوی کانسی کے برتن میں کانسی کے دستہ سے چار پہر کھرل کریں اور گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی کے ساتھ کھائیں اور ایک گولی گھسکر زخموں پر لگائیں ایک ہفتہ میں آرام ہوگا ؛

۵۔ توتیا سبز ۱ تولہ، پھٹکری بریان ۲ تولہ، سہاگہ سفید ۳ تولہ، ہلیلہ زنگی ۴ تولہ، تباشیر ۶ ماشہ ان سب ادویہ کو ایک صد لیموں کے رس میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام استعمال کریں ؛

۶۔ سم الفار ۵ ماشہ، نیلا تھوتھا ۱۰ ماشہ، کتھ سفید ۲ ماشہ، مغز تخم نیب ۴ ماشہ، سرپھوکہ ۶ ماشہ آب کٹائی خورد میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور ایک گولی صبح بالائی یا کھویا میں لپیٹ کر کھلائیں ترشی بادی سے پرہیز کریں ؛

۷۔ سم الفار ۱ تولہ، کتھ سفید ۳ تولہ، آب لیموں کاغذی، آب کٹائی خورد، آب ستیاناسی ہر ایک میں تین پہر کھرل کریں اور گولیاں بقدر مونگ بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام گاوی دہی کی بالائی میں رکھکر نگل لیں۔ دودھ اور دال مونگ سے پرہیز ؛

۸۔ سم الفار ۶ ماشہ، مازو سبز جدید، کات ہندی ہر ایک ۴ ماشہ تین پہر آب کٹائی سے کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنائیں اور روزانہ ایک گولی کھائیں۔ غذا مرغن بلانمک استعمال کریں ؛

۹۔ عشبہ مغربی ۴ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، صندل سرخ، سنا مکی ہر ایک ایک تولہ پیسکر سفوف بنائیں اور ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک ہمراہ آب نیم گرم یا عرق مناسب استعمال کریں ؛

۱۰۔ عشبہ مغربی ۱۰ تولہ، ریوند خطائی ۲ تولہ، ہلاپا انگریزی ۱ تولہ، برگ سنا ۵ تولہ، پوست ہلیلہ زرد،

پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ، گل سرخ ہر ایک ۱ تولہ، برگ شاہترہ ۱ تولہ، مصری سفید نصف وزن ادویہ
سفوف بنائیں اور بقدر ۱ تولہ ہمراہ عرق شاہترہ کھلائیں۔

۱۱۔ عشبہ مغربی ۳ تولہ، چوب چینی ۱ ماشہ، عناب ۵ دانہ، برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، جوانسہ، چرائتہ ہر ایک ۱ ماشہ، برادہ چوب آبنوس، برادہ چوب بجسار ہر ایک ۵ ماشہ رات کو پانی میں تر کریں، صبح جوش دیکر صاف کریں اور مصری نیم سیر ملا کر شربت تیار کریں۔ خوراک ۳ تولہ۔

۱۲۔ چوب چینی، گل سرخ، سنا مکی، بسفائج، صندل سرخ، صندل سفید، بادیان ہر ایک ۳ ماشہ، مصری ایک پاؤ، بدستور شربت بنائیں، خوراک ۲ تولہ، غذا، دال خشکہ، کھچڑی وغیرہ۔

۱۳۔ چوب چینی ۲ تولہ، عشبہ مغربی ۳ تولہ، برگ شاہترہ، بادرنجبویہ، برادہ چوب شیشم، گل منڈی، گاؤزبان، تخم شاہترہ، افتیمون در پارچہ بستہ، تخم کاسنی، برادہ صندل سرخ ہر ایک ۹ ماشہ رات کو دو سیر پانی میں تر کریں صبح جوش دیں۔ جب تین پاؤ پانی باقی رہے۔ صاف کر کے مصری تین پاؤ کے ساتھ شربت بنائیں۔ خوراک تین تولہ۔

۱۴۔ برادہ صندلین، عنب الثعلب، نیلوفر، گل خیرو ہر ایک ایک پاؤ، گل سرخ، بنفشہ، گاؤزبان، ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ ہر ایک نیم پاؤ، خس ہندی ۵ تولہ، تخم کاسنی ۳۰ تولہ، اسطوخودوس، گل گاؤزبان، گل عصفر ہر ایک ۵ تولہ، الائچی خورد نیم کوفتہ ۲ ماشہ، شاہترہ، سرپھوکہ ہر ایک نصف سیر، گل کیوڑہ چار عدد، عناب، سپستان ہر ایک ۵ دانہ، مویز منقی ۲ صد عدد، کشمش سبز تین صد عدد، گل نیب ایک سے دو سیر تک، مصری ۵ سیر۔ سب ادویہ کو پانی میں آٹھ پہر تر کریں۔ اس کے بعد سات سیر عرق نکالیں۔ خوراک پہلے تین دن ۴ تولہ پھر تین دن ۵ تولہ پھر سات دن ۶ تولہ بعدہ نیم پاؤ یومیہ پئیں، چالیس روز تک۔

۱۵۔ عشبہ مغربی ۴۰ تولہ، برادہ چوب چینی، برادہ شیشم، گل نیم ہر ایک ۲۰ تولہ، گل نیلوفر، گل بنفشہ، گاؤزبان، گل سرخ، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، سرپھوکہ، خار خسک، صندلین ہر ایک ۱۰ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۷، پوست ہلیلہ کابلی، برگ سنا، برگ حنا ہر ایک ۹ تولہ، ہلیلہ سیاہ ۷ تولہ، پندرہ گناہ پانی میں تر کر کے عرق بقدر دو تہائی نکالیں۔ خوراک ۷ تولہ صبح و شام۔

۱۶۔ بادیان ۳ تولہ، صندل سفید ۲ تولہ، بسفائج فستقی، سنا مکی ہر ایک ۲ تولہ، عشبہ مغربی ۱۲ تولہ، شہد خالص ۴۲ تولہ، قند سفید ایک سیر بدستور معجون بنائیں، خوراک ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ مطبوخ عشبہ ایک تولہ۔ عشبہ کو سات سیر پانی میں جوش دیں۔ جب دو سیر رہ جائے صاف کر کے شہد ملا کر پئیں۔ اور بجائے پانی کے بھی اسی کو استعمال کریں۔

۱۷۔ چوب چینی ۱ تولہ، اسنارکمی ۲ تولہ، بسفائج فستقی، صندل سرخ و سفید ہر ایک ۳ تولہ، بادیان ۲ تولہ
شہد خالص، مصری سفید، گلاب ہر ایک نصف سیر، بدستور معجون بنا کر صبح ۴ تولہ اور شام کو ۲ تولہ کھائیں۔

۱۸۔ بیخ حنظل نیم پاؤ جو کوب کر کے دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف سیر پانی باقی رہے۔ مل کر صاف کریں اور روغن بیدانجیر نصف سیر ملا کر نرم آگ پر جوش دیں جب صرف روغن باقی رہے شیشہ میں رکھدیں اور ہر صبح ۴ ماشہ روغن شیر گاؤ کے ہمراہ پئیں۔ غذا کھچڑی مونگ ہو۔ دو تین دن میں مرض دفع ہوگا۔

۱۹۔ بیخ حنظل، فلفل دراز، الائچی کلاں ہر ایک ۱۱ ماشہ، قرنفل ۸ عدد پیسکر ہمراہ شہد حب بقدر کنار خورد بنائیں، صبح ایک گولی تازہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ دو ہفتہ میں زخم خشک ہو جائیں گے۔

۲۰۔ حب الملوک مدبر ۱ تولہ، رسکپور، دارچکنہ ہر ایک ۶ ماشہ، مردارسنگ ۳ ماشہ، مغز کرنجوہ ایک ماشہ، زنجبیل ۲ تولہ کھرل کر کے گولیاں بقدر نخود بنائیں پہلے دن دو تین گولیاں مکھن میں لپیٹ کر کھائیں تاکہ اسہال ہو جائیں۔ پھر ایک گولی یومیہ ہفتہ تک استعمال کریں۔ غذا مرغ کھائیں۔

۲۱۔ موم سفید ۲ تولہ، روغن گل ۵ تولہ میں گلائیں اور پانچ بار پانی سے دھوئیں پھر گل ارمنی، دم الاخوین، سفیدہ کاشغری، مردارسنگ، کاغذ سوختہ، سنگجراحت، چھال نیب سوختہ، سپاری سوختہ ہر ایک ۲ ماشہ باریک مانند سرمہ پیسکر شامل کر کے مرہم بنائیں۔

۲۲۔ روغن کنجد سفید ایک پاؤ میں برگ نیم ۵ تولہ ٹکیہ بنا کر جلائیں۔ پھر صاف کر کے اس میں موم سفید ۵ تولہ گلائیں اور سفوف سنگجراحت، خرمہرہ زرد سوختہ، کات سفید، سپاری سوختہ ہر ایک ایک تولہ ملا کر مرہم بنائیں اور زخموں پر لگائیں۔

۲۳۔ رسکپور، شنگرف، سفیدہ، مردارسنگ، سیندور، خرمہرہ زرد سوختہ ہر ایک ۱ ماشہ، موم عمدہ ۱ تولہ، روغن یاسمین ۳ تولہ مرہم بنائیں اور زخموں پر لگائیں۔

۲۴۔ کشتہ سم الفار: سم الفار ۴ ماشہ کو شب یمانی، سہاگہ ہر ایک ۴ ماشہ کے سفوف کے درمیان بوتہ میں جو کھریا مٹی اور شیرہ مدار کو ملا کر مضبوط بنایا گیا ہو۔ ڈال کر گل حکمت کریں اور ڈیڑھ سیر اوپلوں میں آگ دیں اگر پورا نکلے تو اکسیر ہے۔

کشتہ مذکور ۱ ماشہ، سیماب ۲ ماشہ، کات سفید ۹ ماشہ پانچ پہر کھرل کر کے رکھدیں۔ آتشک، بواسیر، نزلہ، متقرحہ، ضیق النفس اور امراض معدہ کے لئے مجرب ہے۔ بقدر ایک چاول لقمہ مرغن میں کھائیں روغن زرد کا زیادہ استعمال کریں۔

آتشک مجازی

کیفیت:۔ یہ ایک قسم کا چھوت دار زخم ہے۔ جو مریض آتشک کے ساتھ مباشرت کرنے سے عضو تناسل پر پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اس کا اثر زخم تک محدود ہوتا ہے اور اس کا زہر خون میں سرایت نہیں کرتا!

اسباب:۔ یہ مرض مریض آتشک کے ساتھ مباشرت کرنے سے ہو جاتا ہے!

علامات:۔ تصدیہ مرض کے عموماً چوبیس گھنٹہ بعد عضو تناسل پر خارش ہوتی ہے اور وہاں چند پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ ان میں تیسرے روز رطوبت پیدا ہو کر آبلہ بن جاتا ہے۔ چوتھے پانچویں دن وہ رطوبت پیپ میں بدل جاتی ہے اور آبلہ پھوٹ کر زخم ہو جاتا ہے۔ یہ زخم عموماً مردوں کے حشفہ یا اس کی جلد کے اندر یا پیشاب کی نالی کے منہ پر یا عضو تناسل کی جلد پر اور عورتوں میں اندام نہانی کے لبوں یا اس کے اندر یا فم رحم پر پیدا ہوتا ہے۔ آتشک مجازی کا زخم گہرا اور اس کے چاروں طرف ورم ہوتا ہے۔ کنارے صاف اور کسی قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ رنگت خاکستری اور اس سے مواد بکثرت بہتا ہے۔ درد اور سوزش ہوتی ہے!

آتشک حقیقی میں چھوت لگنے سے تین چار ہفتہ بعد سخت سرخ ابھار پیدا ہو کر اس جگہ زخم بن جاتا ہے لیکن آتشک مجازی میں چھوت لگنے سے چوبیس گھنٹہ بعد پھنسی پیدا ہوتی ہے۔ تین روز بعد آبلہ بنتی ہے اور پھر پھوٹ کر زخم بن جاتا ہے!

آتشک حقیقی میں زخم ہونے کے ہفتہ عشرہ بعد کنج ران کے غدد متورم ہوتے ہیں۔ لیکن ان میں پیپ نہیں پڑتی آتشک مجازی میں زخم پیدا ہوتے ہی یہ غدد ورم کر جاتے ہیں اور پیپ پڑ کر پھوٹ بھی جاتے ہیں!

آتشک حقیقی کا زخم اعضائے تناسل کے علاوہ بدن کے دیگر مقامات پر بھی نمایاں ہوتا ہے اور کبھی اعضائے تناسل پر بالکل نہیں ہوتا۔ لیکن آتشک مجازی کا زخم ہمیشہ اعضائے تناسل کے ساتھ مخصوص ہوتا ہے!

علاج:۔ زخم کو پاک وصاف رکھیں اور اس بات کی احتیاط رکھیں کہ زخم کا زہریلا مواد تندرست جلد پر نہ لگنے پائے۔ اگرچہ آتشک مجازی میں صرف مقامی ادویہ اور مراہم کافی ہوتے ہیں لیکن اندرونی طور پر مصفی خون ادویہ کے استعمال سے بہت جلد آرام ہوتا ہے۔ مصفی خون ادویہ کے استعمال سے قبل ایک ہلکا سا مسہل ضرور دینا چاہیے!

اس مرض کے ازالہ کے لئے ادویہ حسب ذیل حسب طور پر عمل میں لائیں:۔

۱۔ عشبہ مغربی ۳۰ تولہ، برادہ چوب چینی، برادہ چوب شیشم ہر ایک ۲۰ تولہ، گل نیلوفر، گل بنفشہ، گاؤزبان، گل نیم، گل سرخ، شاہترہ، چرائتہ، منڈی، سرپھوکہ، خارخسک، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۱۰ تولہ، پوست بلیلہ زرد

پوست ہلیلہ کابلی، برگ سنا، برگ خاد ہر ایک ۵ تولہ۔ سب ادویہ کو پندرہ گنا پانی میں ایک دن رات تر کر کے کل پانی کا دو تہائی عرق نکالیں۔ خوراک ۷ تولہ ہمراہ شربت عناب ۲ تولہ صبح و شام۔

۲۔ سیماب، مصطگی، عاقرقرحا، اصل السوس ہر ایک دو ماشہ، سم الفار نصف رتی۔ پہلے سیماب اور سم الفار کو لیموں کے پانی سے خوب کھرل کریں۔ پھر عاقرقرحا اور مصطگی ملائیں اور آخیر میں اصل السوس ملا کر ۱۵ گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک ایک گولی، صبح و شام بعد غذا۔

۳۔ رسکپور ۶ رتی، فلفل سیاہ، قرنفل ہر ایک ۶ ماشہ سب کو برگ پان کے رس سے کھرل کر کے ۴۰ گولیاں بنائیں اور ایک گولی بوقت صبح ہمراہ عرق گلاب استعمال کریں۔

۴۔ مردار سنگ، خاکستر خرمہرہ زرد، کات سفید، ہڑتال گئودنتی (کوئلوں کی آگ پر جلائی ہوئی) الائچی خورد مع پوست ہر ایک ۶ ماشہ، سنگجراحت، کافور، کباب چینی ہر یک ۳ ماشہ، ابا خیر سفید ۲ ماشہ باریک پیس کر کپڑچھان کریں اور روغن زرد میں جسے سو مرتبہ پانی سے دھویا ہو ملا کر زخموں پر لگائیں۔

۵۔ مرہم برائے قروح خبیثہ (صفحہ) رال سفید، قلعی، دم الاخوین، مردار سنگ، توتیائے کرمانی، اسپغول، گلنار، سپاری سوختہ ہر ایک ایک حصہ، موم ۲ حصہ، روغن گاؤ تین حصہ۔ پہلے توتیا کو مٹی کی رکابی میں رکھ کر آگ پر بھونیں۔ پھر دیگر ادویہ کے ہمراہ باریک پیس کر روغن اور موم کے ساتھ ملا کر مرہم بنالیں اور استعمال کریں۔

۶۔ کات ہندی ۲ ماشہ، سنگجراحت ۱ ماشہ، نیلا توتیا بقدر نخود، سپاری چھالیہ سوختہ ۱ عدد، خرمہرہ زرد سوختہ ۲ عدد، باریک پیس کر روغن زرد ایک سو ایک بار شستہ کے ساتھ ملا کر مرہم بنالیں۔

۷۔ مرہم :۔ مردار سنگ، شنگرف ہر ایک ۱ ماشہ، کات ہندی، چوب چینی ہر ایک ۴ ماشہ، موم سفید ۲ تولہ، مسکہ گاؤ ۸ تولہ بطریق معلوم مرہم بنا کر کام میں لائیں۔

خارش تر

کیفیت :۔ یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں بے حد خارش کے ساتھ نکلتی ہیں۔

اسباب :۔ خون کا احتراق یا خون میں صفراء یا بلغم شور یا سودائے محترقہ کا مل جانا ہے۔ تیز نمکین اور غلیظ غذاؤں، گرم و شیریں اشیاء اور شراب کا کثرت استعمال اس کے اسباب بعیدہ ہیں۔

علامات :۔ مقام مرض پر پہلے خارش ہوتی ہے۔ پھر کچھ دیر بعد اس جگہ ایک یا چند مخروطی شکل کی پھنسیاں نمودار ہو کر ترقی کرتی ہیں۔ شروع میں ان پھنسیوں کے اندر شفاف رطوبت ہوتی ہے پھر وہ پیپ بدل جاتی ہے۔ شدت کی خارش ہوتی ہے اور کھجلانے سے سوزش میں ترقی ہوتی ہے۔

یہ بیماری اکثر ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان یا شکم و پشت پر ظاہر ہوتی ہیں۔ بچوں میں سرین یا کنج ران عورتوں کے پستان اور مردوں کے خصیوں کے قریب ہوتی ہے اور کبھی یہ سارے بدن پر غالب ہوجاتی ہے۔ دن کی نسبت رات کے وقت درد سوزش اور کھجلی میں نمایاں ترقی ہوتی ہے!

علاج:۔ بدن کو پاک و صاف رکھیں نمکین اور غلیظ غذاؤں کو ترک کریں مسہل سودا اور ماء الجبن استعمال کرائیں۔ مقامی طور پر گندھک اور اس قسم کی دیگر ادویہ لگائیں تصفیہ خون کیلئے عناب ۵ دانہ شاہترہ ۶ ماشہ کو عرق شاہترہ ۱۰ تولہ میں جوش دیں اور صاف کر کے شیرہ مغز تخم کدو و خیارین یا کاسنی ۶ ماشہ شربت بنفشہ یا نیلوفر ۲ تولہ داخل کر کے پلائیں یا شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، ہلیلہ سیاہ، صندلین، منڈی، برگ حنا ہر ایک ۵ ماشہ، عناب ۷ دانہ رات کو گرم پانی میں تر کریں صبح صاف کر کے اس میں شہد ۲ تولہ ملا کر پلائیں!

اگر خارش سارے بدن پر ہو تو عناب ۵ دانہ، شاہترہ، تخم کاسنی کوفتہ، گل سرخ ہر ایک ۶ ماشہ، گاؤزبان افتیموں، افسنتین، نیلوفر ہر ایک ۴ ماشہ رات کو گرم پانی میں بھگوئیں۔ صبح جوش دیکر صاف کریں اور گلقند ۲ تولہ ملا کر نوش کریں۔ تین روز کے بعد افتیموں کا وزن ۶ ماشہ کر دیں اور گاؤزبان، افسنتین کے بجائے چرائتہ، دھماہہ، بادیان، کشنیز خشک، اسطوخودوس ہر ایک ۶ ماشہ آلو بخارا ۷ دانہ اضافہ کریں۔ یہ نسخہ تین روز استعمال کر کے اس میں سنا مکی ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۷ ماشہ اضافہ کریں اور صاف کر کے فلوس خیار شنبر ۵ تولہ، ترنجبین ۴ تولہ، روغن بادام ۵ ماشہ شامل کر کے مسہل دیں۔ اسی طرح بار بار نضج کر کے تین مسہل سے تنقیہ کریں۔ بعد تنقیہ اطریفل صغیر ۱ تولہ کھا کر اوپر سے شیرہ عناب ۵ تولہ، شیرہ دھماہہ، شیرہ کاسنی ہر ایک ۶ ماشہ، سکنجبین افتیمونی ۳ تولہ داخل کر کے پلائیں۔ رات کو اطریفل شاہترہ ۲ تولہ کھائیں اور گندھک ۲ تولہ، سہاگہ، مرداسنگ، پھٹکری، کتھ، کمیلہ ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیس کر روغن سرسوں نیم پا میں پکا کر خوب حل کریں اور مقام خارش پر ملیں!

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، پوست بلیلہ، گل سرخ، افتیمون، گلاب، سودہ، سرپھوکہ، کشنیز مقشر، چرائتہ ہر ایک ۷ ماشہ، مغز تخم کدوے شیریں ۱۴ ماشہ کوفتہ بیختہ روغن سے چرب کر کے سہ چند شکر یا تری کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ تک!

۲۔ گندھک آملہ سار مغسول ۳ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، سرپھوکہ، اصل السوس، صندل سرخ، شاہترہ ہر ایک ۱ تولہ، گیرو، گل سرخ، گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ کوفتہ بیختہ کر لیا

بقدر نخود بنالیں۔ خوراک ۴ ماشہ ہمراہ عرق شاہترہ ہفتہ دو ہفتہ استعمال کریں ؛

۳۔ حنا، کمیلہ، کتھ، پاپڑیہ، مردا سنگ ہر ایک ۴ ماشہ، سیماب ۳ ماشہ، نیلہ توتیا بریان ۲ ماشہ، دانہ لاچی سفید ۱ ماشہ، پہلے حنا، کمیلہ اور کتھ کو سیماب کے ہمراہ کھرل کریں پھر باقی ادویہ ملا کر اچھی طرح سحق کریں۔ اور روغن زرد ایک سو ایک بار شستہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں ؛

۴۔ کافور، گندھک آملہ سار ہر ایک ۳ ماشہ، نیلہ توتیا ۱ ماشہ، باریک پیس کر روغن گاؤ اکیس بار شستہ ۳ تولہ میں ملا کر بدن پر مالش کریں اور چار گھڑی دھوپ میں بیٹھیں۔ اس کے بعد بدن آرد نخود اور خاک مل کر غسل کریں۔ تین روز متواتر یہ عمل کریں ؛

۵۔ باوچی ۱ تولہ، ہڑتال زرد ۶ ماشہ، سم الفار ۳ ماشہ جُدا جُدا پیس کر ملائیں۔ پھر روغن سرسوں ایک پاؤ مٹی کی ہانڈی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب روغن اچھی طرح گرم ہو تو اس میں ادویہ سحق شدہ ڈال دیں۔ جب اچھی طرح جل جائیں تو پانی میں اُلٹ دیں اور برف سے ٹھنڈا کر کے اوپر سے روغن نتھار لیں اور صبح کے وقت یہ روغن بدن پر مالش کر کے چند گھنٹہ بعد آرد نخود مل کر غسل کرائیں ؛

خشک خارش

کیفیت :۔ اس بیماری میں بدن پر صرف خارش ہوتی ہے لیکن جلد پر پھنسیاں نہیں ہوتیں یا اگر ہوتی بھی ہیں تو بہت چھوٹی چھوٹی اور غیر محسوس ہوتی ہیں ؛

اسباب :۔ جلد کے نیچے بخارات حارہ کا جمع ہونا، خون رقیق صفراوی یا بلغم شور کا پیدا ہونا، بدہضمی، حرارت غریزی کا کمزور ہونا، بدن کو پاک صاف نہ رکھنے کی وجہ سے مسامات کا بند رہنا، پنیر کہنہ، لہسن، پیاز اور اخلاط ردیہ کے پیدا کرنے والی اغذیہ کا کثرت استعمال، جگر کی خرابی، عورتوں میں ایام ماہواری کی بیقاعدگی اس کا موجب ہیں ؛

علامات :۔ نہایت چھوٹی چھوٹی پھنسیاں متفرق طور پر سارے بدن پر ظاہر ہو جاتی ہیں جس میں شدت کی خارش ہوتی ہے۔ کبھی پھنسیوں کے نمودار ہونے کے بغیر جلد کا وہ مقام سُرخ ہو جاتا ہے اور کھجانے سے چھل جاتا ہے۔ مریض کو کھجلانے کے سوا آرام نہیں آتا۔ جلد خشک اور کھردری ہو جاتی ہے ؛

علاج :۔ مرض کا اصل سبب دریافت کر کے اس کا تدارک کریں۔ اگر ہاضمہ خراب ہو تو اس کی اصلاح کریں اگر جگر کے فعل کی خرابی سے صفرا کم پیدا ہوتا ہو تو اس کو اعتدال پر لائیں۔ اگر عورتوں میں احتباس حیض

اس کا موجب کا ہو تو اس کو جاری کرنے کی کوشش کریں۔ خراب و غلیظ غذاؤں کا استعمال ترک کر دیں۔ بدن کو صاف ستھرا رکھیں؛ اگر مرض مزمن ہو تو تصفیہ خون کے لئے تخم کاسنی، نیلوفر، پوست ہلیلہ زرد، شاہترہ، چرائتہ ہر ایک ۵ ماشہ رات کو گرم پانی میں تر کریں۔ صبح صاف کر کے شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں یا شاہترہ، چرائتہ، دھماسہ، پوست ہلیلہ زرد ہر ایک چھ ماشہ رات کے وقت عرق شاہترہ ایک پاؤ میں تر کریں صبح صاف کر کے شہد ۱ تولہ ملا کر نوش کرائیں۔ ذیل کے نسخہ جات اس مرض میں مجرب و معمول ہیں؛

۱۔ برگ شاہترہ ۳ تولہ، پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ ہر ایک ۲۔ تولہ، چوب گز ۱۱ ماشہ، ہلیلہ سیاہ، آملہ منقیٰ ہر ایک ۱۰ ماشہ، گل سرخ ۶ ماشہ، ریوند چینی ۵ ماشہ، برگ سنا ۲ ماشہ، شکر تری ادویہ کے برابر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ ہمراہ عرق شاہترہ؛

۲۔ مرداسنگ، سفیدہ قلعی، کافور ہر ایک ۵ ماشہ سرکہ سے پیس کر روغن گل ملا کر ضماد کریں؛

۳۔ روغن یاسمین ۳ تولہ، آب لیموں کاغذی ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، مرداسنگ ۹ ماشہ پیس کر بدن پر مالش کریں؛

۴۔ شیر میش ایک سیر میں گندھک باریک شدہ ۱ تولہ ملا کر ضامن لگائیں اور مکھن نکال کر یہ مکھن بدن پر ملیں۔ تین روز میں آرام ہوگا؛

۵۔ افیون ۴، ۱ ماشہ، سہاگہ ۸ ماشہ، نصف سہاگہ بریان کریں اور نصف خام رہنے دیں پھر ملا کر گولیاں بنائیں۔ اور پانی سے گھس کر خارش کے مقام پر لگائیں۔ چند روز میں فائدہ ہوگا؛

۶۔ تخم خشخاش، کنجد مقشر، برگ حنا، سہاگہ، مردار سنگ ہر ایک چھ ماشہ، روغن یاسمین یا روغن گل یا آب لیموں سے پیس کر قدرے کافور ملا کر مالش کریں اور دو گھنٹہ بعد غسل کرائیں؛

سعفہ

کیفیت: یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ جو بثور کی صورت میں اکثر سر پر پیدا ہوتی ہے۔ کبھی بازوؤں، کہنیوں اور رانوں، عضو تناسل اور فوطوں پر بھی ظہور کرتی ہے؛

اسباب: اس مرض کا سبب سوداء خبیثہ ہے۔ کبھی یہ بلغم شور اور صفراء کی وجہ سے بھی ہوتا ہے۔ کثیف اور غلیظ رہنا، مریض سے تندرست کی طرف تعدیہ کرنا اس کے اسباب مؤیدہ ہیں؛

علامات: ابتداء میں مقام مرض پر قدرے سرخی اور خفیف سوزش ہوتی ہے اور اس مقام سے بھوسی جھڑنے لگتی ہے۔ پھر بالوں کی جڑوں میں زردی مائل چھوٹے چھوٹے چھلکے پیدا ہو کر آٹھ دس یوم

ہیں وہاں نشیب دار گول گول کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ ان میں سخت خارش ہوتی ہے۔ ان کھرنڈوں پر جابجا بھدے بھدے بال نمایاں ہوتے ہیں۔ جن میں چمک نہیں ہوتی اور وہ بال خود بخود گر جاتے ہیں۔ سر میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔

علاج:۔ اگر مریض شیر خوار بچہ ہو تو اس کی والدہ کا تنقیہ کرائیں اور بچہ کے سر پر جونکیں لگوائیں جوان آدمی کی فصد کرائیں اور حب خلط مسہل دیں۔ غذا کی اصلاح کریں اور پھیکی غذائیں مثلاً کدو، پالک، زردی بیضہ مرغ وغیرہ پر اکتفا کریں اور سعفہ رطب میں بعد تنقیہ و اصلاح خون، زرد چوب، مغز بادام تلخ، کلناد، کاغذ سوختہ، مازو، برگ مورد، بیخ سوسن، اقاقیا، کمیلہ ہمراہ سرکہ و روغن گل ملا کر طلا کریں۔ سعفہ یابس میں خلط سوداوی کا تنقیہ کرنے کے بعد لعاب تخم خطمی، بنفشہ، تخم کنوچہ، تخم کتان وغیرہ مقام مرض پر لگائیں اور نیز روغن ناک میں ٹپکائیں۔ اگر پھوڑے سخت اور غلیظ ہوں۔ تو ان کو اوپر سے چھیل کر نمک، سرکہ اور آب صابون ملیں۔ مریض سعفہ کو گاجریں بکثرت کھلائیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ بالوں کو اکھاڑ کر اور مقام ماؤف کو خوب صاف کر کے تخم پنواڑ، سہاگہ، گندھک، مرداسنگ، کات سفید ہر ایک ۳ ماشہ، رسکپور ۲ رتی سب ادویہ کو باریک پیس کر ویزلین سفید ۲ تولہ ملائیں اور لگائیں۔

۲۔ مرداسنگ، توتیا، سہاگہ، گندھک، مازو، پوست انار، برگ حنا، ہلدی، کمیلہ ہر ایک ۶ ماشہ باریک پیسیں اور روغن سرسوں ۵ تولہ میں پکا کر مقام مرض پر طلا کریں۔

۳۔ مغز تخم کدو ۱۰ ماشہ، توتیائے مغسول ۲ ماشہ، شنگرف ۲ ماشہ، تازہ دودھ کے ساتھ کھرل کر کے ضماد کریں۔

۴۔ آملہ سوختہ، نیلا تھوتھہ سوختہ، مرچ سیاہ سوختہ، پوست خشخاش سوختہ، مرداسنگ برابر سب کو باریک پیس کر روغن زرد کے ساتھ جس کو ایک سو ایک بار دھویا ہو ملا کر طلا کریں۔

۵۔ نیلا توتیا، فلفل سیاہ سوختہ ہر ایک ۶ ماشہ، عدس سالم سوختہ، آملہ، پوست انار، گوکنار، کمیلہ سوختہ ہر ایک ایک تولہ پیس کر روغن سرشف میں ملا کر طلا کریں۔

۶۔ کمیلہ، حنا، مرداسنگ، مازو سبز، پوست انار، زرد چوب بھون کر باریک پیس کر موم روغن میں ملائیں اور قدرے سرکہ اضافہ کر کے حل کریں اور سر کے بال تراش کر لگائیں۔

داد

کیفیت:۔ یہ ایک چھوت دار جلدی بیماری ہے۔ جو عموماً گردن، پشت، سرین اور کمر پر ہوتی ہے جلد سیاہی یا سرخی مائل کھردری ہو جاتی ہے اور اس جگہ سخت خارش ہوتی ہے۔

اسباب: فساد خون، غلط روی، بلغم شور وغیرہ اور چھوت لگنے سے یہ مرض لاحق ہوتا ہے۔

علامات:۔ مقام مرض پر پہلے سرخی مائل چھوٹے چھوٹے نقطے پیدا ہوتے ہیں۔ جو چند روز کے بعد گول دائرہ کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ پھر اس جگہ جلد سرخ ہو کر چھوٹی چھوٹی سرخ پھنسیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ جب وہ پھوٹتی ہیں تو ان پر سے سفید رنگ کے پتلے چھلکے سبوس گندم کی طرح جھڑ جاتے ہیں۔

علاج:۔ اگر مرض خفیف ہو تو روغن گندم، روغن جو، روغن نخود، روغن پوست نارجیل، روغن چوب شیشم، روغن گل، روغن بادام تلخ وغیرہ لگائیں۔ اگر مرض مزمن ہو کر تمام بدن کو گھیرے اور بیرونی ادویہ سے فائدہ نہ ہو تو مطبوخ افتیمون سے نضج دیکر مسہل سوداء کے ساتھ تنقیہ کریں۔ تصفیہ خون کے لئے شاہترہ نصف سیر، سرپھوکہ، برگ گوز، برگ نیم، گل بکائن، تخم کاسنی، گل کاسنی، مکوہ، افتیمون ہر ایک ۲۰ تولہ، برادہ شیشم، برادہ آبنوس ہر ایک ۱۳ تولہ، منڈی مع بیخ و برگ و گل اسیر، عناب ڈیڑھ پاؤ، بسفائج ۶ تولہ، درونج عقربی ۴ تولہ، گل گاؤزبان ۹ تولہ، گل نیلوفر ایک پاؤ، دراتنگو پانی میں تر کر کے صبح دس بوتل عرق نکالیں۔ خوراک تولہ سے ۲ تولہ تک ہمراہ شربت عناب ۳-۴ تولہ دیں۔ غذا، گوشت بز و چوزہ مرغ ہمراہ نان گندم۔ پینے کے لئے بجائے پانی کے عرق کاسنی و گلاب ہموزن ملا کر دیں۔

منتخب و مجرب نسخہ جات

۱۔ گندھک، کتھ، پاپڑیہ، نیلہ توتیا، سیندور، مرچ سیاہ، سہاگہ نیلہ، مرداسنگ ہر ایک ۳ تولہ، سیماب ۷ ماشہ، پہلے گندھک اور سیماب کی کجلی بنائیں۔ پھر باقی ادویہ باریک پیسکر ملائیں اور پانی کے ہمراہ گولیاں بنائیں اور گھسکر لگائیں۔

۲۔ بابچی، گھونگچی سفید، سرسوں ہر ایک ۷ ماشہ، تخم پنواڑ ۴ ماشہ، نیلہ توتیا ۲ ماشہ، آب لیموں سے سحق کر کے گولیاں بقدر کنار دشتی بنائیں اور ایک گولی سرکہ یا آب مولی سے سحق کر کے لگائیں۔

۳۔ سہاگہ، نوشادر، پھٹکڑی، تخم پنواڑ، افیون ہر ایک ۲ ماشہ، چونہ ۱ ماشہ، آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں اور مقام داد کو رگڑ کر آب لیموں یا سادہ پانی میں گھسکر لگائیں۔

۴۔ گندم کو ایک دن رات پانی میں تر کر کے بطور ڈولی جنتر تیل نکالیں اور مقام داد پر لگائیں؛
۵۔ پوست نارجیل دو سیر، بابچی ایک سیر، گندھک آملسار ایک پاؤ، سجی ۱ تولہ، نیم کوفتہ شیشی میں ڈال کر بطور چوبہ ٹپکائیں اور مقام داد کو رگڑ کر لگائیں؛
۶۔ بابچی، کالی زیری، تخم پنواڑ، گندھک آملہ سار ہموزن رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح کھرل کریں۔ جب نرم ہو جائیں۔ تو روغن کنجد ملا کر مقام مرض پر لگائیں اور دو تین گھڑی کے بعد آب گرم سرکہ اور سبوس گندم سے دھوئیں؛

نفاخات۔ نفاطات

کیفیت:۔ نفاخات ان آبلوں کو کہتے ہیں۔ جن میں خون یا پتلا پانی بھرا ہوتا ہے اور یہ آگ سے جلے ہوئے پھپھولوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور نفاطات وہ چھوٹے چھالے ہوتے ہیں۔ جن میں ریح کے سوا اور کچھ نہیں ہوتا؛

اسباب:۔ اخلاط کے جوش کھانے سے اس قسم کے آبلے پیدا ہوتے ہیں۔ فساد ہضم، کثافت جسمانی مرض آتشک، دھوپ کی تپش، رنج وغم، فکر و تردد اس کے اسباب ہیں؛

علامات:۔ اس مرض میں جسم پر بڑے بڑے چھالے پیدا ہو جاتے ہیں۔ جو کبھی جدا جدا اور ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ ان کی جسامت مٹر کے دانے سے لے کر مرغی کے انڈے کے برابر ہوتی ہے۔ جب یہ پھوٹ جاتے ہیں۔ تو ان سے رطوبت خارج ہو کر ان پر باریک کھرنڈ جم جاتا ہے؛

علاج:۔ لعاب بہدانہ ۳ ماشہ، شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق شاہترہ اور عرق عنب الثعلب ہر ایک ۵ تولہ میں نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ شامل کر کے پلائیں۔ منضج صفرا پلا کر مسہل بارد سے تنقیہ کریں۔ اس کے بعد عرق مصفی خون پلائیں۔ مقامی طور پر ادویہ مفصلہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال کریں؛

۱۔ کھانے کا نمک سرکہ میں حل کر کے طلا کریں۔ پھر آبلوں کو سوئی سے پھوڑ کر ان کی رطوبت خارج کریں اور اوپر برگ نیم یا برگ حنا پیس کر چھڑکیں؛
۲۔ آبلہ پھوٹنے کے بعد زخم کو اچھا کرنے کے لئے کیلہ، سفیدہ کاشغری، اسپندر، مردار سنگ ہر ایک ۳ ماشہ باریک پیس کر موم سفید ایک تولہ، روغن زرد ۳ تولہ کے ساتھ مرہم بنا کر لگائیں؛

۳۔ انزروت، مبز کندر، زنگار، سفیدہ ہموزن، گل ارمنی سب کے برابر پیس کر بندقے بنائیں اور سرکہ اور پانی میں حل کر کے آبلہ پر لگائیں۔ آبلہ بیٹھ جائے گا اور اس جگہ کھرنڈ جم کر خود بخود گر جائیگا۔

مہاسے

کیفیت:۔ چکنائی پیدا کرنے والے غدودوں میں سے جو رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ جب اس کا نکلنا بند ہو جاتا ہے تو یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

اسباب:۔ یہ مرض اکثر عالم شباب میں ہاضمہ اور خون کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے۔ گرم غذاؤں اور شراب کا استعمال، قبض، ہیجان، عورتوں میں ایام ماہواری کی بے قاعدگی اس کے اسباب ہیں۔

علامات:۔ چہرہ، گردن یا سینے پر چند نوکیلے دانے پیدا ہوتے ہیں۔ جن کے بینڈے سخت اور سُرخ ہوتے ہیں۔ جب وہ پک جاتے ہیں تو ان کو نچوڑنے سے ان سے کیل اور جمے ہوئے دودھ کی مانند رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج:۔ مرض کا اصل سبب دریافت کریں۔ اگر خون کے غلبہ کے آثار پائے جائیں تو فصد سرارو کرائیں۔ اگر دیگر اخلاط کا غلبہ ہو تو مطبوخ افتیمون سے نضج کر کے حب ایارج وغیرہ کا مسہل دیں۔ اس کے بعد مصفیات خون استعمال کریں۔ اگر خرابی ہضم یا قبض اس کا موجب ہو تو مناسب علاج کریں۔ عورتوں کے ایام ماہواری کو اعتدال پر لانے کی تدبیر کریں۔ غذا لطیف اور سریع الہضم دیں۔ ترشی، شیرینی اور ثقیل غذاؤں، سُرخ مرچ، شراب، کباب سے پرہیز کریں اور ادویہ ذیل میں سے کسی ایک کا استعمال حسب موقعہ کرائیں۔

۱۔ پوست بلیلہ زرد ۵ تولہ زیرہ سیاہ ۳ تولہ دارچینی ۱ تولہ باریک پیس کر بقدر ۶ ماشہ صبح و شام تازہ پانی کے ساتھ تناول کریں۔

۲۔ سم الفار سفید ارتی، کشتہ فولاد ۲ تولہ کشتہ شاخ گوزن ۱ تولہ چار سو گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی صبح و شام بعد غذا کھلائیں۔

۳۔ مردار سنگ ۳ ماشہ اصبر سقوطری ۱ تولہ کوفتہ بیختہ روغن گل اور سرکہ میں پیس کر لگائیں۔

۴۔ تخم ترب، تخم خربوزہ، ہر ایک ۱ تولہ آرد باقلا ۲ تولہ سرکہ میں تر کر کے خشک کریں اور مغز بادام، قسط شیریں، اکلیل الملک ہر ایک ۶ ماشہ اضافہ کر کے سفوف بنائیں اور شیر میش میں حل کر کے منہ پر ملیں۔

۵۔ کف دریا، زراوند مدحرج، تخم ترب ہر ایک ۳ تولہ، اہل ۱ تولہ افسنتین ۶ ماشہ، بیخ سوسن ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ پانی کے ساتھ قرص بنائیں اور پانی سے گھس کر بوقت ضرورت منہ پر ملیں۔

۶۔ تخم ترب، بیخ نے، گل بنفشہ، عنب الثعلب، کتیرا ہر ایک ۶ ماشہ کوفتہ بیختہ آب کیلا اور آب برگ حناء سے گوندھ کر رات کو منہ پر ملیں صبح دھوئیں ؛

۷۔ مجیٹھ، صندل سرخ، عدس، لودھ، کو نیل بڑ کوفتہ بیختہ رات کو مہاسوں پر طلاء کریں صبح کو دھو ڈالیں ؛

۸۔ آرد نخود، بریان قشر ۶ ماشہ، مردار سنگ ۳ ماشہ، اسفیدہ کاشغری ۴ ماشہ، بیکے تازہ دودھ سے حل کر کے منہ پر ملیں جب خشک ہو آب برگ نیب سے منہ کو دھوئیں اور پھر روغن چنبیلی لگائیں ؛

جذام

کیفیت :۔ یہ ایک متعدی بیماری ہے جو تمام اعضاء کو خشک اور فاسد کر دیتی ہے۔ جس سے مریض کی شکل مہیب اور بدنما ہو جاتی ہے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں سوزش پیدا ہو کر پیپ پڑ جاتی ہے اور بعض اوقات ہاتھ پاؤں کی انگلیاں یا ان کا کوئی حصہ فاسد ہو کر جھڑ جاتا ہے ؛

اسباب :۔ یہ مرض خون کی سوداویت اور فساد سے پیدا ہوتا ہے۔ جس کا سبب اس مرض کا خاص جرثومہ ہے۔ جو بطور تعدیہ مریض سے تندرست آدمی کے جسم میں سرایت کر جاتا ہے کبھی یہ براہ ماں باپ سے اولاد میں منتقل ہوتا ہے کبھی سیماب اور خام کشتہ جات کے استعمال سے خون میں احتراق پیدا ہو کر اس مرض کا ظہور ہوتا ہے۔ آتشک زدہ مریض اس مرض میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں، ناقص اور ردی غذاؤں کے کھانے، غلیظ و کثیف رہنے سے بھی یہ مرض پیدا ہو سکتا ہے اگر بحالت حیض و نفاس حمل قرار پا جائے تو بچہ اس مرض میں مبتلا ہو جاتا ہے ؛

علامات :۔ ابتداء میں بدن کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو جاتا ہے۔ آنکھیں تیرہ اور سرخی مائل ہو جاتی ہیں، سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے اور آواز بھاری ہو جاتی ہے چھینکیں زیادہ آتی ہیں۔ نتھنے اندر سے خشک ہو جاتے ہیں اور بو کی تمیز باقی نہیں رہتی۔ سینہ اور چہرہ کے آس پاس پسینہ آتا ہے۔ زبان کی رگیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ بدن، پسینے اور تنفس سے بدبو آتی ہے، پریشان خواب دکھائی دیتے ہیں۔ مریض کو نیند میں ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے بدن پر بھاری بوجھ رکھا گیا ہے۔ بال جھڑنے لگتے ہیں۔ جوڑوں میں انجماد اور تعفن ہونے لگتا ہے۔ سانس کی تنگی بڑھ جاتی ہے۔ لبیں موٹی اور سیاہ ہو جاتی ہیں ؛

علاج :۔ جذامی کو تندرست اشخاص سے بالکل علیحدہ رکھیں۔ ہر روز غسل کرائیں، صاف کپڑے پہنائیں ہلکی اور زود ہضم غذا دیں۔ اس کے زخموں پر پٹی باندھ دیں۔ تاکہ جسم کے دیگر حصوں پر نہ لگنے پائے

مریض کے بول و براز، تھوک، بلغم اور زخموں کے مواد پر مٹی، چونہ وغیرہ ڈلوا کر دفن کرا دیں۔ گائے وغیرہ کے گوشت اور خشک مچھلی سے پرہیز کرائیں۔

بحالت غلبۂ خون فصد باسلیق، صافن اور اسیلم کھلوائیں اور چند روز ادویہ مصفی خون مثلاً شاہترہ، چرائتہ، سرپھوکہ، منڈی، عشبہ، ہلیلہ سیاہ استعمال کرائیں۔ اس کے بعد گل سرخ، گل بنفشہ، عنب الثعلب، تخم کاسنی، شاہترہ، چرائتہ، افتیمون، بسفائج، صندلین ہر ایک ۶ ماشہ، عناب ۹ دانہ، نصف گلاب و عرق شاہترہ میں بھگو کر صبح معمول جوش دیکر مل چھانکر ۲ تولہ قند ملا کر اور شام کو جوش دیکر گلقند ملا کر پلائیں۔ پندرھویں روز جوشاندہ مذکور میں پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، ہلیلہ سیاہ، برگ سنامکی ہر ایک ۵ ماشہ، مغز فلوس ۵ تولہ، ترنجبین ۵ تولہ، شیرخشت ۳ تولہ گلاب میں تر کر کے گلقند ۳ تولہ، روغن بادام ۶ ماشہ اضافہ کر کے پلائیں۔ اسی طرح پانچ سات مسہل و دیگر ادویہ مصفی خون استعمال کریں۔ ہر مسہل کے بعد بطور تبرید خمیرہ گاؤزبان ۱ تولہ، ورق نقرہ ۱ عدد میں لپیٹ کر پہلے کھائیں اوپر سے شیرہ عناب ۵ دانہ، عرق شاہترہ یا عرق مرکب مصفی خون ۱۲ تولہ میں نکال کر شربت عناب ۲ تولہ ملا کر پلائیں۔

ترطیب مزاج کے لئے ماء الجبن نافع ترین چیز ہے۔ سرخ رنگ کی بکری کا دودھ پینا بھی مفید ہے۔ ہر ماہ میں تلیین طبیعت اور مسہل معتدل سے اخراج مادہ کرتے ہیں۔ خریف و ربیع میں مسہل قوی نہ دیں۔ جو ادویہ حرارت غریزی کو تحلیل کرنے والی ہوں۔ ان سے پرہیز کریں۔ روغن کدو و شیر زنان ناک میں ٹپکائیں۔ تنقیہ کے بعد حمام کریں اور حمام کے بعد روغن بنفشہ یا روغن کدو کی بدن پر مالش کریں۔ ہفتہ میں ایک مرتبہ قے کریں اور نسخہ جات ذیل میں سے کوئی نسخہ استعمال کریں۔

۱۔ جنگلی چوہے کا خشک شدہ گوشت کھانا نیز اس کے پتہ کا استعمال کرنا نافع ہے۔

۲۔ جونک نہری کو روغن زیتون اور نمک کے ساتھ پکا کر کھائیں۔

۳۔ نگندہ بابری ۱ تولہ رات کو پانی میں تر کریں، صبح اس کا زلال لیکر شہد ۲ تولہ ملا کر ایک ہفتہ استعمال کریں۔

۴۔ سانپ سیاہ کو مار کر اس کا سر دور کریں اور اس کا گوشت ہڈیوں سے جدا کر لیں پھر اس کے ساتھ سم الفار ۳ ماشہ ملا کر یہاں تک کھرل کریں کہ سیاہ ہو جائے گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنائیں، ہر روز ایک گولی مسکہ گاؤ میں لپیٹ کر تین روز متواتر کھلائیں۔ غذا میں جو کے سوا اور کوئی چیز نہ دیں۔

۵۔ پوست بیخ مدار ۳ سیر پختہ سبوچہ میں ڈالکر پانی سے بھر دیں اور غلہ گندم ایک پاؤ کی ڈھیلی پوٹلی

کپڑے میں باندھکر اس میں ڈالدیں۔ برتن کا منہ بند کر کے سرگین اسپ میں کھڑا کریں اکیس روز کے بعد نکال کر دیکھیں، اگر پانی باقی ہو تو جوش دیں۔ تاکہ پانی خشک ہو جائے پھر گندم کو جدا کر کے کوٹ لیں اور الکسیٹھ گولیاں بنائیں۔ ہر روز ایک گولی نان گندم اور روغن زرد کے ساتھ کھائیں۔ باقی ہر چیز سے پرہیز رکھیں ؛

۶۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، سمر بھوگ، مجیٹھ، برادہ شیشم، صندل سرخ، صندل سفید ہر ایک ۲ تولہ سفوف بنائیں اور ۲ تولہ پانی میں جوش دیکر صاف کریں اور شہد خالص ۲ تولہ ملا کر پئیں ؛

۷۔ ہڑتال ورقیہ، پھٹکڑی سفید، کف دریا ہر ایک ایک ماشہ پیسکر دو سکوروں میں گلحکمت کر کے ۵ سیر اوپلوں کے درمیان آگ دیکر کشتہ کریں۔ خوراک ۱تا ۲ رتی ؛

۸۔ ہڑتال ۱ تولہ، مغز کرنجوہ ۲ تولہ، پھٹکڑی سفید ۳ تولہ۔ پہلے کرنجوہ کو کوٹ کر کے اس کا نصف سکورہ میں رکھیں۔ اس کے اوپر نصف پھٹکڑی کا سفوف بچھائیں۔ اس کے اوپر ہڑتال رکھیں۔ باقی نصف پھٹکڑی اور مغز کرنجوہ کا سفوف اوپر رکھدیں۔ اوپر دوسرا سکورہ رکھکر گل حکمت کر کے سات سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگا اور بقدر نصف رتی برگ پان کے ساتھ کھائیں ؛

۹۔ ہڑتال ورقیہ ۳ تولہ کپڑے میں پوٹلی باندھکر دیگ میں لٹکادیں اور اس میں بول گاؤ بھر دیں نیچے آگ جلائیں۔ جب ہڑتال نرم ہو جائے اس کو نکال کر خشک کر کے چار پہر شیر مدار سے کھرل کر کے خشک کریں۔ اسیطرح آب سر پھوکہ، آب سینھڈ، آب گھیکوار ہر ایک کے ساتھ ایک ایک روز سحق کرنے کے بعد خشک کر لیا کریں۔ پھر برگ، بیخ، شاخ سر پھوکہ خشک ۲،۲ سیر لیکر باریک پیسیں اور نصف سفوف سبوچہ گلی میں فرش کریں اس پر ہڑتال کی ٹکیاں جدا جدا چن دیں۔ اوپر باقی سفوف بچھا دیں۔ سبوچہ کو اچھی طرح گل حکمت کر کے اس کے نیچے ایک روز صبح سے شام تک پاچکہ دشتی کی نرم آنچ جلائیں۔ اس کے بعد ایک رات دن خوب تیز آگ یکساں جلائیں اور کسی وقت سرد نہ ہونے دیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے دیں۔ ہڑتال سفید سیاہی مائل کشتہ ہوگی پیسکر چاندی کی ڈبیہ میں رکھیں اور ایک دو چاول کی مقدار میں برگ پان کے ساتھ کھلائیں۔ غذا، نان نخود بے نمک یا دودھ چاول کھلائیں ؛

۱۰۔ سم الفار زرد ایک تولہ لیکر ایک خشت کلاں میں ایک گڑھا چار انگل عریض اور اسی قدر عمیق کھود دیں۔ اور سم الفار مذکور کو اس میں رکھکر آب ملوہ سبز رسے بھر دیں کہ سنکھیا غرق ہو جائے۔ چالیس شبانہ روز دھوپ اور شبنم میں رکھیں۔ ہر روز جس قدر آب ملوہ سبز کم ہو جائے۔ اسی قدر اور بھر دیں۔ چالیس روز کے بعد خشت کے اس گڑھے پر جس میں سنکھیا رکھا ہوا ہے ایک پیالی گلی اوندھی رکھ کر

حجامت کریں اور ایک گڑھا کھود کر پندرہ سیر پاچک دشتی کا فرش ولحاف اس خشت کو دیکر آگ دیں جب سرد ہو نکالیں سفید براق کشتہ ہوگا خوراک ایک چاول مسکہ میں کھلائیں روغن زرد اور دودھ کا زیادہ استعمال کریں غذا مرغن کھلائیں گوشت سے پرہیز کریں

برص ابیض

کیفیت:۔ یہ سفید داغ ہوتے ہیں جو ظاہر بدن پر نمودار ہوتے ہیں

اسباب:۔ یہ مرض زیادہ تر عصبی قوتوں سے ہوتا ہے کبھی حجامت کے مقام پر سفید داغ پڑجاتے ہیں کبھی یہ بیماری مولودی ہوتی ہے اور کبھی بطور تعدیہ مریض سے تندرست آدمی کو عارض ہو جاتی ہے، کبھی غلیظ اور سرد غذاؤں کے کثرت استعمال سے پیدا ہوتی ہے اور کبھی بلی، چوہے، چھپکلی کا جوٹھا کھانے سے ہو جاتی ہے میوہ جات کے بعد پانی پینا بھی اس کا محرک ہے

علامات:۔ جلد پر جابجا سفید داغ پڑجاتے ہیں جو شروع میں تو بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں لیکن رفتہ رفتہ بڑھ جاتے ہیں۔ ویسے تو یہ مرض جسم کے ہر حصہ پر ہو سکتا ہے مگر عموماً ہاتھوں اور چہرہ پر زیادہ ہوتا ہے

یہ نہایت عسیر العلاج مرض ہے۔ ابتدا میں تو اس کا علاج ممکن ہے۔ لیکن جب مزمن ہو جائے اور بڑھنے لگے تو اس مقام پر سوئی چبھونے سے سفید رطوبت نکلے تو تقریباً لاعلاج ہے اسی طرح برص مولودی بھی ناقابل علاج ہے

علاج:۔ پہلے بلغم کے منضج سے تنقیہ بلغم کریں۔ پھر بالخاصہ گرم دواؤں کا استعمال کریں اور ایسی غذائیں کھلائیں۔ جن سے گرم خون پیدا ہو۔ مثلاً تیتر اور وحشی حیوانات کا گوشت مصالحہ ملا کر بھون کر تناول کریں۔ دودھ اور اس کے مرکبات، مچھلی، مولی، ترش کا دی، سرد قسم کی غذا، تر میوہ جات اور بلغم پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز کریں۔ بطور دوا ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال کریں

۱۔ سمندر سوکھ ۱ تولہ، انگل منڈی ۲ تولہ سفوف بنا کر سات ماشہ سے نو ماشہ تک روغن گاؤ کے ساتھ کھلائیں

۲۔ سم الفار نصف تولہ کو گنجا اسنی میں رکھ کر کوئلوں پر رکھیں اور روغن جمال گوٹہ، روغن نارجیل، روغن بادام ہر ایک ۱ تولہ ملا کر ان کا چھینٹا دیں، سم الفار موم ہو جائیگا۔ خوراک ایک چاول

۳۔ جند بیدستر ۲ ماشہ، عاقرقرحا ۴ ماشہ، تخم گل لالہ ۳ ماشہ، کاگ جنگا ۴ ماشہ کوفتہ بیختہ ۲ حصے کریں۔ ہر روز ایک حصہ گرم پانی کے ساتھ بعد تنقیہ تمام کھائیں اور ایک دو گھنٹہ بعد دھوپ میں بیٹھیں۔ غذا روٹی بے نمک کھائیں۔ اکیس روز عمل کریں۔

۴۔ باوچی نصف سیر، گیرو ایک پاؤ، گندھک آملہ سار نیم پاؤ، پہلے گیرو کو پانی کے ساتھ چھ پہر کھرل کریں پھر باوچی کا سفوف ڈال کر ایک پہر اور کھرل کریں پھر گندھک کو شامل کر کے چار پہر سحق کر کے گولیاں بقدر فندق بنائیں۔ ایک گولی رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح صاف پانی پی لیں اور گولی بدن پر نچوڑ کر کے دھوپ میں بیٹھیں تاکہ خوب پسینہ آ جائے۔ ترشیوں اور دودھ کے مرکبات سے پرہیز کریں۔

۵۔ باوچی، چاکسو، انجرہ، والتی، تخم پنواڑ ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور بقدر ایک تولہ رات کو پانی میں تر کریں صبح صاف پانی پی لیں اور ثفل کو سیکہ برص کے داغوں کو پاچلہ شتی سے کھجلا کر لیپ کریں۔ چالیس روز یہ عمل کرتے رہیں۔ غذا نان نخود یا نان گندم بے نمک۔

۶۔ زردچوب خام، پوست درخت نیم، گل منڈی، قند سیاہ ہموزن مٹکے میں ڈال کر پانی بقدر مناسب داخل کر کے گھوڑے کی لید میں دفن کریں۔ دو ہفتہ کے بعد نکال کر عرق کشید کریں۔ اور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام پیتے رہیں۔ ترشی، بادی اور دودھ کے مرکبات سے پرہیز رکھیں۔ نمک کم کھائیں۔ اگر تین چار مہینے اس دوا پر مداومت کی جائے تو تمام بدن اگرچہ سفید ہو گیا ہو اصلی حالت پر آ جائے گا۔

۷۔ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ کو سیکہ سفیدی بیضہ مرغ کے ساتھ دو پہر سحق کریں۔ پھر آب گھیکوار کے ہمراہ ایک ہفتہ کھرل کر کے اس کے پتلے پتلے قرص بنا کر خشک کر لیں۔ بعدہٗ قلعیدار دیگچہ میں دو سیر روغن زیتون ڈال کر یہ اقراص داخل کریں۔ دیگچہ کا منہ بند رکھیں۔ اس کے نیچے دو چوبی آگ چراغ کے شعلہ کی مانند چار پہر متواتر جلائیں جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے۔ سرد کر کے روغن زیتون کو صاف بوتل میں رکھیں اور ثفل علیحدہ رکھ دیں۔ ہر روز یہ روغن ۱ تا ۳ تولہ حسب برداشت طبع مریض کو پلاتے رہیں۔ مرض مزمن میں اس سے دو چند وزن استعمال کریں ثفل کو روغن کے ساتھ ملا کر برص کے داغوں پر ملتے رہیں۔ غذا چنے کی روٹی ہمراہ روغن زرد، گیہوں کی روٹی اور دال مونگ مقشر بھی جائز ہے۔ چالیس روز استعمال کریں۔

۸۔ مغز جمال گوٹہ خردل کے پانی سے سیکہ طلا کریں اور جب سوزش محسوس ہو تو لیپ کو دور کر کے اس جگہ روغن چنبیلی لگائیں۔

۹۔ تخم پنواڑ، باوچی، اجمود، مجیٹھ، تخم ترب، گندھک آملہ سار، ہڑتال طبقی، جالگوٹہ، توتیا، تخم پلاس، ہیرا کسیس ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھانکر گرمی گوند سے گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت سرکہ میں گھس کر لیپ کریں۔

برص اسود

کیفیت:۔ برص ابیض میں جسم پر سفید داغ پڑتے ہیں اور اس میں سیاہ داغ ہوتے ہیں؛

اسباب:۔ خون میں خلط سوداء کی آمیزش یا فساد خون اس کا سبب ہے؛

علامات:۔ بدن کے مختلف مقامات پر گہرے سیاہ داغ پڑجاتے ہیں۔ ان میں خارش ہوتی ہے جلد سخت ہوجاتی ہے اور اس سے مچھلی کے چھلکوں کی طرح چھلکے اترتے ہیں؛

علاج:۔ اگر مرض شدید ہو تو جذام کی مانند علاج کریں ابتداء میں شاہترہ، سنا، بسفائج ہر ایک ۵ تولہ، سپستان، عناب، گل بنفشہ، رب السوس، خطمی ہر ایک ۳۔ تولہ، گاؤزبان، گل سرخ، حلیلہ، بادآورد، اسطوخودوس، افتیمون، حب البان ہر ایک ۲۔ تولہ کوٹ چھانکرہ ۷ اثولہ پانی میں جوش دیں جب تیسرا حصہ باقی رہے صاف کریں اور ہر روز اس میں سے ۷ تولہ لیکر قدرے شہد سے شیریں کرکے استعمال کریں۔ دوسرے ہفتہ اس کے ساتھ معجون نجاح ۷ ماشہ بھی کھائیں۔ تیسرے ہفتہ اس کے ہمراہ ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۱ تولہ، تمرالہندی ۱۰ ماشہ، بسفائج، افتیمون، اسطوخودوس، گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ، نمک سیاہ، لاجورد ہر ایک ۲ ماشہ سفوف کرکے بقدر ۹ ماشہ کھائیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بسفائج، افتیمون ہر ایک ۲۔ تولہ پیسکر ایک ہفتہ روغن بستہ میں رکھیں۔ بعدہٗ گل سرخ، صنوبر، کتیرا ہر ایک ۱ تولہ، مروارید، جدوار، سقمونیا ہر ایک ۴ ماشہ کوفتہ بیختہ گلاب کے ہمراہ جس میں قدرے عنبر حل کیا ہو گولیاں بنائیں اور بقدر ۴ ماشہ کھائیں؛

تمام گرم خشک غذاؤں مثلاً شہد، شراب یا سرد اشیاء مثلاً گوشت گاؤ، مچھلی، ترشیوں وغیرہ سے پرہیز کریں۔ شکر تری، موز، مغزیات، بچہ مرغ، پالک، انگور، انجیر اور مولدات خون زیادہ استعمال کریں، ریشمی کپڑے پہنیں۔ مقامی طور پر برگ انجیر، سم خر جلاکر لگائیں یا گلکی سیاہ و سفید چونہ شستہ ہموزن پانی کے ساتھ طلاء کریں یا مازو، خاکستر استخوان ماہی، زردی بیضہ مرغ اور سرکہ لگائیں؛

بہق ابیض

کیفیت:۔ یہ ایک متعدی مرض ہے جس میں سینہ یا شکم پر سفید زردی مائل داغ پیدا ہوجاتے ہیں؛

اسباب:۔ خون میں مادہ بلغمیت کا زیادہ ہونا۔ اس مرض کے مریض کے پاس سونا یا اس کے مستعملہ کپڑے پہننا، ماہی شور، بیگن وغیرہ کے کثرت استعمال سے بھی یہ مرض ہوجاتا ہے؛

علامات:۔ بدن پر پہلے چھوٹے چھوٹے داغ پڑ جاتے ہیں۔ جن کا رنگ خفیف زردی مائل ہوتا ہے۔ پھر رفتہ رفتہ بڑھتے جاتے ہیں اور آپس میں مل کر اس عضو پر چھا جاتے ہیں۔

علاج:۔ بلغم کا تنقیہ کریں۔ بدن کو پاک و صاف رکھیں۔ غلیظ و دیر ہضم اور بلغم و سودا کے پیدا کرنے والی غذاؤں سے پرہیز کریں۔ اس مرض میں ذیل کی ادویہ مفید ہیں۔

۱۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ، برگ سنا ہر ایک ۳ تولہ، اسطوخودوس ۶ تولہ، وج، ماشہ مصطگی ۱۰ ماشہ، افسنتین ۱۰ تولہ، مویز منقیٰ ۹ تولہ، شہد بقدر ضرورت معجون بنائیں اور بقدر ۹ ماشہ صبح و شام کھائیں۔

۲۔ گندھک آملہ سار، سکپور ۲ رتی باریک پیس کر ویزلین سفید ۲ تولہ میں مخلوط کر کے لگائیں۔

۳۔ تخم پنواڑ، نیم پاؤ، سرشف زرد، تخم ترب، اجوائن، بابڑنگ، نمک سانبھر، زرد چوب، صبر سقوطری، دار ہلد، قسط تلخ گوگرد، سہاگہ بریان ہر ایک ۶ ماشہ، توتیا سبز بریان ۲ ماشہ سب ادویہ کو پھیکر دہی کے ساتھ ملا کر طلا کریں اور دھوپ میں بیٹھیں۔ ایک گھڑی کے بعد نیم گرم پانی سے غسل کریں۔

۴۔ مردا سنگ، رال، گندھک آملہ سار، سہاگہ، تخم ترب برابر وزن لیکر عرق لیموں میں پیس کر طلا کریں۔

بہق اسود

کیفیت:۔ یہ سیاہ رنگ کے داغ ہیں۔ جو بدن پر پیدا ہوتے ہیں۔

اسباب:۔ خون میں مادہ سوداوی کا غلبہ، میلا کچیلا رہنا، غلیظ اغذیہ کا بکثرت استعمال اس کے اسباب ہیں۔ زنان حاملہ میں احتباس حیض اس کا موجب ہوتا ہے۔

علامات:۔ سینہ، پیٹ، بازو، پشت پر سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے داغ پڑ جاتے ہیں۔ جب اس مقام پر مالش کی جائے تو ان سے بھوسی جھڑتی ہے اور وہ مقام سرخ ہو جاتا ہے۔

علاج:۔ سودا کا مسہل دیں۔ ماء الجبن استعمال کرائیں۔ مولد سودا غذاؤں سے پرہیز کریں۔ بدن کو صاف ستھرا رکھیں اور مناسب موسم کے روغنوں کی مالش کریں۔ بطور دوا ذیل کے نسخوں میں سے کوئی نسخہ استعمال کرائیں۔

۱۔ ہلیلہ سیاہ، افتیمون ہموزن کوٹ کر مویز منقیٰ کے ساتھ معجون بنائیں اور ہر روز بقدر ۲ تولہ کھاتے رہیں۔

۲۔ بلیلہ سیاہ، آملہ، شونیز ہر ایک ۱ تولہ، زیرہ سفید ۱ تولہ سفوف بنائیں۔ ہر روز صبح اور عشاء کے وقت ۱۰ ماشہ کھاتے رہیں۔

۳۔ زرد نیخ، زاج، گوگرد ہموزن لیکر مولی کے پانی سے کھرل کرکے مقام مرض پر لگائیں۔

۴۔ مرداسنگ ۶ ماشہ سرکہ کہنہ میں سحق کرکے بہق سیاہ و سفید پر لگانا مفید ہے۔

۵۔ صندل سفید ۶ ماشہ اسم الفار ۱ رتی پانی میں پیسکر پتلا پتلا لیپ کریں اور چار گھڑی کے بعد دھوئیں۔

۶۔ تخم ترب، تخم جرجیر، کندش، قسط ہر ایک ۶ ماشہ سرکہ اور شہد سے حل کرکے لگائیں۔

کلف، نمش، برش

کیفیت :۔ کلف کو ہندی میں چھائیں اور نمش کو لیسن کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ برش چھوٹے چھوٹے سیاہ نقطے ہوتے ہیں۔

اسباب :۔ سودائے محترق، اغذیہ غلیظہ مولدہ سوداء کا کھانا، تپ چوتھیہ میں مدت تک گرفتار رہنا سورج کی دھوپ، عورتوں میں حمل یا ایام ماہواری کا بند ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علامات :۔ کلف سیاہی مائل داغ ہوتے ہیں جو چہرہ اور ہاتھوں کی پشت پر ہو جاتے ہیں۔ نمش بیگنی یا سرخی مائل گول گول داغ ہوتے ہیں جو جلد بدن پر ظاہر ہوتے ہیں۔ برش چھوٹے چھوٹے سیاہ یا مائل ببرخی نقطے چہرہ پر ہو جاتے ہیں اور کبھی یہ مولودی ہوتے ہیں۔

علاج :۔ افتیمون ۲ تولہ، تربد موصوف، غاریقون سفید ہر ایک ۴ ماشہ سفوف کرکے دو دفعہ سکنجبین کے ساتھ کھائیں مصفیات خون اور مخرجات سوداء کا استعمال کریں۔ مقامی طور پر ان ادویہ میں سے کسی ایک کا لیپ کریں۔

۱۔ بڑ تال آب شیر سبز میں گھسکر لگانا چھائیں اور سیاہ داغ کو دور کرتا ہے۔

۲۔ تخم ترب، تخم خربزہ، آرد باقلا سرکہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا، مغز بادام مقشر، قسط، اکلیل، کتیرا ہموزن باریک پیسکر بھیڑ کے دودھ میں ملا کر مقام مرض پر دن میں تین بار بطور ابٹنہ استعمال کریں۔ اس سے چھائیں دور ہو جائیگی۔

۳۔ تخم ترب، مغز بادام تلخ، آرد باقلا، مغز تخم خربزہ، سرگین کنجشک ہموزن ملا کر لگائیں۔

۴۔ گھونگچی سرخ رات کو پانی میں تر کریں۔ صبح مقشر کرکے اس کا مغز سرکہ تند کے ساتھ حل کرکے تین روز لگانے ہیں۔ آٹھ پہر کے بعد تھوڑا سا روغن گاؤ بشت ملیں

۵۔ پوست درخت نیم، پوست درخت سرس، پوست درخت انار، ہلدی، لود، ہلدی، ناگرموتھا، لودھ پٹھانی ہموزن پیسکر بطور ابٹنا استعمال کریں۔

بالوں کی بیماریاں

بالخورہ یا بالچر

کیفیت :۔ یہ ایک بیماری ہے جسمیں بالعموم سر، ابرو اور داڑھی اور کبھی تمام بدن کے بال جھڑ جاتے ہیں اور جلد صاف ہو جاتی ہے۔

اسباب :۔ اس کا سبب مادہ فاسدہ ردی ہے جو صفرائے حار یا سودائے محترق یا بلغم شور محترق یا خون غلیظ سے پیدا ہو کر جلد اور بالوں کے اُگنے کے مقام پر جمع ہو کر بالوں کی غذا کو تباہ کر دیتا ہے۔ اس لئے بال غذا نہ ملنے کی وجہ سے کمزور ہو کر گر جاتے ہیں۔

علامات :۔ جلد کے بال اچھی طرح گر جاتے ہیں اور اس جگہ سے بھوسی جھڑتی رہتی ہے مقام مرض کو ہاتھوں سے ملنے پر اگر وہ مقام سفید اور نرم معلوم ہو۔ مریض موٹا تازہ ہو۔ تو یہ بلغم شور محترق کی علامت ہے۔ غلبہ صفرائے حار میں جلد کی رنگت زرد اور خشک ہوتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہوتا ہے۔ اگر اس کا موجب سودائے محترق ہو تو مقام مرض مٹیلا سا ہوتا ہے۔ جلد خشک ہوتی ہے۔ اگر ایسے خون غلیظ فاسد اس کا سبب ہو تو مقام جلد سرخ اور ابھرا ہوتا ہے، تمام بدن کی رنگت سرخ ہوتی ہے۔

علاج :۔ اگر بلغم شور اس کا سبب ہو۔ تو بذریعہ قے اور مسہل بلغم کا استفراغ کریں۔ حب ایارج کھلائیں۔ بعد تنقیہ مقام مرض کو کھردرے کپڑے سے کھجا کر خردل و لہسن طلاء کریں۔ اگر مرض قوی ہو تو بجائے کھجلانے کے اس جگہ پچھنے لگوائیں۔ اگر اس کا سبب صفرائے تیز ہو تو مسہل صفراء دیں اور کپڑے کو گرم سرکہ میں تر کر کے اس مقام پر تکمیدکریں۔ اس کے بعد روغن گل لگائیں۔ پھر گوکھرو پیس کر سرکہ تند میں ملا کر مالش کریں۔

اگر یہ مرض احتراق سوداء سے پیدا ہوا ہو تو حب افتیموں سے تنقیہ کریں۔ مقام مرض کو پیاز اور لہسن سے ملیں۔ پھر چربی ریچھ، چربی شیر سرکہ کے ساتھ لگائیں گوکھرو، فرفیون، خردل، بیخ نے، خاکستر پشم بز ملا کر مقام ماؤف پر طلاء کریں۔

اگر خون غلیظ اس کا باعث ہو تو مسہل بار دیں۔ مقام مرض کو کھردرے کپڑے سے ملکر پیاز، عنصل، لہسن، خردل، فرفیون وغیرہ طلاء کریں۔ عام طور پر اس مرض میں ادویہ ذیل مفید ہیں:۔

۱۔ درخت مدار پر جو بیڈا ہوتا ہے اس کو روغن کنجد میں جلا کر لگائیں۔

۲۔ دہی تانبے کے بے قلعی برتن میں ڈال کر پیسے کے پیسے سے ملیں۔ جب دہی کا رنگ سبز ہوجائے تو لگائیں۔

۳۔ ترشی نارنج دس تولہ، روغن کنجد ایک تولہ ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب پانی خشک ہو کر صرف تیل رہ جائے۔ صاف کر کے مقام مرض پر مالش کرتے رہیں۔

۴۔ کندش، شیطرج ہر ایک ایک تولہ، زرنیخ سرخ ۲ تولہ پیس کر روغن زیتون میں حل کر کے لگائیں۔

۵۔ بیخ نے سوختہ، سرگین موش، خاکستر خارپشت، نوشادر، بورہ ارمنی، مغز بادام تلخ سوختہ، خربق سفید ہموزن کوفتہ بیختہ روغن زیتون میں ملا کر طلاء کریں۔

۶۔ کبریت زرد، موئے بز سوختہ، سم بز سوختہ، آملہ، پوست انار، پوست خشخاش، کمیلہ سوختہ ہر ایک ایک تولہ، فلفل سیاہ ۶ ماشہ ادویہ کو پیس کر روغن سرشف میں حل کر کے مقام مرض پر مالش کریں۔

بالوں کا سفید ہونا

کیفیت:- اس مرض میں بال قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

اسباب:- حرارت غریزی کا کمزور ہوجانا، رطوبات بلغمیہ کی کثرت، ترش اور مرطب دواؤں غذاؤں کا زیادہ استعمال، نزلہ ماغیہ وغیرہ، امراض حادہ محرقہ مجففہ اس کا باعث ہوتی ہیں۔

علامات:- چالیس سال کی عمر سے پہلے بال سفید ہوجائیں۔ تو اسے مرض سمجھا جاتا ہے لیکن اس عمر کے بعد بالوں کا سفید ہونا مرض نہیں ہے۔ بلکہ وہ ایک طبعی حالت ہے۔

علاج:- جب قبل از وقت بال سفید ہوجائیں۔ تو تدابیر ذیل سے کام لیں (۱) بدن اور دماغ کا تنقیہ ایارجات سے کریں۔ تاکہ مادہ بلغمی خارج ہو (۲) قے آور ادویہ سے رطوبات زائدہ کا اخراج کریں (۳) بالخاصہ غرغرے استعمال کریں جن سے رطوبات دماغیہ منجذب ہوں (۴) معاجین حارہ مثلاً اطریفل صغیر، کبیر، بلیلہ مربہ، مرکبات بلادر استعمال کریں جن میں اندر رطوبت کی اصلاح ہو (۵) رطوبت کو خشک کرنے کے لئے معتدل مجففات مثلاً بھنا ہوا گوشت دارچینی، زیرہ وغیرہ بطور غذا کھائیں۔ ہر قسم کی ترشیوں، سرد چیزوں، دودھ اور اس کے مرکبات، ترمیوہ جات اور کافور کے استعمال سے پرہیز کریں (۶) بالوں کو آب آملہ، آب خنطل و شونیز وغیرہ سے دھوئیں (۷) روغنیات گرم و قابض مثلاً روغن ترپھلہ وغیرہ کی مالش کریں۔

اگر مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کیا جائے تو بال دیر سے سفید ہوتے ہیں اور اگر وہ قبل از وقت سفید ہو گئے ہوں تو ان پر کاربند ہونے سے وہ پھر سیاہ ہو جاتے ہیں۔

(۱) حکیم گیلانی لکھتا ہے کہ میں نے بعض لوگوں کو دیکھا ہے۔ جن کی عمر نوے سال تک پہنچ چکی تھی لیکن ان کے سر اور داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ ہوا تھا۔ یہ ہر صبح کے وقت ہلیلہ مربے کو دھو کر منہ میں رکھتے تھے اور اس کو زبان سے پھیرتے رہتے تھے اور لعاب نگلتے جاتے تھے۔ جب تمام ہلیلہ دانتوں کے لگنے اور چبانے کے بغیر حل ہو جاتی تھی تو گٹھلی نکال ڈالتے تھے۔

۲۔ ہمیشہ ہلیلہ سیاہ کو منہ میں رکھکر اس کا لعاب چوستے رہیں تو ایک سال کے متواتر عمل سے سفید بال سیاہ ہو جاتے تھے۔

۳۔ اسطوخودوس ہمراہ ماء العسل بکثرت استعمال کریں۔ اس سے بال سفید نہیں ہوتے۔

۴۔ زنجبیل ہندی ۳، ماشہ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ، اجوائن ۳ تولہ باریک پیس کر ادویہ سے دو چند وزن شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ہر روز ۲ تولہ کھاتے رہیں۔

۵۔ ہلیلہ سیاہ ۳ تولہ، بلیلہ ۱، تولہ فلفل ۶ ماشہ، زنجبیل گل سرخ، وج ہر ایک ۵ ماشہ، تباشیر سفید کندر ہر ایک ۱، تولہ صندل سفید تخم کاسنی ہر ایک ۱۰، ماشہ کوفتہ بیختہ ہلیلہ مربے کے شیرہ کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ۱۰، ماشہ۔

۶۔ زنجبیل، ہلیلہ کابلی دارفلفل ہموزن سفوف کر کے ایک تولہ یومیہ کھاتے رہیں۔

۷۔ پوست ہلیلہ کابلی ۶ تولہ، خبث الحدید ۴ ماشہ، غاریقون ۱، تولہ زنجبیل، دارفلفل، قرنفل ہر ایک ۱۰، ماشہ، سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں اور ایک تولہ روزمرہ کھاتے رہیں۔ ان ادویہ کا استعمال ایک سال تک جاری رکھیں۔

۸۔ یہ دوا، دواء الحفظ اور دواء السنہ کے نام سے مشہور ہے۔ اگر اس کو ایک سال متواتر استعمال کیا جائے تو اس سے دماغی قوائے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ معدہ اور باصرہ قوی ہوتے ہیں، برص، جذام رفع ہو جاتے ہیں اور سفید بال سیاہ، جوانی از سر نو عود کر آتی ہے۔ دصفت، ہلیلہ سیاہ، آملہ ہر ایک ۱۳، تولہ فلفل دراز، انیسون ہر ایک ۴، تولہ سعد، عسل بلادر، جوز بوا، فلفل ہر ایک ۲ تولہ، نوشادر ۶، ماشہ، مصری ۲۲۵ تولہ سب ادویہ کو باریک پیس کر ملائیں اور تین سو ساٹھ بندقہ بنائیں۔ ہر روز بعد غذا ایک بندقہ کھاتے رہیں۔ عجیب شے ہے۔

امراض متفرقہ

ہزال مفرط

کیفیت:۔ اس مرض میں مریض حد سے زیادہ دُبلا پتلا ہو جاتا ہے۔

اسباب:۔ تھوڑی غذا کے ملنے سے بدل ما تحلیل کا مہیا نہ ہونا۔ غذائے لطیف کا کثرت استعمال جو جلد تحلیل ہو کر جزوِ بدن نہیں بن سکتی۔ ناقص غذا جس سے خون جید پیدا نہ ہو۔ معدے کی قوت ہاضمہ یا جاذبہ کا کمزور ہونا۔ تنگیٔ یا ضعفِ خون فاسد کا پیدا ہونا۔ جس میں جزوِ بدن بننے کی صلاحیت نہ ہو۔ جگر یا تلی کا بڑھ کر خون خالص کو جذب کر لینا، معدہ و امعاء میں کرم کا متولد ہو کر غذا کو کھا جانا۔ مٹی کھانے کی عادت، ریاضات شاقہ، غم و فکر، کثرتِ جماع یا امراض حادہ سے بدن کا زیادہ تحلیل ہو جانا وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔

علاج:۔ مرض کا اصل سبب معلوم کر کے اس کا تدارک کریں۔ اس تدبیر سے خود بخود ہزال دفع ہو گا اگر ضرورت ہو تو حسب حاجت جسم کو موٹا کرنیوالی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں۔ حمام میں گرم پانی سے غسل کریں اور اس کے بعد تر روغنیات کی تھوڑی مقدار میں بدن پر مالش کریں۔ کپڑے ہلکے اور گرم پہنیں۔ آرام استراحت کی زندگی بسر کریں۔ عطر اور خوشبوئیں سونگھیں عیش و خوشی کے سامان مہیا کریں۔ غذائیں ایسی کھائیں جن میں غذائیت زیادہ ہو مثلاً تازہ پھلوں کا پانی، بیضہ مرغ نیم برشت، گوشت بزغالہ، دودھ، مکھن وغیرہ یا اللحم اور تازہ میوہ جات کا زیادہ استعمال کریں۔ نیند معتدل اور ہلکی ورزش کرتے رہیں۔ اقسام مغزیات، حلوے، فرنی کلہ پاچہ اور ان پرندوں کا گوشت جن سے بدن موٹا ہوتا ہے مثلاً گوشت مرغ، بطخ، چکور، گوشت بٹیر، بزغالہ وغیرہ استعمال کریں اور ساتھ ہی معدہ کی تقویت کا خیال رکھیں حسب ذیل دوائیں اس مرض میں مفید ہیں:۔

۱۔ چنوں کو پانی میں تر کر کے ان کا پانی پینا بدن کو موٹا کرتا ہے۔

۲۔ مرغی کو دنبہ کی چربی میں آٹا ملا کر چند یوم کھلاتے رہیں۔ جب مرغی موٹی ہو جائے اس کو ذبح کر کے پکا کر استعمال کریں تو اس سے بدن موٹا ہو جاتا ہے۔

۳۔ مغز بادام، نشاستہ، کتیرا، شکر سفید ہموزن لیکر سفوف بنائیں اور بقدر ا تولہ کھا کر اوپر سے شیر گاؤ جس میں ثعلب مصری، مغز نارجیل تازہ ہر ایک ۳ ماشہ ڈال کر جوش دیا گیا ہو، پی لیا کریں۔

۴۔ اسگندھ، گنجد سیاہ، مقشر ہموزن کوٹ کر برابر قند ملائیں اور قدرے ادرک بھی اضافہ کرکے ہر روز ۳ تولہ کھاتے رہیں، اوپر سے گائے کا دودھ نوش کریں :۔

۵۔ اسگندھ، موصلی سیاہ، موصلی سفید ہموزن لیکر دس گنا دودھ میں جوش دیں جب دودھ جذب ہو جائے خشک کرکے سفوف بنائیں اور برابر شکر تری ملا کر ہر روز ۲ تولہ شیر مادہ گاؤ کے ساتھ کھاتے رہیں :۔

۶۔ مغز بادام شیریں، جوز ہندی، مغز فندق، مغز پستہ، جوز جندم ہموزن لیکر باریک سفوف بنائیں اور دوچند شکر سفید ملا کر پھر باریک کریں اور بقدر ۲-۳ تولہ کھا کر اوپر سے آدھ سیر دودھ قدرے جوش دادہ نوش کریں۔ یہ عمل چالیس روز متواتر صبح، شام کریں :۔

۷۔ عناب، مویز منقی ہموزن لیکر پانی میں ترکریں پھر ان کو نچوڑ کر صاف پانی میں مغز بادام، مغز تخم کدو، خشخاش سفید، صمغ عربی سب بیان لمودہ پیش کر ملائیں اور تھوڑا سا جوش دیں۔ اس میں روغن بنفشہ، روغن چربی ماکیان، خرفہ ملا کر پکائیں تاکہ حلوا کی طرح ہو جائے پھر اس پر گلاب چھڑک کر پکائیں۔ تاکہ روغن جدا ہو اس روغن کی بدن پر مالش کرتے رہیں :۔

۸۔ بزر البنج ایک پاؤ لیکر ایک دن رات پانی میں ترکرکے خشک کرلیں اور روغن گاؤ سے اچھی طرح چرب کرکے اس قدر بریان کریں کہ خوب سرخ ہو جائے۔ مغز بادام مقشر اسیر، مغز اخروٹ ۱/۲ پاؤ ملا کر سفوف کریں اور شکر تری ۱/۲ اسیر شامل کرکے سوتے وقت ۱، تولہ دودھ کے ساتھ کھائیں :۔

۱۰۔ خربق سفید، تودری سرخ، تودری سفید، تخم خشخاش ہر ایک ۲ ماشہ، بورق، حب الصنوبر ہر ایک ۱ ماشہ، چوبچینی ۴ ماشہ، سورنجان، بزر البنج، عاقرقرحا، خولنجان، بہمن سفید ہر ایک ۳ ماشہ، کسیلا ۱۰ تولہ سفوف بنائیں غلہ گندم سفید ۱ سیر کو دودھ میں ترکریں۔ تاکہ اچھی پھوٹ آئے پھر اسے سایہ میں خشک کرکے بریان کریں اور پھیکر باقی ادویہ کے ہمراہ ملائیں۔ اس کو روغن گاؤ ایک سیر کے ساتھ چرب کرکے محفوظ رکھیں اور صبح و شام بقدر ۲-۳ تولہ کے ساتھ ساتھ کھاتے رہیں :۔

سمن مفرط

کیفیت: اس مرض میں آدمی بہت موٹا ہو جاتا ہے اور افعال طبعی کی بجا آوری محال ہو جاتی ہے :۔

اسباب: چرب اور شیریں غذاؤں کا زیادہ استعمال، ریاضت نہ کرنا، سستی اور عیش پرستی کی زندگی لبر کرنا مولدات بلغم دودھ، میوہ جات کا زیادہ کھانا، ہاضمہ کی خرابی وغیرہ اس کے اسباب ہیں :۔

علامات: مریض حد سے زیادہ موٹا، جسم بڑھا اور چہرہ بھرا ہوا ہو جاتا ہے :۔

علاج: مادہ کو خشک کرنے کیلئے مسہلات گرم اور مدرات قویہ استعمال کریں، غذا کم دیں، نیند کا وقت بھی کم کر دیں، ریاضت اور محنت کرائیں، معرقات کا استعمال کریں اور روغن قسط و روغن شبت وغیرہ کی بدن پر مالش کریں اور ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال کریں۔

۱۔ سندروس ۱۲ ماشہ، لک مغسول ۹ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ، آملہ، ہلیلہ سیاہ، پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ۳ ماشہ، زیرہ سیاہ ۷ ماشہ، نمک لاہوری ۳ ماشہ سفوف بنائیں۔ خوراک ۴ ماشہ یومیہ۔

۲۔ لک مغسول ۲۸ ماشہ، اجوائن، بادیان، زیرہ سیاہ، سداب ہر ایک ۱۴ ماشہ، مرزنجوش، بورہ ارمنی ہر ایک ۳ ماشہ کوفتہ بیختہ ہر روز بقدر ۴ ماشہ زیرہ سیاہ کے عرق کے ساتھ کھائیں۔ جب پیاس لگے بجائے پانی کے یہی عرق پئیں۔

۳۔ زراوند مدحرج، جنطیانہ ہر ایک ۶ ماشہ، مرزنجوش ۱۰ ماشہ، لک مغسول، سندروس ہر ایک ۷ ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنالیں اور بقدر ۸ ماشہ یومیہ کھاتے رہیں یا اجوائن، تخم کرفس، سنبل الطیب، لک مغسول ہر ایک ۱۰ ماشہ، گلسرخ، مرزنجوش ہر ایک ۴ ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنالیں اور بقدر ۸ ماشہ ہمراہ عرق زیرہ سیاہ استعمال کریں۔

۴۔ سندروس، لک مغسول، مرزنجوش ہموزن لیکر سفوف بنائیں۔ اور بقدر ۴ ماشہ پانی کے ہمراہ صبح کو استعمال کریں۔ رات کو سوتے وقت اطریفل صغیر اول کھائیں۔

آگ سے جلنا

جب بدن کا کوئی حصہ آگ سے جل جائے تو اس مقام پر گل ارمنی، سفیدہ کاشغری، مردار سنگ، برگ حنا پانی اور سرکہ سے پیس کر طلا کریں۔ اگر مقام زیادہ جل کر اس جگہ آبلہ پڑ جائے تو آبلہ کو سوئی سے شگاف دیکر پانی نکال ڈالیں اور آبلہ کا چمڑا علیحدہ کر کے مرہم سفیداب کافوری لگائیں۔ ادویہ ذیل بھی اس مقصد کیلئے مفید ہیں:۔

۱۔ چونہ آب نادیدہ کو پانی میں حل کریں اور کچھ دیر رکھدیں۔ تاکہ تہ نشین ہو جائے اس کے اوپر کا پانی نکال ڈالیں اور چونہ کو خشک کریں۔ اسی طرح اسے سات بار دھو کر خشک کر لیں۔ یہ چونہ مغسول ۴۲ ماشہ، موم ۴۲ ماشہ، روغن گل ۱۰ تولہ، موم کو روغن میں گلائیں اور چونہ ملا کر مرہم بنائیں اور زخم پر لگائیں۔

۲۔ کافور، رال، کتھ سفید ہر ایک ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر محفوظ رکھیں اور روغن گاؤ تازہ ۴ تولہ لوہے کے برتن میں آگ پر رکھیں۔ جب روغن گرم ہو تو رال سائیدہ ڈال کر دو تین جوش دیں، پھر کتھ ڈالیں اور آخیر میں کافور شامل کریں اور بطور مرہم استعمال کریں۔

۳۔ یہ دوا اگر فوراً لگا دی جائے تو سوزش دور ہو جاتی ہے اور اس جگہ آبلہ نہیں پڑتا۔ صفتہ، مرداسنگ، کات سفید ہر ایک ۱ تولہ، کافور ۱ ماشہ، ادویہ کو پیس کر روغن گاؤ دہ شستہ میں ملا کر مرہم بنائیں۔

(۴) مرہم سفیداب کافوری: روغن گل ۳ ۲ تولہ، موم سفید ۶ تولہ، سفیدہ کاشغری ۱۲ تولہ، سفیدی بیضہ مرغ ۶ عدد، کافور قیصوری ۲ تولہ۔ پہلے موم کو روغن میں گلا کر برتن کو آگ سے اتار لیں اور دیگر ادویہ پیس کر ملائیں آخر میں سفیدی بیضہ مرغ شامل کریں۔

(۵) برگ بھنگ خشک پیس کر مقام مرض پر چھڑکیں اور اس کے اوپر میٹھا تیل لگائیں۔

(۶) جلے ہوئے مقامات پر دھنی ہوئی بکثرت لپیٹیں۔ مریض کو حرکت نہ کرنے دیں۔ دوسرے دن دیکھیں اگر روئی اس مقام سے جدا یا کم ہو گئی ہو تو اور روئی لگائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے اصلی چمڑا پیدا ہو کر جلا ہوا چمڑا روئی کے ہمراہ جدا ہو جائیگا۔ اگرچہ تمام بدن جل گیا ہو تو اس تدبیر سے فائدہ ہوتا ہے۔

ناصور

کیفیت:۔ وہ پرانا اور گہرا زخم جو مندمل نہ ہو اور اس سے رطوبت جاری رہتی ہو۔ اس کو ناصور کہتے ہیں یہ اندر سے گہرا اور کشادہ لیکن منہ پر تنگ ہوتا ہے اس کے اندر ہر طرف سخت اور سفید گوشت، جسے بدگوشت کہتے ہیں، لگا رہتا ہے۔

علاج:۔ مریض کو غذا جید الکیموس مقوی اور زود ہضم کھلائیں مقام ماؤف کو برگ نیم کے جوشاندے سے پاک صاف رکھیں اور اس کو گرد و غبار اور مکھیوں سے محفوظ رکھیں اور ناصور کے علاج کی تمام تدابیر عمل میں لائیں۔ اگر فائدہ نہ ہو تو اس کو چیر کر فاسد گوشت کاٹ ڈالیں اور زخم کو مرہموں سے مندمل کریں۔ چند مفید نسخے درج ہیں:

۱۔ روغن جیب کو آگ پر داغ دیں اور صابون لاہوری ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس میں داخل کریں جب حل ہو جائے تو ناصور میں لگائیں۔

۲۔ چھپکلی کو روغن سرشف میں جلائیں اس روغن کو صاف کر کے اس میں خاکستر سم مادہ گاؤ اور خاکستر چرم تلا کفش کہنہ حل کر کے لگائیں۔

۳۔ چینی کا برتن باریک پیس کر موٹے کپڑے میں چھانیں اور آب برگ نیم سے تر کر کے رکابی میں پھیلائیں جب خشک ہو پھر پیس کر آب برگ نیم سے تر اور خشک کریں اسی طرح تین مرتبہ عمل کریں۔ اس کے بعد پیس کر ناصور میں بھر دیں۔ زیادہ سے زیادہ دس مرتبہ اس دوا کا عمل کرنے سے ناصور بھر جاتا ہے۔

۴۔ بلی کی ہڈی شیر زنان میں حل کر کے ناصور میں لگائیں۔

۵۔ گھوڑے کا سُم جلا کر پیس لیں۔ پہلے ناصور پر روغن کتان لگائیں۔ پھر خاکستر کا سفوف چھڑک دیں۔ اگر ناصور گہرا ہو تو خاکستر کو روغن میں حل کر کے اس میں بتی آلودہ کریں اور ناصور میں رکھیں۔

۶۔ سانپ کی کینچلی جلائیں اور خاکستر کو پیس لیں، روئی کی بتی کو شیرہ سے تر کرکے اس پر یہ خاکستر چھڑکیں اور ناسور میں رکھدیں۔ تین روز کے بعد یہ بتی نکال کر اور تازہ بتی بنا کر رکھدیں۔

۷۔ گھونگچی سرخ کو جلا کر اس سے بتی آلودہ کرکے ناسور میں رکھیں۔

۸۔ برگ الماس پیس کر اس میں قدرے سہاگہ خام ملا کر صبح و شام ضماد کریں۔

۹۔ تخم تمر ہندی پانی میں تر کریں، جب اس کا چھلکا نرم ہو تو قشر کر لیں اور پانی سے گھس کر اس میں خرمہرہ زرد سوختہ پسا ہوا ملائیں اور بتی پر لگا کر ناسور میں رکھیں۔

۱۰۔ عدس مقشر، کافور ہموزن بار یک پیسیں پھر روغن گاؤ، شہد خالص ہموزن تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور کھرل کرتے رہیں گولیاں بقدر کنار و شتی بنا کر سایہ میں خشک کریں۔ اس کا تیل بطور پتال جنتر نکال کر ناسور میں ٹپکائیں۔

۱۱۔ سیماب، توتیائے سبز، شنگرف، رال، مرداسنگ، پیاز، برگ نیب سبز، صدف سوختہ، موم سفید ہر ایک ۶ ماشہ، روغن گاؤ ۵ تولہ مرہم بنا کر استعمال کریں۔

سم الفار کا زہر

علامات: مریض کا منہ خشک ہو جاتا ہے۔ معدہ پر گرانی اور پھر سوزش معلوم ہونے لگتی ہے۔ قے اور اسہال بکثرت آتے ہیں، درد قولنج ہوتا ہے، گلا گھٹنے لگتا ہے۔ زبان بھاری اور سیاہ ہو جاتی ہے، سینہ میں جلن محسوس ہوتی ہے، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، بدن گرم رہتا ہے، دم گھٹتا ہے۔ خون کی قے اور اسہال ہو کر مریض داعی اجل کو لبیک کہتا ہے۔

علاج: شیر گاؤ ایک سیر میں روغن زرد نیم پاؤ ملا کر پلائیں تاکہ کھل کر قے ہو کر زہر نکل جائے یا بورق ۳ ماشہ پیس کر مکھن ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں، اوپر سے سکنجبین سادہ اور گلاب یا آب خبازی پلائیں۔ اس قسم کی دوائیں بار بار پلاتے رہیں۔ تاکہ قے بفراغت ہو اور زہر اچھی طرح خارج ہو جائے۔ قے سے فارغ ہونیکے بعد سقمونیا مشوی ۲ ماشہ ماء العسل کے ساتھ دیں تاکہ اس کا بقیہ بذریعہ اسہال خارج ہو۔ مریض کو چار پہر نیند نہ کرنے دیں کیونکہ نیند آنے سے زہر کے سرایت کر جانے کا اندیشہ ہے۔ بعد ازاں دوائیں زیادہ استعمال کریں یعنی اور مصری زیادہ مقدار میں چٹائیں۔

اگر اس سے امعاء میں خراش ہو جائے تو سفوف ملین ہمراہ روغن گل کھلا کر اوپر سے شیر گاؤ جس کو گرم لوہے سے داغ دیا گیا ہو، پلائیں۔

اگر غشی و خفقان عارض ہوں تو دواء المسک بارد وغیرہ یا مربائے سیب کھلائیں۔

غذا کم، رفرفی یا بکری کے بچہ کا شوربا روٹی کے ہمراہ دیں۔ اور یہ ذیل اس مقصد کے لئے مفید ہیں۔

۱۔ کات ہندی ۲۔۳ تولہ پانی میں حل کر کے پلائیں۔ اس سے سم الفار کا زہر فوراً دفع ہوتا ہے۔
۲۔ بعد قے سفوف پوست گولر کھلانا اور آب بیخ کیلا میں کافور حل کر کے پلانا نافع ہے۔
۳۔ مغز تخم کنار ۹ ماشہ باریک پیس کر پانی کے ہمراہ کھلائیں۔
۴۔ شیرہ مغز تخم ہولہ مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔

افیون کا زہر

علامات:۔ سر درد کرتا ہے تھکان محسوس ہوتی ہے گہری نیند آتی ہے اور رفتہ رفتہ حواس باطل ہو کر بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔ زبان اینٹھ جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں بے حس ہو جاتے ہیں۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کی پتلیاں سکڑ کر چھوٹی ہو جاتی ہیں اور ان پر روشنی اور اندھیرے کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ پیٹ میں نفخ ہوتا ہے۔ چہرہ نیلا یا زرد ہو جاتا ہے۔ جلد ٹھنڈی اور سرد پسینے سے تر بتر ہوتی ہے۔ تنفس سست اور بیقاعدہ اور خراٹے دار ہوتا ہے سانس سے افیون کی بو آتی ہے۔ نبض کمزور چلتی ہے۔

علاج:۔ مسموم کو سونے نہ دیں۔ بلکہ اس کو جگاتے رہیں اور اس کو دونوں بازوؤں سے پکڑ کر ٹہلاتے رہیں اس کے سر اور چہرے پر گرم پانی کے چھینٹے ماریں اور ٹھنڈے پانی میں کپڑا بھگو کر اس کے سینے پر بار بار لگائیں اس کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کو ہاتھوں سے ملتے رہیں اس کی رانوں اور بغلوں میں گرم پانی کی بوتلیں رکھیں۔ اگر اس کا دم بند ہونے لگے تو مصنوعی تنفس جاری کریں اور ادویہ ذیل میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں۔

۱۔ نمک کا سفوف ۲ تولہ آب گرم سیر بھر میں ملا کر یا ۲ تولہ تخم شبت یا تخم ترب ۳ پاؤ پانی میں جوش دیکر مسموم کو پلائیں۔ تاکہ قے ہو کر معدہ صاف ہو جائے۔
۲۔ زنگار ایک رتی آب گرم یا دودھ اور گھی میں حل کر کے پلانے سے قے ہو کر مادہ نکل جاتا ہے۔
۳۔ بعد قے شراب کہنہ میں جند بیدستر اور دارچینی حل کر کے پلانا نافع ہے۔
۴۔ نارجیل دریائی ۱ ماشہ پانی سے پیس کر دو تین دفعہ پلائیں۔ تاکہ افیون کا تمام اثر دفع ہو جائے۔
۵۔ برگ کسونڈی ہرا ایک ۹ ماشہ پانی میں پیس کر پلائیں یا تیج بل ۳ ماشہ پانی میں گھسکر پلائیں۔
۶۔ ہینگ، بہل، فلفل سیاہ، سداب، دارچینی، جدوار، زعفران، جند بیدستر، مشک خالص ہموزن پیس کر چند شہد میں ملائیں اور بقدر ۴ ماشہ سے ایک تولہ تک چٹائیں۔
۷۔ کاغذ سفید پانی میں حل کر کے پلائیں۔ تمام افیون کاغذ کے ساتھ بذریعہ قے خارج ہو گی۔
۸۔ زنجبیل، تخم ترب برابر کوفتہ بیختہ سرکہ کے ساتھ کھلائیں۔ افیون کا نشہ فوراً زائل ہو گا۔

۹۔ گل ارنڈ ۶ ماشہ، فلفل گرد ۱ ماشہ پیسکر پلانے سے افیون کا زہر دفع ہوتا ہے۔

دھتورہ کا زہر

علامات:۔ گلا خشک ہوتا ہے، چہرہ سرخ ہو جاتا ہے، سر چکراتا ہے، آنکھوں کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں نظر میں فتور آ جاتا ہے، آواز بیٹھ جاتی ہے اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مسموم کو زمین اور دیواروں یا اپنے بدن اور کپڑوں پر کیڑے مکوڑے وغیرہ چلتے نظر آتے ہیں۔

علاج:۔ نمک اور گرم پانی سے قے کرائیں۔ اس کے بعد ادویہ ذیل عمل میں لائیں۔

۱۔ اگر مسموم کو برگ دھتورہ کھلائے گئے ہیں، تو کپاس کے پتے، اگر بیخ دیگئی ہے۔ تو بیخ کپاس، اگر تخم دھتورہ کھلایا گیا ہے تو بنولے، اگر پھول دیئے گئے ہوں تو کپاس کے پھول پانی سے گھسکر چند مرتبہ پلائیں۔

۲۔ ملٹھی ایک یا ڈیڑھ تولہ کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔

۳۔ شیر گاؤ میں روغن گاؤ ملا کر پلائیں۔

۴۔ رفع ضعف کے لئے شراب سادہ میں فلفل، عاقرقرحا، دارچینی، جندبیدستر گھسکر پلائیں۔

۵۔ مسموم کے ہاتھ پاؤں گرم پانی میں رکھیں۔ اس کے بدن کو گرم شدہ کپڑے سے مالش کریں اور بان، روغن قسط ملیں۔ اور جہاں تک ممکن ہو اس کو حرکت دیں۔ چلانے پھرانے کی کوشش کریں۔ ریاضت کرائیں اور بعد ریاضت چرب و مرغن غذائیں کھلائیں۔

ختم شد